www.KitaboSunnat.com

لغۃ القرآن

الجزء الثامن

الجزء الثامن والعشرون۔ الجزء التاسع والعشرون۔ الجزء الثلاثون

الجزء الثامن والعشرون - سورۃ المجادلہ سے سورۃ التحریم تک

الجزء التاسع والعشرون - سورۃ الملک سے سورۃ المرسلت تک

الجزء الثلاثون - سورۃ النباء سے سورۃ الناس تک

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

ابو مسعود حسن علوی

ایم اے (اسلامیات) ایم اے (عربی) ایم او ایل
فاضل دار العلوم (دیوبند) فاضل الازہر شریف
رکن۔ الاکادیمیہ الاحناف الاسلامیہ

اسلامک ریسرچ اکیڈمی (رجسٹرڈ)

سرسید پارک ڈی ال 7 بلاک 2-B-11 راولپنڈی کینٹ پاکستان فون: 565631

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب .....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

تدریس لغۃ القرآن

المجلد العاشر

الجزء الثامن والعشرون۔ الجزء التاسع والعشرون۔ الجزء الثلاثون

الجزء الثامن والعشرون ۔ سورۃ المجادلہ سے سورۃ التحریم تک

الجزء التاسع والعشرون ۔ سورۃ الملک سے سورۃ المرسلت تک

الجزء الثلاثون ۔ سورۃ النباء سے سورۃ الناس تک

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

ابو مسعود حسن علوی

ایم اے (اسلامیات) ایم اے (عربی) ایم اوایل۔
فاضل دورۂ حدیث (فتح پوری دہلی) فاضل السنہ شرقیہ
رئیس۔ اکادمیہ الابحاث الاسلامیہ

اسلامک ریسرچ اکیڈمی (رجسٹرڈ)

سرسز پلازہ۔ دی مال۔ بلاک 2-31- راولپنڈی کینٹ پاکستان فون: 568631

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب : تدریس لغۃ القرآن (المجلد العاشر)
الجزء الثامن والعشرون ۔ سورۃ المجادلہ سے سورۃ التحریم تک
الجزء التاسع والعشرون ۔ سورۃ الملک سے سورۃ المرسلت تک
الجزء الثلاثون ۔ سورۃ النباء سے سورۃ الناس تک
مؤلف : ابو مسعود حسن علوی (ایم اے اسلامیات وایم اے عربی)
اشاعت اول : یکم جمادی الثانی 1420ھ ستمبر 1999ء
کمپوزنگ : عبدالوکیل کیلانی
ناشر و نگران : مہر محمد انور ہرل (ریٹائرڈ جنرل منیجر واپڈا) کنسلٹنٹ وفاقی محتسب و ڈپٹی
ڈائریکٹر جنرل اسلامک ریسرچ اکیڈمی
مطبع کیلانی پرنٹنگ ایجنسی لاہور
صفحات : 1181 تعداد اشاعت 1000
ہدیہ : 350 روپے

ملنے کا پتہ

- اسلامک ریسرچ اکیڈمی ۱۔۳۱ آرمی سروسز پلازی دی مال راولپنڈی
- سب آفس اسلامک ریسرچ اکیڈمی راجپوت ٹاؤن کینال بنک ملتان روڈ لاہور 7510600
- مکتبہ علمیہ ۱۵ ایبک روڈ لاہور
- ادارۂ اسلامیات بیرون انارکلی لاہور
- مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
- اسلامی کتب خانہ جدید بازار رحیم یار خان
- ادارۂ منشورات اسلامیہ نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور
- کتب خانہ رشیدیہ تعلیم القرآن راجہ بازار راولپنڈی لاہور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حٰمٓ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ لَا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ (حٰم سجدہ (فصلت ۴۱، ۴۲)

(بے شک یہ ایک بلند پایہ کتاب ہے اس میں باطل نہ اس کے آگے سے داخل ہو سکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے)

تدریس لغۃ القرآن المجلد الاول رمضان المبارک ۱۴۱۰ ہجری (اپریل ۱۹۹۰) میں پہلی بار زیور طباعت سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آئی۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اب ربیع الاول ۱۴۲۰ ہجری مطابق جولائی ۱۹۹۹ء میں اس کی آخری جلد المجلد العاشر طبع ہو رہی ہے اس طرح ہماری بے بضاعتی بے سرو سامانی اور وسائل کے فقدان کے باوجود محض اللہ کی توفیق سے اس قلیل مدت میں یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا ہے۔

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ وحدت ملی اور اقامت دین کا انحصار صرف کتاب اللہ اور سنت رسول کی تعلیمات پر ہے رسول اللہ ﷺ نے اپنے ایک ارشاد کے ذریعے ہمیں متنبہ کیا تھا۔ فرمایا:

"یوشکُ اَنْ تداعی عَلَیْکُم الْاُمَمْ کَمَا تُدَاعِی اِلَی کلمه الی قَصْتِهَا"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قریب ہے کہ دوسری اقوام تم پر ایسے ہجوم کریں جسے کو کھانے والے کھانے کی پلیٹ پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کی یہ پیشین گوئی آج مکمل طور پر ہم پر صادق آ رہی ہے۔ ایشیاء اور یورپ کی تمام کافرانہ قوتیں یکجا ہو کر مسلمانوں کو مٹانے کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ ان حالات میں ہم صرف کتاب اللہ کو سمجھ کر اور اس پر عمل پیرا ہو کر ہی ان طاغوتی قوتون کا مقابلہ کر سکتے ہیں اور ان پر غلبہ پا سکتے ہیں۔

"تدریس لغتہ القرآن کی تفسیر کا اولین مقصد یہ ہے کہ ہر لکھا پڑھا آدمی براہ راست قرآن فہمی کی استعداد حاصل کر سکے قرآن معجز صرف وہ ہے جو عربی زبان میں رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوا تراجم پر قرآن کا اطلاق نہیں کیا جا سکتا۔

براہ راست قرآن فہمی کی اہمیت اور ضرورت کا احساس آج سے پچاس سال قبل دہلی میں فراغت تعلیم کے بعد پیدا ہوا اور وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ اس احساس نے ایک جذبہ کی صورت پیدا کر لی۔

شاہ ولی اللہ دہلوی سے قبل برصغیر پاک و ہند میں قرآن مجید کا کوئی مستند ترجمہ موجود نہ تھا۔ ۱۱۵۰ھ میں شاہ صاحب نے فارسی میں ترجمہ لکھا۔ چونکہ قرآن مجید کے سلسلہ میں یہ ایک نئی بات تھی اس بنا پر آپ پر قاتلانہ حملہ ہوا اس وقت تک ہر مسلمان براہ راست قران فہمی کو ضروری سمجھتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھا۔ اس کے بعد شاہ رفیع الدین اور شاہ عبد القادر آپ کے ہر دو صاحبزادگان نے اردو میں تراجم کئے جنہیں مقبولیت حاصل ہوئی ۱۹۴۰ء تک برصغیر میں بہت سے ترجمے شائع ہو چکے تھے۔ شروع شروع میں تراجم کا مسئلہ باعث اختلاف رہا محمد مصطفیٰ المراغی شیخ الجامع الازہر کو جواز ترجمہ القرآن پر ایک رسالہ لکھنا پڑا۔

ماضی قریب میں برصغیر پاک و ہند میں اس کثرت سے تراجم سامنے آئے کہ بھاری اکثریت نے اصل قرآن سے صرف نظر کرتے ہوئے صرف تراجم پر اکتفا کر لیا یہ امر باعث تشویش ہے اس لئے کہ قرآن الفاظ و معانی کے اس مجموعہ کا نام ہے جو بزبان عربی' رسول ﷺ پر نازل ہوا چنانچہ براہ راست قرآن فہمی کے لئے یہی امر تدریس لغتہ القرآن کی تالیف کا باعث بنا۔

اس کے بعد تفسیر تدریس لغتہ القرآن کی تکمیل پر میں ان تمام حضرات کا' جنہوں نے اس کی طباعت اور اشاعت میں بھرپور تعاون سے کام لیا' صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اس کار خیر میں شرکت کا اجر عظیم عطا فرمائے۔

اس سلسلہ میں مہر محمد انور ہرل ریٹائرڈ جنرل مینجر واپڈا۔ حال کنسلٹنٹ وفاقی محتسب لاہور اور ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل اسلامک ریسرچ اکیڈمی کا بالخصوص ذکر ضروری سمجھتا ہوں کہ موصوف کی شبانہ روز مساعی سے ہم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچا سکے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اس کار عظیم کی پیشرفت کے لئے مزید توفیق عطا فرمائے۔ والی اللہ تعالی اصرع ان یکتب لی خیر النجاح و التوفیق و القبول و ان یحقق به النفع المرجو

العبد الضعیف
ابو مسعود حسن علوی
ڈائریکٹر جنرل
اسلامک ریسرچ اکیڈمی رجسٹرڈ
راولپنڈی

تو آئین دانی کہ تو چیست — زیر گردوں سر تمکین تو چیست
آں کتاب زندہ قرآن حکیم — حکمت او لایزال است و قدیم
نسخہ اسرار تکوین حیات — بے ثبات از قوتش گیرد ثبات
حرف او را ریب نے تبدیل نے — آیۂ اش شرمندۂ تاویل نے

نوع انساں را پیام آخریں
حامل او رحمتہ للعالمین

(اقبال)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ

فہارس

تدریس لغۃ القرآن

۱۔	**سورۃ اَلْمُجَادَلَة**	۳۳
	تعارف	۳۳
۲۔	اللہ تعالیٰ اپنے ہر بندے کی فریاد کو سنتا ہے	۴۳
۳۔	ظہار سے بیوی ماں نہیں بنتی یہ ایک لغو قول ہے	۴۵
۴۔	ظہار سے رجوع کے لئے مجامعت سے قبل کفارہ ادا کرنا ضروری ہے	۴۶
۵۔	غلام آزاد کرنے یا روزوں کی عدم استطاعت	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
	کی صورت میں ساٹھ مساکین کو کھانا کھلانا ہوگا	۴۸
۷۔	اللہ اور اس کی رسول کی مخالفت کرنے والوں کے لئے رسوا کن عذاب ہے	۵۰
۸۔	روز قیامت انسانوں کو ان کے تمام اعمال سے آگاہ کیا جائے گا	۵۱
۹۔	اللہ تعالیٰ عالم الغیب والشہادۃ ہے	۶۳
۱۰۔	گناہ اور ظلم کے خفیہ مشوروں کی ممانعت	۶۶
۱۱۔	نیکی اور تقویٰ کی باتوں کا حکم	۶۸
۱۲۔	مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ شیطانی وسوسوں سے اپنے آپ کو بچائے	۶۹
۱۳۔	آداب مجلس	۷۱
۱۴۔	سرگوشی میں احتیاط	۷۳
۱۵۔	تمام معاملات میں اللہ اور اس کے رسول کی	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
	اطاعت لازم ہے	۷۵
۱۶۔	منافقت۔ بدترین حالت کا نام ہے	۸۵
۱۷۔	صرف ایمان خالص ہی باعث نجات ہو سکتا ہے	۸۷
۱۸۔	قیامت کے دن جھوٹی قسم کھانے والے	۸۸
۱۹۔	حزب الشیطان	۸۹
۲۰۔	انجام کار غلبہ صرف اسلام ہی کو حاصل ہو گا	۹۱
۲۱۔	اہل ایمان کبھی بھی کفار سے دوستی نہیں کرتے	۹۴
۲۲۔	**سورۃ الْحَشْرِ**	۹۶
	تعارف	۹۶
۲۳۔	مال "فے" میں تصرف کا حق صرف رسول اللہ کو حاصل ہے	۱۱۹
۲۴۔	**مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا**	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
	كُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا	۱۲۱
۲۵۔	اموال فئے میں فقراء مہاجرین کا حق	۱۲۴
۲۶۔	انصار کی فضیلت اور انکے حقوق	۱۲۶
۲۷۔	بعد میں آنے والے بھی اس فضل و احسان کے مستحق ہیں	۱۲۹
۲۸۔	منافقین کا یہود کو مدد کا وعدہ اور پھر کچھ مدد نہ کرنا	۱۳۸
۲۹۔	منافقوں کے جھوٹے وعدے	۱۴۰
۳۰۔	منافقوں کے دل خوف الٰہی سے خالی ہیں	۱۴۱
۳۱۔	یہود کی ذہنی پستی	۱۴۲
۳۲۔	منافقوں کی سازش یہود کی گمراہی بغاوت اور اس کا انجام	۱۴۵
۳۳۔	تقویٰ اعمال حسنہ کی بنیاد ہے	۱۵۴
۳۴۔	اللہ سے غفلت خود فراموشی کا باعث ہے	۱۵۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
۳۵۔	کامیابی صرف اصحاب الجنۃ کے لئے ہے	۱۵۶
۳۶۔	قرآن کی عظمت اور ہیبت کی مثال	۱۵۷
۳۷۔	اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ	۱۶۰
۳۸۔	تمام صفات حسنہ اس کی ذات سے مختص ہیں	۱۶۱
۳۹۔	سورۃ اَلْمُمْتَحِنَۃُ	۱۶۲
	تعارف	۱۶۲
۴۰۔	کفار کے ساتھ دوستی کی ممانعت	۱۸۲
۴۱۔	قیامت کے دن صرف اعمال صالحہ کام آئیں گے	۱۸۳
۴۲۔	حضرت ابراہیم ؑ کی زندگی تمہارے لئے بہترین نمونے ہے	۱۸۳
۴۳۔	رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً (ایک جامع دعا)	۱۸۴
۴۴۔	معاہدین کے ساتھ حسن سلوک سے کام لینا	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
	جھوٹے ہیں	۲۸۱
۔۶۴	منافق جھوٹی قسموں سے اپنا بچاؤ کرتے ہیں	۲۸۲
۔۶۵	منافق لکڑی کے بے جان کندے ہیں جو انسانیت سے خالی ہیں	۲۸۲
۔۶۶	منافقت کی وجہ سے ان کے لئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا بھی موثر نہیں	۲۸۳
۔۶۷	منافقین کا مسلمانوں پر نہ خرچ کرنا	۲۸۴
۔۶۸	منافقین کا مدینہ پہنچ کر مسلمانوں کو وہاں سے نکالنے کا منصوبہ	۲۸۴
۔۶۹	اللہ کی یاد سے غفلت خسارے کا باعث ہے	۲۹۱
۔۷۰	مرنے سے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حق حاصل ہے	۲۹۱
۔۷۱	**سورۃ التَّغَابُنِ**	۲۹۳
	تعارف	۲۹۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
۷۲۔	تمام کائنات اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور کُلُّ مَوْلُوْدٍ یُّوْلَدُ عَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ	۳۱۰
۷۳۔	انسان کو احسن تقویم میں پیدا کیا گیا	۳۱۱
۷۴۔	رسولوں کا انکار باعث عذاب ہے	۳۱۱
۷۵۔	دوبارہ زندگی لازمی ہے	۳۱۲
۷۶۔	روز حشر ہی یَوْمُ التَّغَابُنُ ہے	۳۱۲
۷۷۔	مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَۃٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ	۳۲۴
۷۸۔	فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِیْنُ	۳۲۴
۷۹۔	اِنَّمَآ اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ	۳۲۴
۸۰۔	اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعِفْہُ	۳۲۵
۸۱۔	سورۃ الطَّلَاقُ	۳۲۶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغتہ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
	تعارف	۳۲۵
۸۲۔	ترجمہ و تفسیر	۳۴۶
۸۳۔	طلاق کے وقت دو آدمیوں کو گواہ ٹھہرانا ضروری ہے	۳۴۸
۸۴۔	حیض سے مایوس عورتوں کی عدت تین ماہ اور حاملہ کی عدت وضع حمل ہے	۳۴۸
۸۵۔	مطلقہ عورتوں کو دوران عدت حسب استطاعت نان و نفقہ اور خرچ دینا ضروری ہے	۳۴۹
۸۶۔	اللہ اور اس کے رسولوں کی نافرمانی سے سابقہ اقوام کی تباہی	۳۵۹
۸۷۔	سورۃ التَّحْرِیْمُ	۳۶۱
۸۸۔	تعارف	۳۶۱
۸۹۔	پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خطاب لِمَ تُحَرِّمُ مَآ	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
	اَحَلَّ اللّٰہُ	۳۷۷
۹۰۔	افشائے راز پر ازواج کو تنبیہ	۳۷۸
۹۱۔	یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا اور حکم جہاد	۳۹۳
۹۲۔	کفار کے لئے حضرت نوحؑ اور حضرت لوطؑ کی بیویوں کی مثال	۳۹۴
۹۳۔	اہل ایمان کے لئے فرعون کی بیوی اور مریم بنت عمران کی مثال	۳۹۴
۹۴۔	سورۃ الْمُلْک	۳۹۶
	تعارف	۳۹۶
۹۵۔	ترجمہ وخلاصہ تفسیر	
	خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا	۴۱۱
۹۶۔	جہنم کی ہولناکی اور اہل جہنم کی پشیمانی	۴۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
	اَحَلَّ اللّٰہُ	۳۷۷
۹۰۔	افشائے راز پر ازواج کو تنبیہ	۳۷۸
۹۱۔	یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا اور حکم جہاد	۳۹۳
۹۲۔	کفار کے لئے حضرت نوحؑ اور حضرت لوطؑ کی بیویوں کی مثال	۳۹۴
۹۳۔	اہل ایمان کے لئے فرعون کی بیوی اور مریم بنت عمران کی مثال	۳۹۴
۹۴۔	سورۃ الْمُلْک	۳۹۶
	تعارف	۳۹۶
۹۵۔	ترجمہ و خلاصہ تفسیر	
	خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا	۴۱۱
۹۶۔	جہنم کی ہولناکی اور اہل جہنم کی پشیمانی ۔	۴۱۲

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
	اَحَلَّ اللّٰہُ	۳۷۷
۹۰۔	افشائے راز پر ازواج کو تنبیہہ	۳۷۸
۹۱۔	یَآاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا تُوْبُوْآ اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا اور حکم جہاد	۳۹۳
۹۲۔	کفار کے لئے حضرت نوحؑ اور حضرت لوطؑ کی بیویوں کی مثال	۳۹۴
۹۳۔	اہل ایمان کے لئے فرعون کی بیوی اور مریم بنت عمران کی مثال	۳۹۴
۹۴۔	سورۃ الْمُلْک	۳۹۶
	تعارف	۳۹۶
۹۵۔	ترجمہ وخلاصہ تفسیر خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا	۴۱۱
۹۶۔	جہنم کی ہولناکی اور اہل جہنم کی پشیمانی	۴۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
۹۷۔	سابقہ اقوام کا اپنے پیغمبروں کو جھٹلانا اور عذاب میں مبتلا ہونا	۴۳۱
۹۸۔	ہوا میں اڑتے ہوئے پرندوں کو اللہ ہی گرنے سے بچاتا ہے اسی طرح تمہیں بھی ہر مصیبت سے بچاتا ہے۔(آیت ۱۹۔۲۲)	۴۳۱
۹۹۔	آیات ۲۳ سے ۲۹ تک کی تشریح	۴۳۳
۱۰۰۔	سورۃ القلم	۴۳۵
۱۰۱۔	تعارف	۴۳۵
۱۰۲۔	ترجمہ وخلاصہ تفسیر نٓ وَالْقَلَمِ(۱۔۲)	۴۵۵
۱۰۳۔	وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ(۳۔۶)	۴۵۶
۱۰۴۔	اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ(۷۔۹)	۴۵۶
۱۰۵۔	وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ	۴۵۷
۱۰۶۔	قصہ باغ والوں کا(۱۷۔۳۳)	۴۵۸

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
۱۰۷۔	کفار کے دعووں کا بطلان	۴۷۵
۱۰۸۔	قیامت کے دن کفار سجدے نہیں کر سکیں گے	۴۷۶
۱۰۹۔	کفار کا مہلت سے فائدہ نہ اٹھانا اور عذاب میں مبتلا ہونا	۴۷۶
۱۱۰۔	کفار کا حق سے انکار محض ان کی گمراہی کا نتیجہ ہے	۴۷۷
۱۱۱۔	فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ	۴۷۷
۱۱۲۔	سورۃ اَلْحَآقَّةِ	۴۷۹
	تعارف	۴۷۷
۱۱۳۔	ترجمہ وخلاصہ تفسیر	۵۰۲
۱۱۴۔	فرعون ولوط اور نوح علیہ السلام کی قوموں کی ہلاکت	۵۰۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
۱۱۵۔	قیامت کا منظر	۵۰۳
۱۱۶۔	نیک لوگوں کو ان کے جامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیئے جائیں گے	۵۰۴
۱۱۷۔	قرآن اللہ کا کلام ہے یہ کسی شاعر یا کاہن کا قول نہیں ہے	۵۱۴
۱۱۸۔	نبی ﷺ قرآن میں اپنی طرف سے کوئی چیز شامل نہیں کر سکتا	۵۱۴
۱۱۹۔	اِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ (۴۸۔۵۲)	۵۱۵
۱۲۰۔	سورۃ اَلْمَعَارِجِ	۵۱۶
	تعارف	۵۱۶
۱۲۱۔	ترجمہ و خلاصہ تفسیر سَاَلَ سَائِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ	۵۳۵
۱۲۲۔	کفار کی اذیت رسانی پر رسول اللہ ﷺ کو صبر جمیل سے کام لینے کا حکم	۵۳۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغتہ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
۱۲۳۔	قیامت کا منظر	۵۳۶
۱۲۴۔	روزِ قیامت مجرموں کی حالت	۵۳۶
۱۲۵۔	اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا پابندی سے نماز ادا کرنے والوں کا استثناء	۵۳۷
۱۲۶۔	اہل ایمان کے اوصاف	۵۳۷
۱۲۷۔	دخول جنت کے لئے ایمان کے ساتھ عمل بھی لازمی ہے	۵۴۵
۱۲۸۔	روز حشر کے واقعات	۵۴۶
۱۲۹۔	سورۃ نُوْحٍ	۵۴۸
	تعارف	۵۴۶
۱۳۰۔	حضرت نوح علیہ السلام کا اپنی قوم کو متنبہ کرنا	۵۶۳
۱۳۱۔	قوم نوح علیہ السلام کی مسلسل ہٹ دھرمی	۵۶۴
۱۳۲۔	حضرت نوح علیہ السلام کا ترغیب سے کام لینا	۵۶۵
۱۳۳۔	مختلف اطوار سے انسان کی تخلیق	۵۶۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
۱۳۴۔	بارگاہ الٰہی میں حضرت نوح علیہ السلام کی کفار کے بارے میں شکایت	۵۷۶
۱۳۵۔	حضرت نوح علیہ السلام کی کفار کے لئے بدعا	۵۷۷
۱۳۶۔	سورۃ اَلْجِنّ	۵۷۸
	تعارف	۵۷۸
۱۳۷۔	جنات کا قرآن سن کر ایمان لانا	۵۹۹
۱۳۸۔	جنات کا تفصیلی بیان	۶۰۰
۱۳۹	وَاَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا	۶۰۱
۱۴۰	وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا	۶۰۳
۱۴۱۔	فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ	۶۱۴
۱۴۲۔	یک سوئی اور حضور قلب کے ساتھ اللہ	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
	کے ذکر کا حکم	۶۳۸
۱۴۳۔	جیسے فرعون کی طرف رسول بھیجا گیا اسی طرح تمہاری طرف بھی رسول بھیجا گیا	۶۳۹
۱۴۴۔	قیام لیل کی فرضیت کی تنسیخ	۶۴۰
۱۴۵۔	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تبلیغ کا حکم	۶۵۸
۱۴۶۔	ولید بن المغیرہ کا قصہ حق کا انکار	۶۵۹
۱۴۷	وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ (۳۶-۳۱)	۶۶۲
۱۴۸۔	ترجمہ و تفسیر كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ	۶۷۴
۱۴۹۔	اہل جنت کا دوزخیوں سے دوزخ میں جانے کے بارے میں سوال	۶۷۴
۱۵۰۔	قرآن کے نہ سننے مین مشرکین کی جنگلی گدھوں سے تشبیہ	۶۷۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
۱۵۱۔	قرآن تذکرہ ہے صرف متقی لوگ ہی اس سے نصیحت حاصل کرسکتے ہیں	۶۷۵
۱۵۲۔	**سورۃ القیامۃ**	۶۷۷
	تعارف	۶۷۵
۱۵۳۔	قیامت اور نفس لوامہ کی قسم	۶۹۱
۱۵۴۔	انکار قیامت پر انسان کو توبیخ (۳۔۵)	۶۹۲
۱۵۵۔	قیامت کے ابتدائی مرحلے کا بیان (۶۔۱۵)	۶۹۲
۱۵۶۔	وحی کے ابتدائی دور کی کیفیت (۱۶۔۱۹)	۶۹۳
۱۵۷۔	دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے پر تنبیہ اور روز قیامت کا منظر	۶۹۴
۱۵۸۔	حق کا انکار کرنے والے کی ہلاکت و تباہی	۷۰۱
۱۵۹۔	پرسش اعمال۔ تخلیق اول کی بنسبت دوبارہ زندہ کرنا زیادہ سہل ہے	۷۰۱
۱۶۰۔	**سورۃ الدَّھر**	۷۰۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
	تعارف	۷۰۳
۱۶۱۔	انسان کی تخلیق اور اسے سمیع و بصیر بنانا (۱۔۴)	۷۲۱
۱۶۲۔	جنت میں نیک لوگوں کی نعمتوں کا ذکر (۵۔۶)	۷۲۱
۱۶۳۔	اہل جنت کی صفات	۷۲۲
۱۶۴۔	جنت کی نعمتوں کا ذکر۔ سب سے بڑی نعمت اللہ کی رضا	۷۲۲
۱۶۵۔	قرآن مجید کی حقانیت اور کفار کی ایذا رسانی پر صبر کی تلقین	۷۳۱
۱۶۶۔	دنیا سے محبت اور آخرت سے بے رغبتی ہی گمراہی ہے	۷۳۱
۱۶۷۔	قرآن کتاب ہدایت ہے لیکن اس سے ہدایت حاصل کرنا مشیت الٰہی سے وابستہ ہے۔	۷۳۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
۱۶۹۔	**سورۃ اَلْمُرْسَلٰت**	۷۳۳
۱۷۰۔	تعارف	۷۳۳
۱۷۱۔	نظام کائنات گواہ ہے کہ قیامت ضرور آئے گی	۷۵۳
۱۷۲۔	وقوع قیامت کی تفصیل	۷۵۴
۱۷۳۔	اللہ کے انتقام سے تخویف	۷۵۵
۱۷۴۔	**اَلْمُکَذِّبِیْن** کی تذکیر	۷۵۵
۱۷۵۔	موت و حیات کا فلسفہ ۔ عذاب جہنم کی کیفیت	۷۵۵
۱۷۶۔	متقی لوگوں کا حال	۷۶۲
۱۷۷۔	کفار کی تہدید	۷۶۲
۱۷۸۔	**سورۃ النَّبَاء**	۷۶۵
	تعارف	۷۶۵
۱۷۹۔	سورت کا خلاصہ	۷۶۶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
۱۸۰۔	سورۃ النّٰزِعٰتِ	۷۹۰
	تعارف	۷۹۰
۱۸۱۔	فَاَمَّا مَنْ طَغٰی وَ اٰثَرَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا	۸۱۷
	(آیات ۳۷ سے ایات ۴۱ تک)	
۱۸۲۔	سورۃ عَبَسَ	۸۱۸
	تعارف	۸۱۸
۱۸۳۔	سبب نزول	۸۱۸
۱۸۴۔	سورۃ عبس کا خلاصہ	۸۳۹
۱۸۵۔	التَّکْوِیْرِ	۸۴۱
	تعارف	۸۴۱
۱۸۶۔	اَلْاِنْفِطَارِ	۸۵۷
	تعارف	۸۵۷
۱۸۷۔	خلاصہ	۸۶۷
۱۸۸	سورۃ اَلْمُطَفِّفِیْنَ	۸۶۹

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
	تعارف	۸۶۹
۱۸۹۔	سورۃ اَلْاِنْشِقَاقِ	۸۹۱
	تعارف	۸۹۱
۱۹۰۔	سورۃ اَلْبُرُوْجِ	۹۰۶
	تعارف	۹۰۶
۱۹۱	قصہ اصحاب الخدود	۹۰۶
۱۹۲۔	اَصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ	۹۱۵
۱۹۳۔	سورۃ الطَّارِقِ	۹۲۲
	تعارف	۹۲۲
۱۹۴۔	سورۃ اَلْاَعْلٰی	۹۳۳
	تعارف	۹۳۳
۱۹۵۔	سورۃ اَلْغَاشِیَۃ	۹۴۵
	تعارف	۹۴۵
۱۹۶۔	سورۃ اَلْفَجْرِ	۹۵۸

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
	تعارف	۹۵۸
۱۹۷۔	سورۃ اَلْبَلَد	۹۷۹
	تعارف	۹۷۹
۱۹۸۔	سورۃ الشَّمْسِ	۹۹۳
	تعارف	۹۹۳
۱۹۹۔	سورۃ اَللَّیْلِ	۱۰۰۵
	تعارف	۱۰۰۵
۲۰۰۔	سورۃ الضُّحٰی	۱۰۱۹
	تعارف	۱۰۱۹
۲۰۱۔	سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ	۱۰۲۷
	تعارف	۱۰۲۷
۲۰۲۔	سورۃ التِّیْن	۱۰۳۴
	تعارف	۱۰۳۴
۲۰۳۔	سورۃ الْعَلَقِ	۱۰۴۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
	تعارف	۱۰۴۴
۲۰۴۔	سورۃ اَلْقَدْر	۱۰۵۹
	تعارف	۱۰۵۹
۲۰۵۔	سورۃ اَلْبَیِّنَۃِ	۱۰۶۵
	تعارف	۱۰۶۵
۲۰۶۔	مومورات۔منہیات۔مباحات	۱۰۷۵
۲۰۷۔	سورۃ الزِلْزَالِ	۱۰۷۷
	تعارف	۱۰۷۷
۲۰۸۔	سورۃ اَلْعَادِیَات	۱۰۸۴
	تعارف	۱۰۸۴
۲۰۹۔	سورۃ اَلْقَارِعَۃ	۱۰۹۳
	تعارف	۱۰۹۳
۲۱۰۔	سورۃ اَلتَّکَاثُر	۱۱۰۰
	تعارف	۱۱۰۰

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
۲۱۱۔	سورۃ اَلْعَصْر	۱۱۰۶
	تعارف	۱۱۰۶
۲۱۲۔	سورۃ اَلْهُمَزَة	۱۱۱۲
	تعارف	۱۱۱۲
۲۱۳۔	سورۃ اَلْفِيْلِ	۱۱۱۸
	تعارف	۱۱۱۸
۲۱۴۔	سورۃ اَلْقُرَيْشِ	۱۱۲۵
	تعارف	۱۱۲۵
۲۱۵۔	سورۃ اَلْمَاعُوْنَ	۱۱۳۰
	تعارف	۱۱۳۰
۲۱۶۔	سورۃ اَلْكَوْثَرِ	۱۱۳۶
	تعارف	۱۱۳۶
۲۱۷۔	سورۃ اَلْكَافِرُوْنَ	۱۱۴۱
	تعارف	۱۱۴۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	فہرست تدریس لغۃ القرآن جلد نمبر ۱۰	صفحہ
۲۱۸۔	شان نزول	۱۱۴۵
۲۱۹۔	سورۃ النَّصْرِ	۱۱۴۶
	تعارف	۱۱۴۶
۲۲۰۔	سورۃ اللَّهَبِ	۱۱۵۱
	تعارف	۱۱۵۱
۲۲۱۔	سورۃ الْاِخْلَاصِ	۱۱۵۸
	تعارف	۱۱۵۸
۲۲۲۔	سورۃ الْفَلَقِ	۱۱۶۳
	تعارف	۱۱۶۳
۲۲۳۔	سحر اور اس کی حقیقت	۱۱۶۴
۲۲۴۔	سورۃ النَّاسِ	۱۱۷۵
	تعارف	۱۱۷۵
۲۲۵۔	دعاء ختم القرآن	۱۱۸۰
۲۶۶۔	مصادر و مراجع	۱۱۸۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

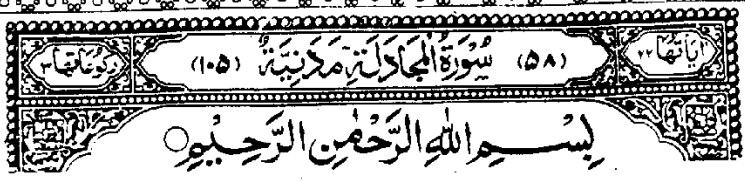

المجلد العاشر

اَلْمُجَادَلَة

(۵۸) اَلْجُزْءُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ، وَّآيَاتُهَا اثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ

سورۃ مجادلہ مدنی سورت ہے اور اس کی بائیس آیات ہیں۔ مُجَادَلَة ..... جَادَلَ يُجَادِلُ باب مفاعلہ کا مصدر ہے جس کے معنی جھگڑا کرنے کے ہیں۔ اس سورت کا نام ایک مسلمان عورت خولہؓ بنت ثعلبہ کے آنحضرت ﷺ کے ساتھ مجادلہ سے لیا گیا ہے۔ خولہؓ بنت ثعلبہ کا خاوند اوس بن صامت بوڑھا آدمی تھا کسی بات پر ناراض ہو کر اپنی زوجہ سے ظہار کر لیا۔ جاہلیت میں یہ دستور تھا کہ جب زوجہ کو ماں کہہ دیا جاتا تو وہ اس پر قطعاً حرام ہو جاتی۔ ایلاء اور ظہار دونوں جاہلیت میں طلاقیں تھیں تب وہ عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئی اور اپنے خاوند کے ظلم کی شکایت کی کہ میں بوڑھی ہو چکی ہوں میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ میرے خاوند نے مجھ سے ظہار کر لیا ہے (اصطلاح میں ظہار کے معنی ہیں کہ مرد اپنی بیوی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو کہے اَنْتِ عَلَیَّ کَظَھْرِ اُمِّیْ "کہ تو میرے اوپر ایسی ہے جیسے میری ماں کی پیٹھ" قرآن مجید نے بتایا ہے کہ ظہار سے عورت حقیقی ماں نہیں بن جاتی اور نہ اس کو وہ حرمت حاصل ہو سکتی ہے جو ماں کو حاصل ہے۔ ظہار پر شریعت نے ہلکی سی سزا تجویز کی ہے جو معاشرتی اصلاح پر مبنی ہے یعنی غلام کا آزاد کرنا یا دو ماہ کے مسلسل روزے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا۔ (یہ ظہار کا کفارہ ہے) اس عورت کی بات سن کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں کہ تو اس پر حرام ہو گئی ہے۔ اس پر وہ بار بار رو رو کر عرض کرتی رہی کہ میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں ان کا کیا بنے گا۔ رسول اللہ ﷺ اسے وہی جواب دیتے رہے۔ اس نے رو رو کر اللہ سے التجا کی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْکُوْ اِلَیْکَ، فَاسْتَجَابَ اللّٰہُ دُعَآءَ ھَا . وَ فَرَّجَ کُرْبَتَھَا وَ شِکْوَاھَا اے میرے اللہ میں تیرے حضور شکایت پیش کرتی ہوں۔ اللہ نے اس کی دعا کو شرف قبولیت بخشا اور اس کی تکلیف اور شکایت کا ازالہ فرما دیا۔ اس سے پتہ چلا کہ جب کوئی بندہ بھی اپنے پروردگار سے صدقِ دل سے التجا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بلاواسطہ اس کی دعا سنتا اور اسے شرفِ قبولیت بخشتا ہے۔

یہ سورت غزوہ احزاب کے بعد نازل ہوئی اس میں اس وقت کے امور کے بارے میں ہدایات دی گئی ہیں۔ (ا) ظہار کے شرعی احکام (ب) منافقین پر گرفت (ج) آداب مجلس کی تعلیم (د) معاشرتی برائیوں سے اجتناب۔ بلا ضرورت کسی کے گھر میں جم کر بیٹھ جانا مجلس عام میں کسی سے سرگوشی کرنا۔ (ہ) مسلم معاشرہ میں معیار اخلاص۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عمرؓ کے عہد میں یہی بی بی ایک دفعہ رستے میں انہیں مل گئی جبکہ بہت سے جلیل القدر صحابہؓ کرام آپ کے ساتھ تھے۔ اس کے خطاب کرنے پر آپ ایک طرف اس کے پاس کھڑے ہو کر اس سے باتیں کرتے رہے یہاں تک کہ بہت دیر ہو گئی۔ اس کے چلے جانے کے بعد حضرت عمرؓ سے کہا گیا کہ آپ نے ایک بڑھیا کی خاطر اتنے آدمیوں کو منتظر رکھا۔ آپ نے فرمایا یہ وہی خولہ ہے جس کی بات کو اللہ تعالیٰ نے سنا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اياتها ٢٢ | (٥٨) سُوْرَةُ الْمُجَادِلَةِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٥) | ركوعاتها ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا

وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ
مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗىِٕيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَ
اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ
لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ
ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ
مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ
اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ
اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۚ
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ
اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۚ

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ آیت (۱) سے وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ آیت (۶) تک

قَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ
تحقیق	سنی	اللہ نے	بات
الَّتِيْ	تُجَادِلُكَ	فِيْ	زَوْجِهَا
اس عورت کی جو	جھگڑتی تھی تجھ سے	میں	خاوند اپنے کے
وَ	تَشْتَكِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ
اور	شکایت کرتی تھی	طرف	اللہ کے
وَ	اللّٰهُ	يَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا
اور	اللہ	سنتا تھا	جواب سوال تمہارا (دونوں کا)
اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	
تحقیق	اللہ	سننے والا	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَصِيرٌ (۱)	اَلَّذِيْنَ	يُظَاهِرُوْنَ	مِنْكُمْ
دیکھنے والا ہے	جو لوگ کہ	ظہار کرتے ہیں	تم میں سے
مِّنْ نِّسَآئِهِمْ	مَّا هُنَّ	اُمَّهٰتُهُمْ	اِنْ
بیبیوں اپنی سے	نہیں ہو جاتیں	وہ مائیں ان کی	نہیں
اُمَّهٰتُهُمْ	اِلَّا	الّٰٓئِيْ	وَلَدْنَهُمْ
مائیں ان کی	مگر	وہ	جنہوں نے جنا ہے ان کو
وَاِنَّهُمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ	وَزُوْرًا وَ
اور تحقیق وہ	البتہ کہتے ہیں	نامعقول بات	اور جھوٹ اور
اِنَّ اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ (۲)	وَالَّذِيْنَ
تحقیق اللہ	البتہ معاف کرنیوالا	بخشنے والا ہے	اور جو لوگ کہ
يُظَاهِرُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ	ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ	لِمَا
ظہار کرتے ہیں	بیبیوں اپنی سے	پھر، پھر جاتے ہیں	طرف اس چیز کے کہ
قَالُوْا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مِّنْ
کہا تھا	پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن کا	پہلے
قَبْلِ	اَنْ يَّتَمَآسَّا	ذٰلِكُمْ	تُوْعَظُوْنَ
اس سے	کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگا دیں	یہ	نصیحت دیئے جاتے ہو تم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهٖ وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ (۳)
ساتھ اس کے اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے
فَمَنْ	لَّمْ . يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ
پس جو کوئی	نہ ۔ پاوے	پس روزے ہیں	دو مہینے کے
مُتَتَابِعَيْنِ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ يَّتَمَاسَّا
پے در پے	اس سے	پہلے کہ	ہاتھ لگاویں ایک دوسرے کو
فَمَنْ	لَّمْ . يَسْتَطِعْ	فَاِطْعَامُ	سِتِّيْنَ
پس جو کوئی	نہ ۔ کر سکے	پس کھانا کھلانا ہے	ساٹھ
مِسْكِيْنًا	ذٰلِكَ	لِتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَ
مسکینوں کو	یہ	اس واسطے ہے کہ ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے اور
رَسُوْلِهٖ	وَ تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ
رسول اپنے کے	اور یہ	حدیں	اللہ کی ہیں
وَ لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (۴)	اِنَّ . الَّذِيْنَ
اور واسطے کافروں کے ہے	عذاب	دردناک	تحقیق ۔ جو لوگ کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُحَادُّونَ	اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا كَمَا
خلاف کرتے ہیں	اللہ کا	اور رسول اس کے	ہلاک کئے گئے
		کا	جیسے
كُبِتَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ قَدْ
ہلاک کئے گئے تھے	وہ لوگ جو	پہلے ان سے تھے	اور تحقیق
اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ	وَ لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (۵)
اتاریں ہم نے	نشانیاں ظاہر	اور واسطے کافروں کے	عذاب ہے رسوا
			کرنے والا
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا	عَمِلُوْا
جس دن کہ	اللہ سب کو	پس خبر دیگا انکو	کیا تھا
اٹھاوے گا ان کو		ساتھ اس چیز کے کہ	
اَحْصٰىهُ	اللّٰهُ وَ	نَسُوْهُ	وَاللّٰهُ
گن رکھا تھا اسکو	اللہ نے اور	بھول گئے تھے وہ	اور اللہ
		اسکو	
عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ (۶)
اوپر	ہر	چیز کے	شاہد ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے پیغمبر جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث و جدال کرتی اور اللہ سے شکایت (رنج و ملال) کرتی تھی خدا نے اس کی التجا سن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا کچھ شک نہیں کہ خدا سنتا دیکھتا ہے (۱) جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں ہو جاتیں ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے بے شک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور خدا بڑا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے (۲) اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو ان کو ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ضروری ہے (مومنو) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے (۳) پس جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے دو مہینے کے روزے رکھے جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو اسے ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا چاہیے یہ حکم اس لئے ہے کہ تم خدا اور رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ اور یہ خدا کی حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔ (۴) جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کر دی ہیں جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہو گا (۵) جس دن خدا ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو جتائے گا خدا کو وہ سب کام یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ (۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ①

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ۔ قَدْ ۔ حرف تحقیق بمعنی التوقع ۔ سَمِعَ ۔ سَمْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ ۔ فاعل ۔ قَوْلَ مصدر مضاف الَّتِیْ اسم موصول مونث مضاف الیہ قَوْلَ الَّتِیْ مفعول بہ تُجَادِلُكَ ۔ جملہ فعلیہ صلۃ الموصول ۔ مُجَادَلَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مونث غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ۔ مفعول بہ ۔ فِیْ زَوْجِهَا ۔ فِیْ ۔ حرف جر ۔ زَوْجٍ مجرور مضاف هَا ۔ ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق بِتُجَادِلُكَ (اللہ نے اس (عورت) کی بات کو سن لیا جو تجھ سے اپنے خاوند کے بارے میں جھگڑتی تھی) وَ تَشْتَكِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ۔ وَ ۔ عاطفہ تَشْتَكِیْ ۔ اِشْتِكَاءٌ سے مضارع واحد مونث غائب اِلٰی حرف جر اللّٰهِ ۔ مجرور ۔ جار مجرور متعلق بِتَشْتَكِیْ (اور اللہ کے حضور شکایت کرتی تھی) وَاللّٰهُ یَسْمَعُ ۔ وَ ۔ عاطفہ اللّٰهُ ۔ مبتدا ۔ یَسْمَعُ ۔ سَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر ۔ تَحَاوُرَكُمَا مفعول بہ ۔ تَحَاوُرٌ مصدر (تفاعل) مضاف كُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر مضاف الیہ (اور اللہ تم دونوں کی گفتگو کو سنتا ہے) اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اِنَّ کا اسم ۔ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ اِنَّ کی خبر ۔ سَمِیْعٌ ۔ سَمْعٌ سے بروزن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعیل صفت مشبہ۔ خَبِیْرٌ . خَبَرٌ سے بروزن فعیل صفت مشبہ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ دونوں اِنَّ کی خبر ہیں (بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے)

اللہ تعالیٰ اپنے ہر بندے کی فریاد کو سنتا ہے

اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے شوہر کے معاملہ میں آپ سے جھگڑا کر رہی ہے اور اللہ کی جناب میں شکایت و فریاد کر رہی ہے اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے بیشک اللہ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے۔ اس آیت میں خولہ بنت ثعلبہ کا ذکر ہے کہ جب اس کے خاوند اوس بن صامت نے ناراض ہو کر ظہار کر دیا۔ خولہؓ نے رسول اللہ کے پاس آکر اپنی حالت بیان کی کہ میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں اگر طلاق واقع ہو گئی تو میں اور میرے بچے تباہ ہو جائیں گے۔ خولہ نے اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت دردمندی سے التجا کی۔ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیات نازل ہوئیں۔ اس آیت سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی التجا کو بلاواسطہ سنتا ہے۔

اَلَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔیْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلَّذِیْنَ ۔ اسم موصول۔ مبتدا۔ یُظَاهِرُوْنَ۔ مُظَاهَرَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مِنْكُمْ جار مجرور متعلق یُظَاهِرُوْنَ۔ مِنْ نِّسَآئِهِمْ۔ مِنْ حرف جر نِسَآءٌ مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق یُظَاهِرُوْنَ (تم میں سے جو لوگ ظہار کرتے ہیں اپنی عورتوں سے یعنی اپنی عورتوں کو اپنی مائیں کہہ دیتے ہیں) مَاهُنَّ اُمَّهَاتُهُمْ . مَا نافیہ بمنزلہ لَیْسَ هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مَا کا اسم۔ اُمَّهَاتُ . مَا کی خبر۔ اُمٌّ کی جمع۔ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (وہ ان کی مائیں نہیں ہیں) اِنْ اُمَّهَاتُهُمْ اِنْ نافیہ بمعنی مَا اُمَّهَاتٌ وَّاُمٌّ کی جمع مضاف مبتدا هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ اِلَّا۔ اداۃ حصر ہے۔ الّٰئِیْ۔ اسم موصول اَلَّتِیْ کی جمع مونث۔ خبر۔ وَلَدْنَهُمْ۔ وَلَادَةٌ سے ماضی جمع مونث غائب هُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ (نہیں ہیں مائیں ان کی مگر وہ جنہوں نے انہیں جنا ہے) وَاِنَّهُمْ وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم لَیَقُوْلُوْنَ لام تاکید۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لَیَقُوْلُوْنَ کا جملہ اِنَّ کی خبر مُنْكَرًا۔ اِنْكَارٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر مِّنَ الْقَوْلِ۔ جار مجرور متعلق محذوف وَعاطفہ۔ زُوْرًا۔ کا عطف مُنْكَرًا پر ہے اِزْوِرَارٌ سے حق سے انحراف۔ (وہ یقیناً نامعقول بات اور جھوٹ کہتے ہیں) وَاِنَّ اللّٰهَ وَ عاطفہ۔ اللّٰهَ اِنَّ کا اسم لَعَفُوٌّ لام تاکید۔ عَفُوٌّ اِنَّ کی خبر مبالغہ کا صیغہ۔ غَفُوْرٌ غُفْرَانٌ سے مبالغہ کا صیغہ اِنَّ کی خبر۔ (اور اللہ یقیناً معاف کرنے والا اور مغفرت کرنے والا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظہار سے بیوی ماں نہیں بنتی یہ ایک لغو قول ہے

تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں حقیقتاً وہ بیویاں ان کی مائیں نہیں ہیں ان کی مائیں تو صرف وہ ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے یہ لوگ ایک بری اور جھوٹی بات کہتے ہیں بے شک اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے یعنی ظہار یہ ہے کہ مرد اپنی بیوی سے کہے۔ اَنْتِ عَلَیَّ کَظَھْرِ اُمِّیْ (تو مجھ پر ایسی ہے جیسے میری ماں کی پیٹھ) مرد کا ایسا کہنا خلاف شرع اور جھوٹ بات ہے اس لئے کہ کسی عورت کو یہ کہنا کہ تو میری ماں ہے فی الحقیقت وہ اس کی ماں نہیں بن جاتی ماں تو صرف وہ عورت ہے جس نے اسے جنا ہے آیت میں ظہار کی تحریم پر چار باتوں کا ذکر ہے "مَا ھُنَّ اُمَّھٰتِھِمْ" (وہ ان کی مائیں نہیں ہیں) دوسری بات اللہ تعالیٰ نے اسے منکر قرار دیا اور تیسری یہ کہ یہ قول زور ہے اور چوتھی یہ کہ کفارہ ادا کرنے پر اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور معافی کا وعدہ فرمایا ہے۔

وَالَّذِیْنَ یُظٰھِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِھِمْ ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَۃٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ذٰلِکُمْ تُوْعَظُوْنَ بِہٖ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝

وَالَّذِیْنَ۔ وَ۔ عاطفہ الَّذِیْنَ اسم موصول۔ مبتدا۔ یُظَاھِرُوْنَ۔ مُظَاھَرَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مِنْ نِّسَآئِھِمْ مِنْ حرف جر۔ نِسَآءِ مجرور مضاف ھِمْ ضمیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِیُظَاهِرُوْنَ۔ ثُمَّ حرف عطف تخییر کے لئے یَعُوْدُوْنَ عُوْدٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ لِمَا قَالُوْا لِمَا لام حرف جر۔ مَا اسم موصول جار مجرور متعلق بِیَعُوْدُوْنَ۔ قَالُوْا قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلۃ الموصول (جو لوگ اپنی عورتوں کو مائیں کہہ دیتے ہیں پھر رجوع کرتے ہیں اس سے جو کہا تھا) فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ جملہ اسمیہ الذین کی خبر۔ فَتَحْرِیْرُ۔ فَاجواب شرط۔ تَحْرِیْرُ بروزن تَفْعِیْلٌ مصدر مبتدا محذوف فَکَفَّارَتُهُمْ کی خبر۔ مضاف رَقَبَةٍ۔ مضاف الیہ۔ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا مِنْ قَبْلِ جار مجرور متعلق تَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ۔ اَنْ مصدریہ۔ یَّتَمَآسَّا۔ تَمَاسٌّ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر غائب (مادہ مس) تاویل مصدر (تو ایک غلام آزاد کرنا ہوگا اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں) ذٰلِکُمْ اسم اشارہ جمع مذکر حاضر مبتدا۔ بِمَا۔ با حرف جر مَا اسم موصول جار مجرور متعلق خبر۔ تُوْعَظُوْنَ۔ وَعْظٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر بہ جار مجرور متعلق بِتُوْعَظُوْنَ۔ (اس کے ساتھ تمہیں نصیحت کی جاتی ہے) وَاللّٰهُ وَاسْتِئْنَافیہ۔ اللّٰهُ۔ مبتدا۔ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بِمَا۔ با حرف جر مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِخَبِیْرٌ۔ تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر خَبِیْرٌ۔ صفت مشبہ۔ خبر۔ (اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے)

ظہار سے رجوع کیلئے مجامعت سے قبل کفارہ ادا کرنا ضروری ہے

اور جو اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع کرنا چاہیں تو قبل اس کے کہ وہ باہم ملاپ کریں۔ ایک گردن آزاد کرنا ہوگی اس سے تم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے پوری طرح باخبر ہے۔ ظہار کے بعد رجوع کرنے کے لئے ضروری ہے کہ مجامعت سے قبل کفارہ کے لئے غلام آزاد کیا جائے اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے اسے بجالانے کے لئے تمہیں نصیحت کی جاتی ہے۔ آیت میں تماس جماع سے کنایہ ہے۔

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۭ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ
مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ
اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ۔ فَا۔ استئنافیہ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔ لَمْ حرف نفی و جزم و قلب يَجِدْ۔ وَجْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بِلَمْ۔ رَقَبَةٍ مفعول بہ محذوف ہے (پھر جو کوئی (غلام) نہ پائے) فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ۔ فَا جواب شرط۔ صِيَامُ۔ صَامَ يَصُوْمُ کا مصدر ہے۔ مضاف خبر شَهْرَيْنِ شَهْرٌ کا تثنیہ۔ مضاف الیہ۔ مُتَتَابِعَيْنِ۔ تَتَابُعٌ سے اسم فاعل تثنیہ مذکر۔ شَهْرَيْنِ کی صفت۔ مِنْ قَبْلِ جار مجرور متعلق بِصِيَامُ آنْ مصدریہ۔ يَتَمَاسَّا۔ تَمَاسٌّ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر غائب۔ (تو دو مہینے کے پے در پے روزے ہیں اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں) فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَا استئنافیہ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا لَمْ حرف نفی و جزم و قلب۔ يَسْتَطِعْ۔ اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بِلَمْ۔ فَاِطْعَامُ فَا استئنافیہ۔ اِطْعَامُ مصدر مضاف سِتِّيْنَ مضاف الیہ۔ مِسْكِيْنًا۔ تمیز۔ (پھر جسے یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استطاعت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے) ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا. ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید واحد مذکر مبتدا۔ لِتُؤْمِنُوْا۔ لام تعلیل۔ اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر منصوب بحذف نون۔ لِتُؤْمِنُوْا ذٰلِكَ کی خبر۔ بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بِتُؤْمِنُوْا وَ عاطفہ۔ رَسُوْلِهٖ کا عطف بِاللّٰهِ پر ہے۔ رَسُوْلِ مضاف ہٖ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ (یہ اس لئے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ) وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَ استئنافیہ تِلْكَ اسم اشارہ بعید مونث مبتدا۔ حُدُوْدُ جمع واحد حَد مضاف اللہ مضاف الیہ۔ حُدُوْدُ اللّٰهِ۔ خبر (اور یہ اللہ کی (قائم کردہ) حدیں ہیں) وَ لِلْكٰفِرِيْنَ وَ استئنافیہ۔ لام حرف جر كٰفِرِيْنَ۔ كَافِرٌ کی جمع۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق بخبر مقدم۔ عَذَابٌ موصوف۔ اَلِيْمٌ۔ صفت عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ مبتدا موخر۔ (اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے)

غلام آزاد کرنے یا روزوں کی عدم استطاعت کی صورت میں ساٹھ مساکین کو کھانا کھلانا ہوگا۔

پھر جو شخص گردن نہ پائے وہ دو ماہ کے پے در پے روزے رکھے قبل اس کے کہ وہ باہم ملاپ کریں پھر جن کو روزہ رکھنے کی استطاعت بھی نہ ہو وہ ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے یہ حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ یہ اللہ کے مقرر کردہ حدود ہیں اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے یعنی اگر کوئی شخص غلام آزاد کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے دو ماہ متواتر روزے رکھنا ہوں گے اور اگر مرض یا بڑھاپے کی وجہ سے روزے نہ رکھ سکتا ہو تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کے پاس جانے سے قبل ساٹھ مساکین کو کھانا کھلانا ہوگا ظہار کے کفارہ کے لئے یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود ہیں ان حدود کی پابندی نہ کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ
اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَقَدْ
أَنزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول۔ اِنَّ کا اسم یُحَادُّوْنَ۔ مُحَادَّۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب، اَللّٰہَ مفعول بہ وَ عاطفہ۔ رَسُوْلَہٗ کا عطف اللّٰہ پر ہے (رَسُوْلَ مضاف ہٗ، مضاف الیہ مفعول بہ) (جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں) کُبِتُوْا۔ کُبْتَۃٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (کبتہ کے معنی زمین پر گرا دینا اور لوٹا دینا کے ہیں) کَمَا کُبِتَ الَّذِیْنَ ۔ کَمَا ۔ کَ حرف تشبیہ کے لئے مَا مصدریہ۔ کُبِتَ . کُبْتَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَلَّذِیْنَ اسم موصول نائب فاعل معنی یہ ہیں "کُبِتُوْا کَبْتًا" مثل کُبِتَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ مِنْ حرف جر۔ قَبْلِ مجرور مضاف ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بفعل بمحذوف۔ (ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے (مخالفت حق کرنے والے) ذلیل کئے گئے) وَقَدْ اَنْزَلْنَآ وَ حالیہ قَدْ حرف تحقیق اَنْزَلْنَا اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم آیَاتٍ . آیۃٌ کی جمع۔ مفعول بہ۔ بَیِّنَاتٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيِّنٰتٍ کی جمع۔ آیاتٍ کی صفت۔ (اور ہم نے تو کھلی آیات اتار دی ہیں) وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ۔ وَ استیٰنافیہ لِلْكٰفِرِيْنَ لام حرفِ جر كٰفِرِيْنَ كَافِرٌ کی جمع۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق بخبر مقدم عَذَابٌ موصوف۔ مُّهِيْنٌ۔ اِهَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ عَذَابٌ کی صفت عَذَابٌ مُّهِيْنٌ مبتدا موخر (اور کافروں کے لئے رسوا کن عذاب ہے)

اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرنیوالوں کیلئے رسوا کن عذاب ہے

جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اس طرح ذلیل و خوار کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل و خوار کئے جا چکے ہیں ہم نے صاف صاف احکام نازل کئے ہیں اور کافروں کیلئے رسوا کن عذاب ہے۔

اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرنے والوں اور حدود الٰہی سے تجاوز کرنے والوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ جس طرح اس سے قبل منافقوں اور کفار کو ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑا تمہیں بھی ایسی ہی ذلت و رسوائی سے دوچار ہونا پڑے گا حدود الٰہی کے بارے میں واضح احکام بیان کر دیئے گئے ہیں۔ اب ان احکام کی خلاف ورزی کرنے والوں کے لئے کوئی عذر باقی نہیں ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ آیت کریمہ یوم الاحزاب کو کفار مکہ کے بارے میں نازل ہوئی۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ
اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یَوْمَ ظرف زماں مفعول فیہ فعل اُذْکُرْ کا۔ یَبْعَثُھُمْ۔ بَعْثٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اللّٰہُ فاعل۔ جَمِیْعًا۔ ضمیر ھُمْ کی تاکید (جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا) فَیُنَبِّئُھُمْ۔ فَا۔ عاطفہ۔ تَنْبِئَۃٌ۔ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ بِمَا۔ یَا حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق یُنَبِّئُ عَمِلُوْا عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلۃ الموصول (پھر انہیں اس کی خبر دے گا جو انہوں نے کیا ہے) اَحْصٰہُ (اَحْصٰی یُحْصِیْ اِحْصَاءً) ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ۔ ضمیر واحد مذکر غائب اللہ۔ فاعل۔ مفعول بہ وَ نَسُوْہُ وَ عاطفہ۔ نِسْیَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ (اللہ نے اسے محفوظ رکھا ہے اور وہ اسے بھول گئے) وَاللّٰہُ۔ وَ استئنافیہ اللّٰہُ۔ مبتدا۔ عَلٰی کُلِّ۔ جار مجرور متعلق بخبر۔ شَھِیْدٌ۔ خبر۔ (اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے)

روزِ قیامت انسانوں کو ان کے تمام اعمال سے آگاہ کیا جائیگا

اس دن جب اللہ تعالیٰ ان سب کو زندہ کر کے اٹھائے گا۔ پھر ان کو ان اعمال سے آگاہ کرے گا جو انہوں نے کئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان سب اعمالوں کو شمار کر رکھا ہے اور وہ بھول گئے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگران ہے۔ روزِ حشر تمام انسانوں کو ان کے اعمال سے آگاہ کیا جائے گا۔ اگرچہ وہ انہیں فراموش کر چکے ہونگے لیکن اللہ کے نزدیک وہ محفوظ ہوں گے اور کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ (۷) سے وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

آیت (۱۳) تک

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ
اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ
مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا
عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ
بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۭ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ
حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ
فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنٰجَيْتُمْ فَلَا
تَتَنٰجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ
وَتَنٰجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُحْشَرُوْنَ ۝ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ
اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ
صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ
يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ
کیا نہیں	دیکھا تونے	یہ کہ	اللہ
یَعْلَمُ	مَا	فِی	السَّمٰوٰتِ
جانتا ہے	جو	کچھ	بیچ آسمانوں کے
وَ مَا	فِی	الْاَرْضِ	مَا یَکُوْنُ
اور جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	نہیں ہوتی
مِنْ	نَّجْوٰی	ثَلٰثَةٍ	اِلَّا
کوئی	سرگوشی	تین اشخاص میں	مگر
هُوَ	رَابِعُهُمْ	وَ لَا	خَمْسَةٍ
وہ ہے	چوتھا ان کا	اور نہ	پانچ (میں)
اِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ	وَ لَآ اَدْنٰی
مگر	وہ ہے	چھٹا ان کا	اور نہ کم
مِنْ ذٰلِكَ	وَ لَآ	اَكْثَرَ	اِلَّا
اس سے	اور نہ	زیادہ	مگر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُوَ وہ	مَعَهُمْ ساتھ انکے ہے	اَيْنَمَا جہاں کہیں	كَانُوْا ہو دیں
ثُمَّ پھر	يُنَبِّئُهُمْ خبر دیگا ان کو	بِمَا اس چیز کی کہ	عَمِلُوْا کرتے ہیں
يَوْمَ دن	الْقِيَامَةِ قیامت کے	اِنَّ تحقیق	اللّٰهَ اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ ساتھ ہر چیز کے	عَلِيْمٌ (۷) جاننے والا ہے	اَلَمْ کیا نہیں	تَرَ اِلَى دیکھا تو نے طرف
الَّذِيْنَ ان لوگوں کے	نُهُوْا منع کئے گئے	عَنِ النَّجْوٰى سرگوشی کرنے سے	
ثُمَّ پھر	يَعُوْدُوْنَ کرتے ہیں	لِمَا وہ چیز کہ	نُهُوْا منع کئے گئے ہیں
عَنْهُ اس سے	وَ اور	يَتَنٰجَوْنَ سرگوشی کرتے ہیں	بِالْاِثْمِ ساتھ گناہ
وَ الْعُدْوَانِ اور زیادتی کے	وَ مَعْصِيَتِ اور نافرمانی	الرَّسُوْلِ رسول کی سے	وَ اِذَا جَآءُوْكَ اور جس وقت آتے ہیں تیرے پاس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	حَيَّوْكَ دعا دیتے ہیں تجھکو	بِمَا ساتھ اس چیز کے	لَمْ نہیں
يُحَرِّكَ بِهِ دعا دی تجھکو ساتھ اس کے	اللّٰهُ اللہ نے	وَ يَقُوْلُوْنَ اور کہتے ہیں	فِيْ میں
اَنْفُسِهِمْ دلوں اپنے کے	لَوْ لَا کیوں نہیں	يُعَذِّبُنَا عذاب کرتا ہم کو	اللّٰهُ اللہ
بِمَا سبب اس چیز کے	نَقُوْلُ جنہیں کہتے ہیں ہم	حَسْبُهُمْ کافی ہے انکو	جَهَنَّمُ دوزخ
يَصْلَوْنَهَا داخل ہونگے اس میں	فَبِئْسَ پس بری ہے	الْمَصِيْرُ (۸) جگہ پھر جانے کی	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْ اے لوگو جو ایمان لائے ہو
اِذَا تَنَا جَيْتُمْ جس وقت کہ سرگوشی کرو تم		فَلَا تَتَنَا جَوْا پس مت سرگوشی کرو	
بِالْاِثْمِ ساتھ گناہ کے	وَ الْعُدْوَانِ اور زیادتی کے	وَ مَعْصِيَتِ اور نافرمانی	الرَّسُوْلِ رسول کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ تَنَاجَوْا	بِالْبِرِّ	وَ التَّقْوٰى	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ
اور سرگوشی کرو	ساتھ نیکی	اور پرہیزگاری کے	اور ڈرو اللہ سے کہ
اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ (۹)	اِنَّمَا	النَّجْوٰى
طرف اسکے	اکٹھے کیے جاؤ گے	سوائے اسکے نہیں کہ	سرگوشی کرنا
مِنَ الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
شیطان سے ہے	تاکہ غمگین کرے	ان لوگوں کو	جو ایمان لائے
وَ لَيْسَ	بِضَآرِّهِمْ	شَيْئًا	اِلَّا بِاِذْنِ
اور نہیں	ضرر کرنیوالا ان کو	کچھ	مگر ساتھ حکم
اللّٰهِ	وَ عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ (۱۰)
اللہ کے	اور اوپر اللہ کے	پس چاہیئے کہ توکل کریں	ایمان والے
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ
اے لوگو	جو ایمان لائے	جس وقت	کہا جائے
لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا	فِى	الْمَجَالِسِ
واسطے تمہارے	کشادگی کرو	بیچ	مجلسوں کے
فَافْسَحُوْا	يَفْسَحِ	اللّٰهُ	لَكُمْ
پس کشادہ کرو	کشادہ کردیگا	اللہ	واسطے تمہارے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اِذَا	قِيْلَ	انْشُزُوْا. فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ
اور جب	کہا جائے	اٹھ کھڑے ہو۔ پس اٹھ کھڑے ہو	بلند کریگا
اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ
اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	تم میں سے
وَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	دَرَجٰتٍ
اور ان لوگوں کو کہ	دیئے گئے ہیں	علم (میں)	درجے
وَ اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ (۱۱)
اور اللہ	ساتھ اس چیز کہ	کرتے ہو تم	خبردار ہے
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نَاجَيْتُمُ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	جس وقت	سرگوشی کرنے کیلئے آؤ تم
الرَّسُوْلَ	فَقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ	صَدَقَةً
رسول سے	پس کر لو آگے	سرگوشی کرنے سے	کچھ خیرات
ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ اَطْهَرُ
یہ	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور بہت پاکیزہ ہے
فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فَاِنَّ
پس اگر	نہ	پاؤ تم	پس تحقیق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہَ	غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (۱۲)	ءَ	اَشْفَقْتُمْ
اللہ	بخشنے والا مہربان ہے	کیا	ڈر گئے تم
اَنْ	تُقَدِّمُوْا	بَیْنَ	یَدَیْ
یہ کہ	آگے	بھی	پہلے
نَجْوٰکُمْ	صَدَقٰتٍ	فَاِذْ	لَمْ
سرگوشی کرنے سے	خیرات	پس جس وقت	نہ
تَفْعَلُوْا	وَ تَابَ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ	فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ	وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ
کیا تم نے	اور اللہ نے معاف کیا تمہیں	پس قائم کرو نماز کو	اور دو زکوٰۃ
وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ	وَ رَسُوْلَہٗ	وَ اللّٰہُ	خَبِیْرٌ
اور فرمانبرداری کرو اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور اللہ	خبردار ہے
بِمَا	تَعْمَلُوْنَ (۱۳)		
ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو		

کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے خدا کو سب معلوم ہے (کسی جگہ) تین شخصوں کا مجمع اور کانوں میں صلاح و مشورہ نہیں ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں پھر جو جو کام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ ایک ایک ان کو بتائے گا بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے (۷) کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا پھر جس کام سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسول خدا کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں، اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو جس کلمے سے خدا نے تم کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دیتے ہیں اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو جو کچھ ہم کہتے ہیں خدا ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا (اے پیغمبر) ان کو دوزخ ہی کی سزا کافی ہے یہ اسی میں داخل ہوں گے اور وہ بری جگہ ہے (۸) مومنو جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا اور خدا سے جس کے سامنے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا (۹) (کافروں کی) سرگوشیاں تو شیطان (کی حرکات) سے ہیں جو اس لئے کی جاتی ہیں کہ مومن ان سے غمناک ہوں مگر خدا کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا تو مومنوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر بھروسہ رکھیں (۱۰) مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو خدا تم کو کشادگی بخشے گا اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لاتے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے خدا ان کے درجے بلند کرے گا اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (۱۱) مومنو جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو کیا ڈر گئے؟ پھر جب تم نے ایسا نہ کیا اور خدا نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے رہو اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے (۱۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

اَلَمْ تَرَ ۱۔ استفہام تقریری۔ لَمْ حرف نفی وجزم و قلب تَرٰی رُؤْيَةً مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم۔ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اِنَّ کا اسم يَعْلَمُ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب جملہ فعلیہ اِنَّ کی خبر مَا اسم موصول مفعول بہ فِي السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق بفعل محذوف اِسْتَقَرَّ اَوْ وَجَدَ وَمَا فِي الْاَرْضِ کا عطف مَا فِي السَّمٰوٰتِ پر ہے۔ (وَعاطفہ مَا اسم موصول مفعول بہ۔ فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بفعل محذوف) (کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے) مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ مَا نافیہ يَكُوْنُ فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب مِنْ نَّجْوٰى مِنْ حرف جر نَجْوٰى مناجات سے اسم نکرہ مجرور لفظاً مرفوع محلاً فاعل مضاف ثَلٰثَةٍ مضاف الیہ اِلَّا ادات حصر هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا۔ رَابِعُهُمْ خبر مضاف هُمْ ضمیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ وَلَا خَمْسَةٍ کا عطف ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ پر ہے۔ اِلَّا حرف تحقیق بعد النفی۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا۔ سَادِسُهُمْ۔ خبر (سَادِسُ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اَیْ اِلَّا اللّٰهُ سَادِسُهُمْ) وَلَا اَدْنٰی وَ عاطفہ لَا نافیہ اَدْنٰی دَانَ اور دَنِیٌّ کا اسم تفضیل مِنْ ذٰلِكَ مِنْ حرف جر ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید مجرور۔ جار مجرور متعلق بِاَدْنٰی "اَیْ وَلَا اَقَلَّ مِنْ عَدَدِهِمْ" وَلَا اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ وَ عاطفہ لَا نافیہ۔ اَكْثَرَ۔ كَثْرَةٌ سے افعل التفضیل۔ اِلَّا۔ ادا ۃ حصر هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا مَعَهُمْ خبر (مع ظرف مکاں مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ متعلق خبر) (کوئی تین خفیہ مشورہ کرنے والے نہیں ہوتے مگر وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ مگر وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے) اَیْنَ مَا كَانُوْا۔ اَیْنَ ظرف مکان متعلق بخبر كَانُوْا مقدم۔ مَا۔ زائدہ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب (جہاں کہیں وہ ہوں) ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ۔ ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے یُنَبِّئُهُمْ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مفعول بہ۔ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِمَا بَا حرف جر مَا۔ اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِعَمِلُوْا۔ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَوْمَ ظرف زماں مضاف متعلق بِیُنَبِّئُهُمْ الْقِیَامَةِ۔ مضاف الیہ۔ (پھر انہیں قیامت کے دن اس کی خبر دے گا جو انہوں نے کیا) اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اِنَّ کا اسم۔ بِكُلِّ بَا حرف جر كُلِّ۔ مجرور مضاف شَیْءٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلقہ خبر اِنَّ۔ عَلِیْمٌ عِلْمٌ سے صفت مشبہ اِنَّ کی خبر۔ (بے شک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ عالم الغیب والشہادۃ ہے

(اے مخاطب) کیا تجھے خبر نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کو آسمان اور زمین کی ہر چیز کا علم ہے جہاں کہیں تین اشخاص سرگرم راز و نیاز ہیں وہاں ان کا چوتھا خدا ہے پانچ ہوں تو ان کا چھٹا شریک خدا ہے اس سے کم یا زیادہ جس تعداد میں بھی ہوں خدا ان کے ساتھ ہے پھر قیامت کے دن انہیں بتادے گا کہ انہوں نے کیا کچھ کیا ہے بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے یعنی اللہ تعالیٰ سے کوئی بات پوشیدہ نہیں ہے جب کوئی تین آدمی خفیہ بات کرتے ہیں تو اللہ ان کی بات کو جانتا ہے اسی طرح اگر پانچ آدمی خفیہ مشورہ کرتے ہیں تو چھٹا اللہ تعالیٰ ہوتا ہے جو ان کی خفیہ بات کو جانتا ہے یعنی دو آدمی آپس میں خفیہ بات کریں یا زیادہ اللہ تعالیٰ ان کی خفیہ باتوں کو جانتا ہے وہ ہر گھڑی اور ہر لمحہ اپنے بندوں پر نگران ہے قیامت کے دن لوگوں کی ہر خفیہ بات ظاہر کر دی جائے گی۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا
عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ
بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَاِذَا جَآءُوْكَ
حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا
فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلَمْ تَرَ۔ اَ۔استفہام۔ لَمْ حرف نفی وجزم وقلب تَرَ رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ رُؤْيَةٌ سے مراد رُؤْيَةٌ قلبی ہے۔ اِلَى الَّذِيْنَ۔ اِلٰی۔ حرف جر۔ الَّذِيْنَ اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بترَی۔ نُهُوْا۔ نَهْيٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ عَنِ النَّجْوٰى۔ عَنْ حرف جر۔ النَّجْوٰى۔ اسم معرف باللام مجرور۔ جار مجرور متعلق بِنُهُوْا۔ ثُمَّ حرف عطف يَعُوْدُوْنَ۔ عُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لِمَا نُهُوْا عَنْهُ لِمَا۔ لَام حرف جر۔ مَا۔ اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِيَعُوْدُوْنَ۔ عَنْهُ عَنْ حرف جر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق بِنُهُوْا۔ (کیا تو نے انہیں نہیں دیکھا جنہیں خفیہ مشورہ سے روکا گیا پھر وہ لوٹ کر اس کی طرف جاتے ہیں) وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ۔ وَ عاطفہ۔ يَتَنَاجَوْنَ۔ تَنَاجِيٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ بِالْاِثْمِ جار مجرور متعلق بِيَتَنَاجَوْنَ وَ عاطفہ الْعُدْوَانِ۔ عَدَا يَعْدُوْا کا مصدر جس کے معنی تعدی اور ظلم کے ہیں اس کا عطف الْاِثْمِ پر ہے۔ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ۔ وَ عاطفہ مَعْصِيَةٌ مصدر میمی۔ عصیان بھی مصدر ہے اس کا عطف العدوان پر ہے مضاف الرَّسُوْلِ مضاف الیہ۔ (اور گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کا خفیہ مشورہ کرتے ہیں) وَاِذَا جَآءُوْكَ وَ۔ استئنافیہ۔ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط جَآءُوْا۔ مَجِیٌٔ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ حَيَّوْكَ۔ تَحِيَّةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ بِمَا۔ بَا حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِحَيَّوْكَ۔ لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ لَمْ حرف نفی وجزم وقلب يُحَيِّي تَحِيَّةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَ ۔ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ یُحَیِّیْكَ اصل میں یُحَیِّیْكَ تھا جازم کی وجہ سے آخری یا گر گئی۔ بہ جار مجرور متعلق بِیُحَیِّیْ۔ اَللّٰہ فاعل (اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو تجھے اس (کلمہ) سے دعا دیتے ہیں جس سے اللہ نے تجھے دعا نہیں دی) یہودی "اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ" کی بجائے "اَلسَّامُ عَلَیْکَ" کہتے سَامٌ کے معنی ہلاکت اور موت کے ہیں۔ دعا و سلامتی کی بجائے وہ موت کی بد دعا دیتے تھے)

وَ یَقُوْلُوْنَ فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ۔ وَ عاطفہ۔ یَقُوْلُوْنَ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب فِیْ حرف جر اَنْفُسِ نَفْسٌ کی جمع مجرور مضاف هُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِیَقُوْلُوْنَ لَوْلَا یُعَذِّبُنَا اللّٰهُ۔ لَوْلَا۔ لَوْ۔ حرف شرط ۔ لَا ۔ نافیہ سے مرکب ہے تخضیض یعنی فعل پر سختی کے ساتھ ابھارنے کے لئے یا نرمی سے کسی چیز کی طلب کیلئے آتا ہے۔ یُعَذِّبُ تَعْذِیْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ۔ اَللّٰہ فاعل۔ بِمَا نَقُوْلُ۔ بِمَا۔ بَا حرف مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِیُعَذِّبُ نَقُوْلُ قَوْلٌ سے مضارع جمع متکلم (اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں اللہ کیوں ہمیں اس پر عذاب نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں)

حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ۔ حَسْبُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ حَسْبُهُمْ۔ مبتدا جَهَنَّمُ خبر ۔ جملہ اسمیہ (ان کے لئے دوزخ کافی ہے)

یَصْلَوْنَهَا ۔ صَلْیٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ (وہ اس میں داخل ہوں گے) فَبِئْسَ الْمَصِیْرُ۔ فا تعقیب بِئْسَ۔ فعل ذم ماضی واحد مذکر الْمَصِیْرُ۔ صَیْرٌ مصدر سے اسم ظرف مکان (پس وہ بدترین جگہ ہے لوٹنے کی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گناہ اور ظلم کے خفیہ مشوروں کی ممانعت

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں سرگوشیوں سے منع کیا گیا تھا اور یہ لوگ آپس میں گناہ اور ظلم اور رسول کی نافرمانی کے خفیہ مشورے کرتے رہتے ہیں اور جب آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ان الفاظ سے سلام کرتے ہیں جن الفاظ سے اللہ نے آپ پر سلام نہیں بھیجا اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ جو کچھ ہم کہتے ہیں اس پر اللہ ہمیں کیوں عذاب نہیں دیتا۔ ان کے لئے جہنم ہی کافی ہے اس میں یہ لوگ داخل ہوں گے وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔ منافقوں نے خفیہ طور پر مسلمانوں سے الگ اپنا ایک جتھا بنا رکھا تھا آپس میں سر جوڑ کر کھسر پھسر کرتے رہتے تھے اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں تیار کرتے طرح طرح کے منصوبے بناتے اور ان کا یہ بھی رویہ تھا کہ جب آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تو السلام علیکم کی جائے السام علیک کہتے یعنی تجھ پر ہلاکت ہو اور دل میں سمجھتے کہ اگر یہ اللہ کے رسول ہوتے تو ہماری ان حرکتوں کی بناء پر ہم پر عذاب نازل ہو جاتا اب چونکہ کوئی عذاب نہیں آیا لہٰذا یہ اللہ کے رسول نہیں ہیں۔ بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ کچھ یہودی رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو السّلام علیکم کی جائے السّام علیک کہا تو حضرت عائشہؓ نے کہا علیکم السّام و لعنکم اللہ و غضب علیکم تم پر موت آئے اور اللہ کی لعنت ہو اور اس کا غضب ہو۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ اللہ تعالیٰ اس قسم کی لعنت گوئی کو پسند نہیں کرتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ يَا ۔ اداۃ ندا۔ اَیُّ منادٰی ھَا تنبیہ کے لئے اَلَّذِیْنَ اسم موصول منادٰی "اَیُّ" سے بدل۔ آمَنُوْٓا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ تَنَا جَیْتُمْ۔ تَنَاجِیٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ (اے لوگو کہ ایمان لائے ہو جب تم الگ ہو کر بات چیت کرو) فَلَا تَتَنَاجَوْا فا جواب شرط لَا ناھیہ جازمہ۔ تَنَا جَوْا تَنَاجِیٌ سے جس کے معنی سرگوشی کرنے کے ہیں مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بِالْاِثْمِ با حرف جر الْاِثْمِ مجرور جار مجرور متعلق بِفَلَا تَتَنَاجَوْا وَالْعُدْوَانِ عَدَا یَعْدُوْا کا مصدر الْاِثْمِ پر معطوف وَ عاطفہ مَعْصِیَۃِ مصدر میمی مضاف الرَّسُوْلِ مضاف الیہ مَعْصِیَۃِ الرَّسُوْلِ کا عطف اَلْاِثْمِ پر ہے۔ (تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی بات چیت نہ کرو) وَ تَنَا جَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَ عاطفہ تَنَا جَوْا تَنَاجِیٌ سے امر جمع مذکر حاضر بِالْبِرِّ جار مجرور متعلق بِتَنَا جَوْا وَالتَّقْوٰی کا عطف بِالْبِرِّ پر ہے (اور نیکی اور تقویٰ کی بات چیت کرو) وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ عاطفہ اتَّقُوْا اِتِّقَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰهَ مفعول بہ اَلَّذِیْ اسم موصول اَللّٰهَ کی نعت۔ اِلَیْهِ جار مجرور متعلق بِتُحْشَرُوْنَ ۔ تُحْشَرُوْنَ حَشْرٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے)۔

نیکی اور تقویٰ کی باتوں کا حکم

اے ایمان والو جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو گناہ، ظلم اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی نہ کیا کرو بلکہ نیکی اور تقویٰ کی سرگوشی کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور تم سب جمع کئے جاؤ گے۔ اہل ایمان کو منافقوں اور یہود کی طرح گناہ اور ظلم کی سرگوشیوں سے منع فرمایا اور حکم دیا کہ نیکی اور تقویٰ کے ساتھ باہم بات چیت کرو روز قیامت اللہ کے پاس ان باتوں کی جواب دہی ہوگی۔

إِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

إِنَّمَا ۔ (إِنَّ مشبہ بالفعل۔ مَا نافیہ) کافہ مکفوفہ النَّجْوٰى مبتدا۔ مِنَ الشَّيْطٰنِ مِنْ حرف جر الشَّيْطَانِ مجرور۔ جار مجرور متعلق بِنَجْوٰى (سوائے اس کے نہیں کہ خفیہ سرگوشی شیطان کی طرف سے ہے) لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۔ لام تعلیل يَحْزُنَ ۔ حُزْنٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ اسم موصول مفعول بہ ۔ اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (تاکہ انہیں غم میں ڈالے جو ایمان لائے) وَ لَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۔ وَ ۔ استنافیہ۔ لَيْسَ فعل ناقص اخوات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گمان سے ماضی واحد مذکر غائب بِضَآرِّهِمْ با حرف جر۔ ضَآرِّ . ضَرٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ لَيْسَ کی خبر۔ شَيْئًا۔ مفعول مطلق مصدر محذوف ضَرًّا کی صفت الا اداۃ حصر۔ بِاِذْنِ اللّٰهِ با حرف جر اِذْنِ مجرور مضاف۔ اللّٰه مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِضَآرِّ (اور وہ انہیں سوائے اللہ کے اذن کے کوئی نقصان پہنچانے والا نہیں) وَ عَلَى اللّٰهِ واستنافیہ۔ عَلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِيَتَوَكَّلِ۔ فَلْيَتَوَكَّلِ فا استنافیہ لام امر۔ يَتَوَكَّلِ . تَوَكُّلٌ سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب الْمُؤْمِنُوْنَ الْمُؤْمِنٌ کی جمع فاعل۔ (اور اللہ ہی پر چاہئے کہ مومن توکل کریں)

مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ شیطانی وسوسوں سے اپنے آپ کو بچائے

رازدارانہ سرگوشیاں شیطان کی وسوسہ اندازی سے ہوتی ہیں تاکہ مسلمان اس کی وجہ سے آزردہ خاطر ہوں حالانکہ بغیر مشیت الٰہی کے یہ سرگوشیاں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتیں مسلمانوں کو چاہئے کہ ہر طرف سے کٹ کر صرف اللہ تعالیٰ ہی پر اعتماد رکھیں۔ بخاری اور مسلم میں ہے کہ آپ نے فرمایا "اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً" فَلَا يَتَنَاجٰى اثْنَانِ دُوْنَ صَاحِبِهُمَا فَاِنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهٗ "(اگر تین آدمی بیٹھے ہوں تو دو آپس میں کھسر پھسر نہ کریں کیونکہ یہ تیسرے آدمی کے لئے باعث رنج ہوگا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ
اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۱

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا یَا ادات ندا اَیُّ منادیٰ ھَا تنبیہ کے لئے اَلَّذِیْنَ اسم موصول اَیُّ سے بدل۔ اٰمَنُوْا اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط قِیْلَ قَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب حکم جار مجرور متعلق بِقِیْلَ تَفَسَّحُوْا تَفَسُّحٌ مصدر سے جس کے معنی کھل کر بیٹھنا اور کشادگی پیدا کرنے کے ہیں۔ امر جمع مذکر حاضر فِی الْمَجَالِسِ فِی۔ حرف جر۔ اَلْمَجَالِسِ اَلْمَجْلِسٌ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بِتَفَسَّحُوْا فَافْسَحُوْا۔ فَا جواب شرط۔ فَسْحٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ یَفْسَحِ اللّٰهُ فَسْحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بِیَفْسَحِ۔ (اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تمہیں کہا جائے کہ مجلسوں میں کشادہ ہو جاؤ تو کشادہ ہو جایا کرو اللہ تمہارے لئے کشادگی پیدا کر دے گا) وَاِذَا قِیْلَ وَ عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط قِیْلَ قَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب اُنْشُزُوْا۔ نَشْزٌ سے جس کے معنی اٹھ کھڑا ہونے کے ہیں۔ امر جمع مذکر حاضر۔ فَانْشُزُوْا فَا عاطفہ نَشْزٌ سے امر جمع مذکر حاضر یَرْفَعِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ۔ رَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰہ فاعل اَلَّذِیْنَ اسم موصول مفعول بہ اٰمَنُوْٓا اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مِنْکُمْ جار مجرور متعلق بِاٰمَنُوْا (اور جب کہا جائے (اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو) اللہ ان لوگوں کے درجات کو بلند کرے گا جو تم میں سے ایمان لائے) وَالَّذِیْنَ وَ عاطفہ اَلَّذِیْنَ اسم موصول۔ بعطوف اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا پر اُوْتُوْا اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَلْعِلْمَ مفعول بہ۔ دَرَجَاتٍ دَرَجَۃٌ کی جمع۔ تمیز (اور وہ جنہیں علم دیا گیا ہے ان کے بلند درجات ہیں) وَاللّٰہُ وَاستنا فیہ ۔اللہ مبتدا۔ بِمَا بَا حرف جر مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق یَعْمَلُوْنَ۔ تَعْمَلُوْنَ عَمْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر خَبِیْرٌ صفت مشبہ۔ خبر (اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے)

آداب مجلس

اے ایمان والو جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجالس کو کشادہ کرو تو کشادہ کر دیا کرو اللہ تمہارے لئے کشادگی کر دے گا اور جب تم سے کہا کہ اٹھ کر چلے جاؤ تو چلے جایا کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور جن لوگوں نے علم حاصل کیا اللہ تعالیٰ ان کے مدارج کو ترقی دیتا اور ارتقاع بخشتا ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے۔ آیت میں آداب مجلس کا ذکر ہے کہ مجلس میں باہر سے آنے والوں کے لئے وسعت پیدا کی جائے اور ان کے لئے جگہ بنائی جائے۔ پہلے سے موجود لوگوں میں سے اگر کسی کو کہا جائے کہ نئے آنے والوں کو جگہ دینے کے لئے تم چلے جاؤ تو انہیں خوشی اس پر عمل کرنا چاہئے۔ ایک بار اہل بدر میں سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثابت بن قیس اور کچھ اور لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جگہ نہ ملنے کی وجہ سے وہ اہل بدر آپ کے سامنے کھڑے رہے اس پر رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں سے کہا کہ اہل بدر کے لئے جگہ چھوڑ دو منافقین نے اس پر طعن زنی کی چنانچہ اس آیت میں اسی امر کی طرف اشارہ ہے۔ اس آیت میں اہل علم کے بلند درجات کا بھی بیان ہے حدیث میں ہے "فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ" (عالم کو عابد پر ایسی فضیلت حاصل ہے جیسے چودھویں کے چاند کو باقی ستاروں پر) آپ نے یہ بھی فرمایا "يَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْعُلَمَاءُ ثُمَّ الشُّهَدَاءُ" قیامت کے دن صرف تین کی شفاعت منظور ہوگی۔ انبیاء۔ علماء اور شہدا کی۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا یا کلمہ ندا اَیُّ۔ منادیٰ ھا کلمہ تنبیہ اَلَّذِیْنَ اسم موصول اَیُّ سے بدل اٰمَنُوْا اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ نَاجَیْتُمْ۔ مُنَاجَاۃٌ مصدر سے (باب مفاعلہ) ماضی جمع مذکر حاضر۔ اَلرَّسُوْلَ۔ مفعول بہ۔ فَقَدِّمُوْا فَا جواب شرط۔ قَدِّمُوْا۔ تَقْدِیْمٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ بَیْنَ یَدَیْ نَجْوَاکُمْ بَیْنَ۔ ظرف مکان مضاف متعلق بِقَدِّمُوْا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یَدَیْ اصل میں یَدِیْنٌ تھا اضافت کی وجہ سے نون حذف کر دیا گیا۔ مضاف الیہ۔ نَجَوْا مضاف۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ نَجْوَاکُمْ کی اضافت یَدی کی طرف ہے۔ صَدَقَۃً۔ مفعول بہ۔ (اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم رسول سے الگ ہو کر بات چیت کرو تو اپنے مشورہ سے پہلے صدقہ دے دیا کرو) ذٰلِکَ اسم اشارہ مذکر بعید۔ مبتدا۔ خَیْرٌ لَّکُمْ۔ خبر۔ خَیْرٌ لَّکُمْ جار مجرور متعلق بِخَیْرٌ۔ وَ عاطفہ۔ اَطْھَرُ۔ طَھَارَۃٌ سے افعل التفضیل۔ اَطْھَرُ کا عطف خَیْرٌ پر ہے۔ (یہ تمہارے لئے بہتر اور زیادہ پاکیزگی کا موجب ہے) فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَا استئنافیہ اِنْ۔ شرطیہ۔ لَمْ حرف نفی و جزم و قلب۔ تَجِدُوْا۔ وُجُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم (پھر اگر تم نہ پاؤ) فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ فَا جواب شرط۔ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اِنَّ کا اسم۔ غَفُوْرٌ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ اِنَّ کی خبر اول رَحِیْمٌ صفت مشبہ خبر ثانی۔ تو بے شک اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

سرگوشی میں احتیاط

اے ایمان والو جب تم رسول سے سرگوشی کرنا چاہو تو اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ دے دیا کرو یہ تمہارے لئے بہتر اور پاکیزہ تر ہے پھر اگر تم کو کچھ میسر نہ ہو تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ رسول اللہ ﷺ سے سرگوشی سے قبل صدقہ کا حکم مقام رسالت کی عظمت اور فقراء کی منفعت کے لئے دیا گیا ہے لیکن اگر صدقہ نہ ادا کیا جا سکے تب بھی کوئی حرج کی بات نہیں ہے اللہ معاف کر دینے والا اور مہربان ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ
يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

ءَاَشْفَقْتُمْ۔ أ۔ استفہام انکاری۔ اَشْفَقْتُمْ۔ اِشْفَاقٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر نَحْنُ ضمیر جمع مذکر حاضر ان مصدر یہ تُقَدِّمُوْا۔ تَقْدِيْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر بَيْنَ۔ ظرف مکان متعلق بِتُقَدِّمُوْا مضاف يَدَيْ۔ مضاف الیہ۔ يَدَيْ اصل میں يَدَيْنِ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ نَجْوَاكُمْ۔ نَجْوَا مضاف۔ كُمْ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ نَجْوَاكُمْ مضاف الیہ۔ صَدَقَاتٍ صَدَقَةٌ کی جمع مفعول بہ (کیا تم ڈر گئے کہ اپنے مشورہ سے پہلے صدقہ دیا کرو) فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا۔ فَا استنافیہ۔ اِذْ۔ ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ لَمْ۔ حرف نفی جزم و قلب تَفْعَلُوْا مضارع جمع مذکر حاضر۔ وَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ۔ وَ عاطفہ۔ تَابَ تَوْبَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ۔ فاعل۔ عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بِتَابَ (تو جب تم (ایسا) نہ کرو اور اللہ نے تم پر رجوع بر حمت کیا ہے) فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَا جواب شرط اَقِيْمُوا۔ اِقَامَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ الصَّلٰوةَ مفعول بہ۔ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ۔ عاطفہ۔ اٰتُوا۔ اِيْتَاءٌ۔ امر جمع مذکر حاضر الزَّكٰوةَ مفعول بہ۔ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ اَطِيْعُوْا۔ اَطَاعَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ اللّٰهَ۔ مفعول بہ۔ وَ۔ عاطفہ۔ رَسُوْلَ۔ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ رَسُوْلَهٗ مفعول بہ۔ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۔وَعاظہ۔اَللّٰہُ مبتدا۔خَبِیْرٌ۔ خَبْرٌ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ ۔ خبر۔بِمَا۔ بَا حرف جر۔مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِتَعْمَلُوْنَ تَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔(تو نماز کو قائم کرو اور زکوۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اللہ اس سے خبر دار ہے جو تم کرتے ہو)۔

تمام معاملات میں اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت لازم ہے

کیا تم اس حکم سے ڈر گئے کہ سرگوشی سے پہلے کچھ صدقات دے دیا کرو پھر جب تم نے ایسا نہ کیا اور اللہ تعالیٰ نے تم کو معاف کر دیا تو اب تم نماز قائم کرو اور زکوۃ دیا کرو اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔آیت میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سرگوشی کرنے سے قبل صدقات ادا نہ کرنے پر لطیف عتاب ہے اور بتایا ہے کہ اس امر کی دشواری کی بنا پر بغیر صدقات ادا کئے سرگوشی کر سکتے ہو البتہ اقامت صلوٰۃ اور ادائے زکوٰۃ کی پابندی کرتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی تمام امور میں اطاعت سے کام لیتے رہو۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا آیت (۱۴) سے اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ آیت (۲۲) تک

اَلَمْ تَرَ اِلَى
الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾ لَنْ تُغْنِيَ
عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ يَوْمَ
يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰي شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٨﴾
اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ
الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰۗىِٕكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿٢٠﴾
كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢١﴾
لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَاۗدُّوْنَ
مَنْ حَاۗدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ اَوْ اَبْنَاۗءَهُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
عَنْهُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

www.KitaboSunnat.com

اَلَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا قَوْمًا	غَضِبَ
کیا نہ دیکھا تو نے	طرف ان لوگوں کے جو	دوست ہوئے اس قوم کے	کہ غصے ہوا
اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مَّا	هُمْ
اللہ	اوپر ان کے	نہیں ہیں	وہ
مِّنْكُمْ	وَ لَا	مِنْهُمْ	وَ
تم میں سے	اور نہ	ان میں سے	اور
يَحْلِفُوْنَ	عَلَى	الْكَذِبِ	وَ
قسم کھاجاتے ہیں	اوپر	جھوٹ کے	اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُمْ	يَعْلَمُوْنَ (۱۴)	اَعَدَّ	اللّٰهُ
وہ	جانتے ہیں	تیار کیا ہے	اللہ نے
لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	اِنَّهُمْ
واسطے انکے	عذاب	سخت	تحقیق وہ
سَآءَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (۱۵)
برا ہے	جو	کچھ کہ ہیں	وہ کرتے
اِتَّخَذُوْا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا
پکڑا ہے انہوں نے	قسموں اپنی کو	ڈھال	پس بند کرتے ہیں

عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَلَهُمْ
سے	راہ	خدا کی (سے)	پس واسطے انکے
عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ (۱۶)	لَنْ	تُغْنِيَ
عذاب ہے	رسوا کرنیوالا	ہرگز نہ	کفایت کریگا
عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَ لَآ	اَوْلَادُهُمْ
ان سے	مال ان کا	اور نہ	اولاد ان کی
مِّنَ اللّٰهِ	شَيْئًا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
اللہ سے	کچھ	یہ لوگ ہیں	رہنے والے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ (۱۷)
آگ کے	وہ	پیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں
يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيعًا
جس دن	اٹھاویگا ان کو	اللہ	سب کو
فَيَحْلِفُونَ	لَهُ	كَمَا	يَحْلِفُونَ
پس قسمیں کھاویں گے	واسطے اسکے	جیسا	قسمیں کھاتے ہیں
لَكُمْ	وَ يَحْسَبُونَ	أَنَّهُمْ	عَلٰى
واسطے تمہارے	اور گمان کرتے ہیں	یہ کہ وہ	اوپر
شَيْءٍ	أَلَآ	إِنَّهُمْ	هُمُ
کسی چیز کے ہیں	خبردار رہو	تحقیق	وہ ہیں
الْكَاذِبُونَ (۱۸)	اِسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمُ	الشَّيْطَانُ
جھوٹے	غالب آیا	اوپر ان کے	شیطان
فَأَنْسَاهُمْ	ذِكْرَ	اللّٰهِ	أُولٰٓئِكَ
پس بھلا دی ان کو	یاد	اللہ کی	یہ لوگ

حِزْبُ الشَّيْطَانِ	أَلَآ إِنَّ حِزْبَ	الشَّيْطَانِ هُمُ	الْخَاسِرُونَ (۱۹)
گروہ شیطان کے ہیں	خبردار تحقیق گروہ	شیطان کے وہی ہیں	خسارہ پانیوالے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ
تحقیق	جو لوگ کہ	مقابلہ کرتے ہیں	اللہ کا
وَ	رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ	فِى
اور	رسول اسکے کا	یہ لوگ ہیں	میں
الْاَذَلِّيْنَ (۲۰)	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَاَغْلِبَنَّ
بہت ذلیل ہونیوالوں کے	لکھ رکھا ہے	اللہ نے	البتہ غالب آؤنگا
اَنَا	وَ	رُسُلِىْ	اِنَّ
میں	اور	رسول میرے	تحقیق

اللّٰهَ	قَوِىٌّ	عَزِيْزٌ (۲۱)	لَا
اللہ	زور آور ہے	زبردست ہے	نہ
تَجِدُ	قَوْمًا	يُّؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
پاویگا تو	کسی قوم کو کہ	ایمان لائے ہوں	ساتھ اللہ کے
وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	يُوَآدُّوْنَ
اور	دن	قیامت کے	دوستی کریں
مَنْ	حَآدَّ	اللّٰهَ وَ	رَسُوْلَهٗ
اس شخص سے	جو مقابلہ کرتا ہے	اللہ کا اور	رسول اسکے کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ لَوْ	كَانُوْا	اٰبَآءَهُمْ	اَوْ
اور اگرچہ	ہوں	باپ ان کے	یا
اَبْنَآءَهُمْ	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ	اَوْ
بیٹے ان کے	یا	بھائی ان کے	یا
عَشِيْرَتَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	كَتَبَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ
اپنے گھرانے کے	وہ لوگ ہیں کہ	لکھا گیا ہے	ان کے دلوں میں
الْاِيْمَانَ	وَ	اَيَّدَهُمْ	بِرُوْحٍ
ایمان	اور	قوت دی ہے انکو	ساتھ روح کے
مِّنْهُ	وَ	يُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ
اپنی طرف سے	اور	داخل کریگا انکو	جنت میں

تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
کہ چلتی ہیں	نیچے	ان کے سے	نہریں
خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	رَضِيَ	اللّٰهُ
ہمیش رہنے والے ہیں	اس کے	راضی ہوا	اللہ
عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ
ان لوگوں سے	اور	راضی ہوئے وہ	اس سے (اللہ سے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُولَٰئِكَ	حِزْبُ	اللَّهِ	أَلَا
یہ لوگ ہیں	گروہ	اللہ کا	خبردار رہو
إِنَّ	حِزْبَ	اللَّهِ	هُمُ
تحقیق	گروہ	اللہ کا	وہی ہیں
الْمُفْلِحُونَ (۲۲) فلاح پانیوالے			

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر خدا کا غضب ہوا وہ نہ تم میں ہیں اور نہ ان میں اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسم کھاتے ہیں۔ (۱۴) اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے یہ جو کچھ کرتے ہیں یقیناً برا ہے (۱۵) انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے روک دیا ہے تو ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے (۱۶) اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد ہی کچھ فائدہ دے گی یہ لوگ اہل دوزخ ہیں اس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے (۱۷) جس دن اللہ ان سب کو جلد اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) اللہ کے سامنے قسمیں کھالیں گے اور خیال کریں گے کہ ایسا کرنے سے کام لے نکلے ہیں دیکھو یہ جھوٹے ہیں اور بر سر غلط ہیں (۱۸) شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد ان کو بھلا دی ہے یہ جماعت شیطان کا لشکر ہے اور سن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھو کہ شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے (۱۹) جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے (۲۰) خدا کا حکم ناطق ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے بے شک خدا زور آور اور زبردست ہے (۲۱) جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے اور وہ ان کو بہشتوں میں جنکے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے (۲۲)۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى

الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ
وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾

اَلَمْ تَرَ أ ۔ استفہام ۔ لَمْ ۔ حرف نفی و جزم و قلب ۔ تَرَ رُؤْيَةٌ مصدر سے (رَأٰی یَرٰی) مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم ۔ اِلَى الَّذِيْنَ اِلٰی حرف جر ۔ الَّذِيْنَ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِتَرٰی تَوَلَّوْا ۔ (تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی تَوَلِّیٌ) سے ماضی جمع مذکر غائب قَوْمًا مفعول بہ ۔ غَضِبَ ۔ غَضَبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ اَللّٰہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاعل۔ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بِغَضِبَ ۔ مَا نافیہ ممزلہ لَيْسَ ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مَا کا اسم یا۔ هُمْ مبتدا۔ مِنْكُمْ جار مجرور متعلق بخبر مَا یا ۔ بخبر "هُمْ" وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ مِنْهُمْ جار مجرور متعلق خبر "مِنْكُمْ" پر معطوف۔ (کیا تو نے انہیں نہیں دیکھا جو ان لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ ناراض ہے نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے) وَيَحْلِفُوْنَ وَ عاطفہ ۔ يَحْلِفُوْنَ (حَلَفَ يَحْلِفُ حَلْفٌ) سے مضارع جمع مذکر غائب عَلَى الْكَذِبِ۔ عَلٰى۔ حرف جر۔ الْكَذِبِ ۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق حال۔ "اَیْ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ كَاذِبِيْنَ" و ۔ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا۔ يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر۔ (اور وہ جھوٹ پر قسمیں کھاتے ہیں درآنحالیکہ وہ جانتے ہیں)

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اَعَدَّ اللّٰهُ (اَعَدَّ ۔ يُعِدُّ ۔ اِعْدَادٌ) سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰہ فاعل۔ لَهُمْ عَذَابًا ۔ مفعول بہ ۔ شَدِيْدًا ۔ عَذَابًا کی نعت ۔ (ان کے لئے اللہ نے سخت عذاب تیار کیا ہے) اِنَّهُمْ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ سَآءَ۔ (سَاءَ يَسُوْءُ سُوْءٌ) سے فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب مَا اسم موصول كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب يَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر۔ جملہ فعلیہ اِنَّ کی خبر (برا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

اِتَّخَذُوْ (اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ اِتِّخَاذٌ) سے ماضی جمع مذکر غائب اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً اَيْمَانٌ (يَمِيْنٌ کی جمع اس کے اصل معنی داہنے ہاتھ کے ہیں يَمِيْنٌ بمعنی حلف اسی سے مستعار لیا گیا ہے) مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ اَيْمَانَهُمْ مفعول بہ جُنَّةً۔ جُنَنٌ جمع ہے (سپر۔ڈھال) مفعول بہ (انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہے) فَصَدُّوْا فَا عاطفہ۔ صَدَّ يَصُدُّ صَدُوْدٌ اور صَدٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَنْ حرف جر سَبِيْلِ۔ مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِصَدُّوْا۔ (پس اللہ کے راستے سے روکتے ہیں) فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ۔ فَا۔ استنافیہ۔ لَهُمْ۔ جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ عَذَابٌ۔ مبتدا موخر۔ مُّهِيْنٌ۔ اَهَانَ يُهِيْنُ اِهَانَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ عَذَابٌ کی صفت (پس ان کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے)

منافقت۔بدترین حالت کا نام ہے

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اس قوم سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے غضب نازل کیا یہ لوگ پوری طرح نہ تم میں سے ہیں اور نہ ہی ان میں سے ہیں اور یہ لوگ جان بوجھ کر جھوٹی بات پر قسمیں کھا جاتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کو بتایا کہ کیا آپ نے منافقوں کی عجیب حالت کو دیکھا کہ ایمان کے دعویٰ کے ساتھ مغضوب علیہ قوم یعنی یہود کے ساتھ دوستی بھی قائم رکھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے ہیں اور مسلمانوں کے اسرار یہود تک پہنچاتے ہیں حالانکہ منافق نہ تو مخلصانہ طور پر مسلمان کے ساتھ ہیں اور نہ ہی یہود کے ساتھ ہیں۔ "مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ" ان کی قسمیں کہ ہم مسلمان ہیں جھوٹ پر مبنی ہیں۔ منافقوں کے ان شنیع اعمال کی وجہ سے اللہ تعالیٰ انہیں سخت عذاب میں مبتلا کریں گے بے شک وہ کام بہت برے ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔

انہوں نے اپنے بچاؤ کے لئے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے جس کی آڑ میں وہ اللہ کی راہ سے روکتے رہتے ہیں لہٰذا ان کے لئے ذلیل و خوار کرنے والا عذاب ہے۔ منافق جھوٹی قسموں سے اپنا بچاؤ کرتے ہیں اور اپنی منافقانہ روش کی وجہ سے اسلام لانے والے لوگوں کو اسلام میں داخل ہونے سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ منافق جھوٹی قسمیں کھا کر مسلمانوں کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم تمہاری طرح مسلمان ہیں لیکن ان کا عمل اس بات کی تردید کرتا ہے اس منافقت کی وجہ سے انہیں رسوا کن عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑰

لَنْ تُغْنِيَ . لَنْ۔ حرف نصب و مصدر و استقبال۔ تُغْنِيَ اِغْنَاءٌ مصدر سے (اَغْنٰى يُغْنِيْ اِغْنَاءً) مضارع واحد مونث غائب منصوب۔ عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بِتُغْنِيْ . اَمْوَالُهُمْ مَالٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَمْوَالُهُمْ فاعل وَ عاطفہ۔ لَآ۔ نافیہ اَوْلَادُهُمْ وَلَدٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ لَا اَوْلَادُ هُمْ کا عطف اَمْوَالُهُمْ پر ہے مِنَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِتُغْنِيَ شَيْئًا مفعول مطلق (نہ ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ کے مقابل پر ان کے کسی کام آئیں گے) اُولٰٓئِكَ۔ اسم اشارہ جمع۔ مبتدا اَصْحَابُ۔ صَاحِبٌ کی جمع مضاف النَّارِ مضاف الیہ۔ اَصْحَابُ النَّارِ خبر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا فِيْهَا جار مجرور متعلق بِ خَالِدُوْنَ۔ خَالِدُوْنَ۔ خَلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ خبر۔ (یہ آگ والے ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے)

صرف ایمان خالص ہی باعث نجات ہو سکتا ہے

ان کے اموال اور ان کی اولاد اللہ تعالیٰ سے بچانے میں ان کے کچھ کام نہ آئیں گے یہی لوگ آگ والے ہیں وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔ اعمال حسنہ ہی اللہ کے عذاب سے بچا سکتے ہیں نہ کہ مال و دولت اور اولاد و اقارب اس لئے منافقت کو ترک کر کے خلوص کے ساتھ ایمان لانا ضروری ہے۔ (۱۷)

يَوْمَ

يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۸

يَوْمَ۔ ظرف زمان۔ مفعول فیہ۔ متعلق بِخَالِدِيْنَ۔ یا فعل محذوف اُذْكُرْ کا مفعول يَبْعَثُهُمُ بَعْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ اللّٰہُ۔ فاعل۔ جَمِیْعًا۔ حال (جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا) فَیَحْلِفُوْنَ۔ فا عاطفہ۔ حَلَفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ لَہٗ جار مجرور متعلق یَحْلِفُوْنَ۔ کَمَا کَ حرف تشبیہ مَا موصولہ یا مَا مصدریہ۔ مصدر محذوف کی نعت۔ یَحْلِفُوْنَ حَلَفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ لَکُمْ۔ جار مجرور متعلق یَحْلِفُوْنَ (تو اس کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں) وَیَحْسَبُوْنَ۔ وَ عاطفہ۔ یَحْسَبُوْنَ۔ (حَسِبَ یَحْسَبُ حِسْبَانٌ) (سَمِعَ) سے مضارع جمع مذکر غائب اِنَّھُمْ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم عَلٰی شَیْءٍ جار مجرور متعلق خبر اِنَّ (اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ کسی بات پر ہیں) اَلَآ۔ کلمہ تنبیہ اِنَّھُمْ اِنَّ مشبہ بالفعل ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ اَلْکَاذِبُوْنَ اَلْکَاذِبٌ کی جمع۔ کَذِبَ یَکْذِبُ کَذْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ خبر (دیکھو یہ یقیناً جھوٹے ہیں)

قیامت کے دن جھوٹی قسم کھانے والے

جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا تو وہ اللہ کے روبرو بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور اپنے تئیں سمجھ رہے ہیں کہ وہ صحیح موقف پر ہیں آگاہ رہو کہ یہ لوگ بڑے ہی جھوٹے ہیں۔ قیامت میں اللہ کے سامنے جھوٹی قسم کھا کر کہیں گے " واللہ ربنا ما کنا مشرکین " اور وہ اس غلط فہمی میں مبتلا ہوں گے کہ ان کی یہ جھوٹی قسمیں ان کے لئے نفع بخش ہوں گی حالانکہ علام الغیوب کے سامنے ان کا جھوٹ کارآمد نہیں ہو گا دنیا میں تو جھوٹی قسمیں کھا کر اپنی منافقت پر پردہ ڈال لیتے تھے لیکن قیامت میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی منافقت کو چھپا نہیں سکیں گے اور ان کا کذب ظاہر ہو کر رہے گا۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

اِسْتَحْوَذَ۔ اِسْتَحْوَذَ یَسْتَحْوِذُ اِسْتِحْوَاذٌ ۔ مصدر سے (استفعال) (جس کے معنی قابو کر کے ہانکنے کے ہیں) ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلَيْهِمْ ۔ جار مجرور متعلق بِاسْتَحْوَذَ الشَّيْطَانُ ۔ فاعل۔ فَاَنْسَاهُمْ فا عاطفہ۔ (اَنْسٰی یُنْسِیْ ۔ اِنْسَاءٌ) سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اول ذِكْرَ مفعول بہ ثانی مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ (شیطان نے ان پر قابو پالیا ہے سو انہیں اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے) اُولٰٓئِكَ۔ اسم اشارہ جمع۔ مبتدا۔ حِزْبُ ۔ خبر مضاف اللّٰهِ ۔ مضاف الیہ۔ (یہ شیطان کا گروہ ہے) اَلَآ ۔ کلمہ تنبیہ۔ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ اِنَّ مشبہ بالفعل ۔ حِزْبَ الشَّيْطَانِ ۔ حِزْبَ مضاف الشَّيْطَانِ مضاف الیہ حِزْبَ الشَّيْطَانِ اِنَّ کا اسم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا۔ الْخٰسِرُوْنَ۔ الْخَاسِرٌ کی جمع۔ خَسِرَ ۔ یَخْسِرُ خُسْرٌ اور خسران مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ خبر۔ (دیکھو شیطان کا گروہ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں)

حِزْبُ الشَّيْطَان

شیطان (اور اس کی قوتیں) ان پر مسلط ہو گئی ہیں۔ پس انہوں نے خدا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس کے ذکر کو فراموش کر دیا ہے یہ حِزْبُ الشَّيْطَانِ یعنی شیطان کی جماعت ہے اور جان رکھو کہ آخر کار حِزْبُ الشَّيْطَانِ کے لئے نقصان اور خُسران ہی ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ﴿٢٠﴾

إِنَّ ۔ مشبہ بالفعل۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول إِنَّ کا اسم۔ يُحَادُّوْنَ مُحَادٌّ۔ حَادَّ. يُحَادُّ مُحَادٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اللّٰهَ مفعول بہ۔ وَ رَسُوْلَهٗ۔ وَ۔ عاطفہ۔ رَسُوْلَهٗ رَسُوْلٌ مضاف۔ هٗ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ رَسُوْلَهٗ۔ مفعول بہ (جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع۔ مبتدا۔ فِي الْاَ ذَلِّيْنَ فِي حرفِ جر۔ الْاَ ذَلِّيْنَ۔ اَلْاَذَلُّ کی جمع ذِلَّةٌ سے۔ افعل التفضیل۔ مجرور جار مجرور متعلق خبر (وہ سخت ذلیل لوگوں میں سے ہیں)

كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢١﴾

كَتَبَ اللّٰهُ كَتَبَ يَكْتُبُ كِتَابَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل لَأَغْلِبَنَّ لام تاکید۔ اَغْلِبَنَّ۔ غَلَبَ يَغْلِبُ غَلْبَةٌ (ضرب) سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَنَا ضمیر واحد متکلم فاعل۔ وَ رُسُلِيْ. وَ عاطفہ۔ رُسُلٌ مضاف ی متکلم مضاف الیہ۔ رُسُلِيْ۔ فاعل (اللہ نے لکھ دیا ہے کہ یقیناً میں غالب رہوں گا اور میرے رسول) إِنَّ اللّٰهَ۔ إِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ إِنَّ کا اسم۔ قَوِيٌّ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفت مشبہ۔ خبر۔ عَزِیْزٌ۔ عِزَّۃٌ سے فعیلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ۔ خبر ثانی (یقیناً اللہ طاقتور اور غالب ہے)

انجام کار غلبہ صرف اسلام ہی کو حاصل ہوگا

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل ترین لوگوں میں سے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور ہی غالب ہو کر رہیں گے بے شک اللہ تعالیٰ قوی اور زبردست ہے آیت میں بشارت ہے کہ اللہ تعالیٰ دین اسلام کو غلبہ عطا کریں گے اور اس کی مخالفت کرنے والوں کو ذلت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ (۲۰۔۲۱)

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ
مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
عَنْهُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

لَا تَجِدُ قَوْمًا۔ لَا نافیہ۔ تَجِدُ۔ (وَجَدَ یَجِدُ وُجُوْدٌ) سے مضارع واحد مذکر حاضر قَوْمًا مفعول بہ۔ یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ (اٰمَنَ یُؤْمِنُ اِیْمَانٌ) مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بِیُؤْمِنُوْنَ۔ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ۔ وَ عاطفہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْيَوْمِ مجرور الْاٰخِرِ۔ اَلْيَوْمِ کی صفت۔ (تو ان لوگوں کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں) يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۔ يُوَآدُّوْنَ۔ دَدٌّ يَوَدُّ مَوَدَّةً سے مضارع جمع مذکر غائب۔ مَنْ۔ اسم موصول مفعول بہ حَآدَّ۔ مُحَادَّةً سے (حَادَّ يُحَادُّ مُحَادَّةً) ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب (مُحَادَّةً کے معنی لڑنے اور مخالفت کرنے کے ہیں) اللّٰهَ۔ مفعول بہ۔ وَ۔ عاطفہ رَسُوْلَهٗ کا عطف اللّٰهَ پر ہے (کہ وہ اس سے دوستی رکھیں جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے) وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ وَحالیہ۔ لَوْ۔ اَنْ مصدر کے معنی میں وَدَّ يَوَدُّ کے بعد۔ كَانُوْا اٰبَآءَ۔ اَبٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ اٰبَآءَهُمْ كَانُوْا کی خبر آوْ۔ حرف عطف تخییر کے لئے اَبْنَآءَهُمْ (ابْنٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب) کا عطف اٰبَآءَهُمْ پر ہے۔ اَوْ۔ حرف عطف تخییر کے لئے اِخْوَانَهُمْ۔ اَخٌ کی جمع۔ اَوْ حرف عطف تخییر کے لئے عَشِيْرَتَهُمْ۔ عَشِيْرَةٌ بمعنی قبیلہ بعض کے نزدیک یہ لفظ عَشَرَةٌ بمعنی معاشرت سے اور بعض کے نزدیک عشرہ سے ماخوذ ہے جو عدد کا نام ہے۔ عَشِيْرَةٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ عَشِيْرَتُكُمْ كَانُوْا کی خبر (اور گروہ انکے باپ ہیں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے گھرانے کے لوگ) اُولٰٓئِكَ۔ اسم اشارہ مبتدا۔ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ جملہ فعلیہ خبریہ۔ كَتَبَ (كَتَبَ۔ يَكْتُبُ۔ كِتَابَةٌ) سے ماضی واحد مذکر غائب فِيْ حرف جر قُلُوْبِ۔ قَلْبٌ کی جمع مجرور مضاف هُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِكَتَبَ۔ الْاِيْمَانَ۔ مفعول بہ (انہی کے دلوں کے اندر اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے) وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ۔ وَ عاطفہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ کا عطف کَتَبَ پر ہے۔ اَیَّدَ۔ تَاْئِیْدٌ مصدر سے (اَیَّدَ یُؤَیِّدُ تَاْئِیْدٌ) سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ھُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مفعول بہ۔ بِرُوْحٍ۔ جار مجرور متعلق بِاَیَّدَ۔ مِنْہُ۔ جار مجرور متعلق بصفۃ رُوْحٍ۔ (اور اپنی روح سے ان کی تائید فرماتا ہے) وَیُدْخِلُھُمْ جَنّٰتٍ۔ وَعاطفہ۔ یُدْخِلُ اِدْخَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اول جَنّٰتٍ جَنَّۃٌ کی جمع۔ مفعول بہ ثانی تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ۔ تَجْرِیْ۔ جَرْیَانٌ سے (جَرٰی یَجْرِیْ جَرْیَانٌ) ماضی واحد مونث غائب۔ مِنْ حرف جر تَحْتِ مجرور مضاف ھَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِتَجْرِیْ الْاَنْھٰرُ۔ نَھْرٌ کی جمع فاعل (وہ انہیں باغوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں) خَالِدِیْنَ فِیْھَا خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر حال فِیْھَا جار مجرور متعلق بِخَالِدِیْنَ (وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے) رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ جملہ فعلیہ حال۔ رَضِیَ (رَضِیَ یَرْضٰی رَضًی) سے ماضی واحد مذکر غائب عَنْھُمْ جار مجرور متعلق بِرَضِیَ اللّٰہُ فاعل۔ وَعاطفہ رَضُوْا۔ رَضًی سے ماضی جمع مذکر غائب۔ عَنْھُمْ جار مجرور متعلق۔ بِرَضُوْا (اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اس سے راضی ہیں) اُولٰٓئِکَ حِزْبَ اللّٰہِ۔ اُولٰٓئِکَ اسم اشارہ۔ مبتدا۔ حِزْبُ اللّٰہِ۔ خبر (یہ اللہ کا گروہ ہیں) اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اَلَا۔ کلمہ تنبیہ اِنَّ۔ مشبہ بالفعل۔ حِزْبَ اللّٰہِ اِنَّ کا اسم۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا الْمُفْلِحُوْنَ۔ اِفْلَاحٌ سے (اَفْلَحَ یُفْلِحُ اِفْلَاحٌ) اسم فاعل جمع مذکر خبر۔ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ کا جملہ اِنَّ کی خبر ہے (یاد رکھو اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل ایمان کبھی بھی کفار سے دوستی نہیں کرتے

اے نبیؐ آپ کبھی ان لوگوں کو جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ پائیں گے کہ جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی مخالفت کی خواہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے عزیز و اقارب ہوں یہی وہ راست انسان ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے اپنے ایمان کا نقش جما دیا اور اپنی روح اور نصرت و فتح مندی سے ان کی مدد کی پس اب خوف و ہراس اور ناکامی و نامرادی ان کے لئے نہ رہی وہ ان کو بہشتوں کی بہشتی زندگی میں داخل کرے گا وہاں باغ و چمن کا دائمی عیش ہے اور نہروں کی روانی کا نظارہ رحمت۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ اللہ کی جماعت ہے اور یقین رکھو کہ اللہ کی جماعت ہی فلاح پانے والی ہے اس آیت میں اس بات کی وضاحت کر دی گئی کہ ایمان اور کفار سے دوستی یکجا جمع نہیں ہو سکتی۔ اس لئے جن لوگوں نے اسلام اور مخالفین اسلام سے بیک وقت رشتے جوڑ رکھے ہیں وہ اپنے دعوئ ایمان میں سچے نہیں ہیں اور جو سچے مومن ہیں انہوں نے یہ رشتے محض اسلام کی محبت کے لئے قطع کروائے ہیں اگرچہ باپ بیٹے بھائی اور خاندان کے رشتے قوی ہوتے ہیں۔ لیکن اسلام کا تعلق ان تمام رشتوں سے زیادہ قوی ہوتا ہے۔ چنانچہ جنگ بدر میں ابی عبیدۃ کے ہاتھوں اس کا باپ الجراح قتل ہوا حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اپنے بیٹے عبدالرحمٰن کے قتل کا قصد کیا۔ مصعبؓ بن عمیر نے اپنے بھائی عبید بن عمیر کو قتل کیا۔ اسی طرح حضرت حمزہؓ حضرت علیؓ اور عبیدہؓ بن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحارث نے اپنے ہی قبیلہ کے عتبہ بن ربیعہ اور الولید بن عتبہ کو قتل کیا۔ صحابہ کرامؓ کے مضبوط ایمان اور اسی اعلیٰ کردار کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنی رضامندی عطا کی اور دخول جنت کے وعدہ سے وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہوئے جو بہت بڑی کامیابی ہے۔

تم تفسیر سورۃ المجادلہ بعونہ تعالیٰ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٥٩) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (١٠١) | اٰیاتھا ٢٤ | رکوعاتھا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجُزْءُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

الْحَشْرِ

(٥٩) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّاٰيَاتُهَا اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ

یہ مدنی سورت ہے اور اس سورت کا نام الحشر ہے اور اسے سورت بنی نضیر بھی کہا گیا ہے۔ اس کی چوبیس آیات ہیں۔ حشر سے مراد جلاوطنی ہے اس میں بنو نضیر کی جلاوطنی کا ذکر ہے۔ یثرب میں تین یہودی قبائل بنی نضیر۔ بنی قریظہ اور بنی قینقاع آباد تھے یمن میں سیل ارم کے بعد اوس و خزرج کے دو قبیلے بھی یثرب میں آ گئے تھے۔ بنو نضیر اور بنو قریظہ اوس کے حلیف تھے اور بنی قینقاع خزرج کے۔ مدینہ آنے کے بعد یہود اور مسلمانوں کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا جس کی ایک شرط یہ تھی کہ اگر کوئی باہر سے حملہ آور ہو گا تو باہم مل کر دفاع کریں گے لیکن یہود نے اس معاہدہ کی پابندی نہ کی بنو قینقاع نے ایک مسلمان عورت کی بے حرمتی کی اور ایک مسلمان کو قتل کر ڈالا شرارت سے باز نہ آنے پر رسول اللہ ﷺ نے ان کا محاصرہ کیا اور انہیں مدینہ بدر ہونے کا حکم دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنگ احد کے بعد بنو نضیر نے آنحضرت ﷺ کو قتل کرنے کی سازش کی جس کے انکشاف پر انہیں مدینہ سے نکل جانے کا حکم دیا گیا لیکن انہوں نے قلعہ بند ہو کر مقابلہ شروع کر دیا اس پر ان کا محاصرہ کر لیا گیا بالآخر وہ مدینہ چھوڑنے پر مجبور ہو گئے اس سورت میں اسی جلاوطنی کے واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ آیت (۱) سے اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ آیت ۱۰ تك

(۵۹) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۱)
اٰیاتھا ۲۴ رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ هُوَ الَّذِیْٓ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ
اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِیَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ
یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ
اللّٰهُ مِنْ حَیْثُ لَمْ یَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ
الرُّعْبَ یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَهُمْ بِاَیْدِیْهِمْ وَاَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۗ
فَاعْتَبِرُوْا یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمُ
الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِی الدُّنْیَا ؕ وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابُ
النَّارِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ
یُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝ مَا قَطَعْتُمْ
مِّنْ لِّیْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآىِٕمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ
وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ
الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ
الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ
الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا
نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا
مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ
وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ
الصّٰدِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ
مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى
اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ
نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ جَاۗءُوْ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا
الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا فِي	السَّمٰوٰتِ
پاکی بیان کرتا ہے	واسطے اللہ کے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے
وَ مَا فِي	الْاَرْضِ	وَ هُوَ	الْعَزِيْزُ
اور جو کچھ بیچ	زمین کے ہے	اور وہی	غالب
الْحَكِيْمُ (۱)	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ
حکمت والا ہے	وہی	جس نے	نکالا
الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ
ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے ہیں	اہل	کتاب کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ دِيَارِهِمْ	لِاَوَّلِ	الْحَشْرِ	مَا ظَنَنْتُمْ
گھروں انکے سے	اول بار	اکٹھے کرنے میں	نہ گمان کرتے تھے تم

اَنْ	يَخْرُجُوْا	وَ	ظَنُّوْا
کہ	وہ نکل جائیں گے	اور	گمان کرتے تھے وہ
اَنَّهُمْ	مَانِعَتُهُمْ	حُصُوْنُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
کہ بے شک وہ	چالیویں گے ان کو	قلعے انکے	عذاب الٰہی سے
فَاَتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ حَيْثُ	لَمْ
پس آیا ان پر عذاب	اللہ کا	اس جگہ سے کہ	نہ
يَحْتَسِبُوْا	وَ قَذَفَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمُ
جانا تھا انہوں نے	اور ڈال دیا	بیچ	دلوں ان کے
الرُّعْبَ	يُخْرِبُوْنَ	بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ
رعب	خراب کرتے ہیں	گھر اپنے	ساتھ ہاتھوں اپنے کے
وَ اَيْدِي	الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاعْتَبِرُوْا	يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ (۲)
اور ہاتھوں	مسلمانوں کے	پس عبرت پکڑو	اے آنکھوں والو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ لَوْ لَآ	اَنْ	كَتَبَ	اللّٰهُ
اور اگر نہ	ہوتا یہ کہ	لکھ رکھا تھا	اللہ نے
عَلَيْهِمُ	الْجَلَآءَ	لَعَذَّبَهُمْ	فِى
اوپر ان کے	جلاوطن کرنا	البتہ عذاب کرتا ان کو	میں
الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ	فِى
دنیا کے	اور	واسطے انکے	میں
الْاٰخِرَةِ	عَذَابُ	النَّارِ (۳)	ذٰلِكَ
آخرت کے	عذاب	آگ ہے	یہ بسبب اسکے کہ
بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا	اللّٰهَ	وَ
انہوں نے	مخالفت کی	اللہ کی	اور
رَسُوْلَهٗ	وَ مَنْ	يُّشَآقِّ	اللّٰهَ
اسکے رسول کی	اور جو کوئی	مخالفت کرے	اللہ کی
فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ (۴)
پس تحقیق	اللہ	سخت	عذاب کرنیوالا ہے
مَا	قَطَعْتُمْ	مِّنْ	لِّيْنَةٍ
جو کچھ کہ	کاٹا تم نے	کوئی	تنا درخت کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوْ . تَرَكْتُمُوْهَا یا چھوڑ دیا ہے تم نے اس کو		قَآئِمَةً کھڑا	عَلٰٓى اوپر

اُصُوْلِهَا جڑوں اسکی کے	فَبِاِذْنِ پس ساتھ حکم	اللّٰهِ اللہ کے	وَ لِيُخْزِيَ اور تاکہ رسوا ہوں
الْفَاسِقِيْنَ (۵) فاسق	وَ مَآ اور جو کچھ کہ	اَفَآءَ اللّٰهُ پھیر لایا اللہ	عَلٰى اوپر
رَسُوْلِهٖ رسول اپنے کے	مِنْهُمْ ان میں سے	فَمَآ پس نہیں	اَوْجَفْتُمْ دوڑائے تھے تم نے
عَلَيْهِ مِنْ اوپر اس کے	خَيْلٍ گھوڑے	وَّ لَا اور نہ	رِكَابٍ اونٹ
وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ ولیکن اللہ	يُسَلِّطُ مسلط کرتا ہے	رُسُلَهٗ رسولوں اپنے کو	عَلٰى اوپر
مَنْ جس کے	يَّشَآءُ چاہتا ہے	وَ اللّٰهُ اور اللہ	عَلٰى اوپر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ (٦)	مَآ	اَفَآءَ اللّٰهُ
ہر چیز کے	قادر ہے	جو	کچھ پھیر لایا اللہ
عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى	
اوپر	رسول اپنے کے	ان بستیوں والوں سے	

فَلِلّٰهِ	وَلِلرَّسُوْلِ	وَ لِذِي	الْقُرْبٰى
پس واسطے اللہ کے	اور اسکے رسول کے	اور واسطے ہے	قرابت والوں کے
وَ الْيَتٰمٰى	وَ الْمَسٰكِيْنِ	وَ ابْنِ السَّبِيْلِ	كَيْ
اور یتیموں	اور فقیروں	اور مسافروں کیلئے	تاکہ
لَا	يَكُوْنَ	دُوْلَةً	بَيْنَ
نہ	ہووے	ہاتھوں ہاتھ لینا	درمیان
الْاَغْنِيَآءِ	مِنْكُمْ	وَ	مَآ
دولتمندوں کے	تم میں سے	اور	جو
اٰتٰىكُمُ	الرَّسُوْلُ	فَخُذُوْهُ	وَ
کچھ دے تم کو	رسول	پس لے لو اس کو	اور
مَا	نَهٰىكُمْ	عَنْهُ	فَانْتَهُوْا
جو کچھ	منع کرے تم کو	اس سے	بس باز رہو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ اللّٰهَ
اور	ڈرو	اللہ سے	تحقیق اللہ
شَدِيْدُ	الْعِقَابِ (۷)	لِلْفُقَرَآءِ	الْمُهٰجِرِيْنَ
سخت	عذاب کرنیوالا	(یہ مال) واسطے	وطن چھوڑنے
	ہے	فقیروں	والوں کے ہے

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ اَمْوَالِهِمْ	يَبْتَغُوْنَ
جو نکالے گئے	گھروں اپنے سے	اور مالوں اپنے سے	چاہتے ہیں
فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانًا
فضل	اللہ سے	اور	رضامندی
وَ	يَنْصُرُوْنَ	اللّٰهَ	وَ
اور	مدد دیتے ہیں	اللہ کو	اور
رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ (۸)
رسول اسکے کو	یہ لوگ	وہی ہیں	سچے
وَ	الَّذِيْنَ	تَبَوَّءُ	الدَّارَ
اور	واسطے ان لوگوں	جگہ پکڑی ہے	گھر میں (یعنی
	کے کہ		مدینہ میں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اور	الْاِيْمَانَ ایمان میں	مِنْ . قَبْلِهِمْ ان سے پہلے	
يُحِبُّوْنَ دوست رکھتے ہیں	مَنْ ان کو جو	هَاجَرَ وطن چھوڑتے ہیں	اِلَيْهِمْ طرف انکے
وَ لَا اور نہیں	يَجِدُوْنَ پاتے	فِيْ میں	صُدُوْرِهِمْ دلوں اپنے کے

حَاجَةً خلش	مِّمَّآ اس چیز سے کہ	اُوْتُوْا دیئے جاویں (مہاجرین)	وَ اور
يُؤْثِرُوْنَ اختیار کرتے ہیں	عَلٰٓى اوپر	اَنْفُسِهِمْ جانوں اپنی کے	وَ اور
لَوْ كَانَ اگرچہ ہو	بِهِمْ ان کو	خَصَاصَةٌ تنگی	وَ مَنْ اور جو کوئی
يُوْقَ بچایا جاوے	شُحَّ بخیلی	نَفْسِهٖ جان اپنی کی سے	فَاُولٰٓئِكَ پس یہ لوگ ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ (۹)	وَ	الَّذِيْنَ
وہی	فلاح پانیوالے	اور	واسطے ان لوگوں کے
جَآءُوْ مِنْ	بَعْدِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا
کہ آئے	پیچھے انکے	کہتے ہیں	اے پروردگار ہمارے
اغْفِرْ لَنَا وَ	لِاِخْوَانِنَا	الَّذِيْنَ	سَبَقُوْنَا
بخش ہم کو اور	ہمارے بھائیوں کو	وہ جو	آگے لائے ہم سے
بِالْاِيْمَانِ	وَ لَا	تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا	غِلًّا
ایمان	اور مت کر	پیچ دلوں ہمارے کے	برائی
لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَآ	اِنَّكَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اے رب ہمارے	تحقیق تو ہی ہے
رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ		
شفقت کرنیوالا	مہربان ہے		

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے (۱) وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب کو حشر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوّل کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ کے عذاب سے چالیں گے مگر اللہ نے ان کو وہاں سے آلیا جہاں سے انہیں گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے والو عبرت پکڑو (۲) اور اگر اللہ نے ان کے بارے میں جلاوطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو ان کو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا اور آخرت میں تو ان کے لئے آگ کا عذاب تیار ہے۔ (۳) یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (۴) مومنو! کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو اللہ کے حکم سے تھا اور مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے (۵) اور جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے لڑائی بھڑائی کے بغیر دلوایا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ اس کے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۶) جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیہات والوں سے دلوایا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور پیغمبر کے قرابت داروں کے اور یتیموں کے اور حاجت مندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سخت عذاب دینے والا ہے (۷) اور یہ مال ان تارک الوطن مفلسوں کے لئے بھی ہے جو اپنے گھروں اور مالوں سے جدا کر دیئے گئے ہیں اور اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلب گار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے مددگار ہیں یہی لوگ سچے ایماندار ہیں (۸) اور ان لوگوں کے لئے بھی ہے جو مہاجرین سے پہلے ہجرت کے گھر یعنی مدینے میں مقیم اور ایمان میں مستقل رہے اور جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو ان کو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش اور خلش نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں۔ خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو اور جو شخص حرصِ نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں (۹) اور ان کے لئے بھی جو ان مہاجرین کے بعد آئے اور دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ اور حسد نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے (۱۰)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

(۱) سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَبَّحَ . (یُسَبِّحُ : تَسْبِیْحٌ) سے ماضی واحد مذکر غائب لِلّٰہِ جار مجرور متعلق یُسَبِّحُ ۔مَا اسم موصول فاعل ۔فِی السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق بفعل. محذ: ف اسْتَقَرَّ او وجد وَعاطفہ ۔مَا فِی الْاَرْضِ کا عطف مَا فِی السَّمٰوٰتِ پر ہے (اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے) وَ ۔استئنافیہ ۔هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب ۔ مبتدا ۔الْعَزِیْزُ خبر اوّل الْحَکِیْمُ خبر ثانی (اور وہ غالب حکمت والا ہے) جمادات نباتات حیوانات سب کے سب اس کی حمد وثنا کرتے ہیں اور اس کی عظمت و جلال کی گواہی دیتے ہیں جیسے کہ فرمایا (اِنْ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ) ترجمہ : کائنات کی ہر چیز اس کی حمد وثناء کی تسبیح کرتی ہے۔

هُوَ الَّذِیْٓ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِیَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَیْثُ لَمْ یَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَهُمْ بِاَیْدِیْهِمْ وَاَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ ۝

هُوَ الَّذِیْ . هُوَ ۔ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب ۔ مبتدا ۔الَّذِیْ ۔اسم موصول واحد مذکر اَخْرَجَ ۔اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ۔الَّذِیْنَ اسم موصول مفعول بہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ جملہ فعلیہ صلۃ الموصول۔ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ حرف جر اَهْلِ مجرور مضاف الْكِتَابِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بحال محذوف۔ مِنْ دِيَارِهِمْ۔ مِنْ حرف جر۔ دِيَارِ۔ دَارٌ کی جمع مجرور مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِاَخْرَجَ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ لام حرف جر بمعنی فِیْ اَوَّلِ مجرور مضاف الْحَشْرِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِاَخْرَجَ۔ الْحَشْرِ حَشَرَ يَحْشُرُ کا مصدر ہے جس کے معنی جمع کرنے اکٹھے کرنے کے ہیں۔ اَوَّلِ الْحَشْرِ کے معنی پہلی یلغار کے ہیں یعنی ابھی مسلمان ان سے لڑنے کے لئے جمع ہی ہوئے تھے کہ وہ جلاوطنی کے لئے تیار ہو گئے۔ (وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے ان لوگوں کو جو کافر ہیں اپنے گھروں سے پہلی جلا وطنی کے لئے نکالا) مَا ظَنَنْتُمْ مَا نافیہ۔ ظَنَنْتُمْ (ظَنَّ يَظُنُّ ظَنٌّ) سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ ظَنٌّ کے معنی اعتقاد راجح کے ہیں اور کبھی یقین کے معنی بھی مستعمل ہوتا ہے۔ تاج العروس میں ہے "ظن اس تردد راجح کا نام ہے جو اعتقاد غیر جازم کی طرفین کے مابین ہوتا ہے" امام راغب لکھتے ہیں: نشان و علامت سے جو حاصل ہو اس کا نام ظن ہے جب علامت قوی ہو تو اسے علم تک پہنچا دیتی ہے۔ اَنْ يَّخْرُجُوْا۔ اَنْ مصدریہ خَرَجَ يَخْرُجُ خُرُوْجٌ سے مضارع جمع مذکر غائب و عاطفہ ظَنُّوْا ظَنٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب اَنَّهُمْ اَنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اَنَّ کا اسم۔ مَانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ۔ مَنَعَ يَمْنَعُ مَنْعٌ (فَتَحَ) سے اسم فاعل واحد مونث مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مَا نِعَتُهُمْ خبر مقدم۔ حُصُوْنُهُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُصُوْنٌ۔ حَصْنٌ کی جمع جس کے معنی قلعہ کے ہیں مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ حُصُوْنُهُمْ۔ مبتدا۔ مِنَ اللّٰهِ جار مجرور۔ جار مجرور متعلق بِمَانِعَتُهُمْ (تم خیال نہ کرتے تھے کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ سمجھتے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ کی سزا سے بچالیں گے) فَاَتٰهُمُ اللّٰهُ۔ فَا۔ استنافیہ۔ اَتٰی۔ اَتٰی یَاْتِیْ اِتْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم اللّٰهُ فاعل۔ مِنْ حَیْثُ۔ مِنْ حرف جر۔ حَیْثُ۔ ظرف مکان مبہم مجرور جار مجرور متعلق بِاَتٰی۔ لَمْ یَحْتَسِبُوْا۔ لَمْ حرف نفی و جزم و قلب (اِحْتَسَبَ یَحْتَسِبُ اِحْتِسَابٌ) سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بکم (پس اللہ ان پر وہاں سے آیا جہاں سے انہیں گمان بھی نہ تھا) وَ قَذَفَ۔ وَ۔ عاطفہ قَذَفَ۔ (قَذَفَ یَقْذِفُ قَذْفٌ) سے جس کے اصل معنی تیر کو دور پھینکنے کے ہیں مجازاً گالی دینا اور تہمت زنا لگانا اور کسی چیز کو عیب کی طرف منسوب کرنا بھی مراد لئے جاتے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب فِیْ قُلُوْبِهِمُ۔ فِیْ حرف جر قُلُوْبُ قَلْبٌ کی جمع مجرور مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِقَذَفَ الرُّعْبَ مفعول بہ (اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا) یُخْرِبُوْنَ۔ بُیُوْتَهُمْ۔ یُخْرِبُوْنَ۔ اِخْرَابٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ بُیُوْتَ۔ بَیْتٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب بُیُوْتَهُمْ مفعول بہ۔ بِاَیْدِیْهِمْ۔ بَا۔ حرف جر۔ یَدٌ کی جمع مجرور مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِیُخْرِبُوْنَ۔ وَ عاطفہ۔ اَیْدِیْ۔ یَدٌ کی جمع مضاف۔ اَلْمُؤْمِنِیْنَ۔ اَلْمُؤْمِنٌ کی جمع مضاف الیہ۔ اَیْدِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ کا عطف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِاَیْدِیْهِمْ پر ہے (وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے خراب کرتے تھے اور مومنوں کے ہاتھوں سے بھی) فَاعْتَبِرُوْا ۔ فَا ۔ استنافیہ اعْتَبِرُوْا ۔ اِعْتَبَرَ یَعْتَبِرُ اِعْتِبَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر یٰۤاُولِی الْاَبْصَارِ ۔ یَا ۔ اداۃ ندا ۔ اُولِی ۔ منادی مضاف الْاَبْصَارِ ۔ بَصَرٌ کی جمع مضاف الیہ (سوائے بصیرت والو عبرت حاصل کرو)

بنو نضیر کی پہلی ہی یلغار میں تباہی و بربادی اہل بصیرت کیلئے باعث عبرت ہے

وہی خدا ہے جس نے اہل کتاب کی اس جماعت کو جو کہ انتقام الٰہی کی منکر ہو چکی تھی اس کے گھروں سے مسلمانوں کے پہلے ہی اجتماع میں نکال باہر کیا مسلمان سمجھتے تھے کہ نہ نکال سکیں گے خود ان کو بھی گمان تھا کہ ان کے قلعے اللہ سے انہیں بچالیں گے آخر کار اس طرح غضب الٰہی نازل ہوا کہ ان کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا ان کے دلوں پر ہیبت چھا گئی اپنے گھروں کو اپنے ہی ہاتھوں ویران کرنے لگے مسلمانوں نے بھی اس ویرانی میں انہیں مدد دی جن لوگوں کی آنکھیں ہوں انہیں اس واقعے سے عبرت حاصل کرنی چاہئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ پہنچ کر یہود اور مسلمانوں کے درمیان ایک معاہدہ طے کیا جس میں یہ بھی شرط تھی کہ اگر باہر سے کوئی حملہ آور ہوگا تو سب مل کر دفاع کریں گے مگر یہود نے اس معاہدہ کی پابندی نہ کی اوس و خزرج کے درمیان پھوٹ ڈالنے کی کوشش کرتے رہے جنگ بدر میں مسلمانوں کو فتح حاصل ہونے کے بعد ان کی کوششیں تیز تر ہو گئیں جنگ احد کے بعد بنی نضیر کے سردار کعب بن اشرف نے مکہ جا کر کفار کو مسلمانوں کے خلاف جنگ پر اکسایا اور ان کا ساتھ دینے پر حلف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٹھایا یہ صریح غداری تھی جس کے جرم میں وہ اپنے رضاعی بھائی محمد بن مسلمہ کے ہاتھوں قتل ہوا۔ بنو نضیر نے رسول اللہ ﷺ کے قتل کی سازش کی جس کا قبل از وقت انکشاف ہو گیا چنانچہ ان جرائم کی وجہ سے انہیں مدینہ سے نکل جانے کا حکم دیا گیا۔ عبداللہ بن ابی نے ان سے مدد کا وعدہ کیا جس کی وجہ سے انہوں نے مدینہ چھوڑ دینے سے انکار کر دیا اس پر ۴ھ ربیع الاول کو ان کا محاصرہ کر لیا گیا بالآخر وہ مدینہ چھوڑنے پر مجبور ہو گئے آیت میں اول الحشر سے مراد پہلی یلغار اور جلاوطنی کے ہیں بنو نضیر کو اپنے مضبوط قلعوں پر غرور تھا کہ ہم پر مسلمان غلبہ نہ پا سکیں گے آخر مایوس ہو کر خود اپنے ہاتھوں سے اپنے گھروں کو برباد کرنا شروع کر دیا۔ مسلمانوں نے محاصرہ کے لئے ان کے باغات کاٹ دیئے۔ بنو نضیر کی جلاوطنی اور خود اپنے ہاتھوں اپنے مکانات کی بربادی ان کی غداری کی وجہ سے انہیں در پیش آئی ان کے مضبوط قلعے اور ان کے مددگار انہیں اس تباہی سے نہ بچا سکے یہ بات اہل بصیرت کے لئے باعث عبرت ہے۔

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ۔ وَ استئنافیہ۔ لَوْلَا حرف شرط۔ حرف امتناع الوجود اَنْ مصدریہ۔ كَتَبَ۔ (كَتَبَ يَكْتُبُ كِتَابَةً) سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ۔ عَلَيْهِمُ جار مجرور متعلق بِكَتَبَ ۔ الْجَلَآءَ مفعول بہ۔ الْجَلَآءَ ۔ جَلَا يَجْلُوْا کا مصدر ہے جس کے معنی جلاوطنی کے ہیں (اور اگر اللہ نے ان پر جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی) لَعَذَّبَهُمْ۔ جملہ جواب شرط لام۔ جواب لَوْلَا۔ عَذَّبَ تَعْذِيْبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مفعول بہ فِي الدُّنْيَا ۔ جار مجرور متعلق بِعَذَّبَ۔ وَ۔ استئنافیہ ۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ فِي الْاٰخِرَةِ۔ جار مجرور متعلق بِالْعَذَابِ۔ عَذَابِ النَّارِ۔ عَذَابِ مبتدا موخر مضاف النَّارِ مضاف الیہ۔ (تو انہیں دنیا میں عذاب دیتا اور آخرت میں ان کے لئے آگ کا عذاب ہے)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

ذٰلِكَ اسم اشارہ۔ مبتدا۔ بِاَنَّهُمْ۔ بَا حرف جر اَنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب اَنَّ کا اسم شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ جملہ اِنَّ کی خبر شَآقُّوْا (شَاقَّ يُشَاقِقُ مُشَاقَةً) سے ماضی جمع مذکر غائب اللّٰه ۔ مفعول بہ وَ عاطفہ ۔ رَسُوْلَهٗ کا عطف اللّٰه پر ہے (یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے دشمنی کی) وَمَنْ يُّشَاقِ اللّٰهَ وَ ۔ عاطفہ ۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا يُّشَاقِّ ۔ شَاقَّ ۔ يُشَآقُّ (يُشَاقِقُ) شِقَاقٌ وَ مُشَاقَةٌ سے مضارع واحد مذکر مجزوم اللّٰه مفعول بہ (اور جو کوئی اللہ سے دشمنی کرتا ہے) فَاِنَّ اللّٰهَ فَا تفصیلیہ اِنَّ ۔ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اِنَّ کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم۔ شَدِیْدُ مضاف الْعِقَابِ مضاف الیہ۔ شَدِیْدُ الْعِقَابِ۔ اِنَّ کی خبر۔ (الْعِقَابِ عَاقَبَ یُعَاقِبُ کا مصدر ہے) (پس بے شک اللہ سزا دینے میں سخت ہے)۔

اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت باعث ذلت وعذاب ہے

اللہ نے اگر ان لوگوں کی قسمت میں اخراج نہ لکھ دیا ہوتا تو دنیا میں ان کو عذاب دیتا اور آخرت میں تو ان کے لئے آگ کا عذاب ہے یعنی اگر ان کے مقدر میں جلاوطنی نہ ہوتی تو وہ جنگ کی صورت میں مسلمانوں کے ہاتھوں قتل ہوتے اور آخرت میں جہنم میں ڈالے جاتے (۳) سبب یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی تعلیم سے انہوں نے منہ موڑ لیا اور جو ایسا کرتا ہے اسے یقین کر لینا چاہئے کہ اللہ کا عذاب نہایت سخت ہے یعنی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت اور نقض عہد کی وجہ سے انہیں اس ذلت ورسوائی کا سامنا کرنا پڑا۔

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

مَا اسم شرط جازم۔ مفعول بہ قَطَعْتُمْ۔ قَطَعَ یَقْطَعُ قَطْعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر مِّنْ لِّيْنَةٍ۔ مِنْ حرف جر۔ لِيْنَةٍ۔ لَانَ سے اسم جنس کھجور کا تر و تازہ شاداب درخت مجرور۔ جار مجرور متعلق حال۔ اَوْ حرف عطف تخییر۔ تَرَكْتُمُوْهَا تَرَكْتُمْ (تَرَكَ یَتْرُكُ تَرْكٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر تَرَكْتُمُوْا میں واؤ اشباع کے لئے هَا ضمیر واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مونث غائب مفعول بہ۔ قَائِمَةً۔ قَامَ . يَقُوْمُ قِيَامٌ سے اسم فاعل واحد مونث۔ حال۔ عَلٰى اُصُوْلِهَا جار مجرور متعلق بِقَائِمَةً فَبِاِذْنِ اللّٰهِ . فَا جواب شرط۔ بِاِذْنِ۔ بَا حرف جر اِذْنِ۔ مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق مبتدا محذوف کی خبر۔ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِيْنَ۔ وَ عاطفہ۔ لام تعلیل۔ يُخْزِيَ۔ اَخْزٰى يُخْزِيْ اِخْزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب الْفَاسِقِيْنَ الْفَاسِقُ واحد فِسْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مفعول بہ۔ (جو کھجور کا درخت تم نے کاٹا یا اسے اپنی جڑوں پر کھڑا چھوڑا سو اللہ کے اذن سے تھا اور تاکہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے)

بنو نضیر کے محاصرہ میں درختوں کا کاٹنا اللہ کے حکم سے تھا

اے مسلمانوں جن کھجور کے درختوں کو تم نے کاٹ ڈالا یا جن کو ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو یہ سب اللہ ہی کے اذن سے ہی ہوا ہے اور (اس لئے ہوا) تاکہ اللہ فاسقوں کو ذلیل و خوار کرے۔ مسلمانوں نے جب بنو نضیر کا محاصرہ کیا تو دشمن کو گھیرنے کے لئے کھجور کے کچھ درختوں کو کاٹنا پڑا تاکہ وہ اطاعت اختیار کر لیں چنانچہ انہوں نے مدینہ سے اخراج کو منظور کر لیا۔ اس طرح درختوں وغیرہ کا کاٹنا تخریب کاری نہیں بلکہ قتال سے بچنے کا ایک ذریعہ تھا۔

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ
وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

وَ مَا اَفَآءَ اللّٰهُ . وَعاطفہ ۔ مَا اسم شرط مفعول بہ مقدم اَفَآءَ (اَفَآءَ يُفِيْءُ اِفَآءَةً) سے ماضی واحد مذکر غائب اس کا مادہ "فَیْء" ہے۔غنیمت وہ ہے جو حالت جنگ کفار سے بزور شمشیر حاصل کی جائے اس کا پانچواں حصہ نکال کر بقیہ چار حصے مجاہدین کا حق ہے فئے وہ مال ہے جو کفار سے جنگ کے بغیر حاصل ہو فئے کے معنی اصل میں کسی اچھی حالت کی طرف لوٹنے کے ہیں اللہ کا لفظ فاعل۔ عَلٰى رَسُوْلِهٖ عَلٰى حرف جر رَسُوْلِ مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِاَفَآءَ مِنْهُمْ جار مجرور متعلق حال محذوفہ (اور جو اللہ نے اپنے رسول کو ان سے مال غنیمت دلوایا) فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ۔ فَا جواب شرط۔ مَا نافیہ۔ اَوْجَفْتُمْ (اَوْجَفَ يُوْجِفُ اِيْجَافٌ) سے جس کے معنی سواری کو دوڑانے اور تیز کرنے کے ہیں ماضی جمع مذکر حاضر۔ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بِا وَ جَفْتُمْ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ . مِنْ خَيْلٍ . مِنْ حرف جر ۔ خَيْلٍ ۔ مجرور متعلق حال محذوفہ وَلَا رِكَابٍ۔ وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ رِكَابٍ اس کا عطف مِنْ خَيْلٍ پر ہے (تو تم نے اس پر گھوڑے نہیں دوڑائے اور نہ اونٹ) رِكَابٍ ۔ رُكُوْبٌ سے اسم ہے اونٹ سواری سے مختص ہے۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ وَ استنافیہ۔ لٰكِنَّ حرف استدراک مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ ۔ لٰكِنَّ کا اسم۔ يُسَلِّطُ ۔ (سَلَّطَ يُسَلِّطُ تَسْلِيْطٌ) جملہ يُسَلِّطُ لٰكِنَّ کی خبر۔ رُسُلَهٗ . رَسُوْلٌ کی جمع۔ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ رُسُلَهٗ ۔ مفعول بہ۔ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ۔ عَلٰى حرف جر۔ مَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق یُسَلِّطُ (لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے) وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ وَعاطفہ۔ اللّٰهُ۔ مبتدا۔ عَلٰى حرف جر۔ كُلِّ۔ مجرور۔ مضاف۔ شَيْءٍ۔ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق خبر قَدِيْرٌ۔ خبر (اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے)

مال "فے" میں تصرف کا حق صرف رسول اللہ کو حاصل ہے

ان کے جو مال اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو بطور فے عطا کئے ان پر نہ تم نے گھوڑے دوڑائے ہیں اور نہ اونٹ بلکہ اللہ تعالیٰ جن پر چاہتا ہے اپنے رسولوں کو مسلط کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے۔ بنو نضیر کا اخراج محض محاصرہ کر لینے سے عمل میں آگیا اور قتال کی نوبت نہ آئی اس لئے وہاں سے جو مال دستیاب ہوا وہ مال غنیمت نہیں بلکہ "فے" ہے۔ اس مال کو رسول اللہ ﷺ اپنی مرضی سے جس طرح چاہیں صرف کر سکتے ہیں۔

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً ۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۙ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ۔ مَآ۔ اسم موصول شرط۔ مبتدا۔ اَفَآءَ۔ اِفَآءَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰہ کا لفظ فاعل۔ عَلٰى حرف جر۔ رَسُوْلِهٖ مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِاَفَآءَ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى۔ مِنْ حرف جر۔ اَهْلِ۔ مجرور مضاف الْقُرٰى قَرْيَةٌ کی جمع مضاف الیہ جار مجرور متعلق حال (جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو بستیوں والوں سے مال غنیمت دلایا ہے) فَلِلّٰهِ فَا۔ جواب شرط۔ لام حرف جر۔ اللّٰهِ مجرور۔ جار مجرور متعلق خبر (پس وہ اللہ کے لئے ہے) وَلِلرَّسُوْلِ وَ عاطفہ لَام حرف جر الرَّسُوْلِ مجرور اس کا عطف لِلّٰهِ پر ہے وَلِذِي الْقُرْبٰى معطوف۔ وَ عاطفہ لام حرف جر۔ ذِيْ مجرور مضاف الْقُرْبٰى مضاف الیہ (قَرُبَ يَقْرُبُ قُرْبٌ وَ قُرْبَانٌ مصدر الْقُرْبٰى اسم مصدر باب نَصَرَ) وَالْيَتٰمٰى معطوف يَتِيْمَةٌ کی جمع۔ وَالْمَسٰكِيْنَ الْمِسْكِيْنُ کی جمع معطوف وَابْنِ السَّبِيْلِ وَ عاطفہ معطوف ابْنِ مضاف السَّبِيْلِ مضاف الیہ (پس وہ مال اللہ کے لئے اور رسول کے لئے اور قریبوں کے لئے اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے) كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ كَيْ . اداۃ نصب لَا نافیہ۔ يَكُوْنَ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب منصوب دُوْلَةً (دَالَ يَدُوْلُ دُوْلَةً) دست گرداں۔ گردش کرنے والی چیز دولت يَكُوْنَ کی خبر۔ بَيْنَ۔ ظرف مکان متعلق بِيَكُوْنَ۔ مضاف۔ الْاَغْنِيَآءِ غَنِيٌّ کی جمع۔ مضاف الیہ۔ مِنْكُمْ جار مجرور متعلق حال محذوف۔ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ وَ۔ عاطفہ۔ مَا۔ اسم موصول اٰتٰىكُمْ اِيْتَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كُمْ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ۔ الرَّسُوْلُ۔ فاعل۔ فَخُذُوْهُ فا جواب شرط خُذُوْا۔ اَخَذَ سے امر جمع مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مفعول بہ۔ وَ۔ عاطفہ۔ مَا۔ موصولہ۔ نَهَاكُمْ۔ (نَهٰى يَنْهٰى نَهْيٌ) سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ عَنْهُ جار مجرور متعلق بِنَهَا كُمْ۔ فَانْتَهُوْا فا جواب شرط۔ اِنْتِهَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ استینافیہ۔ اِتِّقَاءٌ سے (اتَّقٰى يَتَّقِيْ اِتِّقَاءٌ) امر جمع مذکر حاضر۔ اللّٰهَ۔ مفعول بہ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ . اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ ۔ اِنَّ کا اسم شَدِيْدُ الْعِقَابِ اِنَّ کی خبر (شَدِيْدُ مضاف الْعِقَابِ مضاف الیہ) (تاکہ تم میں سے دولت مندوں کے اندر نہ پھرتا رہے اور جو تمہیں رسول دیتا ہے وہ لے لو اور جس سے وہ تمہیں روکتا ہے رک جاؤ اور اللہ کا تقویٰ کرو اللہ سزا دینے میں سخت ہے)

مَآاٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

جو کچھ اللہ تعالیٰ ان بستیوں کے لوگوں سے اپنے رسول کو بطور "فیٔ" دلوائے گا وہ اللہ اور رسول اور قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے تاکہ وہ مال تمہارے مالدار طبقہ کے درمیان گردش نہ کرتا رہے اور پیغمبر خدا جس چیز کا تمہیں حکم دیں اسے قبول کرو اور جس چیز سے روکیں اس سے رک جاؤ اللہ سے ڈرو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے) اس آیت میں اس مال غنیمت کے بارے میں بتایا گیا ہے جو بغیر جنگ کے مسلمانوں کے ہاتھ لگے جسے "فیٔ" کہا جاتا ہے۔ اھل القریٰ سے بقول ابن عباس قریظة النضير فدك اور خیبر مراد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ اقرباء میں بنی ہاشم اور عبد المطلب داخل ہیں۔ غنیمت اور فئے میں واضح فرق ہے جو مال جنگ و قتال کے بعد ہاتھ آئے وہ غنیمت ہے اور جو جنگ و قتال کے بغیر صلح سے حاصل ہو وہ "فئے" ہے فئے کے بارے میں فرمایا "مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ" جو اللہ نے اپنے رسول کو مال عطا کیا ہے" سورۂ انفال میں غنیمت کے متعلق فرمایا "وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ" (اور جان لو جو مال غنیمت تم نے حاصل کیا ہے)

"فئے" کی تخصیص ذِی الْقُرْبٰی، یَتَامٰی، مَسَاکِیْن اور وَابْنِ السَّبِیْل سے اس لئے کی گئی تاکہ اس مال کو اغنیا آپس میں تقسیم کر کے مساکین و فقراء کو محروم نہ کر سکیں چنانچہ بنو نضیر کا مال صرف مہاجرین پر تقسیم کیا گیا کہ وہ انصار کی نسبت زیادہ محتاج تھے۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ

لِلْفُقَرَآءِ لام حرف جر۔ فُقَرَآءِ فَقِیْرٌ کی جمع۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق بحکم الْفَیْءُ۔ اَغْنَی الْفَیْءُ وَالْغَنَائِمُ لِهٰؤُلَآءِ الْفُقَرَآءِ الْمُهَاجِرِيْنَ (یعنی فئی اور غنیمت ان فقراء مہاجرین کے لئے ہے) الْمُهَاجِرِيْنَ الْمُهَاجِرُ کی جمع۔ هَاجَرَ يُهَاجِرُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُهَاجِرَةٌ باب مفاعلہ سے اسم فاعل جمع مذکر فُقَرَآءِ کی صفت ۔ اَلَّذِیْنَ ۔ اسم موصول جمع مذکر فُقَرَآءِ کی دوسری صفت۔ اُخْرِجُوْا۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر مِنْ دِیَارِ هِمْ وَاَمْوَالِهِمْ ۔ مِنْ حرف جر۔ دِیَارِ . دَارٌ کی جمع مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق بِاَخْرَجُوْا۔ وَاَمْوَالِهِمْ کا عطف دِیَارِهِمْ پر ہے یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا . اِبْتِغَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر ضمیر فاعل فضلا مفعول بہ جملہ فعلیہ ۔ حال۔ مِنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا . مِنَ اللّٰهِ صَابِرٌ مجرور متعلق بمحذوف . وَ عاطفہ رِضْوَانًا کا عطف فَضْلًا پر ہے۔ (ان مہاجر ناداروں کے لئے ہے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے نکالے گئے ہیں درآنحالیکہ وہ اللہ کا فضل اور رضامندی چاہ رہے تھے یعنی اللہ کے فضل اور رضامندی کی طلب میں) وَ یَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ . وَ عاطفہ ۔ یَنْصُرُوْنَ نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اللّٰهَ مفعول بہ ۔ وَ عاطفہ رَسُوْلِهٖ مفعول بہ (رَسُوْلَ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) اس جمع کا عطف یَبْتَغُوْنَ پر ہے۔ (اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں) اُولٰٓئِكَ۔ اسم اشارہ جمع ۔ مبتداء ۔ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ جملہ اسمیہ اُولٰٓئِكَ کی خبر۔ (هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا الصّٰدِقُوْنَ اسم فاعل جمع مذکر خبر جملہ اسمیہ) (یہی لوگ سچے ہیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اموال فے میں فقراء، مہاجرین کا حق

نیز ان اموال فے میں ان فقراء مہاجرین کا بھی حق ہے جو اپنے گھروں اور جائیدادوں سے نکال باہر کئے گئے وہ اللہ کے فضل اور اس کی رضامندی کے طلبگار ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی حمایت میں لگے رہتے ہیں یہی لوگ حقیقی راست باز ہیں۔ مہاجرین نے محض اللہ اور اس کے رسول کی خاطر اپنے گھربار چھوڑے اور مال و دولت سے محروم کئے گئے "فے اور غنائم" میں ان کا حصہ ہے جیسے کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو نضیر کے مال سے انہیں عطا کیا۔

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

وَالَّذِيْنَ وَ۔ عاطفہ اَلَّذِيْنَ اسم موصول جمع مذکر معطوف عَلَى الْمُهَاجِرِيْنَ ۔ مبتدا۔ "يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ" اس کی خبر۔ تَبَوَّؤُ الدَّارَ۔ (تَبَوَّءَ يَتَبَوَّءُ تَبَوُّءً) سے جس کے معنی ٹھہرانے اور جگہ تیار کرنے کے ہیں ماضی جمع مذکر غائب الدَّارَ مفعول بہ۔ وَالْاِيْمَانَ کا عطف الدَّارَ پر ہے۔ مِنْ قَبْلِهِمْ۔ مِنْ حرف جر۔ قَبْلِ مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یَتَبَوَّءُ۔ (اور وہ جنہوں نے ان سے پہلے ہجرت کے گھر اور ایمان میں جگہ بنائی اس سے مراد انصار ہیں۔ اَلدَّارَ سے مراد دار ھجرت یعنی مدینہ ہے اور ایمان سے پہلے دار محذوف ہے ایمان میں جگہ بنانے سے مراد ایمان میں پختگی اور مضبوطی ہے)

یُحِبُّوْنَ اِحْبَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ مَنْ اسم موصول مفعول بہٖ ھَاجَرَ یُھَاجِرُ مُھَاجَرَۃً (مفاعلۃ) ماضی واحد مذکر غائب اِلَیْھِمْ۔ اِلٰی حرف جر ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق بِھَاجَرَ (اور اس سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کی طرف آتا ہے) وَ عاطفہ۔ لَا یَجِدُوْنَ۔ لَا نافیہ وَجْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب فِیْ صُدُوْرِھِمْ۔ فِیْ حرف جر صُدُوْرِ صَدْرٌ کی جمع مجرور مضاف ھِمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِیَجِدُوْنَ حَاجَۃً مفعول بہ۔ مِمَّا۔ (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرف جر مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِحَاجَۃً اُوْتُوْا۔ اَتٰی یَاْتِیْ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (اور اپنے سینوں میں اس کی کوئی حاجت نہیں پاتے جو انہیں دیا جاتا ہے) وَ یُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ۔ وَ عاطفہ اٰثَرَ یُؤْثِرُ اِیْثَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ عَلٰی حرف جر اَنْفُسِ نَفْسٌ کی جمع۔ مجرور مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق یُؤْثِرُوْنَ۔ وَ لَوْ کَانَ بِھِمْ خَصَاصَۃٌ وَ حالیہ۔ لَوْ۔ شرطیہ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ بِھِمْ۔ جار مجرور متعلق بخبر کَانَ خَصَاصَۃٌ۔ خَصَّ یَخُصُّ کا مصدر جس کے معنی احتیاج بھوک تنگی کے ہیں خَصَاصَۃٌ کَانَ کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم (گو انہیں تنگی ہی ہو) وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ . وَ . استئنافیہ . مَنْ شرطیہ ۔ مبتدا يُوْقَ . وَقَايَةٌ (وَقٰى يَقِي وِ قَايَةٌ) سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب ۔ شُحَّ ۔ امام راغب لکھتے ہیں کہ شُحّ وہ بخل ہے جس میں حرص ہو اور عادت بن گیا ہو جس کے معنی خود غرضی کے ہیں شُحًّا مصدر مضاف نَفْسِهٖ مضاف الیہ ۔ مفعول بہ ۔ (اور جو شخص اپنے نفس کے بخل سے بچ جائے) فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ . فَا ۔ جواب شرط ۔ اُولٰٓئِكَ ۔ اسم اشارہ جمع ۔ مبتدا ۔ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔ خبر ۔ (هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ مبتدا ۔ الْمُفْلِحُوْنَ . الْمُفْلِحُ واحد اِفْلَاحٌ مصدر سے (اَفْلَحَ يُفْلِحُ اِفْلَاحٌ) اسم فاعل جمع مذکر خبر ، (تو وہی کامیاب ہیں)

انصار کی فضیلت اور انکے حقوق

يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ

اور ان اموال فے کے وہ لوگ بھی مستحق ہیں ، جو ان مہاجرین سے پہلے دار الہجرت میں مقیم ہیں ۔ اور وہ ایمان میں نمایاں مقام رکھتے ہیں جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں وہ ان سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جاتا ہے اس سے یہ اپنے دلوں میں کوئی خلش محسوس نہیں کرتے اور مہاجرین کو اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں خواہ خود محتاج ہی کیوں نہ ہوں اور جو لوگ اپنے طبعی بخل و حرص سے بچا لئے گئے تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۔ اس آیت میں انصار کے فضل و شرف کو بیان کیا گیا کہ دار الہجرت مدینہ میں مہاجرین سے قبل ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں نے اسلام وایمان کی فضا قائم کی۔ مہاجرین کو خوش آمدید کہا انہیں اپنے مال ومتاع میں شریک بنایا۔ انصار کا ایک نمایاں وصف یہ بھی بیان کیا کہ اگرچہ بنو نضیر کے مال غنیمت میں سے انصار کو کچھ نہیں دیا گیا اور صرف مہاجرین میں تقسیم کیا گیا لیکن اس پر انہیں کوئی حسد اور رنج نہیں ہوا۔ بلکہ اس تقسیم پر وہ دل وجان سے راضی اور خوش ہیں۔ انصار کا یہ ایثار اس بنا پر نہ تھا کہ انہیں اس مال کی حاجت نہ تھی بلکہ حاجت کے باوجود انہوں نے اپنے مہاجر بھائیوں کو ترجیح دی۔ بنو نضیر کے اموال میں سے تین انصار کے سوا باقی لوگوں کو کچھ مال نہیں ملا لیکن انہوں بطیب خاطر اس کو منظور کیا اور خود اپنے مال ومتاع میں بھی مہاجرین کو حصہ دار بنایا۔ اس آیت کی تفسیر میں بخاری میں اس شخص کا قصہ لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مہمان اس کے سپرد کیا اس کے گھر میں سوائے بچوں کے کھانے کے کچھ نہ تھا۔ میاں بیوی نے بچوں کو بھوکا سلا دیا مہمان کے سامنے کھانا رکھا اور چراغ بجھا کر جو کچھ تھا وہ مہمان کو کھلا دیا اور خود بھوکے سو رہے صبح رسول اللہ ﷺ نے اسے "ویوثرون علی انفسھم ولو کان بھم خصاصۃ" کے نزول کی بشارت دی۔

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ

مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا
الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ . وَ عاطفہ ۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول جمع ۔ مبتدا جَآءُوْا ۔ يُجِئُ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب جملہ صلہ ۔ مِنْ بَعْدِهِمْ ۔ مِنْ حرف جر ۔ بَعْدِ مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق ۔ بِجَآءُوْا . يَقُوْلُوْنَ ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ اَلَّذِيْنَ کی خبر (اور وہ لوگ جو ان کے بعد آئے ہیں کہتے ہیں) رَبَّنَا ۔ (رَبَّ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ) مُنَادٰی ۔ حرف ندا يَا محذوف اصل میں يَا رَبَّنَا ہے ۔ اِغْفِرْ لَنَا . غَفَرَ يَغْفِرُ غُفْرٌ (ضَرَبَ) سے امر واحد مذکر حاضر لَنَا جار مجرور متعلق بِاغْفِرْ . وَ عاطفہ لِاِخْوَانِنَا ۔ لام حرف جر ۔ اِخْوَانِ ۔ اَخٌ کی جمع اِخْوَانٌ کی صفت سَبَقُوْنَا ۔ (سَبَقَ يَسْبِقُ سَبْقًا) سے ماضی جمع مذکر غائب نَا ۔ ضمیر جمع متکلم مفعول بہ ۔ بِالْاِيْمَانِ جار مجرور متعلق بِسَبَقُوْا ۔ (اے ہمارے رب ہماری مغفرت کر اور ہمارے بھائیوں کی جو ایمان میں ہم سے سبقت لے گئے) وَلَا تَجْعَلْ وَ عاطفہ لَا ناھیہ جازمہ تَجْعَلْ جَعَلَ يَجْعَلُ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم فِيْ قُلُوْبِنَا ۔ فِيْ حرف جر قُلُوْبِ . قَلْبٌ کی جمع مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق بِتَجْعَلْ غِلًّا غَلَّ يَغِلُّ غِلٌّ سے اسم فعل (کدورت قلبی) مفعول بہ لِلَّذِيْنَ لام حرف جر اَلَّذِيْنَ اسم موصول جمع مجرور متعلق بصفت آمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اور ہمارے دلوں میں ان کے لئے جو ایمان لائے کینہ نہ پیدا ہونے دے) رَبَّنَا (رَبَّ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ) منادٰی حرف ندا يَا محذوف (يَا رَبَّنَا) اِنَّكَ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اِنَّ کا اسم ۔ رَءُوْفٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۔ رَاْفَۃٌ سے بروزن فَعُوْلٌ صفت مشبہ اِنَّ کی خبر۔ رَحِیْمٌ بروزن فعیلٌ مبالغہ کا صیغہ اِنَّ کی خبر۔ (اے ہمارے رب تو مہربان رحم کرنے والا ہے)

بعد میں آنے والے بھی اس فضل واحسان کے مستحق ہیں

(احسان و فضل کے مستحق) وہ لوگ بھی ہیں جو ان مہاجرین اور انصار کے بعد آئے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لئے بغض و عداوت کو جگہ نہ دے اے پروردگار تو بڑی شفقت کرنے والا نہایت مہربان ہے۔ مہاجرین اور انصار کے بعد آنے والے اہل ایمان کا سب سے بڑا وصف یہ ہے کہ سابقین بالایمان کو رحمت اور دعا سے یاد کریں جو اس صفت سے متصف نہیں ہوگا وہ اس آیت کے مفہوم کی وجہ سے اہل ایمان سے خارج ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الٓمٓ

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ
مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ
قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝
لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا
يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا
يُنْصَرُوْنَ ۝ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ
مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ لَا
يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ
وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا
وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝
كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ
اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي
النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا آیت (۱۱) سے ذٰلِكَ جَزَآءُ الظّٰلِمِيْنَ آیت (۱۷) تک

اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ
کیا	نہ	دیکھا تو نے طرف	ان لوگوں کے
نَافَقُوْا	يَقُوْلُوْنَ	لِاِخْوَانِهِمُ	الَّذِيْنَ
ان لوگوں کے	کہتے ہیں	واسطے بھائیوں اپنے کے	وہ جو
كَفَرُوْا مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَئِنْ
کافر ہیں	اہل	کتاب (سے)	البتہ اگر
اُخْرِجْتُمْ	لَنَخْرُجَنَّ	مَعَكُمْ	وَلَا
نکالے جاؤ گے تم	البتہ نکلیں گے ہم	ساتھ تمہارے	اور نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُطِيعُ	فِيكُمْ	اَحَدًا اَبَدًا	وَ
کہا مانیں گے	تمہارے مقدمہ میں	کسی کا۔ کبھی بھی	اور
اِنْ	قُوتِلْتُمْ	لَنَنْصُرَنَّكُمْ	وَ
اگر	لڑائی کئے جاؤ گے تم	البتہ مدد دیونگے ہم تم کو	اور
اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكَاذِبُوْنَ
اللہ	گواہی دیتا ہے کہ	وہ	البتہ جھوٹے ہیں
لَئِنْ	اُخْرِجُوْا	لَا يَخْرُجُوْنَ	مَعَهُمْ
اگر	نکالے گئے وہ	نہ نکلیں گے	ساتھ ان کے
وَ	لَئِنْ	قُوتِلُوْا	لَا
اور	اگر	لڑائی کئے گئے	نہ
يَنْصُرُوْنَهُمْ	وَ	لَئِنْ	نَّصَرُوْهُمْ
مدد دیں گے یہ ان کو	اور	اگر	مدد دیں گے ان کو
لَيُوَلُّنَّ	الْاَدْبَارَ ثُمَّ	لَا	يُنْصَرُوْنَ (۱۲)
البتہ پھیر لیویں گے	پیٹھ پھر	نہیں	مدد دیئے جاویں گے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا نَتُمْ	اَشَدُّ	رَهْبَةً	فِیْ
البتہ تم	زیادہ تر ہو	ڈر میں	پیچ
صُدُوْرِهِمْ	مِّنَ اللّٰهِ	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ
سینوں ان کے	اللہ سے	یہ سبب اسکے ہے کہ	وہ ایک قوم ہے کہ
لَّا	يَفْقَهُوْنَ (۱۳)	لَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ
نہیں	سمجھتے	نہیں	لڑیں گے تم سے
جَمِيْعًا	اِلَّا	فِیْ	قُرًى
اکٹھے ہو کر	مگر	پیچ	بستیوں

مُّحَصَّنَةٍ	اَوْ	مِنْ . وَرَآءِ	
قلعہ والیوں کے	یا	پیچھے سے	
جُدُرٍ	بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ	شَدِيْدٌ	تَحْسَبُهُمْ
دیواروں کے	لڑائی ان کی درمیان اپنے	سخت ہے	گمان کرتا ہے تو انکو
جَمِيْعًا	وَ	قُلُوْبُهُمْ	شَتّٰى
اکٹھا	اور	دل انکے	متفرق ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَعْقِلُوْنَ (۱۴)
یہ سبب اس کے کہ	کہ وہ ایک قوم ہیں	کہ نہیں	عقل رکھتے
كَمَثَلِ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
مانند ان	لوگوں کے	جو پہلے	ان سے تھے
قَرِيْبًا	ذَاقُوْا	وَبَالَ	اَمْرِهِمْ
نزدیک	چکھا انہوں نے	وبال	کام اپنے کا
وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (۱۵)
اور	واسطے انکے	عذاب ہے	دردد ینے والا

كَمَثَلِ	الشَّيْطٰنِ	اِذْ قَالَ	لِلْاِنْسَانِ
مانند مثال	شیطان کے ہے	جس وقت کہا اس نے	انسان کو کہ
اُكْفُرْ	فَلَمَّا	كَفَرَ	قَالَ
کفر کر	پس جب	اس نے کفر کیا	کہا
اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكَ	اِنِّيْٓ
تحقیق میں	بیزار ہوں	تجھ سے	تحقیق میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ	الْعَالَمِيْنَ (۱۶)
ڈرتا ہوں	اللہ	پروردگار	جہانوں کے سے
فَكَانَ	عَاقِبَتَهُمَآ	اَنَّهُمَا	فِى
پس ہوا	ان دونوں کا	یہ کہ وہ دونوں	میں
النَّارِ	خَالِدَيْنِ	فِيْهَا	وَ
آگ میں	ہمیش رہنے والے	اس میں	اور
ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ (۱۷)	
یہ ہے	بدلہ	ظالموں کا	

www.KitaboSunnat.com

کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب سے ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہنا نہ مانیں گے اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری مدد کریں گے مگر اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱) اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو ان کی مدد نہیں کریں گے اور اگر مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو کہیں سے بھی مدد نہیں ملے گی (۱۲) (مسلمانو) تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے یہ اس لئے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے (۱۳) یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے (بالمواجہہ) لڑ نہیں سکیں گے مگر بستیوں کے قلعوں میں (پناہ لے کر) یا دیواروں کی اوٹ میں (محصور ہو کر) ان کا آپس میں بڑا رعب ہے تم شاید یہ خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے (اور یک جان) ہیں مگر ان کے دل متفرق اور پریشان ہیں یہ اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں (۱۴) ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزا چکھ چکے ہیں اور (ابھی) ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے (۱۵) (منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان کو کہتا رہا کہ کافر ہو جا جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں مجھ کو تو خدائے رب العالمین سے ڈر لگتا ہے (۱۶) تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں داخل ہوئے ہمیشہ اس میں رہیں گے اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے۔ (۱۷)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

(۱۱) اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا

أ۔ ھمزہ استفہام تقریری۔ لَمْ حرف نفی و قلب و جزم۔ تَرٰی۔ (رَاٰی یَرَاٰی رُؤْیَۃً) مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم اِلَی الَّذِیْنَ اِلٰی حرف جر الَّذِیْنَ۔ اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِتَرَ ۔ نَافَقُوْا نَافَقَ یُنَافِقُ مُنَافَقَۃً مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ کیا تو نے انہیں نہیں دیکھا جو منافق ہیں)

یَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ . یَقُوْلُوْنَ۔ قَالَ یَقُوْلُ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لِاِخْوَانِهِمْ لام حرف جر اِخْوَانِ اَخٌ کی جمع۔ مجرور مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِیَقُوْلُوْنَ . الَّذِیْنَ اسم موصول جمع۔ اِخْوَانِهِمْ کی نعت۔ كَفَرُوْا . كَفَرَ یَكْفُرُ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ ۔ مِنْ حرف جر اَهْلِ مجرور مضاف الْكِتَابِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق حال محذوف۔ (وہ اپنے بھائیوں کو جو اہل کتاب میں سے کافر ہیں کہتے ہیں) لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ . لَئِنْ لام تاکید۔ اِنْ حرف شرط جازم۔ اُخْرِجْتُمْ اَخْرَجَ یُخْرِجُ اِخْرَاجٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر (اگر تم نکالے گئے) لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ۔ لام جواب قسم و جواب شرط نَخْرُجَنَّ . اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِنُوْنَ تاکید ثقیلہ۔ مَعَكُمْ مَعَ ظرف مضاف متعلق بِنَخْرُجَنَّ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تو ہم بالضرور تمہارے ساتھ نکلیں گے) وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ اَحَدًا اَبَدًا وَ۔ عاطفہ لَا نُطِيعُ لَا نافیہ اَطَاعَ يُطِيعُ اَطَاعَةٌ سے مضارع جمع متکلم فِيكُمْ۔ جار مجرور متعلق بِنُطِيعُكُمْ اَحَدًا۔ مفعول بہ اَبَدًا ظرف زماں تاکید۔ (اور ہم تمہارے معاملہ میں کبھی کسی کی اطاعت نہیں کریں گے) وَاِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَ عاطفہ اِنْ شرطیہ جازم۔ قُوتِلْتُمْ۔ قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر مجزوم لَنَنْصُرَنَّ لام تاکید جواب شرط نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرٌ سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مفعول بہ (اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے) وَاللّٰهُ يَشْهَدُ۔ وَاللّٰهُ نافیہ اللّٰهُ۔ مبتدا يَشْهَدُ۔ شَهِدَ يَشْهَدُ شَهَادَةٌ (سَمِعَ) سے مضارع واحد مذکر غائب خبر۔ (اور اللہ شہادت دیتا ہے) اِنَّهُمْ لَكَاذِبُوْنَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ لَكَاذِبُوْنَ لام تاکید۔ كَذِبَ يَكْذِبُ كِذْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اِنَّ کی خبر۔ (کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں)

منافقین کا یہود کو مدد کا وعدہ اور پھر کچھ مدد نہ کرنا

اے نبی کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا کہ جنہوں نے منافقت کی روش اختیار کی ہے وہ اپنے بھائیوں کفار اہل کتاب سے کہتے ہیں اگر تم جلاوطن کئے گئے تو یقیناً ہم بھی تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور ہم تمہارے معاملہ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کبھی کسی کا کہنا نہیں مانیں گے اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم تمہاری مدد کریں گے مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ سراسر جھوٹے ہیں۔ آیت میں اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ جب بنو نضیر کو اخراج کا حکم دیا گیا تھا تو عبداللہ بن ابی اور منافقوں نے یہود سے کہا کہ تم اپنے قلعوں میں جم کر بیٹھے رہو ہم تمہارے ساتھ ہیں تمہیں نکالا نہیں جا سکتا ہم تمہارے معاملہ میں مسلمانوں کی بات نہیں مانیں گے اور لڑائی کی صورت میں تمہاری مدد کریں گے لیکن اللہ تعالیٰ بتاتے ہیں کہ منافق جھوٹے ہیں وہ ہرگز ان کی اعانت نہیں کر سکیں گے۔ یہود نکالے گئے اور منافقین ان کی کچھ بھی مدد نہ کر سکے۔

لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾

لَئِنْ اُخْرِجُوْا ۔ لَئِنْ لام قسم تاکید۔ اِنْ حرف شرط جازم اُخْرِجُوْا اِخْرَاجٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۔ لَا نافیہ۔ يَخْرُجُوْنَ خُرُوْجٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مع ظرف مکاں مضاف متعلق بِيَخْرُجُوْنَ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ (اگر انہیں نکالا گیا تو یہ ان کے ساتھ نہ نکلیں گے) وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا وَ عاطفہ۔ لام تاکید اِنْ شرطیہ۔ قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً (مفاعلہ) سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (اور اگر ان سے لڑائی کی گئی) لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ لَا نافیہ نَصْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (تو یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کی مدد نہیں کریں گے) وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ . وَ۔ عاطفہ لام تاکید۔ اِنْ شرطیہ۔ نَصْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور اگر یہ ان کی مدد کریں) لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ لام جواب قسم مقدر وَلّٰی يُوَلِّيْ تَوْلِيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ الْاَدْبَارَ۔ دُبُرٌ کی جمع۔ مفعول بہ (تو پیٹھیں پھیر دیں گے) ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ۔ ثُمَّ حرف عطف لَا نافیہ۔ يُنْصَرُوْنَ نَصْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ (پھر ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی)

منافقوں کے جھوٹے وعدے

اگر وہ نکالے گئے تو یہ لوگ ان کے ساتھ ہرگز نہیں نکلیں گے اور اگر ان سے جنگ چھڑ گئی تو یہ ان کی مدد بھی نہیں کریں گے اور اگر بالفرض ان کی مدد کریں بھی تو پیٹھ دے کر بھاگ جائیں گے۔ پھر کہیں سے کوئی مدد نہیں پائیں گے چنانچہ قرآن کی اس پیشن گوئی کے مطابق ایسا ہی ہوا کہ نہ تو منافقوں نے اخراج میں ان کا ساتھ دیا اور نہ ہی کسی قسم کی اور امداد انہیں بہم پہنچا سکے۔

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾

لام تاکید۔ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبتدا اَشَدُّ شِدَّةً سے افعل التفضیل۔ خبر رَهْبَةً رَهِبَ يَرْهَبُ کا مصدر (سَمِعَ) فِيْ صُدُوْرِهِمْ فِيْ حرف جر صُدُوْرِ صَدْرٌ کی جمع مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِرَهْبَةً مِّنَ اللّٰهِ مِنْ حرف جر اللّٰه مجرور جار مجرور متعلق بِرَهْبَةً (اللہ کی نسبت تمہارا ڈر ان کے دلوں میں بہت زیادہ ہے) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ ذٰلِكَ اسم اشارہ مذکر مبتدا بَا حرف جر اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ قَوْمٌ اِنَّ کی خبر۔ لَا يَفْقَهُوْنَ۔ لَا نافیہ۔ فَقِهَ يَفْقَهُ فِقْهٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ جملہ لَا يَفْقَهُوْنَ قَوْمٌ کی صفت ہے۔ (یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں ہیں)

منافقوں کے دل خوف الٰہی سے خالی ہیں

ان منافقین کے دلوں میں اللہ کے خوف سے بڑھ کر تمہارا خوف ہے یہ اس لئے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ بوجھ نہیں رکھتے۔ یعنی یہ لوگ اتنے کم فہم اور عقل و شعور سے خالی ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ انسانوں سے ڈرتے ہیں اگر ان کے دلوں میں اللہ کا خوف ہوتا تو منافقت کو ترک کر کے صدق دل سے اسلام قبول کر لیتے۔

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا۔ لَا نافیہ۔ يُقَاتِلُوْنَ۔ قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً اور قِتَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ جَمِيْعًا حال اَیْ مُجْتَمِعِيْنَ (یہ اکٹھے تم سے نہیں لڑیں گے) اِلَّا۔ اداۃ حصر۔ فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ۔ فِيْ حرف جر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُرًی۔ قَرْیَۃٌ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بِیُقَاتِلُوْنَ مُحَصَّنَۃٍ . حَصَّنَ یُحَصِّنُ تَحْصِیْنٌ سے اسم مفعول واحد مونث قُرًی کی صفت۔ اَوْ حرف عطف تخییر کے لئے۔ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ۔ مِنْ حرف جر وَرَآءٍ مصدر بمعنی آڑ۔ حد فاصل۔ مجرور مضاف جُدُرٍ . جِدَارٌ کی جمع مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِیُقَاتِلُوْنَ ۔ (سوائے اس کے کہ قلعوں سے محفوظ کی ہوئی بستیوں میں ہوں یا دیواروں کے پیچھے) بَاْسُھُمْ بَیْنَھُمْ شَدِیْدٌ . بَاْسٌ (لڑائی۔ سختی) مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ بَاْسُھُمْ مبتدا۔ بَیْنَھُمْ بَیْنَ ظرف مکان متعلق بِالْبَاْسِ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ شَدِیْدٌ۔ شِدَّۃٌ سے صفت مشبہ۔ خبر (ان کی لڑائی آپس میں سخت ہے) تَحْسَبُھُمْ جَمِیْعًا وَّ قُلُوْبُھُمْ شَتّٰی . تَحْسَبُ حَسِبَ یَحْسَبُ حِسْبَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اول جَمِیْعًا۔ مفعول بہ ثانی (تو انہیں اکٹھا سمجھتا ہے) وَ حالیہ۔ قُلُوْبٌ قَلْبٌ کی جمع۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ قُلُوْبُھُمْ مبتدا۔ شَتّٰی ۔ خبر۔ (اور ان کے دل متفرق اور علیحدہ علیحدہ ہیں) ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ ذٰلِكَ اسم اشارہ ۔ مبتدا بِاَنَّھُمْ۔ بَا حرف جر اَنَّ مشبہ بالفعل ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اَنَّ کا اسم۔ قَوْمٌ اَنَّ کی خبر۔ لَا نافیہ۔ یَعْقِلُوْنَ . عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب جملہ لَا یَعْقِلُوْنَ قَوْمٌ کی صفت ہے (یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ وہ عقل سے کام نہیں لیتے)

یہود کی ذہنی پستی

یہ سب مل کر بھی تم سے نہیں لڑ سکتے الا یہ کہ قلعہ بند بستیوں یا دیواروں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پیچھے چھپے ہوئے ہوں ان کی آپس کی مخالفت سخت ہے تم انہیں متحد خیال کرتے ہو حالانکہ ان کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے ہیں ان کی یہ حالت اس لئے ہے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔ یہود مسلمانوں سے مرعوب تھے کھلے میدان میں یہ مقابلہ نہیں کر سکتے تھے۔ ایمان و یقین سے بیگانگی کی وجہ سے خود ان کے درمیان اتحاد نہ تھا۔ اسلام کی مخالفت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان پر ذلت مسلط کر دی تھی اس آیت میں ان کی اسی حالت کو بیان کیا ہے۔

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ۔ کاف اسم تشبیہ کے لئے حرفِ جر مبتدا محذوف مِثْلُ الْيَهُوْدِ کی خبر مضاف مَثَلُ مضاف الیہ۔ مجرور۔ الَّذِيْنَ۔ اسم موصول مضاف الیہ۔ مِنْ قَبْلِهِمْ۔ مِنْ۔ حرفِ جر۔ قَبْلِ۔ مجرور مضاف۔ هِمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ متعلق بفعل محذوف قَرِيْبًا۔ ظرف زماں محذوف کی نعت اَیْ زَمَانًا قَرِيْبًا۔ ذَاقُوْ وَبَالَ اَمْرِهِمْ جملہ فعلیہ حال۔ اَیْ لَمْ يَلْبَثُوْا اِنْ ذَاقُوْا۔ ذَاقَ يَذُوْقُ ذَوْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ وَبَالَ۔ مفعول بہ مضاف اَمْرِ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی حالت) ان لوگوں کی حالت کی طرح ہے جو ان سے پہلے قریب ہی اپنے کام کی سزا چکھ چکے ہیں) وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ وَ استئنافیہ لام حرف جر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ عَذَابٌ مبتدا موخر اَلِيْمٌ عَذَابٌ کی صفت (اور ان کے لئے دردناک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عذاب ہے) كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ كَ ف اسم تشبیہ کے لئے حرف جر مَثَلِ مجرور مضاف الشَّيْطَانِ مضاف الیہ۔ مبتدا محذوف (اَیْ مَثَلُ الْمُنَافِقِيْنَ فِيْ اِغْوَاءِ الْيَهُوْدِ عَلَى الْقِتَالِ) کی خبر اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ . اِذْ۔ ظرف زماں بمعنی حِيْنَ. قَالَ قَوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ لام حرف جر الْاِنْسَانِ مجرور جار مجرور متعلق بِقَالَ اكْفُرْ . كَفَرَ يَكْفُرُ كُفْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر (مثال شیطان کی طرح جب وہ انسان کو کہتا ہے کفر کر) فَلَمَّا كَفَرَ . فَا استئنافیہ . لَمَّا اسم شرط غیر جازم بمعنی حین كَفَرَ كُفْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پس جب وہ کفر کرتا ہے) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب جملہ جواب شرط۔ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنَّ مشبہ بالفعل یَائٌ متکلم اِنَّ کا اسم۔ بَرِيْٓءٌ۔ بَرَاءَةٌ سے بروزن فَعِيْلٌ اسم فاعل اِنَّ کی خبر۔ مِنْكَ جار مجرور متعلق بِبَرِيْٓءٌ (تو کہتا ہے میں تجھ سے بے تعلق ہوں) اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ اِنَّ مشبہ بالفعل یائے متکلم اِنَّ کا اسم اَخَافُ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم اللّٰهَ مفعول بہ اَخَافُ اللّٰهَ کا جملہ اِنَّ کی خبر۔ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ بدل۔ رَبَّ مضاف۔ الْعَالَمِيْنَ الْعَالَمٌ کی جمع مضاف الیہ۔ (میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں)

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا فَاسببيه . كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَاقِبَةَ كَانَ کی خبر مقدم۔ مضاف۔ هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ (پس ان دونوں کا انجام یہ ہے) اَنَّهُمَا فِي النَّارِ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب اَنَّ کا اسم ۔فِي النَّارِ۔ جار مجرور متعلق خبر اَنَّ۔ (کہ وہ دونوں آگ میں ہیں) خَالِدَيْنِ فِيهَا۔ حال۔ خَالِدَيْنِ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل تثنیہ مذکر فِيهَا۔ جار مجرور متعلق بِخَالِدَيْنِ ۔ (ہمیشہ اسی میں رہیں گے) وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ وَ استنافیه ذٰلِكَ اسم اشارہ ۔ مبتدا۔ جَزٰٓؤُا مضاف الظّٰلِمِيْنَ الظَّالِمٌ کی جمع۔ مضاف الیہ ۔ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ۔ خبر۔ (اور یہی ظالموں کی سزا ہے)

منافقوں کی سازش یہود کی گمراہی بغاوت اور اسکا انجام

یہ ان لوگوں کی مثل ہیں جو ان سے کچھ ہی پہلے اپنے کئے کی سزا چکھ چکے ہیں اور آخرت میں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ مجاہد کہتے ہیں کہ اس سے مراد اہل بدر ہیں مگر ابن عباس کا قول ہے کہ بنو قینقاع مراد ہیں۔ مدینہ میں سب سے پہلے اسی یہود قبیلہ نے معاہدہ کی خلاف ورزی کی تھی لڑائی کے لئے قلعہ بند ہوئے آخر کار پندرہ دن کے محاصرہ کے بعد جلاوطنی اختیار کی اور شام میں جا کر آباد ہوئے یہ بدر سے ایک ماہ بعد کا واقعہ ہے آیت سے دونوں واقعہ مراد ہو سکتے ہیں۔ (۱۵)

اس کی مثال شیطان کی سی ہے کہ اس نے انسان سے کہا کہ کفر و ضلالت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اختیار کر جب انسان نے اس کے حکم کی تعمیل کی تو پھر وہ الگ ہو گیا اور کہنے لگا مجھے اس کام سے کوئی واسطہ نہیں میں تیرے کفر سے بالکل بری الذمہ ہوں میں تو جہانوں کے پروردگار سے ڈرتا ہوں۔ آیت میں بتایا گیا ہے بنو نضیر کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکانے میں منافقوں کی مثال شیطان کی مانند ہے کہ وہ انسان کو اللہ کی نافرمانی پر آمادہ کرتا ہے جب وہ نافرمانی کر لیتا ہے تو اس سے بیزاری کا اظہار کرتا ہے یہی حال منافقوں کا ہے کہ بنو نضیر کو مسلمانوں کے خلاف جنگ پر آمادہ کر کے آخر میں ان کا ساتھ چھوڑ دیا۔

پھر دونوں کا انجام یہ ہے کہ وہ آگ میں ہمیشہ کے لئے جائیں گے اور ظالموں کی یہی سزا ہے شیطان اور شیطان کے کہنے پر عمل پیرا ہونے والا انسان دونوں کا انجام جہنم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ
مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ
اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ لَا يَسْتَوِيْٓ
اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ
الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ آیت (۱۸) سے يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ آیت (۲۴) تک

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا
اے	لوگو	جو ایمان لائے ہو	ڈرو
اللّٰهَ	وَ	لْتَنْظُرْ	نَفْسٌ
اللہ (سے)	اور	چاہیے کہ دیکھے	ہر جی
مَّا	قَدَّمَتْ	لِغَدٍ	وَ اتَّقُوا
جو کچھ کہ	آگے بھیجا واسطے	کل آنیوالے کے	اور ڈرو
اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ
اللہ سے	تحقیق	اللہ	خبردار ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ(۱۸)	وَ لَا	تَكُوْنُوْا
ساتھ اس چیز کے	کہ تم کرتے ہو	اور مت ہو	مانند ان
كَالَّذِيْنَ	نَسُوا	اللّٰهَ	فَاَنْسٰهُمْ
لوگوں کے کہ	بھول گئے	اللہ کو	پس بھلا دیے اللہ نے
اَنْفُسَهُمْ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ(۱۹)
ان کے جی	یہ لوگ	وہی ہیں	فاسق
لَا	يَسْتَوِيْٓ	اَصْحٰبُ النَّارِ	وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
نہیں	برابر	آگ والے	اور جنت والے
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (۲۰)	لَوْ اَنْزَلْنَا	هٰذَا
جنت والے ہی ہیں	مراد پانے والے	اگر اتارتے ہم	اس
الْقُرْاٰنَ	عَلٰى	جَبَلٍ	لَّرَاَيْتَهٗ
قرآن کو	اوپر	پہاڑ کے	البتہ دیکھتا تو اس کو
خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا	مِّنْ	خَشْيَةِ اللّٰهِ
دب جانے والا	پھٹ جانیوالا	ڈر	اللہ کے سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ تِلْكَ	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ
اور یہ	مثالیں ہیں	بیان کرتے ہیں ہم اسکو	لوگوں کے لیے
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (۲۱)	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِیْ
تاکہ فکر کریں	وہی ہے	اللہ	جو

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	عَالِمُ
نہیں	کوئی معبود	مگر وہ ہی	جاننے والا
الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ
پوشیدہ کا	اور ظاہر کا	وہی ہے	بخشش کرنے والا
الرَّحِيْمُ (۲۲)	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِیْ
مہربان	وہی	اللہ	جو
لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	الْمَلِكُ
نہیں	کوئی معبود	مگر وہ	بادشاہ ہے
الْقُدُّوْسُ	السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ
بہت پاک	سلامت سب عیب سے	امن دینے والا	نگہبان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	سُبْحٰنَ
غالب	زبردست	صاحبِ عظمت	پاک ہے
اللّٰهِ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ (۲۳)	هُوَ
اللہ	اس چیز سے	جو شریک لاتے ہیں	وہ ہے
اللّٰهُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ
اللہ	پیدا کرنے والا	نکال کھڑا کرنیوالا	صورتیں بنانیوالا

لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	يُسَبِّحُ
واسطے اسی کے	نام ہیں	اچھے	پاکی بیان کرتے ہیں
لَهٗ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ
واسطے اس کے	جو کچھ	میں	آسمانوں کے
وَ	الْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ
اور	زمین کے ہے	اور وہ ہے	غالب
الْحَكِيْمُ (۲۴)			
حکمت والا			

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور ہر شخص کو دیکھنا چاہئے کہ اس نے کل یعنی فردائے قیامت کے لئے کیا سامان بھیجا ہے اور (ہم پھر کہتے ہیں) کہ اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (۱۸) اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے خدا کو بھلا دیا تو خدا نے انہیں ایسا کر دیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے یہی لوگ فاسق اور بدکردار ہیں (۱۹) اہل دوزخ اور اہل جنت برابر نہیں اہل جنت ہی کامیابی حاصل کرنے والے ہیں (۲۰) اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں (۲۱) وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (۲۲) وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ حقیقی پاک ذات ہر عیب سے سلامتی امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا خدا ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے (۲۳) وہی خدا تمام مخلوقات کا خالق ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ (۲۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۸

يٰٓاَيُّهَا الَّذِين . يَا اداة ندا اَيُّ . منادٰی . هَا تنبیہ کے لئے اَلَّذِيْنَ اسم موصول اَيُّ سے بدل ۔ اٰمَنُوْا . اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ ۔ اتَّقُوا اللّٰهَ اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر اللّٰهَ مفعول بہ (اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقویٰ کرو) وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ وَاستئنافیه ۔ لام امر ۔ نَظَرَ يَنْظُرُ نَظْرٌ سے مضارع واحد مونث غائب نَفْسٌ ۔ فاعل ۔ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۔ مَا اسم موصول مفعول بہ ۔ قَدَّمَتْ (قَدَّمَ يُقَدِّمُ تَقْدِيْمٌ) سے ماضی واحد مونث غائب ۔ لام حرف جر ۔ غَدٍ مجرور جار مجرور متعلق بِقَدَّمَتْ (اور ہر نفس کو چاہئے کہ دیکھے کہ اس نے کل کے لئے کیا آگے بھیجا ہے) وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ عاطفہ ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰهَ مفعول بہ (اور اللہ کا تقویٰ کرو) اِنَّ اللّٰهَ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اِنَّ کا اسم ۔ خَبِيْرٌ اِنَّ کی خبر ۔ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۔ بَا حرف جر مَا ۔ اسم موصول مجرور ۔ جار مجرور متعلق خبر ۔ تَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر جملہ ۔ صلہ ۔ (یقیناً اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقویٰ اعمال حسنہ کی بنیاد ہے

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ہر شخص دیکھے کہ اس نے کل کے لئے کیا آگے بھیجا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو یقیناً اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔ یہود و منافقین کے ذکر کے بعد اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو تقویٰ کا حکم دیا اور فرمایا کہ ہر انسان کو غور کرنا چاہئے کہ قیامت کے لئے اس نے کیا تیاری کی ہے آیت میں دوبارہ تقویٰ کا حکم دیا اس لئے کہ تمام اعمال صالحہ کی بنیاد تقویٰ ہے یہی بنیاد انسان کو اعمال صالحہ پر ابھارتی ہے۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾

وَ عاطفہ۔ لَا تَكُونُوا . لَا ناھیہ۔ (كَانَ يَكُونُ كَوْنٌ) سے فعل ناقص مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم كَالَّذِينَ كاف اسم بمعنی مثل تشبیہ کے لئے تَكُونُوا کی خبر الَّذِينَ اسم موصول مجرور نَسُوا اللَّهَ نِسْيَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اللہ مفعول بہ فَأَنسَاهُمْ۔ فَا عاطفہ أَنْسٰى . أَنْسٰى يَنْسٰى إِنْسَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر فاعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل۔ أَنفُسَهُمْ نَفْسٌ کی جمع مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ ثانی (اور ان کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا سو اس نے انہیں اپنا آپ بھلوا دیا) أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ أُولَٰئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ضمیر فعل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبتدا ثانی اَلْفَاسِقُوْنَ فَسْقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ خبر (یہی نافرمان اور فاسق ہیں)

اللہ سے غفلت خود فراموشی کا باعث ہے

اور ان لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا نتیجہ یہ نکلا کہ اپنے نفس ہی کی طرف سے غافل ہو گئے یہی لوگ فاسق وبد کار ہیں۔ اہل ایمان کو متنبہ کیا کہ تم ایسے لوگوں کی روش اختیار نہ کرنا جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان کی راہ اختیار کر لی ہے ایسے لوگوں کی حالت ایسی ہو جاتی ہے کہ وہ خود اپنے حقوق کو بھول جاتے ہیں۔

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحَابُ النَّارِ ۔ لَا۔ نافیہ۔ يَسْتَوِيْ۔ اِسْتَوٰى يَسْتَوِيْ اِسْتِوَآءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اَصْحَابُ۔ صَاحِبٌ کی جمع مضاف۔ النَّارِ۔ مضاف الیہ اَصْحَابُ النَّارِ۔ فاعل۔ وَ عاطفہ۔ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ۔ کا عطف اَصْحَابُ النَّارِ پر ہے (آگ والے اور جنت والے برابر نہیں) اَصْحَابُ الْجَنَّةِ۔ مبتدا۔ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ۔ جملہ اسمیہ خبر (هُمْ ضمیر فعل۔ الْفَآئِزُوْنَ۔ الْفَآئِزٌ کی جمع۔ فَازَ يَفُوْزُ فَوْزًا سے اسم فاعل جمع مذکر) (جنت والے ہی بامراد ہیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کامیابی صرف اصحاب الجنۃ کیلئے ہے

اصحابِ جنت اور اصحابِ دوزخ اپنے اعمال و نتائج میں یکساں نہیں ہو سکتے کامیاب انسان وہی ہیں جو اصحاب جنت ہیں۔ انجام کار کامیابی نیکوکاروں ہی کو حاصل ہو گی۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ
وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

لَوْ اَنْزَلْنَا . لَوْ۔ حرف شرط۔ اَنْزَلْنَا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی جمع متکلم هٰذَا الْقُرْآنَ هٰذَا۔ اسم اشارہ الْقُرْآنَ مُشَارٌ اِلَيْهِ۔ مفعول بہ۔ عَلٰى جَبَلٍ۔ جار مجرور متعلق بِاَنْزَلْنَا لَرَاَيْتَهٗ۔ لام جواب لَوْ رَاَيْتَ رُؤْيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ هٗ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا . خُشُوْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (خَشَعَ يَخْشَعُ خُشُوْعٌ) مُتَصَدِّعًا . (تَصَدَّعَ يَتَصَدَّعُ تَصَدُّعٌ) سے جس کے معنی پھٹنے اور شگافتہ ہونے کے ہیں اسم فاعل واحد مذکر۔ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا دونوں رایت سے حال ہیں۔ مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ مِنْ حرف جر خَشْيَةِ مصدر مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِخَاشِعًا (اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر اتارتے تو تو اسے اللہ کے خوف سے گرا ہوا پھٹا ہوا دیکھتا) وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاستئنافیہ . تِلْكَ اسم اشارہ واحد مونث الْاَمْثَالُ۔ مثل کی جمع مَشَارٌ الیہ بدل نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ . ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبٌ سے مضارع جمع متکلم هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ۔ لام حرف جر نَاسِ مجرور جار مجرور متعلق يَضْرِبُ (اور یہ مثالیں ہم لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں) لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ . لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی کے لئے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب لَعَلَّ کا اسم۔ يَتَفَكَّرُوْنَ . تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ تَفَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب جملہ فعلیہ لَعَلَّ کی خبر تاکہ وہ غور و فکر سے کام لیں)۔

قرآن کی عظمت اور ہیبت کی مثال

اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو (اے مخاطب) تو اس پہاڑ کو دیکھتا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے دبا جارہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ فکر و عقل سے کام لیں۔ قرآن مجید کی عظمت اور جلالت کی مثال پیش کی گئی کہ اگر پہاڑ میں شعور و احساس پیدا کیا جاتا اور قرآن کا ان سے خطاب ہوتا تو اپنی عظمت شدت و صلابت کے باوجود اللہ کے خوف اور قرآن کی عظمت سے دب جاتا اور پھٹ کر رہ جاتا اس مثال سے انسان کو توبیخ و تنبیہ کرنا مراد ہے کہ تلاوت قرآن سے اس پر یہ کیفیت کیوں طاری نہیں ہوتی وہ کیوں اس سے متاثر ہو کر اس میں غور و تدبر سے کام نہیں لیتا۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب مبتدا۔ اللّٰهُ خبر۔ الَّذِیْ اسم موصول اللہ کی صف۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ لَا نفی جنس کے لئے اِلٰهَ لَا کا اسم اِلٰهَ بروزن فعال بمعنی اسم مفعول مالوہ ہے جس کی بندگی کی جائے وہ الہ ہے خواہ معبود برحق ہو یا معبود باطل۔ اِلَّا . اداۃ استثناء ۔ هُوَ۔ اسم ضمیر منفصل واحد مذکر غائب بدل (وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں) عَالِمُ الْغَیْبِ۔ عَالِمُ مضاف الْغَیْبِ مضاف الیہ۔ وَعاطفہ الشَّهَادَةِ کا عطف الْغَیْبِ پر ہے عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ لفظ اللہ کی صفت ثانی ہے۔ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ . هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ الرَّحْمٰنُ مبالغہ کا صیغہ۔ خبر۔ الرَّحِیْمُ صفت مشبہ۔ خبر ثانی۔

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا وہ بے انتہا رحم والا بار بار رحم کرنے والا ہے)

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے وہی رحمٰن ورحیم ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ. هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب مبتدا اللّٰهُ لفظ جلالہ خبر الَّذِیْ اسم موصول لفظ اللّٰهُ کی صفت۔ لَا نافیہ جنس اِلٰهَ لَا کا اسم اِلَّا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اداۃ استثناء . هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب بدل (وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں) اَلْمَلِكُ صیغہ صفت هُوَ کی خبر۔ اَلْقُدُّوْسُ صیغہ مبالغہ بروزن فُعُوْلٌ (بہت پاک) اَلسَّلَامُ . سَلِمَ يَسْلَمُ کا مصدر عیوب وآفات سے سلامت رہنا۔ امام راغب لکھتے ہیں کہ سلام کے معنی ظاہری اور باطنی آفتوں سے الگ رہنے کے ہیں۔ ابن جریر طبری نے قتادہ سے سلام کے معنی یہ نقل کئے ہیں اَلسَّلَام هُوَالَّذِیْ يُسَلِّمُ خَلْقَهٗ مِنْ ظُلْمِهٖ (سلام وہ ذات ہے کہ جس کے ظلم سے اس کی مخلوق سالم رہے) یعنی ہر قسم کے نقص وعیب سے پاک ہے اَلْمُؤْمِنُ . وَاهِبُ الْاَمْنِ۔ (امن وامان عطا کرنے والا) اَلْمُهَيْمِنُ . هَيْمَنَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ نگران اللہ تعالیٰ کا اسم صفتی۔ اَلْعَزِيْزُ بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ ہے جو غالب ہو مغلوب نہ ہو۔ ایسی ذات جس کا کوئی عدیل ومثیل نہ ہو۔ اَلْجَبَّارُ . جَبْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ نقصانات کو پورا کرنے والا اپنے ارادہ کے آگے سب کو مجبور کر دینے والا علامہ خازن لکھتے ہیں کہ جبار ذات باری کے لئے وصف مدح ہے اور انسانوں کے حق میں صفت ذم ہے۔ اَلْمُتَكَبِّرُ تَكَبُّرٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ صفات حسنہ اور سب سے زیادہ کمالات کا حامل۔ وہ بادشاہ حقیقی پاک ومنزہ سلامتی والا امن دینے والا نگہبان غالب سب سے اوپر سب بڑائیوں کا مالک سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ سُبْحَان مصدر بمعنی تسبیح مفرد کی طرف اس کی اضافت لازم ہے مضاف اللّٰه مضاف الیه سُبْحَانَ اللّٰهِ مفعول مطلق فعل محذوف اُسَبِّحُ اللّٰه سُبْحَانَهٗ تَسْلِيْمًا (میں اللہ کی تسبیح کرتا ہوں) عَمَّا۔ (عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مَا) جار مجرور متعلق بِسُبْحَانَ يُشْرِكُوْنَ شِرْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ (اللہ اس سے پاک ہے جو وہ شرک کرتے ہیں)

اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ

وہ اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اَلْمَلِكُ ہے اَلْقُدُّوْسُ ہے اَلْمُؤْمِنُ ہے اَلْمُهَيْمِنُ ہے اَلْعَزِيْزُ اَلْجَبَّارُ ہے اَلْمُتَكَبِّرُ ہے اور اس سارے سے پاک ہے جو لوگوں نے اس کی معبودیت کے لئے بنا رکھے ہیں اللہ اپنی ذات و صفات میں یکتا و بے مثل ہے وہ ہر قسم کے شرک سے بالاتر ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا۔ اَللّٰهُ خبر۔ اَلْخَالِقُ۔ خَلْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر خبر۔ اَلْبَارِئُ۔ بَرْءٌ سے جس کے معنی بنانے کے ہیں۔ (بَرَاءَ يَبْرَاءُ بَرْءٌ) اسم فاعل واحد مذکر اَلْمُصَوِّرُ (صَوَّرَ يُصَوِّرُ تَصْوِيْرٌ) سے اسم فاعل واحد مذکر۔ وہی اللہ ہے (مادہ کا) (پیدا کرنے والا روح کا پیدا کرنے والا مختلف شکلیں بنانے والا) لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى لَهٗ جار مجرور خبر مقدم اَلْاَسْمَآءُ اسم کی جمع مبتدا موخر اَلْحُسْنٰى اَلْاَحْسَنُ اسم تفضیل کی مونث اَسْمَآءُ کی صفت (اس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے سب اچھے نام ہیں) يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. يُسَبِّحُ (سَبَّحَ يُسَبِّحُ تَسْبِيْحٌ) سے مضارع واحد مذکر غائب لہ جار مجرور متعلق بِسَبَّحَ ما اسم موصول فاعل فِي السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق بِسَبِّحُ وَالْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے (جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کی تسبیح کرتا ہے) وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَ عاطفہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا الْعَزِيْزُ خبر اول الْحَكِيْمُ خبر ثانی (اور وہ غالب حکمت والا ہے)

تمام صفات حسنہ اس کی ذات سے مختص ہیں

وہ الْخَالِقُ ہے اَلْبَارِئُ ہے اَلْمُصَوِّرُ ہے غرض اس کے لئے حسن و خوبی کی سب صفتیں ہیں آسمان و زمین کی تمام مخلوق سب اس کی پاکی اور عظمت کی شہادت دے رہی ہے۔ حسن و خوبی اور حمد و ثناء کی تمام صفات اس کی ذات سے مختص ہیں۔ تمام کائنات زبان حال سے اس کی عظمت کی شہادت دیتی ہے۔

وَفِيْ كُلِّ شَيْءٍ لَّهٗ آيَةٌ. تَدُلُّ عَلٰى اَنَّهٗ وَاحِدٌ

تم تفسیر سورۃ الحشر بعونہ تعالی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (٩١) (٦٠) رُكُوْعَاتُهَا ٢ آيَاتُهَا ١٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجُزْءُ الثَّامِنُ وَ عِشْرُوْنَ

اَلْمُمْتَحِنَةُ

(٦٠) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ آيَاتُهَا ثَلَاثَ عَشْرَةَ

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةُ مدنی سورت ہے اس کی تیرہ آیات ہیں۔ اس میں کفار کے ساتھ تعلقات کا بیان ہے۔ سبب نزول میں ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کی تیاری کی تو حاطب بن ابی بلتعة نے اہل مکہ کو ایک خط کے ذریعے سے خبردار کیا کہ رسول اللہ ﷺ مکہ پر حملہ کرنا چاہتے ہیں۔ حاطب بن ابی بلتعة نے یہ خط مکہ جانے والی ایک عورت کو دیا۔ اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی آپؐ کو آگاہ کیا جس پر آپ نے حضرت علیؓ، زبیرؓ اور مقدادؓ کو اس عورت کے تعاقب میں روانہ کیا اور فرمایا کہ روضہ خاخ کے مقام پر اس عورت سے وہ خط لے کر میرے پاس واپس آؤ۔ ان لوگوں نے اس مقام پر پہنچ کر اس عورت سے خط کا مطالبہ کیا تو اس نے کہا میرے پاس کوئی خط نہیں ہے۔ تکرار و اصرار کے بعد اس نے اپنے بالوں کے گچھے سے خط نکال دیا۔ یہ لوگ خط لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہنچے۔ خط حاطب بن ابی بلتعۃ کی طرف سے اہل مکہ کے نام تھا انہیں اطلاع دی گئی تھی کہ مسلمان تم پر حملہ کرنا چاہتے ہیں۔ آپؐ نے حاطب سے پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے؟ اس نے کہا کہ یارسول اللہ ﷺ میرے اہل و عیال مکہ میں ہیں اور وہاں میرا کوئی رشتہ دار نہیں ہے۔ میں نے اپنے اہل و عیال کو بچانے کے لئے اس طریقہ سے قریش کی ہمدردی حاصل کرنے کی کوشش کی۔ میں سچا مسلمان ہوں مجبوری کی بنا پر ایسا کرنا پڑا۔ حضرت عمر نے اس منافقانہ امر کی وجہ سے اسے قتل کرنے کی اجازت چاہی۔ رسول اللہ ﷺ نے معاف فرمایا کہ یہ بدری ہے کہ جن کے گناہوں کو اللہ نے معاف فرمادیا ہے چنانچہ سورت کا آغاز یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِیَآءَ سے ہوتا ہے پھر حضرت ابراہیم کی مثال سے بتایا ہے کہ کس طرح انہوں نے اپنے مشرک خاندان سے بیزاری کا اظہار کیا۔ اس کے بعد ایک اہم معاشرتی مسئلے کا بیان ہے مکہ میں بہت سی مسلمان عورتیں ایسی تھیں جن کے شوہر کافر تھے وہ ہجرت کر کے مدینہ طیبہ پہنچ رہی تھیں اسی طرح مدینہ میں بہت سے مسلمان ایسے تھے جن کی بیویاں کافرہ تھیں اور وہ مکہ میں رہ گئی تھیں ان کے بارے میں بتایا کہ مسلمان عورتوں کے لئے کافر شوہر حلال نہیں ہیں اور نہ ہی مسلمان مردوں کیلئے کافر بیویاں جائز ہیں۔ اسلام کفر کے رشتہ کو منقطع کرتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْمُمْتَحَنَةِ مَدَنِيَّةٌ (٩١) (٦٠)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ
اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا
جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ
اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ
سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۚ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۚ
وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ
مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝١ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ
يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ
وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْۗءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝٢ لَنْ تَنْفَعَكُمْ
اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٣ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ
حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ
الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ
اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ
اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا
وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ آیت (۱) سے فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ آیت (۶) تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت
تَتَّخِذُوْا	عَدُوِّيْ	وَ	عَدُوَّكُمْ
پکڑو دشمن	میرے	اور	دشمن اپنے کو
اَوْلِيَآءَ	تُلْقُوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ
دوست	کہ پیغام بھیجتے ہو تم	طرف انکے	محبت کے
وَ	قَدْ	كَفَرُوْا	بِمَا
اور	تحقیق وہ	کافر ہوئے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ
جَآءَكُمْ	مِّنَ الْحَقِّ	يُخْرِجُوْنَ	الرَّسُوْلَ
آئی ہے تمہارے پاس وہ	حق سے	نکال دیتے ہیں	رسول کو
وَ	اِيَّاكُمْ	اَنْ تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ
اور	تم کو	اس واسطے کہ ایمان لائے ہو	تم ساتھ اللہ
رَبِّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	خَرَجْتُمْ
رب اپنے کے	اگر	ہو تم	نکلے واسطے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جِهَادًا	فِيْ	سَبِيْلِيْ	وَ
جہاد کے	بیچ	راہ میری کے	اور
اِبْتِغَآءَ	مَرْضَاتِيْ	تُسِرُّوْنَ	اِلَيْهِمْ
واسطے	رضامندی میری	کہ کیا چھپا رکھتے	طرف انکے
	کے	ہو تم	
بِالْمَوَدَّةِ	وَ	اَنَا	اَعْلَمُ
ساتھ دوستی کے	اور	میں	خوب جانتا ہوں
بِمَآ	اَخْفَيْتُمْ	وَ	مَآ
جو	چھپاتے ہو تم	اور	جو
اَعْلَنْتُمْ	وَ	مَنْ يَّفْعَلْهُ	مِنْكُمْ
ظاہر کرتے ہو تم	اور	جو کوئی کرے	تم میں سے یہ کام
فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ (۱)
پس	گمراہ ہوا	راہ	سیدھی سے
اِنْ	يَّثْقَفُوْكُمْ	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ
اگر	پاویں وہ تم کو	ہوں گے وہ	واسطے تمہارے
اَعْدَآءً	وَّ	يَبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ
دشمن	اور	کھولیں گے	طرف تمہارے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَيْدِيَهُمْ	وَ	اَلْسِنَتَهُمْ	بِالسُّوْٓءِ
ہاتھ اپنے	اور	زبانیں اپنی	ساتھ برائی کے
وَ	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ (۲)
اور	دوست رکھتے ہیں	کاش	تم کافر ہو جاؤ
	کہ		
لَنْ	تَنْفَعَكُمْ	اَرْحَامُكُمْ	وَ
ہرگز نہ	فائدہ دیں گے تم کو	ناتے تمہارے	اور
لَآ	اَوْلَادُكُمْ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ
نہ	اولاد تمہاری	دن	قیامت کے
يَفْصِلُ	بَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ
جدائی ڈالیگا	درمیان تمہارے	اور	اللہ
بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ (۳)	قَدْ
ساتھ اس چیز	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	تحقیق
کے کہ			
كَانَتْ	لَكُمْ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ
ہے	واسطے تمہارے	پیروی	نیک
فِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	الَّذِيْنَ
میں	ابراہیم کے	اور	ان لوگوں کے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَعَهٗ	اِذْ	قَالُوْا	لِقَوْمِهِمْ
ساتھ اسکے تھے	جس وقت	کہا انہوں نے	واسطے قوم اپنی کے
اِنَّا	بُرَآءُ	مِنْكُمْ	وَ
تحقیق	ہم بیزار ہیں	تم سے	اور
مِمَّا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ اللّٰهِ
اس چیز سے کہ	عبادت کرتے ہو تم	سوائے	خدا کے
كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَ	بَدَا
کافر ہوئے ہم	ساتھ تمہارے	اور	ظاہر ہوئی
بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ
درمیان ہمارے	اور	درمیان تمہارے	عداولت
وَ	الْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى
اور	رنجش	ہمیش کی	یہاں تک کہ
تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗ	اِلَّا
ایمان لاؤ تم	ساتھ اللہ	اکیلے کے	مگر
قَوْلَ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	
کہنا	ابراہیم کا	واسطے باپ اپنے کے	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَاَسْتَغْفِرَنَّ	لَكَ	وَ	مَآ
تحقیق مانگوں گا میں	تیرے	اور	نہیں
اَمْلِكُ	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ
اختیار میں رکھتا	واسطے تیرے	اللہ سے	کچھ
رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَ
اے رب ہمارے	اوپر تیرے	توکل کیا ہم نے	اور
اِلَيْكَ	اَنَبْنَا	وَ	اِلَيْكَ
طرف تیرے	رجوع کیا ہم نے	اور	طرف تیرے ہی پھر
الْمَصِيْرُ (۴)	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا
جانا ہے	اے رب ہمارے	مت	بنا ہم کو
فِتْنَةً	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ
فتنہ	واسطے ان لوگوں کے	کہ کافر ہوئے	اور
اغْفِرْ لَنَا	رَبَّنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ
بخش ہم کو	اے رب ہمارے	تحقیق تو	تو ہی ہے
الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	لَقَدْ	كَانَ
غالب	حکمت والا (۵)	البتہ	تحقیق ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَكُمْ	فِيهِمْ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ
واسطے تمہارے	بیچ ان کے	پیروی	نیک
لِمَنْ كَانَ	يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَ
اس شخص کے کہ	امید رکھتا	اللہ کی	اور
الْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَ	مَنْ
دن	پچھلے کی	اور	جو کوئی
يَتَوَلَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ
پھر جاوے	پس تحقیق	اللہ	وہی ہے
الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ (٦)		
بے پروا	تعریف کیا گیا		

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مومنو اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس باعث کہ تم اپنے پروردگار اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو، پیغمبر کو اور تم کو جلا وطن کرتے ہیں۔ تم ان کی طرف پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا (۱) اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ بھی چلائیں اور زبانیں بھی اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ (۲) قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناطے کام آئیں گے اور نہ اولاد اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے (۳) تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی ضرور ہے جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان بتوں سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں۔ اور تمہارے معبودوں کے کبھی قائل نہیں ہو سکتے اور جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ ہم میں اور تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ ضرور کہا کہ میں آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا اے ہمارے پروردگار تجھی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں ہمیں لوٹ کر آنا ہے (۴) اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما بے شک تو غالب حکمت والا ہے (۵) تم (مسلمانوں) کو جو کوئی اللہ کے سامنے جانے اور روز آخرت کے آنے کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک چال چلنی ضرور ہے اور جو روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پرواہ اور سزاوار حمد و ثناء ہے (۶)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ
اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا
جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ
اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ
سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۚ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۚ
وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ①

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔ يَا۔ کلمہ ندا اَیُّ۔ منادی۔ هَا تنبیہ کے لئے اَلَّذِيْنَ اسم موصول اَیُّ سے عطف بیان یا اس سے بدل۔ اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ لَا تَتَّخِذُوْا لَا ناھیہ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی۔ عَدُوِّيْ۔ عَدُوٌّ۔ بروزن فَعُوْلٌ بمعنی فاعل صیغہ صفت یہ یا تو عَدَا بمعنی ظلم سے ماخوذ ہے یا عَدَا بمعنی جَاوَزَ یعنی حد سے بڑھ جانے سے۔ عَدُوٌّ۔ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ عَدُوِّيْ مفعول بہ۔ وَ۔ عاطفہ۔ عَدُوَّكُمْ کا عطف عَدُوِّيْ پر ہے (عَدُوَّ مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ) اَوْلِيَآءَ۔ وَلِيٌّ کی جمع۔ مفعول بہ ثانی۔ (اے لوگو جو ایمان لائے ہو میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ) تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ۔ اِلْقَآءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر اِلٰى۔ حرف جر هِمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق تُلْقُوْنَ۔ بِالْمَوَدَّةِ۔ بَا حرف جر وَدَّ يَوَدُّ وَدًّا وَمَوَدَّةً کا مصدر ہے۔ مجرور جار مجرور متعلق تُلْقُوْنَ (کہ ڈالتے ہو تم ان کی طرف محبت) وَ قَدْ كَفَرُوْا وَ حالیہ۔ قَدْ حرف تحقیق۔ كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ بِمَا۔ بَا حرف جر۔ مَا۔ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِكَفَرُوْا۔ جَآءَ كُمْ۔ مَجِيْئٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ مِّنَ الْحَقِّ۔ جار مجرور متعلق حال محذوف۔ اَیْ حَالَ كَوْنِهٖ مِنَ الْحَقِّ۔ (حالانکہ وہ اس کا کفر کرتے ہیں جو تمہارے پاس حق سے آیا ہے) يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر غائب الرَّسُوْلَ مفعول بہ۔ وَاِیَّاکُمْ وَ عاطفہ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر معطوف۔ (وہ رسول کو اور تمہیں نکالتے ہیں) اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ رَبِّکُمْ۔ اَنْ مصدریہ تُؤْمِنُوْا اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر بِاللّٰہِ جار مجرور متعلق بِتُؤْمِنُوْا رَبِّکُمْ۔ رَبٌّ۔ لفظ اللہ کی صفت کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ یا رَبِّکُمْ بدل۔ (اس لئے کہ تم اللہ اپنے رب پر ایمان لاتے ہو) اِنْ کُنْتُمْ۔ اِنْ حرف شرط جازم۔ کُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر ضمیر مستتر کُنْتُمْ کا اسم خَرَجْتُمْ۔ خُرُوْجٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ جملہ فعلیہ۔ کُنْتُمْ کی خبر۔ جِهَادًا۔ جَاهَدَ یُجَاهِدُ کا مصدر۔ جہاد تین طرح کا ہوتا ہے دشمنان دین سے۔ شیطان سے اور اپنے نفس سے۔ جہاد تین طریقوں سے کیا جاتا ہے۔ زبان سے۔ ہاتھ سے اور دل سے۔ مفعول لا جلہ۔ فِیْ سَبِیْلِیْ۔ فِیْ حرف جر۔ سَبِیْلِیْ۔ مجرور مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِجِهَادًا۔ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِیْ۔ وَ۔ عاطفہ۔ ابْتِغَآءَ (اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ اِبْتِغَآءً) مصدر مضاف مَرْضَاتِیْ مضاف الیہ۔ (مَرْضَاةٌ۔ مصدر میمی۔ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ) (اگر تم میری راہ میں جہاد کے لئے اور میری رضامندی کی طلب میں نکلتے ہو) تُسِرُّوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ۔ اِسْرَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر اِلَیْهِمْ جار مجرور متعلق بِتُسِرُّوْنَ بِالْمَوَدَّةِ۔ بَا حرف جر۔ الْمَوَدَّةِ۔ مجرور جار مجرور متعلق بِتُسِرُّوْنَ۔ (کیا تم درپردہ ان سے دوستی رکھو گے) وَاَنَا اَعْلَمُ۔ وَ استئنافیہ۔ اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا اَعْلَمُ عِلْمٌ سے افعل التفضیل۔ خبر۔ بِمَا۔ بَا حرف جر مَا اسم موصول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجرور جار مجرور متعلق بِاَعْلَمُ۔ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ۔ وَ عاطفہ مَا اسم موصول۔ اَعْلَنْتُمْ اِعْلَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر اس کا عطف مَآ اَخْفَيْتُمْ پر ہے۔ (اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو) وَ مَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ۔ وَ استنافیہ۔ مَنْ اسم شرط جازمہ يَفْعَلْ فِعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ مِنْكُمْ جار مجرور متعلق بِيَفْعَلْ (اور تم میں سے جو کوئی ایسا کرے گا) فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ جملہ جواب شرط۔ فَا جواب شرط۔ قَدْ حرف تحقیق۔ ضَلَّ۔ ضَلَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب سَوَآءَ مضاف السَّبِيْلِ مضاف الیہ۔ سَوَآءَ السَّبِيْلِ مفعول بہ (سَوَآءٌ اسم مصدر بمعنی اِسْتِوَآءٌ)۔ (پس بے شک وہ سیدھے راستے سے بہک گیا)

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ۔ اِنْ حرف شرط جازم۔ يَّثْقَفُوْ۔ ثَقْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مفعول بہ (ثَقْفٌ کے معنی کسی چیز کو پا لینے اور اس پر کامیاب ہونے کے ہیں) يَكُوْنُوْا كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص مضارع جمع مذکر لَكُمْ جار مجرور متعلق بِيَكُوْنُوْا اَعْدَآءً عَدُوٌّ کی جمع۔ يَكُوْنُوْا کی خبر (اگر وہ تمہیں پا لیں تو وہ تمہارے دشمن ہوں) وَ يَبْسُطُوْٓا وَ عاطفہ۔ يَبْسُطُ بَسْطٌ۔ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اِلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بِيَبْسُطُوْا اَيْدِيَهُمْ يَدٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ اَلْسِنَتَهُمْ . لِسَانٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ اَیْدِیَهُمْ پر معطوف۔ بِالسُّوْٓءِ جار مجرور متعلق بِیَبْسُطُوْا۔ (اور اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں تم پر بڑھائیں بدی کے ساتھ۔ یعنی تم پر بدی کے ساتھ چلائیں) وَ۔ عاطفہ۔ وَدُّوْا . وَدَّ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ لَوْ . وَدَّ یَوَدُّ کے بعد آنے کی وجہ سے لَوْ اَنْ مصدریہ کے معنی دیتا ہے۔ تَکْفُرُوْنَ کُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ (اور وہ چاہتے ہیں کہ تم کافر بن جاؤ)

لَنْ تَنْفَعَكُمْ
اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۚ یَفْصِلُ بَیْنَكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝۳

لَنْ تَنْفَعَكُمْ لَنْ حرف نفی و نصب واستقبال تَنْفَعَ نَفْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ كُمْ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مفعول بہ۔ اَرْحَا مُكُمْ . رِحْمٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ اَرْحَا مُكُمْ۔ فاعل۔ وَلَآ اَوْلَا دُكُمْ۔ وَ عاطفہ۔ لَا۔ نافیہ۔ اَوْلَادُكُمْ کا عطف اَرْحَامُكُمْ پر ہے۔ یَوْمَ الْقِیَامَةِ (یَوْمَ مضاف الْقِیَامَةِ مضاف الیہ) ظرف زماں منصوب متعلق بِلَنْ تَنْفَعَكُمْ . یَفْصِلُ بَیْنَكُمْ جملہ فعلیہ حال۔ فصل سے مضارع واحد مذکر غائب۔ بَیْنَ ظرف مکان۔ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ظرف متعلق بِیَفْصِلُ (ہرگز تمہیں نفع نہیں دیں گے تمہارے رشتے اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن وہ تمہارے درمیان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فیصلہ کرے گا) وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ . وَ استینافیہ اللہ مبتدا۔ بِمَا با حرفِ جر مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِتَعْمَلُوْنَ . تَعْمَلُوْنَ عَمِلَ سے مضارع جمع مذکر حاضر بَصِیْرٌ۔ خبر۔ (اور اللہ اسے جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے)

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ
حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا
لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ
الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ
اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ
اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا
وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

قَدْ۔ حرفِ تحقیق۔ كَانَتْ۔ فعل ناقص ماضی واحد مونث غائب لَكُمْ۔ جار مجرور متعلق خبر كَانَتْ اُسْوَةٌ۔ كَانَتْ کا اسم۔ حَسَنَةٌ۔ اُسْوَةٌ کی صفت۔ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ۔ جار مجرور متعلق بِاُسْوَةٌ وَالَّذِيْنَ وَ عاطفہ۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول مَعَهٗ مَعَ ظرف مکان مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ (بے شک تمہارے لئے ابراہیمؑ اور ان لوگوں میں جو اس کے ساتھ تھے اچھا نمونہ ہے) اِذْ قَالُوْا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِقَوْمِهِمْ اِذْ ظرف زماں بمعنی حِیْنَ "متعلق بِکَانَتْ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب ۔لِقَوْمِهِمْ لام حرف جر۔ قَوْمِ مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِقَالُوْا ۔ اِنَّا بُرَآءُ وَاِمنْكُمْ اِنَّا ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ بَرَآءُ وَابْرِیٓءٌ کی جمع بروزن فعیل بَرَآءَةٌ سے بھی اسم فاعل۔ خبر۔ مِنْكُمْ ۔ جار مجرور متعلق بِبُرَآءُ وا (جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا ہم تم سے بیزار ہیں) وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ وَ عاطفه مِمَّا ۔ (مِنْ ۔ مَّا) من حرف جر مَا اسم موصول مجرور تَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ۔ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ صلہ۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ ۔ حرف جر۔ دُوْنَ مجرور مضاف اللّٰه مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق حال محذوف (اور اس سے جس کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو) كَفَرْنَا بِكُمْ ۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع متکلم بِكُمْ جار مجرور متعلق بِكَفَرْنَا۔ (ہم تم سے بے زار ہیں) وَبَدَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ ۔ وَ عاطفہ۔ بَدَا۔ بَدْوٌ اور بَدَآءٌ سے جس کے معنی کھلم کھلا ظاہر ہو جانے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ بَيْنَنَا ۔ بَيْنَ مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ بَيْنَنَا ظرف متعلق بِبَدَا۔ وَ عاطفہ بَيْنَكُمُ کا عطف بَيْنَنَا پر ہے الْعَدَاوَةُ فاعل وَالْبَغْضَآءُ اسم۔ مصدر الْعَدَاوَةُ پر عطف اَبَدًا ظرف زماں متعلق اَبَدًا حَتّٰى حرف غایت بمعنی اِلٰى اَنْ تُؤْمِنُوْا اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بِتُؤْمِنُوْا ۔ وَحْدَهٗ۔ حال (اور ہمارے اور تمہارے درمیان دشمنی اور نفرت ہمیشہ کھلی رہے گی یہاں تک کہ تم اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ) اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّآ ۔ اداۃ استثنا قَوْلٌ مصدر سے مضاف ۔ اِبْرٰهِيْمَ مضاف الیہ۔ لِاَبِيْهِ۔ لام۔ حرف جر اَبِیْ مجرور مضاف هٖ۔ ضمیر واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِقَوْلٌ (سوائے ابراہیم کے اپنے باپ کے حق میں قول کے) لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ۔ لام توکید۔ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ۔ لَكَ جار مجرور متعلق بِاَسْتَغْفِرُ . وَ مَآ اَمْلِكُ لَكَ . وَ عاطفہ مَا نافیہ۔ اَمْلِكُ مِلْكٌ سے مضارع واحد متکلم۔ لَكَ جار مجرور متعلق بِاَمْلِكُ۔ مِنَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق حال مِنْ شَيْءٍ مِنْ حرف جر زائد شَيْءٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً اَمْلِكُ کا مفعول (البتہ تحقیق میں تیرے لئے بخشش مانگتا رہوں گا اور میں اللہ کے مقابل پر تیرے لئے کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا . رَبَّنَا یا کلمہ ندا محذوف۔ رَبَّ منادی مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ عَلَيْكَ جار مجرور متعلق بِتَوَكَّلْنَا . تَوَكَّلْنَا تَوَكُّلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (اے ہمارے رب ہم نے تجھ پر توکل کیا) وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ عاطفہ اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بِاَنَبْنَا . اِنَابَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ وَ عاطفہ اِلَيْكَ خبر مقدم الْمَصِيْرُ۔ مبتدا موخر (تیری ہی طرف رجوع کیا ہم نے اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے)

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

رَبَّنَا یا کلمہ ندا محذوف رَبَّ۔ منادی مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارے رب) لَا تَجْعَلْنَا . لَا ناھیہ ۔ جَعَلَ سے مضارع واحد مذکر حاضر نا۔ ضمیر جمع متکلم مفعول بہ اول فِتْنَةً مصدر مفعول بہ ثانی لِلَّذِيْنَ لام حرفِ جر اَلَّذِيْنَ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِفِتْنَةً . كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ (نہ بنا ہمیں فتنہ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا یعنی ہمیں کافروں کے ہاتھوں دکھ اور عذاب نہ پہنچا) وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَ عاطفہ۔ اِغْفِرْ غُفْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر لَنَا جار مجرور متعلق بِاغْفِرْ . رَبَّنَا یا۔ حرف ندا محذوف رَبَّ منادی مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اور اے ہمارے رب ہماری حفاظت فرما) اِنَّكَ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اِنَّ کا اسم اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ جملہ اسمیہ اِنَّ کی خبر۔ اَنْتَ ضمیر متصل واحد مذکر حاضر مبتدا۔ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ہر دو اَنْتَ کی خبر۔ جملہ اسمیہ اِنَّ کی خبر۔ (بے شک تو ہی غالب حکمت والا ہے)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

لَقَدْ كَانَ۔ لام توکید۔ قَدْ حرف تحقیق۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لَكُمْ جار مجرور متعلق خبر كَانَ۔ فِيْهِمْ جار مجرور متعلق حال۔ اُسْوَةٌ . كان کا اسم موصوف ' حَسَنَةٌ صفت (یقیناً تمہارے لئے ان میں اچھا نمونہ ہے) لِمَنْ كَانَ يَرْجُوْا۔ لام حرفِ جر مَنْ اسم موصول مجرور بدل۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب ضمیر مستتر کَانَ کا اسم یَرْجُوْا رِجَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب کَانَ کی خبر۔ اللّٰہَ۔ مفعول بہ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ ۔ وَ۔ عاطفہ الْیَوْمَ مفعول بہ۔ الْاٰخِرَ صفت (اس شخص کے لئے جو اللہ کے پاس جانے کی امید رکھتا ہے اور قیامت کے دن کی) وَ مَنْ یَّتَوَلَّ ۔ وَ ۔ استئنافیہ مَنْ اسم شرط جازم۔ مبتدا۔ یَتَوَلَّ تَوَلّٰی سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ فَاِنَّ اللّٰہَ فا جواب شرط۔ اِنَّ ۔ مشبہ بالفعل۔ اللّٰہَ اِنَّ کا اسم۔ ھُوَ۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا الْغَنِیُّ صفت مشبہ خبر۔ الْحَمِیْدُ۔ حَمْدٌ سے فعیل صفت مشبہ خبر ثانی۔ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ جملہ اسمیہ اِنَّ کی خبر (پس بے شک اللہ ہی بے نیاز تعریف کیا گیا ہے)

کفار کے ساتھ دوستی کی ممانعت

اے ایمان والو۔ میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ ان کے ساتھ محبت و اعانت سے پیش آنے لگو حالانکہ اللہ نے جو سچائی تمہاری طرف بھیجی ہے وہ اس سے انکار کر چکے ہیں اور اس کے دشمن ہیں وہ رسول کو اور تمہیں محض اس بنا پر جلاوطن کرتے ہیں کہ تم اپنے پروردگار اللہ پر ایمان لے آئے ہو لہٰذا اگر تم میری راہ میں جہاد اور میری رضا جوئی کی خاطر ہجرت کر کے اپنے گھروں سے نکلے ہو تو (تو یہ دوستی مت کرو) تم پوشیدہ ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو حالانکہ جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو علانیہ کرتے ہو ہر چیز کو میں خوب جانتا ہوں اور جو کوئی بھی تم میں سے ایسا کرے گا تو یقین جانو کہ وہ راہ راست سے بھٹک گیا۔ حاطب بن ابی بلتعہ کے اس فعل پر سخت گرفت کی گئی کہ انہوں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے اہل و عیال کو بچانے کے لئے جو مکہ میں تھے کفار مکہ کو مسلمانوں کے مکہ پر حملہ آور ہونے کے راز سے آگاہ کرنے کی کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ نے اس پر عتاب کیا اور فرمایا کہ کفار کے ساتھ دوستی مت پیدا کرو یہ تمہارے بدترین دشمن ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کو اور تمہیں مکہ سے ہجرت پر مجبور کیا یہ تمہارے اور اسلام کے بدترین دشمن ہیں۔ پھر تم ان سے تعلقات کیسے قائم کرتے ہو۔ حاطب بن ابی بلتعۃ کا پورا واقعہ بیان ہو چکا ہے۔

اگر وہ تم پر قابو پالیں تو تمہارے دشمن بن جائیں اور ہاتھ اور زبان سے تمہیں آزار پہنچائیں اور وہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ یعنی ان کی اسلام دشمنی اتنی شدید ہے کہ وہ تمہیں پھر سے کفر میں لانے کے لئے کوشاں ہیں۔ (۱۔۳)

قیامت کے دن صرف اعمال صالحہ کام آئیں گے

قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں تمہیں کچھ فائدہ دیں گی اور نہ ہی تمہاری اولاد کچھ کام آئے گی۔ اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان جدائی ڈال دے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اس سب کو اللہ تعالیٰ خوب دیکھ رہا ہے۔ قیامت کے دن صرف ایمان اور عمل صالح کام آئے گا۔ اہل و عیال جن کی خاطر تم خیانت سے کام لیتے ہو کچھ کام نہیں آئیں گے

حضرت ابراہیمؑ کی زندگی تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے

بے شک تمہارے لئے ایک بہترین نمونہ ابراہیمؑ اور ان کے ساتھیوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے اعمال زندگی میں ہے کہ انہوں نے اپنی قوم سے کہہ دیا کہ ہم تم سے اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو سخت بیزار ہیں ہم تمہارے عقائد باطلہ کے منکر ہیں ہم میں اور تم میں ہمیشہ کے لئے عداوت پیدا ہو گئی تاوقتیکہ تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے یہ کہنا کہ میں تمہارے لئے استغفار کروں گا (اس سے مستثنیٰ ہے) اور میں اللہ تعالیٰ کے سامنے تیرے لئے، کسی شے کا مالک نہیں ہوں (اور انہوں نے دعا کی کہ) اے ہمارے پروردگار ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا اور تیری ہی طرف سب کی بازگشت ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کو جب یقین ہو گیا کہ ان کی قوم بت پرستی کو ترک کرنے کے لئے کسی صورت تیار نہیں ہے تو انہوں نے اپنی قوم سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے علیحدگی اختیار کر لی البتہ اپنے باپ کے لئے دعائے مغفرت کا وعدہ کیا لیکن (فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ) جب ان پر ان کے باپ کی حق سے عداوت ظاہر ہوئی تو آپ نے ان سے بیزاری اختیار کر لی)

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً (ایک جامع دعا)

پروردگار ہمیں ظالم گروہ کے لئے آزمائشوں کا موجب نہ بنایو۔ پروردگار ہمیں بخش دے بلاشبہ تیری ہی ذات ہے جو سب پر غالب اور حکمت والی ہے۔ بے شک تمہارے لئے جو اللہ اور یوم آخرت سے ڈرتے ہوں۔ ان لوگوں کی زندگی میں ایک بہترین نمونہ ہے اور جو شخص اس کی طرف سے منہ موڑے تو اللہ تعالیٰ تو انسانوں کے اعمال کا کچھ محتاج نہیں۔ اہل ایمان اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہتے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ انہیں ظالموں سے بچایا جائے۔ (۵-۶)

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ
قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ
الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ
مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ
الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ
دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ
فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ
مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ
لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ
اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٠ وَاِنْ فَاتَكُمْ
شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا
الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝١١ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا
جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ
بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ
اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ
وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَ
اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٢ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا
مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝١٣ ع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ آیت (۷) سے كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ آیت (۱۲) تك

عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّجْعَلَ
شتاب ہے	اللہ	یہ کہ	کر دیوے
بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَ	الَّذِيْنَ
درمیان تمہارے	اور	درمیان	ان لوگوں کے کہ
عَادَيْتُمْ	مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً	وَ
عداوت رکھتے ہو تم	ان سے	دوستی	اور
اللّٰهُ	قَدِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ
اللہ	قادر ہے	اور	اللہ
غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (۷)	لَا	يَنْهٰكُمُ
بخشنے والا	مہربان	نہیں	منع کرتا تم کو
اللّٰهُ	عَنِ الَّذِيْنَ	لَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ
اللہ	ان لوگوں سے	کہ نہیں	لڑتے تم سے
فِى	الدِّيْنِ	وَ	لَمْ
بیچ	دین کے	اور	نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُخْرِجُوكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْهُمْ
نکال دیا تم کو	گھروں تمہارے	یہ کہ	احسان کرو تم ان
	سے		سے
وَ	تُقْسِطُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اِنَّ
اور	انصاف کرو	طرف ان کے	تحقیق
اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ (۸)	اِنَّمَا
اللہ	دوست رکھتا ہے	انصاف کرنیوالوں	سوائے
		کو	اس کے کہ
يَنْهٰكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ	الَّذِيْنَ
منع کرتا ہے تم کو	اللہ	ان	لوگوں سے
قٰتَلُوْكُمْ	فِي	الدِّيْنِ وَ	اَخْرَجُوْكُمْ
کہ لڑے تم سے	بیچ	دین کے اور	نکالدیا تم کو
مِّنْ دِيَارِكُمْ	وَ	ظٰهَرُوْا	عَلٰى
گھروں تمہارے	اور	شریک ہوئے	اوپر
سے			
اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ	تَوَلَّوْهُمْ	وَ
نکال دینے	یہ کہ	دوستی کرو تم ان	اور
تمہارے کے		سے	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ	يَتَوَلَّهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
جو کوئی	دوستی کرے ان سے	پس یہ لوگ	وہی ہیں
الظّٰلِمُوْنَ (۹)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا
ظالم	اے لوگو جو کہ	ایمان لائے ہو	جس وقت
جَآءَكُمُ	الْمُؤْمِنٰتُ	مُهٰجِرٰتٍ	فَامْتَحِنُوْهُنَّ
آویں تمہارے پاس	مسلمان عورتیں	ہجرت کر کے	پس آزمائش کرو ان کی
اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاِيْمَانِهِنَّ	فَاِنْ
اللہ	خوب جانتا ہے	ایمان ان کے کو	پس اگر
عَلِمْتُمُوْهُنَّ	مُؤْمِنٰتٍ	فَلَا	تَرْجِعُوْهُنَّ
جانو تم ان کو	ایمان والیاں	پس مت	پھیرو ان کو
اِلَى	الْكُفَّارِ	لَا	هُنَّ
طرف	کافروں کے	نہیں	وہ عورتیں
حِلٌّ	لَهُمْ	وَ	لَا
حلال	واسطے انکے	اور	نہ
هُمْ	يَحِلُّوْنَ	لَهُنَّ	وَ
وہ کافر	حلال ہیں	واسطے ان عورتوں کے	اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰتُوْهُنَّ	مَآ	اَنْفَقُوْا	وَ
دو ان کو	جو	خرچ کیا ہے انہوں نے	اور
لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اَنْ
نہیں	گناہ	اوپر تمہارے	کہ
تَنْكِحُوْهُنَّ	اِذَا	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ
نکاح کرلو ان سے	جب کہ	دو تم ان کو	حق مہران کے
وَ لَا	تُمْسِكُوْا	بِعِصَمِ	الْكَوَافِرِ
اور مت	پکڑ رکھو	ناموس	کافر عورتوں کے
وَ	اسْئَلُوْا	مَآ	اَنْفَقْتُمْ
اور	مانگ لو	جو کچھ کہ	خرچ کیا ہے تم نے
وَ	لْيَسْئَلُوْا	مَآ	اَنْفَقُوْا
اور	چاہیے کہ وہ سوال کریں	جو کچھ	خرچ کیا ہے انہوں نے
ذٰلِكُمْ حُكْمُ	اللّٰهِ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ
یہ حکم ہے	اللہ کا ہے	حکم کرتا ہے	درمیان تمہارے
وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ (۱۰)
اور	اللہ	جاننے والا ہے	حکمت والا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	اِنْ	فَاتَكُمْ	شَیْءٌ
اور	اگر	ہاتھ تمہارے سے نکل جاویں	کچھ
مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	اِلَى	الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ
عورتوں تمہاری میں سے	طرف	کفار کے	پس عذاب کرو تم ان کافروں میں
فَاٰتُوا	الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ	اَزْوَاجُهُمْ	مِّثْلَ
دے دو ان کو کہ	جاتی رہی ہیں	عورتیں ان کی	مانند
مَآ اَنْفَقُوْا	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
اس چیز کے کہ خرچ کیا ہے انہوں نے	اور	ڈرو	اللہ
الَّذِيْٓ اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ (۱۱)	يٰٓاَيُّهَا
وہ جو تم	ساتھ اس کے	ایمان لائے ہو	اے
النَّبِيُّ	اِذَا	جَآءَكَ	الْمُؤْمِنٰتُ
نبی	جب	آئیں تیرے پاس	مومن عورتیں
يُبَايِعْنَكَ	عَلٰٓى	اَنْ	لَّا
بیعت کرتی ہوئی	اوپر	اس بات کے کہ	نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُشْرِكْنَ	بِاللّٰهِ	شَيْئًا	وَ
شریک کریں	ساتھ اللہ کے	کسی چیز کو	اور
لَا	يَسْرِقْنَ	وَ	لَا
نہ	چوری کریں	اور	نہ
يَزْنِيْنَ	وَ	لَا	يَقْتُلْنَ
زنا کریں	اور	نہ	قتل کریں
اَوْلَادَهُنَّ	وَ	لَا	يَاْتِيْنَ
اولاد اپنی کو	اور	نہ	لاویں
بِبُهْتَانٍ	يَّفْتَرِيْنَهٗ	بَيْنَ	اَيْدِيْهِنَّ
طوفان کہ	باندھ لیویں اسکو	درمیان	ہاتھوں اپنے کے
وَ	اَرْجُلِهِنَّ	وَ	لَا
اور	پاؤں اپنے کے	اور	نہ
يَعْصِيْنَكَ	فِيْ	مَعْرُوْفٍ	فَبَايِعْهُنَّ
نافرمانی کریں	بیچ	کسی حکم شرعی کے	پس بیعت قبول کر
تیری			ان سے
وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور بخشش مانگ	اللہ سے	بے شک	اللہ
واسطے ان کے			

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (۱۲)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بخشنے والا	مہربان ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو
لَا	تَتَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ
مت	دوستی کرو	اس قوم سے	کہ غصے ہوا
اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	قَدْ	يَئِسُوْا
اللہ	اوپر ان کے	تحقیق	ناامید ہوئے
مِنَ الْاٰخِرَةِ	كَمَا	يَئِسَ	الْكُفَّارُ
اخرت سے	جیسے	ناامید	ہوئے کافر
من	اصحاب	القبور (۱۳)	
(قبر) سے	والوں	قبر (سے)	

عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۲) جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۸) اللہ ان لوگوں کے ساتھ تم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں (۹) مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کی آزمائش کر لو اللہ تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے سو اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو کہ نہ یہ ان کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ ان کے لئے جائز اور جو کچھ انہوں نے ان پر خرچ کیا ہے وہ ان کو دے دو اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو یعنی کفار کو واپس دے دو اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہے تم ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے اپنی عورتوں پر خرچ کیا ہے وہ تم سے طلب کر لیں یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے (۱۰) اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو پھر تم ان سے جنگ کرو اور اس جنگ میں تم کو جو غنیمت ہاتھ لگے تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں ان کو اس مال سے اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو (۱۱) اے پیغمبر جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ نہ تو شرک کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۱۲) مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو مردوں کے جی اٹھنے کی امید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت کے آنے کی امید نہیں (۱۳)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

عَسَى۔ فعل ناقص تَرَجِّیْ کے لئے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ۔ عَسَى کا اسم اَنْ مصدریہ يَّجْعَلَ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بتاویل مصدر عَسَى کی خبر بَيْنَكُمْ ظرف مکان متعلق بِجَعَلَ۔ وَعاطفہ بَيْنَ مضاف ظرف مَكَانٌ الَّذِيْنَ اسم موصول مضاف الیہ۔ عَادَيْتُمْ۔ مَعَادَاةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ مِّنْهُمْ مِنْ حرف جر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق حال محذوف۔ مَوَدَّةً وَدَّ يَوَدُّ وِدًّا اور مَوَدَّةً مصدر مفعول بہ (قریب ہے کہ اللہ تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جن کے ساتھ ان میں سے تمہاری دشمنی ہے محبت پیدا کر دے) وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَ استئنافیہ اللّٰهُ مبتدا۔ قَدِيْرٌ۔ صفت مشبہ خبر (اور اللہ قادر ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ . وَ عاطفه اللّٰهُ ۔ مبتدا۔ غَفُوْرٌ صیغہ مبالغہ ۔ خبر۔ رَّحِيْمٌ خبر ثانی (اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے)

لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝

لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ . لَا نافیہ۔ يَنْهٰى . نَهْيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ ۔ اللّٰهُ فاعل ۔ عَنِ الَّذِيْنَ ۔ عَنْ حرف جر الَّذِيْنَ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِيَنْهٰكُمُ ۔ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ حرف نفی وجزم و قلب ۔ يُقَاتِلُوْا . مُقَاتَلَةٌ (مفاعلہ) سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ فِي الدِّيْنِ ۔ جار مجرور متعلق يُقَاتِلُوْكُمْ (اللہ تمہیں ان سے نہیں روکتا جنہوں نے تمہارے ساتھ دین کے بارے میں لڑائی نہیں کی) وَ لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَعاطفہ ۔ لَمْ حرف نفی وجزم و قلب ۔ يُخْرِجُوْكُمْ اِخْرَاجٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول مِنْ حرف جر ۔ دِيَارِكُمْ . دَارٌ کی جمع ۔ مضاف مجرور كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق يُخْرِجُوْكُمْ (اور تمہیں اپنے گھروں سے نہیں نکالا) اَنْ تَبَرُّوْهُمْ ۔ اَنْ مصدریہ ناصبہ ۔ تَبَرُّوْا بِرٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر هُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ وَ عاطفہ تُقْسِطُوْا اِلَیْھِمْ اِقْسَاطٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر اِلَیْھِمْ جار مجرور متعلق بِتُقْسِطُوْا (کہ تم ان سے بڑے بڑے احسان کرو اور ان سے انصاف کرو) اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اِنَّ کا اسم ۔ یُحِبُّ ۔ اِحْبَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْمُقْسِطِیْنَ اَلْمُقْسِطُ ۔ واحد ۔ اِقْسَاطٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ مفعول بہ ۔ (بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے)

اِنَّمَا یَنْھٰکُمُ اللّٰہُ عَنِ الَّذِیْنَ قٰتَلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَاَخْرَجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ وَ ظٰھَرُوْا عَلٰٓی اِخْرَاجِکُمْ اَنْ تَوَلَّوْھُمْ ۚ وَمَنْ یَّتَوَلَّھُمْ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

اِنَّمَا کافہ مکفوفہ اِنَّ مشبہ بالفعل مَا کافہ جو حصر کے لئے آتی ہے اِنَّ کو عمل لفظی سے روک دیتی ہے۔ یَنْھٰکُمْ ۔ نَھْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اللّٰہ فاعل ۔ عَنِ الَّذِیْنَ عَنْ حرف جر الَّذِیْنَ اسم موصول مجرور ۔ جار مجرور متعلق بِیَنْھٰکُمْ ۔ قٰتَلُوْکُمْ ۔ (قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَۃً) سے ماضی جمع مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ ۔ فِی الدِّیْنِ ۔ جار مجرور متعلق بِقٰتَلُوْکُمْ (سوائے اس کے نہیں کہ اللہ تمہیں روکتا ہے ان لوگوں سے جنہوں نے دین کے بارے میں تم سے لڑائی کی) وَاَخْرَجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ ۔ وَ عاطفہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ مِنْ حرف جر۔ دِیَارِ . دَارٌ کی جمع مجرور مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِاَخْرَجُوْکُمْ۔ وَ۔ عاطفہ۔ ظَاهَرُوْا . مُظَاهَرَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ . عَلٰى حرف جر۔ اِخْرَاجٌ۔ مجرور مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِظَاهَرُوْا ۔ (اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں (دوسروں کی) مدد کی اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۔ اَنْ مصدریہ تَوَلِّیٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ . وَ استنافیہ . مَنْ اسم شرط مبتدا۔ تَوَلِّیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم هُمْ ۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مفعول بہ۔ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ۔ فَا۔ جواب شرط۔ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مذکر مبتدا۔ هُمُ۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا ثانی۔ الظّٰلِمُوْنَ . الظّٰلِمٌ واحد خبر۔ کہ تم ان سے دوستی کرو اور جو ان سے دوستی کرتا ہے تو وہی ظالم ہیں) (۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ
مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ
لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّاۤ اَنْفَقُوْا ؕ
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَاۤ
اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا یا کلمہ ندا۔ اَیُّ۔ مَنَادٰی۔ ھَا کلمہ تنبیہ۔ اَلَّذِیْنَ۔ اسم موصول عطف بیان یا بدل اٰمَنُوْۤا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ (اے لوگو جو ایمان لائے ہو) اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط جَآءَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ الْمُؤْمِنٰتُ۔ اَلْمُؤْمِنَةٌ کی جمع فاعل مُهَاجِرَاتٍ۔ مُهَاجِرَةٌ کی جمع۔ اسم فاعل جمع مونث (مصدر مُهَاجِرَةٌ) حال۔ (جب مومن عورتیں تمہارے پاس ہجرت کرتی ہوئی آئیں) فَامْتَحِنُوْهُنَّ۔ فَا جواب شرط اِمْتِحَانٌ مصدر سے۔ امر جمع مذکر حاضر هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مفعول بہ (پس تم ان کا امتحان لو) اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ۔ اَللّٰهُ مبتدا۔ اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل۔ خبر۔ بِا۔ حرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جر اِیْمَانِ۔ مجرور مضاف ھِنَّ ضمیر جمع مونث غائب مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق بِاَعْلَمُ (اللہ ان کے ایمان کو اچھی طرح جانتے ہیں) فَاِنْ عَلِمْتُمُوْھُنَّ مُؤْمِنَاتٍ . فَا . استنافیہ اِنْ۔ شرطیہ عَلِمْتُمُوْ عِلْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر واؤ اشباع ھُنَّ ضمیر جمع مونث غائب۔ مفعول بہ اول۔ مُؤْمِنَاتٍ۔ مُؤْمِنَةٌ کی جمع۔ مفعول بہ ثانی (پس اگر تم ان کو مومنہ جانو) فَلَا تَرْجِعُوْھُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ . فَا ۔ جواب شرط۔ لَا۔ ناھیہ تَرْجِعُوْ . رَجْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم۔ ھُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مفعول بہ ۔اِلَى الْكُفَّارِ۔ جار مجرور متعلق بِتَرْجِعُوْھُنَّ (پس نہ لوٹاؤ تم ان کو کافروں کی طرف) لَا ھُنَّ حِلٌّ لَّھُمْ لَا نافیہ۔ھُنَّ ۔ ضمیر جمع مونث غائب۔ مبتدا حِلٌّ۔ حَلَّ یَحِلُّ کا مصدر۔ خبر۔ لَھُمْ جار مجرور متعلق بِحِلٌّ . وَلَا ھُمْ يَحِلُّوْنَ لَھُنَّ . وَ عاطفہ۔ لَا ۔ نافیہ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ يَحِلُّوْنَ۔ حِلٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ خبر۔ لَھُنَّ لام حرف جر ھُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق بِيَحِلُّوْنَ۔ (نہ وہ عورتیں ان کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ مرد ان عورتوں کے لئے حلال ہیں) وَاٰتُوْھُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا . وَ۔ عاطفہ ۔اِیْتَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اول ۔ مَا اسم موصول۔ مفعول بہ ثانی اَنْفَقُوْا اِنْفَاقٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر صلہ (اور دے دو انہیں جو انہوں نے خرچ کیا) وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْھُنَّ وَ استنافیہ لَا نفی جنس جُنَاحَ لَا کا اسم لَا کی خبر محذوف ہے عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق خبر لَا۔ اَنْ۔ مصدریہ۔ تَنْكِحُوْا . نِكَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ھُنَّ ضمیر جمع مونث غائب۔ مفعول بہ۔ (اور تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم ان سے نکاح کر لو)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ . اِذَا ظرف متضمن معنی شرط۔ اٰتَيْتُمُوْ اِيْتَآءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر واؤ اشباع کے لئے هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مفعول بہ اول اُجُوْرَ هُنَّ ۔ اُجُوْرَ اَجْرٌ کی جمع ۔ مضاف هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مضاف الیہ ۔ اُجُوْرَ هُنَّ مفعول بہ ثانی (جب تم انہیں ان کے مہر دے دو) وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَ عاطفہ ۔ لَا ناھیہ ۔ اِمْسَاكٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی ۔ بِعِصَمِ با حرف جر عِصَمِ مجرور مضاف ۔ الْكَوَافِرِ ۔ جمع الْكَافِرَةُ واحد ۔ مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق بِلَا تُمْسِكُوْا (اور کافر عورتوں کے عقدہ نکاح کو روک نہ رکھو) وَاسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ . وَ عاطفہ ۔ سَوَالٌ سے امر جمع مذکر حاضر ما اسم موصول مفعول بہ ۔ اَنْفَقْتُمْ اِنْفَاقٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر صلہ (اور تم طلب کرو جو تم نے خرچ کیا ہے) وَلْيَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا . وَ عاطفہ ۔ لام امر ۔ سُوَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم ۔ مَا ۔ اسم موصول ۔ مفعول بہ اَنْفَقُوْا اِنْفَاقٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اور تم طلب کرو جو تم نے خرچ کیا ہے اور وہ طلب کریں جو انہوں نے خرچ کیا ہے) ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ . ذٰلِكُمْ ۔ اسم اشارہ جمع مبتدا حُكْمُ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ حُكْمُ اللّٰهِ خبر ۔ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ حُكْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بَيْنَ ظرف مکان مفعول بہ مضاف كُمْ ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ بَيْنَكُمْ ۔ ظرف متعلق بِيَحْكُمُ (یہ اللہ کا حکم ہے وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے) وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ وَ عاطفہ ۔ اللّٰهُ مبتدا عَلِيْمٌ بروزن فعیل صفت مشبہ خبر اول حَكِيْمٌ خبر ثانی (اور اللہ علم والا حکمت والا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝

وَ۔ استئنافیہ۔ اِنْ حرفِ شرط جازم فَاتَكُمْ فَوْتٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ شَيْءٌ فاعل۔ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ۔ مِنْ حرفِ جر اَزْوَاجٌ۔ زَوْجٌ کی جمع مجرور مضاف كُمْ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق محذوف اِلَى الْكُفَّارِ جار مجرور متعلق بفات۔ فَعَاقَبْتُمْ فَا عاطفہ۔ مُعَاقَبَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ (اگر تمہاری بیویوں کے مہروں سے کچھ تم سے نکل کر کافروں کی طرف چلا گیا ہے پھر تمہاری باری آئے) فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۔ فَاٰتُوْا ۔ فَا جواب شرط۔ اِيْتَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ الَّذِيْنَ۔ اسم موصول مفعول بہ اول۔ ذَهَبَتْ ۔ ذِهَابٌ سے ماضی واحد مونث غائب۔ اَزْوَاجُهُمْ ۔ اَزْوَاجٌ ۔ زَوْجٌ کی جمع۔ فاعل۔ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مِثْلَ مفعول بہ مَا۔ اسم موصول مضاف الیہ۔ اَنْفَقُوْا اِنْفَاقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (تو ان لوگوں کو جن کی بیبیاں چلی گئی ہیں اس کی مثل دے دو جو انہوں نے خرچ کیا ہے) وَاتَّقُوا اللّٰهَ واستئنافیہ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰهَ مفعول بہ۔ الَّذِيْٓ اسم موصول صفت اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبتدا بِهٖ جار مجرور متعلق بالخبر۔ مُؤْمِنُوْنَ ۔ اَنْتُمْ۔ کی خبر۔ (اور اللہ کا تقوی کرو جس کے ساتھ تم ایمان لائے ہو)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا

جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ۔ يَا ۔ اداۃ ندا ۔ اَيُّ۔ منادی ۔ هَا زائدہ تنبیہ کے لئے اَلنَّبِيُّ بدل ۔ عطف بیان ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ جَآءَكَ ۔ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اَلْمُؤْمِنٰتُ ۔ اَلْمُؤْمِنَةُ کی جمع۔ فاعل يُبَايِعْنَكَ ۔ مُبَايَعَةٌ مصدر سے مضارع جمع مونث غائب ۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا ۔ عَلٰى ۔ حرف جر۔ اَنْ مصدریہ لَا نافیہ يُشْرِكْنَ اِشْرَاكٌ سے مضارع جمع مونث غائب ۔ بِاللّٰهِ جار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجرور متعلق بِیُشْرِکْنَ . شَیْئًا ۔ مفعول مطلق (اے نبی جب تیرے پاس مومن عورتیں آئیں۔ تجھ سے بیعت کریں اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گی) وَلَا یَسْرِقْنَ وَ عاطفہ ۔ لَا ۔ نافیہ ۔ سَرِقَۃٌ سے مضارع جمع مونث غائب (اور نہ چوری کریں گی) وَلَا یَزْنِیْنَ وَ عاطفہ لَا نافیہ زِنَاءٌ سے مضارع جمع مونث غائب (اور نہ زنا کریں گی) وَلَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَھُنَّ وَ عاطفہ ۔ لَا نافیہ قَتْلٌ سے مضارع جمع مونث غائب ۔ اَوْلَادَ جمع وَلَدٌ واحد ۔ مفعول بہ مضاف ھُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مضاف الیہ (اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی) وَلَا یَاْتِیْنَ بِبُھْتَانٍ وَ عاطفہ ۔ لَا نافیہ اِتْیَانٌ سے مضارع جمع مونث غائب ۔ بِبُھْتَانٍ بَا حرف جر بُھْتَانٍ مجرور جار مجرور متعلق بِیَاْتِیْنَ ۔ یَفْتَرِیْنَہٗ ۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مونث غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ بَیْنَ اَیْدِیْھِنَّ بَیْنَ ظرف مکان مضاف متعلق بِیَفْتَرِیْنَہٗ اَیْدِیْ یَدٌ کی جمع مضاف ھِنَّ ۔ ضمیر جمع مونث غائب مضاف الیہ وَ عاطفہ اَرْجُلِھِنَّ . اَرْجُلٌ . رِجْلٌ کی جمع مضاف ھِنَّ ۔ ضمیر جمع مونث غائب مضاف الیہ ۔ اَرْجُلِھِنَّ کا عطف اَیْدِیْھِنَّ پر ہے وَ عاطفہ لَا نافیہ یَعْصِیْنَکَ عِصْیَانٌ مصدر سے مضارع جمع مونث غائب کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ فی معروف جار مجرور متعلق بِیَعْصِیْنَکَ (اور نہ کوئی بہتان باندھ لائیں گی جسے انہوں نے اپنے ہاتھوں اور اپنے پاؤں کے درمیان افترا کیا ہو اور نہ کسی اچھی بات میں تیری نافرمانی کریں گی) فَبَایِعْھُنَّ فَا جواب شرط مُبَایَعَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر ھُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مفعول بہ (تو ان سے بیعت لے لے) وَاسْتَغْفِرْ لَھُنَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهَ وَ عاطفہ۔ اِسْتِغْفَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر لَهُنَّ لام حرف جر۔ هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مجرور جار مجرور متعلق بِاسْتَغْفِرْ اللّٰه مفعول بہ (اور ان کے لئے اللہ سے استغفار کر) اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰه اِنَّ کا اسم غَفُوْرٌ۔ مبالغہ کا صیغہ۔ اِنَّ کی خبر اول رَحِيْمٌ صفت مشبہ اِنَّ کی خبر ثانی (اور بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے)

(۱۳) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا یا اداۃ ندا اَیُّ منادی هَا زائد تنبیہ کے لئے الَّذِيْنَ اسم موصول عطف بیان اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اے لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا . لَا ناهیه . تَوَلِّيٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر قَوْمًا مفعول بہ۔ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ غَضِبَ ۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل۔ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بِغَضِبَ۔ (ان لوگوں سے دوستی مت کرو جن پر اللہ ناراض ہوا ہے) قَدْ يَئِسُوْا قَدْ حرف تحقیق۔ يَاسٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ مِنَ الْاٰخِرَةِ۔ جار مجرور متعلق بِيَئِسُوْا (وہ آخرت سے ایسے ہی مایوس ہیں) كَمَا تشبیہ کے لئے بمعنی مثل۔ يَئِسَ يَاسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ الْكُفَّارُ فاعل۔ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۔ مِنْ حرف جر۔ اَصْحَابٌ . صَاحِبٌ کی جمع۔ مجرور مضاف الْقُبُوْرِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِيَئِسَ ۔ جیسا کہ کافر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبروں والوں (کے جی اٹھنے) سے ناامید ہیں۔

ترجمہ و تفسیر

معاہدین کے ساتھ حسن سلوک سے کام لینا چاہئے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ بعید نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اور ان کے درمیان جو تمہارے دشمن ہیں دوستی پیدا کر دے اور اللہ قدرت والا ہے اور غفور و رحیم ہے فتح مکہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے قریش کی دشمنی کو دوستی اور محبت میں بدل دیا اور وہ اسلام میں داخل ہو کر بھائی بھائی بن گئے (۷) جن لوگوں نے تم سے دین کے لئے جنگ نہیں کی اور تم کو گھروں سے نہیں نکالا اللہ تعالیٰ ان سے نہیں روکتا کہ تم ان کے ساتھ احسان و بھلائی کرو اور انصاف کے ساتھ پیش آؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ عدل کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ یہ آیت بنی خزاعہ کے بارے میں نازل ہوئی بنی خزاعہ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جنگ نہ کرنے کا معاہدہ کر لیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ساتھ نیکی اور احسان کی اجازت دی۔ بخاری اور مسلم میں ہے کہ حضرت اسماء سے روایت ہے کہ صلح حدیبیہ کے موقع پر میری ماں میرے پاس آئی اور اس وقت وہ مشرکہ تھیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے اسے اپنے پاس ٹھہرانے کی اجازت مانگی آپ نے اجازت دے دی۔ یہ واقعہ بھی آیت کا مصداق ہو سکتا ہے۔

ترک موالات کا حکم صرف اہل حرب سے ہے

اللہ تو تمہیں صرف ان لوگوں سے میل ملاپ رکھنے کو روکتا ہے جنہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے تم سے مقابلہ کیا اور تم کو گھروں سے نکالا یا تمہارے دشمنوں کی مدد کی بے شک جو شخص ایسے لوگوں سے دوستی رکھے گا اس کا شمار مسلمانوں پر ظلم کرنے والوں میں ہوگا ترک موالات کا حکم صرف جنگ کرنے والی قوم کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ ایسے لوگوں سے دوستی اپنی قوم کے ساتھ کھلی دشمنی ہے۔ اس لئے ایسے لوگوں سے کلی طور پر ترک موالات سے کام لیا جائے۔

اسلام کفر کے رشتوں کے انقطاع کا نام ہے

اے ایمان والو جب مومن عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں تو ان کے ایمان کا امتحان کر لیا کرو۔ اللہ تعالیٰ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے پھر اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ مومن ہیں تو ان کو کافروں کی طرف واپس نہ کرو (کیونکہ) نہ وہ عورتیں ان (کافروں) کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) ان عورتوں کے حلال ہیں اور انہوں نے جو مہر ان کو دیئے تھے وہ واپس کر دو اور ان مہاجر عورتوں سے نکاح کر لینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے جبکہ تم ان کو ان کے مہر ادا کر دو اور تم خود بھی کافر عورتوں سے زوجیت کا کوئی تعلق قائم نہ رکھو ہاں جو مہر تم نے ان کو دیا ہو وہ واپس طلب کرو (اسی طرح) جو مہر انہوں نے دیا ہے وہ تم سے واپس طلب کریں۔ یہ اللہ کا حکم ہے وہ تمہارے درمیان فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ صلح حدیبیہ کی ایک شرط یہ تھی کہ اگر مکہ سے کوئی آدمی مسلمانوں کے پاس آئے گا تو اسے واپس کرنا ہو گا اور اگر مسلمانوں کا کوئی آدمی مکہ جائے گا تو واپس نہیں کیا جائے گا چنانچہ اس معاہدہ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعد ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط مکہ سے ہجرت کر کے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں تو اس کے بھائیوں نے اس کی واپسی کا مطالبہ کیا آپ نے فرمایا واپسی کی شرط مردوں کے لئے تھی نہ کہ عورتوں کے لئے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ ہجرت کرنے والی عورت حلفی بیان دیتی کہ نہ تو وہ خاوند کے بغض کی وجہ سے نکلی ہے اور نہ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لئے اور نہ دنیا کی کسی غرض کے لئے بلکہ صرف اللہ اور اس کے رسول کی محبت کے لئے ایسی عورتوں کو کفار کی طرف واپس نہ کیا جائے۔ اسلام لانے کے بعد کافر خاوندوں سے ان کے نکاح کا رشتہ ختم ہو چکا ہے البتہ ان کے خاوندوں کو مہر کی رقم واپس کرنا ہو گی۔ ایسی مہاجر عورتوں سے نکاح کی اجازت ہو گی یہ بھی حکم دیا گیا کہ کافر عورت سے تمہارا رشتہ نکاح منقطع ہو چکا ہے تم کفار سے ایسی عورتوں کی مہر کی رقم طلب کر سکتے ہو۔

اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر چلی جائے (اور وہ اس کا مہر تمہیں واپس نہ کریں) پھر تمہاری نوبت آ جائے تو تم ان مسلمانوں کو جن کی بیویاں چلی گئی ہیں اتنی رقم دے دو حتی کہ ان کے دیئے ہوئے مہروں کے برابر ہو اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو یعنی ایسے لوگوں کو جن کی بیویاں کفار کے پاس ہیں اور انہیں مہر کی رقم واپس نہیں کی گئی انہیں مال غنیمت میں سے اتنی رقم ادا کر دی جائے۔

فتح مکہ کے بعد عورتوں سے بیعت

اے نبی جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس شرط پر بیعت کرنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے آئیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان گھڑ کر لائیں گی اور نہ کسی امر معروف میں آپ کی نافرمانی کریں گی تو آپ ان سے بیعت لے لیجئے اور اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دعائے مغفرت کیجئے۔ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ فتح مکہ کے بعد رسول اللہ ﷺ نے انہی الفاظ میں عورتوں سے بیعت لی تھی۔ وہ چھ اہم امور یہ ہیں۔ شرک۔ چوری۔ زنا۔ قتل اولاد۔ افتراء سے اجتناب اور نیکی کے کاموں میں نافرمانی نہ کرنا۔ فتح مکہ کے دوسرے دن مردوں سے بیعت لینے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے عورتوں سے بیعت لی آپ جبل صفا پر کھڑے ہوئے اور حضرت عمرؓ آپ سے دور کھڑے تھے آپ نے عورتوں سے بیعت لی لیکن کسی عورت سے مصافحہ نہیں کیا۔ ہند بنت عتبہ زوجہ ابو سفیان بھی ان عورتوں میں موجود تھی جو درمیان میں بعض باتیں بھی کہتی جاتی تھی۔ "لَا يَزْنِيْنَ" پر اس نے کہا "أَوَ تَزْنِي الْحُرَّةُ" (کیا کوئی آزاد عورت بدکاری کا ارتکاب کر سکتی ہے؟) اسی طرح وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِي مَعْرُوْفٍ پر کہا کہ ہم آپ کی اس مجلس میں اس لئے حاضر نہیں ہوئیں کہ کسی نیک کام میں آپ کی نافرمانی کریں۔ لَا يَأْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِيْنَهٗ یعنی عورت کسی اور شخص کا بچہ لے کر اس کو اپنے شوہر کا بچہ ظاہر کرے۔ عورتیں جاہلیت میں فرضی حمل قرار دے کر خاوندوں کو دھوکہ دے لیا کرتی تھیں۔

اے ایمان والو ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ تعالیٰ نے غضب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا جو آخرت سے اس طرح مایوس ہو چکے ہیں جیسے وہ کافر مایوس ہیں جو قبروں میں مدفون ہیں۔ یہاں مغضوب علیہ سے مراد تمام کفار یہود، نصاریٰ، کفار قریش سبھی مراد لئے جا سکتے ہیں۔ کفار، مرنے کے بعد دوبارہ زندگی کے منکر تھے یئس الکفار من اصحاب القبور سے مراد یہی بات ہے کہ وہ اصحاب قبور کے دوبارہ زندہ ہونے سے مایوس اور منکر تھے۔

تم بفضلہ تعالیٰ تفسیر سورۃ الممتحنہ (۱۳)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (۶۱) آیاتہا ۱۴ رکوعاتہا ۲ (۱۰۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجُزْءُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

الصَّفُّ

(۶۱) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ وَّ آيَاتُهَا اَرْبَعٌ وَّعَشَرَةٌ .....

سورۃ الصف مدنی سورۃ ہے اور اس کی چودہ آیات ہیں۔ سورۃ کا موضوع جہاد اور اعلاء کلمۃ الحق ہے سورۃ کے آغاز میں تسبیح و تحمید کے بعد فرمایا۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ اس کے بعد دشمن کے خلاف صف آرائی کا ذکر ہے بتایا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ پھر دین میں اللہ کی نصرت کا بیان ہے وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ سورۃ میں ایک نفع بخش تجارت کی ترغیب دلائی ہے هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ سورۃ کے آخر میں اہل ایمان کو نصرت دین کی دعوت دی گئی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ سورۃ میں اعداء دین کے ساتھ صف آرائی کے ذکر کی وجہ سے اس کا نام سورۃ الصّف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۹) (۶۱) اٰیاتھا ۱۴ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا
تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا
تَفْعَلُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝ وَاِذْ
قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ
اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ
قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَاِذْ
قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ
اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ
وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ
فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى
إِلَى الْإِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ
مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ
رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى
الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ (۱) سے
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ آیت (۹) تک

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي
پاکی بیان کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ	میں
السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي
آسمانوں کے	اور	جو کچھ	میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
زمین کے ہے	اور	وہی ہے	غالب
الْحَكِيْمُ (۱)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	
حکمت والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو
لِمَ	تَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا
کیوں	کہتے ہو	جو کچھ	نہیں
تَفْعَلُوْنَ (۲)	كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ
کرتے ہو	بڑی	بیزاری ہے	نزدیک اللہ کے
اَنْ	تَقُوْلُوْا مَا	لَا	تَفْعَلُوْنَ (۳)
کہ	جو کچھ	نہیں	کرتے ہو
اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الَّذِيْنَ
تحقیق	اللہ	دوست رکھتا ہے	ان لوگوں کو
يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِهٖ	صَفًّا
کہ لڑتے ہیں	بیچ	راہ اسکی کے	صف باندھ کر
كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ	مَّرْصُوْصٌ (۴)	وَ
گویا کہ	وہ عمارت ہیں	سیسہ پلائی ہوئی	اور
اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ
جس وقت	کہا	موسیٰ نے	واسطے قوم اپنی کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰقَوْمِ	لِمَ	تُؤْذُوْنَنِيْ	وَ
اے قوم میری	کیوں	ایذا دیتے ہو تم مجھ کو	اور
قَدْ	تَعْلَمُوْنَ	اَنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
تحقیق	جانتے ہو تم	کہ میں	اللہ کا رسول ہوں
اِلَيْكُمْ	فَلَمَّا	زَاغُوْا	اَزَاغَ
طرف تمہارے	پس جب	ٹیڑھے ہو گئے	ٹیڑھا کر دیا
اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	وَ	اللّٰهُ
اللہ نے	دلوں ان کے کو	اور	اللہ
لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ (۵)
نہیں	نہیں ہدایت کرتا	قوم	فاسقوں کو
وَ	اِذْ	قَالَ	عِيْسَى
اور	جس وقت	کہا	عیسیٰ
ابْنُ	مَرْيَمَ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِنِّيْ
بیٹے	مریم کے نے	اے بنی اسرائیل	تحقیق میں
رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	مُصَدِّقًا
رسول	اللہ کا ہوں	طرف تمہارے	تصدیق کرنیوالا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ التَّوْرَاةِ	وَ
واسطے اس چیز کے	کہ آگے میرے ہے	توریت سے	اور
مُبَشِّرًا	بِرَسُوْلٍ	يَّأْتِيْ	مِنْ
خوشخبری دینے والا	ساتھ رسول کے	کہ آویگا	بعد

بَعْدِيْ	اسْمُهٗٓ	اَحْمَدُ	فَلَمَّا
میرے	نام اس کا	احمد ہے	پس جب
جَآءَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	هٰذَا
آیا ان کے پاس وہ رسول	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	کہا انہوں نے	یہ

سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ (٦)	وَ	مَنْ
جادو ہے	ظاہر	اور	کون ہے
اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى
بہت ظالم	اس شخص سے	کہ باندھ لیتا ہے	اوپر
اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	هُوَ
اللہ کے	جھوٹ	اور	وہ
يُدْعٰى	اِلَى	الْاِسْلَامِ	وَ
پکارا جاتا ہے	طرف	اسلام کے	اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ
اللہ	نہیں	ہدایت کرتا	قوم
الظّٰلِمِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	لِيُطْفِئُوْا	نُوْرَ
ظالموں کو	وہ چاہتے ہیں	کہ بجھادیویں	نور
اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	اللّٰهُ
اللہ کا	ساتھ مونہوں اپنے کے	اور	اللہ
مُتِمُّ	نُوْرِهٖ	وَ لَوْ كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ (۷)
پورا کرنیوالا ہے	نور اپنے کو	اگرچہ ناخوش رہیں	کافر
هُوَ	الَّذِيْٓ اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى
وہی ہے	جس نے بھیجا	رسول اپنے کو	ساتھ ہدایت کے
وَ	دِيْنِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ
اور	دین	حق کے	ظاہر کرے اسکو
عَلَى	الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَ
اوپر	دین	سارے کے	اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَوْ اگرچہ	كَرِهَ ناخوش رہیں	الْمُشْرِكُوْنَ(۹) مشرک	

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی پاکیزگی بیان کرتی ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے (۱) اے ایمان والو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے (۲) اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں (۳) جو لوگ اللہ کی راہ میں ایسے طور پر پرے جما کر لڑتے ہیں گویا کہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بے شک محبوب کردگار ہیں (۴) اور (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں تو جب ان لوگوں نے کجروی کی تو اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا (۵) اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو کتاب مجھ سے پہلے آچکی ہے یعنی تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک رسول جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے یہ تو صریح جادو ہے (۶) اور اس سے زیادہ ظالم کون کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (۷) یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے چراغ کی روشنی کو منہ سے پھونک مار کر بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں (۸) وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے اور سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے (۹)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

(۱) سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ

سَبَّحَ. تَسْبِیْحٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب لِلّٰهِ جار مجرور متعلق یُسَبِّحُ مَا۔ اسم موصول فاعل فِی السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق بفعل محذوف وجد او استقر وَعاطفہ مَا اسم موصول وَالْاَرْضِ متعلق بفعل محذوف (اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے) وَ استئنافیہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْعَزِیْزُ خبر اول الْحَكِیْمُ خبر ثانی۔ (اور وہ غالب حکمت والا ہے)

(۲) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ.

یَا کلمہ ندا اَیُّ. منادی هَا تنبیہ کے لئے الَّذِیْنَ اسم موصول بدل یا عطف بیان اٰمَنُوْۤا اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو) لِمَ۔ لام حرف جر۔ مَا استفہام انکاری۔ جار مجرور متعلق بِتَقُوْلُوْنَ تَقُوْلُوْنَ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ما اسم موصول۔ مفعول بہ۔ لَا نافیہ۔ تَفْعَلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب (تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَاللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ

كَبُرَ . كِبْرٌ اور كُبْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مَقْتًا ۔ مصدر (امر قبیح سے بغض) تمیز۔ عِنْدَاللّٰهِ . عِنْدَ ظرف مضاف متعلق بِكَبُرَ۔ اللّٰه مضاف الیہ ۔ (اللہ کے نزدیک یہ سخت بیزاری کی بات ہے) اَنْ تَقُوْلُوْا اَنْ مصدر یہ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر منصوب ۔ مَا ۔ اسم موصول مفعول ۔ لا نافیہ ۔ تَفْعَلُوْنَ مضارع جمع مذکر حاضر (کہ تم وہ کہو جو تم کرتے نہیں)

(٤) اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ

اِنَّ ۔ مشبہ بالفعل ۔ اللّٰه ۔ اِنَّ کا اسم يُحِبُّ ۔ اِحْبَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول مفعول بہ يُقَاتِلُوْنَ قِتَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب فِيْ سَبِيْلِهٖ فِيْ حرف جر سَبِيْلِ مجرور مضاف ہٖ مضاف الیہ جار مجرور متعلق يُقَاتِلُوْنَ صَفًّا حال (بے شک اللہ ان لوگوں سے محبت رکھتا ہے جو اس کے رستے میں صف باندھ کر جنگ کرتے ہیں) كَاَنَّهُمْ . كَاَنَّ مشبہ بالفعل اخوات اِنَّ سے تشبیہ کے لئے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب كَاَنَّ کا اسم بُنْيَانٌ . كَاَنَّ کی خبر مَّرْصُوْصٌ رَصٌّ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ رَصٌّ کے معنی دو چیزوں کو ملانے اور چمٹا دینے کے ہیں (رِصَاصٌ . رانگ . سیسہ) مَرْصُوْصٌ بُنْيَانٌ کی صفت (گویا کہ وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی مضبوط دیوار ہیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵) وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِىْ وَ قَدْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوْا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفَاسِقِيْنَ.

وَ استئنافیہ۔ اِذْ فعل محذوف اُذْکُرْ کا مفعول۔ قَالَ۔ ماضی واحد مذکر غائب مُوْسٰی۔ فاعل لِقَوْمِهٖ لام حرف جر قوم مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِقَالَ (اور اس وقت کو یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا) يٰقَوْمِ یَا کلمہ ندا۔ قَوْمِ منادیٰ مضاف یائے متکلم مضاف الیہ محذوف۔ (اے میری قوم) لِمَ۔ لام حرف جر۔ مَا۔ استفہامیہ جار مجرور متعلق بِتُؤْذُوْنَنِىْ۔ تُؤْذُوْنَنِىْ. اِیْذَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر نون و قایہ ی ضمیر واحد متکلم۔ (اے میری قوم تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو) وَ حالیہ۔ قَدْ۔ حرف تحقیق۔ تَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اَنِّىْ. اَنَّ مشبہ بالفعل۔ یائی متکلم اِنَّ کا اسم رَسُوْلُ خبر مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ اِلَيْكُمْ۔ جار مجرور متعلق بِرَسُوْلِ اللّٰهِ۔ (اور تحقیق تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں) فَلَمَّا. فَا۔ استئنافیہ۔ لَمَّا اسم شرط غیر جازم۔ زَاغُوْا. زَيْغٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ۔ جواب شرط۔ اَزَاغَ. اِزَاغَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰه فاعل۔ قُلُوْبُ قَلْبٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ مفعول بہ (پس جب وہ ٹیڑھے چلے تو اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے) وَاللّٰهُ وَ استئنافیہ اللّٰه۔ مبتدا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا یَهْدِیْ لَا نافیہ۔ هَدَایَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلْقَوْمَ مفعول بہ۔ الْفَاسِقِیْنَ الْفَاسِقٌ کی جمع۔ اَلْقَوْمَ کی صفت۔ (اور اللہ فاسق لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا)

(٦) وَاِذْ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْکُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْ بَعْدِی اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ.

وَ۔ استینافیہ۔ اِذْ۔ فعل محذوف اُذْکُرْ کا مفعول۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب عِیْسَی فاعل۔ ابْنُ بدل۔ یا عیسیٰ مضاف مریم مضاف الیہ (اور اس وقت کو یاد کرو جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا) یٰبَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ یا کلمہ ندا بَنِیْ منادیٰ مضاف اِسْرَآئِیْلَ۔ مضاف (اے بنی اسرائیل) اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْکُمْ۔ اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یائے متکلم اِنَّ کا اسم رَسُوْلُ خبر مضاف اللّٰه مضاف الیہ۔ اِلَیْکُمْ جار مجرور متعلق محذوف۔ مُصَدِّقًا۔ تَصْدِیْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر یا حال من الارسال۔ لِمَا بَیْنَ یَدَیَّ۔ لِمَا۔ لام حرف جر مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِمُصَدِّقًا۔ بَیْنَ۔ ظرف مکان مفعول فیہ متعلق بمحذوف استقر مضاف یَدَیَّ مضاف الیہ مِنَ التَّوْرَاةِ جار مجرور متعلق حال محذوف (میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں اس کی تصدیق کرتا ہوں جو میرے سامنے توریت سے ہے) وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ وَ عاطفہ۔ تَبْشِیْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِرَسُوْلٍ ۔ جار مجرور متعلق بِمُبَشِّرًا یَّاْتِیْ ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مِنْ بَعْدِی جار مجرور متعلق بِیَاْتِیْ جملہ یَاْتِیْ رَسُوْلٍ کی صفت ہے۔ اِسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ۔ رَسُوْلٍ کی صفت ثانیہ۔ اِسْمٌ ۔ مضاف۔ هٗ ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ مبتدا۔ اَحْمَدُ ۔ خبر (اور ایک رسول کی خوشخبری دیتا ہوں جو میرے بعد آئے گا اس کا نام احمد ہے) فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ۔ فَلَمَّا ۔ فَا استئنافیہ لَمَّا اسم شرط بمعنی حین جَآءَ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ضمیر هُوَ اسم فاعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ بِالْبَیِّنٰتِ ۔ بَا حرف جر بَیِّنَةٌ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بِجَآءَ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب ۔ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ جملہ اسمیہ ۔ مفعول بہ ۔ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا۔ سِحْرٌ ۔ خبر۔ مُّبِیْنٌ ۔ سِحْرٌ کی صفت (پس جب وہ ان کے پاس واضح دلیلیں لے کر آیا تو انہوں نے کہا یہ تو صریح جادو ہے)

(۷) وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُوَ یُدْعٰۤی اِلَی الْاِسْلَامِ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ.

وَ ۔ استئنافیہ ۔ مَنْ استفہام انکاری مبتدا۔ اَظْلَمُ ظُلْمٌ سے افعل التفضیل خبر۔ مِمَّنْ ۔ (مِنْ ۔ مَنْ) مِنْ حرف جر مَنْ اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِاَظْلَمُ ۔ افْتَرٰی ۔ اِفْتِرَآءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَی اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِافْتَرٰی ۔ الْكَذِبَ ۔ مفعول بہ ۔ وَ حالیہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ یُدْعٰۤی ۔ دَعْوَةٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ خبر۔ اِلَی الْاِسْلَامِ جار مجرور متعلق بِیُدْعٰۤی ۔ (اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرتا ہے اور اسے اسلام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی طرف بلایا جاتا ہے) وَاللّٰہُ وَاستئنافیہ ۔ اللّٰہ مبتدا۔ لَا نافیہ یَھْدِیْ ۔ ھِدَایَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ خبر۔ اَلْقَوْمَ۔ مفعول بہ الظّٰلِمِیْنَ اَلْقَوْمَ کی صفت ۔ (اور اللہ ظالم لوگوں کو منزل مقصود پر نہیں پہنچاتا)

(۸) یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ

یُرِیْدُوْنَ اِرَادَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ لِیُطْفِئُوْا لام زائدہ تاکید کے لئے اِطْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب نُوْرَ اللّٰہِ مفعول بہ۔ بِاَفْوَاھِھِمْ۔ بَا حرف جر۔ فَمٌ کی جمع مضاف مجرور ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق یُطْفِئُوْا (وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں کی پھونکوں سے بجھا دیں) وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ وَ استئنافیہ۔ اللّٰہُ مبتدا۔ مُتِمُّ اِتْمَامٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف۔ نُوْرِہٖ مضاف الیہ (اور اللہ اپنے نور کو پورا کر کے رہے گا) وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ ۔ وَحالیہ لَوْ شرطیہ۔ کَرِہَ ۔ کَرْہٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اَلْکٰفِرُوْنَ اَلْکَافِرُ کی جمع فاعل (گو کہ کافر برا منائیں)

(۹) ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ

ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ اَلَّذِیْٓ اسم موصول خبر۔ اَرْسَلَ ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب رَسُوْلَہٗ (رسول مضاف ہٗ مضاف الیہ) مفعول بہ بِالْھُدٰی جار مجرور متعلق بِاَرْسَلَ۔ (وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ بھیجا) وَ دِیْنِ الْحَقِّ . وَعاطفہ دِیْنِ مضاف الْحَقِّ مضاف الیہ۔ دِیْنِ الْحَقِّ کا عطف بِالْهُدٰی پر ہے۔ (اور سچے دین کے ساتھ) لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ۔ لام تعلیل۔ یُظْهِرَ اِظْهَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ عَلَى الدِّیْنِ جار مجرور متعلق یُظْهِرَهٗ كُلِّهٖ . كُلِّ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر مضاف الیہ کلمہ تاکید۔ (تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے) وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وَ حالیہ لَوْ شرطیہ۔ كَرِهَ . كُرْهٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الْمُشْرِكُوْنَ۔ واحد فاعل (اگرچہ مشرک برا منائیں)

ترجمہ و تفسیر

لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ

جو چیز بھی آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنے میں لگی ہوئی ہے اور وہی غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔ سورۃ الاسرا میں ہے "وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ . تَسْبِیْحَهُمْ (الاسراء ۴۴) کائنات کی تمام چیزیں اس کی حمد و ثنا کی تسبیح کرتی ہیں لیکن تم ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے۔ (۱)

اے ایمان والو تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو اللہ کو یہ بات نہایت ناپسند ہے کہ جو تمہارا قول ہو وہ تمہارا فعل نہ ہو۔ قول و فعل کے تضاد کا نام منافقت ہے جیسے کہ صحیحین میں ہے آیَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ اِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا اُؤْتُمِنَ خَانَ منافق کی تین علامات ہیں جب وہ وعدہ کرتا ہے تو اس کی خلاف ورزی کرتا ہے جب کوئی بات کرے تو جھوٹ کہتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور جب اس کے پاس کوئی امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرتا ہے۔ (۲۔۳)

اللہ تعالیٰ دشمن کے مقابلے میں ثابت قدم رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے

اللہ ان کو دوست رکھتا ہے جو اس کی راہ میں اس استقلال سے صف بستہ لڑتے ہیں گویا کہ ایک دیوار ہیں جس کے اندر سیسہ پگھلا کر بھر دیا ہو۔ یعنی قول و عمل کے لحاظ سچے مسلمان وہ ہیں جو دشمن کے مقابلے میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ثابت قدم رہتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک یہی لوگ پسندیدہ اور اس کے محبوب ہوتے ہیں۔

حضرت موسیٰ کی مثال

ذکر جہاد کے بعد حضرت موسیٰ کے بارے میں بتایا کہ اللہ کی راہ میں انہیں بھی اذیت پہنچائی گئی تھی لیکن وہ ثابت قدم رہے اور (اس وقت کو یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم کے لوگو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں پھر جب انہوں نے کج روی اختیار کر لی تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے اور اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ایذا سے مراد قوم کا جہاد سے انکار ہے فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا اِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ یا اِجْعَلْ لَّنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ مراد ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عیسیٰ کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کی آمد کی بشارت

اور جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل میں اللہ کی طرف سے تمہاری طرف بھیجا ہوا آیا ہوں میں کوئی نئی شریعت نہیں لایا بلکہ میرا کام صرف یہی ہے کہ کتاب توریت کی جو مجھ سے پہلے آچکی ہے تصدیق کرتا ہوں اور ایک آنے والے رسول کی خوشخبری دیتا ہوں توریت کا مصدق ہونے کا مطلب یہ ہے کہ میں ان بشارتوں کا مصداق ہوں جو میری آمد کے متعلق تورات میں موجود ہیں اور جو آنے والے رسول احمد (ﷺ) کے بارے میں توریت میں دی ہوئی بشارت کی تصدیق کرتا ہوں اور خود بھی ان کے آنے کی بشارت دیتا ہوں کتاب استثنا باب دو میں ہے "میں ان کے لئے انہی کے بھائیوں میں سے تیری مانند ایک نبی برپا کروں گا اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ میں حکم دوں گا وہ وہی ان سے کہے گا"۔ اس پیشن گوئی میں حضرت موسیٰ اپنی قوم کو یہ ارشاد سنا رہے ہیں کہ میں تیرے لئے تیرے ہی بھائیوں سے ایک نبی برپا کروں گا" بنی اسرائیل کے بھائیوں سے مراد لا محالہ بنو اسماعیل ہیں پیشن گوئی کی دوسری بات یہ ہے کہ جو نبی برپا کیا جائے گا وہ حضرت موسیٰ کی مانند ہو گا یعنی مستقل صاحب شریعت۔ آیت میں رسول اللہ ﷺ کا خصوصی نام لے کر آپ کی آمد کی بشارت دی ہے برناباس کی انجیل میں آنحضرت ﷺ کے متعلق صریح پیش گوئیاں موجود ہیں۔

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ

اور بھلا اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے حالانکہ اسے اسلام کی طرف دعوت دی جارہی ہو اور اللہ تعالیٰ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا (۷) پیروانِ باطل چاہتے ہیں کہ حق وصداقت کا جو نور الٰہی روشن کیا گیا ہے اسے اپنی مخالفت کی پھونک مار کر بجھادیں مگر وہ یاد رکھیں کہ اللہ اپنے اس نور صداقت کی روشنی کو درجہ کمال تک پہنچا کر چھوڑے گا اگرچہ باطل پرستوں کو برا لگے (۸) جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا ہے کہ اسے تمام دینوں پر غالب کردے اگرچہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناپسند ہو (۹) عیسائی اللہ پر افترا کرتے ہیں کہ اس نے یہ تعلیم دی ہے کہ خدا تین ہیں اور یسوع مسیح بھی خدا ہے حالانکہ اسلام کی دعوت دی جاتی ہے۔ ابتدا میں سارا عرب دین اسلام کو مٹانے پر تلا ہوا تھا۔ یہود۔ قریش اور تمام اہل عرب مسلمانوں کو ختم کردینا چاہتے تھے۔ آیت (۸) میں بتایا کہ کفار اپنی کوششوں میں ناکام رہیں گے اور دین اسلام کو مکمل غلبہ حاصل ہوگا چنانچہ یہ پیش گوئی حرف بحرف پوری ہوئی۔ کفر کو مغلوب ہونا پڑا۔ اور پورے عرب نے دین اسلام قبول کرلیا۔

بقول شاعر.....

نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ
اَلِيْمٍ ۝١٠ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝١١ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ
وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ
مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ۝١٢ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ
قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٣ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى
عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۝١٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا آیت (۱۰) سے فَاَصْبَحُوْا ظَاهِرِيْنَ آیت (۱۴) تک

يَآ اَيُّهَا اے	الَّذِيْنَ وہ لوگو کہ	اٰمَنُوْا ایمان لائے ہو	هَلْ کیا
اَدُلُّكُمْ خبردار کروں میں تم کو	عَلٰى اوپر	تِجَارَةٍ تجارت کے	تُنْجِيْكُمْ کہ نجات دے تم کو
مِّنْ سے	عَذَابٍ عذاب	اَلِيْمٍ (۱۰) درد دینے والے سے	تُؤْمِنُوْنَ ایمان لاؤ تم
بِاللّٰهِ اللہ کے	وَ اور	رَسُوْلِهٖ رسول اسکے کے ساتھ	وَ اور
تُجَاهِدُوْنَ جہاد کرو	فِيْ میں	سَبِيْلِ راہ	اللّٰهِ اللہ کے
بِاَمْوَالِكُمْ ساتھ مالوں اپنے کے	وَ اور	اَنْفُسِكُمْ جانوں اپنی کے	ذٰلِكُمْ یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَيْرٌ	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
بہت بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر	ہو تم
تَعْلَمُوْنَ (۱۱)	يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ
جانتے	بخشے گا	واسطے تمہارے	گناہ تمہارے
وَ	يُدْخِلْكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
اور	داخل کریگا تم کو	جنتوں میں	کہ چلتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	وَ	مَسٰكِنَ	طَيِّبَةً
نیچے انکے نہریں	اور	رہنے کی	پاکیزہ ہیں
فِيْ	جَنّٰتِ	عَدْنٍ	ذٰلِكَ
بیچ	بہشتوں	جاودانی کے	یہ ہے
الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ (۱۲)	وَ	اُخْرٰى
مراد پانا	بڑا	اور	ایک بات اور
تُحِبُّوْنَهَا	نَصْرٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ
جو کہ چاہتے ہو	اس کو مدد	اللہ کی طرف سے	اور
فَتْحٌ	قَرِيْبٌ	وَ	بَشِّرِ
فتح	قریبی	اور	خوشخبری دے
الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۳)	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا
ایمان والوں کو	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	ہو جاؤ تم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْصَارَ	اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ
مدد دینے والے	اللہ کے	جیسا کہ	کہا
عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	لِلْحَوَارِيّٖنَ
عیسی	بیٹے	مریم کے نے	واسطے حواریوں کے
مَنْ	اَنْصَارِيْۤ	اِلَى اللّٰهِ	قَالَ
کون ہے	مدد دینے والا میرا	اللہ کی طرف سے	کہا
اَلْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ	اللّٰهِ
حواریوں نے	ہم ہیں	مدد دینے والے	اللہ کے
فَاٰمَنَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ بَنِيْۤ اِسْرَآئِيْلَ	وَ
پس ایمان لایا	ایک گروہ	بنی اسرائیل سے	اور
كَفَرَتْ	طَّآئِفَةٌ	فَاَيَّدْنَا	الَّذِيْنَ
کفر کیا	ایک گروہ نے	پس مدد دی ہم نے	ان لوگوں کو کہ
اٰمَنُوْا	عَلٰى	عَدُوِّهِمْ	فَاَصْبَحُوْا
ایمان لائے تھے	اوپر	دشمنوں انکے کے	پس ہو گئے
ظٰهِرِيْنَ (۱۴)			
وہ غالب			

اے لوگو جو ایمان لائے ہو میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلصی دے (۱۰) (وہ یہ کہ) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (۱۱) وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو جنت کے باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی میں تیار ہیں داخل کرے گا یہ بڑی کامیابی ہے (۱۲) اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو یعنی تم کو اللہ کی طرف سے مدد نصیب ہوگی اور فتح عنقریب ہوگی اور مومنوں کو اس کی خوشخبری سنادو (۱۳) اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے کہ عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا کہ بھلا کون ہیں جو اللہ کی طرف بلانے میں میرے مددگار ہوں حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا آخر الامر ہم نے ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے۔ (۱۴)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

(۱۰) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ

يَا۔ کلمہ ندا۔ اَیُّ منادی هَا کلمہ تنبیہ اَلَّذِیْنَ اسم موصول عطف بیان آمَنُوْا اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ هَلْ حرف استفہام۔ اَدُلُّكُمْ . دَلَالَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم۔ كُمْ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مفعول بہ عَلٰى تِجَارَةٍ جار مجرور متعلق بِاَدُلُّكُمْ . تُنْجِيكُمْ . اِنْجَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مفعول بہ۔ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ . مِنْ ۔ حرف جر۔ عَذَابٍ ۔ مجرور۔ اَلِیْمٍ . عَذَابٍ کی صفت۔ جار مجرور متعلق بِتُنْجِیْکُمْ۔ (اے لوگو جو ایمان لائے ہو میں ایسی تجارت کی طرف تمہاری رہنمائی کرتا ہوں جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے)

(۱۱) تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ.

تُؤْمِنُوْنَ ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بِتُؤْمِنُوْنَ وَعاطفہ۔ رَسُوْلِهٖ کا عطف بِاللّٰهِ پر ہے جملہ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ مبتدا محذوف کی خبر یا سوال مقدر کا جواب "مَاهِیَ التِّجَارَةُ" (تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ) وَ ۔ عاطفہ۔ تُجَاهِدُوْنَ (جَاهَدَ یُجَاهِدُ مُجَاهَدَةً) سے مضارع جمع مذکر حاضر فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔ فِیْ حرف جر سَبِیْلِ ۔ مجرور مضاف اللّٰہ مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق بِتُجَاهِدُوْنَ . بِاَمْوَالِكُمْ بَا حرف جر۔ اَمْوَالِ۔ مَالٌ کی جمع مجرور مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق بِتُجَاهِدُوْنَ۔ وَ عاطفہ اَنْفُسِكُمْ نَفْسٌ کی جمع مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ اَنْفُسِكُمْ کا عطف بِاَمْوَالِكُمْ پر ہے (اور اللہ کے رستے میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو) ذٰلِكُمْ۔ اسم اشارہ جمع مذکر مبتدا۔ خَیْرٌ خبر۔ لَّكُمْ جار مجرور متعلق بخبر۔ اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر جملہ کُنْتُمْ کی خبر (یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو)

(۱۲) يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ.

يَغْفِرْ مَغْفِرَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب لَكُمْ جار مجرور متعلق بِيَغْفِرْ ذُنُوْبَكُمْ . ذَنْبٌ کی جمع مفعول مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ (وہ تمہارے گناہوں کی تمہارے لئے بخشش کرے گا) وَ عاطفہ۔ يُدْخِلْكُمْ . اِدْخَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ جَنّٰتٍ۔ جَنَّتٌ کی جمع۔ مفعول بہ۔ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ۔ جملہ فعلیہ جَنّٰتٍ کی صفت۔ تَجْرِيْ جَرْيَانٌ سے مضارع واحد مونث غائب مِنْ۔ حرف جر۔ تَحْتِ۔ مجرور مضاف هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِتَجْرِيْ الْاَنْهٰرُ . نَهْرٌ کی جمع۔ فاعل (اور تمہیں باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں) وَ۔ عاطفہ۔ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ . مَسٰكِنَ مَسْكَنٌ کی جمع اس کا عطف جَنّٰتٍ پر ہے طَيِّبَةً۔ مَسٰكِنَ کی صفت ہے۔ فِيْ۔ حرف جر۔ جَنّٰتِ۔ جَنَّتٌ کی جمع مجرور مضاف عَدْنٍ۔ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق۔ بِيُدْخِلْ۔ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید۔ مبتدا الْفَوْزُ مبتدا محذوف هُوَ کی خبر۔ الْعَظِيْمُ . الْفَوْزُ کی صفت۔ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ذٰلِكَ کی خبر۔ (اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاکیزہ مکانوں میں جو ہمیشگی کے باغوں میں ہیں یہ بڑی کامیابی ہے)۔

(۱۳) وَاُخْرٰی تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ.

وَ۔ استئنافیہ۔ اُخْرٰی آخر کی مونث۔ مبتدا موخر لَكُمْ خبر مقدم محذوف تُحِبُّوْنَهَا۔ اِحْبَابٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ۔ جملہ فعلیہ صفت ثانیہ۔ (اور ایک اور چیز جسے تم پسند کرتے ہو) نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ نَصْرٌ مبتدا محذوف "هِیَ" کی خبر مِنَ اللّٰهِ۔ جار مجرور متعلق يَنْصُرُ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ۔ اس کا عطف نَصْرٌ من اللہ پر ہے و عاطفہ۔ فتح کا عطف نصر پر ہے قریب اس کی صفت (اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح) وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ عاطفہ بَشِّرِ۔ تَبْشِيْرٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر الْمُؤْمِنِيْنَ۔ الْمُؤْمِنٌ کی جمع مفعول بہ (اور مومنوں کو خوشخبری دے دو)

(۱۴) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ.

يٰا کلمہ ندا۔ اَیُّ منادی۔ هَا کلمہ تنبیہ۔ الَّذِيْنَ اسم موصول بدل آمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ کُوْنُوْا فعل ناقص امر جمع مذکر حاضر اَنْصَارَ اللّٰهِ کُوْنُوْا کی خبر (اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کے دین کے مددگار بن جاؤ) کَمَا قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ لِلْحَوَارِیّٖنَ . کَمَا کاف حرف جر تشبیہ کے لئے مَا مصدریہ۔ قَالَ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب عِیْسٰی۔ فاعل۔ ابْنُ مَرْیَمَ ۔ عیسیٰ کی صفت (ابْنُ مضاف۔ مَرْیَمَ مضاف الیہ) لام حرف جر حَوَارِیّٖنَ . "حَوَارِی" کی جمع۔ اس کا مادہ حَوْرٌ ہے جس کے معنی خالص سپیدی کے ہیں مجرور جار مجرور متعلق بِقَالَ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اصحاب کا خطاب ہے صحیح بخاری میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے چونکہ ان کے کپڑے سپید تھے اس واسطے وہ حواری کہلائے۔ حواری قبطی زبان میں دھوبی کو کہتے ہیں شاہ عبدالقادر موضح القرآن میں لکھتے ہیں "حضرت عیسیٰ کے بارہ یارؓ کا خطاب تھا حواری اصل میں کہتے ہیں دھوبی کو ان میں پہلے جو دو شخص ان کے تابع ہوئے دھوبی تھے حضرت عیسیٰ نے ان کو کہا کہ کپڑے کیا دھوتے ہو میں تم کو دل دھونے سکھادوں وہ ان کے ساتھ ہوئے اس طرح سب کا یہ خطاب پڑ گیا"۔

مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰهِ . مَنْ اسم استفہام۔ خبر مقدم۔ اَنْصَارِیْ مبتدا موخر (انصار مضاف یای متکلم مضاف الیہ) اِلَی اللّٰهِ جار مجرور متعلق حال محذوف۔ (جس طرح عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا اللہ کے رستے میں کون میرے مددگار ہیں) قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ . قَالَ قَوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ الْحَوَارِیُّوْنَ . الْحَوَارِی واحد فاعل۔ نَحْنُ۔ ضمیر جمع متکلم۔ مبتدا اَنْصَارُ اللّٰهِ . اَنْصَارُ خبر مضاف اللّٰه مضاف الیہ۔ (حواریوں نے کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم اللہ کے (دین) کے مددگار ہیں) فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ . فَا استئنافیہ . اٰمَنَتْ سے ماضی واحد مونث غائب طَّآئِفَةٌ۔ فاعل ۔مِنْ حرف جر۔ بَنِیْٓ مجرور مضاف اِسْرَآئِیْلَ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بصفت محذوفہ وَ کَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ وَ عاطفہ ۔ کُفْرٌ سے ماضی واحد مونث غائب طَّآئِفَةٌ فاعل (پس بنی اسرائیل میں ایک گروہ ایمان لایا اور ایک گروہ نے انکار کیا) فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰی عَدُوِّهِمْ . فَاسببہ ۔ اَیَّدْنَا . تَاْئِیْدٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم الَّذِیْنَ اسم موصول مفعول بہ ۔ اٰمَنُوْا اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ جملہ صلہ ۔ عَلٰی حرف جر ۔ عَدُوِّ مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِاَیَّدْنَا . فَاَصْبَحُوْا فَا عاطفہ ۔ اِصْبَاحٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب ۔ ظَاهِرِیْنَ ۔ ظَاهِرٌ واحد ظُهُوْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (غلبہ پانے والے) پس ہم نے انہیں جو ایمان لائے ان کے دشمنوں پر مدد دی پس وہ غلبہ پانے والے ہو گئے)

اہل ایمان کے لئے سود مند تجارت

اے وہ لوگو کہ (دعوائے ایمان رکھتے ہو اور کاروبار دنیا میں مشغول ہو) میں تم کو ایک ایسی تجارت بتلاؤں جو تمہیں آنے والے سخت و شدید مصائب و عذاب سے بچا لے (۱۰) اللہ اور اس کے رسول پر کامل ایمان پیدا کرو اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و دولت اور اپنی جانوں سے جہاد کرو یہی طریق تمہارے لئے بہتر ہے بشرطیکہ کہ تم وقت کی اہمیت کو سمجھو (۱۱) اگر تم نے ایسا کیا تو اللہ تمہارے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قصوروں سے درگزر کرے گا اور تم کو کامیابی و بامرادی کے ایسے باغ ہائے نشاط میں پہنچادے گا جہاں (اشک حسرت و نامرادی کی جگہ عیش مراد کی) نہریں بہہ رہی ہوں گی نیز ایسے مکانات طیبہ جو دائمی مسرتوں کے باغوں میں ہیں تمہیں بسائے رکھے گا غور کرو تو یہی سب سے بڑی کامیابی ہے (۱۲) اس کے علاوہ ایک دوسری نعمت پسندیدہ بھی تمہیں ملے گی یعنی اللہ کی طرف سے غیبی نصرت کا نزول ہوگا اور تم عنقریب فتح مند ہو جاؤ گے (اے پیغمبر) یہ بشارت مسلمانوں کو پہنچادو (۱۳) ان آیات میں اہل ایمان کی ایک ایسی تجارت کی طرف رہنمائی کی گئی ہے جو انہیں عذاب شدید سے بچا سکتی ہے وہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان کامل اور مالی اور جانی جہاد کرنا ہے۔ ایمان اور جہاد کو ایک تجارت سے تشبیہ دی گئی ہے اور بتایا ہے کہ یہ ایک ایسی تجارت اور کاروبار ہے کہ اس سے بڑھ کر اور کوئی کاروبار نہیں ہے امام رازی نے جہاد کی تین قسمیں بتائی ہیں (۱) جہاد بالنفس۔ (۲) جہاد بالھواء (۳) جہاد بالاعداء اللہ۔

مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ

اے ایمان والو تم اللہ کے مددگار ہو جس طرح عیسیٰ ابن مریم نے اپنے حواریوں سے کہا تھا کون ہے اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینے میں میرا مددگار؟ حواریوں نے جواب دیا تھا ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لایا اور ایک گروہ نے کفر کیا پھر جو لوگ ایمان لائے تھے ان کی ہم نے دشمنوں کے مقابلہ میں مدد کی تو وہ غالب ہو کر رہے۔ بنی اسرائیل دو گروہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں منقسم ہو گئے ایک گروہ حضرت عیسیٰ ؑ پر ایمان لایا لیکن دوسرے گروہ یہود نے انکار کیا اور حضرت عیسیٰ کے قتل کے در پے ہوئے لیکن اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ کو ان کے ہاتھوں سے بچا لیا۔ پھر حضرت عیسیٰ ؑ کے بعد ان کے ماننے والے تین گروہوں میں منقسم ہو گئے۔ ایک گروہ نے کہا وہ ابن اللہ ہے۔ دوسرا گروہ تثلیث یعنی باپ، بیٹا اور روح القدس کا قائل ہوا تیسرا گروہ وحدانیت پر قائم رہا اللہ تعالیٰ نے انہیں نصرت عطا کی۔

تم بعونہ تعالیٰ تفسیر سورۃ الصف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیاتها ۱۱ (۶۲) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۰) رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْجُزْءُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

الْجُمُعَةُ

(٦٢) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّآيَاتُهَا اِحْدٰى عَشْرَةَ

سورۃ جمعہ مدنی سورہ ہے اور اس کی گیارہ آیات ہیں۔ سورت کا اصل مضمون تا قیامت رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کا بقاء و دوام ہے۔ یوم الجمعہ کے اجتماع کے ذریعے سے اسلامی تعلیمات کا زندہ و برقرار رکھنا مطلوب ہے۔ سورت کے شروع میں رسول اللہ ﷺ کی بعثت کی تشریح کی ہے اور اسے اللہ کا فضل قرار دیا ہے اس کے بعد یہود کے انحراف عن الحق کو ایسے گدھے سے تشبیہ دی ہے جس پر بڑی بڑی ضخیم کتابیں لدی ہوں اور وہ ان سے سوائے ایک بوجھ کے بالکل بے خبر ہو۔ اس کے بعد نماز جمعہ کے احکام بیان کئے گئے ہیں کہ اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ. آخر میں بتایا مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۰) (۶۲) اٰیاتہا ۱۱ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ
الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي
الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَثَلُ
الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ
يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ
لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ
تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ آیت (۱)
سے بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ آیت (۸) تك

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِي
پاکی بیان کرتا ہے	واسطے اللہ کے	جو کچھ ہے آسمانوں	اور جو کچھ ہے
الْاَرْضِ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ	الْعَزِيْزِ
زمین کے	بادشاہ	بہت پاک ہے	غالب
الْحَكِيْمِ (۱)	هُوَ	الَّذِيْ	بَعَثَ
باحکمت	وہ ہے	جس نے	بھیجا
فِي	الْاُمِّيّٖنَ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ
بیچ	ان پڑھوں کے	رسول	انہیں میں سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ
پڑھتا ہے	اوپر انکے	نشانیاں اس کی	اور
يُزَكِّيْهِمْ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ
پاک کرتا ہے انکو	اور	سکھاتا ہے ان کو	کتاب
وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	اِنْ
اور	حکمت	اور	اگرچہ

كَانُوْا	مِنْ	قَبْلُ	لَفِيْ
تھے وہ	پہلے	اس سے	البتہ بیچ
ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ (۲)	وَّ	اٰخَرِيْنَ
گمراہی	ظاہر کے	اور	آخری لوگوں کو
مِنْهُمْ	لَمَّا	يَلْحَقُوْا بِهِمْ	وَ
انہیں سے کہ	ابھی نہیں	ساتھ ان کے	اور
هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ (۳)	ذٰلِكَ
وہ	ہے غالب	حکمت والا	یہ
فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ
فضل اللہ کا	دیتا ہے اس کو	جس کو	چاہتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	اللّٰهُ	ذُو	الْفَضْلِ
اور	اللہ	صاحب	فضل
الْعَظِيْمِ (۴)	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	حُمِّلُوا
بڑے کا ہے	مثال	ان لوگوں کی	کہ اٹھوائے گئے
التَّوْرٰةَ	ثُمَّ	لَمْ	يَحْمِلُوْهَا
تورات	پھر	نہ	اٹھایا انہوں نے
			اس کو

كَمَثَلِ	الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	اَسْفَارًا
مانند	گدھے کے کہ	اٹھاتا ہے	کتابوں کو
بِئْسَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ
بری ہے	مثال اس	قوم کی کہ	جنہوں نے
كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ
جھٹلایا	نشانیوں	اللہ کی کو	اور
اللّٰهُ	لَا يَهْدِى	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ (۵)
اللہ	نہیں ہدایت کرتا	قوم	ظالموں کو
قُلْ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	هَادُوْٓا	اِنْ
کہہ	اے لوگو جو	یہودی ہوئے ہو	اگر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زَعَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ	مِنْ
دعویٰ ہو تم کو	یہ کہ	تم دوست ہو اللہ کے	سوائے
دُوْنِ النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ
اور لوگوں کے	پس آرزو کرو تم	موت کی	اگر
كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ(٦)	وَ	لَا
ہو تم	سچے	اور	نہ
يَتَمَنَّوْنَهٗٓ	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ
آرزو کریں گے	اس کی کبھی	سبب اس چیز کے کہ	آگے بھیجا ہے
اَيْدِيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ	بِالظّٰلِمِيْنَ(٧)
ہاتھوں انکے نے	اور	اللہ جانتا ہے	ظالموں کو
قُلْ	اِنَّ	الْمَوْتَ	الَّذِيْ
کہہ	تحقیق	موت	وہ جو
تَفِرُّوْنَ	مِنْهُ	فَاِنَّهٗ	مُلٰقِيْكُمْ
بھاگتے ہو	تم اس سے	پس تحقیق	وہ ملنے والی ہے تم کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ پھر	تُرَدُّوْنَ پھیرے جاؤ گے تم	اِلٰى طرف	عٰلِمِ جاننے والے
الْغَيْبِ غیب	وَ اور	الشَّهَادَةِ حاضر کے	فَيُنَبِّئُكُمْ پس خبر کر دیگا
بِمَا ساتھ اس چیز کے	كُنْتُمْ کہ تھے	تَعْمَلُوْنَ (۸) تم کرتے	

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست حکمت والا ہے (۱) وہی تو ہے جس نے اَن پڑھوں میں انہی میں سے (محمدؐ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور اللہ کی کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے (۲) اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی ان کو بھیجا ہے جو ابھی ان (مسلمانوں) سے نہیں ملے اور وہ غالب حکمت والا ہے (۳) یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (۴) جن لوگوں (کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں نے اس (کے بار تعمیل) کو نہ اٹھایا تو ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں ان کی مثال بری ہے اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (۵) کہہ دو کہ اے یہود (اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے دوست ہو اور لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو (ذرا) موت کی آرزو تو کرو (۶) اور یہ ان (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے (۷) کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آکر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا (۸)۔

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ۔ تَسْبِيْحٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب لِلّٰهِ لام حرف جر اللہ مجرور جار مجرور متعلق يُسَبِّحُ . مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ . مَا اسم موصول فاعل ۔ فِي السَّمٰوٰت جار مجرور متعلق محذوف ۔ وَ عاطفہ مَا فِي الْاَرْضِ کا عطف مَا فِي السَّمٰوٰتِ پر ہے۔ (اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے) الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ۔ دونوں اللہ کی صفات ہیں۔ الْقُدُّوْسُ ۔ بروزن فعول صیغہ مبالغہ (بہت پاک) الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ بھی صفات ہیں۔ (جو بادشاہ نہایت پاک غالب حکمت والا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی
الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ
وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ
لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴿۲﴾

هُوَ الَّذِیْ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ الَّذِیْ اسم موصول خبر۔ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا۔ بَعَثَ۔ بَعْثٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فِیْ حرف جر الْاُمِّیّٖنَ الْاُمِّیُّ واحد مجرور جار مجرور متعلق بِبَعَثَ رَسُوْلًا مفعول بہ۔ مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بِبَعَثَ (وہی ہے جس نے امیوں کے اندر انہی میں سے ایک رسول بھیجا) یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ۔ یَتْلُوْا تِلَاوَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ عَلَیْهِمْ جار مجرور متعلق بِیَتْلُوْا۔ اٰیٰتِ۔ آیَةٌ واحد مفعول بہ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے) وَیُزَكِّیْهِمْ وَ عاطفہ۔ تَزْكِیَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور انہیں پاک کرتا ہے) وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ۔ وَ عاطفہ تَعْلِیْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اول۔ الْكِتَابَ مفعول بہ ثانی۔ وَ عاطفہ۔ الْحِكْمَةَ کا عطف الْكِتَابَ پر ہے۔ (اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے) وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ وَ حرف عطف حالیہ۔ اِنْ مخففہ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ حرف جر قَبْلُ ظرف مجرور متعلق حال محذوف۔ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ۔ لام تاکید فِیْ حرف جر ضَلٰلٍ مجرور۔ كَانُوْا کی خبر۔ مُّبِیْنٍ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضَلٰلٍ کی صفت۔ (گو وہ پہلے کھلی گمراہی میں تھے)

(۳) وَ آخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

وَ حرف عطف۔ آخَرِيْنَ کا عطف فِي الْأُمِّيِّيْنَ پر ہے۔ اَیْ اِبْعَثَهٗ فِي الْاٰخَرِيْنَ. آخَرِيْنَ آخَرٌ کی جمع۔ مِنْهُمْ۔ جار مجرور متعلق حال۔ اَیْ حَالَ كَوْنِ الْاٰخَرِيْنَ۔ لَمَّا۔ حرف نفی و جزم و قلب۔ يَلْحَقُوْا. لُحُوْقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم۔ بِهِمْ جار مجرور متعلق بِيَلْحَقُوْا (اور ان میں سے اوروں کو بھی جو ابھی ان کو نہیں ملے) وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَ استنافیہ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا۔ الْعَزِيْزُ خبر اول الْحَكِيْمُ خبر ثانی (اور وہ غالب حکمت والا ہے)۔

(٤) ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ.

ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر بعید۔ مبتدا۔ فَضْلُ اللّٰهِ۔ خبر۔ يُؤْتِيْهِ۔ اِيْتَآءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٖ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ مَنْ اسم موصول مفعول بہ ثانی يَّشَآءُ مَشِيْئَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے) وَاللّٰهُ. وَ عاطفہ۔ اللّٰهُ مبتدا ذُو الْفَضْلِ۔ خبر۔ (ذُو۔ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے ذو پیش کی حالت میں واو زبر کی حالت میں الف زیر کی حالت میں یاء آتی ہے ذو مضاف الْفَضْلِ مضاف الیہ) الْعَظِيْمِ۔ الْفَضْلِ کی صفت (اور اللہ بڑے فضل والا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(۵) مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ.

مَثَلُ الَّذِيْنَ ۔ مَثَلُ مبتدا مضاف الَّذِيْنَ اسم موصول مضاف الیہ ۔ حُمِّلُوا تَحْمِيْلٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب ۔ التَّوْرَاةَ مفعول بہ ۔ ثُمَّ ۔ حرف عطف تراخی کے لئے لَمْ يَحْمِلُوْهَا لَمْ حرف نفی وجزم و قلب ۔ يَحْمِلُوْا حَمْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم هَا ۔ ضمیر واحد مونث غائب ۔ مفعول بہ (ان لوگوں کی مثال جن پر توریت کا بوجھ ڈالا گیا پھر انہوں نے اسے نہ اٹھایا) كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۔ كَ حرف تشبیہ حرف جر ۔ مَثَلِ ۔ مجرور مضاف الْحِمَارِ مضاف الیہ ۔ جار مجرور خبر مثل ۔ يَحْمِلُ . حَمْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ اَسْفَارًا سِفْرٌ کی جمع (ایسی کتاب جو حقائق کو واضح کرے) مفعول بہ (گدھے کی مثال کی طرح ہے جو کتابیں اٹھاتا ہے) بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ بِئْسَ ۔ فعل ذم ہے اس کی گردان نہیں آتی اصل میں بِئِسَ بروزن سمع تھا پھر عین کلمہ کو ساکن کر کے بِئْسَ بنالیا گیا۔ مَثَلُ الْقَوْمِ ۔ فاعل ۔ الَّذِيْنَ اسم موصول صفت كَذَّبُوْا تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب جملہ ۔ صلہ با حرف جر آيٰتِ آيَةٌ کی جمع مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق بِكَذَّبُوْا (کیا ہی بری مثال ان لوگوں کی ہے جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں) وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ . وَ استنافیہ اللّٰهُ مبتدا لَا نافیہ يَهْدِىْ هَدَايَةٌ مصدر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے مضارع واحد مذکر غائب۔ خبر۔ اَلْقَوْمَ مفعول بہ الظّٰلِمِیْنَ۔ الظّٰلِمُ واحد۔ صفت (اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا)

(٦) قُلْ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِیَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ.

قُلْ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ یَا کلمہ ندا۔ اَیُّ منادی۔ هَا کلمہ تنبیہ اَلَّذِیْنَ اسم موصول عطف بیان۔ هَادُوْا . هُوْدٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُوْدٌ کے معنی پشیمان ہونا حق کی طرف لوٹنا۔ یہودی ہونا۔ بچھڑے کی پرستش سے توبہ کرنے کی وجہ سے یہود کہلائے (آپ کہیئے کہ اے لوگو کہ یہودی ہوئے ہو) اِنْ زَعَمْتُمْ . اِنْ شرطیہ۔ زَعَمْتُمْ زَعْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط اَنَّكُمْ اَنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اَنَّ کا اسم اَوْلِیَآءُ لِلّٰهِ۔ اَوْلِیَآءُ وَلِیٌّ کی جمع اَنَّ کی خبر۔ لِلّٰهِ جار مجرور متعلق محذوف۔ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مجرور مضاف النَّاسِ۔ مضاف الیہ جار مجرور متعلق محذوف نعت ثانی (اگر تم سمجھتے ہو کہ اور لوگوں کو چھوڑ کر تم ہی اللہ کے دوست ہو) فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ۔ فَا حرف ربط تَمَنَّیْ سے امر جمع مذکر حاضر اَلْمَوْتَ مفعول بہ (تو موت کی آرزو کرو) اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ اِنْ ۔ شرطیہ كُنْتُمْ فعل ناقص جمع مذکر حاضر صٰدِقِیْنَ صَادِقٌ کی جمع۔ كُنْتُمْ کی خبر (اگر تم سچے ہو)

(٧) وَلَا یَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ حرفِ عطف۔ لَا يَتَمَنَّوْنَ . لَا نافیہ۔ تَمَنِّیْ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ہٗ ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ اَبَدًا ظرف متعلق بِیَتَمَنَّوْنَهٗ . بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ . بَا حرفِ جر مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِقَدَّمَتْ . قَدَّمَتْ تَقْدِیْمٌ مصدر سے ماضی واحد مونث غائب اَیْدِیْهِمْ ۔ فاعل اَیْدِیْ . یَدٌ کی جمع مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ (اور کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے اس کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے) وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِالظّٰلِمِیْنَ وَ استنافیہ . اللّٰهُ مبتدا عَلِیْمٌ ۔ خبر۔ بَا حرفِ جر الظّٰلِمِیْنَ مجرور جار مجرور متعلق بِعَلِیْمٌ ۔ (اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے)

(۸) قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰی عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ.

قُلْ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر ضمیر مستتر اَنْتَ فاعل ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل الْمَوْتَ اِنَّ کا اسم الَّذِیْ اسم موصول موت کی نعت تَفِرُّوْنَ . فِرَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مِنْهُ جار مجرور متعلق بِتَفِرُّوْنَ . فَاِنَّهٗ فَا رابطہ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم مُلٰقِیْكُمْ مُلَاقِیْ . مُلَاقَاةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مُلٰقِیْكُمْ اِنَّ کی خبر (کہیئے بے شک وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تمہیں مل کر رہے گی) ثُمَّ تُرَدُّوْنَ ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے تُرَدُّوْنَ رَدٌّ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر اِلٰی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِلٰى حرف جر عَالِمِ مجرور مضاف الْغَيْبِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِتُرَدُّوْنَ ۔ وَعاطفہ الشَّهَادَةِ کا عطف الْغَيْبِ پر ہے۔ پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے) فَيُنَبِّئُكُمْ فَا عاطفہ تَنْبِئَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ بِمَا بَا سببیہ مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِيُنَبِّئُكُمْ. كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر تَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (پس وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم عمل کرتے تھے)

الرَّسُوْل کی بعثت کا مقصد

جو مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں جو بادشاہ ہے پاک ذات ہے اور بڑا زبردست اور بڑی حکمت والا ہے (۱) وہی ہے جس نے امیوں میں ایک رسول انہی میں سے مبعوث کیا جو ان پر اللہ کی آیات کی تلاوت کرتا ہے ان کے اخلاق کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی باتیں سکھاتا ہے حالانکہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ اُمِّيّٖنَ سے مراد عرب ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "نَحْنُ اُمَّةٌ اُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ" (بخاری و مسلم) یہاں اس کا مطلب یہ ہے کہ پہلے پیغمبر بنی اسرائیل سے مبعوث ہوتے رہے اور اب اللہ تعالیٰ نے بنو اسماعیل (عربوں) میں اپنا آخری پیغمبر مبعوث فرمایا۔ آیت میں نبی کریم ﷺ کے بارے میں تین اہم باتوں کا ذکر ہے (۱) وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب مقدس انہیں پڑھ کر سناتا ہے۔ (۲) کتاب الٰہی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے (۳) ان کا تزکیہ کرتا ہے یعنی ان کے اخلاق کو پاک و صاف بناتا ہے۔ حکمت سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مراد وہ چیز ہے جسے اصطلاح میں حدیث سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس کی تعلیم کو آپ کے فرائض منصبی سے ایک اہم فریضہ قرار دیا ہے۔ آیت کے آخر میں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کی بعثت سے قبل وہ ایک واضح گمراہی اور ضلالت میں مبتلا تھے اللہ تعالیٰ نے اپنا رسول بھیج کر انہیں اس گمراہی سے نکالا۔ (۱۔۲)

اور اس رسول کی بعثت دوسرے لوگوں کے لئے بھی ہے جو ابھی ان میں شامل نہیں ہوئے اور وہ اللہ بڑا زبردست بڑی حکمت والا ہے (۳) یہ (نبوت) اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل کا مالک ہے۔ رسول اللہ کی بعثت ان لوگوں کے لئے بھی ہے جو آپ کے زمانہ میں موجود نہ تھے اسی طرح قیامت تک ایمان لانے والوں پر ان کی بعثت مشتمل ہوگی جیسے کہ فرمایا "بُعِثْتُ كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَّ نَذِيرًا" نبوت اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنا یہ عظیم فضل محمد ﷺ کو عطا کیا اور آپ کو قیامت تک کے لئے رسول بنا کر بھیجا گیا۔ (۳۔۴)

علماء بے عمل کی مثال ۔ كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا

جن لوگوں پر تورات (کے علم و فضل) کا بار ڈالا گیا تھا پھر انہوں نے اس کا بار نہ اٹھایا ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جو بڑی بڑی کتابیں اٹھائے ہوئے ہو جن لوگوں نے اللہ کی آیات کی تکذیب کی ان کی مثال (اس سے بھی) بری ہے اور ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا اس آیت میں بتایا کہ یہود پر تورات کے علم و عمل کا بوجھ ڈالا گیا تھا لیکن انہوں نے اس کی تعلیمات اور ہدایات کی پرواہ نہ کی اور نہ اس پر عمل پیرا ہوئے بلاشبہ تورات علم و حکمت کا خزینہ تھی مگر جب یہ اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے متمتع نہیں ہوئے تو ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں اور اسے کچھ معلوم نہیں کہ اس کی پیٹھ پر کیا ہے۔ اللہ کی آیات کو جھٹلانے والوں کی مثال اس سے بھی بدتر ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے ظالم کو کبھی ہدایت نہیں دیتا۔ اس سے مراد تورات کی وہ بشارات ہیں جو رسول اللہ ﷺ کے متعلق تھیں۔ ان کو جھٹلانا گویا اللہ تعالیٰ کی کتاب کو جھٹلانا ہے۔

یہود کے دعویٰ پر ان سے کہا گیا

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

اے پیغمبر یہودیوں سے کہہ دو کہ اگر تمہیں اس بات کا دعویٰ ہے کہ تمام بندوں میں سے صرف تم اللہ کے ولی اور دوست ہو تو اس کی آزمائش یہ ہے کہ اللہ کی راہ میں موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو تو ضرور ایسا کرو گے (۶) اور یہ اللہ اور اس کے رسول کی صداقت کا جھوٹا دم بھرنے والے کبھی موت کی تمنا کرنے والے نہیں کیونکہ انہوں نے ایسے کام کئے ہیں جو انہیں موت کے تصور سے ڈراتے ہیں اور وہ زندگی کی مہلت کو غنیمت سمجھے ہوئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے (۷) ان سے کہہ دو اے نفس پرستو جس موت سے تم اس قدر بھاگتے ہو وہ تمہیں چھوڑنہ دے گی ایک دن ضرور آئے گی پھر تم اس اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر سب کچھ جانتا ہے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تم کو اس سے آگاہ کر دے گا۔ یہود اس زعم میں مبتلا تھے کہ ہم انبیاء کی اولاد ہیں اور اللہ کے پیارے ہیں ہم تنہا جنت کے حق دار ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر تم اپنے اس دعویٰ میں سچے ہو تو پھر تم موت کی تمنا کرو لیکن یہودی اور موت کی تمنا یہ دو متضاد باتیں ہیں۔ یہ موت سے ڈرتے ہیں اس کے برعکس مسلمان شہادت کی تمنا کرتا ہے اس لئے کہ ع شہادت ہے مقصود و مطلوب مومن۔ اللہ کے دوستوں کی پہچان یہ ہے کہ وہ مرنے سے نہیں ڈرتے بلکہ خوشی اس کی راہ میں جان دیتے ہیں بقول اقبال

نشانِ مرد مومن با تو گویم
چو مرگ آید تبسم برلب اوست

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ
الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ
الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ
اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِذَا
رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَۨا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ
قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ
التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ آیت (۹) سے وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ آیت (۱۱) تک

يَا اَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا
اے	لوگو کہ	ایمان لائے ہو	جب
نُوْدِيَ	لِلصَّلٰوةِ مِنْ	يَوْمِ	الْجُمُعَةِ
پکارا جائے	واسطے نماز کے	دن	جمعہ کے
فَاسْعَوْا	اِلٰى	ذِكْرِ	اللّٰهِ
پس شتابی کرو	طرف	یاد	خدا کے
وَ ذَرُوا	الْبَيْعَ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ
اور چھوڑ دو	سوداگری	یہ	بہتر ہے
لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (۹)
واسطے تمہارے	اگر	ہو تم	جانتے
فَاِذَا	قُضِيَتِ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا
پس	جب تمام کی جاوے	نماز	پس پھیل جاؤ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِی	الْاَرْضِ	وَ	ابْتَغُوْا
میں	زمین کے	اور	چاہو
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَ	اذْكُرُوا	اللّٰهَ
فضل خدا کے سے	اور	یاد کرو	اللہ کو
كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ (۱۰)	وَ
بہت	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور
اِذَا	رَاَوْا	تِجَارَةً	اَوْ لَهْوَ
جس وقت کہ	دیکھتے ہیں	تجارت	یا لہو

لَهْوَ	انْفَضُّوْٓا	اِلَيْهَا	وَ
تماشا	دوڑے جاتے ہیں	طرف اس کے	اور
تَرَكُوْكَ	قَآئِمًا	قُلْ	مَا
چھوڑ جاتے ہیں	تجھ کو کھڑا	کہہ	جو
عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	مِّنَ اللَّهْوِ	وَ
اللہ کے پاس ہے	بہت بہتر ہے	تماشے سے	اور
مِنَ	التِّجَارَةِ	وَ	اللّٰهُ
سے	تجارت	اور	اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَيْرُ بہت بہتر	الرَّازِقِيْنَ (۱۱) رزق دینے والا ہے		

مومنو! جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خرید و) فروخت ترک کر دو اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (۹) پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ (۱۰) اور جب یہ لوگ سودا ہوتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ (۱۱)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا . يَا كلمہ ندا۔ اَیُّ منادی۔ هَا كلمہ تنبیہ الَّذِيْنَ ۔ اسم موصول عطف بیان یا بدل اٰمَنُوْۤا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اے لوگو جو ایمان لائے ہو) اِذَا ظرف متضمن معنی شرط نُوْدِيَ نِدَآءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب لِلصَّلٰوةِ جار مجرور متعلق بِنُوْدِيَ۔ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ . مِنْ حرف جر يَوْمِ مجرور مضاف الْجُمُعَةِ ۔ مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق محذوف حال ۔ (جب جمعہ کے دن نماز کے لئے بلایا جائے) فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ . فَا جواب اِذَا ما رابطہ ۔ اسْعَوْا سَعْيٌ سے جس کے معنی تیز روی اور کوشش کے ہیں امر جمع مذکر حاضر ۔ اِلٰى ۔ حرف جر ذِكْرِ مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق باسْعَوْا (تو اللہ کے ذکر کے لئے جلدی کرو) وَ عاطفہ ذَرُوْا ذَرْءٌ يَذَرُ وٌ ذَرُوٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ الْبَيْعَ ۔ مفعول بہ ۔ (اور کاروبار کو چھوڑ دو) ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ ذٰلِكُمْ اسم اشارہ جمع مذکر مبتدا خَيْرٌ . خبر . لَّكُمْ جار مجرور متعلق بخیر (یہ تمہارے لئے بہتر ہے) اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ . اِنْ ۔ شرطیہ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر تَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر كُنْتُمْ کی خبر (اگر تم جانتے ہوتے)

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

فَا ۔ عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط ۔ قُضِيَتِ . قَضَآءٌ سے ماضی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجہول واحد مونث غائب۔ اَلصَّلٰوۃُ نائب فاعل (پس جب نماز مکمل ہو جائے) فَانْتَشِرُوْا اِنْتِشَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بِاانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بِانْتَشِرُوْا ۔ وَ عاطفہ اِبْتَغُوْا ۔ اِبْتِغَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ ۔ مِنْ ۔ حرف جر فَضْلِ مجرور مضاف اللّٰہ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِابْتَغُوْا (تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کے فضل کو تلاش کرو) وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا وَ عاطفہ۔ اذْکُرُوْا ۔ ذِکْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰہ مفعول بہ کَثِیْرًا ۔ ظرف زمان یا مصدر محذوف کی نعت۔ (اور اللہ کو بہت یاد کرو) لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ لَعَلَّ ۔ مشبہ بالفعل تَرَجِّیْ کے لئے کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر لَعَلَّ کا اسم۔ تُفْلِحُوْنَ اِفْلَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَعَلَّ کی خبر (تاکہ تم فلاح پالو)

(۱۱) وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَۃً اَوْ لَهْوَا نِ انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ.

وَ۔ عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ رَاَوْا رُؤْیَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب تِجَارَۃً ۔ مفعول بہ۔ اَوْ حرف عطف۔ لَهْوَا کا عطف تِجَارَۃً پر ہے۔ اِنْفَضُّوْا اِنْفِضَاضٌ سے جس کے معنی متفرق ہو جانے کے ہیں۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ اِلَيْهَا ۔ جار مجرور متعلق بِانْفَضُّوْا وَ عاطفہ تَرَكُوْكَ تَرْكٌ سے ماضی جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ قَآئِمًا قِيَامٌ مصدر سے اسم فاعل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر حال یا مفعول بہ ثانی (اور جب تجارت یا کھیل دیکھتے ہیں تو اس کی طرف بھاگ جاتے ہیں اور تجھے کھڑا چھوڑ جاتے ہیں) قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ قُلْ . قُلْ سے امر واحد مذکر حاضر۔ مَا اسم موصول مبتدا۔ عِنْدَ اللّٰهِ عِنْدَ ظرف متعلق بمحذوف خَيْرٌ . خبر . مِنَ اللَّهْوِ جار مجرور متعلق بِخَيْرٍ۔ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ۔ کا عطف مِنَ اللَّهْوِ پر ہے (کہیئے جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل اور تجارت سے بہتر ہے) وَاللّٰهُ۔ مبتدا۔ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۔ خَيْرُ . مضاف الرّٰزِقِيْنَ ۔ مضاف الیہ۔ (اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے)

نماز جمعہ کے احکام

اے ایمان والو جب جمعہ کے روز نماز کے لئے ندا کی جائے تو فوراً اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے بشرطیکہ تم جانو (۹) پھر جب نماز پوری ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرتے رہو تاکہ تم فلاح یاب ہو جاؤ۔ (۱۰) اور جب انہوں نے تجارت یا کھیل تماشہ ہوتے ہوئے دیکھا تو اس کی طرف لپک گئے اور آپ کو کھڑا چھوڑ دیا ان سے کہہ دیجئے کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے بدرجہا بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے (۱۱) ان آیات میں جمعہ کی اذان کے بعد خرید و فروخت کو حرام قرار دیا گیا ہے اذان سنتے ہی نہایت مستعدی سے مسجد میں آنا واجب ہے دوڑنے سے مراد نہایت اہتمام اور پوری دلجمعی کے ساتھ نماز کے لئے آنا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہود کے لئے، یوم سبت یعنی ہفتہ کا دن عبادت کے لئے مقرر کیا گیا اور نصاریٰ نے اتوار کا دن عبادت کے لئے مقرر کیا۔ نصاریٰ کا عقیدہ ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام قبر سے نکل کر آسمان پر چلے گئے تھے پھر ۳۲۱ھ میں رومی سلطنت نے اتوار کو ایک عام تعطیل کا دن مقرر کیا۔ اسلام میں جمعہ اجتماعی عبادت کا دن ہے۔ کہا جاتا ہے کہ مدینہ میں اول اول اسعد بن زرارہ نے جمعہ پڑھا اور بعض روایات میں ہے کہ حضرت مصعب بن عمیر نے سب سے پہلے مدینہ میں جمعہ قائم کیا۔ رسول اللہ ﷺ ہجرت کر کے دوشنبہ کے دن قبا میں اترے اور پھر جمعہ مدینہ میں جا کر پڑھا یہ پہلا جمعہ تھا جو آپ نے پڑھا۔ بخاری میں جابر بن عبداللہ کی روایت ہے کہ ایک قافلہ دوحیۃ الکلبی کی سرکردگی میں شام سے کھانے کی اشیاء لے کر مدینہ آیا اس وقت اہل مدینہ غلہ کی قلت میں مبتلا تھے قافلہ کی آمد کی خبر سن کر لوگ مسجد سے اٹھ کر چلے گئے۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس صرف بارہ آدمی رہ گئے جبکہ آپ خطبہ پڑھ رہے تھے لیکن یہ اس وقت کا واقعہ ہے کہ جب عیدین کی طرح صلوۃ کے بعد خطبہ پڑھا جاتا تھا۔

تم بعونہ تعالیٰ تفسیر سورۃ الجمعۃ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتہا ۱۱ | سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (۶۳) (۱۰۴) | رکوعاتہا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجُزْءُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلْمُنٰفِقُوْنَ

(۶۳) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ وَّ آيَاتُهَا اِحْدٰى عَشْرَةَ

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مدنی سورت ہے اور اس کی گیارہ آیتیں ہیں۔ اس میں منافقوں کا ذکر ہے۔ قول و عمل کے تضاد کا نام منافقت ہے۔ اہل ایمان کو منافقت کی بدترین عادت سے بچنے کے لئے متنبہ کیا گیا کہ اموال و اولاد میں اس قدر مشغول نہ ہوں کہ زندگی کی اصل غرض کو بھول جائیں اور مرتے وقت حسرت و یاس کا سامنا کرنا پڑے۔ اس سورت کا نزول ایک خاص واقعہ سے تعلق رکھتا ہے۔ غزوہ بنی المصطلق سے فارغ ہونے کے بعد کنویں سے پانی لینے پر خزرج قبیلے کے ایک حلیف آدمی سنان بن وبر الجہنی کا حضرت عمرؓ کے ملازم جہجاہ سے جھگڑا ہو گیا سنان نے انصار کو اور جہجاہ نے مہاجرین کو مدد کے لئے پکارا۔ عبداللہ بن سلول نے اوس و خزرج کو مہاجرین کے خلاف بھڑکایا قریب تھا کہ دونوں فریق لڑ پڑتے رسول اللہ ﷺ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے موقعہ پر پہنچ کر انہیں باز رکھا۔ عبداللہ بن سلول نے کہا تھا کہ تم نے ان لوگوں کو جگہ دی آج یہ تمہارے سر پر سوار ہو رہے ہیں۔ خدا کی قسم مدینہ پہنچ کر ہم میں سے عزت والا ذلیل کو نکال دے گا اس پر یہ سورت نازل ہوئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (٦٣) (١٠٤)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝١ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝٢ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٣ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ
اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ
خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ
الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝٤ وَ
اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝٥

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ
لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا
عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ
خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا
يَفْقَهُوْنَ ۝ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ
لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا آیت (۱) سے وَلٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ آیت (۸) تک

اِذَا	جَآءَكَ	الْمُنٰفِقُوْنَ	قَالُوْا
جس وقت	آتے ہیں تیرے پاس	منافق	کہتے ہیں (کہ)
نَشْهَدُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُ اللّٰهِ	وَ
گواہی دیتے ہیں ہم	کہ تحقیق تو	البتہ اللہ کا رسول ہے	اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُهٗ
اللہ	جانتا ہے	بے شک تو	البتہ رسول ہے اسکا
وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّ
اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	بے شک
الْمُنٰفِقِيْنَ	لَكٰذِبُوْنَ ۝	اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ
منافقین	البتہ جھوٹے ہیں	پکڑا ہے انہوں نے	قسموں اپنی کو
جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اِنَّهُمْ
ڈھال	پس بند کرتے ہیں	راہ اللہ کی سے	تحقیق
سَآءَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (۲)
یہ لوگ	برا ہے	جو کچھ	کرتے ہیں
ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ كَفَرُوْا
یہ سبب	اس کے ہے کہ	ایمان لائے	پھر کافر ہوئے
فَطُبِعَ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ
پھر مہر کر دی گئی	اوپر	دلوں ان کے	پس وہ
لَا	يَفْقَهُوْنَ (۳)	وَ	اِذَا
نہیں	سمجھتے	اور	جس وقت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَاَیْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	اَجْسَامُهُمْ	وَ
تو دیکھتا ہے انکو	تجھ کو خوش لگتے ہیں	بدن ان کے	اور
اِنْ	یَّقُوْلُوْا	تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ
اگر	بات کہتے ہیں	کان رکھتا ہے تو	باتوں انکی پر
كَاَنَّهُمْ	خُشُبٌ	مُّسَنَّدَةٌ	یَحْسَبُوْنَ
گویا وہ	لکڑیاں ہیں	جنہیں کپڑے پہنا دیئے گئے ہیں	جانتے ہیں
كُلَّ	صَیْحَةٍ	عَلَیْهِمْ	هُمُ
ہر ایک	بلند کو	کہ اوپر ان کے ہے	وہی ہیں
الْعَدُوُّ	فَاحْذَرْهُمْ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ
دشمن	پس چوکنا ان سے	مارے ان کو	اللہ
اَنّٰى	یُؤْفَكُوْنَ (۴)	وَ	اِذَا
کہاں سے	پھیرے جاتے ہیں	اور	جب
قِیْلَ	لَهُمْ تَعَالَوْا	یَسْتَغْفِرْ	لَكُمْ
کہا جاتا ہے	واسطے ان کے آؤ	بخشش مانگے	واسطے تمہارے
رَسُوْلُ	اللّٰهِ	لَوَّوْا	رُءُوْسَهُمْ
رسول	اللہ کا	موڑتے ہیں	سر اپنے کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	رَاَيْتَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	وَ
اور	دیکھتا ہے تو ان کو	باز رہتے ہیں	اور
	کہ		
هُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ (۵)	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ
وہ	تکبر کرتے ہیں	برابر ہے	اوپر انکے
اَسْتَغْفَرْتَ	لَهُمْ	اَمْ لَمْ	تَسْتَغْفِرْ
کہ بخشش مانگے تو	واسطے ان کے	یا نہ	بخشش مانگے تو
لَهُمْ	لَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ
واسطے ان کے	ہرگز نہ	بخشے گا	اللہ
لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِى
واسطے ان کے	تحقیق	اللہ	راہ نہیں دکھاتا
الْقَوْمَ	الْفَاسِقِيْنَ (۶)	هُمُ الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ
قوم	فاسقوں کو	وہی ہیں	جو کہتے ہیں
لَا	تُنْفِقُوْا	عَلٰى	مَنْ
مت	خرچ کرو	اوپر	ان شخصوں کے کہ
عِنْدَ	رَسُوْلِ اللّٰهِ	حَتّٰى	يَنْفَضُّوْا
نزدیک	رسول اللہ کے ہیں	یہاں تک کہ	بھاگ جاویں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اور	لِلّٰهِ واسطے اللہ کے ہیں	خَزَآئِنُ خزانے	السَّمٰوٰتِ آسمانوں
وَ اور	الْاَرْضِ زمین کے	وَ اور	لٰكِنَّ لیکن
الْمُنٰفِقِيْنَ منافق	لَا نہیں	يَفْقَهُوْنَ (۷) سمجھتے	يَقُوْلُوْنَ کہتے ہیں کہ
لَئِنْ اگر پھر	رَّجَعْنَآ جاویں ہم	اِلَى طرف	الْمَدِيْنَةِ مدینے کے

لَيُخْرِجَنَّ البتہ نکال دیں گے		الْاَعَزُّ عزت والے	مِنْهَا ان میں سے
الْاَذَلَّ ذلت والوں کو	وَ اور	لِلّٰهِ واسطے اللہ کے ہے	الْعِزَّةُ عزت
وَ اور	لِرَسُوْلِهٖ واسطے رسول اسکے کے	وَ اور	لِلْمُؤْمِنِيْنَ واسطے ایمان والوں کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اور	لٰكِنَّ لیکن	الْمُنٰفِقِيْنَ منافق	لَا نہیں
يَعْلَمُوْنَ (۸) جانتے			

(اے محمد) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو (ازراہ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بے شک اللہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم اس کے پیغمبر ہو لیکن اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق دل سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے جھوٹے ہیں (۱) انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور ان کے ذریعے سے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روک رہے ہیں کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں (۲) یہ اس لئے کہ یہ پہلے تو ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی سو اب یہ سمجھتے ہی نہیں (۳) اور جب تم ان (کے تناسب اعضاء) کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں (کیا ہی) اچھے معلوم ہوتے ہیں اور جب وہ گفتگو کرتے ہیں تو تم ان کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں (بزدل ایسے کہ) ہر زور کی آواز کو سمجھیں کہ ان پر (بلا آئی) یہ تمہارے دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا اللہ ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں (۴) اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں (۵) تم ان کے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا بے شک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (۶) یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس رہتے ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو یہاں تک کہ یہ (خود بخود) بھاگ جائیں حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے (۷) کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے حالانکہ عزت اللہ کی ہے اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے (۸)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

(۱) اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ.

اِذَا۔ ظرف متضمن معنی شرط جَآءَكَ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ اَلْمُنٰفِقُوْنَ اَلْمُنَافِقُ کی جمع فاعل۔ قَالُوْا قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اِنَّكَ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اِنَّ کا اسم۔ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ لام تاکید رَسُوْلُ۔ مضاف اللّٰه مضاف الیہ۔ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِنَّ کی خبر۔ (جب منافق تیرے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ تو یقیناً اللہ کا رسول ہے) وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ وَ اعتراضیہ . اَللّٰه مبتدا۔ يَعْلَمُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ خبر۔ اِنَّكَ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ كَ اِنَّ کا اسم۔ لَرَسُوْلُهٗ۔ لام تاکید۔ رَسُوْلُ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اِنَّ کی خبر (اور اللہ جانتا ہے کہ تو اس کا رسول ہے) وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ . وَ استیناف یہ۔ اللّٰه۔ مبتدا۔ يَشْهَدُ . شَهَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب جملہ۔ خبر۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ الْمُنٰفِقِيْنَ الْمُنَافِقُ کی جمع۔ اِنَّ کا اسم۔ لَكَاذِبُوْنَ۔ لام تاکید كَذِبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر الْكَاذِبُ واحد۔ اِنَّ کی خبر (اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں)

(۲) اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ.

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً . اِتِّخَاذٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اَيْمَانَ۔ يَمِيْنٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ اَيْمَانَهُمْ مفعول بہ اول جُنَّةً۔ جَنٌّ سے مشتق ہے چونکہ ڈھال سے بدن کو چھپایا جاتا ہے اس لئے اس کو جُنَّةً کہتے ہیں۔ مفعول بہ ثانی (انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے) فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ . فَا عاطفہ۔ صَدٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ عَنْ حرف جر سَبِيْلِ مجرور مضاف اللّٰه مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِصَدُّوْا (سو وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں) اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ . اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ سَآءَ . سُوْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ خبر۔ مَا اسم موصول فاعل۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ يَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع مذکر غائب۔ کَانُوْا کی خبر۔ (بے شک وہ بہت برا ہے جو وہ کرتے ہیں)

(۳) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ.

ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید۔ مبتدا۔ بِاَنَّهُمْ. بَا۔ حرف جر۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم۔ جار مجرور ذٰلِكَ کی خبر آمَنُوْا اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اِنَّ کی خبر۔ ای بسبب ایمانهم ثُمَّ حرف عطف تاخیر کے لئے كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ثُمَّ كَفَرُوْا کا عطف آمَنُوْا پر ہے (یہ اس لئے کہ وہ ایمان لائے پھر کافر ہوئے) فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَا عاطفہ۔ طُبِعَ طَبْعٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب هُوَ ضمیر مستتر نائب۔ فاعل عَلٰى حرف جر۔ قُلُوْبٌ قَلْبٌ کی جمع مجرور مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِطُبِعَ فَهُمْ فَا حرف عطف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ لَا نافیہ۔ يَفْقَهُوْنَ۔ فِقْهٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ خبر۔ (پھر ان کے دلوں پر مہر لگ گئی سو وہ سمجھتے نہیں)

(٤) وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل۔ مضاف رَاَیْتَ ۔رُؤْیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ ۔تُعْجِبُكَ اِعْجَابٌ سے مضارع واحد مونث غائب کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ اَجْسَامُھُمْ جِسْمٌ کی جمع مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ فاعل۔(اور جب تو انہیں دیکھتا ہے تو ان کے جسم تجھے تعجب میں ڈال دیتے ہیں) وَاِنْ یَّقُوْلُوْا . وَ عاطفہ ۔اِنْ ۔شرطیہ یَقُوْلُوْا . قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم فعل شرط۔تَسْمَعْ . سَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر جواب شرط لِقَوْلِھِمْ لام حرف جر۔قَوْلٍ مجرور مضاف ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِتَسْمَعْ . كَاَنَّھُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَۃٌ . كَاَنَّ . (كَ . اَنَّ) مشبہ بالفعل۔ھُمْ ۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔اسم۔خُشُبٌ . خُشُبٌ کی جمع۔ خبر۔مُسَنَّدَۃٌ . تَسْنِیْدٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مونث خُشُبٌ کی صفت ۔(اور اگر وہ بات کریں تو تو ان کی بات کو سنتا ہے گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں جنہیں لباس پہنایا گیا ہے) یَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَیْحَۃٍ عَلَیْھِمْ ھُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْھُمْ. یَحْسَبُوْنَ . حُسْبَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ كُلَّ صَیْحَۃٍ مفعول بہ اول (كُلَّ مضاف . صَیْحَۃٍ مضاف الیہ) عَلَیْھِمْ جار مجرور متعلق محذوف مفعول بہ ثانی ھُمُ ۔ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔الْعَدُوُّ ۔ خبر۔فَا فصیحۃ اِحْذَرْ . حَذْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ ۔(وہ ہر آواز کو اپنے اوپر (تباہی) خیال کرتے ہیں وہ دشمن ہیں سو ان سے بچتا رہ) قٰتَلَھُمُ اللّٰہُ اَنّٰی یُؤْفَكُوْنَ قَاتَلَ مُقَاتَلَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ اللّٰہُ فاعل۔اَنّٰی اسم ظرف استفہامیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بمعنی کَیْفَ . یُؤْفَکُوْنَ . اِفْکٌ سے جس کے معنی کسی شے کا اس کی اصلی جانب سے منہ پھیرنے کے ہیں مضارع مجہول جمع مذکر غائب ۔ (اللہ انہیں ہلاک کرے کس طرح الٹے پھر جاتے ہیں)

(۵) وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا یَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَیْتَهُمْ یَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ.

وَ۔ عاطفہ ۔ اِذَا ظرف مستقبل ۔ قِیْلَ قَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب لَهُمْ جار مجرور متعلق بِقِیْلَ تَعَالَوْا . تَعَالِیٌ سے جس کے معنی بلند ہونے اور آنے کے ہیں امر جمع مذکر حاضر یَسْتَغْفِرْ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم جواب امر ۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بِیَسْتَغْفِرْ . رَسُوْلُ اللّٰهِ فاعل (اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ آؤ کہ اللہ کا رسول تمہارے لئے استغفار کرے) لَوَّوْا . تَلْوِیَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (لَیٌّ مادہ) رُءُوْسٌ . رَاْسٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ رُءُوْسَهُمْ مفعول بہ (وہ اپنے منہ پھیر لیتے ہیں) وَرَاَیْتَهُمْ وَ عاطفہ ۔ رَاَیْتَ . رُؤْیَةٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ یَصُدُّوْنَ . صَدٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور تو انہیں دیکھے گا کہ وہ دوسروں کو بھی روکتے ہیں) وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ وَعاطفہ حالیہ ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا مُّسْتَكْبِرُوْنَ اِسْتِكْبَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر جملہ خبر (اور وہ تکبر کرنے والے ہیں)

(۶) سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِيْنَ.

سَوَآءٌ اسم مصدر بمعنی اِسْتِوَآءٌ دونوں طرف سے بالکل برابر ہونا۔ خبر مقدم عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بِسَوَآءٌ اَسْتَغْفَرْتَ اِسْتِغْفَارٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر لَهُمْ جار مجرور متعلق بِاَسْتَغْفَرْتَ . اَیْ سَوَآءٌ اِسْتِغْفَارُكَ وَ عَدَمُهٗ ۔ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ . اَمْ ۔ حرف عطف متصل ۔ لَمْ حرف نفی و جزم و قلب بِتَسْتَغْفِرْ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم ۔ لَهُمْ ۔ جار مجرور متعلق بِتَسْتَغْفِرْ ۔ (برابر ہے ان پر کہ تو ان کے لئے استغفار کرے یا نہ کرے) لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ . لَنْ حرف نفی و نصب و استقبال يَغْفِرَ . مَغْفِرَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مَنْصُوْب بِلَنْ ۔ اللّٰهُ فاعل ۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بِيَغْفِرَ (اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا) اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِيْنَ . اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰه . اِنَّ کا اسم ۔ لَا ۔ نافیہ ۔ يَهْدِيْ ۔ هَدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الْقَوْمَ مفعول بہ موصوف ۔ الْفَاسِقِيْنَ جمع اَلْفَاسِقٌ واحد الْقَوْمَ کی صفت جملہ فعلیہ اِنَّ کی خبر (بے شک اللہ فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں کرتا)

(۷) هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ)

هُمُ الَّذِيْنَ . هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ مبتدا ۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول اِنَّ کی خبر يَقُوْلُوْنَ ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب جملہ فعلیہ صلة الموصول لَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُنْفِقُوْا . لَا ناھیہ . اِنْفَاقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم علی حرف حتہ مَنْ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِلَاتُنْفِقُوْا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ . عِنْدَ ۔ ظرف مکان مضاف رَسُوْلِ اللّٰہِ مضاف الیہ ۔ ظرف متعلق محذوف ۔ حَتّٰی یَنْفَضُّوْا حَتّٰی حرف غایت و جر یا تعلیل کے لئے بمعنی "کَی" یَنْفَضُّوْا . اِنْفِضَاضٌ مصدر سے جس کے معنی متفرق ہو جانے کے ہیں مضارع جمع مذکر غائب منصوب (وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ ان پر خرچ نہ کرو جو اللہ کے رسول کے پاس ہیں یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں) وَلِلّٰہِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ . وَ ۔ استیناف یہ ۔ لِلّٰہِ جار مجرور متعلق بخبر مقدم خَزَآئِنُ . خَزَانَۃٌ کی جمع مضاف مبتدا موخر ۔ السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ ۔ وَ عاطفہ الْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے (اور اللہ ہی کے لئے آسمان اور زمین کے خزانے ہیں) وَلٰکِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ . وَ ۔ استدراکیہ ۔ لٰکِنَّ مشبہ بالفعل اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے ۔ الْمُنٰفِقِیْنَ الْمُنَافِقُ واحد ۔ لٰکِنَّ کا اسم ۔ لَا یَفْقَھُوْنَ . لَا نافیہ ۔ فِقْہٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ جملہ فعلیہ لٰکِنَّ کی خبر (لیکن منافق نہیں سمجھتے ہیں)

(۸) یَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَا اِلَی الْمَدِیْنَۃِ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْھَا الْاَذَلَّ وَلِلّٰہِ الْعِزَّۃُ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَلٰکِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ .

یَقُوْلُوْنَ ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ لَئِنْ ۔ لام تاکید قسم کے لئے اِنْ ۔ شرطیہ رَّجَعْنَا . رَجْعٌ و رُجُوْعٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ جار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجرور متعلق بِرَجَعْنَا لَيُخْرِجَنَّ ۔ لام قسم مقدر کا جواب اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید الْاَعَزُّ ۔ عَزٌّ سے جس کے معنی عزت کے ہیں افعل التفضیل ۔ فاعل ۔ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۔ مِنْهَا جار مجرور متعلق بِيُخْرِجَنَّ الْاَذَلَّ ذِلَّةٌ سے افعل التفضیل مفعول بہ ۔ (کہتے ہیں اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹے کر گئے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو اس سے نکال دیں گے) وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَ استئنافیہ ۔ لِلّٰهِ ۔ جار مجرور متعلق خبر مقدم ۔ الْعِزَّةُ ۔ مبتدا موخر ۔ وَ عاطفہ لِرَسُوْلِهٖ ۔ لام حرف جر رَسُوْلِ مجرور مضاف ۔ ہٖ ۔ مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق خبر مقدم وَعاطفہ لِلْمُؤْمِنِيْنَ لام حرف جر مُؤْمِنِيْنَ مجرور ۔ جار مجرور متعلق خبر مقدم ۔ (اور اللہ کے لئے ہی عزت ہے اور اس کے رسول کے لئے اور مومنوں کے لئے) وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۔ وَ عاطفہ ۔ لٰكِنَّ ۔ حرف مشبہ بالفعل اسم کو نصب خبر کو رفع دیتا ہے ۔ استدراک کے لئے الْمُنٰفِقِيْنَ ۔ الْمُنَافِقُ واحد لٰكِنَّ کا اسم ۔ لَا نافیہ ۔ يَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لَا يَعْلَمُوْنَ جملہ فعلیہ لٰكِنَّ کی خبر ۔ (لیکن منافق نہیں جانتے)

قول و فعل میں تضاد کی وجہ سے منافق جھوٹے ہیں

اے نبی جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافقین یقیناً جھوٹے ہیں ۔ منافقین کی اس گواہی کو اس لئے جھوٹ قرار دیا کہ دل سے آپ کی رسالت کے منکر تھے ۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ (اللہ گواہی دیتے ہیں کہ تو اس کا رسول ہے) جملہ معترضہ ہے جو ان کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعویٰ رسالت کی تکذیب توہم کو دور کرنے کے لئے لایا گیا تو یقیناً آپ اللہ کے رسول ہیں۔ لیکن منافقین اپنے دعویٰ میں جھوٹے ہیں۔(۱)

منافق جھوٹی قسموں سے اپنا بچاؤ کرتے ہیں

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا ہے۔ اس طرح یہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں بے شک یہ برے کام ہیں جو یہ لوگ کر رہے ہیں یعنی منافق اپنے اس جھوٹ موٹ کے اظہار اسلام کو آڑ بناتے ہیں اور مسلمانوں میں شامل ہو کر انہیں اسلام سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں(۲)

یہ اس لئے کہ وہ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے لہٰذا ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی اب یہ لوگ حق بات کو نہیں سمجھ سکتے ہیں۔ یعنی ان کی جھوٹی قسم اور اللہ کی راہ سے روکنا اس بنا پر ہے کہ انہوں نے زبان سے تو اقرار کیا ہے لیکن دل سے منکر ہیں منافقت کے اس بدترین عمل کی وجہ سے ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے کہ ہدایت اور نور ایمان ان کے دلوں میں داخل نہیں ہو سکتا لیکن وہ اتنی واضح حقیقت کو بھی نہیں سمجھتے(۳)

منافق لکڑی کے بے جان کندے ہیں جو انسانیت سے خالی ہیں

اگر تم ان کے ظاہر ڈیل ڈول دیکھو تو نہایت نظر فریب اور موثر نظر آئیں اور جب بات کریں تو اس طمطراق سے کہ تم بڑی دلچسپی سے سنو۔ تمہارے سامنے اس طرح جم کر اور ٹیک لگا کر بیٹھتے ہیں گویا کہ لکڑیوں کے کندے ہیں جو کسی سہارے کھڑے کر دیئے گئے ہیں پھر یہ بھی ان کی خاص علامت ہے کہ جب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بات کیجئے تو زور کی ہر آواز کو سمجھتے ہیں کہ انہیں للکارا۔ آپ ان سے محتاط رہیئے اللہ ان کو ہلاک کرے یہ کدھر پھیرے جا رہے ہیں۔ منافقین کی نشاندہی کی گئی ہے کہ وہ بظاہر خوشنما اور نظر فریب اور ان کی گفتگو دلچسپ اور پسندیدہ ہوتی ہے لیکن حقیقت میں وہ لکڑی کے بے جان کندے ہیں جو جوہر انسانیت سے خالی ہیں ان کے ضمیر مجرم ہیں انہیں ہر وقت دھڑکا لگا رہتا ہے کہ نہیں معلوم کب ان کے جرائم کا پردہ فاش ہو جائے۔

منافقت کی وجہ سے ان کیلئے رسول اللہ ﷺ کی دعا بھی موثر نہیں

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ تا کہ اللہ کا رسول تمہارے لئے بخشش کی دعا کرے تو یہ لوگ اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ متکبرانہ انداز میں بے رخی برتتے ہیں۔ اے نبی تم ان کے لئے مغفرت کی دعا کرو یا نہ کرو (یہ دونوں) ان کے لئے یکساں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہرگز انہیں معاف نہیں کرے گا بے شک اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے منافقین کی حالت کے انکشاف کے بعد ان کے رشتہ داروں نے انہیں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر استغفار کی تلقین کی تو انہوں نے استہزاء اور تکبر سے کام لیتے ہوئے انکار کیا اور استغفار سے کام نہ لیا جس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ کا ان کے لئے استغفار یا عدم استغفار برابر ہے۔ گمراہی اور منافقت میں حد سے بڑھ جانے کی وجہ سے اب آپ کا استغفار ان کے لئے کسی قسم کا نفع رساں نہیں اللہ تعالیٰ فاسق اور فاجر لوگوں کو ایمان لانے کی توفیق نہیں عطا کرتا۔ (۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منافقین کا مسلمانوں پر نہ خرچ کرنا

یہ وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس رہتے ہیں ان پر خرچ نہ کرو تاکہ وہ خود بخود ہی منتشر ہو جائیں حالانکہ زمین و آسمان کے تمام خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافقین اتنی بات بھی نہیں سمجھتے۔ منافقین کا یہ کہنا کہ مہاجرین ہماری داد و دہش کے محتاج ہیں ان کی انتہائی بے عقلی اور کم فہمی کی دلیل ہے حالانکہ تمام زمین و آسمان کے خزانے تو اللہ کے ہاتھ میں ہیں تمام مخلوق اس کی محتاج ہے خود منافقین کو دینے والا تو اللہ ہی ہے۔

منافقین کا مدینہ پہنچ کر مسلمانوں کو وہاں سے نکالنے کا منصوبہ

یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم مدینہ واپس پہنچ جائیں گے تو جو عزت والا ہے وہ ذلیل کو نکال باہر کرے گا حالانکہ عزت تو صرف اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے لئے ہے لیکن یہ منافق جانتے نہیں ہیں ابن سلول اور دیگر منافقوں نے کہا تھا کہ غزوہ بنی المصطلق سے واپسی کے بعد ہم مسلمانوں کو مدینہ سے نکال دیں گے منافقین اپنے زعم باطل میں اپنے آپ کو اعز (عزت والا) اور مسلمانوں کو الاذل (ذلت والا) کہتے تھے حالانکہ عزت و ذلت تو اللہ کے ہاتھ میں ہے اللہ نے اپنے رسول اور مسلمانوں کو عزت عطا کی ہے اور منافقوں کے لئے ذلت لکھی ہے خود منافقت بہت بڑی ذلت ہے جس میں یہ لوگ مبتلا ہیں لیکن کم فہمی کی بناء پر اس بات کو سمجھتے نہیں۔ سیرت ابن اسحاق میں ہے کہ ابن سلول کا بیٹا عبد اللہ تلوار سونت کر مدینہ کے دروازے پر کھڑا ہو گیا جب اس کا باپ وہاں پہنچا تو اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے کہا کہ خدا کی قسم تم مدینہ میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک تم یہ نہ کہو کہ "اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ هُوَ الْاَعَزُّ وَاَنَا الْاَذَلُ" (بے شک اللہ کے رسول ہی عزت والے ہیں اور میں ذلیل ہوں) پھر رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ مجھے اجازت دیجئے کہ میں اپنے باپ کا سر کاٹ کر آپ کی خدمت میں پیش کروں لیکن آپ نے درگزر سے کام لیا۔

يٰٓاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٩ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ
قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ
اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ
الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١١

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا آیت (۹) سے وَاللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ آیت (۱۱) تک

یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا	لَا
اے	وہ لوگو کہ	ایمان لائے ہو	نہ
تُلْهِكُمْ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	لَاۤ
غافل کریں تم کو	مال تمہارے	اور	نہ
اَوْلَادُكُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ
اولاد تمہاری	اللہ کی	یاد	سے
وَ	مَنْ	یَّفْعَلْ	ذٰلِكَ
اور	جو کوئی	کرے یہ	یہ کام
فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (۹)	وَ	اَنْفِقُوْا
پس وہی لوگ	خسارے میں ہیں	اور	خرچ کرو
مِمَّا	رَزَقْنٰكُمْ	مِّنْ	قَبْلِ
اس سے	جو ہم نے تم کو دیا ہے	اس سے	پہلے
اَنْ	یَّاْتِیَ	اَحَدَكُمُ	
کہ	آئے	تم میں کسی کو	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَوْتُ	فَيَقُوْلَ	رَبِّ	لَوْ
موت	پس وہ کہے	اے میرے رب	کیوں
لَآ	اَخَّرْتَنِيْٓ	اِلٰى	اَجَلٍ
نہ	ڈھیل دی تو نے مجھے	طرف	مدت کیلئے
قَرِيْبٍ	فَاَصَّدَّقَ	وَ	اَكُنْ
قریب کی	کہ میں خیرات کرتا	اور	ہو جاتا

مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ (۱۰)	وَ	لَنْ يُّؤَخِّرَ
نیک	لوگوں میں سے	اور	پھر نہ ڈھیل دیگا
اللّٰهُ نَفْسًا	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهَا
اللہ کسی جی کو	جب	آپہنچا	اس کا وقت مقرر
وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ (۱۱)
اور	اللہ	خبردار ہے	جو تم کرتے ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل کریں اور جو کوئی ایسا کرے تو وہ نقصان اٹھانے والے ہیں (۹) اور اس سے خرچ کرو جو ہم نے تم کو دیا ہے اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے تو وہ کہے اے میرے پروردگار تو نے مجھے ایک قریب وقت تک کیوں نہ مہلت دی تو میں صدقہ کرتا اور نیکوں میں سے ہوتا اور اللہ کسی شخص کو مہلت نہیں دیتا جب اس کا وقت مقرر آجائے اور اللہ اس سے خبردار رہے جو تم کرتے ہو۔

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

(۹) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ.

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔ یا۔ اداۃ ندا اَیُّ منادی مفرد۔ ھَا . زائدہ تنبیہ کے لئے اَلَّذِيْنَ اسم موصول اَیُّ سے بدل اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلۃ الموصول ۔ (اے لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تُلْهِكُمْ لَا ناھیہ تُلْهِكُمْ تُلْهِ اِلْهَاءٌ مصدر سے جس کے معنی غافل کر دینے کے ہیں مضارع واحد مونث

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (نہ غافل کریں تم کو) اَمْوَالُکُمْ وَ لَآ اَوْلَادُکُمْ اَمْوَالٌ مَالٌ کی جمع فاعل۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ اَوْلَادُ کُمْ وَلَدٌ کی جمع کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد) عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ . عَنْ حرف جر۔ ذِکْرِ ۔ مجرور مضاف۔ اللّٰہ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق یُلْھِکُمْ (اللہ کے ذکر سے) وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ . وَ استئنافیہ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا یَفْعَلْ . فِعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم ذٰلِکَ اسم اشارہ بعید۔ مفعول بہ۔ (اور جو کوئی ایسا کرے) فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ فَاُولٰٓئِکَ فَا جواب شرط اُولٰٓئِکَ اسم اشارہ جمع مذکر مبتدا۔ ھُمُ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا ثانی . الْخٰسِرُوْنَ . خُسْرٌ اور خُسْرَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (پس وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں)

(۱۰) وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ فَیَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِیْٓ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَکُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ.

وَاَنْفِقُوْا وَ استئنافیہ . اِنْفَاقٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ مِنْ مَّا مِنْ حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِاَنْفِقُوْا . رَزَقْنَا کُمْ رِزْقٌ سے ماضی جمع متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (اور خرچ کرو اس سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے) مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ . مِنْ حرف جر قبل مجرور جار مجرور متعلق بِاَنْفِقُوْا . اَنْ مصدریہ ناصب۔ یَاْتِیَ . اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منصوب اَحَدَ کُمُ الْمَوْتُ . اَحَدَ ۔ مضاف کُمُ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ اَحَدُ کُمُ مفعول بہ مقدم اَلْمَوْتُ فاعل ۔ (اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے) فَیَقُوْلَ . فَا عاطفہ ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب یَائِیْ پر معطوف ۔ رَبِّ لَوْلَا اَخَّرْتَنِیْ . رَبِّ منادی حرف ندا محذوف ۔ مضاف یای متکلم مضاف الیہ محذوف ۔ اصل میں یَا رَبِّیْ ہے لَوْ لَا حرف تخضیض بمعنی ھلا . اَخَّرْتَنِیْ تاخیر سے ماضی واحد مذکر حاضر نون وقایہ ی ضمیر واحد متکلم مفعول بہ اِلٰی اَجَلٍ قَرِیْبٍ اِلٰی حرف جر ۔ اَجَلٍ مجرور قَرِیْبٍ ۔ نعت ۔ جار مجرور متعلق یَاَخَّرْتَ (تو وہ کہے اے میرے رب تو نے مجھے ایک قریب وقت تک کیوں مہلت نہ دی) فَاَصَّدَّقَ فَا سببیہ . تَصَدَّقٌ مصدر سے جس کے معنی صدقہ دینے کے ہیں مضارع واحد متکلم (پس میں صدقہ کرتا) وَاَکُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ وَ عاطفہ ۔ اَکُنْ کَوْنٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم یہ اصل میں اَکْوُنُ تھا اجتماع ساکنین کی وجہ سے واؤ گر پڑا ۔ مِنْ حرف جر ۔ الصّٰلِحِیْنَ . الصَّالِحُ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق خبر اَکُنْ (اور صالح بندوں میں سے ہوتا)

(۱۱) وَ لَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰہُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُھَا وَ اللّٰہُ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ.

وَ ۔ استئنافیہ ۔ لَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰہُ نَفْسًا . لَنْ حرف نفی نصب واستقبال ۔ یُؤَخِّرُ تَاْخِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب اللّٰہُ ۔ فاعل ۔ نَفْسًا ۔ مفعول بہ (اور اللہ ہرگز کسی کو مہلت نہیں دیتا) اِذَا جَآءَ اَجَلُھَا . اِذَا ظرف مستقبل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متضمن معنی شرط جاء۔ مجئ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اَجَلُهَا اَجَلُ مضاف فاعل هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ (جب اس کا وقت مقررہ آ جائے) وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ . وَ استئنافیہ۔ اللّٰه مبتدا۔ خَبِيْرٌ۔ خبر سے صفت مشبہ۔ خبر۔ بِمَا . بَا۔ حرفِ جر مَا مصدریہ۔ مجرور متعلق خبیر تَعْمَلُوْنَ عَمِلَ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو)

ترجمہ و خلاصہ تفسیر

اللہ کی یاد سے غفلت خسارے کا باعث ہے

اے ایمان والو تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو ایسا کریں گے تو وہی لوگ سخت نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اہل ایمان کو متنبہ کیا گیا ہے کہ منافقوں کی مانند مال و دولت کی حرص اور اولاد کی محبت تمہیں اللہ کی عبادت اور اطاعت سے غفلت میں نہ ڈال دے وگرنہ مال و متاع دنیا کو ترجیح دینے کی وجہ سے تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

مرنے سے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حق حاصل ہے

اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کی موت کا وقت آ جائے اور اس وقت وہ کہے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور کیوں نہ دی تاکہ میں صدقہ دیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا۔ حالانکہ جب کسی جاندار کا مقررہ وقت آ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہرگز مزید مہلت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باخبر ہے۔ مرنے سے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کر سکتے ہو۔ موت کے آثار کے ظہور پر تو ہر غافل یہی کہے گا کہ کاش مجھے کچھ مہلت مل جائے تاکہ اللہ کی راہ میں خرچ کر سکوں اور نیک لوگوں میں شامل ہو سکوں لیکن یاد رکھو اللہ کی طرف سے مقررہ مدت حیات میں کمی بیشی نہیں ہو گی۔

تم بعونہ تعالی تفسیر سورۃ المنافقون

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیاتها ۱۸ | (۶۴) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۸) | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجُزْءُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

التَّغَابُنِ

(٦٤) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّآيَاتُهَا ثَمَانِي عَشْرَةَ.....

سورۃ التغابن مدنی سورت ہے اور اس کی اٹھارہ آیتیں ہیں تغابن بروزن تفاعل مصدر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کوتاہی اور کمی کے ظاہر ہونے کو تغابن کہا جاتا ہے۔ اس سورت میں ایمان واطاعت کی دعوت دی گئی ہے اور اخلاق حسنہ کی تعلیم پر توجہ دلائی گئی ہے۔ سورت کے آخر میں اِنْفَاق فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہ اور بخل سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۸) (۶۴) | اٰیاتھا ۱۸ | رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ② خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ⑤ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَ
تَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑥ زَعَمَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى
اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ
اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۸ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ
لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ
بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ
وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ وَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۰ ع

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ (۱) سے و
بِئْسَ الْمَصِيْرُ آیت (۱۰) تک

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِي
پاکی بیان کرتا ہے	واسطے اللہ کے جو	کچھ ہے آسمانوں کے ہے	اور جو کچھ ہے
الْاَرْضِ	لَهُ	الْمُلْكُ	وَ
زمین کے ہے	واسطے اسی کے ہے	بادشاہی	اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهُ	الْحَمْدُ	وَ	هُوَ
واسطے اسی کیلئے	سب تعریف	اور	وہ
عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ(۱)	هُوَ
اوپر	ہر چیز کے	قادر ہے	وہی ہے
اَلَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	فَمِنْكُمْ	كَافِرٌ
جس نے	پیدا کیا تم کو	پس بعض تم میں	کافر ہیں
وَ	مِنْكُمْ	مُّؤْمِنٌ	وَ
اور	بعض تم میں سے	مسلمان	اور
اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ(۲)
اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم کو	دیکھنے والا ہے
خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو
بِالْحَقِّ	وَ صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ	وَاِلَيْهِ
ساتھ حق کے	اور صورتیں بنائیں تمہاری	اچھی صورتیں تمہاری	اور اسی کی طرف ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَصِيرُ (۳)	يَعْلَمُ	مَا فِي	السَّمٰوٰتِ
پھرنا تمہارا	جانتا ہے	جو کچھ ہے	آسمانوں کے
وَ	الْاَرْضِ	وَ يَعْلَمُ	مَا
اور	زمین کے ہے	اور جانتا ہے	جو کچھ
تُسِرُّوْنَ	وَ	مَا تُعْلِنُوْنَ	وَ
پوشیدہ کرتے ہو تم	اور	جو ظاہر کرتے ہو تم	اور
اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (۴)	اَلَمْ
اللہ	جانتا ہے	سینے والی بات کو	کیا نہیں
يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
آئی تم کو	خبر	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے
مِنْ	قَبْلُ	فَذَاقُوْا	وَبَالَ
پہلے	اس سے	پس چکھی انہوں نے	سزا
اَمْرِهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
کام اپنے کی	اور	واسطے انکے	عذاب ہے
اَلِيْمٌ (۵)	ذٰلِكَ	بِاَنَّهٗ	كَانَتْ
درد دینے والا	یہ سبب	اس کے ہے کہ	تھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالُوْٓا
ان کے پاس آتے	رسول ان کے	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	پس کہا انہوں نے
اَبَشَرٌ	يَّهْدُوْنَنَا	فَكَفَرُوْا	وَّتَوَلَّوْا
کیا آدمی	راہ دکھاویں گے ہم کو	پس کافر ہوئے	اور منہ پھیر لیا
وَ	اسْتَغْنَى	اللّٰهُ	وَ
اور	بے پرواہی کی	اللہ نے	اور
اللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ (٦)	زَعَمَ
اللہ	بے پرواہ ہے	تعریف کیا گیا ہے	دعویٰ کیا
الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ لَّنْ	يُّبْعَثُوْا
ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے کہ	ہرگز نہ	اٹھائے جاویں گے
قُلْ	بَلٰى		وَرَبِّيْ
کہو	کیوں نہیں		قسم ہے رب میرے کی
لَتُبْعَثُنَّ	ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ	بِمَا
البتہ اٹھائے جاؤ گے تم	پھر	البتہ خبر دیئے جاؤ گے تم	ساتھ اس چیز کے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمِلْتُمْ	وَ	ذٰلِكَ عَلَى	اللّٰهِ
کمایا ہے تم نے	اور	یہ اوپر	اللہ کے
يَسِيْرٌ (۷)	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ
آسان ہے	پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور
رَسُوْلِهٖ	وَ	النُّوْرِ الَّذِيْٓ	اَنْزَلْنَا
رسول اسکے کے	اور	اس نور کے ساتھ	کہ نازل کیا ہے ہم نے
وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے	کرتے ہو تم
خَبِيْرٌ (۸)	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ	لِيَوْمِ
خبردار ہے	جس دن	اکٹھا کریگا تم کو	واسطے دن
الْجَمْعِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	التَّغَابُنِ
اکٹھا کرنے کے	یہ ہے	دن	ہار جیت کا
وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ
اور	جو کوئی	ایمان لاوے	ساتھ اللہ کے
وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا	يُّكَفِّرْ عَنْهُ
اور	کام کرے	اچھے	دور کرے گا اللہ اس سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَيِّاٰتِهٖ	وَ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ
برائیاں اس کی	اور	داخل کریگا اسکو	بہشتوں میں
تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
چلتی ہیں	نیچے انکے سے	نہریں	رہنے والے ہیں
فِيْهَا	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (۹)
اس میں	ہمیشہ	یہ ہے	مراد پانا بڑا
وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ
اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اور
كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ
جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	یہ ہیں	لوگ رہنے والے آگ کے
خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	بِئْسَ
ہمیش رہیں گے	پچ اس کے	اور	بری ہے
الْمَصِيْرُ (۱۰)			
جگہ پھر جانے کی			

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہے اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف (لامتناہی) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۱) وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے (۲) اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے (۳) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اس سے بھی آگاہ ہے اور اللہ دل کے بھیدوں سے آگاہ ہے (۴) کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزا چکھ لیا اور ابھی دکھ دینے والا عذاب اور ہونا ہے (۵) یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے تو یہ کہتے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں تو انہوں نے (ان کو) نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بے پروائی کی اور اللہ بے پروا اور سزاوار حمد وثنا ہے (۶) جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ (دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے اور یہ بات اللہ کو آسان ہے (۷) تو اللہ پر اور اس کے رسول پر اور نور (قرآن) پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (۸) جس دن وہ تم کو اکٹھا ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے اور جو شخص اللہ پر ایمان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے (۹) اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ وہی اہل دوزخ ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے (۱۰)۔

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

(۱) يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ تَسْبِيْحٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب لِلّٰهِ جار مجرور متعلق يُسَبِّحُ مَا اسم موصول فاعل فِي السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق محذوف وَ عاطفه مَا فِي الْاَرْضِ کا عطف مَا فِي السَّمٰوٰتِ پر ہے (اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے) لَهُ الْمُلْكُ . لَهُ۔ خبر مقدم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُلْكُ ۔ مبتدا موخر جملہ حال۔ وَ عاطفہ۔ لَهُ خبر مقدم۔ الْحَمْدُ مبتدا موخر۔ لَهُ الْحَمْدُ کا عطف لَهُ الْمُلْكُ پر ہے (اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی حمد و ثنا ہے) وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ . وَ عاطفہ۔ هُوَ ۔ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ مبتدا۔ عَلٰى حرف جر۔ كُلِّ ۔ مجرور مضاف شَيْءٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِقَدِيْرٌ . قَدِيْرٌ ۔ خبر۔ (اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

(۲) هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ . وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ .

هُوَ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الَّذِيْ اسم موصول خبر خَلَقَكُمْ خَلَقَ ۔ خَلَقَ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا) فَمِنْكُمْ . فَا عاطفہ۔ مِنْ حرف جر۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور جار مجرور متعلق خبر مقدم كَافِرٌ مبتدا موخر (پس تم میں سے کوئی کافر ہے) وَ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ کا عطف فَمِنْكُمْ كَافِرٌ پر ہے وَ عاطفہ ۔ مِنْكُمْ ۔ جار مجرور خبر مقدم مُّؤْمِنٌ مبتدا موخر (اور کوئی تم میں سے مومن ہے) وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ . وَ حرف عطف۔ اللّٰهُ مبتدا۔ بِمَا ۔ بَا حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِبَصِيْرٌ تَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر جملہ صلہ بَصِيْرٌ خبر (اور اللہ اسے جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے)

(۳) خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَلَقَ ۔ ماضی واحد مذکر غائب السَّمٰوٰتِ ۔ مفعول بہ وَالْاَرْضَ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے۔ بِالْحَقِّ. بَا حرف جر الْحَقِّ مجرور جار مجرور متعلق بحال ای مُلْتَبِسًا بِالْحَقِّ (اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا) وَصَوَّرَكُمْ وَ حرف عطف تَصْوِيْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (اور تمہاری تصویریں بنائیں) فَاَحْسَنَ صُوَرَ كُمْ فَا عاطفہ اَحْسَنَ ۔ اِحْسَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب صُوَرَ جمع صُوْرَةٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ صُوَرَ كُمْ مفعول بہ (پس خوبصورت بنایا تمہاری تصویروں کو) وَ عاطفہ اِلَيْهِ جار مجرور خبر مقدم الْمَصِيْرُ . صَيْرٌ مادہ سے اسم ظرف مکان مبتدا موخر (اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے)

(٤) يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ. وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ.

يَعْلَمُ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مَا اسم موصول مفعول بہ فِي السَّمٰوٰتِ فِيْ حرف جر السَّمٰوٰتِ مجرور جار مجرور متعلق محذوف وَالْاَرْضَ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے (وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے) وَ يَعْلَمُ مَاتُسِرُّوْنَ وَ عاطفہ يَعْلَمُ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مَا اسم موصول مفعول بہ تُسِرُّوْنَ ۔ اِسْرَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ وَ عاطفہ مَا اسم موصول مفعول بہ تُعْلِنُوْنَ اِعْلَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو) وَاللّٰهُ وَ عاطفہ اللّٰهُ ۔ مبتدا عَلِيْمٌ خبر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ با حرفِ جر ذَاتِ ذُوْ کا مونث مجرور مضاف الصُّدُوْرِ صَدْرٌ کی جمع مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِعَلِيْمٌ (اور اللہ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے)

(۵) اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ. فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ.

أ استفہام توبیخی لَمْ يَاْتِكُمْ. لَمْ حرف نفی وجزم وقلب۔ يَاْتِ ی۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ نَبَؤُا اسم فاعل مضاف الَّذِيْنَ۔ اسم موصول مضاف الیہ۔ كَفَرُوْا. كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ مِنْ قَبْلُ. مِنْ حرفِ جر۔ قَبْلُ ظرف زماں۔ مجرور متعلق حال (کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جنہوں نے پہلے کفر کیا) فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ. فَذَاقُوْا. فَا عاطفہ ذَوْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ وَبَالَ۔ مضاف اَمْرِهِمْ مضاف الیہ۔ وَبَالَ اَمْرِهِمْ مفعول بہ (پس انہوں نے اپنے کام کی سزا چکھی ہے) وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ. وَ عاطفہ۔ لَهُمْ جار مجرور خبر مقدم۔ عَذَابٌ موصوف۔ اَلِيْمٌ صفت۔ عَذَابٌ اَلِيْمٌ مبتدا موخر ہے۔ (اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے)

(٦) ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ. وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید۔ مبتدا بِاَنَّهٗ با حرف جر اَنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اَنَّ کا اسم۔ كَانَتْ فعل ناقص ماضی واحد مونث غائب اَنَّ کی خبر تَاْتِيْهِمْ تَاْتِيْ ، اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ رُسُلُهُمْ رُسُلٌ رَسُوْلٌ کی جمع هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ رُسُلُهُمْ فاعل بِالْبَيِّنٰتِ با حرف جر اَلْبَيِّنٰتِ اَلْبَيِّنَةٌ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق بِتَاْتِيْهِمْ۔ (یہ اس لئے کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی دلیلیں لے کر آتے تھے) فَقَالُوْا فَا عاطفہ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس وہ کہتے) اَبَشَرٌ اَ استفہام انکاری بَشَرٌ مبتدا يَهْدُوْنَنَا . يَهْدُوْنَ هَدَايَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ (کیا انسان ہمیں راہ دکھائیں گے) فَكَفَرُوْا فَا عاطفہ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب وَ عاطفہ ۔ تَوَلَّوْا . تَوَلِّيٌ سے ماضی جمع مذکر غائب وَ عاطفہ اسْتَغْنَى اِسْتِغْنَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل۔ (پس انہوں نے کفر کیا اور پھر گئے اور اللہ کسی کا محتاج نہ تھا) وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ . وَ عاطفہ ۔ اللّٰهُ مبتدا۔ غَنِيٌّ خبر اول حَمِيْدٌ۔ خبر ثانی (اور اللہ بے نیاز تعریف کیا گیا ہے)

(۷) زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ .

زَعَمَ . زَعْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ زَعَمَ کے معنی کسی بات کے دعویٰ کرنے کے ہیں اس کا استعمال زیادہ تر دعویٰ باطل اور ایسے قول کے بیان کرنے کے متعلق ہوتا ہے جو مظنہ کذب ہو اور متحقق نہ ہو بلکہ مشکوک ہو قرآن مجید

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں زَعَمَ کا استعمال مذمت کے لئے ہوا ہے۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول ۔ فاعل ۔ کَفَرُوْا کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اَنْ مخففہ۔ لَّنْ یُّبْعَثُوْا لَنْ۔ حرف نفی و نصب واستقبال۔ یُّبْعَثُوْا ۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب منصوب جملہ خبر اَنَّ ۔ (جو کافر ہیں وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ اٹھائے نہیں جائیں گے) قُلْ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر بَلٰی ۔ حرف جواب اثبات نفی کے لئے ۔ اس کا استعمال دو جگہ پر ہوتا ہے ایک تو نفی ما قبل کی تردید کے لئے دوسرے یہ کہ اس استفہام حقیقی کے لئے جیسے اَلَیْسَ زَیْدٌ بِقَائِمٍ (کیا زید کھڑا نہیں) اور جواب میں کہا جائے بَلٰی یا استفہام توبیخی جیسے اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَہٗ بَلٰی قٰدِرِیْنَ عَلٰٓی اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَہٗ (کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ ہم ہرگز اس کی ہڈیاں جمع نہیں کریں گے کیوں نہیں بلکہ ہم قدرت رکھتے ہیں کہ اس کی پور پور درست کر دیں۔ نَعَمْ اور بَلٰی میں فرق یہ ہے کہ نَعَمْ استفہام مجرد کے جواب میں نہیں آتا بلکہ اس استفہام کے جواب میں آتا ہے جو مقترن نفی ہو نیز بَلٰی ابطال نفی کے لئے آتا ہے اور نعم تصدیق ما قبل کے لئے وَ قسم کے لئے رَبِّیْ ۔ رَبِّ مجرور مضاف۔ یْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بفعل محذوف لَتُبْعَثُنَّ ۔ لام جواب قسم۔ بَعْثٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ (آپ کہئے ہاں میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے) ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۔ ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے لام تاکید۔ تَنْبِئَۃٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر بانون تاکید۔ بِمَا بَا حرف جر مَا۔ اسم موصول مجرور جار مجرور فی محل نصب مفعول بہ عَمِلْتُمْ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (پھر تمہیں اس کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضرور خبر دی جائے گی جو تم نے عمل کئے) وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ. وَ عاطفہ ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید۔ مبتدا۔ عَلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِيَسِيْرٌ. يَسِيْرٌ. يُسْرٌ سے صفت مشبہ۔ خبر (اور یہ اللہ پر آسان ہے)

(۸) فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ.

فَا جواب شرط اٰمِنُوْا. اِيْمَانٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بِاٰمِنُوْا وَرَسُوْلِهٖ کا عطف بِاللّٰهِ پر ہے وَ عاطفہ النُّوْرِ کا عطف بِاللّٰهِ پر ہے الَّذِيْ اسم موصول نعت۔ اَنْزَلْنَا. اِنْزَالٌ سے ماضی جمع متکلم صفت۔ (پس اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس نور پر جو ہم نے اتارا ہے) وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ وَ استئنافیہ۔ اَللّٰهُ مبتدا بِمَا. بَا حرف جر مَا اسم موصول مجرور متعلق خبیر۔ تَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ صلہ خَبِيْرٌ. خبر (اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے)

(۹) يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَ مَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ.

وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ.

يَوْمَ۔ ظرف زمان متعلق بفعل محذوف اُذْكُرْ يَجْمَعُكُمْ. جَمْعٌ سے مضارع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ لِیَوْمِ الْجَمْعِ لام حرف جر یَوْمِ مجرور مضاف الْجَمْعِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِیَجْمَعُکُمْ (اس دن کو یاد کرو) جس دن وہ تمہیں جمع ہونے کے دن کے لئے اکٹھا کرے گا) ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ذٰلِكَ اسم اشارہ۔ مبتدا یَوْمُ التَّغَابُنِ یَوْمَ مضاف التَّغَابُنِ مضاف الیہ بروزن تفاعل مصدر مادہ غبن ہے یَوْمُ التَّغَابُنِ خبر (یہ کمی کے ظاہر ہونے کا دن ہے) وَ مَنْ یُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ استئنافیہ مَنْ اسم شرط مبتدا یُّؤْمِنْ اِیْمَانٌ سے مضارع مذکر غائب مجزوم فعل شرط بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بِیُؤْمِنْ وَ عاطفہ یَعْمَلْ کا عطف یُّؤْمِنْ پر ہے عَمَلًا سے مضارع واحد مذکر غائب صَالِحًا مفعول بہ (اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے) یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ . تَكْفِیْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب عَنْهُ جار مجرور متعلق بِیُكَفِّرْ . سَیِّاٰتِهٖ سَیِّئَةٌ کی جمع مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ خبر مَنْ (اس کی برائیاں اس سے دور کر دیتا ہے) وَیُدْخِلْهُ وَ عاطفہ۔ اِدْخَالٌ۔ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول جَنّٰتٍ . جَنَّةٌ کی جمع مفعول بہ ثانی تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ کا جملہ جَنّٰتٍ کی نعت تَجْرِیْ جَرْیَانٌ سے مضارع واحد مونث غائب مِنْ حرف جر تَحْتِهَا تَحْتَ مجرور مضاف هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِتَجْرِیْ الْاَنْهٰرُ نهر کی جمع فاعل اَبَدًا ظرف متعلق بِخَالِدِیْنَ (اور اسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں) ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ . ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید۔ مبتدا۔ الْفَوْزُ خبر . الْعَظِیْمُ صفت (یہ بڑی کامیابی ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ.

وَ۔ عاطفہ۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا۔ كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ وَ عاطفہ۔ كَذَّبُوْا تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اس کا عطف كَفَرُوْا پر ہے بِاٰيٰتِنَا بَا حرف جر۔ آيَاتٍ۔ جمع آيَةٌ واحد مضاف مجرور نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِكَذَّبُوْا (اور جو انکار کرتے ہیں اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں) اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا اَصْحٰبُ النَّارِ مضاف مضاف الیہ۔ خبر۔ خٰلِدِيْنَ خَالِدٌ کی جمع حال۔ فِيْهَا جار مجرور متعلق بِخٰلِدِيْنَ. وَ عاطفہ۔ بِئْسَ۔ فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب الْمَصِيْرُ فاعل (وہی آگ والے ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے)

ترجمہ و تفسیر

تمام کائنات اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور

كُلُّ مَوْلُوْدٍ يُّوْلَدُ عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے وہ سب اللہ کی تسبیح میں لگی ہوئی ہے اسی کی سلطنت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے (۱) اور وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مومن ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ سب کچھ دیکھ رہا ہے اللہ تعالیٰ نے انسان کو با اختیار مخلوق بنایا ہے۔ ایمان و کفر میں سے جو راہ اختیار کرنا چاہے کر سکتا ہے اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر کسی قسم کا جبر نہیں ہے۔ حدیث میں ہے کہ كُلُّ مَوْلُوْدٍ يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ الْإِسْلَامِ یعنی ہر انسان صحیح فطرت پر پیدا کیا جاتا ہے پھر وہ خود اپنے اختیار سے کفر یا ایمان کی راہ اختیار کرتا ہے۔ انسان پیدائشی طور پر گناہگار نہیں ہے کہ وہ مسیح کے کفارے کے ذریعے سے نجات حاصل کرے بلکہ وہ خود اپنے ارادہ سے کفر یا ایمان کی راہ اختیار کرتا ہے۔

انسان کو اَحْسَنِ تَقْوِيْم میں پیدا کیا گیا

اس نے آسمانوں اور زمین کو حکمت و مصلحت کے ساتھ پیدا کیا اور تمہاری صورتیں بنائیں تو نہایت حسن و خوبی سے بنائیں اور سب کو بالآخر اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو احسن تقویم یعنی بہترین شکل و صورت میں پیدا کیا جیسے کہ فرمایا لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ یعنی ظاہری اور باطنی طور پر ہر لحاظ سے انسان کو تمام مخلوق پر فضیلت حاصل ہے۔

رسولوں کا انکار باعث عذاب ہے

وہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو جانتا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو سب اسے معلوم ہے اور اللہ تعالیٰ سینوں کے حال تک سے خوبی واقف ہے (۴) کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا پھر انہوں نے اپنے عملوں کے وبال کا مزہ چکھ لیا اور آخرت میں ان کے لئے دردناک عذاب ہے (۵) یہ دنیا اور آخرت کا عذاب، اس لئے ہے کہ ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آتے رہے مگر انہوں نے کہا "کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسان ہمیں ہدایت دیں گے" اس طرح انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا اور روگردان ہو گئے اور اللہ تعالیٰ نے بھی ان کی پرواہ نہ کی اور اللہ تعالیٰ بے نیاز اور ستودہ صفات ہے قریش کو متنبہ کیا گیا کہ کیا تم نے سابقہ منکرین کے حالات پر غور نہیں کیا کہ انکار حق اور رسولوں کی تکذیب کی وجہ سے انہیں کس طرح ہلاک ہونا پڑا کفار کسی بشر کے رسول ہونے کے منکر تھے ان کا خیال تھا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی فرشتہ کو کیوں رسول بنا کر نہیں بھیجا حالانکہ انسانوں کے لئے ان ہی میں سے رسول بھیجا جا سکتا ہے نہ کہ فرشتہ۔

دوبارہ زندگی لازمی ہے

منکرین نے بڑے دعویٰ سے کہا کہ وہ ہرگز دوبارہ زندہ نہ کئے جائیں گے۔آپ فرما دیجئے کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور زندہ کئے جاؤ گے پھر تمہیں ضرور بتایا جائے گا کہ تم نے کیا کچھ کیا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے لئے بالکل آسان ہے کفار مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کے منکر تھے انہیں متنبہ کیا گیا کہ تمہیں دوبارہ زندہ ہونا پڑے گا اور اپنے اعمال کا جوابدہ ہونا ہو گا اللہ تعالیٰ کے لئے تمہیں زندہ کرنا کوئی مشکل امر نہیں ہے۔

روز حشر ہی یَوْمُ التَّغَابُنْ ہے

سو تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کیا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے پوری طرح باخبر ہے (۸) جب اجتماع کے دن تم سب کو اکٹھا کرے گا یہی ہار جیت کا دن ہے اور جو شخص اللہ پر ایمان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لایا ہوگا اور اس نے نیک عمل کئے ہوں گے اللہ اس کے گناہ اس سے دور کر دے گا اور اس کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ لوگ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے (۹) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کی تکذیب کی یہ لوگ جہنمی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے (۸) آیت (۸) میں قرآن کو نور قرار دیا مطلب یہ ہے کہ صرف قرآن ہی نور ہدایت مہیا کر سکتا ہے قرآن کے علاوہ کہیں اور سے ہدایت کی روشنی حاصل نہیں کی جا سکتی۔ آیت (۹) میں روز حشر کو یوم تغابن سے تعبیر کیا ہے یعنی انکار حق کرنے والوں کو اس دن خسارے اور غبن کا سامنا کرنا ہوگا لیکن اہل ایمان کے لئے ان کے اعمال صالحہ ان کے گناہوں کا کفارہ بنیں گے اور انہیں جنت میں داخل کیا جائے گا لیکن کفار اور آیات الٰہی کی تکذیب کرنے والوں کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم میں ڈال دیا جائے گا جو بدترین ٹھکانہ ہے۔

مَآ اَصَابَ

مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑪ وَاَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا
عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑫ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ
وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬ يٰٓاَيُّهَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا
لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ
اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا
وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ
نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ تُقْرِضُوا
اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ
وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ آیت (۱۱) سے عَالِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ آیت (۱۸) تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَآ	اَصَابَ	مِنْ	مُّصِيْبَةٍ
نہیں	پہنچی	کوئی	مصیبت
اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ
مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور
مَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	يَهْدِ
جو کوئی	ایمان لاوے	ساتھ اللہ کے	ہدایت کرتا ہے
قَلْبَهٗ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ
دل اس کے کو	اور	اللہ	ہر چیز کو
شَيْءٍ عَلِيْمٌ (۱۱)	وَ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ
جاننے والا ہے	اور	فرمانبرداری کرو اللہ کی	اور
اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاِنَّمَا
فرمانبرداری کرو رسول کی	پس اگر	پھر جاؤ تم	پس سوائے اس کے نہیں کہ
عَلٰى	رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ (۱۲)
اوپر	رسول ہمارے کے	پہنچا دینا ہے	ظاہر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰہُ اللہ	لَآ نہیں	اِلٰہَ کوئی معبود	اِلَّا ھُوَ مگر وہ
وَ اور	عَلَی اوپر	اللّٰہِ اللہ ہی کے	فَلْیَتَوَکَّلِ پس چاہیے کہ توکل
الْمُؤْمِنُوْنَ (۱۳) کریں ایمان والے	یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اے لوگو جو	اٰمَنُوْا ایمان لائے ہو	اِنَّ تحقیق
مِنْ بعض	اَزْوَاجِکُمْ بیبیاں تمہاری	وَ اور	اَوْلَادِکُمْ اولاد تمہاری
عَدُوًّا لَّکُمْ دشمن ہے واسطے تمہارے	فَاحْذَرُوْھُمْ پس چوان سے	وَ اور	اِنْ اگر
تَعْفُوْا معاف کرو	وَ اور	تَصْفَحُوْا درگزر کرو	وَ اور
تَغْفِرُوْا بخش دو	فَاِنَّ اللّٰہَ پس تحقیق اللہ	غَفُوْرٌ بخشنے والا	رَّحِیْمٌ (۱۴) مہربان ہے
اِنَّمَآ سوائے اسکے نہیں	اَمْوَالُکُمْ مال تمہارے	وَ اور	اَوْلَادُکُمْ اولاد تمہاری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِتْنَةٌ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗۤ
آزمائش ہے	اور	اللہ	نزدیک اسکے
اَجْرٌ	عَظِيْمٌ (۱۵)	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
ثواب ہے	بڑا	پس ڈرو	اللہ سے
مَا	اسْتَطَعْتُمْ	وَ	اسْمَعُوْا
جتنا کہ	ڈر سکو تم	اور	سنو
وَ	اَطِيْعُوْا	وَ	اَنْفِقُوْا
اور	فرمانبرداری کرو	اور	خرچ کرو
خَيْرًا	لِّاَنْفُسِكُمْ	وَ	مَنْ
بہتر ہوگا	واسطے جانوں تمہاری کے	اور	جو کوئی
يُّوْقَ	شُحَّ	نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ
بچایا جاوے	بخیلی جان	اپنی کی سے	پس یہ لوگ
هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ (۱۶)	اِنْ	تُقْرِضُوا
وہی ہیں	فلاح پانیوالے	اگر	قرض دو
اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا	يُّضٰعِفْهُ	لَكُمْ
اللہ کو	قرض اچھا	دوگنا کرے گا اسکو	واسطے تمہارے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اور	يَغْفِرْ لَكُمْ تاکہ بخشیں تمہارے	وَ اللّٰهُ اور اللہ	شَكُوْرٌ قدر دان
حَلِيْمٌ (۱۷) تحمل والا	عَالِمُ جاننے والا	الْغَيْبِ پوشیدہ کا	وَ اور
الشَّهَادَةِ ظاہر کا	الْعَزِيْزُ غالب	الْحَكِيْمُ (۱۸) صاحب حکمت	

کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے (۱۱) اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے (۱۲) اللہ (جو معبود برحق ہے) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں (۱۳) مومنو! تمہاری عورتیں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے (۱۴) تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے (۱۵) سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور (اسکے احکام کو) سنو اور اس کے فرمانبردار رہو اور اس کی راہ میں خرچ کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں (۱۶) اگر تم اللہ کو اخلاص اور نیت نیک سے قرض دو گے تو وہ تم کو دوچند دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور اللہ قدر شناس اور بردبار ہے (۱۷) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب اور حکمت والا ہے۔ (۱۸)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

(۱۱) مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ مَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ . وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ.

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ . مَا ۔ نافیہ۔ اَصَابَ ۔ اِصَابَةٌ مصدر سے جس کے معنی پا لینے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب۔ مِنْ حرف جر مُصِيْبَةٍ ۔ اِصَابَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مونث مجرور۔ جار مجرور متعلق بِاَصَابَ . اِلَّا اداۃ حصر۔ بِاِذْنِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِاَصَابَ (کوئی مصیبت نہیں پہنچتی سوائے (اس کے کہ) اللہ کی اجازت سے ہو) وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ حرف عطف۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔ يُؤْمِنْ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بِاللّٰهِ ۔ جار مجرور متعلق بِيُؤْمِنْ . يَهْدِ . هَدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ قَلْبَهٗ مفعول بہ۔ (اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے) وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ وَ عاطفه اللّٰهُ مبتدا بِكُلِّ شَيْءٍ جار مجرور متعلق بِعَلِيْمٌ . عَلِيْمٌ . عِلْمٌ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بروزن فعیل صیغہ مبالغہ۔ خبر۔ (اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے)

(۱۲) اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ عاطفہ۔ اِطَاعَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰہ مفعول بہ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ عاطفہ اِطَاعَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر الرَّسُوْلَ۔ مفعول بہ (اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو) فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَا استنافیہ اِنْ حرف شرط جازم تَوَلَّيْتُمْ تَوَلِّيٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (پس اگر تم پھر جاؤ) فَاِنَّمَا فَا حرف تفصیل اِنَّمَا کافہ مکفوفہ (اِنَّ مشبہ بالفعل مَا کافہ حصر کے لئے) عَلٰى رَسُوْلِنَا عَلٰى حرف جر رَسُوْلِ مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور خبر مقدم الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ مبتدا موخر (الْبَلَاغُ موصوف الْمُبِيْنُ صفت) (پس سوائے اس کے نہیں کہ ہمارے رسول پر کھول کر پہنچا دینا ہے)

(۱۳) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ.

اللّٰہ مبتدا۔ جملہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خبر۔ (لَا۔ نافیہ للجنس اِلٰهَ لَا کا اسم۔ اِلَّا اداۃ استثناء هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر بدل خبر وَ عَلَى اللّٰهِ وَ عاطفہ عَلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِيَتَوَكَّلِ. فَلْيَتَوَكَّلِ. فا عاطفہ۔ لام امر۔ يَتَوَكَّلُ تَوَكُّلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم الْمُؤْمِنُوْنَ فاعل۔ (اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی پر مومنوں کو چاہیے کہ بھروسہ کریں)

(۱۴) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ.

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ . یَا کلمہ ندا۔ اَیُّ منادی ھَا کلمہ تنبیہ اَلَّذِیْنَ بدل یا عطف بیان اٰمَنُوْۤا اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اِنَّ۔ مشبہ بالفعل مِنْ اَزْوَاجِكُمْ مِنْ حرف جر اَزْوَاجٌ زَوْجٌ کی جمع مجرور مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف۔ جار مجرور خبر مقدم۔ اَوْلَادِكُمْ کا عطف اَزْوَاجِكُمْ پر ہے۔ وَ عاطفہ اَوْلَادِ مضاف مجرور کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ عَدُوًّا اِنَّ کا اسم موخر۔ لَكُمْ جار مجرور عَدُوًّا کی نعت۔ فَاحْذَرُوْهُمْ فَا تفصیلیہ۔ حَذَرٌ سے امر جمع مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ (اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمہاری بیبیوں میں سے اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے بچتے رہو) وَاِنْ تَعْفُوْا وَ عاطفہ۔ اِنْ حرف شرط جازم۔ تَعْفُوْا عَفْوٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم وَتَصْفَحُوْا وَ عاطفہ۔ صَفْحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم۔ وَ تَغْفِرُوْا وَ عاطفہ غُفْرٌ اور مَغْفِرَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ (اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو) فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ فَا رابطہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اِنَّ کا اسم۔ غَفُوْرٌ بروزن مفعول مَا مبالغہ کا صیغہ اِنَّ کی خبر رَحِيْمٌ فعیل کے وزن پر صفت مشبہ خبر ثانی پس بے شک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے)

(۱۵) اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ .

اِنَّمَا . کافہ مکفوفہ (اِنَّ مشبہ بالفعل مَا کافہ حصر کے لئے) اَمْوَالُكُمْ مَالٌ کی جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مبتدا۔ وَ عاطفہ اَوْلَادُ کُمْ اَوْلَادُ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ اَوْلَادُ کُمْ کا عطف اَمْوَالُکُمْ پر ہے فِتْنَۃٌ۔ خبر (سوائے اس کے نہیں کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہے) وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ اَجْرٌ عَظِیْمٌ وَ استئنافیہ۔ اللّٰہُ۔ مبتدا عِنْدَہٗ۔ عِنْدَ ظرف مضاف متعلق محذوف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اَجْرٌ خبر۔ عَظِیْمٌ اَجْرٌ کی صفت (اور اللہ وہ ہے کہ اس کے پاس بڑا اجر ہے)

(۱۶) فَاتَّقُوا اللّٰہَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِکُمْ وَ مَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ.

فَاتَّقُوا اللّٰہَ مَا اسْتَطَعْتُمْ. فا فصیحیہ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ اللّٰہَ مفعول بہ مَا مصدریہ اِسْتِطَاعَۃٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (سو اللہ کا تقویٰ کرو جہاں تک ہو سکے) وَاسْمَعُوْا وَ عاطفہ سَمْعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ وَ عاطفہ اَطِیْعُوْا۔ اِطَاعَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر وَ عاطفہ۔ اَنْفِقُوْا اِنْفَاقٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ (اور سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو) خَیْرًا۔ مفعول بہ یا فعل محذوف کی وجہ سے منصوب ہے۔ لِاَنْفُسِکُمْ لام حرف جر اَنْفُسٌ نَفْسٌ کی جمع مجرور مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِخَیْرًا (یہ بہتر ہے تمہاری اپنی جانوں کے لئے) وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِہٖ وَاستئنافیہ مَنْ۔ اسم شرط جازم مبتدا۔ یُّوْقَ۔ وِقَایَۃٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب مجزوم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شُحَّ مصدر اس کے معنی خود غرضی اور حرص کے ہیں مضاف۔ نَفْسِہٖ مضاف الیہ ۔شُحَّ نَفْسِہٖ۔ مفعول بہ (اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچا لیا گیا) فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ . فَا رابطہ جواب شرط اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا۔ هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب اَلْمُفْلِحُوْنَ اَلْمِفْلِحُ کی جمع۔ اِفْلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (پس وہی لوگ تو کامیاب اور فلاح پانے والے ہیں)

(۱۷) اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ.

اِنْ۔ شرطیہ جازم۔ تُقْرِضُوْا اِقْرَاضٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم۔ اللّٰهَ مفعول بہ۔ قَرْضًا مفعول مطلق حَسَنًا قَرْضًا کی صفت (اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو یعنی اس کے لئے کوئی اچھا کام کرو) يُّضٰعِفْهُ . مُضَاعَفَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ لَكُمْ جار مجرور متعلق يُّضٰعِفْهُ۔ (وہ اسے تمہارے لئے کئی گنا کر دے گا) وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۔ مَغْفِرَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب لَكُمْ جار مجرور متعلق بِيَغْفِرْ (اور تمہاری مغفرت کر دے گا) وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ وَ استئنافیہ۔ اللّٰهُ مبتدا شَكُوْرٌ خبر اول حَلِيْمٌ خبر ثانی (اور اللہ قدر کرنے والا بردبار ہے)

(۱۸) عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

عَالِمُ مضاف۔ اَلْغَيْبِ ۔ مضاف الیہ عَالِمُ الْغَيْبِ مبتدا محذوف هُوَ کی خبر وَ عاطفہ الشَّهَادَةِ ۔ کا عطف اَلْغَيْبِ پر ہے۔ اَلْعَزِيْزُ خبر ثانی۔ اَلْحَكِيْمُ خبر ثالث

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب حکمت والا ہے)

مَآ اَصَابَ مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ

کوئی مصیبت نہیں آتی مگر اللہ تعالیٰ کے اذن سے آتی ہے جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو صحیح راہ دکھا دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ اللہ پر یقین کامل رکھنے والا جانتا ہے کہ ہر مصیبت یا تکلیف اس کے حکم کے مطابق نازل ہوتی ہے۔ اس بنا پر وہ اس کی تقدیر پر صابر و شاکر رہتا ہے اور اس کا قلب مطمئن ہوتا ہے۔ (۱۱)

فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ

اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم روگردانی کرتے ہو تو ہمارے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ رسول کا کام اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچانا ہے اگر وہ روگردانی کرتے ہیں تو اس کا ضرر خود ان کی اپنی ذات پر وارد ہوگا رسول کی ذات کے لئے یہ امر باعث ضرر نہیں ہوگا۔ (۱۲)

اِنَّمَآ اَمۡوَالُكُمۡ وَ اَوۡلَادُكُمۡ فِتۡنَةٌ

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا مومنوں کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھیں (۱۳)۔ اے ایمان والو تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں تو ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم عفو و درگزر سے کام لو اور معاف کر دو تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے (۱۴) سوائے اس کے نہیں کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو ایک آزمائش ہیں اور اللہ کے ہاں بہت بڑا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجر ہے (۱۵) آیات کا مطلب یہ ہے کہ بعض اوقات اولاد یا ازواج کسی نیک کام کے سرانجام دینے میں رکاوٹ بن سکتے ہیں جیسے کہ مکہ میں اسلام لانے کے بعد بعض حضرات اولاد وازواج کی وجہ سے فوراً ہجرت نہ کر سکے۔ مال واولاد کی محبت انسان کے لئے بہت بڑی آزمائش ہے۔ صاحب ایمان کے لئے ضروری ہے کہ مال واولاد کو رضائے حق کے حصول میں رکاوٹ نہ بننے دیا جائے اور اللہ کی محبت کو ترجیح دی جائے۔

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ

لہٰذا جس قدر تم میں استطاعت ہو اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا حکم سنو اور اطاعت جالاؤ اور اپنے مال خرچ کرتے رہو یہ تمہارے لئے بہتر ہو گا اور جو لوگ نفسانی خلل سے محفوظ رہے بس وہی فلاح پانے والے لوگ ہیں (۱۶) اگر تم اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر (اس کا اجر) عطا فرمائے گا تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ تعالیٰ بڑا ہی قدر دان اور بڑے تحمل والا ہے (۱۷) وہ غائب اور حاضر ہر چیز کو جانتا ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ہے (۱۸) مکمل طور پر اللہ کی اطاعت اور مال کو اس کی رضا کے لئے خرچ کرنا قرضہ حسنہ ہے جو آدمی خود غرضی اور اپنی نفسانی خواہشات سے بالاتر ہو کر محض رضائے حق کے لئے کام کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو اجر عظیم عطا فرمائے گا۔

تم بعونہ تعالیٰ تفسیر سورۃ التغابن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (۹۹) (۶۵) آیاتھا ۱۳ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجُزْءُ الثَّامِنُ وَ عِشْرُوْنَ

الطَّلَاقُ

(۶۵) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ وَّآيَاتُهَا اِثْنَتَا عَشْرَةَ .....

سُوْرَةُ الطَّلَاق مدنی سورت ہے اور اس کی بارہ آیتیں ہیں۔ یہ سورت احکام طلاق پر مشتمل ہے۔ سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ سے سُوْرَةُ التَّحْرِيْم تک یہ دس مدنی سورتیں ہیں جنہیں مکی سورتوں کے اندر رکھا گیا ہے۔ یہ سورتیں سورہ بقرہ کے مضمون کی تکمیل کرتی ہیں۔ اس سورت میں طلاق سنت اور طلاق بدعت کے بعد عدت کا بیان ہے۔ ان تشریعی احکام کے ضمن میں ترغیب و ترہیب کا بیان بھی ہے۔ آخر میں حدود اللہ پر سختی سے کاربند رہنے کا حکم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (۹۹) (۶۵) اٰیاتُھا ۳ رکوعاتُھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ
لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ
لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ
اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ
ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۚ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ
بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝١ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا
الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۚ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ
يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝٢ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ
اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ
قَدْرًا ۝ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ
اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ
يَحِضْنَ ۚ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ
يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ
اِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ
وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ
سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا
عَلَيْهِنَّ ۚ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ
حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ
تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۝ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ
مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝۷

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ آيت (۲) سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ
عُسْرٍ يُّسْرًا آيت (۷) تك

يٰٓاَيُّهَا	النبی	اِذَا	طَلَّقْتُمُ
اے	نبی	جس وقت	طلاق دو تم
النِّسَآءَ	فَطَلِّقُوْهُنَّ	لِعِدَّتِهِنَّ	وَ
عورتوں کو	پس طلاق دو تم انکو	عدت انکی پہ	اور
اَحْصُوا	الْعِدَّةَ	وَ	اتَّقُوا
گنو تم	عدت کو	اور	ڈرو
اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	لَا	تُخْرِجُوْهُنَّ
اللہ	پروردگار اپنے سے	مت	نکال دو ان کو
مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ	وَ	لَا	يَخْرُجْنَ
گھروں انکے سے	اور	نہ	نکل جاویں وہ
اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ
مگر	یہ کہ	کریں	بے حیائی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُبَيِّنَةٍ	وَ	تِلْكَ	حُدُوْدُ
ظاہر	اور	یہ ہیں	حدیں
اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ
اللہ کی	اور	جو کوئی کہ	نکل جاوے
حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ
حدوں اللہ کی سے	پس تحقیق	ظلم کیا اسنے	اوپر جان اپنی کے
لَا	تَدْرِيْ	لَعَلَّ	اللّٰهَ
نہیں	جانتا تو	شاید کہ	اللہ
يُحْدِثُ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	اَمْرًا (۱)
پیدا کردے	پیچھے	اس کے	کچھ بات
فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ
پس جسوقت کہ	پہنچیں	وعدے اپنے کو	پس بند کر رکھو انکو
بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	فَارِقُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ
اچھی طرح	یا	جدا کردو انکو	ساتھ اچھی طرح کے
وَ	اَشْهِدُوْا	ذَوَيْ	عَدْلٍ مِّنْكُمْ
اور	گواہ کرلو	دو صاحب	صاحب عدل کو اپنے سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	اَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ	ذٰلِكُمْ
اور	درست کرو	گواہی واسطے اللہ	یہ بات
يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ
نصیحت دیا جاتا ہے	ساتھ اس کے	جو کوئی	تھا
يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
ایمان لایا	ساتھ اللہ کے	اور	دن
الْاٰخِرِ	وَ	مَنْ	يَّتَّقِ
پچھلے کے	اور	جو کوئی	ڈرے
اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مَخْرَجًا (۲)
اللہ سے	کریگا۔	واسطے اسکے	راہ نکلنے کی مشکل سے
وَ	يَرْزُقْهُ	مِنْ	حَيْثُ
اور	رزق دیگا اس کو	اس جگہ	سے کہ
لَا	يَحْتَسِبُ	وَ	مَنْ
نہیں	گمان کرتا ہے	اور	جو کوئی
يَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	فَهُوَ
توکل کرے	اوپر	اللہ	پس وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَسْبُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بٰلِغُ
کفایت ہے اس کو	تحقیق	اللہ	پہنچنے والا ہے
اَمْرِهٖ	قَدْ	جَعَلَ	اللّٰهُ
ارادے اپنے کو	تحقیق	مقرر کر رکھا ہے	اللہ نے
لِكُلِّ شَيْءٍ	قَدْرًا (۳)	وَ	الّٰٓـِٔيْ
ہر چیز کیلئے	اندازہ	اور	وہ عورتیں
يَئِسْنَ مِنَ	الْمَحِيْضِ	مِنْ نِّسَآئِكُمْ	اِنِ
جو ناامید ہو گئیں	حیض سے	تمہاری عورتوں سے	اگر
ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ	وَ
شک میں ہو تم تو	پس عدت ان کی	تین مہینے ہے	اور
الّٰٓـِٔيْ	لَمْ	يَحِضْنَ	وَ
وہ جو	نہیں	حائض ہوتیں	اور
اُولَاتُ الْاَحْمَالِ	اَجَلُهُنَّ	اَنْ	يَّضَعْنَ
حمل والیاں	وقت ان کا یہ	کہ	جن دیں
حَمْلَهُنَّ	وَ	مَنْ	يَّتَّقِ
حمل اپنا	اور	جو کوئی	ڈریگا
اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ اَمْرِهٖ
اللہ سے	کریگا	واسطے اسکے	کام اسکے سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	يُسْرًا (۴)	ذٰلِكَ	اَمْرُ اللّٰهِ
	آسانی	یہ ہے	حکم اللہ کا
اَنْزَلَهٗ	اِلَيْكُمْ	وَ	مَنْ
اوتارا ہے اسکو	طرف تمہارے	اور	جو کوئی
يَتَّقِ اللّٰهَ	يُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ
ڈریگا اللہ سے	دور کریگا	اس سے	برائیاں اسکی
وَ	يُعْظِمْ	لَهٗۤ	اَجْرًا (۵)
اور	بڑا دیگا	اسکو	ثواب
اَسْكِنُوْهُنَّ	مِنْ حَيْثُ	سَكَنْتُمْ	مِّنْ
رکھو ان کو	جس طرح کہ	رہتے ہو تم	مقدور
وُجْدِكُمْ	وَ	لَا	تُضَآرُّوْهُنَّ
اپنے سے	اور	مت	ایذا دو انکو
لِتُضَيِّقُوْا	عَلَيْهِنَّ	وَ	اِنْ
تاکہ تنگی کرو	اوپر ان کے	اور	اگر
كُنَّ	اُولَاتِ حَمْلٍ	فَاَنْفِقُوْا	عَلَيْهِنَّ
ہوویں	حمل والیاں	پس خرچ کرو	اوپر انکے
حَتّٰى	يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	فَاِنْ
یہاں تک کہ	رکھیں	حمل اپنا	پس اگر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَرْضَعْنَ	لَكُمْ	فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ
دودھ پلادیں	تمہارے کہنے سے	پس دو تم انکو	مزدوری انکی
وَ	اْتَمِرُوْا	بَيْنَكُمْ	بِمَعْرُوْفٍ
اور	موافقت رکھو	آپس میں	اچھی طرح سے
وَ	اِنْ	تَعَاسَرْتُمْ	فَسَتُرْضِعُ
اور	اگر	ایک دوسرے سے تنگی کرو تم	پس دودھ پلائے گی
لَهٗ	اُخْرٰى (٦)	لِيُنْفِقْ	ذُوْ سَعَةٍ
اس کو	اس کو اور	چاہئے کہ خرچ کرے	کشائش والا
مِنْ سَعَتِهٖ	وَ	مَنْ	قُدِرَ
کشائش اپنی سے	اور	جو	شخص کہ
عَلَيْهِ	رِزْقُهٗ	فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ	اٰتٰهُ اللّٰهُ
تنگی کی گئی ہو	اوپر اسکے رزق اس کے سے	پس چاہیے کہ خرچ کرے	اس چیز سے کہ دی ہے اس کو اللہ نے
لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا
نہیں	تکلیف دیتا	اللہ	کسی جی کو
اِلَّا	مَآ	اٰتٰهَا	سَيَجْعَلُ
مگر	جتنا کہ	دیا ہے اسکو	شتاب سے کریگا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ	بَعۡدَ	عُسۡرٍ	یُسۡرًا
اللہ	پیچھے	سختی کے	آسانی (۸)

اے پیغمبر (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو انکی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو (نہ تو تم ہی) انکو ایام عدت میں گھروں سے نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہئے) اور یہ اللہ کی حدیں ہیں جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا (اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید اللہ اس کے بعد کوئی (رجعت کی) سبیل پیدا کر دے (۱) پھر جب وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت) کے قریب پہنچ جاویں۔ تو یا تو ان کو اچھی طرح زوجیت میں رہنے دو یا اچھی طرح علیحدہ کر دو اور اپنے میں دو منصف مردوں کو گواہ کر لو اور (گواہو) خدا کے لئے درست گواہی دینا ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈریگا وہ اس کے لئے رنج والم سے مخلصی کی صورت پیدا کر دیگا (۲) اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیگا جہاں سے وہم وگمان بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کی کفایت کرے گا اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے (۳) اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تم کو ان کی عدت کے بارے میں شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو ابھی حیض نہیں آنے لگا ان کی عدت بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہی ہے اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے اور جو اللہ سے ڈریگا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دیگا (۴) یہ اللہ کے حکم ہیں جو اللہ نے تم پر نازل کئے ہیں جو اللہ سے ڈریگا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا (۵) (مطلقہ) عورتوں کو ایام عدت میں اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک ان کا خرچ دیتے رہو پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد اور نااتفاقی کرو گے تو بچے کو اس کے باپ کے کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی (۶) صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا اللہ نے اسے دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشے گا۔ (۷)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

(۱) يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَفْسَهٗ لَا تَدْرِیْ لَعَلَّ اللّٰهَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ ۔یَا کلمہ ندا۔اَیُّ منادی هَا کلمہ تنبیہ النَّبِیُّ بدل یا عطف بیان اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط طَلَّقْتُمُ ۔ تَطْلِیْقٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر النِّسَآءَ مفعول بہ (اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو) فَطَلِّقُوْهُنَّ فَا رابطہ طَلِّقُوْا تَطْلِیْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مفعول بہ ۔لِعِدَّتِهِنَّ لام متعلق بمحذوف حال ۔ اَیْ مُسْتَقْبِلِیْنَ بِطَلَاقِهِنَّ العدۃ ۔بَیْضَاوِیْ میں ہے لِعِدَّتِهِنَّ اَیْ فِیْ وَقْتِهَا وَ هُوَ الطُّهْرُ یعنی ایسے طور پر طلاق دو کہ وہاں سے وہ اپنی عدت کا استقبال کرنے والی ہوں کشاف میں ہے اَنْ یُّطَلَّقْنَ فِیْ طُهْرٍ لَمْ یُجَامِعْهُنَّ فِیْهِ ثُمَّ یخلف حتی تَنْقَضِیَ عِدَّتُهِنَّ یعنی انہیں ایسے طہر میں طلاق دی جائے جس میں خاوند اس کے قریب نہیں گیا اور پھر انہیں چھوڑ دیا جائے یہاں تک کہ ان کی عدت پوری ہو جائے اور یہ طلاق احسن کہلاتی ہے صحابہ کرام ایک ہی طلاق دیتے تھے پھر اس کے بعد کوئی طلاق نہیں دیتے تھے یہاں تک کہ عدت گزر جائے۔اگر کوئی شخص حالت حیض میں طلاق دے تو نبی کریم ﷺ کے حکم کے مطابق مراجعت ثابت ہے اگر تین طلاق ایک ہی وقت میں دے یا تین طہروں میں تین طلاقیں دے جسے طلاق بدعی کہا جاتا ہے پہلی طلاق سے عدت شروع ہو جائے گی۔

وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ وَ عاطفہ ۔ اِحْصَآءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر الْعِدَّةَ مفعول بہ (تو انہیں ان کی عدت پورا کرنے کے لئے طلاق دو اور عدت کی حفاظت کرو) وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ ۔ عاطفہ ۔اِتِّقَآءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر ۔اللّٰهَ مفعول بہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۔رَبِّ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ رَبَّکُمْ ۔ بدل (اور اللہ اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو) لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ ۔ لَا ۔ ناهیه ۔ تُخْرِجُوْا ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مفعول به ۔ مِنْ حرفِ جر بُيُوْتِ ۔ بَيْتٌ کی جمع مجرور مضاف هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِتُخْرِجُوْهُنَّ (انہیں اپنے گھروں سے نہ نکالو) وَلَا يَخْرُجْنَ وَ عاطفه لَا ناهیه خُرُوْجٌ سے مضارع جمع مونث غائب مجزوم (اور نہ وہ خود نکلیں) اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ اِلَّآ ۔ اداة حصر ۔ اَنْ مصدریہ ۔ يَاْتِيْنَ ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع جمع مونث غائب منصوب بِفَاحِشَةٍ ۔ بَا حرفِ جر فَاحِشَةٍ اسم مجرور حد سے بڑھی ہوئی برائی ایسی بے حیائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے) مُّبَيِّنَةٍ ۔ تَبْيِيْنٌ سے اسم فاعل واحد مونث فَاحِشَةٍ کی صفت ۔ جار مجرور متعلق بِيَاْتِيْنَ (مگر یہ کہ کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں) وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۔ وَ استئنافیه ۔ تِلْكَ اسم اشارہ مونث مبتدا حُدُوْدُ حَدٌّ کی جمع مضاف اللّٰه مضاف الیہ ۔ خبر (اور یہ اللہ کی حدود ہیں) وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ وَ عاطفه مَنْ ۔ شرطیہ مبتدا يَتَعَدَّ اصل میں يَتَعَدّٰى تھا مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط ۔ حُدُوْدَ اللّٰهِ مفعول به (اور جو شخص اللہ کی حدوں سے آگے بڑھتا ہے) فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ فَا رابطه ۔ قَدْ ۔ کلمہ تحقیق کلام ظَلَمَ ماضی واحد مذکر غائب نَفْسَهٗ مفعول به (پس بے شک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا) لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا لَا نافیه تَدْرِيْ ۔ دَرَايَةٌ سے واحد مذکر حاضر لَعَلَّ مشبہ بالفعل تَرَجِّيْ کے لئے ۔ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے ۔ اللّٰهَ لَعَلَّ کا اسم يُحْدِثُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِحْدَاثٌ مصدر ہے مضارع واحد مذکر غائب بَعْدَ ذٰلِكَ بَعْدَ ظرف مضاف ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید مضاف الیہ بَعْدَ ذٰلِكَ ظرف متعلق بِيُحْدِثُ اَمْرًا مفعول بہ (تو نہیں جانتا شاید اللہ اس کے بعد کوئی بات پیدا کر دے)

(۲) فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَىْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا.

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ . فَا عاطفہ ۔اِذَا ظرف متضمن معنی ۔شرط مضاف بَلَغْنَ بَلُوْغٌ سے ماضی جمع مونث غائب ۔اَجَلٌ مضاف ۔هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مضاف الیہ اَجَلَهُنَّ مفعول بہ (پس جب وہ اپنے مقررہ وقت کو پہنچنے لگیں) فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۔فَا رابطہ ۔اَمْسِكُوْ اِمْسَاكٌ سے امر جمع مذکر حاضر هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مفعول بہ بِمَعْرُوْفٍ جار مجرور متعلق بِاَمْسِكُوْ (تو نیکی کے ساتھ روک رکھو) اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ حرف عطف فَارِقُوْهُنَّ مُفَارَقَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مفعول بہ بِمَعْرُوْفٍ جار مجرور متعلق بِفَارِقُوْهُنَّ (یا نیکی کے ساتھ انہیں جدا کر دو) وَاَشْهِدُوْا ذَوَىْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ عاطفہ اَشْهِدُوْا اِشْهَادٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ذَوَىْ ذُوْ کا تثنیۃ بحالت نصب مضاف عَدْلٍ مضاف الیہ . ذَوَىْ عَدْلٍ مفعول بہ مِنْكُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بِاَشْهِدُوْا (اور اپنے میں سے دو صاحب عدل گواہ رکھ لیا کرو) وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ . وَ عاطفہ اِقَامَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر اَلشَّهَادَةَ مفعول بہ لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بِاَقِيْمُوْا (اور گواہی کو اللہ کے لئے قائم کرو) ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ ذٰلِكُمْ مبتدا يُوْعَظُ وَعْظٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب بہ جار مجرور متعلق بِيُوْعَظُ (اس کے ساتھ اسے وعظ کیا جاتا ہے) مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ مَنْ اسم موصول نائب فاعل كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب يُؤْمِنُ اِيْمَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كَانَ کی خبر ۔ بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بِيُؤْمِنُ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ کا عطف بِاللّٰهِ پر ہے (جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے) وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۔ وَ استئنافیہ من شرطیہ مبتدا يَتَّقِ . اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اصل میں يَتَّقِي تھا فعل شرط اللّٰه ۔ مفعول بہ ۔ يَجْعَلْ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب جواب شرط لَهٗ جار مجرور متعلق بِيَجْعَلْ مَخْرَجًا خُرُوْجٌ مصدر سے اسم ظرف ۔ مفعول بہ (جو شخص اللہ کا تقویٰ کرتا ہے وہ اس کے لئے (مشکلات) سے نکلنے کا رستہ بنا دیتا ہے)

(۳) وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ . اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا .

وَ عاطفہ ۔ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ . يَرْزُقُ رِزْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُ ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مِنْ حرف جر حَيْثُ ۔ ظرف مکان مجرور جار مجرور متعلق بِيَرْزُقْهُ لَا ناهيه يَحْتَسِبُ ۔ اِحْتِسَابٌ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضارع واحد مذکر غائب (اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا) وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ . وَعاطفه مَنْ شرطيه ۔ مبتدا۔ تَوَكَّلْ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ عَلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِيَتَوَكَّلْ ۔ فَهُوَ فَا رابطه هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ مبتدا حَسْبُهٗ (حَسْبُ مضاف هٗ مضاف الیہ) خبر (اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو وہ اس کے لئے کفایت کرتا ہے) اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ . اِنَّ مشبه بالفعل اللّٰه اِنَّ کا اسم بَالِغُ . بُلُوْغٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف خبر اِنَّ اَمْرِهٖ مضاف الیہ (اللہ اپنے امر کے انتہائے مقصد کو پہنچنے والا ہے) قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا . قَدْ جَعَلَ . ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل لِكُلِّ شَيْءٍ . لام حرف جر كُلِّ مجرور مضاف شَيْءٍ ۔ مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق بِجَعَلَ . قَدْرًا ۔ مفعول به ۔ (اندازہ) (اور اللہ نے ہر چیز کے لئے ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے)

(٤) وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ۭ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا .

وَالّٰٓـِٔيْ ۔ اسم موصول جمع مونث الّٰتِيْ کی جمع۔ مبتدا۔ يَئِسْنَ . يَأْسٌ مصدر سے ماضی جمع مونث غائب۔ مِنْ حرف جر۔ الْمَحِيْضِ مجرور جار مجرور متعلق بِيَئِسْنَ الْمَحِيْضِ ۔ مصدر میمی . مِنْ نِّسَآئِكُمْ ۔ مِنْ حرف جر۔ نِسَاءٌ ۔ مجرور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق حال۔ اِنِ ارْتَبْتُمْ اِنْ شرطیہ۔ اِرْتِیَابٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ مجزوم فعل شرط۔ (اور وہ جو تمہاری عورتوں میں سے ناامید ہو چکی ہیں حیض سے اگر تمہیں شک ہو) فَعِدَّتُهُنَّ فَا رابطہ۔ عِدَّتُ۔ مضاف هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مضاف الیہ۔ مبتدا ثَلٰثَةُ مضاف اَشْهُرٍ شَهْرٌ کی جمع۔ مضاف الیہ۔ خبر۔ (تو ان کی عدت تین مہینے ہے) وَالّٰٓـِٔیْ لَمْ یَحِضْنَ وَ۔ عاطفہ الّٰٓـِٔی اسم اشارہ جمع مونث الَّتِیْ کی جمع مبتدا۔ لَمْ۔ حرف نفی و جزم و قلب۔ یَحِضْنَ۔ حَیْضٌ سے مضارع جمع مونث غائب مجزوم بلَمْ (اور ان کی بھی جنہیں حیض نہیں آتا) وَ اُولَاتِ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَ عاطفہ اُولَاتِ۔ اُولُوْا کی مونث مضاف الْاَحْمَالِ حَمْلٌ کی جمع مضاف الیہ اُولَاتِ الْاَحْمَالِ مبتدا۔ اَجَلُهُنَّ (اَجَلٌ مضاف هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مضاف الیہ) مبتدا اَنْ۔ مصدریہ یَّضَعْنَ وَضْعٌ سے مضارع جمع مونث غائب (حَمْلُ مضاف هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مضاف الیہ) حَمْلَهُنَّ مفعول بہ۔ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ کا جملہ اُولَاتِ الْاَحْمَالِ کی خبر (اور حمل والی عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنے حمل وضع کریں) وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ وَ استئنافیہ۔ مَنْ اسم شرط جازم یَتَّقِ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم (اصل میں یَتْقِی تھا) اللّٰهَ۔ مفعول بہ (اور جو شخص اللہ کا تقویٰ کرتا ہے) یَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ یُسْرًا۔ یَجْعَلُ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم مِنْ حرف جر اَمْرِهٖ مجرور۔ جار مجرور متعلق بِیَجْعَلْ یُسْرًا مفعول بہ (وہ اس کے معاملہ میں آسانی کر دیتا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا. ذٰلِكَ ۔ اسم اشارہ بعید ۔ مبتدا۔ اَمْرُ اللّٰهِ ۔ (اَمْرُ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ) خبر اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ کا جملہ حال (اَنْزَلَ . اِنْزَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مفعول بہ اِلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بِاَنْزَلَ ۔ (یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف اتارا ہے) وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ وَ استنافیہ ۔ مَنْ اسم شرط جازم يَتَّقِ (یتقی) اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اللّٰهَ ۔ مفعول بہ (اور جو شخص اللہ کا تقویٰ کرتا ہے) يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ . يُكَفِّرْ . تَكْفِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ عَنْهُ جار مجرور متعلق بِيُكَفِّرْ . سَيِّاٰتِهٖ . سَيِّئَةٌ کی جمع مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول (وہ اس کی برائیوں کو اس سے دور کر دیتا ہے) وَ يُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا وَ عاطفہ۔ اِعْظَامٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم لَهٗۤ جار مجرور متعلق بِيُعْظِمْ اَجْرًا ۔ مفعول بہ (اور وہ اس کو بہت بڑا اجر دیتا ہے)

(٦) اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ وَ اِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى.

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ اَسْكِنُوْا . اِسْكَانٌ مصدر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے امر جمع مذکر حاضر هُنَّ ۔ ضمیر جمع مونث غائب ۔ مفعول به ۔ مِنْ حرف جر ۔ حَيْثُ ظرف مکان مجرور سَكَنْتُمْ سَكُوْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر مِنْ وُّجْدِكُمْ مِنْ حرف جر وُجْدِ مجرور مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق بِسَكَنْتُمْ. وُجْدِ اسم بمعنی وسعت ۔ طاقت وُجْدِكُمْ تمہاری وسعت تمہاری طاقت ۔ (انہیں مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں تم رہتے ہو) وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ . وَ حرف عطف لَا ناهیه ۔ تُضَآرُّوْا مُضَارَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مفعول به . لِتُضَيِّقُوْا ۔ لام تعلیل ۔ تُضَيِّقُ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر نون اعرابی ساقط . عَلَيْهِنَّ جار مجرور متعلق بِتُضَيِّقُوْا ۔ (اور انہیں تکلیف نہ دو تاکہ انہیں تنگ کرو) وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ . وَ ۔ حرف عطف ۔ اِنْ شرطیہ كُنَّ فعل ناقص ماضی جمع مونث غائب مجزوم فعل شرط اُولَاتِ . اُولُوْا کی مونث مضاف حَمْلٍ مضاف الیہ كُنَّ کی خبر ۔ فَاَنْفِقُوْا فا رابطہ . اِنْفَاقٌ سے امر جمع مذکر حاضر عَلَيْهِنَّ جار مجرور متعلق بِاَنْفِقُوْا (اور اگر وہ حمل والیاں ہوں تو ان پر خرچ کرتے رہو) حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ . حَتّٰى حرف غایت و جر يَضَعْنَ ۔ وَضْعٌ سے مضارع جمع مونث غائب مجرور جار مجرور متعلق بِاَنْفِقُوْا . حَمْلَهُنَّ ۔ مفعول به ۔ (یہاں تک کہ وہ اپنے حمل وضع کریں) فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَ ۔ عاطفہ ۔ اِنْ شرطیہ ۔ اَرْضَعْنَ ۔ اِرْضَاعٌ سے ماضی جمع مونث غائب لَكُمْ جار مجرور متعلق بِاَرْضَعْنَ (پھر اگر وہ تمہارے لئے دودھ پلائیں) فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَ رابطہ اٰتُوْا ۔ اِيْتَآءٌ سے امر جمع مذکر حاضر هُنَّ ۔ ضمیر جمع مونث غائب ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ (تو انہیں ان کی اجرت دو) وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۔ وَ استنافیہ۔ اِئْتِمَارٌ سے جس کے معنی حکم قبول کرنے اور مشورہ کرنے کے ہیں امر جمع مذکر حاضر بَيْنَكُمْ بَيْنَ ظرف مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ظرف متعلق بِائْتَمِرُوْا ۔ بِمَعْرُوْفٍ جار مجرور متعلق بِائْتَمِرُوْا (اور آپس میں پسندیدہ طور پر مشورہ کرلو) وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى . وَ عاطفہ ۔ اِنْ شرطیہ ۔ تَعَاسَرْتُمْ . تَعَاسُرٌ ۔ مصدر سے جس کے معنی باہم ایک دوسرے کو تنگ کرنے کے ہیں ماضی جمع مذکر حاضر۔ فَسَتُرْضِعُ فَا ۔ رابطہ ۔ سین ۔ حرف استقبال ۔ اِرْضَاعٌ سے مضارع واحد مونث غائب لَهٗ جار مجرور متعلق يَسْتُرْضِعَ اُخْرٰى . اُخْرٰى کی مونث۔ فاعل۔ (اور اگر تم ایک دوسرے سے تنگی محسوس کرو تو اس کے لئے دوسری عورت دودھ پلا دے گی)

(۷) لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ وَ مَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا.

لِيُنْفِقْ ذُوْسَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ. لِيُنْفِقْ ۔ لام امر۔ اِنْفَاقٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ ذُوْ مضاف۔ سَعَةٍ ۔ مضاف الیہ ۔ سَعَتِهٖ . وَسِعَ يَسَعُ کا مصدر ہے جس کے معنی فراخ ہونے کے ہیں۔ مِنْ حرف جر۔ سَعَتِهٖ سَعَةٍ مجرور مضاف۔ ہٖ۔ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق يُنْفِقْ (چاہئے کہ وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے) وَ مَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ وَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرف عطف مَنْ اسم شرط جازم۔ مبتدا۔ قُدِرَ قَدَرٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ عَلَيْهِ۔ جار مجرور متعلق بِقُدِرَ۔ رِزْقُهٗ۔ نائب فاعل (رِزْقٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) (اور جس پر اس کی روزی تنگ ہے) فَلْيُنْفِقْ مِمَّا اٰتٰهُ اللّٰهُ فَا رابطہ۔ لام امر اِنْفَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرف جر مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق يُنْفِقْ۔ اٰتَاهُ اِيْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اللہ۔ فاعل۔ (تو چاہئے کہ وہ اس سے خرچ کرے جو اللہ نے اسے دیا ہے) لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَا اٰتٰهَا۔ لَا نافیہ يُكَلِّفُ تَكْلِيْفٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللہ فاعل نَفْسًا مفعول بہ اِلَّا اداۃ حصر۔ مَا اسم موصول مفعول بہ ثانی۔ اٰتَاهَا اِيْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مونث غائب۔ (اللہ کسی شخص پر کچھ لازم نہیں کرتا مگر اسی کے مطابق جو اسے دیا ہے) سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا۔ سَيَجْعَلُ سین حرف استقبال يَجْعَلُ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب لَهٗ جار مجرور متعلق سَيَجْعَلُ۔ اللّٰهُ فاعل۔ بَعْدَ ظرف مضاف عُسْرٍ۔ مضاف الیہ ظرف متعلق محذوف۔ يُسْرًا۔ مفعول۔ (عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی بھی کر دیگا)

ترجمہ و تفسیر

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

اے نبی جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دینے کا ارادہ کرو تو ان کی عدت کا خیال کرتے ہوئے طلاق دو اور (طلاق کے بعد ان کی) عدت کا شمار کرتے رہو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطلب یہ ہے کہ ایسے وقت طلاق دینی چاہئے جب عدت کا آغاز ہو سکے یعنی حالت حیض میں طلاق نہ دی جائے بلکہ ایسے طہر میں طلاق دی جائے جس میں عورت سے مجامعت نہ کی گئی ہو۔ حضرت عبداللہ بن عمر نے حالت حیض میں اپنی زوجہ کو طلاق دی تھی حضرت عمر نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو آپؐ اس پر ناراض ہوئے اور فرمایا اسے کہو کہ رجوع کرے پھر جب حیض سے پاک ہو جائے اور اس میں مباشرت نہ کی ہو تو طلاق دے۔ یہ وہ عدت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا ہے۔

اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے تم مطلقہ عورتوں کو ان کے گھر سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں الا یہ کہ وہ کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں یہ (احکام) اللہ کے (مقرر کردہ) حدود ہیں اور جو بھی اللہ تعالیٰ کے حدود سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا تم نہیں جانتے شاید اللہ تعالیٰ اس (طلاق دینے) کے بعد کوئی نئی صورت پیدا کر دے مطلقہ عورت کو عدت کے پورا ہونے سے پہلے گھر سے نہ نکالا جائے اور نہ وہ خود سابقہ گھر سے بلا ضرورت باہر جائے البتہ امر فاحش کے ارتکاب کی بنا پر اسے گھر سے نکالا جا سکتا ہے۔ لَا تَدْرِیْ لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا سے اس بات کی طرف اشارہ ہے خاوند کے گھر میں قیام سے ممکن ہے کہ خاوند رجوع کرے اور باہم موافقت پیدا ہو جائے۔ (۱) پھر جب وہ مطلقہ عورتیں اپنی عدت پوری کرنے کے قریب پہنچ جائیں تو معروف کے مطابق یا تو ان کو (نکاح میں) روک رکھو اور یا معروف طریقہ کے مطابق ان کو الگ کر دو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طلاق کے وقت دو آدمیوں کو گواہ ٹھہرانا ضروری ہے

اور اپنے میں سے دو صاحبِ عدل آدمیوں کو گواہ بنالو اور اللہ کے لئے گواہی ٹھیک ٹھیک ادا کرو۔ اس سے ہر اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے مخلصی کی کوئی نہ کوئی صورت پیدا کر دے گا (۲) اور اسے ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں سے (کچھ ملنے کا) اسے خیال تک نہ ہو اور جس نے اللہ پر بھروسہ کیا سو اللہ کی اعانت و نصرت اس کے لئے کفایت کرتی ہے بے شک اللہ تعالیٰ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے بلاشبہ اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ (۳)

حیض سے مایوس عورتوں کی عدت تین ماہ اور حاملہ کی عدت وضع حمل ہے

اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو چکی ہیں اگر تمہیں شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اسی طرح ان عورتوں کی عدت بھی تین مہینے ہے جن کو ابھی حیض آنا شروع نہیں ہوا اور حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے تو اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دیتا ہے (۴) یہ اللہ کا حکم ہے جو تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے اور جو اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے گناہ اس سے دور کر دے گا اور اس کا بڑا اجر دے گا یعنی مطلقہ عورتیں جو کبر سنی کی وجہ سے حیض سے مایوس ہو چکی ہیں ان کی عدت تین مہینے ہے یہی حکم ان عورتوں کا ہے جو ابھی تک حیض کی عمر کو نہ پہنچی ہوں اور حاملہ کی عدت وضع حمل ہے۔ (۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطلقہ عورتوں کو دوران عدت حسب استطاعت نان و نفقہ اور خرچ دینا ضروری ہے

تم ان مطلقہ عورتوں کو (زمانہ عدت میں) اپنی بساط کے مطابق اسی جگہ رکھو جہاں تم خود رہتے ہو اور انہیں تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پر اس وقت تک خرچ کرتے رہو جب تک کہ وہ اپنا حمل وضع نہ کر لیں پھر اگر وہ تمہارے لئے بچے کو دودھ پلائیں تو ان کی اجرت انہیں دو اور مناسب طور پر باہمی مشورہ سے (اجرت کا معاملہ) طے کر لو لیکن اگر تم (اجرت کے طے کرنے میں) دونوں دشواری پیدا کرو گے تو اس بچے کو دوسری عورت دودھ پلا دے گی۔ (۶) صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے اور جو تنگ دست ہو تو جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اسے دیا ہے اس کو اسی میں سے خرچ کرنا چاہئے۔ اللہ نے جتنا کچھ کسی کو دیا ہے اس سے زیادہ کی اسے تکلیف نہیں دیتا۔ اللہ تعالیٰ تنگ دستی کے بعد فراخ دستی بھی عطا کر دیتا ہے۔ (۷)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا
شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ
وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ
قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ
صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ
اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ
سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا آیت (۸) سے قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا آیت (۱۲) تک

وَ اور	كَاَيِّنْ کتنی ہی	مِّنْ قَرْيَةٍ بستیاں ہیں	عَتَتْ کہ سرکشی کی انہوں نے
عَنْ (سے)	اَمْرِ حکم	رَبِّهَا پروردگار اپنے سے	وَ اور
رُسُلِهٖ رسولوں اسکے سے	فَحَاسَبْنٰهَا پس حساب لیا ہم نے ان سے		حِسَابًا حساب
شَدِيْدًا سخت	وَّ اور	عَذَّبْنٰهَا عذاب دیا ہم نے ان کو	عَذَابًا نُّكْرًا بن دیکھا عذاب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَذَاقَتْ	وَبَالَ	اَمْرِهَا	وَكَانَ
پس چکھا انہوں نے	وبال	کام اپنے کا	اور تھا
عَاقِبَةُ	اَمْرِهَا	خُسْرًا (۹)	اَعَدَّ
انجام	کام ان کے کا	خسارہ	تیار کیا
اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
اللہ نے	واسطے انکے	عذاب	سخت
فَاتَّقُوا اللّٰهَ	يٰٓاُولِي	الْاَلْبَابِ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
پس ڈرو اللہ سے	اے صاحبو	عقل والو	جو ایمان لاتے ہو
قَدْ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكُمْ
تحقیق	اتارا ہے	اللہ نے	طرف تمہارے
ذِكْرًا (۱۰)	رَّسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْكُمْ
ذکر	کہ پیغمبر ہے	پڑھتا ہے	اوپر تمہارے
اٰيٰتِ	اللّٰهِ	مُبَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَ
نشانیاں	اللہ کی	بیان کرنے والیں	تاکہ نکالے
الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے	اور	کام کئے
الصّٰلِحٰتِ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ
اچھے	اندھیروں سے	طرف	نور کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ	وَ
اور	جو	ایمان لایا ساتھ اللہ کے	اور
يَعْمَلْ	صَالِحًا	يُّدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ
کام کرے	اچھے	داخل کریگا اس کو	بہشتوں میں
تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
چلتی ہیں	نیچے ان کے	سے نہریں	رہنے والے ہیں
فِيْهَا	اَبَدًا	قَدْ	اَحْسَنَ
اس میں	ہمیش	تحقیق	اچھا کیا
اللّٰهُ	لَهٗ	رِزْقًا (۱۱)	اَللّٰهُ
اللہ نے	اس کو	رزق	اللہ
الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ
وہ ہے	جس نے پیدا کیا	سات	آسمانوں کو
وَ	مِنَ الْاَرْضِ	مِثْلَهُنَّ	يَتَنَزَّلُ
اور	زمین سے	مانند ان کے	اترتا ہے
الْاَمْرُ	بَيْنَهُنَّ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ
حکم	درمیان انکے	تاکہ جانو تم	یہ کہ
اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَدِيْرٌ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
قادر ہے	اور	یہ کہ	تحقیق اللہ نے
قَدْ	اَحَاطَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
تحقیق	گھیر لیا ہے	ہر	چیز کو
عِلْمًا			
علم میں			

اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر ایسا عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا تھا۔ (۸) سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا (۹) اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے تو اے ارباب دانش جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اللہ نے تمہارے لئے نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے (۱۰) اور اپنے پیغمبر بھی بھیجے ہیں جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیں اور جو شخص ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا ان کو باغ ہائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اور ابد الآباد ان میں رہیں گے اللہ نے ان کو خوب رزق دیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے (۱۱) اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمین ان میں (اللہ کے) حکم اترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے (۱۲)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

(۸) وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَ رُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا وَّ عَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا.

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ. وَ استئنا فيه . كَاَيِّنْ ۔ اصل میں كَاَ تِيْ تھا تنوین کو بصورت نون لکھا گیا ہے۔ یہ خبر یہ بمعنی كَمْ ہے مبہم کثیر تعداد پر دلالت کرتا ہے ابہام کو دور کرنے کے لئے کوئی لفظ بطور تمیز لایا جاتا ہے جو لفظ مِنْ کے ساتھ آتا ہے یہ ہمیشہ آغاز کلام میں آتا ہے اس کی خبر ہمیشہ مرکب ہوتی ہے مِنْ قَرْيَةٍ تمیز مبتدا عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا کا جملہ خبر عَتَتْ . عُتُوٌّ سے ماضی واحد مونث غائب (عَتَا يَعْتُوْ عُتُوٌّ) عَتَوْ کے معنی سرکشی۔ حد سے گزر جانے اور نافرمانی کی آخری حد پر پہنچ جانے کے ہیں۔ عَنْ حرف جر اَمْرِ ۔ مجرور مضاف رَبِّهَا مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِعَتَتْ وَ عاطفہ ۔ رُسُلِهٖ رَسُوْلٌ کی جمع مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ رُسُلِهٖ کا عطف رَبِّهَا پر ہے۔ (اور کتنی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب کے حکم اور اس کے رسولوں سے سرکشی کی) فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا فَا عاطفہ حَاسَبْنَا . مُحَاسَبَةٌ سے ماضی جمع متکلم هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ . حِسَابًا ۔ مفعول مطلق شَدِيْدًا حِسَابًا کی نعت (تو ہم نے اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا حساب سختی سے لیا) وَعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا . وَ عاطفہ۔ عَذَّبْنَا تَعْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب۔ مفعول بہ ۔ عَذَابًا ۔ مفعول مطلق نُكْرًا اسم بمعنی مُنْكَر (نامرغوب شدید سخت) عَذَاباً کی صفت (اور اسے سخت سزا دینے کے لئے سخت عذاب تیار کیا ہے)

(۹) فَذَاقَتْ وَ بَالَ اَمْرِهَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا .

فَا عاطفہ۔ ذَاقَتْ . ذَوْقٌ سے (ذَاقَ يَذُوْقُ ذَوْقًا) ماضی واحد مونث غائب وَبَالَ اَمْرِهَا . وَ بَالَ ۔ مضاف اَمْرِهَا مضاف الیہ۔ مفعول بہ (سو انہوں نے اپنے کام کی سزا چکھی) وَ كَانَ وَ عاطفہ . كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَاقِبَةَ مضاف اَمْرِهَا ۔ مضاف الیہ۔ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا كَانَ کا اسم خُسْرًا كَانَ کی خبر (اور ان کے کام کا انجام گھاٹا ہی ہوا)

(۱۰) اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا

اَعَدَّ اللّٰهُ . اَعْدَادٌ سے جس کے معنی تیار کرنے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب اللّٰه فاعل لَهُمْ جار مجرور متعلق بِاَعَدَّ . عَذَابًا مفعول بہ شَدِيْدًا . عَذَابًا کی صفت (اللہ نے انکے لئے سخت عذاب تیار کیا ہے) فَاتَّقُوا اللّٰهَ۔ فَا تفصیلیہ اتَّقُوا اِتِّقَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰه مفعول بہ . يَا ۔ حرف ندا اُولِى الْاَلْبَابِ . منادی (اُولِیْ مضاف الْاَلْبَابِ لُبٌّ کی جمع مضاف الیہ الَّذِيْنَ اسم موصول منادی اُولِى الْاَلْبَابِ کی نعت اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ ۔ تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کا تقویٰ کرو اے عقل والو جو ایمان لائے ہو) قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا قَدْ حرف تحقیق۔ اَنْزَلَ اِنْزَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل اِلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بِاَنْزَلَ ذِكْرًا مفعول به (یقیناً اللہ نے تمہاری طرف ذکر اتارا ہے ذکر سے مراد قرآن مجید ہے)

(۱۱) رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَ مَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا.

رَسُوْلًا . ذِكْرًا سے بدل یا فعل محذوف اَرْسَلَ کا مفعول به يَتْلُوْا تِلَاوَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بِيَتْلُوْا . اٰيٰتِ . اٰيَةٌ کی جمع مضاف اللّٰه مضاف الیہ اٰيٰتِ اللّٰهِ مفعول به مُبَيِّنٰتٍ مُبَيِّنَةٌ کی جمع۔ حال۔ (رسول جو تم پر اللہ کی کھلی آیتیں پڑھتا ہے) لِيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا . لِيُخْرِجَ۔ لام تعلیل۔ يُخْرِجُ . اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب جار مجرور متعلق بِيَتْلُوْا . وَالَّذِيْنَ۔ اسم موصول مفعول به . وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ . وَ عاطفہ عَمِلَ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ الصّٰلِحٰتِ . الصَّالِحَةٌ کی جمع۔ مفعول به۔ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ . مِنْ۔ حرف جر۔ الظُّلُمٰتِ الظُّلْمَةٌ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بِيُخْرِجَ . اِلَى النُّوْرِ جار مجرور متعلق بِيُخْرِجَ۔ (تاکہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہیں جو ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے رہے سخت اندھیرے سے روشنی کی طرف نکالے) وَمَنْ یُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ یَعْمَلْ صَالِحًا وَ استئنافیہ مَنْ۔ اسم شرط جازم۔ مبتدا۔ اِیْمَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اللّٰہ جار مجرور متعلق بِیُؤْمِنْ وَ عاطفہ۔ یَعْمَلْ۔ عَمَلٌ سے مضارع واحد مذکر مجزوم۔ صَالِحًا۔ مفعول بہ (اور جو ایمان لاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے) یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خَالِدِیْنَ فِیْهَا اَبَدًا۔ یُدْخِلْهُ اِدْخَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول۔ جَنّٰتٍ۔ جَنَّةٌ کی جمع۔ مفعول بہ ثانی۔ تَجْرِیْ۔ جَرْیَانٌ سے مضارع واحد مونث غائب مِنْ تَحْتِهَا جار مجرور متعلق بِتَجْرِیْ الْاَنْهٰرُ فاعل۔ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ۔ جملہ جَنّٰتٍ کی صفت۔ خَالِدِیْنَ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حال فِیْهَا جار مجرور متعلق بِخَالِدِیْنَ۔ اَبَدًا ظرف متعلق بِخَالِدِیْنَ (اسے ایسے باغوں میں داخل کرتا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ انہی میں رہے گا) قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا قَدْ حرف تحقیق اَحْسَنَ اِحْسَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰہ فاعل له جار مجرور متعلق بِاَحْسَنَ رِزْقًا مفعول بہ۔ (اللہ نے اسے اچھا رزق دیا ہے)

(۱۲) اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ. یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا.

اللّٰہ۔ مبتدا۔ الَّذِیْ۔ اسم موصول خبر۔ خَلَقَ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۔ مفعول ۔ وَ مِنَ الْاَرْضِ ۔ حال ۔ مِثْلَهُنَّ کا عطف سَبْعَ سَمٰوٰتٍ پر ہے (اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور زمین سے انہیں کی مانند) يَتَنَزَّلُ ۔ تَنَزُّلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْاَمْرُ فاعل ۔ بَيْنَهُنَّ ۔ بَيْنَ ظرف متعلق بِيَنَزَّلُ ۔ مضاف هُنَّ ضمیر جمع مونث عاقل مضاف الیہ (ان کے درمیان حکم نازل ہوتا ہے) لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ لِتَعْلَمُوْٓا ۔ لام تعلیل ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر اَنَّ ۔ مشبہ بالفعل ۔ اللّٰهَ اَنَّ کا اسم ۔ عَلٰى حرف جر ۔ كُلِّ مجرور مضاف شَيْءٍ ۔ مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق بِيَتَنَزَّلُ ۔ قَدِيْرٌ اِنَّ کی خبر (تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے) وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۔ وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اَنَّ کا اسم قَدْ حرف تحقیق اَحَاطَ اِحَاطَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ اَنَّ کی خبر ۔ بِكُلِّ ۔ بَا حرف جر كُلِّ مجرور مضاف شَيْءٍ مضاف الیہ ۔ جار مجرور متعلق بِاَحَاطَ ۔ عِلْمًا تمیز ۔ (اور بے شک اللہ نے ہر چیز کا اپنے علم سے احاطہ کر رکھا ہے)

اللہ اور اسکے رسولوں کی نافرمانی سے سابقہ اقوام کی تباہی

اور کتنی ہی بستیاں تھیں جن کے رہنے والوں نے اپنے پروردگار اور اس کے رسولوں کی صداقتوں سے سرتابی کی اور عصیان اور طغیان پر اتر آئے تب ہم نے بڑی سختی کے ساتھ ان کے کاموں کا حساب لیا اور انہیں بڑے ہی سخت عذاب میں گرفتار کیا۔ یعنی سابقہ بہت سی قوموں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی جس کی وجہ سے انہیں مختلف قسم کے عذاب کا سامنا کرنا پڑا اور وہ تباہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برباد ہو کر رہ گئیں۔ اور پھر جو احکام بیان کئے گئے ہیں ان کی پابندی کرو اگر ایسا نہیں کرو گے تو تم بھی اللہ کے عذاب کے مستحق ہو جاؤ گے (۸) بالآخر ان کے اعمال کا وبال ان کے آگے آیا اور اگرچہ وہ طاقت اور عظمت میں بہت بڑھ چکے تھے لیکن انجام کار گھاٹا ہی گھاٹا ہوا (۹) اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پس اے دانشمند لوگو یعنی ایمان والو تم اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے تو تم پر ایک نصیحت اور یاد داشت نازل کی ہے (۱۰) ایک (وہ تذکرہ دیکھو) ایسا رسول بھیجا ہے جو تم کو اللہ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے جو احکام الٰہی کو واضح کرنے والی ہیں تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آئے اور جو بھی اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے اللہ اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی یہ لوگ ان میں ہمیشہ رہیں گے بے شک اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے عمدہ رزق رکھا ہے۔ (۱۱) اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور انہی کی طرح زمین کو بھی پیدا کیا ہے۔ ان آسمانوں اور زمین میں اللہ کا حکم نازل ہوتا رہتا ہے تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ نے اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے۔ (۱۲)

تم تفسیر سورۃ الطلاق بعونہ تعالیٰ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۶) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجُزْءُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

التَّحْرِيْمُ

(٦٦) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَا عَشْرَةَ آيَةً.....

سورۃ تحریم مدنی سورت ہے اور اس کی بارہ آیات ہیں۔ اس میں واقعہ تحریم کا ذکر ہے قرآن مجید میں صراحت کے ساتھ حرام کردہ چیز کا ذکر نہیں ہے اس بنا پر اس کے تعین میں اختلاف ہے۔ سورت سے معلوم ہوتا ہے کہ ازواج مطہرات بالخصوص دو بیویوں کا نفقہ میں اضافہ کا مطالبہ، افشائے راز، کسی حلال چیز کا اپنے اوپر حرام کر لینا۔ یہ تین تین الگ واقعات ہیں لیکن ازواج سے کنارہ کشی اور ایلاء کا تعلق واقعہ نفقہ سے متعلق ہے۔ رسول اللہ ﷺ بعد از نماز عصر ازواج مطہرات کے ہاں تھوڑی تھوڑی دیر کے لیے جایا کرتے تھے ایک مرتبہ کئی دن حضرت زینبؓ کے ہاں زیادہ دیر بیٹھے۔ حضرت زینبؓ شہد پیش کرتی تھیں۔ ازواج نے کہا آپؐ کے منہ سے مغافیر کی بو آتی ہے۔ مغافیر کے پھولوں سے شہد کی مکھیاں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد چوستی ہیں اس کی بو اچھی نہیں ہے یہ سن کر آپ نے قسم کھائی کہ آئندہ شہد نہیں کھائیں گے۔ توسیع نفقہ کے سلسلہ میں سورۃ احزاب کی آیت تخییر نازل ہوئی تو سب ازواج مطہرات نے بالاتفاق آپ کا ساتھ دینے اور آخرت کو ترجیح دی۔

افشائے راز کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ آپ نے ماریہؓ قبطیہ کے سلسلہ میں حضرت حفصہؓ سے ایک بات کہی تھی اور اسے پوشیدہ رکھنے کا حکم دیا تھا لیکن حضرت حفصہؓ نے حضرت عائشہؓ کو اس سے آگاہ کر دیا اور راز فاش ہو گیا جس پر آپؐ نے ازواج سے تطلیق کا ارادہ کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (٦٦) (اٰیاتها ١٢) (رکوعاتها ٢) (١٠٧)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ
تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝١ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ
وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝٢ وَ
اِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ
فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ
بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ
قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ
الْخَبِيْرُ ۝٣ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ
قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ
مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ
بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝٤ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ
مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ
ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ
لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا
يُؤْمَرُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا
الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ع

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ آیت (۱۱) سے
اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ آیت (۷) تك

يٰٓاَيُّهَا اے	النَّبِيُّ نبی	لِمَ کیوں	تُحَرِّمُ حرام کرتے ہیں
مَآ اس چیز کو کہ	اَحَلَّ حلال کی ہے	اللّٰهُ اللہ نے	لَكَ واسطے تیرے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ	اَزْوَاجِكَ	وَ
چاہتا ہے تو	رضامندی	بیبیوں اپنی کی	اور
اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (۱)	قَدْ
اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	تحقیق
فَرَضَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ
مقرر کر دیا ہے	اللہ نے	واسطے تمہارے	کھولنا
اَيْمَانِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	مَوْلٰكُمْ
قسموں تمہاری کا	اور	اللہ	دوست ہے تمہارا
وَ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ (۲)
اور	وہ ہے	جاننے والا	حکمت والا
وَاِذْ	اَسَرَّ	النَّبِيُّ	اِلٰى
اور جب	چھپا کر کہا	نبی نے	طرف
بَعْضِ	اَزْوَاجِهٖ	حَدِيْثًا	
بعض	بی بی کی	ایک بات	
		فَلَمَّا	نَبَّاَتْ بِهٖ
		پس جب خبر کر دی	اس بی بی نے
وَ اَظْهَرَهُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	عَرَّفَ
ظاہر کر دیا اس کو	اللہ نے	اوپر اسکے	تو نبی نے جتا دی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعْضَهٗ	وَ	اَعْرَضَ	عَنْۢ بَعْضٍ
بعض بات اسکی	اور	منہ پھیر لیا	بعض سے

فَلَمَّا	نَبَّاَهَا بِهٖ	قَالَتْ	مَنْ
پس جب	خبر کی اس کو ساتھ اسکے	کہنے لگی	کس نے
اَنْۢبَاَكَ	هٰذَا	قَالَ	نَبَّاَنِیَ
خبر دی تم کو	یہ	کہا	خبر کی مجھ کو
الْعَلِيْمُ	الْخَبِيْرُ (۳)	اِنْ	تَتُوْبَا
صاحب علم	خبردار نے	اگر	توبہ کرتی ہو تم دونوں
	اِلَى اللّٰهِ	فَقَدْ	صَغَتْ
	طرف اللہ کے	پس تحقیق	کج ہو گئے ہیں
قُلُوْبُكُمَا	وَ	اِنْ	تَظَاهَرَا
دل تمہارے	اور	اگر	ایک دوسرے کی مدد کرو گی
عَلَيْهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ
اوپر اس کے	پس تحقیق	اللہ	وہ ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَوْلٰهُ	وَ	جِبْرِيْلُ	وَ
دوست اس کا	اور	جبرائیل	اور
صَالِحُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ
صالح لوگ	مومنوں میں سے	اور	فرشتے
بَعْدَ	ذٰلِكَ	ظَهِيْرٌ (۴)	عَسٰى
پیچھے	اس کے	مدد گار ہیں	شتاب ہے
رَبُّهٗٓ	اِنْ	طَلَّقَكُنَّ	اَنْ
پروردگار اس کا	اگر	طلاق دے تم کو	یہ کہ
يُّبْدِلَهٗٓ	اَزْوَاجًا	خَيْرًا	مِّنْكُنَّ
بدل دیوے اس کو	بی بیاں	بہتر	تم سے
مُسْلِمٰتٍ	مُّؤْمِنٰتٍ	قٰنِتٰتٍ	تٰٓئِبٰتٍ
مسلمان عورتیں	ایمان والیاں	فرمانبرداری کرنے والیاں	توبہ کرنے والیاں
عٰبِدٰتٍ	سٰٓئِحٰتٍ	ثَيِّبٰتٍ	وَّ
عبادت کرنے والیاں	روزہ رکھنے والیاں	خاوند دیکھی ہوئی	اور
اَبْكَارًا (۵)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	
کنواریاں	اے لوگوں جو	ایمان لائے ہو	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُوْا	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَهْلِيْكُمْ
بچاؤ	جانوں اپنی کو	اور	لوگوں اپنے کو
نَارًا	وَ قُوْدُهَا	النَّاسُ	وَ
آگ سے	ایندھن اسکا	لوگ ہیں	اور
الْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلٰٓئِكَةٌ	غِلَاظٌ
پتھر ہیں	اوپر اسکے	مقرر ہیں فرشتے	سخت دل
شِدَادٌ	لَّا	يَعْصُوْنَ	اللّٰهَ
زور آور	نہیں	نافرمانی کرتے	اللہ کی
مَآ	اَمَرَهُمْ	وَ	يَفْعَلُوْنَ
جو	حکم کرے انکو	اور	کرتے ہیں
مَا	يُؤْمَرُوْنَ (۶)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
جو	حکم کئے جاویں	اے لوگو جو	کافر ہوئے ہو
لَا	تَعْتَذِرُوا	اَلْيَوْمَ	اِنَّمَا
مت	عذر کرو	آج	سوائے اسکے نہیں کہ
تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (۷)
بدلا دیئے جاؤ گے	جو کچھ	تھے تم	کرتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے پیغمبر جو چیز اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو۔ کیا اس سے اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۱) اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے اور وہ دانا اور حکمت والا ہے (۲) اور (یاد کرو) جب پیغمبرؐ نے اپنی ایک بیوی سے ایک بھید کی بات کہی تو (اس نے دوسری کو بتادی) جب اس نے اس کو افشا کیا اور اللہ نے اس حال سے پیغمبرؐ کو آگاہ کیا تو پیغمبرؐ نے اس بیوی کو وہ بات کچھ تو جتائی اور کچھ نہ جتائی تو جب ان کو وہ جتائی تو پوچھنے لگیں کہ آپ کو یہ کس نے بتایا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے (۳) اگر تم

دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو تو بہتر ہے کیونکہ تمہارے دل کج ہو گئے ہیں اور اگر پیغمبر کی ایذا رسانی پر باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبرئیل اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی اور دوستدار ہیں۔ اور ان کے علاوہ (اور) فرشتے بھی مددگار ہیں (۴) اگر پیغمبرؐ تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیبیاں دیدے۔ مسلمان صاحب ایمان فرمانبردار توبہ کرنے والیاں عبادت گزار روزہ رکھنے والیاں بن شوہر اور کنواریاں (۵) مومنو، اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش جہنم سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے مقرر ہیں جو ارشاد اللہ ان کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں (۶) کافرو آج بہانے مت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بناؤ جو عمل تم کیا کرتے تھے انہی کا تمہیں بدلہ دیا جائے گا۔ (۷)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

(۱) يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِيْ مَرْضَاةَ اَزْوَاجِكَ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

يٰ کلمہ ندا۔ اَیُّ منادی مضاف هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ۔ اَلنَّبِیُّ بدل یا عطف بیان۔ لِمَ تُحَرِّمُ۔ لِمَ لام حرف جر مَا اسم استفہام۔ مجرور جار مجرور متعلق بِتُحَرِّمُ۔ تُحَرِّمُ تَحْرِیْمٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ مَا اسم موصول مفعول به اَحَلَّ اِحْلَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰه فاعل لَكَ جار مجرور متعلق بِاَحَلَّ (اے نبی کیوں اسے حرام کرتا ہے جو اللہ نے تیرے لئے حلال کیا) تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ۔ تَبْتَغِیْ۔ اِبْتِغَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ مَرْضَاتَ۔ مصدر میمی وَ اسم مصدر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضاف اَزْوَاجِكَ زَوْجٌ کی جمع مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۔ مفعول بہ ۔ (تو اپنی بیبیوں کی رضا چاہتا ہے) وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔ وَ عاطفہ اللّٰه مبتدا غَفُوْرٌ ، خبر اول رَّحِيْمٌ خبر ثانی (اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے)

(۲) قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ وَاللّٰهُ مَوْلٰكُمْ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ.

قَدْ ۔ حرف تحقیق ۔ فَرَضَ فَرْضٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰه فاعل ۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بِفَرَضَ ۔ تَحِلَّةَ كُمْ مفعول بہ ۔ حَلَّلَ کا مصدر مضاف ۔ اَيْمَانِكُمْ مضاف الیہ) يَمِيْنٌ ۔ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ) (اللہ نے تمہارے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کیا ہے) وَاللّٰهُ مَوْلٰكُمْ ۔ وَ عاطفہ اللّٰهُ مبتدا ۔ مَوْلٰى مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مَوْلٰكُمْ خبر (اور اللہ تمہارا کارساز ہے) وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ وَ عاطفہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْعَلِيْمُ خبر اول ۔ الْحَكِيْمُ خبر ثانی ۔ (اور وہ علم والا حکمت والا ہے)

(۳) وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا فَلَمَّا نَبَّاَتْ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْبَاَكَ هٰذَا قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ۔ استنافیہ۔ اِذْ ظرف زمان فعل محذوف اُذْکُرْ کا مفعول بہ۔ اَسَرَّ اِسْرَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب النَّبِیُّ فاعل۔ اِلٰی حرف جر بَعْضِ اَزْوَاجِہٖ بَعْضِ مجرور مضاف اَزْوَاجِہٖ زَوْجٌ کی جمع مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِاَسَرَّ۔ حَدِیْثًا مفعول بہ۔ (اور جب نبی نے اپنی ایک بی بی سے ایک بھید کی بات کہی) فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِہٖ وَاَظْھَرَہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ۔ فَا۔ عاطفہ۔ لَمَّا ظرف بمعنی (حین) اور رابطہ متضمن معنی شرط۔ نَبَّاَتْ۔ تَنْبِئَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مونث غائب۔ بہ۔ جار مجرور متعلق بِنَبَّاَتْ۔ وَ عاطفہ۔ اَظْھَرَہُ اِظْھَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اللّٰہُ فاعل۔ عَلَیْہِ جار مجرور متعلق بِاَظْھَرَہٗ۔ (پھر جب اس (بی بی) نے اس کی خبر دے دی اور اللہ نے اسے اس پر آگاہ کر دیا) عَرَّفَ بَعْضَہٗ وَاَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ۔ عَرَّفَ تَعْرِیْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بَعْضَہٗ۔ مفعول بہٖ۔ وَ عاطفہ اَعْرَضَ اِعْرَاضٌ سے ماضی واحد مذکر غائب عَنْ حرف جر بَعْضٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق بِاَعْرَضَ۔ (تو اس کا کچھ حصہ جتا دیا اور کچھ حصے سے اعراض کیا) فَلَمَّا نَبَّاَھَا بِہٖ فَا عاطفہ۔ لَمَّا ظرف حینیہ متضمن معنی شرط۔ نَبَّاَھَا۔ تَنْبِئَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ھَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ۔ بہ جار مجرور متعلق بہ نَبَّاَھَا۔ (سو جب اس (بی بی) کو اس کی خبر دی) قَالَتْ مَنْ اَنْبَاَکَ ھٰذَا قَالَتْ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مونث غائب۔ مَنْ اسم استفہام مبتدا۔ اَنْبَاَکَ۔ اَنْبَاءٌ سے جس کے معنی بتلانے اور خبر دینے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اول ھٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر۔ مفعول بہ ثانی (اس (بی بی) نے کہا آپ کو کس نے یہ بتایا) قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ۔ قَالَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماضی واحد مذکر غائب نَبَّاَنِیْ تَنْبِئَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ن و قایہ ی ضمیر واحد متکلم مفعول بہ اَلْعَلِیْمُ فاعل۔ اَلْخَبِیْرُ۔ اَلْعَلِیْمُ کی صفت۔ (کہا مجھے علم والے خبر دار نے بتایا)۔

(٤) اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا وَاِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ

اِنْ۔ شرطیہ۔ تَتُوْبَا۔ تَوْبَۃٌ سے مضارع تثنیہ مونث حاضر۔ فعل شرط۔ اِلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِتَتُوْبَا۔ فَقَدْ۔ فَا تعلیلیہ قَدْ حرف تحقیق۔ صَغَتْ۔ صَغْوٌ سے ماضی واحد مونث غائب قُلُوْبُكُمَا قَلْبٌ کی جمع مضاف كُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر۔ قُلُوْبُكُمَا۔ فاعل۔ (اگر تم دونوں اللہ کی طرف جھک جاؤ تو تمہارے دل مائل ہی ہو چکے ہیں) وَاِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ وَ عاطفہ۔ اِنْ شرطیہ۔ تَظَاهَرَا۔ تَظَهُّرٌ سے مضارع تثنیہ مونث حاضر اصل میں تَتَظَاهَرَانِ تھا ایک تا حذف کی گئی اور اِنْ شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر پڑا۔ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بِتَظَاهَرَا۔ (اور اگر تم اس کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرو) فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ۔ فَا تعلیلیہ اِنْ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اِنَّ کا اسم هُوَ۔ ضمیر فعل مَوْلٰهُ خبر (پس بے شک اللہ ہی اس کا دوست ہے) وَ عاطفہ۔ جِبْرِيْلُ۔ مبتدا وَ عاطفہ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ کا عطف جِبْرِيْل پر ہے۔ صَالِحُ اسم جنس ہے جمع نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْمَلٰٓئِكَةُ . وَ عاطفہ۔ مبتدا بَعْدَ ذٰلِكَ . بَعْدَ ظرف مضاف ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر بعید مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بخبر . ظَهِيْرٌ . خبر ۔ پس اللہ اس کا دوست ہے اور جبرئیل اور صالح مومن بھی اور سب فرشتے اس کے بعد مددگار ہیں۔

(۵) عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ . سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا

عَسٰى رَبُّهٗ۔ عَسٰى۔ فعل رجا ۔ ماضی واحد مذکر غائب اس سے صرف فعل ماضی مستعمل ہے عَسٰى کے معنی طمع اور تَرَجّٰی کے ہیں رَبُّهٗ عَسٰى کا اسم ۔ اِنْ طَلَّقَكُنَّ ۔ اِنْ شرطیہ طَلَّقَ . تَطْلِيْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُنَّ ضمیر جمع مونث حاضر مفعول بہ فعل شرط اَنْ يُّبْدِلَهٗ اَنْ مصدریہ اِبْدَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول۔ عَسٰى کی خبر اَزْوَاجًا مفعول بہ ثانی ۔ خَيْرًا ۔ صفت ۔ مِّنْكُنَّ مِنْ حرف جر كُنَّ ضمیر جمع مونث حاضر مجرور متعلق بِخَيْرًا ۔ (شاید اس کا رب اگر وہ تمہیں طلاق دیدے تو اسے تم سے بہتر بیبیاں بدلہ میں دے) مُسْلِمٰتٍ ۔ مُسْلِمَةٌ کی جمع ۔ مُؤْمِنٰتٍ مُؤْمِنَةٌ کی جمع ۔ قٰنِتٰتٍ . قَانِتَةٌ کی جمع ۔ قُنُوْتٌ سے اسم فاعل جمع مونث جس کے معنی خُضُوْعٌ کے ساتھ اطاعت کرنے کے ہیں۔ فرمانبردار۔ تَآئِبٰتٍ ۔ تَآئِبَةٌ کی جمع تَوْبَةٌ سے اسم فاعل جمع مونث۔ عٰبِدٰتٍ . عَابِدَةٌ کی جمع ۔ عِبَادَةٌ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم فاعل جمع مونث سَائِحَاتٍ . سَائِحَةٌ کی جمع۔ سَیَّاحَةٌ سے جس کے معنی زمین پر چلنے کے ہیں۔ اسم فاعل جمع مونث حجازی معنی روزہ دار کے ہیں۔ ثَیِّبَاتٍ . ثَیِّبَةٌ کی جمع۔ بیوہ اور طلاق یافتہ عورت کو کہتے ہیں۔ وَ عاطفہ۔ اَبْکَارًا بِکْرٌ کی جمع ۔ کنواری عورتیں۔ یہ سب ازواج کی صفات ہیں۔ مُسْلِمٰتٍ . مُؤْمِنٰتٍ ۔ فرمانبردار توبہ کرنے والیاں عبادت گزار۔ روزے رکھنے والیاں بیوہ اور کنواریاں (بیبیاں عطا کرے گا)۔

(٦) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓىِٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ.

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا . یا کلمہ ندا اَیُّهَا منادی الَّذِیْنَ اسم موصول بدل یا عطف بیان . اٰمَنُوْا اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ قُوْا وَقَایَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ اَنْفُسَكُمْ نَفْسٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ) مفعول بہ اول وَ عاطفہ اَهْلِیْكُمْ کا عطف اَنْفُسَكُمْ پر ہے۔ نَارًا ۔ مفعول بہ ثانی۔ (اے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو آگ سے بچاؤ) وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ . عَلَیْهَا مَلٰٓىِٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ . وَقُوْدٌ مصدر۔ اسم مصدر هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ ۔ مبتدا۔ النَّاسُ . خبر۔ وَ عاطفہ۔ الْحِجَارَةُ کا عطف النَّارُ پر ہے (اس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں) عَلَیْهَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور۔ خبر مقدم مَلٰٓئِكَةٌ مَلَكٌ کی جمع مبتدا موخر غِلَاظٌ ۔ جمع۔ غَلِيْظٌ واحد ۔مَلٰٓئِكَةٌ کی صفت۔ شِدَادٌ ۔ شَدِيْدٌ کی جمع مَلٰٓئِكَةٌ کی صفت ثانی (اس کے اوپر فرشتے (مقرر) ہیں سخت اور طاقتور) لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ لَا نافیہ ۔ يَعْصُوْنَ ۔ عِصْيَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اللّٰهَ مفعول بہ ۔ مَا مصدریہ اَمَرَهُمْ ۔ اَمَرَ ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مَآ اَمَرَ هُمْ بتاویل مصدر بدل۔ (وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے جو وہ انہیں حکم دے) وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۔ وَ عاطفہ۔ يَفْعَلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب مَا اسم موصول مفعول بہ يُؤْمَرُوْنَ ۔ اَمْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ صلہ (اور جو کچھ انہیں حکم ملتا ہے کرتے ہیں)

(۷) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۔ يَا كلمہ ندا اَيُّهَا منادی اَلَّذِيْنَ اسم موصول بدل كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اے لوگو جو کافر ہوئے) لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ لَا ناهيه ۔ اِعْتِذَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی ۔ اَلْيَوْمَ ظرف متعلق بِتَعْتَذِرُوْا (آج ضد مت کرو) اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اِنَّمَا ۔ کافہ مکفوفہ حصر کے لئے تُجْزَوْنَ ۔ جَزَآءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ مَا اسم موصول مفعول بہ ثانی كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ تَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ كُنْتُمْ کی خبر (سوائے اسکے نہیں کہ تم بدلہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیئے جاؤ گے جو تم عمل کرتے تھے)

پیغمبر ﷺ سے خطاب لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ

اے پیغمبر تم اپنی بیویوں کی خوشی کے لئے اس چیز کو اپنے اوپر کیوں حرام کرتے ہو جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کر دی ہے نام کی جائے یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ سے خطاب آپ کی تعظیم و توقیر پر دلالت کرتا ہے کہ آپ اَفْضَلُ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْن ہیں جبکہ دوسرے انبیاء علیہم السلام کو ان کے نام سے خطاب کیا گیا ہے۔ تحریم کے سلسلہ میں مفسرین نے مختلف واقعات بیان کئے ہیں۔ ایک واقعہ ماریہ قبطیہ کی تحریم کا ہے کہ آپؐ نے حضرت حفصہؓ کے مکان میں ان سے مباشرت کی جس پر حضرت حفصہؓ نے سخت احتجاج کیا تو آپؐ نے حضرت حفصہؓ کی رضامندی کے لئے ماریہ قبطیہ کو اپنے نفس پر حرام قرار دے دیا۔ دوسرا واقعہ تحریم شہد کا ہے۔ رسول اللہ ﷺ عصر کے بعد ازواجؓ مطہرات کے ہاں تھوڑی تھوڑی دیر کے لئے جایا کرتے تھے۔ حضرت زینبؓ آپؐ کو شہد پیش کیا کرتی تھیں آپؐ کا قیام ان کے ہاں زیادہ دیر تک رہتا ازواج نے بتقاضائے رشک بشری یہ تدبیر اختیار کی کہ حضرت زینبؓ کے پاس سے واپس آنے پر کہا کہ آپؐ کے منہ سے مغافیر کی بو آتی ہے یہ سن کر آپ نے قسم کھائی کہ آئندہ شہد نہ کھائیں گے۔ تیسرا واقعہ ازواج مطہرات اور علی الخصوص دو بیویوں کا طلب نفقہ کرنا ہے توسیع نفقہ کے سلسلے میں سورۃ احزاب کی آیۃ تخییر نازل ہوئی یعنی ازواج مطہرات کو اختیار ہے کہ چاہیں تو دنیا لے لیں اور چاہیں تو رسول اللہ ﷺ کی معیت میں رہیں اور آخرت لیں سب نے بالاتفاق آخرت کو ترجیح دی۔ ابن جریر میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے "عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَائِشَةَ قَالَتْ اِلٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ حَرَّمَ فاخر فی الایلا بکفارۃ وَقِیْلَ لَهٗ فِی التَّحْرِیْمِ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۔ یعنی رسول اللہ ﷺ نے ایلاء کر کے اپنی بیویوں کو اپنے نفس پر حرام کر لیا تھا۔ "تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ" یعنی ازواج کی رضامندی چاہنے کے لئے اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ اگر تم ازواج کی رضامندی چاہتے ہو تو انہیں الگ کرنا ٹھیک نہیں ان کی رضامندی اسی میں ہے کہ وہ آپؐ کے ساتھ رہیں اس کے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اگر آپؐ ازواج کی رضامندی چاہتے ہیں تو پھر علیحدگی کیوں اختیار کرتے ہیں۔

افشائے راز پر ازواج کو تنبیہ

بے شک اللہ نے تمہارے لئے فرض کر دیا ہے کہ اپنی قسموں کو کھول دو وہ تمہارا دوست ہے اور سب باتوں کو جاننے والا اور ان کی حکمتوں پر نظر رکھنے والا ہے تَحِلَّةَ اَیْمَانِكُمْ سے مراد وہ کفارہ ہے جس سے قسم کی قید دور ہو جائے۔

اور جب کہ پیغمبرؐ نے اپنی بعض ازواج سے راز کی بات کہی اور اس نے فاش کر دی اور اللہ تعالیٰ نے پیغمبر ﷺ کو اس کی خبر دے دی تو پیغمبرؐ نے اس بات کا کچھ حصہ تو جتا دیا اور کچھ کو نظر انداز کر دیا پھر جب پیغمبرؐ نے اسے جتایا تو یہ سن کر بیوی نے پوچھا کہ آپؐ کو کس نے خبر دی فرمایا اس اللہ نے جس کے علم و خبر سے کوئی چیز باہر نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حفصہؓ کی ناراضگی کو دور کرنے کے لئے اپنے نفس پر ماریہ کی تحریم کی اور اپنے بعد حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی خلافت کی بات بتائی آپؐ نہیں چاہتے تھے کہ یہ بات دوسروں تک پہنچے لیکن حضرت حفصہؓ نے یہ بات حضرت عائشہؓ کو بتا دی۔ اللہ تعالیٰ نے بذریعہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وحی اس افشاء راز سے آپؐ کو مطلع کیا تو آپؐ نے حضرت حفصہؓ سے افشاء راز کے بارے میں جتلایا تو حضرت حفصہؓ نے کہا کہ آپؐ کو کس نے اس بات سے آگاہ کیا تو آپؐ نے فرمایا میرے علیم و خبیر رب نے مجھے مطلع کیا اس کے بعد حضرت عائشہؓ اور حفصہؓ سے کہا کہ اگر تم دونوں توبہ کر لو تو تمہارے لئے بہتر ہے جبکہ تم دونوں کے دل توبہ اور رجوع الی الحق کی طرف مائل ہو چکے ہیں لیکن اگر اس کے برخلاف تم ایک دوسرے کی مدد کرو اور مائل بتوبہ نہ ہو تو اللہ کے رسول کو تم کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتیں اس لئے کہ اللہ رسول کا ناصر اور ولی ہے اور اس کے علاوہ حضرت جبریل اور اہل ایمان اور ملائکہ سب کے سب اس کے مددگار حامی اور ناصر ہیں اللہ تعالیٰ حضرت جبرئیل اہل ایمان اور ملائکہ جس کے حامی و ناصر ہوں بھلا اسے کوئی کیا ضرر پہنچا سکتا ہے؟

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا

اگر پیغمبر تم عورتوں کو طلاق دیدے تو بعید نہیں کہ اس کا رب تمہارے بدلے میں تم سے بہتر بیویاں اس کو دیدے جو مسلمان با ایمان اطاعت گزار توبہ کرنے والیاں عبادت گزار اور روزہ دار ہوں کچھ شوہر دیدہ اور کچھ باکرہ ہوں آیت میں ازواج کو متنبہ کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ طلاق کی صورت میں پیغمبر ﷺ کو تم سے بہتر ازواج عطا کرے جو اعلیٰ ترین اوصاف سے متصف ہوں چونکہ ازواج نے اللہ اور اس کے رسولؐ کو اختیار کیا۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ سب اوصاف ان ازواج ہی میں موجود تھے انہوں نے دنیا کے مال و متاع و آسائش کو ٹھکرایا اور رسول اللہ ﷺ کی معیت کو ترجیح دی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور جس پر نہایت تند خو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہیں جو حکم اللہ تعالیٰ ان کو دیتا ہے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو بھی حکم انہیں دیا جاتا ہے بجا لاتے ہیں۔ ازواج مطہرات کے موعظۃ کے بعد عام اہل ایمان کو خطاب کر کے فرمایا کہ تقویٰ اختیار کر کے اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو جہنم کی آگ سے بچاؤ نافرمان لوگ جہنم کی آگ کا ایندھن بنیں گے اور عذاب الٰہی سے کوئی طاقت انہیں بچا نہیں سکے گی۔ (اس روز کہا جائیگا) اے کافرو آج کوئی عذر پیش نہ کرو تم کو صرف انہی اعمال کی سزا دی جائیگی جو تم کیا کرتے تھے۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً
نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ
سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا
نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ
وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ ۝٩ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ
نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ
عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا
عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ
مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝١٠ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ
لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ
فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝١١
وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا
فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ
رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝١٢

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا تُوْبُوْآ اِلَى اللّٰهِ آیت (۸) سے وَ كَانَتْ مِنَ الْقَانِتِيْنَ آیت (۱۲) تك

يَا	اَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْ	تُوْبُوْآ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	توبہ کرو
اِلَى	اللّٰهِ	تَوْبَةً	نَّصُوْحًا
طرف	اللہ کے	توبہ	خالص
عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّكَفِّرَ
شتاب ہے	پروردگار تمہارا	یہ کہ	دور کرے
عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ	يُدْخِلَكُمْ
تم سے	برائیاں تمہاری	اور	داخل کرے تم کو
جَنّٰتٍ	تَجْرِىْ	مِنْ	تَحْتِهَا
جنت میں	کہ چلتی ہیں	نیچے انکے	سے
الْاَنْهٰرُ	يَوْمَ	لَا	يُخْزِى
نہریں	اس دن کہ	نہ	رسوا کریگا
اللّٰهُ	النَّبِىَّ	وَ	الَّذِيْنَ
اللہ	نبی کو	اور	ان لوگوں کو کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	نُوْرُهُمْ	يَسْعٰى
ایمان لائے	ساتھ اسکے	نوران کا	دوڑتا ہوگا
بَيْنَ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	بِاَيْمَانِهِمْ
آگے	ان کے	اور	داہنے ہاتھ
يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اَتْمِمْ لَنَا	نُوْرَنَا
انکے کہیں گے	اے رب ہمارے	پورا کرو اسطے ہمارے	ڈر ہمارا

وَ	اغْفِرْ لَنَا	اِنَّكَ	عَلٰى
اور	بخشش کرو اسطے ہمارے	ہمارے تحقیق تو	اوپر
كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (۸)	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ
ہر	چیز کے	قادر ہے	اے نبی
جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَاغْلُظْ
جھگڑا کر	کافروں سے	اور منافقوں سے	اور سختی کر
عَلَيْهِمْ	وَ مَاْوٰهُمْ		جَهَنَّمُ
اوپر ان کے	اور جگہ رہنے انکی		جہنم ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ (۹)	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ
اور بری ہے جگہ۔	پھر جانے کی	بیان کی اللہ نے	مثال واسطے ان لوگوں کے
كَفَرُوْا	امْرَاَةَ	نُوْحٍ وَّ	امْرَاَةَ لُوْطٍ
جو کافر ہوئے	عورت	نوح کی اور	عورت لوط کی
كَانَتَا	تَحْتَ	عَبْدَيْنِ	مِنْ عِبَادِنَا
تھیں دونوں	نیچے دونوں	بندوں کے	بندوں ہمارے
صَالِحَيْنِ	فَخَانَتٰهُمَا	فَلَمْ	يُغْنِيَا
صالحوں میں سے	خیانت کی ان	پس نہ	کفایت کی انہوں
پس	دونوں نے ان کی		نے
عَنْهُمَا	مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا	وَ	قِيْلَ
ان دونوں	اللہ کی طرف سے	اور	کہا گیا
عورتوں کی	کچھ		
ادْخُلَا	النَّارَ	مَعَ	الدّٰخِلِيْنَ (۱۰)
داخل ہو جاؤ	آگ میں	ساتھ	داخل ہونیوالوں کے
وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا
اور	بیان کی	اللہ نے	مثال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِّلَّذِينَ	اٰمَنُوا	امْرَاَةَ	فِرْعَوْنَ
واسطے ان لوگوں	ایمان لائے	عورت	فرعون کی
اِذْ	قَالَتْ	رَبِّ	ابْنِ
جس وقت	کہا اس عورت نے	اے رب	بنا
لِيْ	عِنْدَكَ	بَيْتًا	فِي
میرے لئے	نزدیک اپنے	گھر	بیچ
الْجَنَّةِ	وَ	نَجِّنِيْ	مِنْ فِرْعَوْنَ
جنت کے	اور	نجات دے مجھے	فرعون سے
وَ	عَمَلِهٖ	وَ	نَجِّنِيْ
اور	عمل اسکے سے	اور	نجات دے مجھے
مِنَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ (۱۱)	وَ
سے	قوم	ظالموں	اور
مَرْيَمَ	ابْنَتَ	عِمْرٰنَ	الَّتِيْ
مریم	بیٹی	عمران کی	جس نے
اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	مِنْ رُّوْحِنَا
محافظت کی	شرمگاہ اپنی کی	پس پھونکا ہم نے	اس میں روح اپنی کو
وَ	صَدَّقَتْ	بِكَلِمٰتِ	رَبِّهَا
اور	مانتی تھیں	باتوں	پروردگار اپنے کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	كُتُبِهٖ	وَ كَانَتْ	مِنَ الْقٰنِتِيْنَ (۱۲)
اور	کتابوں اسکی کو	اور تھی	فرمانبرداروں سے

مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کردے گا اور تم کو باغ ہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا اس دن اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ بلکہ، ان کا نور ایمان ان کے آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہوگا اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۸) اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے (۹) اللہ نے کافروں کے لئے نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے دونوں ہمارے نیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور ان کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ (۱۰) اور مومنوں کے لئے (ایک) مثال تو فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال (زشت مآل) سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما (۱۱) اور دوسری عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداروں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں سے تھیں (۱۲)۔

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

(۸) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

يَا۔ کلمہ ندا اَيُّهَا منادی۔ الَّذِيْنَ اسم موصول بدل یا عطف بیان اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ تُوْبُوْا . تَوْبَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ اِلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِتُوْبُوْا . تَوْبَةً۔ مصدر مفعول مطلق نَصُوْحًا . نَصْحٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ تَوْبَةٌ کی صفت (اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کی طرف (ایسا) رجوع کرو (جو) خالص رجوع (ہو) عَسٰى ۔ فعل جامد غیر متصرف قرب اور نزدیکی کے لئے آتا ہے اس کے معنی توقع اور امید کے ہیں۔ اس سے صرف فعل ماضی مستعمل ہے۔ رَبُّكُمْ عَسٰى کا اسم۔ اَنْ مصدریہ۔ يُكَفِّرَ . تَكْفِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ عَنْكُمْ جار مجرور متعلق بِيُكَفِّرَ . سَيِّاٰتِكُمْ . سَيِّئَةٌ کی جمع مفعول بہ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ (امید ہے کہ تمہارا رب تم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے تمہاری برائیوں کو دور کر دے)۔ وَيُدْخِلْكُمْ . وَ عاطفہ۔ اِدْخَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اول . جَنَّاتٍ . جَنَّةٌ کی جمع۔ مفعول بہ ثانی . تَجْرِيْ . جَرْيَانٌ سے مضارع واحد مونث غائب۔ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ . مِنْ حرف جر۔ تَحْتِ ظرف مجرور مضاف هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ الْاَنْهٰرُ نَهْرٌ کی جمع فاعل۔ (اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں) يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ يَوْمَ ۔ ظرف زماں مفعول فیہ لا نافیہ . يُخْزِيْ اِخْزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللہ فاعل۔ النَّبِيَّ ۔ مفعول بہ . وَالَّذِيْنَ . وَ عاطفہ الَّذِيْنَ ۔ اسم موصول النَّبِيَّ پر معطوف۔ آمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مَعَهٗ مَعَ ظرف مکان مضاف متعلق بِاٰمَنُوْا . هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (جس دن اللہ نبی کو اور ان کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا) نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ . نُوْرُ مضاف مبتدا هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ يَسْعٰى . سَعْيٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب جملہ ۔ خبر۔ بَيْنَ ظرف مکان مضاف متعلق بِيَسْعٰى . اَيْدِيْهِمْ يَدٌ کی جمع مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ۔ اَيْمَانِ ۔ يَمِيْنٌ کی جمع۔ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ (ان کا نور ان کے سامنے اور ان کے دائیں چلتا ہوگا) يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا . قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ رَبَّنَا ۔ اس کی اصل يَا رَبَّنَا ہے کلمہ ندا یا حذف کیا گیا۔ عرب منادی مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ اَتْمِمْ . اِتْمَامٌ سے امر واحد مذکر حاضر لَنَا جار مجرور متعلق بِاَتْمِمْ . نُوْرَ مفعول بہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ (وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہمارے نور ہمارے لئے کامل کر) وَاغْفِرْ لَنَا وَ عاطفہ . غُفْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر لَنَا جار مجرور متعلق بِاغْفِرْ (اور ہماری مغفرت فرما) اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ . اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اِنَّ کا اسم عَلٰى حرف جر كُلِّ مجرور مضاف شَيْءٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بخبر . قَدِيْرٌ . اِنَّ کی خبر۔ (بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے)

(۹) يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ .

يَا۔ کلمہ ندا۔ اَيُّهَا . منادی۔ النَّبِيُّ عطف بیان یا بدل . جَاهِدِ . مُجَاهَدَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ اَلْكُفَّارَ ۔ كَافِرٌ کی جمع مفعول بہ . وَعاطفہ الْمُنٰفِقِيْنَ الْمُنَافِقُ کی جمع معطوف وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ . وَ ۔ عاطفہ ۔ غِلْظَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بِاغْلُظْ ۔ (اے نبی کافروں اور منافقوں سے جہاد کر اور ان کے مقابل میں سخت رہ) وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَ استئنافیہ . مَاْوٰى . اَوٰى يَاْوِيْ کا مصدر اور اسم ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مبتدا۔ جَهَنَّمُ . خبر . وَ استئنافیہ . بِئْسَ ۔ فعل ذم ماضی واحد مذکر ان کی گردان نہیں آتی۔ اَلْمَصِيْرُ صَارَ يَصِيْرُ صَيْرٌ سے اسم ظرف مکاں فاعل (اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے)

(۱۰) ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لُوْطٍ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِيْنَ.

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا ۔ضَرَبَ ضَرْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰہ فاعل ۔ مَثَلًا مفعول بہ ۔ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا . لام حرفِ جر الَّذِيْنَ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِضَرَبَ. كَفَرُوْا . كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ امْرَأَةَ نُوْحٍ مفعول بہ (اِمْرَأَةَ مضاف . نُوْحٍ مضاف الیہ) وَامْرَأَةَ لُوْطٍ وَ عاطفہ ۔ اس کا عطف امْرَأَةَ نُوْحٍ پر ہے كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ ۔ ماضی تثنیہ مونث غائب ضمیر مستتر اسم ۔ تَحْتَ ظرف مکاں خبر مضاف عَبْدَيْنِ عَبْدٌ کا تثنیہ مضاف الیہ ۔ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ مِنْ حرفِ جر عِبَادِ عَبْدٌ کی جمع مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ صَالِحَيْنِ . صَالِحٌ کا تثنیہ عَبْدَيْنِ کی صفت جار مجرور متعلق بصفت محذوفہ . فَخَانَتَاهُمَا . فا عاطفہ . خَانَتَا . خِيَانَةٌ سے ماضی تثنیہ مونث غائب هُمَا ضمیر تثنیہ مونث غائب مفعول بہ (اللہ ان کے لئے جو کافر ہیں نوح کی عورت اور لوط کی عورت کی مثال بیان کرتا ہے وہ ہمارے بندوں میں سے دو صالح بندوں کے ماتحت تھیں پھر انہوں نے ان کی خیانت کی) فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا . فَا استئنافیہ . لَمْ حرف نفی وجزم و قلب يُغْنِيَا . اِغْنَاءٌ سے مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر غائب مجزوم ۔ عَنْهُمَا جار مجرور متعلق بِيُغْنِيَا . مِنَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بحال شيئا مفعول بہ (پس وہ اللہ کے مقابل میں ان دونوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے کچھ بھی کام نہ آئے) وَقِيْلَ اُدْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ وَ استئنافیہ۔ قِيْلَ قَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ اُدْخُلَا۔ دَخُوْلٌ سے امر تثنیہ مذکر حاضر۔ النَّارَ مفعول بہ مع ظرف مکان متعلق بِاُدْخُلَا۔ مضاف الدّٰخِلِيْنَ الدَّاخِلٌ کی جمع۔ مضاف الیہ۔ اور کہا گیا تم دونوں آگ میں داخل ہونے والوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔

(۱۱) وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَةَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ.

وَ عاطفہ ضَرَبَ ضَرْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل مَثَلًا مفعول بہ لِلَّذِيْنَ لام حرف جر الَّذِيْنَ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِضَرَبَ اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب امْرَاَةَ فِرْعَوْنَ مفعول بہ۔ (اور اللہ ان کے لئے جو ایمان لائے فرعون کی عورت کی مثال بیان کرتا ہے) اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔ اِذْ ظرف زمان بمعنی حین متعلق بِضَرَبَ قَالَتْ ماضی واحد مونث غائب رَبِّ۔ یا۔ کلمہ ندا محذوف۔ رَبِّ۔ منادی مضاف ی متکلم مضاف الیہ محذوف (اصل میں یَا رَبِّیْ تھا) ابْنِ۔ بِنَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر لِيْ جار مجرور متعلق بِابْنِ عِنْدَكَ عِنْدَ ظرف مکان متعلق حال محذوف مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ بَيْتًا۔ مفعول بہ۔ فِي الْجَنَّةِ جار مجرور متعلق بمحذوف۔ (جب اس نے کہا اے میرے رب میرے لئے اپنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاس جنت میں گھر بنا) وَ نَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ . وَ عاطفه . تَنْجِیَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر نون وقایه یائی متکلم مفعول به ۔ مِنْ فِرْعَوْنَ جار مجرور متعلق بِنَجِّنِیْ . وَ عاطفه . مجمله ۔ کا عطف فِرْعَوْنَ پر ہے (اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے) وَ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَ عاطفه . نَجِّ . تَنْجِیَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر نون وقایه یائ ضمیر واحد متکلم مفعول به مِنَ الْقَوْمِ مِنْ حرف جر ۔ الْقَوْمِ مجرور الظّٰلِمِیْنَ . واحد الظّٰلِمُ الْقَوْمِ کی صفت ۔ (اور مجھے ظالموں کی قوم سے نجات دے)

(۱۲) وَ مَرْیَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِیْنَ.

وَ ۔ عاطفه مَرْیَمَ ۔ امْرَاةَ فِرْعَوْنَ پر معطوف یا اذکر مریم ابْنَةَ . مریم کی صفت مضاف عِمْرٰنَ مضاف الیه ۔ الَّتِیْ ۔ اسم موصول مَرْیَمَ کی صفت ۔ اَحْصَنَتْ اِحْصَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ فَرْجَ مضاف مفعول به هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیه ۔ فَنَفَخْنَا فَا . سببیه . نَفْخٌ سے ماضی جمع متکلم فیه ۔ جار مجرور متعلق بِنَفَخْنَا . مِنْ رُّوْحِنَا : مِنْ حرف جر رُّوْحِ مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم ۔ مضاف الیه ۔ جار مجرور بِنَفَخْنَا ۔ (اور مریم عمران کی بیٹی کی جس نے اپنی عصمت کو محفوظ کیا تو ہم نے اپنا کلام اس میں پھونکا) وَ صَدَّقَتْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ عاطفه صَدَّقَتْ تَصْدِيْقٌ سے ماضی واحد مونث غائب۔ بِكَلِمَاتِ . بَا حرف جر كَلِمَةٍ کی جمع مجرور مضاف رَبِّهَا ۔ مضاف الیہ ۔ وَ عاطفہ كُتُبِهٖ كِتَابٌ کی جمع۔ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ كُتُبِهٖ کا عطف۔ كَلِمَاتِ رَبِّهَا پر ہے۔ (اور اس نے اپنے رب کی باتوں کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی) وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ وَ عاطفہ۔ كَانَتْ فعل ناقص ماضی واحد مونث غائب من حرفِ جر۔ الْقٰنِتِيْنَ الْقَانِتٌ کی جمع۔ قَنُوْتٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ (اور وہ فرمانبرداروں سے تھی)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا اور حکم جہاد

اے ایمان والو تم اللہ کے سامنے خالص توبہ کرو بعید نہیں کہ اللہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے اور تمہیں جنتوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی (رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے "خالص توبہ تو یہ ہے کہ جب تم سے کوئی قصور سرزد ہو جائے تو اس پر ندامت کا اظہار کرو شرمندگی کے ساتھ اس پر اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو اور آئندہ کبھی اس فعل کا ارتکاب نہ کرو حضرت عمرؓ کا قول ہے کہ توبہ نصوح یہ ہے کہ اس کے بعد گناہ کا ارتکاب تو درکنار اس کا ارادہ بھی نہ کرو) اور وہ (نتائج و عواقب امور کا) دن جبکہ اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبر اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا اور ذلیل نہیں کرے گا ان کے ایمان کی روشنی ان کے آگے اور (داہنے) طرف ساتھ چل رہی ہو گی اور ان کی زبان پر یہ دعائیں ہوں گی کہ اے اللہ اس روشنی کو ہمارے لئے آخر تک رکھیو اور ختم نہ کر دیجیو نیز ہمارے قصوروں کو معاف کر دیجیو بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے نبی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کفار اور منافقین کے ساتھ جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے کفار کے ساتھ جہاد اور منافقوں کے ساتھ سختی سے پیش آنے کا حکم دیا گیا ہے۔

کفار کیلئے حضرت نوحؑ اور حضرت لوطؑ کی بیویوں کی مثال

اللہ تعالیٰ کفار کے لئے حضرت نوح اور حضرت لوط کی بیویوں کی مثال بیان فرماتے ہیں وہ ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کی زوجیت میں تھیں تو ان دونوں نے ان نیک بندوں سے خیانت کی اور وہ دونوں اللہ کے مقابلے میں ان کے کچھ بھی کام نہ آئے اور ان دونوں (عورتوں سے) کہہ دیا گیا کہ جاؤ آگ میں داخل ہونے والے لوگوں کے ساتھ تم بھی داخل ہو جاؤ۔ حضرت نوحؑ اور حضرت لوطؑ علیہما السلام کی بیویوں کی خیانت اخلاقی نہ تھی کہ انہوں نے کسی بدکاری کا ارتکاب کیا تھا بلکہ ان کی خیانت دینی تھی یعنی انہوں نے ایمان لانے میں ان کا ساتھ نہیں دیا تھا حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں۔ کسی نبی کی بیوی کبھی بدکار نہیں رہی ہے۔ باوجود یکہ یہ دونوں پیغمبروں کی بیویاں تھیں لیکن انحراف عن الحق کی وجہ سے انہیں دوزخ میں ڈالا جائے گا پیغمبر سے یہ نسبت ان کے کچھ کام نہ آسکے گی۔

اہل ایمان کیلئے فرعون کی بیوی اور مریم بنت عمران کی مثال

اور اہل ایمان کے لئے اللہ تعالیٰ فرعون کی بیوی کی مثال بیان فرماتا ہے جب اس نے دعا کی۔ اے میرے رب میرے لئے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنادے اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے بچالے اور اس ظالم قوم سے مجھے نجات عطا فرما۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرعون کی بیوی جس کا نام آسیہ بنت مزاحم بتایا جاتا ہے۔ فرعون کے کافرانہ اعمال سے بے زاری اختیار کر کے موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئی تھی اس نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مجھے فرعون اور اس کی قوم کے ظالمانہ کاموں سے نجات عطا فرما چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اسے فرعون کی ظالمانہ کارروائی سے نجات بخشی۔

اور عمران کی بیٹی مریم کی مثال (بھی) بیان فرماتا ہے جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی پھر ہم نے اس کے اندر اپنی طرف سے روح پھونک دی اور مریم نے اپنے رب کے کلمات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت گزار لوگوں میں سے تھی۔ یہود کے گمراہ کن الزام کی تردید میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ مریم ایک پاک دامن اور نیک سرشت عورت تھی جس کے بطن سے اللہ کے حکم سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت ہوئی مریم کتب سماویہ اور شرائع الٰہیہ پر ایمان لانے والی عبادت گزار خاتون تھیں۔ حدیث میں ہے اَكْمَلُ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَّلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا آسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَ مَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ وَ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ وَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ (بخاری و مسلم)

مردوں میں سے بہت سے درجہ کمال تک پہنچے مگر عورتوں میں سے فرعون کی زوجہ آسیہ عمران کی بیٹی مریم اور خدیجہ بنت خویلد کے سوا کوئی عورت درجہ کمال تک نہ پہنچ سکی عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت حاصل ہے۔ (بخاری و مسلم)

تَمَّ بِعَوْنِهٖ تَعَالٰی تفسیر سُوْرَةُ التَّحْرِيْم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتھا ۳۰ (۶۷) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (۷۷) رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجُزْءُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

الْمُلْك

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّآيَاتُهَا ثَلَاثُوْنَ

سورۃ ملک مکی سورت ہے' اور اس کی تیس (۳۰) آیات ہیں۔ یہ سورت تین اہم امور پر مشتمل ہے۔

ا۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت و قدرت کا اثبات۔

ب۔ توحید پر دلائل و براہین کی اقامت۔

ج۔ منکرینِ قیامت کے انجام کا بیان۔

سورت کا آغاز زندگی اور موت کی تخلیق سے کیا گیا ہے جو اس کی عظمت کی سب سے بڑی دلیل ہے۔ آسمانوں اور کواکب کی تخلیق کے بیان کے بعد مجرمین کے حالات بیان کئے گئے اور اللہ کے عذاب اور اس کی ناراضگی سے ڈرایا گیا۔ اور رجوع الی الحق کی دعوت دی گئی۔ حدیث میں ہے :۔

"هِيَ الْمَانِعَةُ وَهِيَ الْمُنْجِيَةُ تُنْجِيْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ" (اخرجہ الترمذی)

(یہ سورت مانع اور نجات دہندہ ہے۔ عذاب قبر سے نجات دلاتی ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (۷۷) (۶۷) اٰیاتها ۳۰ رکوعاتها

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرُ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ
اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْ
خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ
مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ
خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ
جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا
لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ
كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَذِيرٌ ۝٨ قَالُوا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ
ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا
كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ
فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢ وَاَسِرُّوْا
قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٣
اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝١٤

"تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ" (۱) سے "وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ"
آیت (۱۴) تک

تَبٰرَكَ بہت برکت والی ہے	الَّذِيْ وہ ذات	بِيَدِهِ کہ پنجہ ہاتھ اسکے	الْمُلْكُ بادشاہی ہے
وَهُوَ اور وہ	عَلٰى كُلِّ اوپر ہر	شَيْءٍ قَدِيْرُ (۱) چیز کے قادر ہے	الَّذِيْ جس نے
خَلَقَ پیدا کیا	الْمَوْتَ موت کو	وَالْحَيٰوةَ اور زندگی کو	لِيَبْلُوَكُمْ تاکہ آزمائے تم کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَهُوَ
کون سا تم میں سے	بہتر ہے	عمل میں	اور وہی ہے
الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ(۲)	الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
غالب بخشنے والا	جس نے	پیدا کیا	سات آسمان کو
طِبَاقًا	مَا تَرٰى	فِيْ خَلْقِ	الرَّحْمٰنِ
اوپر تلے	نہ دیکھے گا تو	بیچ پیدا کرنے	رحمٰن کے
مِنْ تَفٰوُتٍ	فَارْجِعِ	الْبَصَرَ	هَلْ تَرٰى
کچھ چوک	پس پھیر لے جا	نظر کو	کیا دیکھا ہے تو نے
مِنْ فُطُوْرٍ	ثُمَّ ارْجِعِ	الْبَصَرَ	كَرَّتَيْنِ
کوئی شگاف	پھر پھیر لے جا	نظر کو	دوبارہ
يَنْقَلِبْ	اِلَيْكَ	الْبَصَرُ	خَاسِئًا
پھر آئے گی	طرف تیری	نظر	ذلیل
وَهُوَ حَسِيْرٌ(٤)	وَلَقَدْ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنْيَا
اور وہ تھکی ہوئی ہے	اور البتہ تحقیق	زینت دی ہم نے	آسمان دنیا کو
بِمَصَابِيْحَ	وَجَعَلْنٰهَا	رُجُوْمًا	لِلشَّيٰطِيْنِ
ساتھ چراغوں کے	اور کیا ہم نے اس کو	مارنا	شیطانوں کے لیے
وَاَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابَ	السَّعِيْرِ(٥)
اور تیار کیا ہم نے	واسطے ان کے	عذاب	جلنے والا
وَلِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ
اور واسطے ان کے	کہ کفر کیا	ساتھ رب اپنے کے	عذاب ہے
لوگوں کے			

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَهَنَّمَ دوزخ کا	وَبِئْسَ اور بری ہے	الْمَصِيْرُ(٦) جگہ پھر جانے کی	اِذَآ جب
اُلْقُوْا ڈالے جائیں گے	فِيْهَا اس میں	سَمِعُوْا سنیں گے،	لَهَا واسطے اس کے
شَهِيْقًا چلانا	وَّهِيَ اور وہ	تَفُوْرُ(٧) جوش کرتی ہوگی (یعنی دوزخ)	تَكَادُ قریب ہے کہ
تَمَيَّزُ پھٹ جائے	مِنَ الْغَيْظِ غصہ سے	كُلَّمَآ جب کبھی	اُلْقِيَ ڈالی جائے گی
فِيْهَا اس میں	فَوْجٌ کوئی جماعت	سَاَلَهُمْ پوچھیں گے ان سے	خَزَنَتُهَا چوکیدار اس کے
اَلَمْ کیا نہیں	يَاْتِكُمْ آیا تمہارے پاس	نَذِيْرٌ(٨) کوئی ڈرانے والا	قَالُوْا کہیں گے
بَلٰى ہاں	قَدْ جَآءَنَا آیا تھا ہمارے پاس	نَذِيْرٌ ڈرانے والا	فَكَذَّبْنَا پس جھٹلایا ہم نے
وَقُلْنَا اور کہا ہم نے	مَا نَزَّلَ نہیں اتاری	اللّٰهُ اللہ نے	مِنْ شَيْءٍ کوئی چیز
اِنْ اَنْتُمْ نہیں ہو تم	اِلَّا فِيْ مگر میں	ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ گمراہی بڑی کے	وَقَالُوْا اور کہیں گے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَوْ كُنَّا اگر ہوتے ہم	نَسْمَعُ سنتے	اَوْ نَعْقِلُ یا سمجھتے	مَا كُنَّا نہ ہوتے ہم
فِيْٓ اَصْحٰبِ میں رہنے والے	السَّعِيْرِ دوزخ کے	فَاعْتَرَفُوْا پس اقرار کیا انہوں نے	بِذَنْۢبِهِمْ ساتھ گناہوں اپنے کے

فَسُحْقًا۔ پس دوری ہے۔	لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (۱۱) واسطے رہنے والوں دوزخ کے۔	اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ۔ تحقیق جو لوگ ڈرتے ہیں۔
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ پروردگار اپنے سے بن دیکھے۔	لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ۔ واسطے ان کے بخشش ہے۔	وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ (۱۲) اور ثواب ہے بڑا۔
وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ۔ اور چھپاؤ بات اپنی کو۔	اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ اِنَّهٗ یا پکار کر کہو تحقیق وہ۔	عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (۱۳) جانتا ہے سینے کی بات کو۔
اَلَا يَعْلَمُ مَنْ۔ کیا نہ جانے وہ جس نے۔	خَلَقَ وَهُوَ۔ پیدا کیا ہے اور وہ ہے۔	اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ (۱۴) باریک دیکھنے والا خبردار۔

وہ اللہ جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور ہر چیز پر قادر ہے (۱) اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کون اچھے کام کرتا ہے اور وہ زبردست اور بخشنے والا ہے (۲) اس نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو آسمان میں کوئی شگاف نظر آتا ہے -(۳) پھر دوبارہ سہ بارہ نظر کر تو نظر ہر بار تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی (۴) اور ہم نے قریب کے آسمان کو تاروں کے چراغوں سے زینت دی اور ان کو شیطان کے مارنے کا ذریعہ بنالیا اور ان کے لیے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے (۵) اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے (۶) جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی (۶) گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی جب اس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا (۷) وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی ہم تو بڑی غلطی میں پڑے ہوئے تھے (۹) اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں سے نہ ہوتے (۱۰) پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کر لیں گے سو دوزخیوں کے لیے اللہ کی رحمت سے دوری ہے (۱۱) اور جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے (۱۲) اور تم لوگ بات پوشیدہ کہو یا ظاہر وہ دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے (۱۳) بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور ہر چیز سے آگاہ ہے (۱۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرُ ۟ۙ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ
اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۟ۙ

تَبَارَكَ ، تَبَارَكٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب- اَلَّذِیْ اسم موصول، فاعل- بِیَدِهٖ، بَاحرف جر- یَدِ مجرور مضاف- ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ، جار مجرور متعلق بخبر مقدم- اَلْمُلْكُ مبتدا موخر (وہ ذات بابرکت ہے جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے) وَ عاطفہ- هُوَ واحد مذکر غائب، مبتدا- عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ، عَلٰى حرف جر كُلِّ مجرور مضاف- شَیْءٍ مضاف الیہ- جار مجرور متعلق بخبر- قَدِیْرُ بروزن فعیل صفت مشبہ خبر (اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْ اسم موصول سابقہ الَّذِیْ سے بدل یا "هُوَ" مبتدا محذوف کی خبر- خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب- الْمَوْتَ مفعول بہ- وَالْحَیٰوۃَ وعاطفہ-الْحَیٰوۃَ مفعول بہ ثانی الْمَوْتَ پر معطوف-(جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا) لِیَبْلُوَکُمْ لام تعلیل-یَبْلُوْ بَلَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب-کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ-اَیُّکُمْ اَیٌّ استفہامیہ مضاف-کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ' مبتدا-اَحْسَنُ' افعل التفضیل خبر-عَمَلًا تمیز-(تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کون اچھا ہے) وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ- وَ استئنافیہ-هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب- مبتدا-الْعَزِیْزُ' عِزَّۃٌ سے فعیل کے وزن پر بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ خبر اول- الْغَفُوْرُ' غُفْرَانٌ مصدر سے فعول کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ خبر ثانی-(اور وہ غالب بخشنے والا ہے)

۳- اَلَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَاتَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ-

اَلَّذِیْ' اسم موصول' بدل-هُوَ مبتدا محذوف کی خبر- خَلَقَ' ماضی واحد مذکر غائب- سَبْعَ مفعول بہ مضاف- سَمٰوٰتٍ مضاف الیہ- طِبَاقًا- طَابَقَ' یُطَابِقُ باب مفاعلہ کا مصدر-سَبْعَ سَمٰوٰتٍ کی صفت (جس نے سات آسمانوں کو یکساں پیدا کیا) مَاتَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ- مَا نافیہ- تَرٰی رُؤْیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر-فِیْ حرف جر-خَلْقِ مجرور مضاف-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّحْمٰنِ' مضاف الیہ' جار مجرور متعلق بِتَرٰی-مِنْ تَفَاوُتٍ' فَوْتٌ سے بروزن تفاعل مصدر-اسم مجرور لفظا منصوب محلا تَرٰی کا مفعول بہ-ماتَرٰی اختلاف وعدم تناسب (تو رحمان کی تخلیق میں کوئی اختلاف نہ دیکھے گا) فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ- فَا سببیہ- اِرْجِعْ' رُجُوْعٌ سے امر واحد مذکر حاضر-اَلْبَصَرَ' مفعول بہ-هَلْ حرف استفہام-تَرٰی' رُؤْیَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر-مِنْ حرف جر زائد-فُطُوْرٍ' فَطْرٌ سے اسم فعل-(رخنہ شگاف) مجرور لفظا منصوب محلا (پھر نظر کو لوٹا تو کوئی رخنہ اور شگاف نہ دیکھے گا)

۴- ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ-

ثُمَّ حرف عطف تاخیر کے لے- اِرْجِعْ رُجُوْعٌ سے امر واحد مذکر حاضر-اَلْبَصَرَ' مفعول بہ-كَرَّتَيْنِ-كَرَّةٌ کا تثنیہ-"معنی التثنیہ التکریر بکثرۃ ای المراد بها التکثیرہ العدد واثنان حصرا" كَرَّتَيْنِ سے کثرت مراد ہے نہ کہ دوبارہ) پھر نظر کو بار بار لوٹا)-يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ -اِنْقِلَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم جواب امر-اِلَيْكَ' جار مجرور متعلق بِيَنْقَلِبْ-اَلْبَصَرُ' فاعل خَاسِئًا' خَسْأً (درماندہ) اسم فاعل' حال-وَ عاطفہ-هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا-حَسِيْرٌ' حَسْرٌ سے جس کے معنی تھکنے اور عاجز ہونے کے ہیں-بروزن فعیل صفت مشبہ خبر-(نظر تیری طرف حیرت سے واپس آئے گی اور وہ تھکی ہوئی ہو گی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵- وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُومًا لِلشَّيٰطِينِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ-

وَ استئنافیہ 'لَقَدْ لام تاکید- قَدْ حرف تحقیق- زَيَّنَّا 'تَزْيِيْنٌ' سے ماضی جمع متکلم- السَّمَآءَ مفعول بہ- الدُّنْيَا السَّمَآءَ کی صفت- بِمَصَابِيحَ- بَا حرف جر مِصْبَاحٌ کی جمع مجرور' جار مجرور متعلق بِزَيَّنَّا- (اور ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں سے زینت دی) وَجَعَلْنٰهَا رُجُومًا لِّلشَّيٰطِينِ- وَ عاطفہ- جَعَلْنَا جَعْلٌ' سے ماضی جمع متکلم- هَا ضمیر واحد مؤنث مفعول بہ اول- رُجُومًا' رَجْمٌ' کی جمع اصل میں مصدر ہے اور جس چیز کے ذریعہ سنگبار کیا جائے اس کے لیے اسم مستعمل ہے- مفعول بہ ثانی- لِلشَّيٰطِينِ لام حرف جر- شَيَاطِينِ' شَيْطَان کی جمع مجرور متعلق بِرُجُومًا- وَ عاطفہ- اَعْتَدْنَا' اِعْتَادٌ' سے ماضی جمع- متکلم- لَهُمْ جار مجرور متعلق بِاَعْتَدْنَا- عَذَابَ السَّعِيرِ' مفعول بہ- (عذاب مضاف السَّعِيرِ سَعْرٌ' سے جس کے معنی آگ بھڑکانے کے ہیں بروزن فعیل مفعول- مضاف الیہ) اور انہیں شیطانوں کے لیے رجم کا ذریعہ بنادیا اور ان کے لئے جلنے کا عذاب تیار کر رکھا ہے)

۶- وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ-

وَ استئنافیہ- لِلَّذِينَ' لام حرف جر- اَلَّذِينَ اسم موصول مجرور' جار مجرور متعلق خبر مقدم- كَفَرُوا كُفْرٌ' سے ماضی جمع مذکر غائب- بِرَبِّهِمْ'

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَاحرف جر-رَبِّ مجرور مضاف-هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ' جار مجرور متعلق بِكَفَرُوْا-عَذَابُ مبتدا مؤخر مضاف-جَهَنَّمَ مضاف الیہ-وَ استئنافیہ-بِئْسَ فعل ماضی جامد' فعل ذم-الْمَصِيْرُ' فاعل-(اور ان کے لیے جو اپنے رب کا انکار کرتے ہیں دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بری جگہ ہے)

۷- اِذَا اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ-

اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط-اُلْقُوْا' اِلْقَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب-فِيْهَا جار مجرور متعلق بِاُلْقُوْا-سَمِعُوْا' سَمْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب-لَهَا جار مجرور متعلق بِسَمِعُوْا-شَهِيْقًا' مفعول بہ (گدھے کی آواز کو کہتے ہیں) وَ حالیہ-هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا-تَفُوْرُ' فَوْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب-(جب ڈالے جائیں گے اس کا چیخنا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی)

۸- تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ-

تَكَادُ فعل ناقص' كَوْدٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب- تَمَيَّزُ' تَمَيُّزٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب-اصل میں تَتَمَيَّزُ تھا ایک تا حذف کی گئی-جملہ خبر تَكَادُ-مِنَ الْغَيْظِ' جار مجرور متعلق بِتَمَيَّزُ-(قریب ہے کہ جوش سے پھٹ پڑے)(تقطع لشدة غلیاتها) كُلَّمَا' كُلٌّ اور مَا مصدریہ سے مرکب ہے-مَعْنَاهَا اِذَا-اُلْقِيَ' اِلْقَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِیْهَا' جار مجرور متعلق بِاُلْقِیَ- فَوْجٌ نائب فاعل (جب کبھی اس میں ایک گروہ ڈالا جائے گا) سَاَلَهُمْ' سُؤَالٌ' سے ماضی واحد مذکر غائب- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ- خَزَنَتُهَا' خَزَنَةٌ فاعل مضاف- هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ- (اس کے چوکیدار) اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَذِیْرٌ- همزہ استفہام توبیخی- لَمْ حرف نفی جزم و قلب- یَاْتِ' اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم- كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ مقدم- نذیر فاعل (جہنم کے داروغے ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس ڈرانے والا نہ آیا تھا)

۹- قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ-

قَالُوْا' ماضی جمع مذکر غائب- بَلٰی حرف جواب' نفی ماقبل کی تردید یا نفی پر واقع استفہام کے جواب میں آتا ہے- قَدْ حرف تحقیق جَآءَ نَا' مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب- نَا ضمیر جمع متکلم- نَذِیْرٌ' فاعل (کہیں گے ہاں ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا) فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا- فَا عاطفہ- تَكْذِیْبٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم- وَ عاطفہ- قُلْنَا ماضی جمع متکلم- مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ- مَا نافیہ- نَزَّلَ تَنْزِیْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب- اللّٰهُ فاعل- مِنْ حرف جر- شَیْءٍ مجرور لفظاً' منصوب محلاً مفعول بہ- (پس ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا) اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ- اِنْ' نافیہ- اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا- اِلَّا' اداۃ حصر- فِیْ ضَلٰلٍ' جار مجرور متعلق خبر- كَبِیْرٍ'

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضَلٰلٍ کی صفت (نہیں ہو تم بڑی غلطی میں)

۱۰- وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ-

وَ عاطفہ قَالُوْا' قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب- لَوْ حرف شرط غیر جازم- كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم- نَسْمَعُ' سَمْعٌ سے مضارع جمع متکلم- اَوْ عطف تخییر کے لیے- نَعْقِلُ' عَقْلٌ سے مضارع جمع متکلم- مَا نافیہ- كُنَّا' فعل ناقص ماضی جمع متکلم- مِنْ حرف جر- اَصْحٰبِ' صَحْبٌ کی جمع مجرور مضاف- السَّعِيْرِ' سَعْرٌ سے جس کے معنی آگ بھڑکانے کے ہیں- بروزن فعیل بمعنی مفعول' مضاف الیہ- (اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا عقل سے کام لیتے تو ہم دوزخ والوں میں سے نہ ہوتے)

۱۱- فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ-

فَاستنافیہ- اِعْتِرَافٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب- بِذَنْۢبِهِمْ' با حرف جر- ذَنْبٌ مجرور مضاف- هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ' جار مجرور متعلق بِاَعْتَرَفُوْا- فَسُحْقًا' فَا استنافیہ- سُحْقًا' سَحَقَ يَسْحَقُ یا اَسْحَقُ مصدر سے مفعول مطلق- لِاَصْحٰبِ' لام حرف جر- اَصْحٰبِ مجرور مضاف- السَّعِيْرِ' مضاف الیہ- جار مجرور متعلق محذوف- (سو اپنے گناہ کا اقرار کریں گے پس دوزخ والوں کے لئے دوری ہے)

۱۲- اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کَبِیْرٌ۔

اِنَّ مشبہ بالفعل-اَلَّذِیْنَ اسم موصول اِنَّ کا اسم-یَخْشَوْنَ خَشْیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب-رَبَّھُمْ رَبَّ مفعول بہ مضاف-ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ بِالْغَیْبِ-جار مجرور متعلق بِیَخْشَوْنَ-لَھُمْ لَام حرف جر-ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق خبر مقدم-مَّغْفِرَۃٌ مبتدا موخر-وَ عاطفہ-اَجْرٌ کَبِیْرٌ کا عطف مَغْفِرَۃٌ پر ہے-اَجْرٌ موصوف کَبِیْرٌ صفت-(وہ لوگ جو غائبانہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے)

۱۳- وَاَسِرُّوْا قَوْلَکُمْ اَوِ اجْھَرُوْا بِہٖ اِنَّہٗ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔

وَ استئنافیہ-اَسِرُّوْا اِسْرَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر-قَوْلَکُمْ مفعول بہ (قَوْلَ مضاف-کُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ)-اَوِ حرف عطف تخییر-اَوِ جْھَرُوْا جَھْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر-بِہٖ جار مجرور متعلق بِاَوِ جْھَرُوْا-اِنَّہٗ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم-عَلِیْمٌ اِنَّ کی خبر-بِذَاتِ الصُّدُوْرِ با حرف جر-ذَاتِ مجرور مضاف-الصُّدُوْرِ مضاف الیہ-جار مجرور متعلق بِعَلِیْمٌ-(اور اپنی بات کو چھپاؤ یا اسے ظاہر کرو وہ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے)

۱۴- اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ۔

اَلَا ہمزہ استفہام انکاری-لَا نافیہ-یَعْلَمُ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب-مَنْ اسم موصول فاعل-خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب-وَ حالیہ-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا- اللَّطِیفُ، خبر اول- الْخَبِیرُ خبر ثانی- (کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا اور وہ باریک باتوں کا جاننے والا خبردار ہے)

ترجمہ وخلاصہ تفسیر

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا

بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں سارے جہاں کی سلطنت ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے جس نے موت اور زندگی (دونوں) اس لیے بنائے کہ تمہیں آزما کر دیکھے کہ کون تم میں سے بہتر عمل کرتا ہے اور کون برے اور وہ زبردست اور بخشنے والا ہے- تمام کائنات میں بلاشرکت غیرے متصرف ہے عزت وذلت کا مالک ہے- موت وحیات کا مالک ہے یہ زندگی ایک امتحان ہے کہ کون اس کے احکام کے مطابق زندگی بسر کرتا ہے اور کون نافرمانی کرتا ہے اسی کے مطابق آخرت میں جزاوسزا دی جائے گی (۲-۱)

جس نے تہ بہ تہ سات آسمان بنا دیئے (اے دیکھنے والے) تم الرحمٰن کی بناوٹ میں کبھی کوئی اونچ نیچ نہیں پاؤ گے اچھا نظر اٹھاؤ اور اس نمائش گاہ کا مطالعہ کرو ایک بار نہیں بار بار دیکھو کیا تمہیں کوئی دراڑ دکھائی دیتی ہے (۳) تم یکے بعد دیگرے دیکھو تمہاری نگاہ اٹھے گی اور عاجز ودرماندہ ہو کر واپس آجائے گی لیکن کوئی نقص نہیں نکال سکے گی انسان کو دعوت دی ہے کہ آسمان کو بار بار دیکھے کیا اللہ کی اس تخلیق میں کہیں خلل یا نقص دکھائی دے سکتا ہے؟- اس کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ قائم کردہ نظام اس قدر زبردست نظام ہے کہ اس میں کہیں بے نظمی اور بے ربطی نظر نہیں آئے گی (۳-۴)

جہنم کی ہولناکی اور اہل جہنم کی پشیمانی

دیکھو ہم نے دنیا کے (آسمان کرہ ارض کی فضا) کو ستاروں کی قندیلوں سے خوش منظر اور انہیں شیاطین کے بھگانے کا ذریعہ بنایا اور آخرت میں ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے- قتادہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نجوم کو تین امور کے کے لیے تخلیق کیا-(۱) آسمان کی زینت- (۲) رُجُوْمًا لِّلشَّيَاطِيْنِ-(۳) اور بر و بحر میں رہنمائی کے لیے-اور جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے-جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی دہاڑنے کی آواز سنیں گے اور وہ ایسے بھڑک رہی ہو گی گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی-جب بھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا تو دوزخ کے کارندے ان سے پوچھیں گے کیا اللہ کے عذاب سے ڈرانے والا کوئی پیغمبر تمہارے پاس نہیں آیا تھا (۸) وہ جواب دیں گے ہاں ڈرانے والا تو ہمارے پاس آیا تھا مگر ہم نے اسے جھٹلایا اور کہا کہ اللہ نے تو کچھ بھی نازل نہیں کیا ہے-بلاشبہ تم بہت بڑی گمراہی میں ہو (۹) اور یہ بھی کہیں گے اگر ہم پیغمبر کی بات سنتے اور سمجھتے تو (آج) اہل دوزخ میں شامل نہ ہوتے (۱۰) اس طرح وہ اپنے قصور کا خود ہی اعتراف کر لیں گے سو دوزخیوں پر اللہ کی پھٹکار ہو (۱۱) کفار اور اہل دوزخ کے بیان کے بعد اہل ایمان کا ذکر ہے جو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لیے آخرت میں مغفرت ہے اور (علاوہ مغفرت کے) بڑا اجر یعنی جنت ہے (۱۲) (تمام مخلوق سے خطاب ہے) اور تم خواہ چپکے سے بات کہو یا پکار کر کہو وہ تمہارے دلوں کے خیالات تک سے واقف ہے (۱۳) بھلا یہ کیونکر ہو سکتا ہے جو ذات پیدا کرے وہی اپنی مخلوق کی حالت کو نہ جانے حالانکہ وہ بڑا باریک بین اور باخبر ہے۔ مشرکین کا خیال تھا کہ خفیہ طور پر اسلام کے خلاف مشورے کئے جائیں تاکہ خدائے محمد ﷺ نہ سن سکے ان آیات میں انہیں خبردار کیا گیا کہ کائنات میں کوئی چیز اس سے مخفی نہیں ہے وہ انسان کے دل کی بات تک کو جانتا ہے۔ (۱۴)

هُوَ

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا
وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ۝۱۵ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ
فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ
تَمُوْرُ ۝۱۶ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ
حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ ۝۱۷ وَلَقَدْ كَذَّبَ
الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ۝۱۸ اَوَلَمْ یَرَوْا
اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ ۛ مَا یُمْسِكُهُنَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ۝ اَمَّنْ هٰذَا
الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ
اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ
یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ؕ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ
نُفُوْرٍ ۝ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی
اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ قُلْ هُوَ
الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ
وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِیْ
ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَ یَقُوْلُوْنَ
مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ قُلْ
اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۫ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝
فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝ قُلْ
اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ
الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ
مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

"هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا" آیت (۱۵) سے فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ
بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ آیات (۳۰) تک

هُوَ الَّذِیْ	جَعَلَ لَكُمُ	الْاَرْضَ	ذَلُوْلًا
وہی ہے جس نے	کیا واسطے تمہارے	زمین کو	فرش
فَامْشُوْا	فِیْ مَنَاكِبِهَا	وَكُلُوْا	مِنْ رِّزْقِهٖ
پس چلو	بیچ راہوں اسکی کے	اور کھاؤ	رزق اس کے سے
وَاِلَيْهِ	النُّشُوْرُ (۱۵)	ءَاَمِنْتُمْ	مَّنْ فِی
اور طرف اسی کے ہے	جی اٹھنا	کیا نڈر ہو تم	اس سے جو ہے
السَّمَآءِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمُ الْاَرْضَ
آسمان کے ہے	یہ کہ	دھنسا دے	تم کو زمین میں
فَاِذَا	هِیَ تَمُوْرُ (۱۶)	اَمْ اَمِنْتُمْ	مَّنْ فِی
پس جب	وہ ناگاہ پھٹ جائیگی	یا نڈر ہو تم	اس سے کہ جو ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّمَآءِ آسمان کے ہے	اَنْ یُّرْسِلَ یہ کہ بھیجے	عَلَیْکُمْ اوپر تمہارے	حَاصِبًا مینہ پتھروں کا
فَسَتَعْلَمُوْنَ پس البتہ عنقریب جانو گے تم	کَیْفَ کیسا تھا	نَذِیْرِ(۱۷) ڈرانا میرا	وَلَقَدْ اور البتہ تحقیق
کَذَّبَ جھٹلایا	الَّذِیْنَ ان لوگوں نے	مِنْ قَبْلِهِمْ جو پہلے ان سے تھے	فَکَیْفَ پس کیونکر
کَانَ نَکِیْرِ(۱۸) ہوا عذاب میرا	اَوَلَمْ کیا نہ	یَرَوْا دیکھا انہوں نے	اِلَی الطَّیْرِ طرف جانوروں کے
فَوْقَهُمْ اوپر تلے اپنے	صٰٓفّٰتٍ پر کھولے ہوئے	وَیَقْبِضْنَ اور سمیٹ لیتے ہوئے	مَا یُمْسِکُهُنَّ نہیں تھام رکھتا انکو
اِلَّا الرَّحْمٰنُ مگر رحمٰن	اِنَّهٗ تحقیق وہ	بِکُلِّ شَیْءٍ ہر چیز کو	بَصِیْرٌ(۱۹) دیکھنے والا ہے
اَمَّنْ کیا کون ہے	هٰذَا الَّذِیْ وہ شخص	هُوَ جُنْدٌ جو لشکر ہو	لَّکُمْ واسطے تمہارے
یَنْصُرُکُمْ مدد دے تم کو	مِّنْ دُوْنِ سوائے	الرَّحْمٰنِ رحمٰن کے	اِنِ الْکٰفِرُوْنَ نہیں کافر
اِلَّا فِیْ مگر پیچ	غُرُوْرٍ(۲۰) فریب کے	اَمَّنْ هٰذَا کیا کون ہے	الَّذِیْ وہ جو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَرْزُقُكُمْ	اِنْ اَمْسَكَ	رِزْقَهٗ	بَلْ لَّجُّوْا
رزق دیتا ہے تم کو	اگر بند کرلے	رزق اپنا	بلکہ لگے جاتے ہیں
فِيْ عُتُوٍّ	وَّنُفُوْرٍ (۲۱)	اَفَمَنْ	يَّمْشِيْ مُكِبًّا
پیچ سرکشی کے	اور بھاگنے کے	کیا پس وہ شخص	کہ چلتا ہے
عَلٰى	وَجْهِهٖٓ	اَهْدٰٓى	اَمَّنْ
اوپر	منہ اپنے کے	بہت راہ پانے والا	یا وہ شخص
يَّمْشِيْ	سَوِيًّا	عَلٰى صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ (۲۲)
کہ چلتا ہے	برابر	اوپر راہ	سیدھی کے
قُلْ هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَكُمْ	وَجَعَلَ
کہہ وہ ہے	جس نے	پیدا کیا تم کو	اور کیا
لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ
واسطے تمہارے	سننا	اور دیکھنا	اور دل
قَلِيْلًا	مَّا تَشْكُرُوْنَ (۲۳)	قُلْ هُوَ	الَّذِيْ
تھوڑا سا	شکر کرتے ہو تم	کہہ وہی ہے	جس نے
ذَرَاَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَاِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ (۲۴)
پھیلایا تم کو	پیچ زمین کے	اور طرف اس کے	اکٹھے کئے جاؤ گے
وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ كُنْتُمْ
اور کہتے ہیں	کب ہے یہ	وعدہ	اگر ہو تم
صٰدِقِيْنَ (۲۵)	قُلْ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ
سچے	کہہ	سوائے اسکے نہیں	علم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِنْدَاللّٰهِ	وَاِنَّمَا	رَاَوْهُ	فَلَمَّا
نزدیک اللہ کے ہے	اور سوائے اسکے نہیں	دیکھیں گے اس کو	پس جب
مُّبِيْنٌ (۲۶)	اَنَانَذِيْرٌ	زُلْفَةً	سِيْٓئَتْ
ظاہر ہوں	میں ڈرانے والا	نزدیک	برے بن جائینگے
هٰذَاالَّذِىْ	وَقِيْلَ	كَفَرُوْا	وُجُوْهُ الَّذِيْنَ
یہ ہے وہ جو	اور کہا جائے گا	کہ کافر ہوئے	منہ ان لوگوں کے
كُنْتُمْ	قُلْ	بِهٖ تَدَّعُوْنَ (۲۷)	
تھے تم	کہہ	اس کو مانگتے	
اِنْ	اَهْلَكَنِىَ	اَرَءَيْتُمْ	
اگر	ہلاک کرے مجھ کو	دیکھا تم نے	
وَمَنْ	اللّٰهُ	اَوْ رَحِمَنَا	
اور ان کو جو	اللہ	یا رحمت کرے ہم پر	
يُّجِيْرُ	فَمَنْ	مِنْ عَذَابٍ	مَّعِىَ
پناہ دے گا	پس کون	عذاب	ساتھ میرے ہیں
قُلْ هُوَ	اَلِيْمٍ (۲۸)		الْكٰفِرِيْنَ
کہہ وہی ہے	دردد ینے والے سے		کافروں کو

وَعَلَيْهِ	بِهٖ	اٰمَنَّا	الرَّحْمٰنُ
اور اوپر اس کے	ساتھ اس کے	ایمان لائے ہم	رحمٰن
فِىْ ضَلٰلٍ	مَنْ هُوَ	فَسَتَعْلَمُوْنَ	تَوَكَّلْنَا
بیچ گمراہی	کون ہے وہ	پس عنقریب جان لوگے	توکل کیا ہم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُّبِيْنٍ (۲۹)	قُلْ اَرَءَيْتُمْ	اِنْ اَصْبَحَ	مَآؤُكُمْ
ظاہر کے	کہہ کیا دیکھا تم نے	اگر ہو جائے	تمہارا پانی
غَوْرًا	فَمَنْ	يَّاْتِيْكُمْ	بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ (۳۰)
خشک	پس کون	لائے گا تمہارے پاس	جاری پانی

وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو نرم کیا تو اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور تم کو اس کے پاس قبروں میں سے نکل کر جانا ہے (۱۵) کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اس وقت حرکت کرنے لگے (۱۶) کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے (۱۷) اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہوا (۱۸) کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے ہوئے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو ہوا میں پھیلائے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں اللہ کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے (۱۹) بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر اللہ کے سوا تمہاری مدد کر سکے کافر تو دھوکے میں ہیں۔ (۲۰) بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق دے لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں۔ (۲۱) بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہے وہ سیدھے راستے پر ہے یا وہ جو سیدھے راستے پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برابر چل رہا ہو (۲۲) وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم کم احسان مانتے ہو (۲۳) کہہ دو وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اسی کے روبرو تم جمع کے جاؤ گے (۲۴) اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعید کب پوری ہو گی (۲۵) کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنانے والا ہوں (۲۶) سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ وعدہ قریب آگیا تو کافروں کے منہ برے ہو جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے (۲۷) کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے (۲۸) کہہ دو کہ وہ جو خدائے رحمٰن ہے ہم اسی پر ایمان لاتے اور اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون پڑ رہا تھا (۲۹) کہہ کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی جو تم پیتے ہو اور بہتے ہو خشک ہو جائے تو (اللہ کے سوا) کون ہے جو تمہارے لیے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے (۳۰)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

هُوَ

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾

هُوَ' ضمیر واحد مذکر غائب' مبتدا- الَّذِیْ اسم موصول خبر- جَعَلَ' جَعْلٌ' مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب- لَكُمُ' جار مجرور متعلق بِجَعَلَ- الْاَرْضَ' مفعول بہ- ذَلُوْلًا' واحد 'ذُلٌّ' اور ذِلٌّ سے صفت مشبہ' مفعول بہ- (وہ ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے مسخر کر دیا) فَامْشُوْا' فَا استنافیہ- مَشْیٌ سے امر جمع مذکر حاضر- فِیْ مَنَاكِبِهَا' فِیْ حرف جر' مَنَاكِبِ مَنْكِبٌ کی جمع' مجرور مضاف- هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ- جار مجرور متعلق بِامْشُوْا- وَ عاطفہ- كُلُوْا' كُلٌّ سے امر جمع مذکر حاضر- مِنْ رِّزْقِهٖ' مِنْ حرف جر- رِزْقِ مجرور مضاف- هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِكُلُوْا- وَ استنافیہ- الیہ' اِلٰی حرف جر- هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور' جار مجرور متعلق بخبر مقدم- النُّشُوْرُ' مصدر مبتدا مؤخر- (پس اس کے اطراف میں چلو اور اس کے رزق سے کھاؤ اور اس کی طرف موت کے بعد اٹھ کر جانا ہے)

۱۶- ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ-

ا ہمزہ استفہام- اَمِنْتُمْ' اَمِنْ' سے ماضی جمع مذکر حاضر- مَّنْ اسم موصول مفعول بہ- فِی السَّمَآءِ' جار مجرور متعلق محذوف- اَنْ یَّخْسِفَ' اَنْ مصدریہ- خَسْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب- بِكُمُ' جار مجرور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعلق بِیَخْسِفَ- اَلْاَرْضَ' مفعول بہ- فَاِذَا' فَا استنافیہ- اِذَا فجائیہ- ناگہاں مفاجات' یعنی کسی چیز کے اچانک پیش آنے کے لیے مستعمل ہوتا ہے- ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا- تَمُوْرُ' مَوْرٌ سے جس کے معنی پھرنے اور چلنے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب- جملہ فعلیہ "ھی" کی خبر (کیا تم اس سے نڈر ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے سو وہ ناگہاں کانپنے لگے گی)

۱۷- اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْکُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُوْنَ کَیْفَ نَذِیْرِ-

اَمْ حرف عطف بمعنی بَلْ- اَمِنْتُمْ' امن سے ماضی جمع مذکر حاضر- مَّنْ اسم موصول مفعول بہ- فِی السَّمَآءِ' جار مجرور متعلق بِاَمِنْتُمْ- اَنْ یُّرْسِلَ' اَنْ مصدریہ یُّرْسِلَ' اِرْسَالٌ' مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب- عَلَیْکُمْ' جار مجرور متعلق بِیُرْسِلَ- حَاصِبًا' حُصْبَآءٌ سے جس کے معنی کنکریوں کے ہیں- اسم فاعل- پتھروں کا مینہ- باد سنگبار' مفعول بہ (یا تم اس سے نڈر ہو جو آسمان میں ہے تم پر باد سنگبار کا عذاب بھیجے) فَسَتَعْلَمُوْنَ' فَا استنافیہ- سین مستقبل قریب کے لیے- تَعْلَمُوْنَ- عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر- کَیْفَ' اسم استفہام خبر مقدم- نَذِیْرِ' نَذْرٌ سے صفت مشبہ بمعنی مُنْذِرٌ او انذاری- مبتدا مؤخر- (سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا)

۱۸- وَلَقَدْ کَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ استئنافیہ-لَقَدْ لام تاکید-قَدْ حرف تحقیق-کَذَّبَ تَکْذِیْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب-اَلَّذِیْنَ اسم موصول فاعل-مِنْ قَبْلِهِمْ-مِنْ حرف جر. قَبْلِ' ظرف مجرور مضاف. هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ' جار مجرور متعلق محذوف فَکَیْفَ-فَا حرف عطف-کَیْفَ اسم استفہام کَانَ کی خبر مقدم کان فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب-نَکِیْرِ' مضاف-یائی مضاف الیہ محذوف-اصل میں نَکِیْرِیْ تھا-مصدر بمعنی انکار یہاں زبانی یا دلی انکار مراد نہیں بلکہ حالت کو بر عکس اور مخالف حالت سے بدل ڈالنا مراد ہے (اور یقیناً انہوں نے بھی جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے سو میرا ان پر نکیر یعنی سخت عذاب کیسا تھا)

۱۹- اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ مَا یُمْسِکُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ-

اَ ہمزہ استفہام-وَ زائدہ یا استئنافیہ-لَمْ یَرَوْا لَمْ حرف نفی وجزم وقلب-یَرَوْا' رُؤْیَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب' مجزوم بلَمْ-اِلَی الطَّیْرِ اِلَی حرف جر-الطَّیْرِ مجرور' جار مجرور متعلق بِیَرَوْا-الطَّیْرِ جمع الطَّائِرُ الطَّیْرُ واحد اور جمع دونوں کے لیے مستعمل ہے-فَوْقَهُمْ' فَوْقَ ظرف مکان منصوب' متعلق بحال محذوفہ مضاف-هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ-صَافّٰتٍ' صَفٌّ سے اسم فاعل جمع مؤنث صَافَّةٌ کی جمع-الطَّیْرِ سے حال-پر پھیلائے-وَیَقْبِضْنَ' وَ عاطفہ قَبْضٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب (پر سمیٹے) (کیا وہ اپنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوپر پرندوں کو نہیں دیکھتے جو پر پھیلائے ہوتے ہیں-اور سکیڑ بھی لیتے ہیں)مَا یُمْسِکُهُنَّ' مَا نافیہ-یُمْسِکُ' اِمْسَاکٌ سے مضارع واحد مذکر غائب-هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب- مفعول بہ مقدم-اِلَّا اداۃ حصر-الرَّحْمٰنُ فاعل- (نہیں روکتا انہیں کوئی مگر رحمٰن)اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیْءٍ بَصِیْرٌ' اِنَّ مشبہ بالفعل' ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب-اِنَّ کا اسم بِکُلِّ شَیْءٍ' بَا حرف جر-کُلّ مجرور مضاف-شَیْءٍ مضاف الیہ- جار مجرور متعلق بِبَصِیْرٌ- بَصِیْرٌ فعیل بمعنی فاعل-اِنَّ کی خبر-(بے شک وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے)

۲۰- اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّکُمْ یَنْصُرُکُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اِنِ الْکٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ-

اَمَّنْ' اَمْ منقطعہ بمعنی بَلْ حرف عطف-مَّنْ استفہام مبتدا-هٰذا اسم اشارہ' خبر مَنْ-الَّذِیْ اسم موصول اسم اشارہ کی صفت یا بدل-هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا-جُنْدٌ' خبر-لَّکُمْ جار مجرور متعلق محذوف-یَنْصُرُکُمْ' نَصْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب-کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ- جملہ یَنْصُرُکُمْ جُنْدٌ کی صفت-مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ' مِنْ حرف جر-دُوْنِ ظرف مجرور مضاف-الرَّحْمٰنِ مضاف الیہ- جار مجرور متعلق بِیَنْصُرُکُمْ- (بھلا وہ کون ہے جو تمہارے لیے لشکر لے کر رحمٰن کے مقابلے میں تمہیں مدد دے)اِنِ الْکٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ-اِنْ نافیہ-الْکٰفِرُوْنَ' مبتدا-اِلَّا اداۃ حصر-فِیْ غُرُوْرٍ جار مجرور متعلق خبر-(نہیں ہیں کافر مگر دھوکے میں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱- اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُکُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ-

اَمْ حرف عطف منقطعہ بمعنی بل- مَنْ اسم استفہام مبتدا هٰذَا اسم اشارہ' خبر- الَّذِیْ اسم موصول- اسم اشارہ کی صفت- یابدل- یَرْزُقُکُمْ رِزْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب- کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ- جملہ هٰذَا کی صفت- اِنْ شرطیہ جازم- اَمْسَكَ' اِمْسَاكٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب- رِزْقَهٗ مفعول بہ- (بھلا وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے اگر وہ اپنا رزق روک دے) بَلْ لَّجُّوْا' بَلْ حرف اضراب- لَجُّوْا لُجَاجٌ اور لُجَاجَةٌ مصدر سے کسی ممنوع فعل پر اڑ جانے کو مجازاً کہتے ہیں- ماضی جمع مذکر غائب- فِیْ عُتُوٍّ' فِیْ حرف جر- عُتُوٍّ عَتَا' یَعْتُوْا کا مصدر ہے جس کے معنی اطاعت سے اکڑنے' تکبر کرنے اور حد سے بڑھ جانے کے ہیں- مجرور' جار مجرور متعلق بِعُتُوٍّ- وَ عاطفہ- نُفُوْرٍ' مصدر مجرور عُتُوٍّ پر اس کا عطف ہے (بلکہ سرکشی اور نفرت میں پھر پھر کر آئے ہیں)

۲۲- اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ-

اَ ہمزہ استفہام- فَ زائدہ- مَنْ اسم موصول بمعنی الذی' مبتدا- یَمْشِیْ' مَشْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب- مُكِبًّا' اِكْبَابٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر حال- عَلٰی وَجْهِهٖ عَلٰی حرف جر- وَجْهِهٖ مجرور مضاف- ہٖ ضمیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب مضاف الیہ - جار مجرور متعلق بِمُکِبًّا- اَھْدٰی، ھَدَایَۃٌ سے افعل التفضیل خبر - (تو کیا جو اپنے منہ پر اوندھا چلے ہدایت پر ہے) - اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا' اہمزہ استفہام - مَنْ اسم موصول مبتدا - یَّمْشِیْ مَشْیٌ' سے مضارع واحد مذکر غائب - سَوِیًّا' بروزن فعیل صفت مشبہ - جو مقدار اور کیفیت دونوں حیثیت سے افراط و تفریط سے محفوظ ہو' حال - عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ' عَلٰی حرف جر - صِرَاطٍ' مجرور موصوف - مُّسْتَقِیْمٍ' اِسْتِقَامَۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صِرَاطٍ کی صفت (یا وہ جو صحیح سالم سیدھے راستے پر چلے)

۲۳- قُلْ ھُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَکُمْ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَۃَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ-

قُلْ امر واحد مذکر حاضر - ھُوَ' ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا - الَّذِیْ' اسم موصول خبر - اَنْشَاَکُمْ' اِنْشَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ - وَ عاطفہ - جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب - لَکُمُ جار مجرور متعلق بِجَعَلَ - السَّمْعَ' مفعول بہ - وَ عاطفہ 'الْاَبْصَارَ' بَصَرٌ کی جمع - وَ عاطفہ - الْاَفْئِدَۃَ فُؤَادٌ کی جمع - الْاَبْصَارَ اور الْاَفْئِدَۃَ دونوں کا عطف السَّمْعَ پر ہے - قَلِیْلًا صفت مشبہ مفعول مطلق - مَّا زائدہ - تَشْکُرُوْنَ' شُکْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر - (کہو وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے کیا ہی کم تم شکر کرتے ہو)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴- قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ-

قُلْ امر واحد مذکر حاضر- هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب' مبتدا- اَلَّذِیْ اسم موصول خبر- ذَرَاَكُمْ' ذَرْءٌ سے جس کے معنی پیدا کرنے- ظاہر کرنے اور پھیلانے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب- كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ' جملہ ذَرَاَكُمْ صلہ- فِی الْاَرْضِ' جار مجرور متعلق بِذَرَاَكُمْ- وَ استئنافیہ- اِلَیْهِ' جار مجرور متعلق بِتُحْشَرُوْنَ- تُحْشَرُوْنَ' حَشْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر ضمیر نائب فاعل- (کہہ وہی ہے جس نے تمہیں زمین پر پھیلایا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے)

۲۵- وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ-

وَ عاطفہ' یَقُوْلُوْنَ' قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب- مَتٰی اسم استفہام ظرف زمان متعلق بمحذوف خبر مقدم- هٰذَا اسم اشارہ مبتدا موخر- الْوَعْدُ' بدل- اِنْ شرطیہ- كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر- صٰدِقِیْنَ' صَادِقٌ کی جمع صِدْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر كُنْتُمْ کی خبر (اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو)

۲۶- قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ-

قُلْ امر واحد مذکر حاضر- اِنَّمَا کافہ مکفوفہ- اَلْعِلْمُ مبتدا- عِنْدَ ظرف مضاف- اللّٰهِ مضاف الیہ- ظرف متعلق بمحذوف خبر- وَ عاطفہ- اِنَّمَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کافہ مکفوفہ -اَنَا ضمیر متکلم مبتدا-نَذِیْرٌ خبر-مُبِیْنٌ نَذِیْرٌ کی صفت-(کہو علم تو صرف اللہ کے پاس ہے اور میں تو صرف کھلا ڈرانے والا ہوں)

۲۷- فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓئَتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ-

فَلَمَّا فَا استئنافیہ-لَمَّا اسم شرط' غیر جازم بمعنی حِیْنَ-رَاَوْهُ رُؤْیَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب-هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ-زُلْفَةً اسم مصدر بمعنی فاعل حال-ای مکانا ذا زلفة (پس جب وہ اسے قریب دیکھیں گے)سِیْٓئَتْ' سُوْٓءٌ ماضی واحد مؤنث غائب مجہول-وُجُوْهُ' وَجْهٌ کی جمع' نائب فاعل- الَّذِیْنَ اسم موصول- كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب-وَ عاطفہ-قِیْلَ' ماضی مجہول واحد مذکر غائب-هٰذَا اسم اشارہ-مبتدا-الَّذِیْ اسم موصول' خبر-كُنْتُمْ' فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر-بِهٖ جار مجرور متعلق بِكُنْتُمْ-تَدَّعُوْنَ اِدِّعَآءٌ سے جس کے معنی دعوی کرنے اور خود کو کسی چیز کی طرف نسبت کرنے کے ہیں-مضارع جمع مذکر حاضر جملہ فعلیہ-كُنْتُمْ کی خبر-(ان کے منہ جو کافر ہیں برے ہو جائیں گے اور کہا جائے گا یہ وہی ہے جو تم مانگا کرتے تھے)

۲۸- قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ-

قُلْ امر واحد مذکر حاضر-اَرَءَیْتُمْ' اَ ہمزہ استفہام انکاری' رُؤْیَةٌ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماضی جمع مذکر حاضر' بمعنی اَخْبِرُوْنِیْ-اِنْ اَهْلَكَنِیَ' اِنْ شرطیہ-اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب-ن وقایہ-ی ضمیر واحد متکلم مفعول بہ-اللّٰهُ فاعل-وَمَنْ مَّعِیَ' وَ عاطفہ-مَنْ اسم موصول یائ متکلم پر معطوف-مَعِیَ' مَعَ ظرف مکان مضاف متعلق محذوف-ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ- اَوْ رَحِمَنَا' اَوْ حرف تخییر کے لیے-رَحِمَنْ' سے ماضی واحد مذکر غائب-نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ-فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ' جملہ جواب شرط-فَمَنْ 'فَا تعلیلہ -مَنْ اسم استفہام بمعنی نفی ای لا احد- فاعل-یُجِیْرُ' اِجَارَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب- اَلْكٰفِرِیْنَ واحد اَلْكَافِرُ' مفعول بہ-مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ- مِنْ حرف جر-عَذَابٍ مجرور-اَلِیْمٍ عَذَابٍ کی صفت- جار مجرور متعلق بِیُجِیْرُ- (کہو کیا تم دیکھتے ہو اگر اللہ مجھے ہلاک کر دے اور انہیں جو میرے ساتھ ہیں یا ہم پر رحم کرے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا)

۲۹- قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ-

قُلْ' امر واحد مذکر حاضر-هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا-اَلرَّحْمٰنُ خبر-اٰمَنَّا بِهٖ' اِیْمَانٌ سے ماضی جمع متکلم- به جار مجرور متعلق بِاٰمَنَّا-وَ عاطفہ- عَلَیْهِ جار مجرور متعلق بِتَوَكَّلْنَا- تَوَكَّلْنَا' تَوَكُّلٌ سے ماضی جمع متکلم- فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ' فَا فصیحہ- سین حرف استقبال-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعْلَمُوْنَ' عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر-مَنْ اسم استفہام مبتدا-هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب- ضمیر فعل مبتدا- فِیْ حرف جر- ضَلَالٍ' مجرور - مُّبِیْنٍ صفت-فِیْ ضَلَالٍ مُّبِیْنٍ مشبہ جملہ هُوَ کی خبر (کہو وہ رحمٰن ہے جس پر ہم ایمان لائے اور اسی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں سو تم جان لو گے کون کھلی گمراہی میں ہے)

۳۰- قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ-

قُلْ امر واحد مذکر حاضر-أ ہمزہ استفہام رَءَيْتُمْ- رُؤْيَةٌ' سے ماضی جمع مذکر حاضر-اِنْ شرطیہ-اَصْبَحَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب-مَآءُ كُمْ' مَآءٌ مضاف-كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ)

اَصْبَحَ کا اسم-غَوْرًا خبر' غَوْرٌ مصدر بمعنی اسم فاعل ہے یعنی زمین میں بھر اکر خشک ہو جانے والا پانی-(کہو کیا دیکھتے ہو تم اگر تمہارا پانی نیچے چلا جائے) فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ-فَا رابطہ-مَنْ اسم استفہام' مبتدا-يَاْتِيْكُمْ' اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب- كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ- جملہ خبر- بِمَآءٍ' بَا حرف جر مَآءٍ مجرور' جار مجرور متعلق يَاْتِيْكُمْ' مَعِيْنٍ- مَآءٍ کی صفت مَآءٍ مَّعِيْنٍ سے مراد وہ جاری پانی جو ظاہر ہو اور اس کو آنکھیں دیکھ رہی ہوں (تو کون تمہارے پاس جاری پانی لائے گا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ و خلاصہ تفسیر

سابقہ اقوام کا اپنے پیغمبروں کو جھٹلانا اور عذاب میں مبتلا ہونا

(۱۵-۱۸)

وہی اللہ تو ہے جس نے زمین کو تمہارے (چلنے پھرنے کے) لئے نرم ہموار کر رکھا ہے- پس جدھر چاہو اس کے وسیع راستوں پر چلتے پھرتے رہو اور اللہ کا دیا رزق مزے سے کھاؤ اور یہ یاد رکھو کہ قیامت کے دن اس کے حضور میں زندہ ہو کر جانا ہے یعنی تجارت اور مکاسب کے لیے زمین میں سفر کرو اور اکتساب سے کام لو- (۱۵) کیا تم اس سے نڈر ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے اور وہ ناگہاں کانپنے لگے (۱۶) یا جو آسمان میں ہے تمہیں اس کے غضب کا خوف نہیں رہا کہ تم پر پتھر گرائے عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ ہمارا ڈرانا کیسا تھا (۱۷) اور ان سے (یعنی کفار مکہ سے) پہلے بھی لوگ گذر چکے ہیں جو اپنے پیغمبروں کو جھٹلا چکے ہیں پھر دیکھ لو کہ میری نکیر ان پر کیسی تباہ کن ثابت ہوئی مشرکین کو متنبہ کیا گیا کہ قوم نوح علیہ السلام اور عاد و ثمود کو حق سے روگردانی کی وجہ سے اس سے قبل ہلاک کیا جا چکا ہے- اس لئے مشرکین کو حق کی مخالفت سے باز آنا چاہئے (۱۸)

ہوا میں اڑتے ہوئے پرندوں کو اللہ ہی گرنے سے بچاتا ہے اسی طرح تمہیں بھی ہر مصیبت سے بچاتا ہے۔ (آیت ۱۹-۲۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو پر کھولے اور سمیٹے ہوئے اڑتے نہیں دیکھا انہیں الرحمٰن کے سوا کون تھامے ہوئے ہے اللہ کی نظروں سے کوئی مخفی نہیں- فضا میں اڑتے ہوئے پرندوں کو نیچے گرنے سے صرف اللہ تعالیٰ ہی روکتے ہیں- اور وہ وسیع فضا میں تیرتے رہتے ہیں- یہ امر بھی اس کے قادر مطلق ہونے پر زبردست دلیل ہے (۱۹) لوگو اللہ رحمٰن کے سوا کون ہے جو تمہارا لشکر بن کر مصیبت اور تکلیف میں اللہ کے سوا تمہاری مدد کرے جس طرح ہوا میں اڑتے ہوئے پرندوں کو اللہ ہی گرنے سے بچاتا ہے اسی طرح تمہیں بھی ہر مصیبت سے بچاتا ہے-(۱۹-۲) یا پھر کون ہے جو تمہیں روزی دے اگر خدائے رحمٰن اپنی روزی کو روک لے دراصل یہ کافر سرکشی اور حق سے گریز پر اڑے ہوئے ہیں کفار کو بطور توبیخ کہا ہے کہ جبکہ اللہ کے سوا کوئی اور تمہیں رزق عطا نہیں کر سکتا ہے تو پھر تم سرکشی سے کام کیوں لیتے ہو (۲۱) بھلا تم ہی بتاؤ) ایک شخص منہ اوندھا کیے چلا جا رہا ہو تو وہ زیادہ راہ پانے والا ہے یا وہ شخص جو سیدھا راہ راست پر چل رہا ہو کافر اور مومن کے فرق کو ایک مثال سے واضح کیا کہ کافر اندھے کی طرح بغیر ہدایت وبصیرت کے زندگی کی راہ پر چلتا ہے اور ہر ہر قدم پر ٹھوکر کھاتا ہے بخلاف اس کے مومن ایک صاحب بصیرت انسان کی طرح صراط مستقیم پر گامزن رہتا ہے اور شاہراہ حیات پر ٹھوکر اور لغزشوں سے محفوظ رہتا ہے-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیات ۲۳ سے ۲۹ تک کی تشریح

کہہ دو کہ اسی کی ذات خالق کائنات ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے اندر حواس ظاہری (کان، آنکھیں اور دل) اور ان کی قوتیں ودیعت کیں مگر تم لوگ کم ہی ان نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہو حق وباطل میں تمیز کے لیے اللہ تعالیٰ نے انسان کو حواس خمسہ اور قوت تمیز عنائت کی تاکہ اچھائی اور برائی میں تمیز کر سکے (۲۳) ان سے کہو وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا رکھا ہے اور قیامت کے دن اسی کے حضور جمع کئے جاؤ گے (۲۴) اور یہ کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہوگا (۲۵) آپ کہہ دیجئے اس کا علم تو اللہ تعالیٰ ہی کو ہے میں تو صرف ڈرانے والا ہوں اور بس کفار بطور استہزاء کہتے تھے کہ جس قیامت سے ہمیں ڈرایا جاتا ہے وہ کب آئے گی بتایا کہ اس کا علم سوائے اللہ کے کسی کو نہیں۔ میں تو اللہ کی نافرمانی کی پاداش سے تمہیں ڈراتا ہوں تاکہ تم عذاب سے بچ سکو (۲۶) پھر جب یہ اس کو یعنی قیامت کو قریب سے دیکھیں گے تو مارے ہیبت کے ان کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا یہی وہ عذاب ہے جس کے لیے تم پیہم تقاضا کیا کرتے تھے قیامت جس کا وہ متواتر تقاضا کرتے ہیں اس دن خوف و ہیبت کی وجہ سے ان کے چہرے بگڑ جائیں گے اور انہیں اللہ کے عذاب سے کوئی بچا نہ سکے گا (۲۷) اے پیغمبر ان سے کہہ دیجئے بھلا دیکھو تو سہی اگر اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہماری حالت پر رحم فرمائے تو کون ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو کافروں کو دردناک عذاب سے بچائے گا کفار رسول اللہ ﷺ اور اہل ایمان کی ہلاکت کے متمنی رہتے تھے بتایا کہ میری اور میرے ساتھیوں کی ہلاکت سے تمہیں کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے کفر وضلالت کی وجہ سے تم پر اللہ کا عذاب ہر حال میں نازل ہوگا پھر اس عذاب سے تمہیں کون بچا سکے گا (۲۸) ان سے کہہ دیجئے وہ اللہ بڑا رحم کرنے والا ہے ہم اسی پر ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہمارا بھروسہ ہے لہذا عنقریب ہی تمہیں پتہ چل جائے گا کہ ہم دونوں فریقوں میں سے صریح گمراہی پر کون ہے اور کون ہدایت پر ہے (۲۹) ان سے کہہ دیجئے بھلا تم نے کبھی یہ سوچا ہے کہ تمہارا پانی جو تم پیتے ہو اگر زمین میں اتر جائے تو کون ہے جو تم کو نتھرا بہتا ہوا پانی لا کر دے ظاہر ہے کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی ایسا نہیں کر سکتا تو پھر تم کیوں اس کے بارے میں شرک سے کام لیتے ہو جبکہ یہ تمام امور اس کے مختار کل اور قادر مطلق ہونے پر واضح دلالت کرتے ہیں۔

تَمَّ بِعَوْنِهٖ تَعَالٰی تفسیر سُوْرَةُ الْمُلْكِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۸) سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (۲) اٰیَاتُهَا ۵۲ رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْقَلَمِ

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ

وَ اٰيَاتُهَا ثِنْتَانِ وَخَمْسُوْنَ الْجُزْءُ التَّاسِعُ وَ الْعِشْرُوْنَ

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مکی سورت ہے۔اور اس کی باون آیات ہیں۔

(الف) موضوع الرسالت۔اور اس پر وارد شبہات کا بیان

(ب) اصحاب الجنة یعنی باغ والوں کا قصہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے کفران کی سزا۔

(ج) آخرت کے حالات۔

سورۃ کا آغاز مشرکین کے اتہام کی تردید اور رسول اللہ ﷺ کی رفعتِ شان کے بیان میں ہے۔(مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ) اس کے بعد منکرین رسالت اور کفار مکہ کے کفران نعمت کو اصحاب الجنة کی تمثیل سے بیان کیا گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(انا بلونا هم كما بلونا اصحاب الجنة) پھر مومنوں اور مجرموں کے لیے ترغیب اور ترھیب کا بیان ہے (افنجعل المسلمين كالمجرمين) سورت کے آخر میں رسول اللہ ﷺ کو کفار کی ایذا رسانی پر صبر کی تلقین کی ہے (فاصبر لحكم ربك)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۸) سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿۲﴾ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ﴿۳﴾ وَ
اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۙ﴿۵﴾
بِاَيِّيْكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾ فَلَا تُطِعِ
الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَا
تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۙ﴿۱۱﴾
مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ
زَنِيْمٍ ۙ﴿۱۳﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ
اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى
الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ
اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۱۷﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾
فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿۲۱﴾
اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾
فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا
الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾
فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ
مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا
تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾
فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا
يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا
خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ
الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ(۱) سے لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ" آیات (۳۳) تک

نٓ. وَالْقَلَمِ	وَمَا	يَسْطُرُوْنَ(۱)	مَآ اَنْتَ
قسم ہے۔ قلم کی	اور اس چیز کی	کہ لکھتے ہیں	نہیں تو
بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	بِمَجْنُوْنٍ(۲)	وَاِنَّ
ساتھ نعمت	رب اپنے کے	دیوانہ	اور تحقیق
لَكَ	لَاَجْرًا	غَيْرَ مَمْنُوْنٍ(۳)	وَاِنَّكَ
واسطے تیرے	ثواب ہے	نہ کاٹا گیا	اور تحقیق تو
لَعَلٰى	خُلُقٍ عَظِيْمٍ	فَسَتُبْصِرُ	وَيُبْصِرُوْنَ(۵)
البتہ اوپر	خلق بڑے کے ہے	پس شتاب دیکھے گا تو	اور دیکھیں گے وہ
بِاَيِّكُمُ	الْمَفْتُوْنُ(۶)	اِنَّ رَبَّكَ	هُوَ
کون تم میں سے	فتنہ ہے	تحقیق رب تیرا	وہی
اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ
خوب جانتا ہے	کہ کون	گمراہ ہوا	راہ اس کی سے
وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ(۷)	فَلَا تُطِعِ
اور وہ	جانتا ہے	راہ پانے والوں کو	پس مت کہا مان تو
الْمُكَذِّبِيْنَ(۸)	وَدُّوْا	لَوْ	تُدْهِنُ
جھٹلانے والوں کا	دوست رکھتے ہیں	کاش کہ اگر	تو دوستی کرے
فَيُدْهِنُوْنَ	وَلَا	تُطِعْ كُلَّ	حَلَّافٍ
پس تو دوستی کریں وہ	اور مت	کہا مان ہر	قسم کھانے والے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّهِيْنٍ (۱۰) ذلیل کا	هَمَّازٍ عیب کرنے والا لوگوں کے	مَّشَّآءٍ چلنے والا	بِنَمِيْمٍ (۱۱) ساتھ چغلی کے
مَّنَّاعٍ منع کرنے والا	لِّلْخَيْرِ بھلائی سے	مُعْتَدٍ حد سے نکل جانیوالا	اَثِيْمٍ (۱۲) گنہگار
عُتُلٍّ گردن کش	بَعْدَ ذٰلِكَ پیچھے اس کے	زَنِيْمٍ (۱۳) بے نصیب	اَنْ كَانَ اس واسطے کہ تھا
ذَا مَالٍ صاحب مال	وَّبَنِيْنَ اور بیٹوں کا	اِذَا جس وقت	تُتْلٰى پڑھی جاتی ہیں
عَلَيْهِ اوپر اس کے	اٰيَاتُنَا نشانیاں ہماری	قَالَ کہتا ہے	اَسَاطِيْرُ کہانیاں ہیں
الْاَوَّلِيْنَ (۱۵) پہلوں کی	سَنَسِمُهٗ شتاب داغ دیں گے ہم اس کو	عَلَى الْخُرْطُوْمِ (۱۶) اوپر ناک کے	اِنَّا تحقیق
بَلَوْنٰهُمْ آزمایا ہم نے انکو	كَمَا جیسے	بَلَوْنَا آزمایا تھا ہم نے	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ باغ والوں کو
اِذْ جس وقت کہ	اَقْسَمُوْا قسم کھائی انہوں نے	لَيَصْرِمُنَّهَا البتہ کاٹ ڈالیں گے اس کو	مُصْبِحِيْنَ (۱۷) صبح ہونے تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا اور نہ	يَسْتَثْنُوْنَ(۱۸) انشاء اللہ کہا	فَطَافَ پس پھر گیا	عَلَيْهَا اوپر اس کے
طَآئِفٌ پھر جانے والا عذاب	مِّنْ رَّبِّكَ تیرے رب کی طرف سے	وَهُمْ نَآئِمُوْنَ(۱۹) اور وہ سوتے تھے	فَاَصْبَحَتْ پس صبح کو ہو رہا
كَالصَّرِيْمِ(۲۰) جیسے جڑ سے کٹی ہوئی فصل	فَتَنَادَوْا پس ایک دوسرے کو پکارنے لگے	مُصْبِحِيْنَ(۲۱) صبح ہوتے ہی	اَنِ اغْدُوْا یہ کہ سویرے چلو
عَلٰى حَرْثِكُمْ اوپر کھیتی اپنی کے	اِنْ كُنْتُمْ اگر ہو تم	صَارِمِيْنَ(۲۲) کاٹنے والے	فَانْطَلَقُوْا پس چلے
وَهُمْ اور وہ	يَتَخَافَتُوْنَ(۲۳) چپکے چپکے باتیں کرتے تھے	اَنْ لَّا یہ کہ نہ	يَدْخُلَنَّهَا داخل ہو اس باغ میں
اَلْيَوْمَ عَلَيْكُمْ آج اوپر تمہارے	مِّسْكِيْنٌ(۲۴) کوئی مسکین	وَّغَدَوْا اور سویرے گئے	عَلٰى حَرْدٍ پکے ہوئے
قَادِرِيْنَ(۲۵) زور کے ساتھ	فَلَمَّا پس جب	رَاَوْهَا دیکھا اس کو	قَالُوْا کہا انہوں نے
اِنَّا تحقیق ہم	لَضَآلُّوْنَ(۲۶) راہ بھول گئے ہیں	بَلْ نَحْنُ بلکہ ہم	مَحْرُوْمُوْنَ(۲۷) محروم ہوئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ	اَوْسَطُهُمْ	اَلَمْ اَقُلْ	لَكُمْ
کہا	بیچ والے ان کے نے	کیا نہ کہا تھا میں نے	تم کو
لَوْلَا	تُسَبِّحُوْنَ (۲۸)	قَالُوْا	سُبْحٰنَ
کیوں نہیں	تسبیح کہتے اللہ کی	کہا انہوں نے	پاکی ہے
رَبَّنَا	اِنَّا	كُنَّا ظٰلِمِيْنَ (۲۹)	فَاَقْبَلَ
رب ہمارے کو	تحقیق ہم ہی	تھے ظالم	پس منہ کیا
بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَتَلَاوَمُوْنَ (۳۰)	قَالُوْا
بعض ان کے نے	طرف بعض کے	ملامت کرتے ہوئے	کہا انہوں نے
يٰوَيْلَنَا	اِنَّا كُنَّا	طٰغِيْنَ (۳۱)	عَسٰى
ویل ہے ہم کو	تحقیق تھے ہم	ہی سرکش	شتاب ہے
رَبُّنَآ	اَنْ يُّبْدِلَنَا	خَيْرًا مِّنْهَآ	اِنَّآ اِلٰى
رب ہمارا	یہ کہ بدل دے ہم کو	بہتر اس سے	تحقیق ہم طرف
رَبِّنَا	رَاغِبُوْنَ (۳۲)	كَذٰلِكَ	الْعَذَابُ
رب اپنے کے	رغبت کرنیوالے ہیں	اسی طرح	عذاب (آتا ہے)
وَ لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ كَانُوْا
اور البتہ عذاب	آخرت کا	بہت بڑا ہے	اگر ہوتے
يَعْلَمُوْنَ (۳۳)			
جانتے			

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُوْن۔ قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم (۱) کہ (اے محمد ﷺ) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو (۲) اور تمہارے لیے بے انتہاء اجر ہے (۳) اور تمہارے اخلاق بڑے عالی ہیں (۴) سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے (۵) کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے (۶) تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں (۷) تو تم جھٹلانے والوں کا کہنا نہ ماننا (۸) یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں (۹) اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آجانا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات ہے (۱۰) طعن امیز سازشیں کرنے والا چغلیاں لئے پھرنے والا (۱۱) مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھا ہوا بدکار (۱۲) سخت خو اور اس کے علاوہ بد ذات ہے (۱۳) اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے (۱۴) جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں (۱۵) ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے (۱۶) ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہی ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے (۱۷) اور انشاء اللہ نہ کہا (۱۸) سو وہ ابھی سو رہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے (راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی (۱۹) تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئی کھیتی (۲۰) جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے (۲۱) کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو (۲۲) تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے (۲۳) کہ آج یہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے (۲۴) اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے گویا کھیتی پر قادر ہیں (۲۵) جب باغ کو دیکھا تو ویران کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں (۲۶) نہیں بلکہ ہم (برگشتہ بخت) بے نصیب ہیں (۲۷) ایک جوان میں فرزانہ تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے (۲۸) (تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بے شک ہم ہی قصوروار تھے (۲۹) پھر ایک دوسرے کو رو در رو ملامت کرنے لگے (۳۰) کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے (۳۱) امید ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنائت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرنے والے ہیں (۳۲) (دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے کاش یہ لوگ جانتے ہوتے (۳۳)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱- نٓ- وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ-

نُوْن حرف مقطعہ - اعجاز قران پر دلالت کرتا ہے- وَ حرف جر، قسم کے لیے - اَلْقَلَمِ، مقسم بہ مجرور، جار مجرور متعلق بفعل محذوف اُقْسِمُ، وَ عاطفہ - مَا اسم موصول بمعنی الذی مَا مصدریہ - يَسْطُرُوْنَ، سَطْرٌ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع مذکر غائب-(نون-اور قسم ہے قلم کی جو وہ لکھتے ہیں)

۲- مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ-

مَا نافیہ ممنزلہ لَیْسَ-اَنْتَ' ضمیر واحد مذکر حاضر-مَا کا اسم-بِنِعْمَةِ رَبِّكَ' بَا حرف جر-نِعْمَةِ' مجرور مضاف-رَبِّكَ مضاف الیہ' جار مجرور متعلق بِمَجْنُوْنٍ-بِمَجْنُوْنٍ' بَا حرف جر زائد-مَجْنُوْنٍ' مجرور لفظا منصوب محلا-مَا کی خبر-جملہ جواب قسم-(تو اپنے رب کے فضل سے دیوانہ نہیں)

۳- وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ-

وَ استئنافیہ- اِنَّ مشبہ بالفعل-لَكَ' لام حرف جر-كَ اسم ضمیر واحد مذکر حاضر مجرور' جار مجرور متعلق خبر مقدم-اَجْرًا' اِنَّ کا اسم موخر-غَيْرَ مَمْنُوْنٍ' اَجْرًا کی صفت-(غَيْرَ' مضاف مَمْنُوْنٍ' مضاف الیہ)مَمْنُوْنٍ' مَنّ مادہ غیر منقطع-(اور یقیناً تیرے لیے اجر ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگا)

۴- وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ-

وَ عاطفہ -اِنَّكَ' اِنَّ مشبہ بالفعل-كَ ضمیر واحد مذکر حاضر-اِنَّ کا اسم-لَعَلٰى' لَام تاکید-عَلٰى حرف جر-خُلُقٍ مجرور' جار مجرور متعلق خبر اِنَّ-عَظِيْمٍ' خُلُقٍ کی صفت-(اور تم یقیناً عظیم الشان اخلاق پر قائم ہو)

۵- فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ-

فَا استئنافیہ-سین حرف استقبال-اِبْصَارٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر-وَ عاطفہ-يُبْصِرُوْنَ' اِبْصَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب-(سو وہ عنقریب دیکھ لے گا اور یہ بھی دیکھ لیں گے)

۶- بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِاَیِّکُمْ' بَا حرف جر زائد-اَیِّ' استفہامیہ مجرور مضاف-کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ' مبتدا-اَلْمَفْتُوْنُ' فِتْنَۃٌ سے اسم مفعول واحد مذکر-اَلْمَفْتُوْنُ کے معنی ہیں-فتن بالجنون-خبر-(کہ تم میں سے کس کو جنون ہے)

۷- اِنَّ رَبَّكَ هُوَاَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ-

اِنَّ مشبہ بالفعل-رَبَّكَ اِنَّ کا اسم-هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا-اَعْلَمُ' افعل التفضیل' خبر-هُوَ اَعْلَمُ' اِنَّ کی خبر-بِمَنْ 'بَا حرف جر-مَنْ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِاَعْلَمُ-ضَلَّ' ضَلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب صلہ' عَنْ سَبِيْلِهٖ' عَنْ حرف جر-سَبِيْلِ مجرور مضاف-ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب' مضاف الیہ-جار مجرور متعلق بِضَلَّ- وَ عاطفہ-هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب-اَعْلَمُ' عِلْمٌ سے افعل التفضیل-بِالْمُهْتَدِيْنَ' بَا حرف جر-اَلْمُهْتَدِيْ واحد' هَدَايَةٌ مادہ اِهْتِدَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور' جار مجرور متعلق بِالْمُهْتَدِيْنَ-(تیرا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کے راستے سے بھٹک گیا-اور وہ سیدھے راستے پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے)

۸- فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ-

فَاستنافیہ-لَا نافیہ-اِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم-تُطِعْ اصل میں تُطِيْعُ تھا-اَلْمُكَذِّبِيْنَ' اَلْمُكَذِّبُ کی جمع تَكْذِيْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر' مفعول بہ-(پس جھٹلانے والوں کی بات نہ مانیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹- وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ-

وَدُّوْا، وَدٌّ اور مُوَدَّدَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب- لَوْ اَنْ مصدریہ کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے- وَدَّ، يَوَدُّ کے بعد آتا ہے- تُدْهِنُ، اِدْهَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر جس کے معنی تُدْهِيْن چکنا کرنے اور تیل ڈالنے کے ہیں مگر اس سے مراد نرمی اور ملائمت ہے- فَا عاطفہ- يُدْهِنُوْنَ، اِدْهَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب- وہ چاہتے ہیں کہ تو مداہنت (نرمی) اختیار کرے تو وہ بھی مداہنت اختیار کریں)

۱۰- وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ-

وَ عاطفہ- لَا نافیہ- تُطِعْ، اِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم اور ناہیہ- اصل میں تُطِيْعُ تھا) كُلَّ مضاف- حَلَّافٍ، حَلْفٌ سے بروزن فَعَّالٍ مبالغہ کا صیغہ مضاف الیہ- مَهِيْنٍ، هَوْنٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر- حَلَّافٍ کی صفت (اور کسی قسمیں کھانے والے ذلیل آدمی کی بات نہ مانیئے)

۱۱- هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ-

حَلَّافٍ کی صفت ثانیہ- هَمَّازٍ، هَمْزٌ مصدر سے جس کے معنی آنکھ سے بطور طعن اشارہ کرنا عیب جوئی سے کام لینا کے ہیں- مبالغہ کا صیغہ- مَشَّآءٍ، مَشْيٌ سے اسم مبالغہ- زیادہ چلنے والا- چغل خور- بِنَمِيْمٍ، بَا حرف جر- نَمِيْم مصدر اسم چغلی کھانا- بات کو جھوٹ سے آراستہ کرنا مجرور- جار مجرور متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَشَّآءٍ (جو عیب لگانے والا چغلیاں لیے پھرنے والا)

۱۲- مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ-

مَنَّاعٍ، مَنْعٌ سے مبالغہ کا صیغہ (مال روک کر رکھنے والا) لِّلْخَيْرِ، جار مجرور متعلق بِمَنَّاعٍ، مُعْتَدٍ، اِعْتِدَآءٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر- اَثِيْمٍ، اِثْمٌ سے بروزن فعیل بمعنی فاعل (بھلائی سے روکنے والا حد سے بڑھنے والا گنہگار)

۱۳- عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ-

عُتُلٍّ، عُتُلٍ سے جس کے معنی زبردستی کھینچنے اور پکڑنے کے ہیں صفت کا صیغہ (درشت خو- جفاکار) بَعْدَ ظرف مکان متعلق بِعُتُلٍّ بمعنی مع ہے- مضاف ذٰلِكَ اسم اشارہ مضاف الیہ- زَنِيْمٍ، بدنام، بدنام برائی میں مشہور- جس کے نسب میں تہمت ہو- صفت-(سخت جھگڑالو اس کے علاوہ شرارت اور برائی میں مشہور)

۱۴- اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ-

اَنْ مصدریہ- كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب- ذَا، اسمائے خمسہ میں سے كَانَ کی خبر مضاف- مَالٍ، مضاف الیہ- وَعاطفہ- بَنِيْنَ کا عطف مال پر ہے- اِبْنٌ کی جمع حالت جر-(اس لئے کہ وہ مال اور بیٹوں والا ہے)

۱۵- اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ-

اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط- تُتْلٰى، تِلَاوَةٌ مصدر سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضارع مجہول واحد مؤنث غائب-عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بِتُتْلٰى-آيَاتُنَا' آيَاتٌ آيَةٌ کی جمع مضاف-نَا ضمیر متکلم مضاف الیہ-آيَاتُنَا' نائب فاعل-قَالَ' ماضی واحد مذکر غائب-اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ' اَسَاطِيْرُ اُسْطُوْرَةٌ کی جمع' جھوٹی خبر جو گھڑ کر لکھدی گئی ہو-مضاف-الْاَوَّلِيْنَ اول کی جمع مضاف الیہ-اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ' مبتدا محذوف ھِیَ کی خبر (جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں کہتا ہے پہلوں کی کہانیاں ہیں)

۱۶- سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ-

سین حرف استقبال-نَسِمُهٗ نَسْمٌ سے اصل میں نوسم تھا' وسم مصدر سے مضارع جمع متکلم-هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ-عَلٰى حرف جر-الْخُرْطُوْمِ' مجرور جار مجرور متعلق سَنَسِمُهٗ (ہم اس کی ناک پر داغ لگائیں گے)

۱۷- اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ-

اِنَّا' اِنَّ مشبہ بالفعل-نَا ضمیر جمع متکلم-اِنَّ کا اسم-بَلَوْنَا' بَلَاءٌ اور بَلْوٌ سے جس کے معنی آزمانے کے ہیں-ماضی جمع متکلم-هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ-كَمَا' كَ حرف جر-مَا مصدریہ مجرور-بَلَوْنَا' بَلَاءٌ سے ماضی جمع متکلم-اَصْحَابَ الْجَنَّةِ مفعول بہ-(اَصْحَابَ مضاف-الْجَنَّةِ مضاف الیہ) اِذْ ظرف زمان بمعنی حین متعلق بَلَوْنَا-اَقْسَمُوْا'

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِقْسَامٌ سے ماضی جمع مذکر غائب-لَيَصْرِمُنَّهَا ' لام جواب قسم-صَرْمٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب-نون تاکید-ھا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ-مُصْبِحِيْنَ' مُصْبِحٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر غائب منصوب (ہم انہیں آزمائیں گے جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمایا جب انہوں نے قسمیں کھائیں کہ وہ صبح ہوتے ہی اس کا پھل کاٹیں گے)

۱۸- وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ-

وَ عاطفہ- لَا نافیہ- يَسْتَثْنُوْنَ' اِسْتِثْنَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب- لَا يَسْتَثْنُوْنَ فِيْٓ اَيْمَانِهِمْ وَلَا يَقُوْلُوْنَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ- (اور مساکین حق کا استثناء نہیں کرتے تھے یا انشاء اللہ نہ کہتے تھے)

۱۹- فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ-

فَطَافَ ' فَا عاطفہ 'سببیہ-طَافَ' طَوْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب- عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بِطَافَ- طَآئِفٌ' طَوْفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر- مِنْ رَّبِّكَ ' مِنْ حرف جر رَبٌّ مجرور مضاف-كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ- جار مجرور متعلق بصفت طَآئِفٌ- وَ حالیہ-هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب' مبتدا-نَآئِمُوْنَ ' نَآئِمٌ کی جمع 'نَوْمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خبر-(پس اس پر تیرے رب کی طرف سے پھر جانے والی آفت پھر گئی اور وہ سو ہی رہے تھے)

۲۰- فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ-

فَا عاطفہ' اَصْبَحَتْ' فعل ناقص اِصْبَاحٌ سے ماضی واحد مؤنث

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غائب- كَالصَّرِيْمِ' كَ حرف تشبیہ- الصَّرِيْمِ' صَرْمٌ سے جس کے معنی کاٹنے کے ہیں' بروزن فعیل بمعنی مفعول یعنی مَصْرُوْم (پس وہ کھیتی کاٹی ہوئی زمین کی طرح ہو گئی)

۲۱- فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ-

فَا' عاطفہ- تَنَادِيْ سے ماضی جمع مذکر غائب- مُصْبِحِيْنَ' اِصْبَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر- مُصْبِحٌ واحد (ای داخلین فی الاصباح) (پس صبح ہوتے ہی انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا)

۲۲- اِنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَارِمِيْنَ-

اَنْ تفسیریہ یا مصدریہ- اغْدُوْا' غَدْوٌ سے جس کے معنی صبح سویرے چلنے کے ہیں- امر جمع مذکر حاضر عَلٰى حرف جر- حَرْثِ مجرور مضاف- كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ- جار مجرور متعلق باِغْدُوْا- اِنْ شرطیہ- كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر- صَارِمِيْنَ' صَرْمٌ سے جس کے معنی کاٹنے کے ہیں- اسم فاعل جمع مذکر' صارم واحد- (کہ صبح سویرے ہی اپنی کھیتی پر چلو اگر تم اسے کاٹنے والے ہو)

۲۳- فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ-

فَا عاطفہ- انْطِلَاقٌ' مصدر سے امر جمع مذکر حاضر- وَحالیہ- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب' مبتدا يَتَخَافَتُوْنَ- تَخَافُتٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (پس وہ چلے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴- اَنْ لَّا یَدْخُلَنَّهَا الْیَوْمَ عَلَیْكُمْ مِّسْكِیْنٌ۔

اَنْ مفسرہ یا مصدریہ- لَا ناہیہ یَدْخُلَنَّهَا فعل مضارع واحد مذکر غائب- با نون ثقیلہ- هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ مقدم- اَلْیَوْمَ، ظرف زمان مفعول فیہ- متعلق بِیَدْخُلَنَّهَا- عَلَیْكُمْ جار مجرور متعلق بِلَایَدْخُلَنَّ مِسْكِیْنٌ- فاعل- (کہ آج تمہارے پاس اس میں کوئی مسکین داخل نہ ہونے پائے)

۲۵- وَغَدَوْا عَلٰی حَرْدٍ قَادِرِیْنَ-

وَ عاطفہ- غَدَوْا، غَدَا یَغْدُوْا غَدْوٌ سے ماضی جمع مذکر غائب- عَلٰی حرف جر- حَرْدٍ (تیزی اور غصہ کے ساتھ روکنے) مجرور- قَادِرِیْنَ، قَادِرٌ کی جمع، اسم فاعل جمع مذکر حال- (اور وہ سویرے ہی جا پہنچے اور وہ روکنے پر قادر تھے)

۲۶- فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ-

فَلَمَّا فَا استئنافیہ- لَمَّا اسم شرط- غیر جازم بمعنی حِیْنَ- رَاَوْهَا، رُؤْیَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب- هَا ضمیر واحد مؤنث غائب- یَعُوْدُ عَلَی الْجَنَّةِ مفعول بہ- قَالُوْا، قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب- اِنَّا، اِنَّ مشبہ بالفعل- نَا ضمیر جمع متکلم، ان کا اسم لام تاکید- ضَآلُّوْنَ، ضَالٌّ کی جمع مذکر سالم- اِنَّ کی خبر (پس جب اسے دیکھا کہنے لگے بلاشبہ ہم بھولے ہوئے ہیں)

۲۷- بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ-

بَلْ حرف اضراب- نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا- مَحْرُوْمُوْنَ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَحْرُوْمُوْنَ کی جمع-اسم مفعول جمع مذکر خبر-(بلکہ ہم محروم ہیں)

۲۸- قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ-

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب-اَوْسَطُ فاعل' مضاف-هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ-اَوْسَطُ سے مراد وہ شخص ہے جو افراط تفریط کے درمیان ہو-اَ ھمزہ استفہام-لَمْ حرف نفی' جزم و قلب-اَقُلْ' اصل میں اَقْوُلُ تھا حرف جازم لَمْ کے معنی آنے کی وجہ سے وَاؤ گر گئی مضارع واحد متکلم-لَكُمْ جار مجرور متعلق بِاَقُلْ- لَوْلَا حرف تخصیص-تُسَبِّحُوْنَ' تَسْبِيْحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر-(ان میں سے بہترین شخص بولا کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ تم کیوں تسبیح نہیں کرتے)

۲۹- قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ-

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب-سُبْحَانَ' فعل محذوف تُسَبِّحُ کا اسم مصدر مفعول مطلق مضاف-رَبِّنَا' مضاف الیہ-اِنَّا' اِنَّ مشبہ بالفعل-نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم- كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم ظَالِمِيْنَ- ظَالِمٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر كُنَّا کی خبر-(کہنے لگے ہمارا رب پاک ہے ہم ہی ظالم تھے)

۳۰- فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ-

فَ عاطفہ-اَقْبَلَ' اِقْبَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب-بَعْضُ' فاعل مضاف-هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ-عَلٰى بَعْضٍ' جار مجرور متعلق بِاَقْبَلَ-يَتَلَاوَمُوْنَ' تَلَاوُمٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب-(باب تفاعل)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے)

۳۱- قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ-

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب- يَا کلمہ ندا- وَيْلَ منادای مضاف-نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ-اِنَّا اِنَّ مشبہ بالفعل-نَا ضمیر جمع متکلم-اِنَّ کا اسم- كُنَّا فعل ناقص جمع متکلم طَاغِيْنَ- طَاغِیٌ کی جمع طُغَاۃٌ سے اسم فاعل- جمع مذکر غائب خبر (کہنے لگے ہم پر افسوس ہم ہی سرکش تھے)

۳۲- عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ-

عَسٰى فعل رجا- ماضی واحد مذکر-رَبُّنَا رَبٌّ مضاف-نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ- عَسٰى کا اسم- اَنْ مصدریہ-يُّبْدِلَنَا اِبْدَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب-نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ اول' عَسٰى کی خبر- خَيْرًا مفعول بہ ثانی-اِنَّآ اِنَّ مشبہ بالفعل-نَا ضمیر جمع متکلم-اِنَّ کا اسم-اِلٰى رَبِّنَا' اِلٰى حرف جر-رَبِّ مجرور مضاف-نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ' جار مجرور متعلق بِرٰغِبُوْنَ- رَاغِبُوْنَ' رَاغِبٌ کی جمع' رَغْبَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر-اِنَّ کی خبر-(امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر بدلہ میں دے بے شک ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہیں)

۳۳- كَذٰلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ-

كَذٰلِكَ' (كَ اسم بمعنی مثل مبتدا مضاف-ذَا اسم اشارہ لام کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے ك خطاب) اَلْعَذَابُ، خبر-"ای مثل ذلك العذاب الذی بلونا" (اسی طرح عذاب آئے گا) وَ عاطفہ-لام تاکید-عَذَابُ مبتدا مضاف-اَلْاٰخِرَةُ مضاف الیہ-اَكْبَرُ، خبر-(اور آخرت کا عذاب یقیناً اس سے بڑا ہے) لَوْ حرف شرط غیر جازم كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب-يَعْلَمُوْنَ، عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب-كَانُوْا کی خبر-(کاش کہ یہ جانتے ہوتے)

ترجمہ وخلاصہ تفسیر

نٓ وَالْقَلَمِ (۱-۲)

نون-قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لکھتے ہیں (۱) تو اپنے رب کے فضل سے دیوانہ نہیں اللہ تعالیٰ نے قلم اور کتاب کی قسم کھائی ہے یعنی انہیں بطور گواہ پیش کیا ہے-علم کا بہت بڑا تعلق کتابت اور تحریر سے ہے-یہی حصول علم کے بڑے ذرائع ہیں-انہیں شاہد بنا کر بتایا ہے کہ پیغمبر مجنون نہیں-پیغمبر ایک عظیم شخصیت کا مالک ہوتا ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ بنی نوع انسان کو ہدایت عطا کرتا ہے-آپ پر کفار کا یہ اتہام سراسر کذب وافتراء پر مبنی ہے-پیغمبر تمام مخلوق سے منتخب اور منفرد شخصیت کا حامل ہوتا ہے-وہ دیوانہ کیسے ہو سکتا ہے (۱-۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ-(۳-۶)

اور تیرے لیے بے انتہا اجر ہے-(۳) اور تو بڑے اخلاق پر پیدا ہوا ہے (۴) عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ کفار بھی دیکھ لیں گے (۵) کہ تم دونوں فریقوں میں سے کون سا فریق مخبوط ہے (۶) مسلم ابوداؤد وغیرہ میں ہشام سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ کے اخلاق کے بارے میں کچھ بتاؤ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے کہا پڑھتا ہوں- تو فرمایا "کان خلقه القرآن" یعنی قرآن کے اعلیٰ اوصاف کی آپ زندہ تصویر تھے-اسی طرح حدیث میں ہے آپ ﷺ نے فرمایا "اِنَّمَا بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ" میں مبعوث ہوا ہوں کہ اعلیٰ درجہ کے اخلاق کو کمال تک پہنچاؤں الغرض تمام اخلاق فاضلہ اور اوصاف حسنہ آپ ﷺ کی ذات مبارک میں مجتمع تھے-بقول شاعر

حسن یوسف-دم عیسیٰ-ید بیضاداری

آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

آپ کو مجنون کہنے والوں پر جلد یہ حقیقت واضح ہو جائے گی- کہ دیوانہ اور مفتون کون ہے چنانچہ یوم بدر کو عذاب میں مبتلا ہونے پر کفار پر یہ حقیقت واضح ہو گئی کہ فی الحقیقت مخبوط وہ خود تھے نہ کہ محمد ﷺ-

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ (۷-۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے شک تمہارا رب ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں- اور وہ ان لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو راہ راست پر ہیں- تم جھٹلانے والوں کی اطاعت نہ کرنا اور نہ کسی کے کہے میں آجانا وہ تو یہی چاہتے ہیں کہ مداہنت کرو اور ڈھیل دو تو وہ بھی ملائم پڑ جائیں- روایت میں ہے کہ "اِنَّ الْکُفَّارَ قَالُوْا لِلنَّبِیِّ ﷺ لَوْ عَبَدْتَّ اٰلِهَتَنَا لَعَبَدْنَا اِلٰهَكَ فَنَزَلَتْ آیۃ" کفار کی خواہش تھی کہ دین کے بارے میں آپ نرمی اور مداہنت سے کام لیں- لیکن احکام الٰہی میں مداہنت سے کام لینا کسی صورت جائز نہیں ہے اسی لئے آپ کو سختی سے منع فرمادیا گیا-(۷-۹)

خبردار تم کسی ایسے کی اطاعت نہ کرنا اور نہ اس کی بات ماننا جو بہت ساری قسمیں کھاتا ہے- آبرو باختہ ہے- لوگوں پر آوازے کستا ہے- چغلیاں لگاتا پھرتا ہے- اچھے کاموں سے لوگوں کو روکتا ہے- حد سے بڑھ گیا ہے بدکار ہے- اکھڑ ہے ان عیوب کے علاوہ بد اصل بھی ہے- اس بنا پر کہ وہ مال اور اولاد والا ہے- جب ہماری آیتیں اسے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے ڈھکوسلے ہیں اچھا دیکھو تو ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگا دیں گے-

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ

(۱۰) سے (۱۶) تک رسول اللہ ﷺ کو ان آیات میں مذکورہ نو اوصاف سے متصف انسان کی اطاعت سے منع فرمایا ہے- جو یہ ہیں (۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَلَّافٍ- کثیر الحلف-(۲)مَهِيْنٍ- حقیر فاجر-(هَمَّازٍ' چغل خور-(۴) مَشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ (لوگوں کے درمیان فتنہ پھیلانے والا)(۵)مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ- بخیل' اللہ کی راہ میں نہ خرچ کرنے والا(۶)مُعْتَدٍ' ظلم وستم میں حد سے بڑھنے والا(۷)اَثِيْمٍ-کثیر الاثام' سخت گنہگار-(۸)عُتُلٍّ'(شقی القلب' بے رحم)- (۹)زَنِيْمٍ (ابن زنا) مفسرین کا بیان ہے کہ یہ آیات الولید بن المغیرہ کے بارے میں نازل ہوئی ہیں اس کے باپ نے اس کی ولادت کے اٹھارہ سال کے بعد اس کو بیٹا تسلیم کیا تھا- کہا جاتا ہے کہ جب یہ آیات نازل ہوئی تو الولید ابن المغیرہ اپنی ماں کے پاس آیا اور کہا کہ محمد ﷺ نے مجھے نو صفات سے متصف کیا ہے جن میں سے آٹھ باتیں مجھ میں نمایاں طور پر پائی جاتی ہیں سوائے ایک بات زنیم یعنی صحیح النسب نہ ہونے کے- آپ سچ سچ بتائیں ورنہ میں تلوار سے تمہاری گردن کاٹ دوں گا اس کی ماں نے اسے بتایا کہ تمہارا باپ عنیفہ یعنی وظیفہ زوجیت ادا کرنے کے قابل نہ تھا میں نے ایک چرواہے سے صحبت کی اور تم پیدا ہوئے-(۱- ۱۶)

قصہ باغ والوں کا(۱۷- ۳۳)

جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا اسی طرح ہم نے کافروں کی بھی آزمائش کی ہے- ان باغ والوں نے قسمیں کھائیں تھیں کہ صبح ہوتے ہی ہم اس کے میوے توڑیں گے(۱۷) اور اس سے کوئی بھی استثنا نہ ہونے پائے گا- وہ سوتے ہی سوتے رہے اور تمہارے پروردگار کی طرف سے باغ پر ایک ایسی بلا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھا گئی کہ صبح ہوتے ہی وہ بالکل خالی رہ گیا جیسے کوئی سارے میوے لوٹ لے گیا- سویرے جب یہ لوگ اٹھے اور ایک دوسرے کو آواز دی کہ تم کو میوے توڑنے ہیں- تو اٹھو تڑکے سے باغ میں جا پہنچو یہ لوگ اٹھے اور چل کھڑے ہوئے- آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے کہ دیکھنا آج کوئی غریب آدمی باغ کے اندر نہ آنے پائے- سمجھتے تھے کہ بس اب جاتے ہی سارے میوے توڑ لیں گے- ساز و سامان لیا اور سویرے پہنچ گئے- باغ کو جب دیکھا کہ اجڑا پڑا ہے- تو کہنے لگے معلوم ہوتا ہے کہ ہم راستہ بھول گئے ہیں- نہیں راستہ تو یہی ہے- ہماری قسمت پھوٹ گئی ہے- ان میں سے جو سب سے بہتر آدمی تھا کہنے لگا- کیا میں تم سے نہیں کہا کرتا تھا کہ اپنے اس معبود کی تسبیح و تقدیس کیوں نہیں کرتے (جو تمام مشکلوں کو حل کرنے والا ہے) بولے پاک ہے پروردگار ہمارا یقیناً ہم ہی ظالم تھے- پس لگے ایک دوسرے کو ملامت کرنے اور آخر کار سب بول اٹھے کہ ہم مانتے ہیں کہ یہ ہماری کم بختی ہے- بے شک ہم نافرمانیوں اور گمراہیوں میں مبتلا تھے ہم حد سے بڑھ گئے تھے- شائد ہمارا پروردگار ہمیں اس کے بدلے اس سے اچھا باغ عنایت کرے- اب ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں ظالموں پر ایسے ہی عذاب پڑتا ہے- اور انجام کار عذاب نازل ہونے والا ہے اگر اس کی حقیقت جان لیں تو معلوم ہوگا کہ وہ اس سے بڑا اور بہت بڑا عذاب ہے (۱۷-۳۳)

آیت (۱۷) سے (۳۳) میں اہل مکہ کے لیے باغ والوں کا قصہ بطور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنبیہ بیان کیا گیا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ قریش جب بدر کی طرف روانہ ہوئے تو انہوں نے قسم کھائی کہ محمد ﷺ اور اس کے ساتھیوں کو قتل کئے بغیر واپس نہیں لوٹیں گے۔ چنانچہ وہ سامان جشن بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ناکام بنایا۔ وہ بدر میں قتل ہوئے' اور قیدی بنائے گئے۔ باغ والوں کی طرح ناکام ونامراد ہوئے۔

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ
النَّعِيمِ ﴿٣٤﴾ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٥﴾
مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٦﴾ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ
تَدْرُسُونَ ﴿٣٧﴾ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَكُمْ
أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ
لَمَا تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ أَيُّهُم بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾
أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ۚ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِن كَانُوا
صَادِقِينَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ
إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ
وَهُمْ سَالِمُونَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَ
اُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا
فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ
فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ
كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْلَاۤ
اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ
مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰىهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾
وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾
وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ - آیت سے وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ آیت (۵۲) تک

اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	عِنْدَ
بے شک	واسطے پرہیز گاروں کے	نزدیک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبِّهِمْ	جَنَّاتِ	النَّعِيْمِ (۳۴)	اَفَنَجْعَلُ
رب اپنے کے	جنت ہے	نعمتوں کی	کیا پس کردیں ہم
الْمُسْلِمِيْنَ	كَالْمُجْرِمِيْنَ (۳۵)	مَالَكُمْ	كَيْفَ
مسلمانوں کو	مانند گنہگاروں کے	کیا ہے تم کو	کیسا
تَحْكُمُوْنَ	اَمْ لَكُمْ	كِتَابٌ	فِيْهِ
حکم کرتے ہو	کیا واسطے تمہارے	کوئی کتاب ہے	کہ بیچ اس کے
تَدْرُسُوْنَ (۳۷)	اِنَّ	لَكُمْ	فِيْهِ
پڑھتے ہو	تحقیق ہے	واسطے تمہارے	بیچ اس کے
لَمَا تَخَيَّرُوْنَ (۳۸)	اَمْ لَكُمْ	اَيْمَانٌ	عَلَيْنَا
جو پسند کرو	کیا واسطے تمہارے	قسمیں ہیں	اوپر ذمے ہمارے
بَالِغَةٌ	اِلٰى يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	اِنَّ
جو پہنچنے والی ہیں	طرف دن	قیامت تک	تحقیق
لَكُمْ لَمَا	تَحْكُمُوْنَ (۳۹)	سَلْهُمْ	اَيُّهُمْ
واسطے تمہارے	جو کچھ حکم کرو	پوچھ ان سے	کون سا ان میں سے
بِذٰلِكَ	زَعِيْمٌ (۴۰)	اَمْ لَهُمْ	شُرَكَآءُ
ساتھ اس کے	ضامن ہے	کیا واسطے ان کے	شریک ہیں
فَلْيَاْتُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ	اِنْ كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ (۴۱)
پس چاہیے کہ لے آئیں	اپنے شریکوں کو	اگر ہیں وہ	سچے
يَوْمَ	يُكْشَفُ	عَنْ سَاقٍ	وَّيُدْعَوْنَ
جس دن کہ	کھولا جائے گا	پنڈلی سے	اور بلائے جائیں گے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَى السُّجُوْدِ	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	خَاشِعَةً
طرف سجدے کے	پس نہ	کر سکیں گے	نیچی ہوں گی
اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَقَدْ
آنکھیں ان کی	ڈھانکتی ہو گی انکو	ذلت	اور تحقیق
كَانُوْا	يُدْعَوْنَ	اِلَى السُّجُوْدِ	وَهُمْ
تھے وہ	بلائے جاتے	طرف سجدے کی	اور وہ
سَالِمُوْنَ	فَذَرْنِيْ	وَمَنْ	يُكَذِّبُ
سالم تھے	پس چھوڑ مجھ کو	اور اس شخص کو	جو کہ جھٹلاتا ہے
بِهٰذَا الْحَدِيْثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ (۴۴)
اس بات کو	شتاب آہستہ آہستہ کھینچیں گے ہم انکو	اس طرح سے	کہ نہیں جانتے
وَاُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِيْ
اور ڈھیل دونگا	ان کو	تحقیق	تدبیر میری
مَتِيْنٌ (۴۵)	اَمْ تَسْئَلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ
مضبوط ہے	کیا مانگتا ہے تو اُنسے	اجر	پس وہ
مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ	اَمْ عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ
تاوان سے	بوجھل ہیں	کیا ان کے پاس	علم غیب ہے
فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ (۴۷)	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ
پس وہ	لکھ لیتے ہیں	پس صبر کر	واسطے حکم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبِّكَ	وَلَا تَكُنْ	كَصَاحِبِ الْحُوْتِ	اِذْ
رب اپنے کے	اور مت ہو	مانند مچھلی والے کے	جس وقت
نَادٰى وَ	هُوَ مَكْظُوْمٌ (٤٨)	لَوْلَآ اَنْ	تَدَارَكَهٗ
کہ پکارا اور	وہ غم سے بھرا تھا	اگر نہ ہوتا یہ کہ	پالیتی اس کو
نِعْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	لَنُبِذَ	بِالْعَرَآءِ
نعمت	پروردگار اسکے کی	البتہ ڈالا جاتا	بن درخت کی زمین میں
وَهُوَ	مَذْمُوْمٌ	فَاجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ
اور وہ	ہوتا ملامت کیا گیا	پس برگزیدہ کیا اسکو	رب اس کے نے
فَجَعَلَهٗ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	وَاِنْ يَّكَادُ	الَّذِيْنَ
پس کیا اس کو	صالحوں میں سے	اور تحقیق نزدیک ہیں	وہ لوگ کہ
كَفَرُوْا	لَيُزْلِقُوْنَكَ	بِاَبْصَارِهِمْ	لَمَّا سَمِعُوا
کافر ہوئے	البتہ پھسلا دیں	ساتھ نظروں اپنی کے	جب سنتے ہیں
	تجھ کو		
الذِّكْرَ	وَيَقُوْلُوْنَ	اِنَّهٗ	لَمَجْنُوْنٌ (١٥)
ذکر	اور کہتے ہیں	تحقیق	البتہ دیوانہ ہے
وَمَا هُوَ	اِلَّا ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ (٥٢)	
اور نہیں وہ	مگر نصیحت	واسطے عالموں کے	

بے شک پرہیزگاروں کے لیے ان کے پروردگار کے پاس نعمت کے باغ ہیں۔ (۳۴) کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح نعمتوں سے محروم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر دیں گے (۳۵) تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسی تجویزیں پیش کرتے ہو (۳۶) کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں یہ پڑھتے ہو (۳۷) کہ جو چیز تم پسند کرو گے - تم کو ضرور ملے گی (۳۸) یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جس شئے کا تم حکم کرو گے وہ تمہارے لیے حاضر ہو گی (۳۹) ان سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا کون ذمہ لیتا ہے (۴۰) کیا اس قول میں ان کے اور بھی شریک ہیں اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لا سامنے کریں (۴۱) جس دن پنڈلی سے پردہ اٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے کے لیے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے (۴۲) ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہو گی حالانکہ دنیا میں سجدے کے لیے بلائے جاتے تھے جبکہ صحیح وسالم تھے (۴۳) تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریقے سے پکڑیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہو گی (۴۴) اور میں ان کو مہلت دیے جاتا ہوں میری تدبیر قوی ہے (۴۵) کیا تم ان سے کچھ اجر مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے (۴۶) یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اسے) لکھتے جاتے ہیں (۴۷) تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو اور مچھلی کا لقمہ ہونے والے (یونس علیہ السلام) کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے اللہ کو پکارا اور وہ غم میں بھرے ہوئے تھے (۴۸) اگر تمہارے پروردگار کی مہربانی ان کی یاوری نہ کرتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور ان کا حال ابتر ہو جاتا (۴۹) پھر پروردگار نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کو گزیدہ کر کے نیکو کاروں میں کر لیا (۵۰) اور کافر جب یہ نعمت کی کتاب سنتے ہیں تو یوں لگتا ہے کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں یہ تو دیوانہ ہے (۵۱) اور لوگو یہ قرآن اہل عالم کے لیے نصیحت ہے (۵۲)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۳۴- اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ-

اِنَّ مشبہ بالفعل- لِلْمُتَّقِيْنَ' لام حرف جر- اَلْمُتَّقِيْ کی جمع' اِتِّقَاءٌ' مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور- جار مجرور متعلق بخبر اِنَّ- عِنْدَ ظرف مضاف متعلق بِالْمُتَّقِيْنَ- رَبِّهِمْ مضاف الیہ- عِنْدَ رَبِّهِمْ' مفعول فیہ- جَنّٰتِ جَنَّتٌ کی جمع مضاف' اِنَّ کا اسم النَّعِيْمِ' مضاف الیہ- (متقیوں کے لیے ان کے رب کی پاس نعمتوں کے باغ ہیں)

۳۵- اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ-

اَ ہمزہ استفہام انکاری- فَا عاطفہ- نَجْعَلُ' جَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم- اَلْمُسْلِمِيْنَ' اَلْمُسْلِمٌ کی جمع' مفعول بہ اول- كَالْمُجْرِمِيْنَ' كَاف کا اسم بمعنی مثل مضاف مفعول بہ ثانی اَلْمُجْرِمٌ کی جمع مضاف الیہ- (تو کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کی طرح کر دیں)

۳۶- مَالَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ-

مَا اسم استفہام مبتدا- لَكُمْ جار مجرور متعلق خبر- كَيْفَ اسم استفہام مفعول بہ- تَحْكُمُوْنَ' حُكْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ضمیر فاعل- (تمہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ہوا تم کیسا فیصلہ کرتے ہو)

۳۷- اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ-

اَمْ حرف عطف' استفہام- لَكُمْ' جار مجرور' متعلق خبر مقدم- كِتٰبٌ' مبتدا موخر- فِيْهِ جار مجرور متعلق بِتَدْرُسُوْنَ' - تَدْرُسُوْنَ' دَرَسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو)

۳۸- اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ-

اِنَّ مشبہ بالفعل- لَكُمْ جار مجرور متعلق خبر اِنَّ- فِيْهِ' جار مجرور متعلق بِتَخَيَّرُوْنَ- لَمَا' لام تاکید کے لیے- مَا اسم موصول ان کا اسم- تَخَيَّرُوْنَ' تَخْيِيْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر- (کہ تمہارے لیے اس میں وہ ہے جو تم پسند کرو)

۳۹- اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ-

اَمْ حرف عطف- لَكُمْ جار مجرور متعلق خبر مقدم- اَيْمَانٌ' يَمِيْنٌ کی جمع مبتدا موخر- عَلَيْنَا' جار مجرور متعلق محذوف ثابتة لَكُمْ- بَالِغَةٌ' بُلُوْغٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث- 'اَيْمَانٌ' کی صفت- اَيْمَانٌ بَالِغَةٌ' ایسی قسمیں جو تاکید میں انتہا کو پہنچی ہوئی ہوں) اِلٰى حرف جر- يَوْمِ ظرف مجرور مضاف- الْقِيٰمَةِ مضاف الیہ' جار مجرور متعلق محذوف- اِنَّ مشبہ بالفعل- لَكُمْ' جار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجرور متعلق خبر اِنَّ- لَمَا' لام تاکید مَا اسم موصول اسم اِنَّ - تَحْكُمُوْنَ' حُكْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر-

(یا تم نے ہم سے کوئی قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک پہنچنے والی ہیں کہ تمہارے لیے وہی ہے جو تم فیصلہ کرو)

۴۰- سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ-

سَلْهُمْ' سَلْ ' سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالٌ سے امر واحد مذکر حاضر- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول- اَيُّهُمْ' اَیٌّ کلمہ استفہام مبتدا مضاف- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ- بِذٰلِكَ' با حرف جر- ذٰلِكَ' اسم اشارہ مجرور' جار مجرور متعلق بِزَعِيْم- زَعِيْم زِعَامَةٌ سے جس کے معنی ضامن اور کفیل ہونے کے ہیں بروزن فعیل بمعنی فاعل' اَیٌّ کی خبر- (ان سے پوچھئے کہ کون ان میں سے اس کا ذمہ دار ہے)

۴۱- اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ-

اَمْ حرف عطف- لَهُمْ جار مجرور متعلق خبر مقدم- شُرَكَآءُ' شَرِيْكٌ کی جمع' مبتدا موخر- فَلْيَاْتُوْا' فا استنافیہ' لام امر- اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم- بِشُرَكَآئِهِمْ' با حرف جر- شُرَكَآءِ بروزن فُعَلَاءٌ' شَرِيْكٌ کی جمع مجرور مضاف- هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ- جار مجرور متعلق بِيَاْتُوْا- اِنْ كَانُوْا' اِنْ شرطیہ- كَانُوْا فعل ناقص جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب-صَادِقِیْنَ' صَادِقٌ کی جمع 'صِدْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر-کَانُوْا کی خبر-(یا ان کے کوئی شریک ہیں تو اپنے شریکوں کو لائیں اگر وہ سچے ہیں)

۴۲- یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّیُدْعَوْنَ اِلَی السُّجُوْدِ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ-

یَوْمَ ظرف زمان متعلق بِفَلْیَاْتُوْا- یا فعل محذوف اُذْکُرْ کا اسم منصوب-یُکْشَفُ' کَشْفٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب-عَنْ سَاقٍ مجرور فی محل رفع نائب فاعل-وَالْکَشْفُ عَنِ السَّاقِ "کنایہ عن اشتداد الامر" یعنی کسی معاملہ کا شدت اختیار کر لینا-اس سے مراد قیامت کی ہولناکی ہے- وَ عاطفہ-یُدْعَوْنَ' دَعْوَۃٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب-اِلَی السُّجُوْدِ' جار مجرور متعلق بِیُدْعَوْنَ- فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ' فا استنافیہ-لَا نافیہ-اِسْتِطَاعَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب-(جس دن قیامت کی شدت ظاہر ہو گی-اور وہ سجدے کی طرف بلائے جائیں گے تو کر نہ سکیں گے)

۴۳- خَاشِعَۃً اَبْصَارُھُمْ تَرْھَقُھُمْ ذِلَّۃٌ وَقَدْ کَانُوْا یُدْعَوْنَ اِلَی السُّجُوْدِ وَھُمْ سَالِمُوْنَ-

خَاشِعَۃً' خُشُوْعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث' حال-اَبْصَارُھُمْ' بَصَرٌ کی جمع فاعل مضاف-ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ-(ان کی نظریں جھکی ہوں گی)تَرْھَقُھُمْ' تَرْھَقٌ رَھَقٌ' مصدر سے' جس کے معنی کسی چیز کے دوسری چیز پر زبردستی چھا جانے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب- ذِلَّةٌ فاعل (ذلت ان پر چھائی ہوگی) وَ عاطفہ 'قَدْ حرف تحقیق- كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب- يُدْعَوْنَ' دَعْوَةٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب- اِلَى السُّجُوْدِ' جار مجرور متعلق بِيُدْعَوْنَ- وَ حالیہ- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب' مبتدا- سَالِمُوْنَ' سَالِمٌ کی جمع خبر- (اور کبھی انہیں سجدے کی طرف بلایا جاتا تھا اور وہ صحیح سلامت تھے)

۴۴- فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ-

فَذَرْنِيْ ' فَا استنافیہ- وَذَرٌ سے جس کے معنی چھوڑ دینے کے ہیں- امر واحد مذکر حاضر نون وقایہ- ی ضمیر واحد متکلم مفعول (تو مجھ کو چھوڑ دے) وَ عاطفہ- مَنْ اسم موصول- يُّكَذِّبُ تَكْذِيْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب- بِهٰذَا الْحَدِيْثِ بَا حرف جر- هٰذَا اسم اشارہ مجرور جار مجرور متعلق بِيُكَذِّبُ- الْحَدِيْثِ هٰذَا کی صفت یا بدل- سَنَسْتَدْرِجُهُمْ' سین حرف استقبال- اِسْتِدْرَاجٌ سے مضارع جمع متکلم- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ- مِّنْ حَيْثُ' مِنْ حرف جر- حَيْثُ مجرور ' جار مجرور متعلق بِسَنَسْتَدْرِجُهُمْ- لَا يَعْلَمُوْنَ' لَا نافیہ- يَعْلَمُوْنَ ' عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب- (اور مجھے چھوڑ دے اور اسے (جو اس بات کو جھٹلاتا ہے ہم انہیں تدریجاً اس طریق سے پکڑیں گے جس کا انہیں علم نہیں)

۴۵- وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ - اُمْلِیْ، اِمْلَاءٌ سے مضارع واحد متکلم - لَھُمْ جار مجرور متعلق بِاُمْلِیْ، اِمْلَاءٌ کے معنی مہلت میں ڈالنے، ڈھیل دینے کے ہیں - اِنَّ مشبہ بالفعل - کَیْدِیْ (کَیْدِ مضاف - یا ئ مضاف الیہ) اِنَّ کا اسم - مَتِیْنٌ، صفت مشبہ اِنَّ کی خبر - (اور میں انہیں مہلت دیتا ہوں یقیناً میری تدبیر مضبوط ہے)

۴۶- اَمْ تَسْئَلُھُمْ اَجْرًا فَھُمْ مِنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ -

اَمْ حرف عطف - تَسْئَالُ، سُؤَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر - ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب، مفعول بہ اول - اَجْرًا مفعول بہ ثانی - فَھُمْ، فَا عاطفہ - ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا - مِنْ مَّغْرَمٍ، مِنْ حرف جر - مَغْرَمٍ، اسم مصدر (تاوان) مجرور جار مجرور متعلق بِمُثْقَلُوْنَ - مُثْقَلُوْنَ، اِثْقَالٌ سے اسم مفعول جمع مذکر - مُثْقَلٌ وہ جس پر بوجھ لادا گیا ہو، خبر (بھلا تو ان سے اجر مانگتا وہ تاوان کے بوجھ سے دبے ہوئے ہیں)

۴۷- اَمْ عِنْدَھُمُ الْغَیْبُ فَھُمْ یَکْتُبُوْنَ -

اَمْ حرف عطف - عِنْدَھُمْ، عِنْدَ ظرف مضاف - ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ - ظرف متعلق محذوف خبر مقدم - اَلْغَیْبُ، مبتدا موخر - فَھُمْ، فَا عاطفہ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب، مبتدا - یَکْتُبُوْنَ، کِتَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب، خبر - (یا ان کے پاس غیب ہے پس وہ لکھ لیتے ہیں)

۴۸- فَاصْبِرْ لِحُکْمِ رَبِّکَ وَلَا تَکُنْ کَصَاحِبِ الْحُوْتِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِذْنَادٰی وَھُوَ مَکْظُوْمٌ۔

فَاصْبِرْ، فَا استنافیہ- صَبْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر ضمیر مستتر فاعل-لِحُکْمِ رَبِّكَ، لام حرف جر-حکم، مجرور مضاف- جار مجرور متعلق بِاصْبِرْ -رَبِّكَ مضاف الیہ (پس اپنے رب کے حکم کا صبر سے انتظار کر) وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ- وَ عاطفہ - لَا ناہیہ-تَكُنْ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر- كَوْنٌ مصدر سے فعل نہی مجزوم- كَصَاحِبِ، كَاف اسم بمعنی، اسم تشبیہ- صَاحِبِ مضاف- الْحُوْتِ، مضاف الیہ-اِذْ ظرف زمان بمعنی حین-نَادٰی، نِدَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب-وَ حالیہ- ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب، مبتدا- مَكْظُوْمٌ، كَظْمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر خبر-(صاحب حوت یونس کی طرح نہ ہو جب اس نے پکارا اور وہ رنج سے بھرا ہوا تھا-

۴۹- لَوْلَآ اَنْ تَدَارَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَھُوَ مَذْمُوْمٌ۔

لَوْلَا اداۃ شرط غیر جازمہ-اَنْ مصدریہ-تَدَارَكَهٗ، تَدَارُكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب-ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب، مفعول بہ مقدم-نِعْمَةٌ فاعل-مِّنْ رَّبِّهٖ، جار مجرور متعلق محذوف-لَنُبِذَ، لام جواب لولا- نُبِذَ، نَبْذٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب-بِالْعَرَآءِ، بَا حرف جر-الْعَرَآءِ چٹیل میدان- کہ جس میں گھاس نہ ہو، مجرور، جار مجرور متعلق بِنُبِذَ- وَ حالیہ- ھُوَ ضمیر واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب مبتدا-مَذْمُوْمٌ ذَمٌّ سے اسم مفعول' واحد مذکر خبر-(اگر اسے اپنے رب کی نعمت نہ پاتی تو وہ کھلے میدانوں میں ڈال دیا جاتا اور وہ مذمت کیا گیا ہوتا)

۵۰- فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ-

فَاستئنافیہ-اجْتَبٰهُ' اِجْتِبَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب-هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مقدم-رَبُّهٗ فاعل-فَجَعَلَهٗ' فَ عاطفہ-جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب-هُ ضمیر واحد مذکر غائب' مفعول بہ-مِنَ الصّٰلِحِيْنَ' مِنْ حرف جر-الصّٰلِحِيْنَ' الصَّالِحُ کی جمع مجرور متعلق بمفعول (سو اس کے رب نے اسے چن لیا اور اسے نیکوکاروں سے بنایا)

۵۱- وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ-

وَ استئنافیہ-اِنْ مخففہ-اہل کوفہ کے نزدیک نافیہ-يَكَادُ' كَوْدٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب' فعل ناقص افعال مقاربہ میں سے-اَلَّذِيْنَ اسم موصول-يَكَادُ کا اسم كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب-لَيُزْلِقُوْنَكَ' لَام تاکید-اِزْلَاقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب-كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ-اِزْلَاقٌ کے معنی ہیں پھیلا دینا-غضبناک نظروں سے گھور کر دیکھنا-بِاَبْصَارِهِمْ' بَا حرف جر-بَصَرٌ کی جمع' مجرور مضاف-هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب' مضاف الیہ-جار مجرور متعلق بِيُزْلِقُوْنَكَ-لَمَّا ظرف زمان بمعنی حین-سَمِعُوْا' سَمْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب-اَلذِّكْرَ مفعول بہ-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرٰى الْقُرْآنَ لم يملكوا انفسهم حسد اعلى ما اوتيت من النبوة-وَ عاطفہ-يَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب-اِنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل-ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب' ان کا اسم-لَمَجْنُوْنٌ' لَام تاکید-مَجْنُوْنٌ' اِنَّ کی خبر-(اور قریب ہے کہ جو کافر ہیں وہ تجھے اپنی نظروں سے (گھور کر) جگہ سے ہٹادیں-جب وہ نصیحت سنتے ہیں تو کہتے ہیں یقیناً یہ دیوانہ ہے)

۵۲- وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ-

وَ استئنافیہ-مَا نافیہ-هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا-اِلَّا اداۃ حصر-ذِكْرٌ هُوَ کی خبر-لِلْعٰلَمِيْنَ' لام حرف جر-الْعٰلَمِيْنَ' الْعَالِمٌ کی جمع' مجرور' جار مجرور متعلق بصفۃ محذوفہ الذکر-(اور نہیں وہ مگر تمام قوموں کے لیے موجب شرف ہے)

ترجمہ و خلاصہ و تفسیر

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ (۳۴-۳۵)

جن لوگوں میں تقوی ہے ان لوگوں کے لیے بے شک ان کے پروردگار کے پاس نعمت اور برکت والے باغ ہیں (۳۴) کیا ہم مسلمانوں کو گناہگاروں کے برابر کردیں گے-سرداران مکہ کہتے تھے جو نعمتیں ہمیں دنیا میں مل رہی ہیں وہ ہمارے اللہ کے ہاں مقبول ہونے کی علامت ہیں لہذا آخرت میں بھی ہمیں ان نعمتوں سے سرفراز کیا جائے گا-اس کے جواب میں فرمایا گیا کہ یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چیز عقل سے بعید ہے کہ اللہ تعالیٰ فرمانبردار بندوں اور مجرموں میں فرق نہ کریں گے۔ خالق کائنات کے ہاں اندھیر نہیں ہے (۳۵)

کفار کے دعووں کا بطلان

تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ کیسے حکم لگایا کرتے ہو (۳۶) کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو؟ (۳۷) کہ جو تم پسند کرو گے وہی تمہیں ملے گا۔ (۳۸) یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو روز قیامت تک چلی جائیں گی کہ تم جس چیز کی فرمائش کرو گے وہی تمہارے لئے موجود کر دی جائیں گی۔ (۳۹) ان لوگوں سے پوچھو کہ ان میں سے کون اس کا ذمہ دار ہے (۴۰) کیا ان لوگوں کے اور شرکاء نہیں اگر ہیں اور یہ اپنے دعوی میں سچے ہیں تو لائیں اور حاضر کریں (۴۲-۴۱) ان آیات میں کفار کی اس بات پر تعجب کا اظہار کیا گیا کہ وہ نیک و بد ایک جیسا سمجھ رہے ہیں۔ کیا ان کے پاس کوئی آسمانی کتاب ہے کہ جس کے مطابق یہ حکم لگاتے ہیں کہ قیامت کو تمہاری مرضی کے مطابق فیصلے کئے جائیں گے۔ یا ہماری طرف سے تمہارے پاس کوئی معاہدہ ہے کہ جس بات کی تم فرمائش کرو گے وہی پوری کر دی جائے گی۔ کس نے ان سے یہ معاہدہ کیا ہے یا ہمارے علاوہ ان کے دوسرے معبودوں نے ان سے یہ وعدے کئے ہیں۔ اگر ایسی بات ہے تو ان کو ہمارے سامنے لایا جائے ان کے یہ تمام دعوے باطل ہیں اور وہ سخت گمراہی میں مبتلا ہیں (۴۱-۳۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیامت کے دن کفار سجدے نہیں کر سکیں گے

وہ دن آنے والا ہے جب کہ ساق کھلے گی اور ان لوگوں کو سجدہ افگندگی کی دعوت دی جائے گی مگر اس وقت ان میں اتنی قدرت واستطاعت کہاں (۴۲) ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی صورتوں پر ذلت چھا رہی ہو گی یہ وہی لوگ ہوں گے کہ جب انہیں سر جھکانے کو کہا جاتا تھا تو اس وقت وہ اچھے خاصے اور صحیح سالم تھے۔ کشف الساق کنایہ شدت اور دہشت سے ہے یعنی قیامت کے دن سب لوگ اللہ کے سامنے سر بسجود ہوں گے لیکن یہ کفار اور منافق سجدہ نہیں کر سکیں گے حالانکہ دنیا میں جب انہیں اللہ کی عبادت کے بارے میں کہا جاتا تھا اور وہ عبادت کر سکتے تھے تو اللہ کے سامنے سر بسجود ہونے سے انکار کرتے تھے اب قیامت کو سجود کی قوت ان سے سلب کر لی جائے گی (۴۳)

کفار کا مہلت سے فائدہ نہ اٹھانا اور عذاب میں مبتلا ہونا (۴۴-۴۵)

ہم کو اور ان لوگوں کو جو اس کلام کو جھٹلاتے ہیں اپنے اپنے حال پر رہنے دو۔ ہم اس طرح پر کہ انہیں خبر بھی نہ ہو آہستہ آہستہ گھسیٹتے اور ڈھیل دیتے چلے جا رہے ہیں (۴۴) بے شک ہماری تدبیر نہایت پختہ اور محکم ہے (۴۵) کفار کو جب ان کے گناہوں پر مہلت دی جاتی ہے تو وہ گمراہی میں دور تک آگے بڑھتے ہیں۔ جب مہلت کا وقت ختم ہو جاتا ہے اور پھر انہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سخت عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پھر انہیں ہماری گرفت سے کوئی بچا نہیں سکتا۔

کفار کا حق سے انکار محض ان کی گمراہی کا نتیجہ ہے (۴۶-۴۷)

بات کیا ہے یہ اس قدر سرگرداں کیوں ہیں- کیا تم ان سے کسی بات کی اجرت مانگتے ہو کہ اس کے تاوان سے یہ دبے جا رہے ہیں- یعنی کیا کفار کی حق سے روگردانی اس وجہ سے ہے کہ آپ پیغام حق کے لیے ان سے اجرت طلب کرتے ہیں- جس کو وہ دینا نہیں چاہتے (۴۶) یا ان کے پاس غیب کی خبریں آتی ہیں اور یہ انہیں لکھ لیا کرتے ہیں کہ اہل ایمان کی بہ نسبت وہ حق پر ہیں جب ان میں سے کوئی ایسی بات نہیں تو پھر ان کا انکار صریح گمراہی ہے (۴۷)

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ-(۴۸-۵۰)

بہر حال تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں ثابت قدم رہو- اور اس مچھلی والے کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے مغموم ہو کر اللہ کو آواز دی تھی (۴۸) اگر پروردگار عالم کے فضل و کرم نے اس کی دستگیری نہ کی ہوتی تو بڑے برے حالوں میں فضائے زمین پر پھینکا ہوا پڑا رہتا (۴۹) لیکن پروردگار کو بندہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوازی منظور تھی اس نے نوازش کر دی پھر اپنے صالح بندوں میں (جو نیک اور بہتر زندگی بسر کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے) اسے شامل کر لیا (۵۰)

اور جب کافر قرآن سنتے ہیں تو اس طرح اپنی نظروں سے گھورتے ہیں جیسے وہ تجھ کو صحیح راہ سے پھسلا دیں گے۔ اور کہتے ہیں یہ تو دیوانہ ہے (۵۱) حالانکہ یہ قرآن سارے جہان کے لیے نصیحت ہے (۵۲) مطلب یہ کہ کفار شدت عداوت کی وجہ سے اپنی غضبناک نگاہوں سے دیکھتے ہیں کہ آپ ﷺ کو اپنی جگہ اور مقام سے لغزش دے دیں۔ حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں کہ یہ آیت نظر بد اور اس کے اثرات پر دلیل ہے کفار قرآن کو سن کر کہتے تھے کہ یہ تو دیوانہ ہے حالانکہ یہ قرآن تو جن وانس کے لیے تذکرہ اور موعظت ہے پھر ایسا کلام معجز پیش کرنے والا دیوانہ کیسے ہو سکتا ہے۔

تَمَّ بِعَوْنِهٖ تَعَالٰی تفسیر سُوْرَةُ الْقَلَمِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ (۶۹) اٰيَاتُهَا ۵۲ رُكُوْعَاتُهَا ۲ (۷۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَآقَّةِ

سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَّ اٰيَاتُهَا ثِنْتَانِ وَ خَمْسُوْنَ

سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مکی سورت ہے اور اس کی باون آیتیں ہیں- الحاقۃ کے معنی ہیں وہ واقعہ جو لازماً پیش آکر رہے گا- اور اس کی آمد میں کسی قسم کا شبہ نہیں ہے اس سے مراد قیامت ہے سورت کا آغاز احوال قیامت اور مکذبین کے ذکر سے ہے "كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَ عَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ" پھر نفخ صور کے وقت کی کیفیت کا بیان ہے- (فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً)

پھر اس دن نیک و بد لوگوں کے حالات کو بیان کیا گیا ہے- اس کے بعد قرآن کی صداقت اور رسول اللہ کی امانت کا ذکر ہے اور آخر میں بتایا ہے کہ یہ قرآن اہل ایمان کے لیے رحمت اور کفار کے لیے باعث حسرت ہے (اِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ (۶۹) (۷۸) اٰيَاتُهَا ۵۲ رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَآقَّةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الْحَآقَّةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ؕ﴿۳﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ
فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ
صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ
اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ
اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿۷﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ
بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ
بِالْخَاطِئَةِ ﴿۹﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً
رَّابِيَةً ﴿۱۰﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿۱۱﴾
لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾
فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّحُمِلَتِ
الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ
يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ
عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾ يَوْمَئِذٍ
تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ
كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾
اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿۲۰﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ
رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ
الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ
فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا
حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ مَآ
اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾
خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِيْ
سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ
عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا
حَمِيْمٌ ۝ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۝ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا
الْخَاطِئُوْنَ ۝

اَلْحَآقَّةُ(۱) مَا الْحَآقَّةُ(۲) سے لَا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ" آیت (۳۷) تک

اَلْحَآقَّةُ(۱)	مَا	الْحَآقَّةُ(۲)	وَمَآ
ہو کر رہنے والی	کیا ہے وہ	ہو کر رہنے والی	اور کیا
اَدْرٰكَ	مَا	الْحَآقَّةُ(۳)	كَذَّبَتْ
جانو تم	کیا ہے وہ	ہو کر رہنے والی	جھٹلایا
ثَمُوْدُ وَعَادٌ	بِالْقَارِعَةِ(۴)	فَاَمَّا ثَمُوْدُ	فَاُهْلِكُوْا
ثمود اور عاد نے	عظیم حادثہ کو	پھر ثمود تو	پس ہلاک کر دیئے گئے
بِالطَّاغِيَةِ(۵)	وَاَمَّا عَادٌ	فَاُهْلِكُوْا	بِرِيْحٍ
خوفناک کڑک سے	اور رہے عاد	تو وہ ہلاک کئے گئے	ساتھ ایسی ہوا سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَرْصَرٍ	عَاتِيَةٍ(٦)	سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ
جو شدید سرد	اور طوفانی تھی	مسلط رکھا اس کو	ان پر
سَبْعَ لَيَالٍ	وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ	حُسُوْمًا	فَتَرَى
سات راتیں	اور آٹھ دن	مسلسل اس طرح	کہ دیکھتے تم
الْقَوْمَ	فِيْهَا صَرْعٰى	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ
ان لوگوں کو	وہاں گرے پڑے ہیں	گویا کہ وہ	وہ لکڑی ہیں
نَخْلٍ	خَاوِيَةٍ(٧)	فَهَلْ	تَرٰى
کھجور کی	کھوکھلی	پس کیا	دیکھتا ہے تو
لَهُمْ	مِّنْ بَاقِيَةٍ(٨)	وَجَآءَ	فِرْعَوْنُ
ان میں	کوئی باقی	اور آیا	فرعون
وَمَنْ	قَبْلَهٗ	وَالْمُؤْتَفِكٰتُ	بِالْخَاطِئَةِ(٩)
اور جو کوئی تھا	پہلے اس سے	اور وہ الٹ جانے والے	ساتھ خطاؤں کے
فَعَصَوْا	رَسُوْلَ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ	اَخْذَةً رَّابِيَةً
پس نافرمانی کی انہوں نے	رسول رب اپنے کی	پس پکڑا ان کو	پکڑ نابلد
اِنَّا لَمَّا	طَغَا	الْمَآءُ	حَمَلْنٰكُمْ
تحقیق جس وقت	طغیانی کی	پانی نے	چڑھالیا ہم نے تمکو
فِي الْجَارِيَةِ(١١)	لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً
پن کشتی کے	تاکہ کریں ہم اسکو	واسطے تمہارے	یادگاری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَتَعِيَهَآ	اُذُنٌ	وَّاعِيَةٌ (۱۲)	فَاِذَا نُفِخَ
اور یاد رکھے اسکو	کوئی کان	یاد رکھنے والا	پس جب پھونکا جائے
فِي الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ (۱۳)	وَحُمِلَتِ	الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ
بیچ صور کے	پھونکنا پہلی بار	اور اٹھائی جائے	زمین اور پہاڑ
فَدُكَّتَا	دَكَّةً وَّاحِدَةً	فَيَوْمَئِذٍ	وَّقَعَتِ
پس توڑے جاویں	توڑنا ایک بار	پس اس دن	واقعہ ہوگی
الْوَاقِعَةُ (۱۵)	وَانْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَهِيَ يَوْمَئِذٍ
واقعہ ہونے والی	اور پھٹ جائے گا	آسمان	پس وہ اس دن
وَّاهِيَةٌ	وَالْمَلَكُ	عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا	وَيَحْمِلُ
کمزور ہوگا	اور فرشتے ہونگے	اوپر کنارے اسکے	اور اٹھاویں گے
عَرْشَ	رَبِّكَ	فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ
عرش	رب تیرے کا	اوپر ان کے	اس دن
ثَمَانِيَةٌ (۱۷)	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُوْنَ	لَا تَخْفٰى
آٹھ فرشتے	اس دن	روبرو لائے جائیں گے	نہ چھپی رہے گی
مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ (۱۸)	فَاَمَّا مَنْ	اُوْتِيَ
تم سے کوئی	کوئی چھپی بات	پس جو کوئی	دیا جائے
كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ	اقْرَءُوْا
اعمالنامہ اپنا	داہنے ہاتھ اپنے کے	پس کہے گا لو	پڑھو
كِتٰبِيَهْ (۱۹)	اِنِّيْ	ظَنَنْتُ	اَنِّيْ
اعمالنامہ میرا	تحقیق	میں جانتا تھا	یہ کہ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُلَاقٍ	حِسَابِيَهْ	فَهُوَ فِي	عِيشَةٍ
ملوں گا	حساب اپنے سے	پس وہ ہے	زندگانی
رَّاضِيَةٍ (۲۱)	فِي جَنَّةٍ	عَالِيَةٍ (۲۲)	قُطُوفُهَا
خوش کے ہے	ہے بہشت	بلند کے	میوے اس کے
دَانِيَةٌ	كُلُوا وَاشْرَبُوا	هَنِيٓـًٔا	بِمَا
نزدیک ہیں	کھاؤ اور پیو	خوشگوار	بدلے اس کے
اَسْلَفْتُمْ	فِي الْاَيَّامِ	الْخَالِيَةِ	وَاَمَّا مَنْ
جو کر چکے ہو تم	ہے دنوں	گزرے ہوؤں کے	اور جو کوئی
اُوْتِيَ	كِتَابَهٗ		بِشِمَالِهٖ
دیا گیا	اعمالنامہ		ہے بائیں ہاتھ اپنے کے
فَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ اُوْتَ	كِتَابِيَهْ (۲۵)
پس کہے گا	اے کاش	نہ دیا گیا ہوتا	اعمالنامہ اپنا

وَلَمْ اَدْرِ	مَا حِسَابِيَهْ (۲۶)	يٰلَيْتَهَا كَانَتِ	الْقَاضِيَةَ (۲۷)
اور نہ جانتا میں	کیا ہے حساب میرا	اے کاش ہوتی	تمام کرنے والی
مَآ اَغْنٰى	عَنِّيْ	مَالِيَهْ (۲۸)	هَلَكَ
نہ کفایت کیا	مجھ سے	مال میرے نے	جاتی رہی
عَنِّيْ	سُلْطَانِيَهْ (۲۹)	خُذُوْهُ	فَغُلُّوْهُ (۳۰)
مجھ سے	سلطنت میری	پکڑو اس کو	اور طوق پہناؤ اسکو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ الْجَحِيْمَ	صَلُّوْهُ (۳۱)	ثُمَّ فِيْ	سِلْسِلَةٍ
پھر دوزخ	میں لے جاؤ اسکو	پھر پیچ	زنجیر کے
ذَرْعُهَا	سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوْهُ (۳۲)	اِنَّهٗ
پیمائش اس کی	ستر ہاتھ ہے	پس داخل کرو اسکو	تحقیق
كَانَ	لَا يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	الْعَظِيْمِ (۳۳)
وہ تھا	نہیں ایمان لاتا	ساتھ اللہ	عظمت والے کے
وَلَا يَحُضُّ	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ (۳۴)	فَلَيْسَ
اور نہ رغبت دلاتا	اوپر کھانے	فقیر کے	پس نہیں
لَهُ الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيْمٌ (۳۵)	وَلَا طَعَامٌ
اس کے لئے آج	اس جگہ	کوئی دوست	اور نہ کھانا
اِلَّا	مِنْ غِسْلِيْنٍ (۳۶)	لَا يَاْكُلُهٗ	اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ (۳۷)
مگر	دھوون دوزخیوں سے	نہیں کھائیں گے اسکو	مگر گنہگار

سچ مچ ہونے والی (۱) وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے (۲) اور تم کو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے (۳) وہی کھڑکھڑانے والی جس کو ثمود اور عاد دونوں نے جھٹلایا (۴) سو ثمود تو کڑک سے ہلاک کر دیئے گئے (۵) رہے عاد ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیاناس کر دیا تھا (۶) اللہ نے اس کو سات رات اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آٹھ دن ان پر چلائے رکھا تو (اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں اس طرح ڈھے اور مرے پڑے دیکھے جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے (۷) بھلا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے (۸) اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے (۹) انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا (۱۰) جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم لوگوں کو کشتی میں سوار کر لیا (۱۱) تاکہ اس کو تمہارے لئے یادگار بنا دیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں (۱۲) تو جب صور میں ایک بار پھونک ماری جائے گی (۱۳) اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھائے جائیں گے پھر ایک بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے (۱۴) تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑے گی (۱۵) اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو گا۔ (۱۶) اور فرشتے ان کے کناروں پر اتر آئیں گے اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اٹھائے ہوں گے (۱۷) اس روز تم سب لوگوں کے سامنے پیش کئے جاؤ گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی (۱۸) تو جس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ دوسروں سے کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ اعمال پڑھئے (۱۹) مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب کتاب ضرور ملے گا (۲۰) پس وہ شخص من مانے عیش میں ہو گا (۲۱) یعنی اونچے اونچے محلوں کے باغ میں (۲۲) جن کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے (۲۳) جو عمل تم ایام گذشتہ میں آگے بھیج چکے ہو اس کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیو (۲۴) اور جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا نامۂ اعمال نہ دیا جاتا (۲۵) اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے (۲۶) اے کاش موت لبد الاباد کے لیے میرا کام تمام کر چکی ہوتی (۲۷) آج میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا (۲۸) ہائے میری سلطنت خاک میں مل گئی (۲۹) حکم ہوگا اسے پکڑ لو اور طوق پہنا دو (۳۰) پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو (۳۱) پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے جکڑ دو (۳۲) یہ نہ تو اللہ جل شانہ پر ایمان لاتا تھا (۳۳) اور نہ فقیر کو کھانا کھلانے پر آمادہ کرتا تھا (۳۴) تو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست دار نہیں (۳۵) اور نہ پیپ کے سوا (اس کے لئے) کھانا ہے (۳۶) جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا (۳۷)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱- اَلْحَآقَّةُ- ۲- مَاالْحَآقَّةُ- ۳- وَمَآ اَدْرٰكَ مَاالْحَآقَّةُ-

اَلْحَآقَّةُ حَقٌّ سے جس کے معنی حق اور ثابت ہونے کے ہیں- اسم فاعل واحد مؤنث- اَلْحَآقَّةُ سے مراد قیامت ہے 'جس کا وقوع واجب اور لازم ہے' مبتدا- مَاالْحَآقَّةُ' مَا اسم استفہام مبتدا- اَلْحَآقَّةُ کی خبر- جملہ اسمیہ' اَلْحَآقَّةُ کی خبر- وَ عاطفہ- مَا اسم استفہام' مبتدا- اَدْرَاكَ' اِدْرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب- كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ جملہ اَدْرَاكَ 'خبر مَا- مَا اسم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استفہام مبتدا' اَلْحَآقَّةُ کی خبر-مَا الْحَآقَّةُ اِدْرَاكَ کا مفعول-(حق ہونے والی-حق ہو کر رہنے والی بات کیا ہے-اور تجھے کیا معلوم حق ہو کر رہنے والی کیسی بات ہے)

۴- كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ-

كَذَّبَتْ' تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب-ثَمُوْدُ' فاعل-وَ عاطفہ 'عَادٌ کا عطف ثَمُوْدُ پر ہے-بِالْقَارِعَةِ' با حرف جر-قَارِعَةِ قَرْعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث مجرور' جار مجرور متعلق بِكَذَّبَتْ-(ثمود اور عاد نے بڑی مصیبت یعنی قیامت کو جھٹلایا)ثَمُوْدُ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام ہے عَاد کی طرح اسے بھی فن تعمیر میں مہارت حاصل تھی پہاڑوں کو تراش کر سر بفلک عمارتیں بنانے میں ماہر تھے بت پرستی ان کا مذہب تھا- حضرت صالح علیہ السلام ان کی طرف مبعوث ہوئے- قوم نے ان کی دعوت کو قبول نہ کیا اور معجزہ طلب کیا"ناقة الله"بطور معجزہ ظاہر ہوئی انہوں نے ناقة الله کی کونچیں کاٹ ڈالیں- تو ان پر اللہ کا عذاب ایک ہولناک زلزلہ کی صورت میں ظاہر ہوا-

عاد سے مراد اولاد عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام ہے-اور یہی حضرت ہود علیہ السلام کی قوم ہے-

۵- فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ-

فَاَمَّا' فَا استنافیہ-اَمَّا حرف تفصیل وشرط-ثَمُوْدُ' مبتدا-فَاُهْلِكُوْا'

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَا جواب اَمَّا-اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب فعل مجہول-بِالطَّاغِيَةِ، بَا حرف جر-ثَمُوْدُ، مجرور، جار مجرور متعلق بِاُهْلِكُوْا-(سو ثمود حد سے بڑھی ہوئی سزا سے ہلاک کیے گئے)

٦- وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ-

وَ عاطفہ-اَمَّا حرف شرط تفصیل-عَادٌ، مبتدا-فَاُهْلِكُوْا فَا جواب اَمَّا-اُهْلِكُوْا، اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب-بِرِيْحٍ، بَا حرف جر-رِيْحٍ مجرور، جار مجرور متعلق بِاُهْلِكُوْا-صَرْصَرٍ، صِرٌّ سے سخت ٹھنڈی ہوا-رِيْحٍ، کی صفت-عَاتِيَةٍ، عَتْوٌ سے جس کے معنی حد سے بڑھ جانے اور سرکشی کے ہیں-اسم فاعل واحد مؤنث-رِيْحٍ، کی صفت ثانیہ(اور بہر حال عاد حد سے بڑھی ہوئی باد تند و سرد سے ہلاک کر دیئے گئے)

٧- سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ-

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ، جملہ فعلیہ رِيْحٍ کی صفت-سَخَّرَ تَسْخِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب-هَا ضمیر واحد مؤنث غائب-مفعول بہ-عَلَيْهِمْ، جار مجرور متعلق بِسَخَّرَ-(اس نے اسے(ہوا) کام میں لگایا ان پر)سَبْعَ لَيَالٍ، سَبْعَ ظرف زمان، مضاف-لَيَالٍ، لَيْلٌ کی جمع مضاف الیہ-وَ عاطفہ-ثَمَانِيَةَ کا عطف سَبْعَ لَيَالٍ پر ہے-ثَمَانِيَةَ ظرف زمان مضاف اَيَّامٍ يَوْمٌ کی جمع مضاف الیہ-حُسُوْمًا، ثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ کی صفت-حَسَمَ، يَحْسِمُ کا مصدر اور حَاسِمٌ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع بھی- جڑ سے کاٹنے والی- سخت منحوس (سات راتیں اور آٹھ دن چلائے رکھا کہ وہ متواتر چلتی رہی)- فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعٰى- فَا استنافیہ- تَرَى، رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر- اَلْقَوْمَ، مفعول بہ- فِيهَا جار مجرور متعلق بتَرَى- صَرْعٰى، صَرْعٌ سے صَرِيْعٌ کی جمع فعیل بمعنی مفعول (پس تو دیکھے گا اس میں لوگوں کو گرے پڑے) كَاَنَّهُمْ، كَاَنَّ حرف تشبیہ كَاَنَّ مشبہ بالفعل- هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب- كَاَنَّ کا اسم- اَعْجَازُ، عِجْزٌ کی جمع جس کے معنی پچھلے حصہ کے ہیں- (جڑیں پتے) مضاف- نَخْلٍ، مضاف الیہ- اَعْجَازُ نَخْلٍ كَاَنَّ، کی خبر- خَاوِيَةٍ، خَوَاءٌ سے جس کے معنی مکان کے گرے پڑے ہونے 'اندر سے کھوکھلے ہو جانے کے ہیں اسم فاعل- واحد مؤنث- اَعْجَازُ نَخْلٍ کی صفت (گویا کہ وہ کھوکھلی کھجوروں کے تنے ہیں)

۸- فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ-

فَا استنافیہ- هَلْ کلمہ استفہام- تَرٰى، رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر- لَهُمْ، جار مجرور متعلق بتَرٰى- مِنْ بَاقِيَةٍ- مِنْ حرف جر- بَاقِيَةٍ، بَقَاءٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث مجرور، جار مجرور متعلق بتَرٰى- بَاقِيَةٍ مجرور لفظا منصوب محلا مفعول بہ- (تو کیا تو ان میں سے کسی کو باقی دیکھتا ہے)

۹- وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ-

وَ استنافیہ- جَاءَ، مَجِيءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب- فِرْعَوْنُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاعل-وَ عاطفہ-مَنْ اسم موصول بمعنی الَّذِیْنَ-قَبْلَهٗ قَبْلَ ظرف مضاف-ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ-وَ عاطفہ-اَلْمُؤْتَفِكٰتُ' اَلْمُؤْتَفِكَةُ' کی جمع-اِیْتِفَاكٌ (اِفْتِعَالٌ) سے اسم فاعل جمع مؤنث مادہ اِفْكٌ-حضرت لوط کی قوم کی بستیاں جو بحیرہ مردار کے ساحل پر آباد تھیں جس کا سب سے بڑا شہر سدوم تھا-گناہ سے باز نہ آنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کی زمین کا تختہ الٹ دیا اوپر سے کنکر یلے پتھروں کی بارش کی-بِالْخَاطِئَةِ' با حرف جر-خَاطِئَةٌ' خَطِئَ یَخْطَأُ کا مصدر بھی ہے اور اسم فاعل واحد مؤنث بھی' مجرور' جار مجرور متعلق بِجَآءَ-(اور فرعون نے اور انہوں نے جو اس سے پہلے تھے اور الٹی ہوئی بستیوں نے خطاکاریاں کیں)

۱۰- فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً.

فَاعاطفہ-عَصَوْا عِصْيَانٌ' اور مَعْصِيَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب-(عَصَوْا اصل میں عَصَيُوْا تھا-رَسُوْلَ' مضاف-رَبِّهِمْ مضاف الیہ-رَسُوْلَ رَبِّهِمْ' مفعول بہ-فَاَخَذَهُمْ' فَا عاطفہ-اَخَذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب-هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ-اَخْذَةً' مفعول مطلق-رَّابِيَةً' رَبْوٌ' سے جس کے معنی بڑھنے اور زائد ہونے کے ہیں اسم فاعل واحد مؤنث اَخْذَةً کی صفت (پس انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی پس اس نے انہیں شدت کی گرفت سے پکڑا)

۱۱- اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِی الْجَارِيَةِ-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّا ' اِنَّ مشبہ بالفعل - نَا ضمیر جمع متکلم 'اِنَّ کا اسم - لَمَّا' ظرف زمان بمعنی حین - طَغَا' طُغْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب - اَلْمَآءُ فاعل - حَمَلْنٰكُمْ ' حَمْلٌ سے ماضی جمع متکلم - كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ - فِي الْجَارِيَةِ' فِي حرف جر الْجَارِيَةِ' جَرْيٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث (پانی پر چلنے والی کشتی) مجرور' جار مجرور متعلق بِحَمَلْنَاكُمْ - (جب پانی حد سے بڑھنے لگا ہم نے تمہیں کشتی پر سوار کیا)

۱۲- لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ .

لَام تعلیل حرف جر - نَجْعَلَ' جَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم - هَا ضمیر واحد مؤنث غائب - مفعول بہ اول - لَكُمْ' جار مجرور متعلق بِنَجْعَلَ - تَذْكِرَةً' مفعول بہ ثانی - وَ عاطفہ - تَعِيَهَا' وَعْيٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب - هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ - اُذُنٌ فاعل - وَاعِيَةٌ' وَعْيٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث - اُذُنٌ کی صفت - (تاکہ اسے تمہارے لیے نصیحت بنائیں - اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں)

۱۳- فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ -

فَ اِذَا' فَا استنافیہ - اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط - نُفِخَ' نَفْخٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب - فِي الصُّوْرِ' جار مجرور متعلق بِنُفِخَ' نَفْخَةٌ مصدر نائب فاعل - وَاحِدَةٌ' نَفْخَةٌ کی صفت (پس جب صور میں پھونکا جائے گا اور ایک بار پھونکا جانا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴- وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً-

وَ عاطفہ- حُمِلَتِ، حَمْلٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب- الْاَرْضُ، نائب فاعل- وَ عاطفہ- الْجِبَالُ، الْاَرْضُ پر معطوف- فَدُكَّتَا، فَا عاطفہ- دَكٌّ سے ماضی مجہول تثنیہ مونث غائب- دَكَّةً، دَكَّ يَدُكُّ کا مصدر مفعول مطلق- وَاحِدَةً دَكَّةً کی صفت (دَكَّةً کے معنی توڑنا ریزہ ریزہ کرنے کے ہیں) (اور زمین اور پہاڑ اٹھائے جائیں گے پھر وہ دونوں ایک ہی بار توڑ دیئے جائیں گے ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے)

۱۵- فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ-

فَيَوْمَئِذٍ، فَا اِذَا کے جواب میں- يَوْمَ ظرف مضاف متعلق بِوَقَعَتِ- اِذٍ مضاف الیہ- وَقَعَتِ، وُقُوْعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب- الْوَاقِعَةُ، وَقْعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث فاعل (سو اس دن ہو جانے والی بات ہو جائے گی)

۱۶- وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ-

وَ عاطفہ- انْشَقَّتِ، اِنْشِقَاقٌ سے جس کے معنی پھٹنے اور شق ہو جانے کے ہیں- ماضی واحد مؤنث غائب- السَّمَآءُ، فاعل- فَهِيَ، فَا استئنافیہ- هِيَ، ضمیر واحد مونث غائب، مبتدا- يَوْمَئِذٍ، يَوْمَ ظرف مضاف- اِذٍ مضاف الیہ- ظرف متعلق بِانْشَقَّتِ- وَاهِيَةٌ، وَهْيٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث غائب هي، کی خبر- (اور آسمان پھٹ جائے گا سو وہ اس دن کمزور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگا)

۱۷- وَالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ۔

وَ حالیہ- اَلْمَلَكُ' مبتدا- عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا' عَلٰى حرف جر- اَرْجَآءِ رِجَآءٌ کی جمع جس کے معنی کنارے ہیں- مضاف مجرور- هَا ضمیر واحد مؤنث غائب' مضاف الیہ- جار مجرور متعلق خبر- وَ عاطفہ- يَحْمِلُ' حَمْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب- عَرْشَ مفعول بہ' مضاف- رَبِّكَ مضاف الیہ- فَوْقَ ظرف مضاف متعلق بِيَحْمِلُ' هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب' مضاف الیہ- يَوْمَ ظرف زمان مضاف- متعلق بِيَحْمِلُ- اِذٍ اسم مضاف الیہ- ثَمٰنِيَةٌ' يَحْمِلُ کا فاعل- (اور فرشتے اس کے کنارے پر ہوں گے اور تیرے رب کا عرش اس دن آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے)

۱۸- يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ۔

يَوْمَ ظرف زمان مضاف- اِذٍ اسم مضاف الیہ- ظرف متعلق بِتُعْرَضُوْنَ- تُعْرَضُوْنَ عَرْضٌ سے مضارع مجہول مذکر حاضر- لَا نافیہ تَخْفٰى خِفَآءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب- مِنْكُمْ جار مجرور متعلق بِخَافِيَةٌ- خَافِيَةٌ خِفَآءٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث- (اس دن تم سامنے آجاؤ گے تمہاری کوئی چھپی بات چھپی نہ رہے گی)

۱۹- فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابِيَهْ۔

فَاَمَّا 'فَا استئنافیہ -اَمَّا حرف شرط و تفصیل-مَنْ اسم موصول مبتدا- اُوْتِیَ' اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب- كِتَابَهٗ' كِتَابٌ مضاف-هٗ ضمیر واحد مذکر غائب- كِتَابَهٗ' مفعول بہ- بِيَمِيْنِهٖ' بَا حرف جر- يَمِيْنٌ مجرور مضاف-هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ' جار مجرور متعلق بِاُوْتِیَ- فَيَقُوْلُ' فَاَمَّا کے جواب میں يَقُوْلُ' قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب جملہ فعلیہ- اِنَّ کی خبر- هَآؤُمُ' اسم فعل جمع مذکر حاضر بمعنی امرھاء واحد مذکر حاضر كِتَابَهٗ' مفعول بہ-(كِتَابَ مضاف يَا ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ-هٗ علامت سکتہ)(سو جسے اس کی کتاب اس کے دائیں ہاتھ میں ملے گی تو وہ کہے گا لو میری کتاب پڑھو)

۲۰- اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ۔

اِنِّیْ اِنَّ مشبہ بالفعل- ی ضمیر واحد متکلم ان کا اسم- ظَنَنْتُ' ظَنٌّ سے ماضی جمع متکلم- اَنِّیْ اَنَّ مشبہ بالفعل یائ متکلم اَنَّ کا اسم- مُلَاقٍ' اصل میں مُلَاقِیٌ تھا مُلَاقَاةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر- اِنَّ کی خبر- حِسَابِيَهْ' حِسَابٌ مضاف- ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ-هٗ سکتہ کے لیے حِسَابِيَهْ' مفعول بہ-(میں جانتا تھا کہ میرا حساب مجھے ملے گا)

۲۱- فَهُوَ فِیْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ-

فَهُوَ' فَا استئنافیہ- هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا- فِیْ عِيْشَةٍ' فِیْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرف جر- عِيْشَةٍ مجرور' جار مجرور متعلق خبر- رَاضِيَةٍ عِيْشَةٍ کی صفت- عِيْشَةٍ(عِيْشَةٌ' عَاشَ يَعِيْشُ کا مصدر ہے- جس کے معنی جینے کے ہیں- رَاضِيَةٍ' رَضِيَ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث)(پس وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا)

۲۲- فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ-

فِيْ حرف جر- جَنَّةٍ مجرور' جار مجرور متعلق خبر- عَالِيَةٍ' عَلُوٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث- جَنَّةٍ کی صفت (بلند جنت میں)

۲۳- قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ-

قُطُوْفٌ' قَطْفٌ واحد- وہ پھل جو درخت سے توڑے جائیں مضاف -ھا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ- قُطُوْفُهَا مبتدا- دَانِيَةٌ' دُنُوٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث خبر-(اس کے پھل قریب ہیں)

۲۴- كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ-

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا' اُكُلٌ سے امر جمع مذکر حاضر- وَ عاطفہ- اشْرَبُوْا' شُرْبٌ سے امر جمع مذکر حاضر- كُلُوْا وَاشْرَبُوْا- يَقُوْلُ لَهُمْ فعل مضمر کی وجہ سے مفعول بہ- هَنِيْٓئًا' هُنَاءٌ' مصدر سے صفت مشبہ كُلُوْا' وَاشْرَبُوْا کی ضمیر سے حال- بِمَا' بَا حرف جر- مَا اسم موصول' فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ' فِيْ حرف جر- الْاَيَّامِ' يَوْمٌ کی جمع مجرور- جار مجرور متعلق بِاَسْلَفْتُمْ الْخَالِيَةِ' خُلُوٌّ سے جس کے معنی گذرنے کے ہیں- اسم فاعل واحد مؤنث- الْاَيَّامِ کی صفت-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ- ای بما قدمتموہ من الاعمال الصالحة فی الدنیا)(ان سے کہا جائے گا) خوش گواری سے کھاؤ اور پیو اس کی وجہ سے جو تم نے گذرے ہوئے دنوں میں کیا)

۲۵- وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ کِتٰبِیَهْ-

وَ عاطفہ -اَمَّا کلمہ شرط تفصیل-مَنْ اسم موصول مبتدا-اُوْتِیَ' اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب- ہٗ ضمیر مستتر' ھُوَ نائب فاعل- کِتٰبَهٗ مفعول بہ- بِشِمَالِهٖ' بَا حرف جر- شِمَالِ مجرور مضاف- ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ- جار مجرور متعلق بِاُوْتِیَ-فَیَقُوْلُ' فَا عاطفہ -قَوْلُ سے مضارع واحد مذکر غائب-یَا حرف تنبیہ' یا ندا' منادی محذوف-لَیْتَ مشبہ بالفعل' کلمہ تمنی' نون وقایہ' یاءِ واحد متکلم لَیْتَ کا اسم-لَمْ اُوْتَ کِتَابِیَهْ' لَمْ حرف نفی و قلب وجزم-اُوْتَ اصل میں اُوْتِیَ تھا' لَمْ آنے کی وجہ سے ی حذف ہو گئی- اور مضارع مجہول ماضی کے معنی میں تبدیل ہو گیا- کِتَاب مضاف یاءِ متکلم مضاف الیہ -ہٗ ضمیر سکتہ کے لیے (اور بہر حال جسے اس کی کتاب اس کے بائیں ہاتھ میں دی جائے گی تو وہ کہے گا اے کاش میری کتاب مجھے نہ دی جاتی)

۲۶- وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ-

وَ عاطفہ -لَمْ حرف نفی وجزم و قلب- اَدْرِ اصل میں اَدْرِیْ تھا لَمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے داخل ہونے سے یائے متکلم گر گئی۔ مضارع واحد متکلم مجزوم۔ مَا اسم استفہام' مبتدا۔ حِسَابِيَهْ جر۔ حِسَابِ مضاف یائے متکلم مضاف الیہ۔ هْ سکتہ کے لیے۔ حِسَابِيَهْ مفعول بہ۔ (اور میں نہ جانتا تھا کہ میرا حساب کیا ہے)

۲۷۔ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ۔

يَا کلمہ ندا' منادی محذوف لَيْتَ کلمہ تمنی مشبہ بالفعل۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب لَيْتَ کا اسم كَانَتِ ' فعل ناقص' ماضی واحد مؤنث غائب۔ الْقَاضِيَةَ' قَضَآءٌ' مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث كَانَتِ کی خبر۔ یہاں عملی قضا یعنی موت مراد ہے (اے کاش وہ (موت) کام تمام کرنے والی ہوتی)

۲۸۔ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ۔

مَا نافیہ۔ اَغْنٰى' اِغْنَآءٌ' سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَنِّيْ ' عَنْ حرف جر۔ یائے متکلم مجرور' جار مجرور متعلق بِاَغْنٰى۔ مَالِيَهْ' مَالٌ مضاف۔ یائے متکلم مضاف الیہ۔ هْ ضمیر للسکتہ۔ مَالِيَهْ فاعل۔ (میرے مال نے مجھے کچھ کام نہ دیا)

۲۹۔ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطَانِيَهْ۔

هَلَكَ ماضی واحد مذکر غائب۔ عَنِّيْ' عَنْ حرف جر۔ یائے متکلم مجرور' جار مجرور متعلق بِهَلَكَ۔ سُلْطَانِيَهْ' سُلْطَانٌ مضاف یائے متکلم مضاف الیہ۔ هْ للسکتہ' سُلْطَانِيَهْ' فاعل (میرا غلبہ مجھ سے جاتا رہا)

۳۰۔ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ'

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَخُذْ سے امر جمع مذکر حاضر ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ -فَغُلُّوْهُ فَا عاطفہ 'غُلَّ' سے امر جمع مذکر حاضر -ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اسے پکڑو پس اسے طوق پہنادو)

۳۱- ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ-

ثُمَّ حرف عطف' تراخی کے لیے- الْجَحِيْمَ' مفعول بہ مقدم- صَلُّوْهُ 'تَصْلِيَةٌ' مصدر سے امر جمع مذکر غائب -ہُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول (پھر اسے دوزخ میں داخل کرو)

۳۲- ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ-

ثُمَّ حرف عطف-فِيْ سِلْسِلَةٍ' جار مجرور متعلق بِاسْلُكُوْهُ-ذَرْعُهَا' ذَرْعٌ مبتدا مضاف-هَا اسم ضمیر واحد مؤنث غائب' مضاف الیہ- سَبْعُوْنَ' خبر' ذِرَاعًا تمیز- فَاسْلُكُوْهُ' فَا عاطفہ' سُلُوْكٌ' سے امر واحد مذکر حاضر -ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ -(پھر اسے ایک زنجیر میں جس کی ناپ ستر ہاتھ ہے داخل کرو)

۳۳- اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ'

اِنَّهٗ' اِنَّ مشبہ بالفعل-ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب-اِنَّ کا اسم- كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب-لَا نافیہ-يُؤْمِنُ' اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب- بِاللّٰهِ' جار مجرور متعلق بِيُؤْمِنُ- الْعَظِيْمِ' صفت (وہ اللہ عظمت والے پر ایمان نہ لاتا تھا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۴- وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ-

وَ عاطفہ-لَا نافیہ-يَحُضُّ' حَضٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب- عَلٰى حرف جر-طَعَامِ مجرور مضاف- الْمِسْكِيْنِ' مضاف الیہ- جار مجرور متعلق بِيَحُضُّ-(اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دیتا تھا)

۳۵- فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ-

فَلَيْسَ' فا استئنافیہ-لَيْسَ فعل ناقص' اخوات كَانَ سے -لَهٗ' جار مجرور متعلق بخبر لَيْسَ مقدم-الْيَوْمَ' ظرف متعلق بمحذوف-هٰهُنَا' هَا تنبیہ کے لیے هُنَا اسم اشارہ ظرف مکان متعلق بمحذوف-حَمِيْمٌ' لَيْسَ کا اسم (سو اس کا یہاں کوئی دلی دوست نہیں)

۳۶- وَلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ-

وَ عاطفہ-لَا نافیہ-طَعَامٌ کا عطف' حَمِيْمٌ پر ہے-لَيْسَ کا اسم-اِلَّا' اداۃ حصر-مِنْ غِسْلِيْنٍ' مِنْ حرف جر زائدہ-غِسْلِيْنٍ مجرور لفظا منصوب محلا طَعَامٌ کی نعت- غِسْلِيْنٍ' انتہائی گرم ابلتا ہوا پانی یا زخموں کا دھون (اور دوزخیوں کے زخموں کے دھوون کے سوا ان کے لئے کوئی کھانا نہیں)

۳۷- لَا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ-

جملہ فعلیہ' طَعَامٌ کی صفت-لَا نافیہ-يَاْكُلُهٗ' اُكْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب- ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مقدم-اِلَّا اداۃ حصر- الْخَاطِئُوْنَ' خَطَاٌ سے اسم فاعل جمع مذکر- خَاطِئٌ واحد' فاعل (سوائے خطا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کاروں کے اسے کوئی کھاتا نہیں)

ترجمہ وخلاصہ تفسیر

ایک شدنی اور ہونی والی بات- اور تم جانتے ہو وہ کونسی شدنی بات ہے- یعنی قیامت ایک ایسا امر واقعہ ہے کہ اس کی آمد میں کسی قسم کا شک وشبہ نہیں کیا جاسکتا-(۱-۳)

ثمود اور عاد نے اس کھڑ کھڑا ڈالنے والے حادثے کو جھٹلایا سو ثمود تو ایک چنگھاڑ سے ہلاک کر دیے گئے- اور عاد ایک زناٹے کی سخت آندھی سے تباہ کر دیئے گئے- کہ اللہ تعالیٰ نے برابر سات راتیں اور آٹھ دن ان پر چلائے رکھا- آپ دیکھئے کہ وہ وہاں اس طرح بکھرے پڑے تھے- جیسے کھجور کے کھوکھلے تنے ہوں- اب کیا ان میں سے کوئی متنفس بچا ہوا نظر آتا ہے- حضرت صالح علیہ السلام کی قوم عاد حق سے روگردانی کی وجہ سے ایک تند طوفانی ہوا سے ہلاک ہوئی سات راتیں اور آٹھ دن متواتر ان پر چلتی رہی- ان کی لاشیں زمین پر پڑے کھجور کے کھوکھلے تنوں کی طرح پڑی رہ گئیں-(۴-۸)

فرعون لوط اور نوح علیہ السلام کی قوموں کی ہلاکت

اور فرعون اور اس سے پہلے کے لوگ اور الٹی ہوئی بستیوں والوں نے جرائم کا ارتکاب کیا چنانچہ انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اس نے ان کو بڑی سختی کے ساتھ پکڑا (لوگو) جب پانی کا طوفان حد سے گذر گیا تو ہم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے تمہیں کشتی میں سوار کر لیا- تاکہ اس واقعہ کو تمہارے لیے تذکرہ (نصیحت آموز' یادگار) بنادیں اور جو کان اسے سن کر اسے یاد رکھنے کے قابل ہیں وہ یاد رکھیں ؟ فرعون کو اس کی سرکشی کی وجہ سے بحر قلزم میں غرق کیا گیا اور لوط علیہ السلام کی قوم جو بحر مردار کے قریب سدوم اور اس کی ملحقہ بستیوں میں رہتی تھی- ان کو بدکرداری کی یہ سزا دی گئی کہ ان پر زمین کا تختہ الٹ دیا گیا اور اوپر سے پتھروں کی بارش ہوئی-

نوح علیہ السلام کی قوم نافرمانی کی وجہ سے طوفان میں غرق ہوئی- کشتی میں صرف اہل ایمان کو بچایا گیا یہ واقعات اہل ایمان کے لیے باعث عبرت ہیں (۱۲۹)

قیامت کا منظر

پھر جب پہلی مرتبہ صور میں پھونک ماری جائے اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر ایک ساتھ پٹخ دیے گئے اور وہ دفعتہً چور چور ہو جائیں گے۔ پس آج ہی قیامت کا سب سے بڑا دن آگیا- آسمان پھٹ پڑے اور ان کی چولیں ڈھیلی ہو گئیں- فرشتے اس کے اطراف میں ہوں گے اور اس دن تیرے پروردگار کے عرش کو آٹھ فرشتے اوپر اٹھائے ہوں گے- جب پہلی بار صور پھونکا جائے گا آسمان وزمین پھٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے ملائکہ بھی قیامت کی ہولناکی سے ایک جانب سمٹ جائیں گے (۱۳-۱۸) (لوگو) اس روز تم' اپنے رب کے حضور پیش کیے جاؤ گے اور تمہارا کوئی راز بھی مخفی نہیں رہے گا تو جس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو اس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا لو یہ میرا نامۂ اعمال تو پڑھو مجھے دنیا میں یقین تھا کہ ایک روز مجھے میرا حساب ملنے والا ہے پس وہ خاطر خواہ بخشش میں ہوگا - یعنی عالی مقام جنت میں جس کے پھل جھکے پڑ رہے ہوں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ گذشتہ دنوں یعنی دنیا میں جو تم نے عمل کئے تھے ان کے بدلے میں میوے کھاؤ اور پیو- نامہ اعمال کا داہنے ہاتھ میں دیا جانا علامت ایمان ہوگا- وہ انتہائی مسرت سے اپنا نامہ اعمال دوسروں کو دکھائے گا-

نیک لوگوں کو ان کے نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیئے جائیں گے (۱۹-۲۴)

اور بتائے گا کہ چونکہ دنیا میں مجھے یقین تھا کہ ایک دن اپنے پروردگار کے حضور پیش ہونا ہے اس لئے میں اللہ کی نافرمانی سے ڈرتا رہا اور اعمال صالحہ سے کام لیتا رہا جس کی بنا پر آج مجھے یہ سعادت نصیب ہوئی ہے اور جنت کی یہ تمام نعمتیں اللہ نے مجھے عطا کی ہیں (۱۹ سے ۲۴)

اور جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کاش میرا نامہ اعمال مجھے نہ ملا ہوتا میں نے نہ جانا ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے- کاش اس موت سے میری ہستی کا خاتمہ ہو گیا ہوتا میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا- میرا سارا اقتدار تباہ ہو گیا- حکم ہوگا کہ اس کو پکڑو اور اس کے گلے میں طوق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈال دو پھر لے جا کر جہنم میں جھونک دو- پھر اسے ستر گز کی زنجیر میں جکڑ دو- کیونکہ یہ خدائے بزرگ وبرتر پر ایمان نہ لاتا تھا- اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی طرف راغب ہوتا تھا- پس آج نہ کوئی اس کا دوست دار ہے نہ ہی زخموں کے دھوون کے سوا اس کے لیے کچھ کھانے کو ہے جسے خطاکاروں کے بغیر کوئی نہیں کھائے گا- ان آیات میں انکار حق کرنے والے کے بارے میں بتایا ہے کہ قیامت کے دن وہ اپنی غفلت پر پچھتائے گا اور کہے گا کہ کاش میں عالم وجود میں ہی نہ آتا اور نافرمانی کی وجہ سے یہ روز بد دیکھنا نہ پڑتا لیکن اس وقت اس کا پچھتانا اس کے کچھ کام نہ آئے گا اور اسے اس کے اعمال بد کی وجہ سے دوزخ میں ڈال دیا جائے گا (۲۵-۳۷)

فَلَآ أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَمَا لَا
تُبْصِرُوْنَ ۝ إِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ وَّمَا هُوَ
بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ
كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ تَنْزِيْلٌ
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ
لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ
عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾
وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ
لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ آیت (۳۸) سے فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ آیت (۵۲) تک

فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُوْنَ (۳۸)	وَمَا
پس میں قسم کھاتا ہوں	ساتھ اس چیز کے	کہ دیکھتے ہو۔	اور اس چیز کی کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا تُبْصِرُوْنَ(۳۹)	اِنَّهٗ لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ(۴۰)
نہیں دیکھتے ہو تم	تحقیق وہ البتہ کہنا	پیغام لے جانیوالے	بزرگ کا
وَمَا	هُوَ بِقَوْلِ	شَاعِرٍ	قَلِيْلًا
اور نہیں	وہ کہنا کسی	شاعر کا	تم تھوڑا سا
مَّا تُؤْمِنُوْنَ(۴۱)	وَلَا بِقَوْلِ	كَاهِنٍ	قَلِيْلًا
جو ایمان لاتے ہو	اور نہ کہنا	کاہن کا	تھوڑی سی
مَّا تَذَكَّرُوْنَ(۴۲)	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ(۴۳)
جو نصیحت پکڑتے ہو	اتارا ہوا ہے	پروردگار	عالموں کی طرف سے
وَلَوْ	تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ
اور اگر	باندھ لیں	اوپر ہمارے	بعض باتیں
لَاَخَذْنَا	مِنْهُ	بِالْيَمِيْنِ(۴۵)	ثُمَّ لَقَطَعْنَا
البتہ پکڑیں ہم	اس کا	داہنا ہاتھ	پھر کاٹ ڈالیں ہم
مِنْهُ	الْوَتِيْنَ(۴۶)	فَمَا مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ
اس سے	رگ گردن کا	پس نہ ہووے تم میں	کوئی ایک
عَنْهُ	حٰجِزِيْنَ(۴۷)	وَاِنَّهٗ	لَتَذْكِرَةٌ
اس سے	باز رکھنے والا	اور تحقیق	یہ البتہ نصیحت ہے
لِلْمُتَّقِيْنَ	وَاِنَّا	لَنَعْلَمُ	اَنَّ
واسطے متقی لوگوں کے	اور تحقیق	ہم البتہ جانتے ہیں	یہ کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْكُمْ تم میں سے	مُكَذِّبِيْنَ (۴۹) بعض جھٹلانے والے ہیں	وَاِنَّهٗ اور تحقیق	لَحَسْرَةٌ البتہ حسرت ہے
عَلٰى اوپر	الْكٰفِرِيْنَ (۵۰) کافروں کے	وَاِنَّهٗ اور تحقیق	لَحَقُّ الْيَقِيْنِ یہ البتہ حق الیقین ہے
فَسَبِّحْ پس پاکی بیان کر	بِاسْمِ ساتھ نام	رَبِّكَ پروردگار	الْعَظِيْمِ (۵۲) پروردگار بڑے کے

www.KitaboSunnat.com

تو ہم کو ان چیزوں کی قسم جو تم کو نظر آتی ہیں (۳۸) اور ان کی جو نظر نہیں آتیں (۳۹) کہ یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے (۴۰) یہ کسی شاعر کا کلام نہیں مگر بہت کم ایمان لاتے ہو (۴۱) اور نہ کسی کاہن کے خرافات ہیں لیکن تم لوگ بہت کم فکر کرتے ہو (۴۲) یہ تو پروردگار (عالم کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتارا ہوا ہے (۴۳) اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لیتے (۴۴) تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے (۴۵) پھر ان کی گردن کاٹ ڈالتے (۴۶) پھر تم میں سے کوئی ہمیں اس سے روکنے والا نہ ہوتا (۴۷) اور یہ کتاب تو پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے (۴۸) اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والا ہیں (۴۹) نیز یہ کافروں کے لئے موجب حسرت ہے (۵۰) اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابل یقین ہے (۵۱) سو تم اپنے پروردگار عزوجل کے نام کی تسبیح کرتے رہو (۵۲)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۳۸- فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ-

فَا استنافیہ -لَا مزید مؤکدہ' عدم محض کے لیے استعمال ہوتا ہے اور بعض اوقات لا کلام مثبت پر داخل ہوتا ہے اور وہ کلام محذوف کی نفی کرتا ہے جیسے (ما یعزب عن ربك من مثقال ذرة فی الارض ولا فی السماء) اور اسی پر محمول ہے لَآ "اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ" "فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ" ای اُقْسِمُ- اُقْسِمُ' قَسَمٌ سے مضارع واحد متکلم- فعل قسم سے پہلے لا کا ادخال کلام عرب میں عام ہے- اور یہ تاکید قسم کے لیے لایا جاتا ہے اور نفی کسی پہلی چیز کی ہوتی ہے "ای لیس الامر کما یزعمون" بِمَا' بَا حرف جر مَا اسم موصول مقسم بہ' مجرور' جار مجرور متعلق بِاُقْسِمُ -تُبْصِرُوْنَ' اِبْصَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (سو نہیں میں اس کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۹- وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ-

وَ عاطفہ- مَا اسم موصول- لَا نافیہ- تُبْصِرُوْنَ' اِبْصَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور جو تم نہیں دیکھتے ہو) یعنی ایسے شواہد جو تمہیں نظر آرہے ہیں اور ایسے جو تمہیں آئندہ نظر آئیں گے یہ اس امر کے شاہد ہیں)

۴۰- اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ-

اِنَّ مشبہ بالفعل- هٗ ضمیر واحد مذکر غائب' اِنَّ کا اسم- "ای ان القرآن" لَقَوْلُ' لام تاکید- قَوْلُ مضاف' اِنَّ کی خبر- رَسُوْلٍ مضاف الیہ- كَرِيْمٍ' رَسُوْلٍ کی نعت- (وہ یقیناً معزز رسول کی بات ہے)

۴۱- وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ-

وَ استئنافیہ- مَا نافیہ- هُوَ' ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا- بِقَوْلِ' با حرف جر- قَوْلِ مجرور لفظا منصوب محلا مضاف خبر ما- شَاعِرٍ' مضاف الیہ- قَلِيْلًا' مفعول مطلق- مصدر محذوف کی صفت یا زمان محذوف کی صفت' ظرف زماں "ای تُؤْمِنُوْنَ اِيْمَانًا قَلِيْلًا اَوْزَمَانًا قَلِيْلًا" تُؤْمِنُوْنَ اِيْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر- مَّا زائدہ یا ما مصدریہ- (اور وہ شاعر کی بات نہیں کیا ہی کم تم ایمان لاتے ہو)

۴۲- وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ-

وَ عاطفہ- لَا نافیہ- بِقَوْلِ' با حرف جر- قَوْلِ مجرور مضاف- كَاهِنٍ مضاف الیہ' كَهَانَةٌ اور كَهَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر' گزری ہوئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باتوں کے بتانے والے کو کاھن اور آئندہ کی باتوں کی اطلاع دینے والے کو عراف کہا جاتا ہے حدیث میں ہے "مَنْ اَتٰی عَرَّافًا اَوْ کَاهِنًا مُّصَدِّقًا بِمَا قَالَ فَقَدْ کَفَرَ بِمَآ اُنْزِلَ عَلٰی اَبِی الْقَاسِمِ ﷺ" (جو عراف یا کاھن کے پاس جاتا اور اس کے قول کو سچ جانتا ہے وہ اس قرآن کا منکر ہے جس کا نزول مجھ پر ہوا) قَلِیْلًا' مفعول مطلق-مَا زائدہ' یا مصدریہ-تَذَکَّرُوْنَ تَذْکِیْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر-(اور نہ کاہن کی بات کیا ہی کم تم نصیحت پکڑتے ہو)

۴۳- تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ-

تَنْزِیْلٌ' باب تفعیل مصدر مبتدا محذوف-هُوَ کی خبر-مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ' مِنْ حرف جر-رَبِّ مجرور مضاف-الْعٰلَمِیْنَ' الْعَالِمٌ' کی جمع مضاف الیہ' جار مجرور متعلق بِتَنْزِیْلٌ-(جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے)

۴۴- وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ-

وَ استئنافیہ-لَوْ حرف شرط غیر جازم-تَقَوَّلَ' تَقَوُّلٌ' سے ماضی واحد مذکر غائب' تَقَوَّلَ کے معنی دل سے گھڑ کر دوسرے کی طرف سے کہہ دینے کے ہیں-عَلَیْنَا' عَلٰی حرف جر-نَا ضمیر جمع متکلم مجرور' جار مجرور متعلق بِتَقَوَّلَ-بَعْضَ' مفعول مطلق مضاف-الْاَقَاوِیْلِ' اُقْوَالٌ' کی جمع اور اُقْوَالٌ' قَوْلٌ' کی جمع مضاف الیہ-(اور اگر ہم پر بعض باتیں افترا کے طور پر بنا لیتا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۵- لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ-

لَاَخَذْنَا' لام جواب لَوْ- اَخَذْنَا' اَخْذٌ سے ماضی جمع متکلم- مِنْهُ جار مجرور متعلق بِاَخَذْنَا- بِالْيَمِيْنِ' بَا حرف جر- الْيَمِيْنِ' مجرور' جار مجرور متعلق محذوف- (تو ہم ضرور اسے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے)

۴۶- ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ-

ثُمَّ حرف عطف' تراخی کے لیے- لَقَطَعْنَا' لام جواب شرط- قَطَعْ' سے ماضی جمع متکلم- مِنْهُ' جار مجرور متعلق بِقَطَعْنَا- الْوَتِيْنَ (رگ جان) مفعول بہ (پھر اس کی رگ جان کاٹ دیتے)

۴۷- فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ-

فا عاطفہ- ما نافیہ- منکم' جار مجرور متعلق بخبر مقدم- من احد' من حرف جر زائد- احد مجرور لفظا مرفوع محلا مبتدا- عنه' جار مجرور متعلق بحاجزین- حاجزین' حاجز کی جمع حجز سے اسم فاعل جمع مذکر- (پھر تم میں سے کوئی ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا)

۴۸- وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ-

وَ استئنافیہ- اِنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل- هٗ ضمیر واحد مذکر غائب' اِنَّ کا اسم- لَتَذْكِرَةٌ لام تاکید- تَذْكِرَةٌ' اِنَّ کی خبر- لِلْمُتَّقِيْنَ' لام حرف جر- مُتَّقِيْنَ' مُتَّقِيٌ کی جمع مجرور' جار مجرور متعلق محذوف (اور وہ یقیناً متقی لوگوں کے لیے نصیحت ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۹- وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُكَذِّبِيْنَ-

وَ عاطفہ-اِنَّ مشبہ بالفعل-نَا ضمیر جمع متکلم'اِنَّ کا اسم-لَنَعْلَمُ' لام تاکید-نَعْلَمُ' عِلْمٌ سے مضارع جمع متکلم-اَنَّ مشبہ بالفعل-مِنْكُمْ' مِنْ حرف جر-كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر'مجرور' جار مجرور متعلق بخبر اِنَّ مقدم-مُكَذِّبِيْنَ' مُكَذِّبٌ واحد'تَكْذِيْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ان کا اسم (اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض جھٹلانے والے ہیں)

۵۰- وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِيْنَ-

وَ عاطفہ-اِنَّ مشبہ بالفعل-هٗ ضمیر واحد مذکر غائب'اِنَّ کا اسم-لَحَسْرَةٌ' لام تاکید-حسرۃ' ان کی خبر-عَلَى الْكَافِرِيْنَ' عَلٰی حرف جر الْكَافِرِيْنَ' الْكَافِرٌ کی جمع'مجرور' جار مجرور متعلق خبر (اور یقیناوہ کافروں کے لیے حسرت ہے)

۵۱- وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ-

وَ عاطفہ-اِنَّهٗ'اِنَّ مشبہ بالفعل-هٗ ضمیر واحد مذکر غائب'اِنَّ کا اسم-لَحَقُّ 'لام تاکید-حَقُّ' مضاف'ان کی خبر-الْيَقِيْنِ مضاف الیہ-(اور وہ یقینی حق ہے)

۵۲- فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ-

فَا استنافہ- سَبِّحْ' تَسْبِيْحٌ مصدر سے امر واحد مذکر- بِاسْمِ' بَا حرف جر-اسم مجرور' مضاف-رَبِّكَ مضاف الیہ- جار مجرور متعلق بِسَبِّحْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

العظیم' رب کی صفت۔(سو اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کر)

ترجمہ و خلاصہ تفسیر

قران اللہ کا کلام ہے یہ کسی شاعر یا کاہن کا قول نہیں ہے

تو (لوگو) میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جو تم دیکھ رہے ہو (۳۸) اور ان کی بھی جو تمہیں نظر نہیں آتیں (۳۹) یعنی میں ان تمام اسرار قدرت کی قسم کھاتا ہوں جنہیں تم دیکھتے ہو اور جنہیں تم نہیں دیکھ سکتے ہو یہ تمام اسرار اس امر پر شاہد ہیں (۳۸-۳۹) تاکہ یہ (قرآن مجید) بلاشبہ رسول کریم کا قول ہے۔ یعنی یہ قرآن فی الحقیقۃ تو اللہ کا کلام ہے جسے محمد ﷺ تلاوت کرتے اور پڑھتے ہیں (۴۰) اور یہ کسی شاعر کی بنائی ہوئی بات نہیں ہے مگر تم لوگ کم ہی یقین کرتے ہو۔ یعنی قرآن کریم اللہ کا کلام جو بذریعہ محمد ﷺ تم تک پہنچایا گیا ہے (تمہارے زعم باطل کے لحاظ سے) یہ کسی شاعر کا کلام نہیں لیکن تم میں بہت تھوڑے اس بات پر یقین رکھتے ہیں (۴۱) اور نہ یہ کسی کاہن کا قول ہے مگر تم لوگ کم ہی غور کرتے ہو۔ اگر تم غور کرتے تو تمہیں معلوم ہو جاتا کہ یہ کلام کسی انسان کا بنایا ہوا نہیں ہے بلکہ یہ تو رب العالمین کا اتارا ہوا کلام ہے (۴۱-۴۲)

نبی ﷺ قرآن میں اپنی طرف سے کوئی چیز شامل نہیں کر سکتے (۴۴-۴۷)

اگر اس نبی ﷺ نے خود کوئی بات بنا کر ہم سے منسوب کی ہوتی تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔ پھر ہم اس کی رگِ گردن کاٹ ڈالتے۔ اور تم میں سے کوئی بھی ہمیں) اس بات سے نہ روک سکتا قرآن مجید کے منز ل من اللہ ہونے کے بارے میں تاکیداً فرمایا کہ اگر محمد ﷺ اس میں اپنی طرف سے کوئی بات ملاتے تو ہم اسے فوراً ہلاک کر دیتے اور اس امر سے ہمیں کوئی روک نہ سکتا اس بنا پر قرآن محض کلام الٰہی ہے اس میں کوئی امیزش نہیں ہے۔

اِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ (۴۸-۵۲)

اور کچھ شک نہیں کہ یہ قرآن اہل تقوٰی کے لیے نصیحت ہے (۴۸) اور ہمیں خوب معلوم ہے کہ تم میں سے کچھ لوگ اس کے جھٹلانے والے ہیں (۴۹) اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ ایک یقینی صداقت الٰہی کا ظہور ہے (۵۱) پس اپنے پروردگار کی حمد و ثنا کرو جس نے دشمنان اسلام کو شادی کی جگہ حسرت و نامرادی میں مبتلا کر دیا (۵۲) ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ قرآن اہل ایمان کے لیے تذکرۃ اور موعظت ہے لیکن کفار کے لیے یہ حسرت اور تاسف کا باعث ہے اس لیے کہ قرآن کا حق الیقن کے ساتھ کلام الٰہی ہونا اور مؤمنوں کے لیے باعث رحمت ہونا ان کو مزید تاسف اور حسرت میں مبتلا کر دیتا ہے۔

تَمَّ بِعَوْنِهٖ تَعَالٰی تفسیر سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْمَعَارِجِ

سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ مَکِّیَّۃٌ وَّآیَاتُھَا اَرْبَعٌ وَّاَرْبَعُوْنَ

سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ مکی سورت ہے اور اس کی چوالیس آیات ہیں۔ سورت کا نام المعارج ہے المعارج معرج کی جمع ہے۔ اس سے مراد مراتب عالیہ ہیں کہ انسان حق کی پیروی کر کے ان مراتب کو حاصل کر سکتا ہے۔

سورت کا آغاز اہل مکہ کے طغیان و تمرد کے ذکر سے کیا گیا کہ جب انہیں اللہ کے عذاب سے ڈرایا جاتا تو یہ اس کا مذاق اڑاتے۔ چنانچہ ان کے سردار نضر بن الحارث نے کہا "اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ ھُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَیْنَا حِجَارَۃً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ" (اے اللہ اگر یہ تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور دردناک عذاب لا) "سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ لِّلْکٰفِرِیْنَ لَیْسَ لَهٗ دَافِعٌ مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ" اس کے بعد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیامت کے دن مجرموں کی رسوائی کا بیان ہے "يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا يُبَصَّرُوْنَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمَئِذٍ بِبَنِيْهِ الخ"

اس کے بعد انسانی فطرت کا بیان ہے کہ تکلیف اور مصیبت کے وقت جزع وفزع سے کام لیتا ہے اور آسائش اور نعمت میں سرکشی اور بغاوت پر آمادہ ہو جاتا ہے

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا وَاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا

پھر اہل ایمان کی صفات وفضائل کا بیان ہے "اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ"

پھر استہزاء سے کام لینے والوں کا ذکر (فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ)

سورت کے خاتمہ میں بعث وجزا کے حق ہونے کا بیان ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (۷۰) (۷۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ
لَهٗ دَافِعٌ ۙ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ؕ﴿۳﴾ تَعْرُجُ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ
خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۚ﴿۵﴾
اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۙ﴿۶﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ؕ﴿۷﴾ يَوْمَ
تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۙ﴿۸﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ﴿۹﴾
وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۚۖ﴿۱۰﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ
الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ۙ﴿۱۱﴾
وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۙ﴿۱۲﴾ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۙ﴿۱۳﴾
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۙ﴿۱۴﴾ كَلَّا ؕ
اِنَّهَا لَظٰى ۙ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۚۖ﴿۱۶﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ
وَتَوَلّٰى ۙ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝﴿۱۸﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَلُوْعًا ﴿١٩﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿٢٠﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ
الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿٢١﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿٢٢﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى
صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ
مَّعْلُوْمٌ ﴿٢٤﴾ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ
بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ
مُّشْفِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿٢٨﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِلَّا عَلٰٓى
اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ
مَلُوْمِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
رٰعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ
الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٣٤﴾ اُولٰٓئِكَ
فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٣٥﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ(۱) ۔۔۔ اُولٰٓئِكَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ

آیت (۳۵) تک

سَاَلَ	سَآئِلٌۢ	بِعَذَابٍ	وَّاقِعٍ(۱)
پوچھا	پوچھنے والے نے	عذاب کو کہ	ہونے والا ہے
لِّلْكٰفِرِيْنَ	لَيْسَ	لَهٗ	دَافِعٌ
واسطے کافروں کے	نہیں	اس کو	کوئی دفع کرنیوالا
مِّنَ	اللّٰهِ	ذِی الْمَعَارِجِ(۳)	تَعْرُجُ
منجانب	اللہ کے ہے	جو عروج والا ہے	چڑھتے ہیں
الْمَلٰٓئِكَةُ	وَالرُّوْحُ	اِلَيْهِ	فِیْ يَوْمٍ
فرشتے	اور روح	طرف اس کے	ایک اس دن کے
كَانَ	مِقْدَارُهٗ	خَمْسِيْنَ	اَلْفَ سَنَةٍ(٤)
کہ ہے	مقدار اس کی	پچاس	ہزار برس
فَاصْبِرْ	صَبْرًا جَمِيْلًا(۵)	اِنَّهُمْ	يَرَوْنَهٗ
پس صبر کر	صبر اچھا	تحقیق وہ	دیکھتے ہیں اسکو
بَعِيْدًا(٦)	وَّنَرٰىهُ	قَرِيْبًا	يَوْمَ تَكُوْنُ
دور سے	اور ہم دیکھتے ہیں اسکو	قریب سے	اس دن کہ ہوگا
السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ(۸)	وَتَكُوْنُ	الْجِبَالُ
آسمان	مانند تلچھٹ تیل کی	اور ہوں گے	پہاڑ
كَالْعِهْنِ	وَلَا	يُسْئَلُ	حَمِيْمٌ
مانند پشم رنگی ہوئی کے	اور نہ	پوچھے گا	کوئی دوست

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَمِيْمًا (۱۰)	يُبَصَّرُوْنَهُمْ	يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ
دوست کو	دکھلائے جائیں گے ان کو	دوست رکھے گا	گنہگار
لَوْ يَفْتَدِيْ	مِنْ عَذَابِ	يَوْمَئِذٍ	بِبَنِيْهِ (۱۱)
کاش بدلا دیوے	عذاب سے	اس دن کے سے	ساتھ بیٹوں اپنے کے
وَصَاحِبَتِهٖ	وَاَخِيْهِ (۱۲)	وَفَصِيْلَتِهِ	الَّتِيْ
اور بی بی اپنی کے	اور بھائی اپنے کے	اور کنبے اپنے کے	جو
تُؤْوِيْهِ (۱۳)	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا ثُمَّ
جگہ دیتا ہے اسکو	اور جو کوئی	پیٹھ زمین کے ہیں	سارے پھر
يُنْجِيْهِ (۱۴)	كَلَّا	اِنَّهَا	لَظٰى (۱۵)
نجات دلادے اسکو	ہرگز نہ	(چھوٹے گا) تحقیق وہ	البتہ شعلہ والی آگ ہے
نَزَّاعَةً	لِلشَّوٰى (۱۶)	تَدْعُوْا	مَنْ
اُدھیڑنے والی ہے	منہ کی کھال کو	بلاتی ہے	جس نے
اَدْبَرَ	وَتَوَلّٰى (۱۷)	وَجَمَعَ	فَاَوْعٰى (۱۸)
پیٹھ پھیری	اور منہ پھیرلیا	اور اکٹھا کیا مال	پس بند رکھا
اِنَّ الْاِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوْعًا (۱۹)	اِذَا مَسَّهُ
تحقیق انسان	پیدا کیا گیا	بے صبرا	جب چھوتی ہے اسکو
الشَّرُّ	جَزُوْعًا (۲۰)	وَاِذَا مَسَّهُ	الْخَيْرُ
برائی	اضطراب کرنے والا ہے	اور جب چھوتی ہے اس کو	بھلائی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنُوْعًا (۲۱)	اِلَّا	الْمُصَلِّيْنَ (۲۲)	الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى
منع کرنے والا ہے	مگر	نماز پڑھنے والے	وہ جو
صَلَاتِهِمْ	دَآئِمُوْنَ (۲۳)	وَالَّذِيْنَ	فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ
اپنی نمازوں کے	ہمیش رہنے والے ہیں	اور وہ لوگ کہ	مالوں ان کے
حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ (۲۴)	لِّلسَّآئِلِ	وَالْمَحْرُوْمِ (۲۵)	وَالَّذِيْنَ
حصہ ہے معلوم	واسطے مانگنے والے کے	اور نہ مانگنے والے کے	اور وہ لوگ جو
يُصَدِّقُوْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ (۲۶)	وَالَّذِيْنَ	هُمْ مِّنْ
تصدیق کرتے ہیں	دن جزا کے کی	اور وہ لوگ	کہ وہ
عَذَابِ	رَبِّهِمْ	مُّشْفِقُوْنَ (۲۷)	اِنَّ عَذَابَ
عذاب	رب اپنے کے سے	ڈرتے ہیں	تحقیق عذاب
رَبِّهِمْ	غَيْرُ	مَاْمُوْنٍ (۲۸)	وَالَّذِيْنَ هُمْ
پروردگار ان کے کا	نہیں اس سے	کوئی نڈر کیا گیا	اور جو لوگ کہ
لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ (۲۹)	اِلَّا عَلٰى	اَزْوَاجِهِمْ
واسطے شرمگاہ اپنی کے	نگہبانی کرنیوالے ہیں	مگر اوپر	اپنی بیویوں کے
اَوْ مَا مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ (۳۰)
یا جن کے مالک	داہنے ہاتھ ان کے	پس تحقیق وہ	نہیں ملامت کیے گئے
ہوئے ہیں			

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَنِ ابْتَغٰى پس جو کوئی چاہے	وَرَآءَ ذٰلِكَ سوائے اس کے	فَاُولٰٓئِكَ پس یہ لوگ	هُمُ وہی ہیں
الْعَادُوْنَ (۳۰) حد سے نکل جانیوالے	وَالَّذِيْنَ هُمْ اور لوگ کہ	لِاَمٰنٰتِهِمْ واسطے امانتوں اپنی کے	وَعَهْدِهِمْ اور عہد اپنے کے
رَاعُوْنَ (۳۲) رعایت کرنیوالے ہیں	وَالَّذِيْنَ هُمْ اور وہ لوگ کہ	بِشَهٰدٰتِهِمْ ساتھ شہادتوں اپنی کے	قَآئِمُوْنَ (۳۳) قائم رہنے والے ہیں
وَالَّذِيْنَ هُمْ اور وہ لوگ جو کہ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ اوپر اپنی نمازوں کے	يُحَافِظُوْنَ (۳۴) محافظت کرنیوالے ہیں	اُولٰٓئِكَ فِيْ یہ لوگ ہیں
جَنّٰتٍ بہشتوں کے ہیں	مُّكْرَمُوْنَ (۳۵) تعظیم کیے گئے		

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا (یعنی کافروں پر (اور) کوئی اس کو ٹال نہ سکے گا (۲) اور وہ اللہ صاحب درجات کی طرف سے نازل ہو گا (۳) جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہو گا (۴) (تم کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو (۵) وہ ان لوگوں کی نگاہ میں دور ہے (۶) اور ہماری نظر میں قریب (۷) جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا (۸) اور پہاڑ ایسے جیسے دھنکی ہوئی رنگین اون (۹) اور کوئی دوست کسی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوست کا پرساں نہ ہوگا (۱۰) (حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے اس روز گنہگار تو خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں کچھ دے یعنی اپنے بیٹے (۱۱) اپنی بیوی اور اپنے بھائی (۱۲) اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا (۱۳) اور جتنے آدمی زمین پر ہیں غرض کہ سب کچھ دے دے اور اپنے تئیں عذاب سے چھڑا لے (۱۴) لیکن ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ بھڑکتی آگ ہے (۱۵) کھال ادھیڑ دینے والی (۱۶) ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے دین حق سے اعراض کیا اور منہ پھیر لیا (۱۷) اور مال جمع کیا اور بند کر رکھا (۱۸) کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے (۱۹) جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے (۲۰) اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے (۲۱) مگر نماز گزار (۲۱) جو نماز کا التزام رکھتے اور بلاناغہ پڑھتے ہیں (۲۳) اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے (۲۴) یعنی مانگنے والے کا اور نہ مانگنے والے کا (۲۵) اور جو روز جزا کو سچ سمجھتے ہیں (۲۶) اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں (۲۷) بے شک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے (۲۸) اور جو اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتے ہیں (۲۹) مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے کہ ان کے پاس جانے پر) انہیں کچھ ملامت نہیں (۳۰) اور جو لوگ ان کے سوا اور کے خواستگار ہوں وہ حد سے نکل جانے والے ہیں (۳۰) اور جو اپنی امانتوں اور اقراروں کا پاس کرتے ہیں (۳۲) اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں (۳۳) اور جو اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں (۳۴) یہی لوگ باغہائے جنت میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عزت واکرام سے ہوں گے (۳۵)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱- سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ-

سَاَلَ (سَاَلَ یَسْاَلُ سُؤَالٌ سے) ماضی واحد مذکر غائب- سَآئِلٌ اسم فاعل' فاعل - بِعَذَابٍ' با حرف جر- عَذَابٍ مجرور' متعلق بسَاَلَ- وَاقِعٍ عَذَابٍ کی صفت-(ایک مانگنے والا عذاب مانگتا ہے جو کافروں پر آکر رہے گا)

۲- لِّلْكَافِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ-

لَام حرف جر كَافِرِيْنَ "كَافِرٌ" کی جمع مجرور' جار مجرور متعلق بمحذوف- ای کائن لِّلْكَافِرِيْنَ او بِوَاقِعٍ- لَيْسَ' اخوات کان سے فعل ناقص- لَهٗ' جار مجرور متعلق خبر مقدم- دَافِعٌ' دَفْعٌ سے اسم فاعل' لَيْسَ کا اسم- نضر بن حارث قریش کے سرداروں میں سخت گمراہ انسان تھا جب رسول اللہ ﷺ نے اسے اللہ کے عذاب سے ڈرایا تو اس نے استہزاء کے طور پر کہا "اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ" یوم بدر کو اللہ نے اسے ہلاک کیا- (کوئی اسے ہٹانے والا نہیں)

۳- مِنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ-

مِنَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِوَاقِعٍ او دَافِعٍ- ذِي الْمَعَارِجِ' اللّٰه کی صفت- ذِي اسماء خمسہ مضاف- الْمَعَارِجِ' الْمِعْرَاجُ' کی جمع مضاف الیہ- (اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی طرف سے جس کے پاس بلند مرتبے ہیں)

۴۔ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ۔

تَعْرُجُ' عَرُوْجٌ' مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ اَلْمَلٰٓئِكَةُ' اَلْمُلْكُ کی جمع فاعل۔ وَعاطفہ۔ اَلرُّوْحُ حضرت جبرائیل یا انسانی اعمال کے محافظ فرشتے۔ اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بِتَعْرُجُ۔ فِيْ يَوْمٍ' جار مجرور متعلق بِوَاقِعٍ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ مِقْدَارُهٗ' (مِقْدَارُ مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) كَانَ کا اسم۔ خَمْسِيْنَ' كَانَ کی خبر۔ اَلْفَ سَنَةٍ' اَلْفَ مضاف سَنَةٍ مضاف الیہ۔ اَلْفَ سَنَةٍ تمیز۔ (فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں ایک دن میں جس کا اندازہ پچاس ہزار سال ہے)

۵۔ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا.

فَا سببیہ۔ صَبْرٌ' سے امر واحد مذکر حاضر صَبْرًا مفعول مطلق۔ جَمِيْلًا' صَبْرٌ' کی صفت (پس تو صبر کر خوبیوں سے بھرا ہوا صبر)

۶۔ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا.

اِنَّهُمْ' اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم۔ يَرَوْنَهٗ' رُؤْيَةٌ' مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب' مفعول بہ اول۔ بَعِيْدًا' مفعول بہ ثانی (وہ اسے دور دیکھتے ہیں)

۷۔ وَنَرٰىهُ قَرِيْبًا.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ۔ نَرٰہُ رُؤْیَۃً سے مضارع جمع متکلم۔ ہُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ قَرِیْبًا، مفعول بہ ثانی (ہم اسے قریب دیکھتے ہیں)

۸۔ یَوْمَ تَکُوْنُ السَّمَآءُ کَالْمُهْلِ.

یَوْمَ ظرف زمان متعلق بِقَرِیْبًا، یا متعلق بفعل محذوف۔ تَکُوْنُ فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب۔ السَّمَآءُ، تَکُوْنُ کا اسم کَالْمُهْلِ، تلچھٹ چاندی کا پانی۔ ہر معدنی چیز کے پگھلے ہوئے پانی کو مہل کہتے ہیں (جس دن آسمان تلچھٹ کی طرح ہو جائے گا)

۹۔ وَتَکُوْنُ الْجِبَالُ کَالْعِهْنِ.

وَ عاطفہ۔ تَکُوْنُ فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب۔ الْجِبَالُ جَبَلٌ کی جمع تَکُوْنُ کا اسم۔ کَ حرف جر تشبیہ کے لیے۔ الْعِهْنِ رنگین اون مجرور جار مجرور متعلق بخبر (اور پہاڑ رنگی ہوئی اون کی طرح ہو جائیں گے)

۱۰۔ وَلَا یَسْئَلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا.

وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ یَسْئَلُ، سُؤَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ حَمِیْمٌ فاعل۔ حَمِیْمًا مفعول بہ۔ (حَمِیْمٌ سخت گرم پانی کو کہتے ہیں اسی مناسبت سے قریبی دوست کو بھی حَمِیْمٌ کہا جاتا ہے جو اپنے دوست کی حمائت میں گرم ہو جائے (اور دوست، دوست کو نہ پوچھے گا)

۱۱۔ یُبَصَّرُوْنَهُمْ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمَئِذٍ بِبَنِیْهِ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یُبَصَّرُوْنَهُمْ' بَصَّرَ یُبَصِّرُ تَبْصِیْرٌ' سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب ضمیر مستتر نائب فاعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ (وہ ان کو دکھائے جائیں گے) یَوَدُّ مُوَدَّةً' مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلْمُجْرِمُ' فاعل 'لَوْ حرف مصدریہ وَدَّ یَوَدُّ کے بعد لَوْ اَنْ مصدری کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے۔ یَفْتَدِیْ' اِفْتِدَاءٌ' سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مِنْ عَذَابِ یَوْمَئِذٍ' مِنْ حرف جر۔ عَذَابِ مجرور مضاف' جار مجرور متعلق بِیَفْتَدِیْ۔ یَوْمَئِذٍ یَوْمَ ظرف متعلق بِیَفْتَدِیْ۔ مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ یَوْمَئِذٍ مضاف الیہ۔ بِبَنِیْهِ' با حرف جر۔ بَنِیْهِ' بَنِیْ مجرور مضاف۔ هِ ضمیر واحد مذکر غائب' مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بیفتدی۔ (گو' وہ انہیں دکھائے جائیں گے مجرم چاہے گا کہ کاش وہ اس دن کے عذاب کا (کوئی سا فدیہ دے سکتا اپنے بیٹے)

۱۲۔ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِیْهِ۔

وَ عاطفہ۔ صَاحِبَةِ' صُحْبَةٌ' سے اسم فاعل واحد مؤنث مضاف۔ هِ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ۔ اَخِیْ مضاف۔ هِ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ (اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹے بھائی)

۱۳۔ وَفَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُؤْیْهِ۔

وَ عاطفہ۔ فصیلتہ' ماں باپ اولاد والدین ہی سے جدا ہوتے ہیں اور ماں باپ اور اولاد سے اس لئے انہیں فَصِیْلَة کہا جاتا ہے مضاف۔ هِ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ اَلَّتِیْ' اسم موصول واحد مؤنث۔ تُؤْدِیْ ایوادء سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضارع واحد مؤنث غائب۔ ہ ضمیر واحد مذکر غائب (اور اپنا کنبہ جو اسے پناہ دیتا ہے)

۱۴۔ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ۔

وَ عاطفہ۔ مَنْ اسم موصول۔ فِي الْأَرْضِ جار مجرور متعلق بمحذوف۔ جَمِيعًا ، مَنْ کی تاکید یا حال بمعنی مجتمعین۔ ثُمَّ حرف عطف۔ يُنْجِيهِ، تَنْجِيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہِ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور سب کوئی جو زمین میں ہے پھر وہ اسے چھڑا دے)

۱۵۔ كَلَّا إِنَّهَا لَظَى۔

كَلَّا حرف ردع، وَالزَّجْر۔ اِنَّهَا اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب۔ اِنَّ کا اسم لَظَى۔ بغیر دھویں کے اٹھا ہوا شعلہ اسم مصدر دوزخ کا نام۔ ان کی خبر۔ (ہرگز نہیں وہ شعلہ مارتی ہوئی آگ ہے)

۱۶۔ نَزَّاعَةً لِّلشَّوَى.

نزاعة نزع مصدر سے صیغہ مبالغہ (سخت کھینچنے والی) شوی، (کلیجہ۔ منہ کی کھال۔ سر کی کھال) لام حرف جر۔ شوی مجرور، جار مجرور متعلق بنزعة (جسم کی کھال کو کھا جانے والی)

۱۷۔ تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى.

تَدْعُوْا، دُعَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ مَنْ اسم موصول مفعول بہ۔ اَدْبَرَ، اِدْبَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ وَ عاطفہ۔ تَوَلّٰى، تَوَلِّيٌ سے ماضی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب۔ (اسے بلاتی ہے جو پیٹھ پھیر لیتا ہے اور پھر جاتا ہے)

۱۸۔ وَجَمَعَ فَاَوْعٰی.

وَ عاطفہ۔ جَمَعَ، جَمْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ مفعول بہ اَلْمَال، محذوف۔ فَا عاطفہ۔ اَوْعٰی، اِیْعَاءٌ سے جس کے معنی مال کو کسی چیز میں محفوظ رکھنے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ (اور جمع کرتا ہے اور بند رکھتا ہے)

۱۹۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَلْاِنْسَانَ اِنَّ کا اسم۔ خُلِقَ خَلْقٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضمیر مستتر نائب فاعل هَلُوْعًا۔ حال هَلْعٌ مصدر سے صیغہ مبالغہ (بہت بے صبرا) (بے شک انسان بے صبر پیدا کیا گیا ہے)

۲۰۔ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا.

اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ مَسَّهُ مَسٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مقدم۔ اَلشَّرُّ فاعل۔ جَزُوْعًا، جَزُوْعٌ سے بروزن فعول صفت مشبہ۔ فعل محذوف ظھریا صاد سے حال (جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو واویلا کرتا ہے)

۲۱۔ وَاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا.

وَ عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ مَسَّهُ، مَسٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ اَلْخَيْرُ فاعل مَنُوْعًا. مَنْعٌ سے صیغہ مبالغہ۔ حال۔ اور جب اسے بھلائی پہنچتی ہے (ہاتھ روکنے والا ہوتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے)

۲۲۔ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ.

اِلَّا اداۃ استثناء۔ الْمُصَلِّيْنَ۔ واحد الْمُصَلِّيْ مستثنی اسم فاعل جمع مذکر غائب (مگر نماز پڑھنے والے (ایسے نہیں ہیں)

۲۳۔ اَلَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ۔

اَلَّذِيْنَ اسم موصول۔ الْمُصَلِّيْنَ کی نعت۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ عَلٰى صَلَاتِهِمْ عَلٰى حرف جر۔ صَلَاةٍ مجرور مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق خبر۔ دَآئِمُوْنَ دَآئِمٌ واحد 'دَوَامٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ خبر۔ (جو اپنی نماز پر ہمیشہ قائم رہتے ہیں)

۲۴۔ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ۔

وَ عاطفہ۔ اَلَّذِيْ اسم موصول نعت فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ فِيْ حرف جر۔ اَمْوَالِ مَالٌ کی جمع مجرور مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق فی محل رفع خبر مقدم۔ حَقٌّ مبتدا موخر۔ مَّعْلُوْمٌ حَقٌّ کی صفت (اور وہ جن کے مالوں میں ایک مقررہ حق ہے)

۲۵۔ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ.

لِلسَّآئِلِ جار مجرور متعلق بِمَعْلُوْمٌ. الْمَحْرُوْمِ اَلَّذِيْ يَتَعَفَّفُ عَنِ السُّؤَالِ فيحسب غنيا فيحرم۔ اسم فاعل واحد مذکر غائب (سوال کرنے والے اور محروم کے لیے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۶۔ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ.

وَ عاطفہ الَّذِیْ اسم موصول صفت يُصَدِّقُوْنَ. تَصْدِيْقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ بِيَوْمِ الدِّيْنِ' با حرف جر۔ يَوْمِ مجرور مضاف۔ الَّذِيْنَ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق يُصَدِّقُوْنَ۔ (اور وہ جو روز جزا کی تصدیق کرتے ہیں)

۲۷۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ۔

وَ عاطفہ۔ الَّذِيْنَ اسم موصول صفت۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ مِّنْ عَذَابِ مِنْ حرف جر۔ عَذَابِ مجرور مضاف۔ رَبِّهِمْ' مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق خبر۔ مُشْفِقُوْنَ' اِشْفَاقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مُشْفِقٌ مفرد جو محبت وخوف کے ساتھ مخلوط ہو اس کو شفقت کہتے ہیں۔ مُشْفِقُوْنَ خبر۔ اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں)

۲۸۔ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ۔

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ عَذَابَ اِنَّ کا اسم مضاف۔ رَبِّهِمْ' مضاف الیہ۔ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ' ایسا عذاب جس کا اندیشہ برابر لگا رہے۔ (بے شک ان کے رب کا عذاب ایسا ہے کہ اس سے نڈر نہ ہونا چاہئے)

۲۹۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ۔

وَ عاطفہ۔ الَّذِيْنَ اسم موصول صفت۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ لِفُرُوْجِهِمْ' لام حرف جر۔ فُرُوْجٌ' فَرْجٌ کی جمع مجرور مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب مضاف الیہ' جار مجرور متعلق بِحَافِظُوْنَ۔ حَافِظُوْنَ' حِفْظٌ سے اسم فاعل جمع مذکر غائب' خبر۔(اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں)

۳۰۔ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَامَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ۔

اِلَّا اداۃ استثناء۔ عَلٰى حرف جر۔ اَزْوَاجِ' زَوْجٌ کی جمع مجرور مضاف۔ هِمْ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِحَافِظُوْنَ۔ اَوْ حرف عطف۔ مَا اسم موصول۔ مَلَكَتْ' مِلْكٌ سے ماضی واحد مونث غائب۔ اَيْمَانُهُمْ' اَيْمَانٌ يَمِيْنٌ کی جمع مضاف فاعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ فَاِنَّهُمْ' فَا استئنافیہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ' اِنَّ کی خبر غَيْرُ مضاف الیہ۔ لَوْمٌ سے اسم مفعول جمع مذکر غائب۔(سوائے اپنی بیویوں کے یا وہ جس کے انکے داہنے ہاتھ مالک ہیں۔ تو ان پر ملامت نہیں ہے)

۳۱۔ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعَادُوْنَ۔

فَمَنْ فَا استئنافیہ۔ مَنْ اسم شرط مبتدا۔ اِبْتَغٰى' اِبْتِغَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ وَرَآءَ' ظرف مکان مفعول بہ۔ متعلق بِابْتَغٰى۔ مضاف۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ مضاف الیہ۔ فَاُولٰٓئِكَ' فَا جواب شرط۔ اُولٰٓئِكَ' اسم اشارہ مبتدا۔ هُمُ اسم ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ الْعَادُوْنَ' الْعَادٌ کی جمع۔ عَدْوٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر۔(پھر جو کوئی اس حد سے آگے نکلنا چاہتا ہے تو یہی حد سے بڑھنے والے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں)

۳۲۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ۔

وَ عاطفہ۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول نعت۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ لِاَمٰنٰتِهِمْ لام حرف جر۔ اَمَانَاتٌ اَمَانَةٌ کی جمع۔ مجرور مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِرَاعُوْنَ. وَ عاطفہ۔ عَهْدِ مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ عَهْدِهِمْ کا عطف اَمَانَتِهِمْ پر ہے۔ رَاعُوْنَ رِعَايَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ خبر۔ (اور جو اپنی امانتوں کو اور اپنے عہد نگاہ کو رکھنے والے ہیں)

۳۳۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهَادٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ۔

وَ عاطفہ۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول۔ هُمْ اسم ضمیر جمع مذکر غائب مذکر مبتدا۔ بِشَهَادٰتِهِمْ بَا حرف جر۔ شَهَادَتٌ مجرور مضاف الیہ۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِقَآئِمُوْنَ. قَآئِمُوْنَ قَائِمٌ کی جمع۔ قِيَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خبر۔ (اور وہ جو اپنی شہادتوں پر قائم ہیں)

۳۴۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ.

وَ عاطفہ۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول صفت۔ هُمْ اسم ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ عَلٰى صَلَاتِهِمْ عَلٰى حرف جر۔ صَلَاتِ مجرور مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِيُحَافِظُوْنَ. يُحَافِظُوْنَ مُحَافَظَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب خبر۔ (اور وہ جو اپنی نمازوں کی محافظت کرتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں)

۳۵۔ اُولٰٓئِكَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ.

اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا۔ فِیْ جَنّٰتٍ جار مجرور متعلق خبر۔ مُّكْرَمُوْنَ، اِكْرَامٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر۔ خبر۔ (یہی باغوں میں عزت والے ہیں)

ترجمہ و خلاصہ تفسیر

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ

ایک مانگنے والے نے (جلدی کر کے) عذاب مانگا (۱) جو اللہ ذی المعارج (بلند درجوں والے) کی طرف سے کافروں پر واقع ہونے والا ہے۔ اس کو کوئی دفع کرنے والا نہیں ہے (۲۔ ۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ سائل نضر بن حارث بن کلدہ تھا اس نے کہا تھا "اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (یا اللہ اگر یہ قرآن آپ کی طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے یا کوئی دوسرا عذاب الیم بھیج دے) یہ شخص غزوۂ بدر میں ہلاک ہوا۔ ملائکہ اور روح اس کی طرف ایک ایسے دن میں چڑھتے ہیں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔

کفار کی اذیت رسانی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبرِ جمیل سے کام لینے کا حکم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو اے نبی ان کے جھٹلانے پر صبر جمیل کیجئے۔ رسول اللہ کی تشفی کے لیے فرمایا کفار کی ایذا رسانی اور استہزا پر صبر جمیل سے کام لیجئے عنقریب انہیں عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ لوگ اسے بعید از قیاس سمجھتے ہیں اور ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں یعنی یہ عذاب ضرور آکر رہے گا۔

قیامت کا منظر

جس روز کہ آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ اور پہاڑ رنگ برنگ کی دھنکی ہوئی اون کی طرح ہو جائیں گے۔ اور کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو دکھائی دینے پر بھی نہ پوچھے گا۔ ان آیات میں قیامت کی ہولناکی کو بیان کیا گیا ہے۔ کہ آسمان اس دن کی شدت سے تلچھٹ کی شکل اختیار کرلے گا اور پہاڑ رنگدار اون کی طرح اڑنے لگیں گے اور جگری دوست اپنے دوست کو بھول جائیں گے ہر شخص شدت خوف سے خود اپنے حالات میں مبتلا ہوگا (۸۔۱۰)

روزِ قیامت مجرموں کی حالت

مجرم چاہے گا کہ کاش وہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنے بیٹوں' اپنی بیویوں' اور اپنے بھائیوں اور اپنے قریب ترین خاندان کو جو اسے پناہ دیتا تھا۔ اور روئے زمین کے سب لوگوں کو فدیہ میں دے دے پھر یہ اسے نجات دلا دے۔ یعنی یہ سب کچھ بھی اس کو عذاب سے نجات نہ دلائیں گے (۱۱۔۱۴) ہرگز نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ تو آگ کی لپیٹ ہوگی جو سر کی کھلڑی ادھیڑ ڈالے گی۔ پکار پکار کر اپنی طرف بلائے گی' ہر اس شخص کو جس نے دنیا میں حق بات سن کے پیٹھ پھیری اور روگردانی اختیار کی۔ اور مال جمع کیا اور سنبھال کر رکھا۔ جہنم حق سے روگردانی کرنے والوں کو گھیر لے گی اور اس کے شعلے کی لپیٹ سے کوئی بچ نہیں سکے گا۔ (۱۵۔۱۸)

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا

پابندی سے نماز ادا کرنے والوں کا استثناء

بے شک انسان تھوڑ دلا پیدا کیا گیا ہے۔ جب اس پر کوئی مصیبت آتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔ خیر یعنی مال و دولت حاصل ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔ مگر وہ لوگ جو اس عیب سے پاک اور محفوظ ہیں جو نمازی ہیں یعنی وہ جو ہمیشہ پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں اور ان کے اموال میں سائل اور نہ مانگنے والے (محتاج) کا ایک حصہ مقرر ہے اور روز جزا پر یقین رکھتے ہیں۔ اور اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں کیونکہ ان کے رب کا عذاب ڈرنے کے لائق ہے۔ ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ اگرچہ انسان انتہائی کمزور دل واقع ہوا ہے مصیبت سے گھبرا اٹھتا ہے اور خوشحالی میں نفس پرستی سے کام لیتا ہے مگر پابندی سے نماز ادا کرنے والے اس سے مستثنیٰ ہیں (۱۹۔۲۸)

اہل ایمان کے اوصاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور وہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے کہ (ان سے استمتاع سے ان پر کچھ الزام نہیں ہے۔ ہاں جو لوگ ان کے علاوہ اور کے طلبگار ہوں۔ تو وہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور عہد کا پاس کرتے ہیں اور جو اپنی گواہیوں (میں سچائی) پر قائم رہتے ہیں۔ اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو (بہشت کے) باغوں میں عزت سے رہیں گے (۲۹۔۳۵)

سابقہ آیات میں بتایا کہ اگرچہ انسان فطرتاً کمزور دل اور مصیبت میں گھبرا اٹھنے والا ہے اور نفس پرست واقع ہوا ہے مگر صلوٰۃ قائم کرنے والے اس سے مستثنیٰ ہیں آیت ۲۳ سے ۳۵ تک آیات میں ان کے آٹھ اوصاف کا ذکر کیا ہے کہ (۱) باقاعدگی سے نماز ادا کرتے ہیں (۲) ان کے اموال میں سائلین اور محروم لوگوں کا حصہ ہوتا ہے (۳) وہ یوم قیامت کی تصدیق کرتے ہیں (۴) وہ اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں (۵) وہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں (۶) وہ اپنی امانتوں اور عہد کی رعایت کرتے ہیں (۷) وہ اپنی شہادت پر قائم رہتے ہیں (۸) وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ
عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ
نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَآ
اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى
اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ
الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ
سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً
اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ
كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ آیت (۳۶) سے ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ. آیت (۴۴) تک

فَمَالِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	قِبَلَكَ	مُهْطِعِيْنَ (۳۶)
پس کیا ہے ان کو	کہ کافر ہوئے	سامنے تیرے	دوڑے آتے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْيَمِيْنِ	وَعَنِ الشِّمَالِ	عِزِيْنَ (۳۸)	اَيَطْمَعُ
داہنی طرف سے	باہنی طرف سے	گروہ (بنا کر)	کیا طمع رکھتا ہے
كُلُّ	امْرِئٍ مِّنْهُمْ	اَنْ يُّدْخَلَ	جَنَّةَ نَعِيْمٍ
ہر ایک	فرد ان سے	یہ کہ وہ داخل کیا جائیگا	جنت نعمت والی میں
كَلَّا	اِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّمَا
ہرگز نہیں	بے شک ہم نے	پیدا کیا انکو	اس چیز سے
يَعْلَمُوْنَ	فَلَآ اُقْسِمُ	بِرَبِّ	الْمَشَارِقِ
کہ جانتے ہیں	پس البتہ قسم کھاتا ہوں میں	پروردگار	مشرقوں کے
وَالْمَغَارِبِ	اِنَّا	لَقٰدِرُوْنَ (۴۰)	عَلٰٓى اَنْ
اور مغربوں کے کی کہ	بے شک ہم	البتہ قادر ہیں	اوپر اس کے کہ
نُّبَدِّلَ	خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَمَا نَحْنُ
ہم بدل دیں	بہتر لوگ	ان سے	اور نہیں ہم
بِمَسْبُوْقِيْنَ (۴۱)	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَيَلْعَبُوْا
عاجز آنے والے	پس چھوڑ ان کو کہ	یہودہ بکواس کرتے رہیں	اور کھیل میں لگے رہیں
حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ (۴۲)
یہاں تک کہ	جا ملیں	اپنے اس دن سے	کہ ان کو وعدہ دیا جاتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ جس دن یہ	يَخْرُجُوْنَ یہ نکلیں گے	مِنَ الْاَجْدَاثِ قبروں سے	سِرَاعًا سرعت کے ساتھ
كَاَنَّهُمْ گویا کہ وہ	اِلٰى نُصُبٍ طرف کسی نشان کے	يُّوْفِضُوْنَ (۴۳) بھاگے جاتے ہیں	خَاشِعَةً جھکی ہوں گی
اَبْصَارُهُمْ آنکھیں ان کی	تَرْهَقُهُمْ چڑھ رہی ہوگی ان پر	ذِلَّةٌ ذٰلِكَ ذلت یہی ہے وہ	الْيَوْمُ الَّذِيْ دن جس کا
كَانُوْا تھے وہ	يُوْعَدُوْنَ وعدہ دیئے جاتے		

تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں (۳۶) اور دائیں بائیں گروہ در گروہ ہو کر جمع ہوئے جاتے ہیں (۳۷) کیا ان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں جمع کیا جائے گا (۳۸) ہرگز نہیں ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں (۳۹) ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں (۴۰) یعنی اس بات پر قادر ہیں کہ ان سے بہتر لوگ بدل لائیں اور ہم عاجز نہیں (۴۱) تو اے پیغمبر ﷺ ان کو باطل میں پڑے رہنے دو اور کھیل لینے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے سامنے آموجود ہو (۴۲) اس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے شکاری شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں (۴۳) ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی یہی وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

تشریحات لغوی و تفسیر مطالب۔

۳۶۔ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ.

فَمَا فَا استنافیہ۔ مَا اسم استفہام مبتدا۔ لام حرف جر۔ الَّذِیْ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق خبر مَا۔ كَفَرُوْا 'كُفْرٌ' سے ماضی جمع مذکر غائب۔ قِبَلَكَ' قِبَلٌ' ظرف مکان مضاف متعلق بِمُهْطِعِيْنَ۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ مُهْطِعِيْنَ۔ اِهْطَاعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر معناہ مسرعین۔ (مگر انہیں کیا ہوا کہ جو کافر ہیں تیری طرف دوڑے چلے آرہے ہیں)

۳۷۔ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ۔

عَنْ حرف جر۔ الْيَمِيْنِ مجرور' جار مجرور متعلق بِعِزِيْنَ۔ وَ عاطفہ۔ عَنِ الشِّمَالِ' جار مجرور متعلق بِعِزِيْنَ۔ عِزِيْنَ' عِزَةٌ کی جمع جس کے جماعات متفرقہ کے ہیں۔ حال (دائیں جانب سے اور بائیں جانب سے گروہ گروہ ہو کر)

۳۸۔ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ۔

همزہ استفہام انکاری۔ يَطْمَعُ طَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كُلُّ مضاف۔ امْرِئٍ مضاف الیہ۔ كُلُّ امْرِئٍ' فاعل مِّنْهُمْ' جار مجرور متعلق محذوف۔ اَنْ مصدریہ يُّدْخَلَ دُخُوْلٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ جَنَّةَ مضاف۔ نَعِيْمٍ' مضاف الیہ۔ جَنَّةَ نَعِيْمٍ' مفعول بہ۔ (کیا ان میں سے ہر شخص آرزو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھتا ہے کہ نعمتوں والی جنت میں داخل ہو)

۳۹۔ كَلَّآ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ.

كَلَّا حرف ردع وزجر۔ اِنَّا ' اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ خَلَقْنَاهُمْ' خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ مِمَّا مِنْ حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِيَعْلَمُوْنَ. يَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ جملہ صلۃ الموصول۔ (ہر گز نہیں ہم نے انہیں اس غرض کے لیے پیدا کیا ہے جو وہ جانتے ہیں)

۴۰۔ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ.

فَلَا فَا استنافیہ۔ لَا موکدہ۔ اُقْسِمُ' قَسَمٌ سے مضارع واحد متکلم۔ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ' بَا حرف جر۔ رَبِّ مقسم بہ مجرور مضاف۔ جار مجرور متعلق بِاُقْسِمُ۔ الْمَشَارِقِ' مضاف الیہ۔ الْمَشْرِقُ کی جمع۔ وَ عاطفہ الْمَغَارِبِ' الْمَغْرِبُ کی جمع الْمَشَارِقِ پر عطف۔ اِنَّا اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ لَقٰدِرُوْنَ' لام تاکید' قٰدِرُوْنَ قَادِرٌ کی جمع۔ اِنَّ کی خبر (سو نہیں میں مشرقی زمینوں اور مغربی زمینوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم یقیناً اس بات پر قدرت رکھتے ہیں)

۴۱۔ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ.

عَلٰى حرف جر۔ اَنْ مصدریہ نُبَدِّلَ' تَبْدِيْلٌ' مصدر سے مضارع جمع متکلم جار مجرور متعلق بِقٰدِرُوْنَ۔ خَيْرًا' مفعول بہ۔ مِّنْهُمْ جار مجرور متعلق محذوف۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ بمنزلۃ لیس۔ نَحْنُ ضمیر جمع متکلم۔ مَا کا اسم۔ بِمَسْبُوْقِیْنَ باحرفِ جر۔ مَسْبُوْقٌ واحد سَبْقٌ سے اسم مفعول جمع مذکر مجرور۔ مَا خبر۔ (یہ کہ بدل کر ان سے بہتر کر دیں اور ہم عاجز نہیں)

۴۲۔ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ.

فَا عاطفہ۔ ذَرْ، وَذَرٌ سے امر واحد مذکر حاضر امر اس کی ماضی نہیں آتی۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ يَخُوْضُوْا خَوْضٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم۔ وَ عاطفہ۔ يَلْعَبُوْا، لَعِبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم۔ حَتّٰى حرف غائت وجر۔ يُلٰقُوْا مُلَاقَاةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب منصوب۔ يَوْمَهُمُ، يَوْمَ ظرف مضاف هُمْ جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ يَوْمَهُمُ مفعول بہ۔ الَّذِيْ اسم موصول يَوْمَهُمُ کی صفت۔ يُوْعَدُوْنَ، وَعْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ (سو انہیں چھوڑ دے بے ہودہ باتوں میں لگے رہیں اور کھیلیں یہاں تک کہ اپنے اس دن کو پالیں جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے)

۴۳۔ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ.

يَوْمَ، يَوْمَهُمُ الَّذِيْ سے بدل ظرف۔ يَخْرُجُوْنَ، خُرُوْجٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ مِنَ الْاَجْدَاثِ، مِنْ حرف جر۔ الْاَجْدَاثِ جَدَثٌ کی جمع مجرور، جار مجرور متعلق بِيَخْرُجُوْنَ۔ سِرَاعًا، سَرِيْعٌ کی جمع سُرْعَةٌ سے بروزن فعیل بمعنی فاعل ہے حال۔ (جس دن وہ قبروں سے تیزی سے نکل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑیں گے) كَاَنَّهُمْ، كَاَنَّ مشبہ بالفعل تشبیہ کے لیے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ كَاَنَّ کا اسم۔ اِلٰى نُصُبٍ، اِلٰى حرف جر۔ نُصُبٍ مجرور (اسم مفرد جھنڈا یا نشان اور شکاری کا جال جس کی طرف شکاری تیزی سے دوڑتا ہے کہ کہیں پھنسا ہوا شکار نہ نکل جائے) جار مجرور متعلق بِیُوْفِضُوْنَ۔ یُوْفِضُوْنَ، اِفَاضَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَاَنَّ کی خبر (گویا کہ وہ کسی نشان کی کی طرف دوڑے جا رہے ہیں)

۴۴۔ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ.

خَاشِعَةً، خُشُوْعٌ سے اسم فاعل واحد مونث۔ یُوْفِضُوْنَ کے فاعل سے حال۔ اَبْصَارُهُمْ (بَصَرٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ) فاعل تَرْهَقُهُمْ تَرْهَقٌ رَهَقٌ سے جس کے معنی کسی چیز کے دوسری چیز پر زبردستی چھا جانے کے ہیں۔ مضارع واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مفعول بہ۔ ذِلَّةٌ فاعل (ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی ذلت ان پر چھائی ہوئی ہوگی) ذٰلِكَ الْيَوْمُ، ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید کے لئے مبتدا۔ الْيَوْمُ خبر الَّذِیْ اسم موصول صفت كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ یُوْعَدُوْنَ، وَعْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (یہ وہ دن ہے جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے)

ترجمہ و خلاصہ و تفسیر

دخول جنت کے لئے ایمان کے ساتھ عمل بھی لازمی ہے

پس اے نبی ان کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ دائیں اور بائیں سے گروہ در

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گروہ تمہاری طرف دوڑے چلے آرہے ہیں۔ کیا ان میں سے ہر شخص یہ لالچ رکھتا ہے کہ نعمت بھری جنت میں داخل کر لیا جائے گا۔ یہ تو ہونا نہیں ان کو معلوم ہے کہ ہم نے جس چیز سے ان کو پیدا کیا ہے کفار گروہ در گروہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر قرآن کو سنتے اور مذاق اڑاتے تھے۔ کہ اگر قرآن سننے سے یہ لوگ جنت میں داخل ہو سکتے ہیں تو پھر ہم کیوں نہیں داخل ہوں گے متنبہ کیا گیا ہے کہ دخول جنت کے لیے لازم ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ اس کے مطابق عمل سے بھی کام لیا جائے۔ محض اپنی خواہش سے دخول جنت ممکن نہیں ہے انہیں بتایا کہ انہیں اس بات کا علم ہے کہ ان کی تخلیق کی غرض وغایت کیا ہے۔(۳۶۔۳۹)

روز حشر کے واقعات

پروردگار عالم شاہد ہے کہ ہم اس بات کی قدرت رکھتے ہیں کہ جیسے لوگ اب ہیں ہم انہیں بدل کر ان سے اچھی قوم لائیں اور اس کام میں کسی نے بھی ہم پر سبقت حاصل نہ کی ہوگی۔ انہیں چھوڑ دو کہ غور خوص اور لھو لعب میں پڑے رہیں یہاں تک کہ عذاب کا دن آئے اور اس روز غفلت کا نتیجہ ظاہر ہو جائے جس روز کہ یہ قبروں سے نکل کر میدان حشر کی طرف دوڑے جارہے ہوں گے جیسے دوڑ کے مقررہ نشانوں کی طرف چلے جارہے ہیں۔ ان کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان کے چہروں پر ذلت چھارہی ہوگی یہی وہ دن ہوگا جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا رہا ہے ان آیات میں رسول اللہ ﷺ کی تشفی کے لیے بتایا گیا کہ اگر یہ لوگ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باطل پرستی اور دنیا طلبی کو ترک کرنا نہیں چاہتے تو آپ ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیں قیامت کو انہیں پوری سزا دی جائے گی قیامت کے دن ان کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی ان کے چہروں پر ذلت ورسوائی چھائی ہو گی اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہ دن ہے جس کا تم دنیا میں انکار کرتے تھے اور مذاق اڑاتے تھے آج تمہیں تمہارے اعمال کے مطابق پوری سزا دی جائے گی۔ (۴۷۔۴۴)

تَمَّ بِعَوْنِهٖ تَعَالٰی تفسیر سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۱) سُوْرَۃُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ (۷۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نُوْحٍ

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ وَّاٰيَاتُهَا ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ (اَلْجُزْءُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ)

سورۃ نوح مکی سورت ہے اور اس کی اٹھائیس آیات ہیں دس میں حضرت نوح علیہ السلام کے قصہ کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے لمبی زندگی عطا کی ساڑھے نو سو سال تک قوم کو توحید کی دعوت دیتے رہے لیکن ان کی قوم مسلسل نافرمانی کرتی رہی۔ لیکن جب قوم کی نافرمانی حد سے بڑھ گئی اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھی حضرت نوح علیہ السلام کو بتایا گیا کہ "اِنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ" (کہ آپ کی قوم میں سے اب کوئی ایمان نہیں لائے گا مگر جو اس سے قبل ایمان لا چکے ہیں) اس کے بعد حضرت نوح علیہ السلام نے دعا کی "رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا" (اے میرے رب ان کافروں میں سے کوئی زمین پر بسنے والا نہ چھوڑ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ (٧١) | آیاتها ٢٨ | رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ
قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ
اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ
وَاَطِيْعُوْنِ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ
لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ
لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ۝
وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ
فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا
اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّيْٓ
اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ
اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَ
يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمْ
لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾
اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾
وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾
وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ
فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ
الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ" آیت نمبر (۱) تا "لِتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا تک

اِنَّآ تحقیق	اَرْسَلْنَا بھیجا ہم نے	نُوْحًا اِلٰى نوح کو طرف	قَوْمِهٖٓ اس کی قوم کے
اَنْ اَنْذِرْ کہ ڈرا	قَوْمَكَ قوم اپنی کو	مِنْ قَبْلِ پہلے اس سے کہ	اَنْ يَّاْتِيَهُمْ آئے ان کو
عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۱) عذاب درد دینے والا	قَالَ يٰقَوْمِ کہا اے قوم میری	اِنِّيْ تحقیق میں	لَكُمْ واسطے تمہارے
نَذِيْرٌ ڈرانے والا ہوں	مُّبِيْنٌ (۲) ظاہر	اَنِ اعْبُدُوا یہ کہ عبادت کرو	اللّٰهَ اللہ کی
وَاتَّقُوْهُ اور ڈرو اس سے	وَاَطِيْعُوْنِ (۳) اور فرمانبرداری کرو میری	يَغْفِرْ بخش دے گا	لَكُمْ مِّنْ واسطے تمہارے
ذُنُوْبِكُمْ گناہ تمہارے	وَيُؤَخِّرْكُمْ اور ڈھیل دیگا تمکو	اِلٰٓى اَجَلٍ ایک وقت	مُّسَمًّى مقررہ تک
اِنَّ تحقیق	اَجَلَ اللّٰهِ وعدہ اللہ کا	اِذَا جَآءَ جب آتا ہے	لَا يُؤَخَّرُ نہیں ڈھیل دیا جاتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَوْ كُنْتُمْ کاش کہ تم	تَعْلَمُوْنَ (٤) جانتے ہوتے	قَالَ رَبِّ کہا میرے پروردگار	اِنِّیْ تحقیق
دَعَوْتُ بلایا میں نے	قَوْمِیْ اپنی قوم کو	لَیْلًا رات کو	وَّنَهَارًا (٥) اور دن کو

فَلَمْ پس نہ	یَزِدْهُمْ زیادہ کیا ان کو	دُعَآءِیْٓ پکار میری نے	اِلَّا فِرَارًا (٦) مگر بھاگنا
وَاِنِّیْ اور تحقیق میں نے	كُلَّمَا جب کبھی	دَعَوْتُهُمْ پکارا ان کو	لِتَغْفِرَ لَهُمْ تاکہ بخشے تو ان کو
جَعَلُوْٓا کیں انہوں نے	اَصَابِعَهُمْ انگلیاں اپنی	فِیْٓ اٰذَانِهِمْ اپنے کانوں میں	وَاسْتَغْشَوْا اور اوڑھ لیے
ثِیَابَهُمْ کپڑے اپنے	وَاَصَرُّوْا اور استادگی کی انہوں نے	وَاسْتَكْبَرُوا اور تکبر کیا انہوں نے	اسْتِكْبَارًا (٧) تکبر کرنا بڑا
ثُمَّ اِنِّیْٓ پھر تحقیق میں نے	دَعَوْتُهُمْ بلایا ان کو	جِهَارًا (٨) پکار کر	
اَعْلَنْتُ ظاہر کہا	لَهُمْ واسطے ان کے	وَاَسْرَرْتُ اور چھپا کر کہا میں نے	لَهُمْ واسطے ان کے
اِسْرَارًا (٩) چھپا کر	فَقُلْتُ پس کہا میں نے	اسْتَغْفِرُوْا بخشش مانگو	رَبَّكُمْ پروردگار اپنے سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّهٗ كَانَ	غَفَّارًا (۱۰)	يُرْسِلِ	السَّمَآءَ
تحقیق وہ ہے	بخشنے والا	بھیجے گا مینہ	آسمان سے
عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا (۱۱)	وَيُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ
اوپر تمہارے	بہت برسنے والا	اور مدد دے گا تم کو	ساتھ مالوں کے
وَّبَنِيْنَ	وَيَجْعَلْ	لَّكُمْ	جَنّٰتٍ
اور بیٹوں کے	اور کرے گا	واسطے تمہارے	باغ

وَيَجْعَلْ	لَّكُمْ	اَنْهٰرًا (۱۲)	مَا لَكُمْ
اور کرے گا	واسطے تمہارے	نہریں	کیا ہے واسطے تمہارے
لَا تَرْجُوْنَ	لِلّٰهِ	وَقَارًا (۱۳)	وَقَدْ
نہیں اعتقاد کرتے	اللہ کے لئے	بزرگی کا	اور تحقیق
خَلَقَكُمْ	اَطْوَارًا (۱۴)	اَلَمْ	تَرَوْا
پیدا کیا تم کو	طرح طرح سے	کیا نہیں	دیکھا تم نے
كَيْفَ	خَلَقَ	اللّٰهُ	سَبْعَ
کیونکر	پیدا کیا	اللہ نے	سات
سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا (۱۵)	وَجَعَلَ	الْقَمَرَ
آسمانوں کو	اوپر تلے	اور بنایا	چاند کو
فِيْهِنَّ	نُوْرًا	وَّجَعَلَ	الشَّمْسَ
بیچ ان کے	روشن	اور کیا	سورج کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سِرَاجًا(۱۶) چراغ	وَاللّٰهُ اور اللہ نے	اَنْبَتَكُمْ اگایا تم کو	مِّنَ الْاَرْضِ زمیں سے ایک طرح سے
نَبَاتًا(۱۷) اگانا	ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ پھر لوٹائے گا تم کو	فِيْهَا پھر اس کے	وَيُخْرِجُكُمْ اور نکالے گا تمکو
اِخْرَاجًا(۱۸) ایک طرح سے نکالنا	وَاللّٰهُ اور اللہ نے	جَعَلَ لَكُمُ کیا واسطے تمہارے	الْاَرْضَ زمین کو
بِسَاطًا(۱۹) بچھاونا	لِتَسْلُكُوْا تاکہ چلو	مِنْهَا اس میں ہیں	سُبُلًا فِجَاجًا(۲۰) راہیں کشادہ

ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو اپنی قوم کو ہدایت کر دو (۱) انہوں نے کہا کہ بھائیو میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں (۲) کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو (۳) وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور موت کے وقت مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا۔ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی کاش تم جانتے ہوتے (۴) جب لوگوں نے نہ مانا تو (نوح علیہ السلام نے) اللہ سے عرض کیا کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا (۵) لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے (۶) جب بھی میں نے ان کو بلایا کہ وہ توبہ کریں اور تو ان کو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور کپڑے اوڑھ لے اور اڑ گئے اور اکڑ بیٹھے پھر میں ان کو کھلے طور پر بھی ڈراتا رہا (۸) اور ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح سے سمجھاتا رہا (۹) اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے (۱۰) وہ تم پر آسمان سے مینہ برسائے گا (۱۱) اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور ان میں تمہارے لئے نہریں بہائے گا (۱۲) تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے (۱۳) حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح کی حالتوں سے پیدا کیا ہے (۱۴) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں (۱۵) اور چاند کو ان میں زمین کا نور بنایا ہے اور سورج سے چراغ بنایا (۱۶) اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے (۱۷) پھر اسی میں تمہیں لوٹائے گا اور اسی سے تم کو نکال کھڑا کرے گا (۱۸) اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لیے فرش بنایا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹) تاکہ تم اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو (۲۰)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ.

اِنَّا اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ اَرْسَلْنَا اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ نُوْحًا مفعول بہ۔ اِلٰی حرف جر۔ قَوْمِ مجرور مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِاَرْسَلْنَا۔ اَنْ مصدریہ اَنْذِرْ اِنْذَارٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ قَوْمَكَ (قَوْمَ مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ) مفعول بہ۔ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَهُمْ مِنْ حرف جر۔ قَبْلِ ظرف مجرور، جار مجرور متعلق بِاَنْذِرْ۔ اَنْ مصدریہ۔ یَّاْتِیَ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب، مفعول بہ۔ عَذَابٌ موصوف۔ اَلِیْمٌ صفت۔ عَذَابٌ اَلِیْمٌ فاعل (ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو ڈراؤ اس سے پہلے کہ ان پر دردناک عذاب آجائے)

۲۔ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ.

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ یٰقَوْمِ یَا کلمہ ندا۔ قَوْمِ منادیٰ مضاف۔ یائے متکلم مضاف الیہ محذوف۔ اِنِّیْ اِنَّ مشبہ بالفعل یائے متکلم اِنَّ کا اسم۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بِنَذِیْرٌ۔ صفت مشبہ اِنَّ کی خبر، موصوف مُّبِیْنٌ صفت (اس نے کہا اے میری قوم میں تمہارے لیے کھلا ڈرانے والا ہوں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ.

اَنْ مصدریہ۔ اُعْبُدُوْا عِبَادَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ اللّٰهَ مفعول بہ۔ وَاتَّقُوْهُ ' وَ عاطفہ۔ اَطِيْعُوْنِ اِطَاعَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ نون وقایہ۔ ی ضمیر واحد متکلم محذوف ہے۔ (کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس کا تقوی اختیار کرو اور میری اطاعت کرو)

۴۔ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔

يَغْفِرْ لَكُمْ' غُفْرَانٌ اور مَغْفِرَةٌ سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب۔ لَكُمْ' جار مجرور متعلق بِمَغْفِرَةٌ. مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ' مِنْ حرف جر۔ ذُنُوْبِ ذَنْبٌ کی جمع مجرور مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مضاف الیہ۔ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ' منصوب محلا مفعول بہ۔ وَ عاطفہ' يُؤَخِّرْكُمْ' تَاْخِيْرٌ' مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى. اِلٰى حرف جر۔ اَجَلٍ مجرور' جار مجرور متعلق بِيُؤَخِّرْكُمْ۔ مُّسَمًّى اَجَلٍ کی صفت مُسَمًّى ' تَسْمِيَةٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ' اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَجَلَ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ اَجَلَ اللّٰهِ كَانَ کا اسم۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ جَآءَ' مَجِيْءٌ' سے ماضی واحد مذکر غائب۔ لَا يُؤَخَّرُ' لَا نافیہ۔ يُؤَخَّرُ' تَاْخِيْرٌ' سے مضارع واحد مذکر غائب جواب شرط۔ لَوْ شرطیہ۔ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ تَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر كُنْتُمْ کی خبر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّنَهَارًا.

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ رَبِّ یا کلمہ ندا محذوف۔ رَبِّ منادی مضاف۔ یائی متکلم' مضاف الیہ محذوف (اس نے کہا اے میرے رب) اِنِّیْ دَعَوْتُ 'اِنَّ مشبہ بالفعل' یائی متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ دَعَوْتُ دُعَاءٌ سے ماضی واحد متکلم۔ قَوْمِیْ' مفعول بہ (قَوْمٌ مضاف۔ ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ) جملہ فعلیہ۔ اِنَّ کی خبر۔ لَیْلًا' ظرف زمان متعلق بِدَعَوْتُ۔ وَ عاطفہ۔ نَهَارًا کا عطف لَیْلًا پر ہے (اس نے کہا اے میرے رب میں نے اپنی قوم کو رات اور دن بلایا)

۶۔ فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْٓ اِلَّا فِرَارًا.

فَلَمْ' فا استنافیہ۔ لَمْ حرف نفی وجزم۔ یَزِدْ زِیَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب' مفعول بہ اول۔ دُعَآءِ مضاف۔ یائی متکلم مضاف الیہ۔ دُعَائِیْٓ فاعل۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ فِرَارًا مفعول بہ ثانی۔ (مگر میرے بلانے نے انہیں بھاگنے میں ہی بڑھایا)

۷۔ وَاِنِّیْ کُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا.

وَاِنِّیْ وَ عاطفہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل' یائی واحد متکلم اِنَّ کا اسم۔ کُلَّمَا کُلَّ مضاف۔ مَا مصدریہ مضاف الیہ۔ کُلَّمَا ظرف متعلق بجواب شرط۔ دَعَوْتُ دُعَآءٌ سے ماضی واحد متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ لِتَغْفِرَ لَهُمْ' لام تعلیل۔ تَغْفِرَ' غُفْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بِتَغْفِرَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اور جب کبھی میں نے انہیں بلایا کہ تو انہیں بخشش دے) جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ' جَعْلٌ' سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اَصَابِعَ اِصْبَعٌ کی جمع مضاف۔ هُمْ ضمیر مذکر غائب مضاف الیہ۔ اَصَابِعَهُمْ' مفعول بہ۔ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ' فِيْ حرف جر۔ اٰذَانِ' اُذُنٌ' کی جمع مجرور مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِجَعَلُوْا۔ وَ عاطفہ۔ اسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ' اِسْتِغْشَاءٌ' جس کے معنی اوپر پردہ ڈال لینے اور اپنے آپ کو کپڑے میں لپیٹ لینے کے ہیں۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ ثِيَابَ' ثَوْبٌ' کی جمع مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ۔ (تو انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے لیں اور اپنے آپ کو کپڑوں میں اوڑھ لیا یہ بات کفار کے نہ سننے اور فرار پر دلالت کرتی ہے) وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا' وَ عاطفہ۔ اَصَرُّوْا اِصْرَارٌ' سے ماضی جمع مذکر غائب۔ وَ عاطفہ۔ اسْتَكْبَرُوا' اسْتِكْبَارٌ' سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اِسْتِكْبَارًا مصدر مفعول مطلق۔ (اور کفر پر اڑ گئے اور تکبر کیا تکبر کرنا)

۸۔ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا۔

ثُمَّ حرف عطف۔ اِنِّيْٓ اِنَّ مشبہ بالفعل یائے ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم۔ دَعَوْتُ' دُعَاءٌ' سے ماضی واحد متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ جِهَارًا جَاهَرَ يُجَاهِرُ کا مصدر۔ (پھر میں نے انہیں علی الاعلان کھلے طور پر دعوت دی)

۹۔ ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا۔

ثُمَّ حرف عطف مع تاخیر۔ اِنِّيْٓ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ ی واحد متکلم اِنَّ کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم۔ اَعْلَنْتُ، اِعْلَانٌ سے ماضی واحد متکلم۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بِاَعْلَنْتُ. اَعْلَنْتُ لَهُمْ، اِنَّ کی خبر۔ وَ عاطفہ اَسْرَرْتُ اِسْرَارٌ سے ماضی واحد متکلم۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بِاَسْرَرْتُ۔ اِسْرَارٌ، اَسَرَّ یُسِرُّ کا مصدر مفعول مطلق۔ (پھر میں نے علی الاعلان ان سے باتیں کیں اور پوشیدہ طور پر بھی کہا)

۱۰۔ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا.

فَا عاطفہ۔ قُلْتُ قَوْلٌ سے ماضی واحد متکلم۔ اسْتَغْفِرُوْا، اِسْتِغْفَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ رَبَّكُمْ (رَبَّ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ) مفعول بہ۔ اِنَّهٗ، اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ غَفَّارًا، مبالغہ کا صیغہ۔ كَانَ کی خبر۔ (پس میں نے کہا اپنے رب سے بخشش مانگو وہ بڑا بخشنے والا ہے)

۱۱۔ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا.

يُرْسِلْ اِرْسَالٌ سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب۔ السَّمَآءَ مفعول بہ۔ عَلَيْكُمْ، جار مجرور متعلق بِيُرْسِلِ۔ مِدْرَارًا، دَرٌّ سے جس کے اصل معنی دودھ یا دودھ کی کثرت اور روانی ہے۔ مبالغہ کا صیغہ۔ (وہ تم پر زور کا مینہ برساتا ہوا بادل بھیجے گا)

۱۲۔ وَيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا.

وَ عاطفہ۔ يُمْدِدْكُمْ، اِمْدَادٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجزوم۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ بِاَمْوَالٍ جار مجرور متعلق بِیُمْدِدْ۔ وَ عاطفہ۔ بَنِیْنَ، اِبْنٌ کی جمع۔ معطوف (اور تمہیں مال اور بیٹوں سے مدد دے گا) وَ عاطفہ۔ یَجْعَلْ، جَعَلَ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لَکُمْ جار مجرور متعلق بِیَجْعَلْ۔ جَنّٰتٍ، جَنَّتٌ کی جمع مفعول بہ۔ (اور تمہارے لئے باغ بنائے گا) وَ عاطفہ یَجْعَلْ، مضارع واحد مذکر غائب۔ لَکُمْ جار مجرور متعلق بِیَجْعَلْ۔ اَنْھٰرًا، نَھْرٌ کی جمع مفعول بہ (اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا)

۱۳۔ مَالَکُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰہِ وَقَارًا.

مَا اسم استفہام، مبتدا۔ لَکُمْ جار مجرور متعلق خبر۔ لَا نافیہ۔ تَرْجُوْنَ، رَجَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لِلّٰہِ جار مجرور متعلق بِلَا تَرْجُوْنَ۔ وَقَارًا اسم و مصدر، مفعول بہ۔ (تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ سے عزت کی امید نہیں رکھتے ہو)

۱۴۔ وَقَدْ خَلَقَکُمْ اَطْوَارًا.

وَ حالیہ۔ قَدْ حرف تحقیق۔ خَلَقَکُمْ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ اَطْوَارًا، طَوْرٌ کی جمع جس معنی حد اور اندازہ کے ہیں اَطْوَارٌ کے معنی طرح طرح کی شکل وصورت (اس نے تمہیں مختلف حالات سے گزار کر پیدا کیا ہے)

۱۵۔ اَلَمْ تَرَوْا کَیْفَ خَلَقَ اللّٰہُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا.

ھمزہ، استفہام تقریری۔ لَمْ تَرَوْا، لَمْ حرف نفی وجزم وقلب۔ تَرَوْا، رُؤْیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم۔ کَیْفَ اسم استفہام۔ خَلَقَ ماضی واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب۔ اللّٰہُ فاعل۔ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ مفعول بہ۔ سَبْعَ مضاف سَمٰوٰتٍ مضاف الیہ) طِبَاقًا طَابَقَ یُطَابِقُ باب مفاعلہ کا مصدر ہے سَبْعَ سَمٰوٰتٍ کی صفت۔ (کیا تم نہیں دیکھتے کہ کس طرح اللہ نے سات آسمانوں کو یکساں پیدا کیا ہے)

۱۶۔ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا۔

وَ عاطفہ۔ جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب۔ اَلْقَمَرَ مفعول بہ اول۔ فِیْهِنَّ جار مجرور متعلق محذوف حال۔ نُوْرًا مفعول بہ ثانی۔ وَ عاطفہ۔ جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب۔ اَلشَّمْسَ مفعول بہ اول سِرَاجًا مفعول بہ ثانی (اور چاند کو ان میں نور بنایا اور سورج کو چراغ)

۱۷۔ وَاللّٰہُ اَنْبَتَکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا.

وَ استئنافیہ۔ اللّٰہُ مبتدا۔ اَنْبَتَکُمْ اِنْبَاتٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ مِنَ الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بِاَنْبَتَکُمْ نَبَاتًا سے مصدر مفعول مطلق۔ (اور اللہ نے تمہیں زمین سے نبات کے طور پر اگایا)

۱۸۔ ثُمَّ یُعِیْدُکُمْ فِیْهَا وَیُخْرِجُکُمْ اِخْرَاجًا.

ثُمَّ حرف عطف۔ یُعِیْدُکُمْ اِعَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ فِیْهَا جار مجرور متعلق یُعِیْدُکُمْ۔ وَ عاطفہ یُخْرِجُکُمْ اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ اِخْرَاجًا مصدر منصوب مفعول مطلق (پھر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ تمہیں اس میں لوٹا دے گا اور تمہیں ایک ہی پیدائش میں نکال کھڑا کرے گا)

۱۹۔ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا.

وَ عاطفہ۔ اَللّٰهُ مبتدا۔ جَعَلَ ماضی واحد مذکر حاضر۔ لَكُمُ جار مجرور متعلق بِجَعَلَ الْاَرْضَ۔ مفعول بہ۔ بِسَاطًا' اسم مفعول بہ ثانی (اور اللہ نے تمہارے لئے زمین کو وسیع قطعہ بنایا)

۲۰۔ لِتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا.

لِتَسْلُكُوْا' لام تعلیل حرف جر۔ تَسْلُكُوْا' سُلُوْكٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر منصوب۔ اَنْ مضمرہ۔ مِنْهَا جار مجرور متعلق بِتَسْلُكُوْا۔ سُبُلًا' مفعول بہ۔ فِجَاجًا' فج واحد سبلا کی صفت (دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستہ) تاکہ تم اس کے کھلے رااستوں میں چلو)

ترجمہ و تفسیر

حضرت نوح علیہ السلام کا اپنی قوم کو متنبہ کرنا۔

ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ اور حکم دیا کہ اپنی قوم کے لوگوں کو خبردار کر دے قبل اس کے کہ ان پر دردناک عذاب آنازل ہو (۱) چنانچہ اس نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم کے لوگو! میں تم کو صاف صاف خبردار کرنے والا پیغمبر ہوں (۲) کہ تم ایک اللہ کی عبادت کرو اور اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (۳) ایسا کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دے گا اور تمہیں مقررہ وقت تک مہلت دے گا بلاشبہ جب اللہ تعالیٰ کا مقررہ وقت آجاتا ہے تو وہ کسی کے ٹالے ٹل نہیں سکتا۔ کاش اس کا تمہیں علم ہوتا (۴) حضرت نوح علیہ السلام نے ساڑھے نو سو سال تک اپنی قوم کو ڈرایا اور انہیں توحید کی دعوت دی لیکن قوم مسلسل نافرمانی کرتی رہی۔ حضرت نوح ان پانچ اولوالعزم رسولوں میں سے ہیں جن کا ذکر قران مجید میں آیا ہے۔ جو یہ ہیں۔ نوحؑ، ابراہیمؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ اور محمدؐ (صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین) حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے سے عذاب ٹل جائے گا اور صدق دل سے توبہ کرنے پر تمہارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے)

قوم نوح علیہ السلام کی مسلسل ہٹ دھرمی

حضرت نوح علیہ السلام نے (اپنا فرض رسالت ادا کر چکنے کے بعد بالآخر) عرض کی اے اللہ میں نے شب و روز دعوت حق دی (۵) لیکن اس کا الٹا اثر یہ ہوا کہ لوگ مجھ سے دور بھاگنے لگے (۶) میں نے جب ان کو تیری مغفرت کے لیے پکارا انہوں نے کانوں میں انگلیاں ڈال لیں اپنے کپڑوں میں لپٹ گئے کہ ان تک تیری آواز نہ پہنچ سکے۔ آہ یہ کہ ناحق شناس قوم ہمیشہ ہٹ دھرمی اور باطل پر ستانہ گھمنڈ کا اظہار کرتی رہی (۷) نوح علیہ السلام نے قوم کی گمراہی اور حق سے روگردانی کی متعلق بتایا کہ میری دعوت کے نہ سننے کے لئے یہ لوگ اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے اور اپنے آپ کو کپڑوں میں لپیٹ لیتے تاکہ حق بات ان کے کانوں تک نہ پہنچے یہ لوگ مسلسل کفر اور طغیانی پر اڑے رہے اور حق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو قبول کر لینے سے مکمل طور پر انکار کیا۔

حضرت نوح علیہ السلام کا ترغیب سے کام لینا

میں اس پر بھی باز نہ رہا۔ پھر انہیں پکار پکار کر پیغام پہنچایا(۸) اور اس کے بعد ظاہر و پوشیدہ ہر طرح سے سمجھایا یعنی علی الاعلان اور خفیہ طریقوں سے ان کو سمجھانے کی کوشش کی تاکہ کسی طرح حق کو قبول کرنے پر آمادہ ہو جائیں(۹) میں نے ان سے کہا اپنے رب سے بخشش طلب کرو بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے(۱۰) وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا(۱۱) اور مال واولاد سے تمہاری مدد کرے گا تمہیں باغ دے گا اور تمہارے لئے نہریں جاری کر دے گا یعنی ایمان لانے اور اطاعت کا راستہ اختیار کرنے پر تمہیں اللہ تعالیٰ ہر طرح کی نعمتوں سے مالا مال کر دے گا(۱۱) (۸۔۱۲)

مختلف اطوار سے انسان کی تخلیق۔

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتے ہو(۱۳) حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح سے بنایا ہے یعنی تمہاری تخلیق مختلف اطوار اور مراحل سے کی گئی نطفہ سے علقہ اور پھر مضغہ بنا اور پھر اس میں روح پھونکی گئی۔

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح سات آسمان تہ بتہ بنائے(۱۴) اور آسمانوں میں اللہ تعالیٰ نے چاند کو بھی بنایا جو ایک نور ہے اور سورج کو بھی بنایا جو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک روشن مشعل ہے (۱۵) سورج بذات خود روشن ہے اور چاند کی روشنی سورج سے مستعار ہے اسی، ناپر سورج کے سراج اور قمر کو نور کہا گیا ہے۔ (۱۵۔۱۶)

اور اللہ تعالیٰ ہی نے تم کو زمین سے اگایا ہے پھر وہ تمہیں اسی زمین میں لوٹا کر لے جائے گا اور قیامت کے دن اس سے تمہیں نکال کھڑا کرے گا اور اللہ تعالیٰ نے زمین کو تمہارے لیے فرش (کی طرح ہموار) کیا تاکہ تم اس کے کھلے راستوں پر چلو پھرو۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو زمین سے نباتات کی طرح پیدا کیا تخلیق آدم علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے پھر موت کے بعد اسی خاک میں انسان کو لوٹایا جائے گا اور قیامت کو اسی خاک کو پھر جزا وسزا کے لئے اٹھایا جائے گا (مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى) اس زمین کو اللہ تعالیٰ نے ایک وسیع فرش کی مانند بنایا تاکہ انسان اس کی وسعتوں میں آسانی سے کھڑا ہو۔ زمین اگرچہ کروی ہے لیکن اپنی وسعت کی وجہ سے ایک مسطح فرش کی مانند دکھائی دیتی ہے (۱۷۔۱۸۔۱۹۔۲۰)

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ
يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوْا
مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا
تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ
وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا
فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى
الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ اِنَّكَ اِنْ
تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا
كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ
بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ آیت(۲۱)وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا(۲۸)

قَالَ نُوْحٌ کہانوح نے	رَّبِّ اے میرے پروردگار	اِنَّهُمْ تحقیق انہوں نے	عَصَوْنِیْ نافرمانی کی میری
وَاتَّبَعُوْا اور پیروی کی انہوں نے	مَنْ اس شخص کی	لَّمْ یَزِدْهُ کہ نہیں زیادہ کیا	مَالُهٗ مال اس کے نے
وَوَلَدُهٗٓ اور اولاد اسکی نے	اِلَّا خَسَارًا مگر خسارے میں	وَمَكَرُوْا اور مکر کیا انہوں نے	مَكْرًا مکر

كُبَّارًا(۲۲) بہت بڑا	وَقَالُوْا اور کہا انہوں نے	لَا تَذَرُنَّ ہر گز مت چھوڑو	اٰلِهَتَكُمْ معبودوں اپنوں کو
وَلَا اور ہر گز	تَذَرُنَّ مت چھوڑو	وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَدّ کو اور نہ سواع کو	وَّلَا یَغُوْثَ اور نہ یغوث
وَیَعُوْقَ اور یعوق	وَنَسْرًا اور نسر کو	وَقَدْ اور تحقیق	اَضَلُّوْا گمراہ کیا انہوں نے
كَثِیْرًا زیادہ کو	وَّلَا تَزِدِ اور نہیں زیادہ کیا	الظّٰلِمِیْنَ ظالموں کو	اِلَّا ضَلٰلًا(۲۴) مگر گمراہی میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِمَّا	خَطِيٰٓـٰٔتِهِمْ	اُغْرِقُوْا	فَاُدْخِلُوْا
بسبب	گناہوں اپنے کے	ڈوبائے گئے	پس داخل کئے گئے
نَارًا	فَلَمْ	يَجِدُوْا	لَهُمْ مِّنْ
آگ میں	پس نہ پایا	انہوں نے	واسطے اپنے
دُوْنِ اللّٰهِ	اَنْصَارًا (۲۵)	وَقَالَ	نُوْحٌ
سوائے اللہ کے	کوئی مدد دینے والا	اور کہا	نوح نے
رَّبِّ	لَا تَذَرْ	عَلَى الْاَرْضِ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ
اے میرے رب	مت چھوڑ	اوپر زمین کے	کافروں میں سے
دَيَّارًا (۲۶)	اِنَّكَ اِنْ	تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا
کنبے والا	تحقیق تو اگر	چھوڑ دے گا ان کو	گمراہ کر دیں گے
عِبَادَكَ	وَلَا يَلِدُوْٓا	اِلَّا فَاجِرًا	كَفَّارًا (۲۷)
بندوں تیرے کو	اور نہ جنیں گے	مگر بدکار	کفر کرنے والے
رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَلِوَالِدَيَّ	وَلِمَنْ
اے میرے	بخش دے مجھ کو	اور واسطے ماں باپ	اور واسطے اس کے
پروردگار		میرے کے	
دَخَلَ	بَيْتِيَ	مُؤْمِنًا	وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
کہ داخل ہو	گھر میرے میں	ایمان کے ساتھ	واسطے ایمان والوں کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْمُؤْمِنَاتِ اور سب ایمان والیوں سے	وَلَا تَزِدِ اور مت زیادہ دے	الظّٰلِمِيْنَ ظالموں کو	اِلَّا تَبَارًا (۲۸) مگر ہلاکت.

(اس کے بعد) نوح نے عرض کی کہ اے میرے پروردگار یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ نہیں دیا (۲۱) اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے (۲۲) اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا (۲۳) پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تو ان کو اور گمراہ کر دے (۲۴) آخر وہ اپنے گناہوں کے سبب (پہلے) غرقاب کر دیے گئے پھر آگ میں ڈال دیے گئے تو انہوں نے اللہ کے علاوہ کسی کو اپنا مددگار نہ پایا (۲۵) پھر نوح علیہ السلام نے یہ دعا کی اے میرے پروردگار کسی کافر کو روئے زمین پر نہ رہنے دے (۲۶) اگر ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور جو ان سے اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہوگی (۲۷) اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر آئے ان کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظالم لوگوں کے لیے اور زیادہ تباہی بڑھا (۲۸)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۲۱۔ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗ اِلَّا خَسَارًا

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ نُوْحٌ فاعل۔ رَبِّ یا حرف ندا محذوف۔ رَبِّ منادی مضاف یائے متکلم مضاف الیہ محذوف۔ (نوح نے کہا اے پروردگار میرے) اِنَّهُمْ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ عَصَوْنِیْ عِصْیَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ ن و قایہ اوری ضمیر واحد متکلم۔ عَصَوْنِیْ اصل میں عَصَیُوْنِیْ تھای کو الف سے بدلا گیا اور وَاوْ اور یا دو ساکن جمع ہونے سے الف گر گیا اور عَصَوْ رہ گیا جملہ عَصَوْنِیْ اِنَّ کی خبر (انہوں نے میری نافرمانی کی) وَاتَّبَعُوْا وَ عاطفہ۔ اتَّبَعُوْا اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ مَنْ اسم موصول مفعول بہ۔ لَمْ یَزِدْ لَمْ حرف جزم نفی و قلب۔ یَزِدْ زِیَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ مَالُهٗ (مال مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) فاعل۔ وَ عاطفہ۔ وَلَدُهٗ کا عطف مَالُهٗ پر ہے (وَلَدُ مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) اِلَّا اداۃ حصر خَسَارًا مفعول بہ ثانی (اور اس کی پیروی کی جس کے مال اور اولاد نے اسے نقصان میں ہی بڑھایا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۔ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا

وَ عاطفہ۔ مَكَرُوْا مَكْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ مَكْرًا مصدر مفعول مطلق۔ كُبَّارًا کے معنی میں کبیر کے معنی سے زیادتی ہے۔ صیغہ مبالغہ مَكْرًا کی صفت۔ (اور انہوں نے بڑی بھاری سازش کی تدبیر کی)

۲۳۔ وَقَالُوْا لَاتَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَاتَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَاسُوَاعًا وَّلَايَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا.

وَ عاطفہ۔ قَالُوْا قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ لَاتَذَرُنَّ لَا نافیہ۔ وَذَرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید۔ اٰلِهَتَكُمْ اٰلِهَةٌ مضاف۔ كُمْ ضمیر مذکر حاضر مضاف الیہ۔ اٰلِهَتَكُمْ مفعول بہ۔ وَلَاتَذَرُنَّ وَ عاطفہ۔ لَا ناھیہ۔ تَذَرُنَّ وَذَرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ بانون تاکید۔ وَدًّا حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے بت کا نام۔ وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ سُوَاعًا عورت کی ہم شکل کا بت تھا جس کی حضرت نوح علیہ السلام کے زمانہ میں پرستش کی جاتی تھی۔ وَلَا يَغُوْثَ کا عطف وَلَا سُوَاعًا پر ہے۔ وَّلَايَعُوْقَ وَنَسْرًا معطوف۔ یہ سب قوم نوح علیہ السلام کے بت تھے جن کی وہ پرستش کرتے تھے۔ نَسْر گدھ کو کہتے ہیں ویسی شکل کا بت تھا جس کی وہ پرستش کرتے تھے۔ اصل میں یہ قوم نوح میں صالح لوگ تھے جب وہ مر گئے تو ان کے نام کے بت بنا کر پرستش کرنے لگے۔ بعد میں عرب میں بھی ان کی پرستش شروع ہو گئی ود بنی کلب اور سواع بنی ہذیل یغوث بنی عطیف یعوق بنی ہمدان اور نسر بنی حمیر کا بت تھا۔ کہا جاتا ہے کہ ود مرد کی شکل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر سواع عورت کی شکل پر یغوث شیر کی شکل پر یعوق گھوڑے کی صورت پر اور نسر عقاب کی شکل پر تھا)

(اور کہتے ہیں اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو اور ود کو نہ چھوڑو اور سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو)

۲۴۔ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا.

وَ حالیہ۔ قَدْ حرف تحقیق۔ اَضَلُّوْا اِضْلَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ كَثِيْرًا مفعول بہ۔ (اور انہوں نے زیادہ کو گمراہ کیا) وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ تَزِدْ زِيَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر فعل مجزوم۔ الظّٰلِمِيْنَ الظَّالِمٌ کی جمع مفعول بہ اول۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ ضَلٰلًا مفعول بہ ثانی (اور تو نہ بڑھا ظالموں کو مگر ضلالت میں یعنی تو ظالموں کو ہلاکت ہی میں بڑھائیو)

۲۵۔ مِمَّا خَطِيْٓئٰتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا.

مِنْ حرف جر۔ مَا زائدہ سے مرکب۔ خَطِيْئَاتٍ خَطِيْئَةٌ کی جمع مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مِمَّا خَطِيْٓئٰتِهِمْ ای من اجل خطیاتھم۔ اُغْرِقُوْا اِغْرَاقٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ (اپنی خطاکاریوں کی وجہ سے وہ غرق ہوئے) فَاُدْخِلُوْا فَا عاطفہ تعقیب کے لئے۔ اُدْخِلُوْا اِدْخَالٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ نَارًا مفعول بہ اور پھر آگ میں داخل کئے گئے) فَلَمْ يَجِدُوْا فَا حرف عطف۔ لَمْ حرف نفی وجزم وقلب۔ يَجِدُوْا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجْدٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بِلَمْ يَجِدُوْا۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ حرف جر۔ دُوْنِ مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق حال محذوف۔ اَنْصَارًا مفعول بہ (پس انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو مددگار نہ پایا)

۲۶۔ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا.

وَ عاطفہ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ نُوْحٌ فاعل۔ رَبِّ یا کلمہ ندا محذوف۔ رب منادیٰ مضاف۔ یاءِ متکلم مضاف الیہ محذوف (اور نوح علیہ السلام نے کہا اے میرے رب) لَا تَذَرْ لَا ناھیہ۔ تَذَرْ وَذَرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم۔ فعل نہی (تو نہ چھوڑ) عَلَى الْاَرْضِ۔ عَلٰی حرف جر۔ الْاَرْضِ مجرور، جار مجرور متعلق بِلَا تَذَرْ۔ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ حرف جر۔ الْكٰفِرِيْنَ مجرور متعلق محذوف۔ دَيَّارًا دَارٌ یا دَوْرٌ سے فیعال کے وزن پر اسم فاعل۔ مفعول بہ۔ (زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑیو)

۲۷۔ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا.

اِنَّكَ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ اِنَّ کا اسم۔ اِنْ تَذَرْهُمْ اِنْ شرطیہ۔ تَذَرْ وَذَرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ يُضِلُّوْا اِضْلَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ عِبَادَكَ عَبْدٌ کی جمع مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ عِبَادَكَ مفعول بہ۔ وَلَا يَلِدُوْٓا وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ وِلَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب فعل منفی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۔اِلَّا اداۃ حصر۔فَاجِرًا' مفعول بہ۔ کَفَّارًا کُفُرٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔فَاجِرًا کی صفت (اگر انہیں چھوڑ دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور ان کی اولاد بھی سوائے بدکار ناشکروں کے نہ ہوگی)

۲۸۔ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا۔

رَبِّ' یا کلمہ ندا محذوف۔رَبِّ منادی مضاف۔یائے متکلم مضاف الیہ محذوف۔ (اے میرے رب) اغْفِرْلِیْ غُفْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔لِیْ جار مجرور متعلق بِاغْفِرْ۔وَالِوَالِدَیَّ' وَ عاطفہ۔ لام حرف جر۔وَالِدَیَّ وَالِدَانِ تثنیہ۔یائے متکلم کی طرف اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ مجرور' جار مجرور متعلق بِاغْفِرْ۔وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ' وَ عاطفہ۔لِمَنْ لام حرف جر۔مَنْ اسم موصول مجرور۔دَخَلَ دُخُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔بَیْتِیَ (بَیْتٌ مضاف۔یائے متکلم مضاف الیہ) مفعول بہ مُؤْمِنًا حال۔وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ عاطفہ لام حرف جر۔ مُؤْمِنِیْنَ واحد مُؤْمِنٌ مجرور۔وَ عاطفہ۔الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَةٌ کی جمع معطوف۔ وَلَا تَزِدِ' وَ عاطفہ۔لَا ناہیہ۔تَزِدِ زِیَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ الظّٰلِمِیْنَ' الظَّالِمُ کی جمع۔ مفعول بہ۔اِلَّا اداۃ حصر۔تَبَارًا' مصدر مفعول بہ ثانی۔ (اے میرے رب میری مغفرت کرنا اور میرے والدین کی اور اس کی جو ایمان لاتا ہوا میرے گھر میں داخل ہو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کی اور ظالموں کو نہ بڑھائیو مگر ہلاکت میں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ و تفسیر و خلاصہ

بارگاہ الٰہی میں حضرت نوح علیہ السلام کی کفار کے بارے میں شکایت

بالآخر نوح علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے پروردگار بایں ہمہ سعی ودعوت واصلاح ان سرکشوں نے میرا کہنا نہ مانا اور انہی معبودان باطل کی غلامی کرتے رہے جنہیں ان کے مال اور ان کی اولاد نے فائدے کی جگہ الٹا نقصان ہی پہنچایا۔ اور ان لوگوں نے بڑے بھاری مکر کیے ہیں۔ اور ایک دوسرے کو کہا ہے کہ اپنے معبودوں کو مت چھوڑو اور نہ ود 'سواع' یغوث' یعوق' اور نسر کو۔ اور انہوں نے یعنی رئیسوں یا بتوں نے بہتیروں کو گمراہ کیا ہے۔ اور تو بھی ان ظالموں کو گمراہی کے سوا کسی چیز میں ترقی نہ دے۔ آخر میں اپنی ہی خطاؤں کی وجہ سے غرق کیے گئے۔ اور آگ میں جھونک دیئے گئے پھر انہوں نے اللہ کے سوا کوئی مدد کرنے والا نہ پایا۔ نوح علیہ السلام نے بارگاہ الٰہی میں کفار کے بارمیں شکایت کی کہ انہوں نے میری پیروی کی بجائے اپنے انہی سرداروں کی اتباع کی جس کی وجہ سے وہ خسارے میں پڑے ان کے رؤساء نے انہیں گمراہ کرنے کے لیے بہت بڑے حیلہ اور مکر سے کام لیا اور انہیں اپنے باطل معبودوں کے ساتھ قائم رہنے کی تاکید کی اس طرح انہوں نے کثیر مخلوق کو گمراہ کیا۔ قوم کی طرف سے مایوسی کے بعد نوح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اس صورت میں وہ گمراہی ہی میں مبتلا ہیں انہیں غرق کر دیا جائے اور جہنم میں داخل کیا جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت نوح علیہ السلام کی کفار کے لئے بد عا

اور نیز نوح علیہ السلام نے کہا میرے رب ان کافروں میں سے کوئی زمین میں بسنے والا نہ چھوڑ اگر تو نے ان کو چھوڑ دیا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان کی نسل سے جو بھی ہو گا وہ بد کار اور کافر ہی ہو گا اے میرے رب مجھے میرے والدین اور جو کوئی ایمان لا کر میرے گھر میں داخل ہو جائے (سب کو) بخش دے اور سب مومن مردوں اور عورتوں کو بھی معاف فرما دے اور ظالموں کے لئے تباہی کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہ کر نوح علیہ السلام ساڑھے نو سو سال تک اپنی قوم کے درمیان رہے اور انہیں دین حق کی دعوت دیتے رہے لیکن معدودے چند کے سوا ان میں سے کوئی ایمان نہ لایا۔ آخر کار ان کے لیے بد دعا کی کہ انہیں ہلاک کر دیا جائے کہ ان میں سے کوئی بھی ایمان والا بندہ نہیں ہو گا۔ آخر میں اپنے اور والدین اور تمام اہل ایمان کے لیے مغفرت کی دعا کی۔

تَمَّ بِعَوْنِهٖ تَعَالٰی تفسیر سُوْرَۃُ نُوْحٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۲) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (۴۰) — اٰیاتھا ۲۸ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجِنّ

سُوْرَةُ الْجِنِّ

مَكِّيَّةٌ وَّاٰيَاتُهَا ثَمَانٍ وَّعِشْرُوْنَ

اس سورت کا نام اَلْجِنّ ہے اور اس کی اٹھائیس آیات ہیں۔ یہ بھی مکی سورت ہے اور ابتدائی نازل شدہ سورتوں سے ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عکاظ میں مقام نخلہ پر آپ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی جنات کے ایک گروہ نے قرآن مجید سنا اور ایمان لائے اور قسم کھا کر آپس میں کہنے لگے کہ واللہ یہی کلام ہے جو ہمارے اور آسمانی خبروں کے درمیان حائل ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو ان آیات کے ذریعے سے خبر دی گئی۔

اکثر مفسرین نے لکھا ہے کہ جب آپ ﷺ نے طائف کا سفر کیا اور اہل طائف نے آپ ﷺ سے بد سلوکی کی اور آپ ﷺ کو پتھر مار مار کر لہولہان کر دیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو آپ ﷺ نے عتبہ اور شیبہ نامی دو بھائیوں کے باغ میں پناہ لی ان کے غلام عداس نے آپ ﷺ کو پانی پلایا اور انگور پیش کئے عداس نے آپ کی باتیں سن کر اسلام قبول کیا اسی باغ میں آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی جو اپنی نوعیت کی بے مثل دعا ہے "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْكُوْٓا اِلَيْكَ ضُعْفَ قُوَّتِیْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِیْ وَهَوَانِیْ عَلَى النَّاسِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَاَنْتَ رَبُّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ فَاَنْتَ رَبِّیْ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِیْ اِلٰى بَعِيْدٍ يَتَجَهَّمُنِیْ اَوْ اِلٰى عَدُوٍّ مَلَّكْتَهٗ اَمْرِیْ اِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَیَّ فَلَآ اُبَالِیْ وَلٰكِنَّ عَافِيَتَكَ هِیَ اَوْسَعُ لِیْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْٓ اَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مِنْ اَنْ تُنْزِلَ بِیْ غَضَبَكَ لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ" (مظہری)

(یا اللہ میں آپ سے شکایت کرتا ہوں اپنی قوت کے ضعف اور کمی کی اور اپنی تدبیر کی ناکامی کی اور لوگوں کی نظروں میں اپنی خفت اور بے توقیری کی اور آپ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں اور آپ کمزوروں کی پرورش فرمانے والے ہیں آپ ہی میرے رب ہیں آپ مجھے کس کے سپرد کرتے ہیں کیا ایک غیر آدمی کے جو مجھ پر حملہ کرے یا کسی دشمن کے جس کو آپ نے میرے معاملہ کا مالک بنا دیا ہے (کہ جو چاہے کرے) اگر آپ مجھ پر ناراض نہ ہوں تو مجھے ان سب چیزوں کی بھی پرواہ نہیں جس سے تمام اندھیریاں روشن ہو جاتی ہیں اور اس کی بنا پر دنیا و آخرت کے سب کام درست ہو جاتے ہیں اس بات سے کہ مجھ پر اپنا غضب نازل فرمائیں۔ ہمارا کام ہی یہی ہے کہ آپ کو راضی کریں اور منانے میں لگے رہیں جب تک کہ آپ راضی نہ ہو جائیں اور ہم تو کسی برائی سے بچ نہیں سکتے نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی بھلائی کو حاصل کر سکتے ہیں بجز آپ کی مدد کے" (بحوالہ تفسیر مظہری)

یہ دعا اسلوب بیان الفاظ و معانی کی فصاحت و بلاغت کے لحاظ سے ایک نہایت جامع دعا ہے۔

"جن" جن سے مشتق ہے غیر مرئی مخلوق ہے۔ امام راغب لکھتے ہیں۔ لفظ جن کا استعمال دو طرح پر ہوتا ہے ایک ان تمام روحانیوں کے لیے جو اس سے پوشیدہ ہیں اس صورت میں فرشتے اور شیاطین اس میں آجاتے ہیں۔ روحانیوں کی تین قسمیں ہیں

(۱) اخیار (۲) اشرار (۳) اوسط.

تمام مذاہب میں جن کا وجود مسلم ہے اور اس سے انکار بد بہتات کے انکار کے مترادف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٧٢) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (٤٠)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿١﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ
فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿٢﴾ وَّاَنَّهٗ
تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿٣﴾
وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿٤﴾
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا ۙ﴿٥﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ
بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿٦﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا
كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿٧﴾ وَّاَنَّا لَمَسْنَا
السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿٨﴾
وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ
يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿٩﴾ وَّاَنَّا لَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَدْرِیْٓ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ
رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ
ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآىِٕقَ قِدَدًا ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ
نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا
لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ
فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ
وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓىِٕكَ تَحَرَّوْا
رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾
وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً
غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ
یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا
تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ
یَدْعُوْهُ كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ آیت (۱) سے كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا آیت (۱۹) تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْ	اُوْحِیَ	مِنَ الْجِنِّ	نَفَرٌ
کہ دیجئے	وحی کی گئی	جنوں میں سے	ایک جماعت نے
قُرْاٰنًا	عَجَبًا (۱)	بِهٖ	فَاٰمَنَّا
قرآن	عجیب	ساتھ اس کے	پس ایمان لائے ہم
بِرَبِّنَا	اَحَدًا (۲)	وَاَنَّهٗ	تَعَالٰی
ساتھ رب اپنے کے	کسی کو	اور یہ کہ	بہت بلند ہے
جَدُّ	رَبِّنَا	مَا اتَّخَذَ	صَاحِبَةً
عزت	پروردگار ہمارے کی	نہیں پکڑی اس نے	بی بی
وَّلَا وَلَدًا (۳)	وَاَنَّهٗ	كَانَ يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا
اور نہ اولاد	اور یہ کہ	کہا کرتے تھے	بے وقوف ہمارے
عَلَى اللّٰهِ	شَطَطًا (٤)	وَاَنَّا	ظَنَنَّا
اوپر اللہ کے	زیادتی	اور یہ کہ ہم	ہم گمان کرتے تھے
اَنْ لَّنْ	تَقُوْلَ	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ
یہ کہ ہرگز نہیں	کہیں گے	انسان	اور جن

اِلَيَّ	اَنَّهُ اسْتَمَعَ		
جو طرف میرے	یہ کہ سنا		
فَقَالُوْٓا	اِنَّا سَمِعْنَا		
پس کہا انہوں نے	تحقیق سنا ہم نے		
يَهْدِيْٓ	اِلَى الرُّشْدِ		
کہ راہ دکھاتا ہے	طرف بھلائی کے		
وَلَنْ	نُّشْرِكَ		
اور ہرگز نہ	شریک کریں گے ہم		
وَاَنَّهٗ	تَعَالٰی		
اور یہ کہ	بہت بلند ہے		
مَا اتَّخَذَ	صَاحِبَةً		
نہیں پکڑی اس نے	بی بی		
كَانَ يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا		
کہا کرتے تھے	بے وقوف ہمارے		
وَاَنَّا	ظَنَنَّا		
اور یہ کہ ہم	ہم گمان کرتے تھے		
الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ		
انسان	اور جن		

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا (۵)	وَّاَنَّهٗ	كَانَ رِجَالٌ
اوپر اللہ تعالیٰ کے	جھوٹ	یہ کہ	تھے کئی مرد
مِّنَ الْاِنْسِ	يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ الْجِنِّ
انسانوں میں سے	پناہ پکڑتے تھے	ساتھ مردوں کے	جنوں سے
فَزَادُوْهُمْ	رَهَقًا (۶)	وَّاَنَّهُمْ	ظَنُّوْا
پس زیادہ کیا ان کو	تکبر میں	اور یہ کہ	گمان کیا تھا
كَمَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ لَّنْ	يَّبْعَثَ اللّٰهُ
جیسا کہ	گمان کیا تھا تم نے	یہ کہ ہرگز نہ	بھیجے گا اللہ
اَحَدًا (۷)	وَّاَنَّا	لَمَسْنَا	السَّمَآءَ
اللہ کسی کو	اور یہ کہ ہم نے	ٹٹولا	آسمان کو
فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا	شَدِيْدًا
پس پایا اس کو	بھرا ہوا	چوکیداروں	سخت سے
وَّشُهُبًا (۸)	وَّاَنَّا كُنَّا	نَقْعُدُ	مِنْهَا
اور شعلوں آگ کے سے	اور یہ کہ تھے	بیٹھا کرتے ہم	اس کے
مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ	فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ
ٹھکانوں میں	واسطے سننے کے	پس جو کوئی	سنتا ہے
الْاٰنَ	يَجِدْ لَهٗ	شِهَابًا	رَّصَدًا (۹)
اب پاتا ہے	واسطے اپنے	شعلہ	گھات لگائے ہوئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَنَّا	لَا نَدْرِیْٓ	اَشَرٌّ	اُرِیْدَ
اور یہ کہ ہم	نہیں جانتے	برائی	ارادہ کی گئی ہے
بِمَنْ	فِی الْاَرْضِ	اَمْ اَرَادَ	بِهِمْ
ساتھ ان لوگوں کے	جو بیچ زمین کے ہیں	یا ارادہ کیا ہے	ساتھ ان کے
رَبُّهُمْ	رَشَدًا (۱۰)	وَاَنَّا	مِنَّا
رب ان کے نے	بھلائی کا	اور یہ کہ	بعض ہم میں سے
الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنَّا	دُوْنَ ذٰلِكَ	كُنَّا طَرَآئِقَ
نیک ہیں	اور بعض ہم میں سے	سوائے اس کے	ہم رہیں گے راہ
قِدَدًا (۱۱)	وَاَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ
مختلف پیر	اور یہ کہ ہم نے	جانا ہم نے	یہ کہ
لَّنْ نُّعْجِزَ	اللّٰهَ	فِی الْاَرْضِ	وَلَنْ
ہر گز نہ ہم عاجز کرینگے	اللہ کو	بیچ زمین کے	اور ہر گز نہ
نُّعْجِزَهٗ	هَرَبًا (۱۲)	وَاَنَّا	لَمَّا
عاجز کریں گے اس کو	بھاگ کر	اور یہ کہ	جب
سَمِعْنَا	الْهُدٰٓى	اٰمَنَّا	بِهٖ
سنی ہم نے	ہدایت	ہم ایمان لائے	ساتھ اس کے
فَمَنْ	يُّؤْمِنْ	بِرَبِّهٖ	فَلَا
پس جو کوئی	ایمان لایا	ساتھ رب اپنے کے	پس نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَخَافُ وہ خوف کرتا	بَخْسًا کم کر دینے سے	وَّلَا رَهَقًا (۱۳) نہ زیادہ رکھ دینے سے	وَاَنَّا اور یہ کہ ہم
مِنَّا بعض ہم میں سے	الْمُسْلِمُوْنَ مسلمان ہیں	وَمِنَّا اور بعض ہم میں سے	الْقَاسِطُوْنَ (۱۴) ظالم ہیں
فَمَنْ پس جو کوئی	اَسْلَمَ اسلام لایا	فَاُولٰٓئِكَ پس انہوں نے	تَحَرَّوْا قصد کیا
رَشَدًا بھلائی کا (۱۴)	وَاَمَّا اور بہر حال	الْقَاسِطُوْنَ ظالم	فَكَانُوْا پس ہیں وہ
لِجَهَنَّمَ واسطے دوزخ کے	حَطَبًا (۱۵) لکڑیاں	وَاَنْ لَّوِ اور یہ کہ اگر	اسْتَقَامُوْا قائم رہے

عَلَى الطَّرِيْقَةِ اوپر راہ کے	لَاَسْقَيْنٰهُمْ البتہ پلائیں گے ہم انکو	مَّآءً پانی	غَدَقًا (۱۶) وافر
لِنَفْتِنَهُمْ تاکہ آزماویں ہم انکو	فِيْهِ پیچ اس کے	وَمَنْ اور جو شخص	يُعْرِضْ اعراض کرتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ ذِكْرِ	رَبِّهٖ	اَحَدًا (۱۸)	عَذَابًا صَعَدًا (۱۷)
یاد سے	اپنے رب کی	کسی کو	عذاب سخت میں
وَاَنَّ	الْمَسَاجِدَ	عَبْدُ اللّٰهِ	یَسْلُكْهُ
اور یہ کہ	مسجدیں ہیں	بندہ اللہ کا	داخل کرینگے اسکو
مَعَ اللّٰهِ	لِلّٰهِ	یَدْعُوْهُ	فَلَا تَدْعُوْا
ساتھ اللہ کے	واسطے اللہ کے	پکارتا ہے اس کو	پس مت پکارو
قَامَ	وَاَنَّهٗ	لِبَدًا (۱۹)	لَمَّا
کھڑا ہوا	اور یہ کہ	ٹوٹ پڑنے کے لیے	جس وقت
یَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ		كَادُوْا
ہوویں	اوپر اس کے		نزدیک ہیں کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے پیغمبر لوگوں سے کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے اس کتاب کو سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قران سنا (۱) جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے (۲) اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی ہے وہ نہ عورت رکھتا ہے اور نہ اولاد (۳) اور یہ کہ ہم میں سے بعض بے وقوف اللہ کے بارے میں جھوٹا افترا کرتا ہے (۴) اور ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے (۵) اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ لیا کرتے تھے اس سے ان کی سرکشی اور بڑھ گئی (۶) اور یہ کہ ان کا یہ بھی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں جلائے گا (۷) اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا (۸) اور یہ کہ ہم پہلے وہاں بہت سے مقامات میں خبریں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے اب کوئی سننا چاہے تو انگارا تیار پائے (۹) اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے حق میں برائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے (۱۰) اور یہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں (۱۱) اور یہ کہ ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو تھکا سکتے ہیں (۱۲) اور جب ہم نے ہدایت کی بات سنی تو ایمان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لے آئے تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے تو اس کو نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا (۱۳) اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں اور بعض نافرمان گنہگار ہیں تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے (۱۴) اور جو گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن ہیں (۱۵) اور اے پیغمبر ﷺ یہ بھی ان سے کہہ دو کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم ان کے پینے کو بہت سا پانی دیتے (۱۶) تاکہ اس سے ان کی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا (۱۷) اور یہ کہ مسجدیں خاص اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کرو (۱۸) اور جب اللہ کے بندے (محمد ﷺ) اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافر ان کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے (۱۹)

تشریحات لغوی تفسیری مطالب

۱۔ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا.

قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ اُوْحِیَ اِلَیَّ اُوْحِیَ اِیْحَآءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ اِلَیَّ جار مجرور متعلق بِاُوْحِیَ۔ اَنَّهُ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ اسْتَمَعَ اِسْتِمَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ نَفَرٌ اِنَّ کی خبر۔ اِنَّ اپنے اسم و خبر کے ساتھ بتاویل مصدر اُوْحِیَ کا نائب فاعل۔ نَفَرٌ اسم جمع، جماعت، گروہ۔ مِّنَ الْجِنِّ جار مجرور متعلق محذوف (کہو میری طرف وحی کی گئی کہ جنوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ایک جماعت نے سنا) مقام طائف سے واپسی کے بعد نخلستان میں نماز پڑھ رہے تھے تو نصیبین (علاقہ یمن) کے جنات آئے اور انہوں نے قرآن مجید سنا۔ فَقَالُوْا 'فا عاطفہ۔ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ اِنَّا اِنَّ حرف مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ سَمِعْنَا سَمْعٌ سے ماضی جمع متکلم' جملہ سَمِعْنَا ان کی خبر۔ قُرْآنًا مفعول بہ۔ عَجَبًا' قرآنا کی صفت۔ امام راغب لکھتے ہیں جس چیز سے اچنبھا ہوا اس کو عجب اور جس کی مثال نہ دیکھائی دے اس کو عجیب کہتے ہیں قرآنا عجبا کے معنی ہیں ایسا قرآن جس کی مثال نہ دیکھی گئی اور اس کا سبب نہ معلوم ہو سکا۔ (تو کہنے لگے ہم نے ایک عجب اور بے مثل قرآن سنا ہے)

۲۔ يَهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا.

يَهْدِيْ' هَدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اِلَى الرُّشْدِ' اِلَى حرف جر۔ الرُّشْدِ' رَشَدَ يَرْشُدُ کا مصدر مجرور جار مجرور متعلق بِيَهْدِيْ. يَهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ جملہ فعلیہ قُرْآنًا کی صفت ہے۔ فَاٰمَنَّا بِهٖ' فا سببیہ 'اٰمَنَّا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع متکلم۔ بہ جار مجرور متعلق بِاٰمَنَّا۔ وَلَنْ نُّشْرِكَ' وَ عاطفہ۔ لَنْ حرف نفی' بِلَنْ نصب واستقبال۔ نُّشْرِكَ' اِشْرَاكٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم منصوب بِلَنْ۔ بِرَبِّنَا' بَا حرف جر رَبٍّ مجرور مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِنُشْرِكَ۔ اَحَدًا' مفعول بہ۔ (وہ قرآن) بھلائی کی طرف ہدایت کرتا ہے سو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے)

۳۔ وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ۔ اِنَّہٗ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ تَعَالٰی تَعَالِیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (بلند وبرتر) جَدُّ اسم مصدر (شان، عزت) فاعل مضاف۔ رَبِّنَا مضاف الیہ۔ مَااتَّخَذَ صَاحِبَةً مَا نافیہ۔ اتَّخَذَ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ صَاحِبَةً مفعول بہ۔ وَّ عاطفہ۔ لَا نافیہ زائدہ تاکید کے لیے۔ وَلَدًا مفعول بہ۔ (اور یہ کہ ہمارے رب کی عظمت اور شان بہت بلند ہے اور اس نے کوئی بیوی بنائی اور نہ بیٹا)

۴۔ وَّ اَنَّہٗ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا.

وَ عاطفہ۔ اَنَّہٗ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اَنَّ کا اسم۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ ھُوَ ضمیر مستتر کَانَ کا اسم۔ یَقُوْلُ، قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ سَفِیْهُنَا، سَفِیْهٍ سَفَهٌ اور سَفَاهَةٌ سے صفت مشبہ مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ سَفِیْهُنَا، فاعل۔ جار مجرور متعلق بِیَقُوْلُ۔ شَطَطًا، شَطَّ یَشُطُّ کا مصدر جس کے افراط بعد حق سے دوری کے لئے استعمال ہوتا ہے مفعول بہ۔ (اور یہ کہ ہم میں سے بعض بے وقوف اللہ پر حق سے دور بات کہہ کر جھوٹ بناتے تھے)

۵۔ وَّ اَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا.

وَ عاطفہ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم اَنَّ کا اسم۔ ظَنَنَّا ظَنٌّ سے ماضی جمع متکلم ضمیر فاعل۔ جملہ فعلیہ۔ اَنَّ کی خبر۔ ان زائدہ مصدریہ۔ لَنْ تَقُوْلَ لَنْ حرف نفی نصب و مستقبل۔ تَقُوْلَ قَوْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاِنْسُ' فاعل وَ عاطفہ 'الْجِنُّ' الْاِنْسُ پر معطوف۔ عَلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِتَقُوْلُ۔ كَذِبًا' كَذَبَ يَكْذِبُ کا مصدر مفعول بہ (اور یہ کہ ہم نے خیال کیا کہ انسان اور جن اللہ پر جھوٹ نہیں بولتے)

٦۔ وَاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا.

وَ عاطفہ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اَنَّ کا اسم۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ رِجَالٌ رَجُلٌ کی جمع كَانَ کا اسم۔ مِّنَ الْاِنْسِ' جار مجرور متعلق محذوف۔ يَعُوْذُوْنَ' عُوْذٌ اور مَعَاذٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ بِرِجَالٍ جار مجرور متعلق بِيَعُوْذُوْنَ۔ مِنَ الْجِنِّ' جار مجرور متعلق محذوف۔ فَزَادُوْهُمْ' فَا سببیہ۔ زَادُوْ' زِيَادَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اول۔ رَهَقًا' رَهَقَ يَرْهَقُ کا مصدر ہے جس کے معنی ایک شئے کے دوسری شی پر زبردستی چھا جانے کے ہیں اس سے مراد سرکشی ظلم اور زیادتی ہے مفعول بہ ثانی (اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ مرد جنوں میں سے کچھ مردوں کی پناہ پکڑتے تھے سو انہوں نے انہیں جہالت میں بڑھا دیا)

٧۔ وَاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا.

وَ عاطفہ۔ اَنَّهُمْ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اَنَّ کا اسم۔ ظَنُّوْا' ظَنٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ جملہ فعلیہ ان کی خبر۔ كَمَا ظَنَنْتُمْ' كَمَا' كَ حرف تشبیہ کے لیے مَا مصدریہ۔ ظَنَنْتُمْ ظَنٌّ سے ماضی جمع مذکر حاضر جار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجرور متعلق بمفعول مطلق۔ اَنْ مصدریہ۔ لَنْ حرف نفی نصب و مستقبل۔ یَبْعَثَ بَعْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب۔ بِلَنْ۔ اللّٰہُ فاعل۔ اَحَدًا مفعول بہ (اور یہ کہ انہوں نے خیال کیا جیسے تم خیال کرتے ہو کہ اللہ کسی کو نہیں اٹھائے گا)

۸۔ وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا.

وَاَنَّا وَ عاطفہ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ اَنَّ کا اسم۔ لَمَسْنَا لَمْسٌ سے ماضی جمع متکلم۔ السَّمَآءَ مفعول بہ۔ فَوَجَدْنٰهَا فَا عاطفہ۔ وَجَدُوْجُوْدٌ سے ماضی جمع متکلم۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ۔ مُلِئَتْ، مَلْأٌ اور مَلْأَةٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ حَرَسًا، تمیز۔ شَدِيْدًا، حَرَسًا کی صفت وَ عاطفہ۔ شُهُبًا، حَرَسًا پر معطوف، شِهَابٌ کی جمع۔ (اور یہ کہ ہم نے آسمانوں کو ٹٹولا تو اسے سخت پہرے اور شعلوں سے بھرا ہوا پایا)

۹۔ وَاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا.

اَنَّا اَنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم اَنَّ کا اسم۔ کُنَّا فعل ناقص، ماضی جمع متکلم۔ نَا ضمیر جمع متکلم کُنَّا کا اسم۔ نَقْعُدُ، قُعُوْدٌ سے مضارع جمع متکلم مِنْهَا جار مجرور متعلق بِنَقْعُدُ۔ مَقَاعِدَ، مَقْعَدٌ کی جمع۔ ظرف مکان لِلسَّمْعِ جار مجرور متعلق بِنَقْعُدُ (کہ ہم اس کی پیچھے کی جگہوں میں سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے) فَمَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَسْتَمِعِ الْآنَ۔ فَاستئنافیہ۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔ يَسْتَمِعِ، اِسْتِمَاعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ اَلْآنَ، ظرف زمان (مگر جو کوئی اب سننے کی کوشش کرتا ہے)۔ يَجِدْ لَهٗ۔ يَجِدْ، وَجْدٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بِيَجِدْ۔ شِهَابًا مفعول بہ۔ رَصَدًا شِهَابًا کی صفت۔ رَصَدَ يَرْصُدُ کا مصدر (وہ اپنے لیے شعلہ تیار پاتا ہے)

۱۰۔ وَاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا۔

وَ عاطفہ نا، اَنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم اَنَّ کا اسم۔ لَا نَدْرِيْٓ، لَا نافیہ، نَدْرِيْ، دَرَايَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ (اور یہ کہ ہم نہیں جانتے) اَشَرٌّ اُرِيْدَ، اَلْ کلمہ استفہام۔ شَرٌّ مبتدا۔ اُرِيْدَ، اِرَادَةٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ، بِمَنْ، با حرف جر۔ مَنْ اسم موصول مجرور، جار مجرور متعلق بِاُرِيْدَ۔ فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق محذوف (کہ ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں برائی کا ارادہ ہوا ہے) اَمْ اَرَادَ بِهِمْ، اَمْ حرف عطف۔ اَرَادَ، اِرَادَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بِهِمْ جار مجرور متعلق بِاَرَادَ۔ رَبُّ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ۔ رَبُّهُمْ، فاعل۔ رَشَدًا مفعول بہ۔ (یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے)

۱۱۔ وَاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ۔ اَنَّا، اَنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم اَنَّ کا اسم مِنَّا جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ الصّٰلِحُوْنَ' الصَّالِحُ واحد' مبتدا موخر۔ وَ عاطفہ۔ مِنَّا جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ قَوْم مبتدا موخر محذوف۔ دُوْنَ ظرف مکان مضاف متعلق محذوف۔ ذٰلِكَ مضاف الیہ۔ (اور یہ کہ بعض ہم میں سے صالح ہیں اور بعض ہم میں سے اس کے سوا ہیں) كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا' كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم۔ نَا ضمیر جمع متکلم اسم كُنَّا۔ طَرَآئِقَ طَرِيْقَةٌ کی جمع خبر۔ قِدَدًا طَرَائِقَ کی صفت واحد قِدَّةٌ (مختلف راہ و روش رکھنے والے (ہم متفرق راستے اختیار کئے ہوئے ہیں)

۱۲۔ وَاَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا.

وَ عاطفہ۔ اَنَّا' اَنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم اَنَّ کا اسم۔ ظَنَنَّا ظَنَّ سے ماضی جمع متکلم ضمیر جمع فاعل۔ اَنْ مصدریہ لَّنْ حرف نفی و نصب و مستقبل۔ نُّعْجِزَ اللّٰهَ' نُعْجِزَ اِعْجَازٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ اللّٰهَ مفعول بہ۔ فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بحال محذوفہ۔ (اور یہ کہ ہمیں یقین ہے کہ ہم زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے) وَ عاطفہ۔ لَنْ حرف نفی نصب و مستقبل۔ نُّعْجِزَهٗ' اِعْجَازٌ سے مضارع جمع متکلم۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ هَرَبًا' مصدر حال "ای لن نعجزه هاربين منها الى السماء" (اور نہ بھاگ کر اسے عاجز کر سکتے ہیں)

۱۳۔ وَاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا.

وَ عاطفہ۔اِنَّ مشبہ بالفعل۔نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔لَمَّا ظرف زمان بمعنی حین۔ سَمِعْنَا' سَمْعٌ سے ماضی جمع متکلم۔ الْهُدٰى مفعول بہ۔اٰمَنَّا بِهٖ' اِيْمَانٌ سے ماضی جمع متکلم۔بِہٖ جار مجرور متعلق بِاٰمَنَّا۔(اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت کو سنا تو اس پر ایمان لائے)فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَا استئنافیہ۔مَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔يُّؤْمِنْ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔بِرَبِّهٖ بَا حرف جر۔رَبِّ مجرور مضاف۔ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق يُؤْمِنْ۔(اور جو کوئی اپنے رب پر ایمان لاتا ہے)فَلَا يَخَافُ' فَا جواب شرط۔لَا نافیہ۔يَخَافُ' خَوْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لَا يَخَافُ' مبتدا محذوف هُوَ کی خبر ہے۔بَخْسًا' مصدر مفعول بہ۔(کم کرنا گھٹانا)وَ عاطفہ۔لَا نافیہ۔رَهَقًا' رَهَقَ يَرْهَقُ کا مصدر(ستم زیادتی)رَهَقًا کا عطف بَخْسًا پر ہے)پس اسے نقصان کا خوف نہیں اور نہ ذلت سے ڈھانکے جانے کا)

۱۴۔ وَاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقَاسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا.

وَ عاطفہ۔اَنَّا' اَنَّ مشبہ بالفعل۔نَا ضمیر جمع متکلم اَنَّ کا اسم۔مِنَّا جار مجرور متعلق خبر مقدم۔الْمُسْلِمُوْنَ' الْمُسْلِمُ واحد مبتدا موخر۔وَ عاطفہ۔مِنَّا جار مجرور متعلق خبر مقدم۔الْقَاسِطُوْنَ' قَسْطٌ سے اسم فاعل جمع مذکر' مبتدا موخر' الْقَاسِطُ واحد' دوسرے کا حق لے لینے والا)(اور یہ کہ بعض ہم میں سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمانبردار ہیں اور بعض ہم میں سے حق سے پھرنے والے ہیں) فَمَنْ اَسْلَمَ فَا استئنافیہ۔ مَنْ اسم شرط جازم۔ اَسْلَمَ اِسْلَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ فَاُولٰٓئِكَ فَا جواب شرط اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مذکر مبتدا۔ تَحَرَّوْا حَرْیٌ سے ہے تَحَرِّیٌ کے معنی ہیں بہتر اور حق چیز کا قصد یا اس کے طلب میں کوشش ماضی جمع مذکر غائب۔ رَشَدًا مصدر اُولٰٓئِكَ کی خبر۔ (اور جو کوئی فرمانبردار ہوتا ہے تو یہی لوگ بھلائی کا قصد کرتے ہیں۔

۱۵۔ وَاَمَّا الْقَاسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا.

وَ استئنافیہ۔ اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔ اَلْقَاسِطُوْنَ اَلْقَاسِطُ واحد قَسْطٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مبتدا۔ فَكَانُوْا فَا جواب شرط كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب ضمیر مستتر کانوا کا اسم۔ لِجَهَنَّمَ لام حرف جر۔ جَهَنَّمَ مجرور' جار مجرور متعلق بِكَانُوْا۔ حَطَبًا (لکڑی ایندھن كَانُوْا کی خبر۔ (اور حق سے پھرنے والے سو وہ دوزخ کا ایندھن ہیں)

۱۶۔ وَاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا.

وَ عاطفہ۔ اَنْ مخففہ مشبہ بالفعل۔ لَوِ حرف شرط غیر جازم اسْتَقَامُوْا اِسْتِقَامَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ عَلَى الطَّرِيْقَةِ جار مجرور متعلق بِاسْتَقَامُوْا۔ لَاَسْقَيْنٰهُمْ لام جواب لَوْ۔ سَقْیٌ سے ماضی جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اول۔ مَآءً مفعول بہ ثانی۔ غَدَقًا مصدر مَآءً کی صفت۔ غَدَقٌ کے معنی کثیر کے ہیں۔ اور اگر وہ سیدھے رستے پر استقامت اختیار کرتے تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم انہیں بہت سا پانی پلاتے)

۱۷۔ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا.

لِنَفْتِنَهُمْ لام تعلیل۔ نَفْتِنَ، فَتْنٌ سے مضارع جمع متکلم ضمیر مستتر فاعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ فِيهِ جار مجرور متعلق بِنَفْتِنَهُمْ۔ (تاکہ ہم انہیں اس بارے میں آزمائیں) وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ وَ عاطفہ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔ يُّعْرِضْ، اِعْرَاضٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مجزوم۔ عَنْ حرف جر۔ ذِكْرِ مجرور مضاف۔ رَبِّهٖ مضاف الیہ (اور جو کوئی اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرتا ہے) يَسْلُكْهُ سَلْكٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر مجزوم جواب شرط۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول۔ عَذَابًا مفعول بہ ثانی۔ صَعَدًا، صَعَدًا اور صَعُوْدٌ مصدر ہے، اس سے مراد گھاٹی جس پر چڑھا جاتا ہے امر دشوار پر اس کا استعمال ہوتا ہے صَعَدًا عَذَابًا کی صفت ہے۔ (وہ اسے سخت عذاب میں داخل کرتا ہے)

۱۸۔ وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا.

وَ عاطفہ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ الْمَسٰجِدَ، الْمَسْجِدُ واحد۔ اَنَّ کا اسم۔ لِلّٰهِ جار مجرور متعلق خبر اَنَّ (اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں) فَلَا تَدْعُوْا فَا استئنافہ یا سببیہ۔ لَا ناہیہ جازم۔ تَدْعُوْا دَعْوَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم۔ مَعَ مفعول فیہ۔ ظرف مکان متعلق بِتَدْعُوْا مضاف۔ اللّٰه

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ۔ اَحَدًا مفعول بہ۔ (سو اللہ کے ساتھ اور کسی کو نہ پکارو)

۱۹۔ وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُاللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا.

وَ عاطفہ۔ اَنَّهٗ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اَنَّ کا اسم۔ لَمَّا ظرف زمان' بمعنی حین۔ قَامَ قِيَامٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَبْدُاللّٰهِ فاعل (عَبْدُ مضاف۔ اللّٰهِ مضاف الیہ) يَدْعُوْهُ دَعْوَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ (اور یہ کہ اللہ کا بندہ اٹھا اسے پکارتا ہوا) كَادُوْا فعل ناقص افعال مقاربہ سے ہے ماضی جمع مذکر غائب۔ يَكُوْنُوْنَ فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب۔ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بِيَكُوْنُوْا۔ لِبَدًا' يَكُوْنُوْا کی خبر۔ لِبَدًا جمع لبدۃ واحد (ہجوم ٹھٹ کے ٹھٹ) (تو قریب تھا کہ اس پر ہجوم کر کے اسے ہلاک کر ڈالیں)

ترجمہ و خلاصہ

جنات کا قرآن سن کر ایمان لانا

اے نبی ﷺ ان سے کہہ دیجئے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے (مجھے قرآن پڑھتے) غور سے سنا پھر (جا کر اپنی قوم کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں سے) کہا کہ ہم نے بڑا عجیب (قسم کا) قرآن سنا ہے (۱) جو راہ راست کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ سو ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں اور (اب) ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں کریں گے (۲) اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے۔ اس نے نہ تو کسی کو اپنی بیوی بنایا اور نہ اولاد (رکھتا ہے) (۳) اور یہ کہ ہم میں سے کچھ نادان لوگ اللہ تعالیٰ کے بارے میں ناحق باتیں کہتے رہے ہیں۔ طائف سے واپسی پر مقام نخلہ میں جب آپ ﷺ نماز تہجد میں قرآن پڑھ رہے تھے تو جنات کے ایک گروہ نے قران سنا اور ایمان لائے چنانچہ قرآن سننے پر انہوں نے اقرار کیا کہ یہ کلام معجزہ حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور ہم اللہ کی ذات کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے وہ وحدہ لاشریك ہے وہ اولاد اور بیوی کا محتاج نہیں کوئی جاہل اور احمق ہی اللہ تعالیٰ کے بارے میں ایسے احمقانہ خیالات کا اظہار کر سکتا ہے (۱۔۴)

جنات کا تفصیلی بیان (۵۔۱۵)

اور یہ کہ ہم تو سمجھتے تھے کہ انسان اور جن (کوئی بھی) اللہ پر جھوٹ نہیں بول سکتے (۵) اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ پکڑا کرتے تھے اس طرح انہوں نے جنوں کو اور بھی زیادہ مغرور بنا دیا (۶) اور یہ کہ انسانوں نے بھی وہی گمان کیا جیسا کہ تمہارا گمان ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی کو کبھی پیغمبر بنا کر نہ بھیجے گا۔ (۷) اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو دیکھا کہ وہ سخت پہروں اور شہابوں سے پٹا پڑا ہے (۸) اور یہ کہ پہلے تو ہم سننے کے لیے آسمان کے ٹھکانوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں جا بیٹھا کرتے تھے مگر اب جو (چوری چھپی) سننے کی کوشش کرتا ہے تو وہ اپنے لئے گھات میں لگا ہوا ایک شہاب ثاقب پاتا ہے (۹) اور یہ کہ ہماری سمجھ میں نہ آتا تھا کہ آیا زمین والوں کے ساتھ کوئی برا معاملہ کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کا رب انہیں راہ راست دکھانا چاہتا ہے (۱۰) اور یہ کہ ہم میں سے کچھ لوگ صالح ہیں اور کچھ اس سے فروتر ہیں (غرض) ہم مختلف فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں (۱۱) اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا ہے کہ ہم زمین میں رہ کر) اللہ تعالیٰ کو عاجز کر سکتے ہیں اور نہ بھاگ کر اسے ہرا سکتے ہیں (۱۲) اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت کی بات سنی تو اس پر ایمان لے آئے اب جو بھی اپنے رب پر ایمان لائے گا تو اسے کسی قسم کی حق تلفی اور نہ ہی ظلم کا خوف ہوگا (۱۳) اور یہ کہ ہم میں سے کچھ مسلمان (فرمانبردار) ہیں اور کچھ سرتابی کرنے والے ہیں تو جنہوں نے اسلام میں فرمانبرداری کی راہ اختیار کی انہوں نے نجات کی راہ تلاش کر لی (۱۴) لیکن جو سرتاب ہو گئے تو وہ دوزخ کا ایندھن بننے والے ہیں (۱۵)

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا

اور میرے پاس یہ بھی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر لوگ سیدھی راہ پر قائم ہو جاتے ہیں تو ہم ان کو وافر پانی سے خوب سیراب کرتے (۱۶) تاکہ ہم اس احسان سے ان کو پرکھیں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے روگردانی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ناقابل برداشت عذاب میں داخل کرے گا (۱۷) اور یہ کہ مسجدیں صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں پس ان میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی بندگی نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرو (۱۸) اور جب اللہ کا بندہ محض (حضرت داعی اسلام) اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو لوگ اس کے ارد گرد جمع ہو جاتے ہیں اور اس طرح نزدیک آکر دیکھتے ہیں گویا قریب ہے کہ لپٹ پڑیں گے۔ (۱۹) وَاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ" آیت (۴) جنات اپنے مشرک ہونے کی توجیہہ پیش کرتے ہیں۔ کہ ہماری قوم کے بے وقوف لوگ اللہ تعالیٰ کی شان میں بے سروپا باتیں کیا کرتے اور ہمیں یہ گمان نہ تھا کہ کوئی انسان یا جن اللہ کی طرف جھوٹی بات نسبت کر سکتا ہے اس لئے ان بے وقوفوں کی بات میں آکر ہم آج تک کفر و شرک میں مبتلا تھے اب قرآن سنا تو ایمان لائے آیت (۵) میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ جاہلیت کے لوگ جب کسی جنگل میں قیام کرتے تھے تو اس جنگل کے جنات کی پناہ مانگتے تھے اس سے جنات یہ سمجھ بیٹھے کہ ہم تو انسان سے بھی افضل ہیں کہ انسان بھی ہماری پناہ لیتا ہے اس بات نے جنات کی گمراہی میں اور اضافہ کر دیا۔ جنات کو بتایا گیا کہ کفار انس کی طرح تم بھی مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے سے منکر ہو۔ آیت (۸) میں جنات اعتراف کرتے ہیں کہ اہل سماء کی باتیں سننے کے لئے جب ہم نے آسمان کا رخ کیا تو اُسے ملائکہ اور شہاب ثاقب کی نگرانی میں پایا محمد ﷺ کی بعثت سے پہلے ہم آسمان کی خبریں چرا کر لوگوں میں پھیلاتے تھے لیکن اب جو کوئی ایسا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو شہاب اسے جلا کر راکھ کے دیتے ہیں (۹) جنات بتاتے ہیں کہ آسمانوں کی اس طرح نگرانی سے ہم نہ سمجھ سکے کہ اللہ تعالیٰ اہل زمین کے لئے اس سے کیا ارادہ رکھتے ہیں کیا اس سے اہل زمین کو مزید خیر و رشد عطا کرنا چاہتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں یا اس کے علاوہ کوئی اور مقصد ہے)

جنات نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ انسانوں کی طرح ہم میں بھی کچھ صالح اور نیکوکار ہیں اور کچھ اس سے کم درجہ کے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہم پر پورے طور پر قادر ہے نہ ہم اس کے عذاب سے اپنے آپ کو بچا سکتے ہیں اور نہ ہی کسی طرح اسے عاجز کر سکتے ہیں۔ (۱۱۔۱۲)

جنات نے اقرار کیا کہ قرآن سننے کے بعد ہم ایمان لے آئے اور ایمان لانے کے بعد بندہ مامون ہو جاتا ہے نہ تو اس کی بھلائی میں کمی کی جاتی ہے اور نہ ہی اس کی برائی میں اضافہ (۱۳) قران سننے کے بعد جو ایمان لائے انہوں نے ہدایت حاصل کرلی اور جنہوں نے حق سے انحراف کیا وہ جہنم کا ایندھن بنے آیت (۱۵) پر جنات کا کلام ختم ہوا۔ اس کے بعد اہل مکہ کے بارے میں بتایا ہے کہ اگر اہل مکہ ایمان لاتے تو ہم ان کے رزق میں وسعت عطا کرتے ہمارے ذکر سے اعراض کرنے والوں کو ہم سخت عذاب میں مبتلا کرتے ہیں آیت (۱۸) میں بتایا کہ مساجد اللہ کے ذکر کے لئے مخصوص ہیں ان میں کسی اور کے ذکر کو شامل نہ کیا جائے۔ جب رسول اللہ ﷺ قرآن پڑھتے تو لوگ ایک ہجوم کی صورت میں قرآن سننے کے لیے جمع ہو جاتے تھے

وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُاللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا

اور اس طرح نزدیک آکر دیکھتے ہیں گویا قریب ہے کہ لپٹ پڑیں گے اس آیت کے شان نزول میں بہت سے اقوال ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے یا قرآن مجید پڑھتے تو سننے کی غرض سے لوگ ہجوم کر کے ایک دوسرے پر گرنے لگتے اور نہایت قریب آجاتے اللہ تعالیٰ نے اس کی ممانعت فرمائی امام ابن جریر رحمہ اللہ تعالیٰ نے بروایت سعید بن جبیر دوسرا قول نقل کیا ہے۔

"لَمَّا رَاَوْهُ يُصَلِّيْ واصحابه يركعون بركوعه ويسجدون بسجوده ... عجبوا من اطاعة اصحابه له"

جب رسول اللہ ﷺ اور ان کے اصحاب کو نماز میں اس طرح دیکھتے کہ سب کے سب ان کے جھک جانے کے ساتھ جھک جاتے اور ان کے سجدہ کرنے کے ساتھ ہی سجدہ میں گر جاتے ہیں تو ان کی اس عجیب اطاعت و فرمانبرداری پر ان کو نہایت تعجب ہوتا اور وہ متحیر ہو ہو کر دیکھنے لگتے نماز کا یہ منظر کفار عرب کے لئے تعجب انگیز ہوتا اور وہ اس عجیب طریق قیام و رکوع اور صفوف و متابعت امام کی عظمت و رعب سے مبہوت ہو جاتے پھر انہوں نے اپنی شوخی و سرکشی سے اس منظر عبادت کو ایک تماشا بنالیا اور نماز کے وقت جمع ہو ہو کر ہجوم کرنے لگتے اس قدر قریب آجاتے گویا لپٹ پڑنے کے ارادے سے بڑھ رہے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَا

اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝ قُلْ اِنِّيْ لَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ
مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ
يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ
مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ اِنْ
اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ
رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ
اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ
يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾
لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ
بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ آیت (۲۰) سے وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا آیت (۲۸) تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْ کہہ دیجئے	اِنَّمَآ سوائے اس کے نہیں کہ	اَدْعُوْا پکارتا ہوں میں	رَبِّیْ رب اپنے کو
وَلَآ اور نہیں	اُشْرِكُ شریک کرتا میں	بِهٖٓ اس کے ساتھ	اَحَدًا (۲۱) کسی کو
قُلْ کہہ دیجئے	اِنِّیْ تحقیق میں	لَآ اَمْلِكُ نہیں اختیار رکھتا	لَكُمْ واسطے تمہارے
ضَرًّا ضرر کا	وَّلَا رَشَدًا (۲۱) اور نہ بھلائی کا	قُلْ کہہ دیجئے	اِنِّیْ تحقیق مجھ کو
لَنْ ہرگز نہ	يُّجِيْرَنِيْ پناہ دے گا	مِنَ اللّٰهِ اللہ سے	اَحَدٌ اور کوئی
وَلَنْ اور ہرگز	اَجِدَ نہ پاؤں گا	مِنْ دُوْنِهٖ میں سوائے اس کے	مُلْتَحَدًا (۲۲) جگہ پناہ کی
اِلَّا بَلٰغًا مگر پہنچانا	مِّنَ اللّٰهِ اللہ کی طرف سے	وَرِسٰلٰتِهٖ اور پیغام لانے اس کے	وَمَنْ اور جو کوئی
يَّعْصِ نافرمانی کرے	اللّٰهَ اللہ کی	وَرَسُوْلَهٗ اور رسول اسکے کی	فَاِنَّ پس تحقیق
لَهٗ واسطے اس کے	نَارَ آگ ہے	جَهَنَّمَ دوزخ کی	خَالِدِيْنَ ہمیش رہنے والے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهَا ہیں اس کے	اَبَدًا (٢٣) ہمیشہ	يُوعَدُونَ وعدے دیئے جاتے ہیں	مَا جو جو کچھ
مَنْ کون شخص	فَسَيَعْلَمُونَ پس البتہ جان لیں گے	حَتّٰى یہاں تک	اِذَا رَاَوْا جب دیکھیں گے
عَدَدًا (٢٤) عدد میں	وَّاَقَلُّ اور کم ہے	نَاصِرًا مدد مانگ کر	اَضْعَفُ ناتواں ہے
مَّا جو کچھ	اَقَرِيبٌ کیا نزدیک ہے	اِنْ اَدْرِيْ میں نہیں جانتا	قُلْ کہہ دیجئے
رَبِّيْٓ پروردگار میرا	لَهٗ واسطے اس کے	اَمْ يَجْعَلُ یا کرے گا	تُوعَدُونَ وعدہ دیئے جاتے ہو تم
فَلَا پس نہیں	الْغَيْبِ غیب کو	عَالِمُ وہ جاننے والا ہے	اَمَدًا (٢٥) مدت
اَحَدًا کسی کو	غَيْبِهٖٓ غیب اپنے کے	عَلٰى اوپر	يُظْهِرُ خبردار کرے گا
فَاِنَّهٗ پس تحقیق	مِنْ رَّسُوْلٍ اپنے پیغمبروں سے	ارْتَضٰى پسند کرتا ہے	اِلَّا مَنِ مگر جس کو کہ
رَصَدًا (٢٧) نگہبان	وَمِنْ خَلْفِهٖ اور پیچھے اسکے سے	مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ آگے اس کے	يَسْلُكُ چلاتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِيَعْلَمَ تاکہ ظاہر کرے	اَنْ قَدْ یہ کہ تحقیق	اَبْلَغُوْا پہنچائے انہوں نے	رِسَالَاتِ پیغامات
رَبِّهِمْ پروردگار اپنے کے	وَ اَحَاطَ اور گھیر لیا	بِمَا اس چیز کو	لَدَيْهِمْ جو پاس انکے ہے
وَاَحْصٰى اور گن لیا	كُلَّ شَيْءٍ ہر چیز کو	عَدَدًا (۲۸) شمار میں	

کہو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا (۲۰) یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا (۲۱) یہ بھی کہہ دو کہ اللہ کے عذاب سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں دیکھتا (۲۲) ہاں اللہ کی طرف سے احکام کا دینا اور اس کے پیغاموں کو پہنچا دینا ہی میرے ذمے ہے اور جو شخص اللہ اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (۲۳) یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ دن دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور ہیں اور شمار کن کا تھوڑا ہے (۲۴) کہہ دو کہ جس دن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ عن قریب آنے والا ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے (۲۵) وہی غیب کی بات جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔ ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس کو غیب کی باتیں بتا دیتا ہے اور اس کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے (۲۶۔۲۷) تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیے ہیں اور یوں تو اس نے اس کی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے (۲۸)

تشریحات لغوی و تفسیر مطالب۔

۲۰۔ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا.

قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ اِنَّمَا کافہ مکفوفہ حصر کے لئے۔ اَدْعُوْا دَعْوَةٌ سے مضارع واحد متکلم ضمیر مستتر فاعل۔ رَبِّیْ مفعول بہ (رَبٌّ مضاف یائے متکلم مضاف الیہ) وَ عاطفہ لَا نافیہ اُشْرِكُ اِشْرَاكٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم۔ بہ جار مجرور متعلق بِاُشْرِكُ۔ اَحَدًا مفعول بہ۔ (کہو سوائے اس کے نہیں کہ میں اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا)

۲۱۔ قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا.

قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ اِنِّیْ اِنَّ مشبہ بالفعل یائی متکلم اِنَّ کا اسم۔ لَا نافیہ۔ اَمْلِكُ مِلْكٌ سے مضارع واحد متکلم لَآ اَمْلِكُ اِنَّ کی خبر۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بِاَمْلِكُ۔ ضَرًّا مفعول بہ وَ عاطفہ لَا نافیہ۔ رَشَدًا مصدر رَشَدًا کا عطف ضَرًّا پر ہے۔ (کہو میں تمہارے لئے کسی نقصان کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ بھلائی کا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۔ قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدًا وَلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا

اسم

قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ اِنِّیْ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ ی ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا لَنْ یُّجِیْرَنِیْ جملہ فعلیہ اِنَّ کی خبر۔ لَنْ حرف نفی ونصب واستقبال یُّجِیْرَنِیْ' اجارۃ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب نون وقایہ یای ضمیر واحد متکلم مفعول مقدم۔ مِنَ اللّٰهِ اَحَدًا' مِنَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِیُجِیْرَنِیْ۔ اَحَدًا فاعل۔ (کہو مجھے اللہ کے مقابل کوئی پناہ نہیں دے سکتا) وَلَنْ اَجِدَ 'وَ عاطفہ لَنْ حرف نفی نصب واستقبال۔ اَجِدَ' وَجْدٌ وُجُوْدٌ سے مضارع واحد متکلم۔ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ حرف جر دُوْنٌ مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِلَنْ اَجِدَ۔ مُلْتَحَدًا' لِحَادٌ مصدر سے اسم ظرف بروزن اسم مفعول (جائے پناہ) اور نہ میں اسے چھوڑ کر کوئی جائے پناہ پاسکتا ہوں)

۲۳۔ اِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا۔

اِلَّا اداۃ استثناء۔ بَلَاغًا مستثنی مصدر۔ "ای لا املك اِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللّٰهِ' مِنَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق محذوف۔ وَ عاطفہ رِسَالَتِهٖ رِسَالَةٌ کی جمع مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ رِسٰلٰتِهٖ' کا عطف بَلَاغًا پر ہے (ہاں اللہ کی طرف سے (احکام کا (پہنچا دینا اور اس کے پیغام ہیں) وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ ' وَ استئنافیہ۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔ یَعْصِ' اصل میں یَعْصِیْ تھا عِصْیَانٌ مصدر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ اللہ مفعول بہ۔ وَرَسُوْلَهٗ وَ عاطفہ۔ رَسُوْلَهٗ کا عطف اللّٰهَ پر ہے مفعول بہ۔ (اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے) فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ فَا جواب شرط۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ لَهٗ جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ نَارَ جَهَنَّمَ (نَارَ مضاف' جَهَنَّمَ مضاف الیہ) اِنَّ کا اسم خَالِدِيْنَ' خَالِدٌ واحد۔ حال فِيْهَا جار مجرور متعلق بِخَالِدِيْنَ۔ اَبَدًا' ظرف زمان (تو اس کے لئے دوزخ کی آگ ہے جس میں ابد تک رہے گا)

۲۴۔ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا.

حَتّٰى حرف مبتدا' وغایت۔ اِذَا ظرف مستقبل۔ متضمن معنی شرط۔ رَاَوْا رُؤْيَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ فَسَيَعْلَمُوْنَ' فَا جواب شرط۔ سین حرف استقبال يَعْلَمُوْنَ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ مَنْ اسم استفہام مبتدا۔ اَضْعَفُ ضُعْفٌ سے افعل التفضیل۔ نَاصِرًا' نَصْرٌ سے اسم فاعل۔ وَ عاطفہ۔ اَقَلُّ قِلَّةٌ سے افعل التفضیل۔ عَدَدًا تمیز ہے یہاں تک کہ جب اسے دیکھیں گے جن کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے تو جان لیں گے کہ مددگار کس کا کمزور ہے اور وہ گنتی میں کون تھوڑے ہیں۔

۲۵۔ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا.

قُلْ امر واحد مذکر غائب۔ اِنْ نافیہ۔ اَدْرِيْ' دَرَايَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔ ہمزہ استفہام۔ قَرِيْبٌ مبتدا۔ مَّا اسم موصول۔ خبر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُوْعَدُوْنَ، وَعْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ اَمْ حرف عطف یَجْعَلُ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بِیَجْعَلُ۔ رَبِّیْ (رَبٌّ مضاف، یائے متکلم مضاف الیہ) فاعل اَمَدًا، مفعول بہ۔ اَمَدًا مدت امد اور لبد دونوں قریب المعنی ہیں۔ اَبَدٌ غیر معین اور غیر محدود زمانہ کا نام ہے اور امد محدود مگر غیر متعین زمانہ کا۔ امد باعتبار غائت یعنی کسی چیز کی (کہو میں نہیں جانتا کہ وہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے قریب ہے یا میرا رب اس کی مدت لمبی کر دے گا)

۲۶۔ عَالِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖٓ اَحَدًا.

عَالِمُ الْغَیْبِ، مبتدا محذوف۔ هُوَ کی خبر یا ربی کی صفت۔ فَلَا یُظْهِرُ، فَا استنافیہ۔ لَا نافیہ یُظْهِرُ اِظْهَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ عَلٰی حرف جر۔ غَیْبِ مجرور مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مضاف الیہ جار مجرور متعلق۔ بِلَا یُظْهِرُ۔ اَحَدًا، مفعول بہ۔ (غیب کا جاننے والا پس وہ اپنے غیب پر کسی کو غالب نہیں کرتا)

۲۷۔ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا.

اِلَّا اداۃ استنافیہ۔ مَنِ اسم موصول مستثنی۔ اَحَدًا سے بدل۔ ارْتَضٰی، اِرْتِضَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ مِنْ رَّسُوْلٍ، جار مجرور متعلق حال محذوفہ (مگر جسے رسول بنانا پسند کرے)۔ فَاِنَّهٗ، فَا استنافیہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم یَسْلُكُ، سَلَكَ یَسْلُكُ سَلْكٌ) سے مضارع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب۔ مِنْ حرف جر۔ بَیْنِ مجرور مضاف۔ یَدَیْهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق یَسْلُكُ۔ مِنْ خَلْفِهٖ وَ عاطفہ۔ مِنْ حرف جر۔ خَلْفِ مجرور مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق یَسْلُكُ۔ رَصَدًا مفعول بہ۔ (رَصَدَ یَرْصُدُ رَصْدًا) (نگہبان) (سورۃ اس کے آگے اور پیچھے پہرہ لگا دیتا ہے)

۲۸۔ لِیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَاَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا

لِیَعْلَمَ لام تعلیل عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَنْ مخففہ۔ مشبہ بالفعل۔ ہٗ ضمیر اس کا اسم قَدْ حرف تحقیق اَبْلَغُوْا اِبْلَاغٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ رِسٰلٰتِ رِسَالَةٌ کی جمع مفعول بہ۔ رَبِّهِمْ مضاف الیہ (تاکہ انہیں معلوم ہو جائے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغام کو پہنچا دیا ہے) وَ عاطفہ اَحَاطَ اِحَاطَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بِمَا اسم موصول مجرور متعلق بِاَحَاطَ لَدَیْ ظرف مکان مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ ظرف متعلق محذوف۔ وَ عاطفہ۔ اَحْصٰی اِحْصَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كُلَّ شَیْءٍ كُلَّ مضاف۔ شَیْءٍ مضاف الیہ۔ كُلَّ شَیْءٍ مفعول بہ۔ عَدَدًا مصدر مفعول مطلق اور عَدَدَ بمعنی معدود بھی ہو سکتا ہے (اور وہ اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے ان کے پاس ہے اور ہر چیز اس نے گن کر محفوظ کر رکھی ہے)

اے نبی (ان سے) کہئے کہ میں تو صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا (۲۰) کفار قریش نے رسول اللہ سے کہا کہ آپ نے اس نئے دین کی وجہ سے خواہ لوگوں کو دشمن بنا لیا ہے۔ اسے چھوڑ کر اپنے آبائی دین میں آجائیں ہم آپ کو پناہ دیں گے اس پر یہ آیت نازل ہوئی اے پیغمبر ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ میں تمہارے لئے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں۔ اور نہ ہی بھلائی (راہ راست پر لانے کا) نفع اور نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اے پیغمبر ان سے کہئے کہ مجھے نہ تو اللہ تعالیٰ کے غضب سے کوئی بچا سکتا ہے اور نہ میرے لئے اس کے سوا کوئی جائے پناہ ہے (۲۲) میرا چاہو تو صرف اس میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو حکم آیا ہے اور اس کے پیغام لوگوں تک پہنچا دو اور جو شخص بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے (۲۳)

فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ

یہ لوگ ماننے والے نہیں تاکہ اس عذاب کو نہ دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو اس وقت انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کون گنتی میں کم ہے (۲۴) اے پیغمبر ان سے کہئے کہ میں نہیں جانتا کہ جس عذاب کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ وہ قریب ہے۔ یا میرا رب اس کے لئے ایک مدت مقرر فرماتا ہے (۲۵) وہی عالم الغیب ہے وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں فرماتا (۲۶) ہاں جس رسول کو پسند فرمائے تو اس کے آگے اور پیچھے (فرشتوں کا) پہرہ لگا دیتا ہے (۲۷) تاکہ معلوم ہو جائے کہ انہوں نے اپنے رب کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیغامات پہنچا دیئے اور وہ جو کچھ ان کے پاس ہے اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور اس نے ایک ایک چیز کو گن رکھا ہے (۲۸) اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے اپنی غیب کی باتوں سے کسی کو مطلع نہیں کرتا اللہ اپنے رسولوں میں سے بعض کو بطور معجزہ بعض غیبی امور سے مطلع کرتا ہے تاکہ وہ لوگوں پر حجت بن سکیں اللہ تعالیٰ انبیاء علیہم السلام پر ان نازل کردہ غیبی امور کو جنات وغیرہ کی دسترس سے محفوظ رکھتا ہے احصی کل شیء عددا" میں بتایا کہ ہر چیز کے اعداد و شمار اللہ کے پاس اسے کائنات کے ذرے ذرے کا علم ہے کوئی چیز اس کے احاطہ علم سے باہر نہیں۔

تَمَّ بِعَوْنِهٖ تَعَالٰی تفسیر سُوْرَۃُ الْجِنِّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۳) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (۳) رکوعاتها ۲ آیاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْمُزَّمِّلِ

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّ آيَاتُهَا عِشْرُوْنَ

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مکی سورت ہے اور اس کی بیس آیات ہیں۔ المزمل اصل میں المتزمل ہے یعنی اپنے آپ کو کپڑوں میں لپیٹ لینے والا قتادہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک نماز کی تیاری کے لئے اپنے آپ کو کپڑوں میں لپیٹ لینے والا مراد ہے۔ سورت میں رسول ﷺ کی حیات طیبہ کو بیان کیا گیا ہے۔ اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ حضور قلب کے لحاظ سے رات کی نماز یعنی نماز تہجد بہترین نماز ہے جس سے انسان کے اندر روحانی قوت پیدا ہوتی ہے۔

سورت کا آغاز خطاب لطیف سے ہے "يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا" پھر وحی الٰہی کی اہمیت کا بیان ہے۔ "اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا" اس کے بعد شرک کی اذیت پر صبر کی تلقین ہے "وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا" آخر میں بتایا "وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٧٣) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (٣)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿١﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿٢﴾ نِّصْفَهٗۤ
اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿٣﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ
الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۙ﴿٤﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۙ﴿٥﴾
اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿٦﴾
اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ﴿٧﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ
وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ﴿٨﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۙ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا
يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۙ﴿١٠﴾ وَ ذَرْنِيْ وَ
الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۙ﴿١١﴾ اِنَّ لَدَيْنَاۤ
اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۙ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا
اَلِيْمًا ۙ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ
الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۙ﴿١٤﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلًا ۝ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ
رَسُوْلًا ۝ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا
وَّبِيْلًا ۝ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا
يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۝ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ ؕ
كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ
شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ
تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَ
طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ
النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ
مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ
يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ
اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٢٠

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ آیت(۱) سے اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ آیت(۲۰) تک

يٰۤاَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ(١)	قُمِ	الَّيْلَ
اے	کپڑا اوڑھنے والے	کھڑا رہا کر	رات
اِلَّا قَلِيْلًا(٢)	نِّصْفَهٗۤ	اَوِ انْقُصْ	مِنْهُ
مگر تھوڑا	آدھی اس کی	یا کم کر لے	اس میں سے
قَلِيْلًا(٣)	اَوْ زِدْ	عَلَيْهِ	وَرَتِّلِ
تھوڑا سا	یا زیادہ کر لے	اوپر اس کے	اور آہستہ آہستہ یعنی
الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا(٤)	اِنَّا	سَنُلْقِيْ
قرآن	واضح آہستہ پڑھ	تحقیق ہم	عنقریب ڈالیں گے
عَلَيْكَ	قَوْلًا	ثَقِيْلًا(٥)	اِنَّ
اوپر تیرے	بات	بھاری	تحقیق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَاشِئَةَ	اَلَّيْلِ	هِيَ	اَشَدُّ
اٹھنا	رات کا	وہ	بہت سخت ہے
وَطْأً	وَاَقْوَمُ	قِيْلًا(٦)	اِنَّ
کچلنے نفس کیلئے	اور بہت سیدھا کرنیوالا ہے	بات کو	تحقیق
لَكَ	فِي	النَّهَارِ	سَبْحًا
واسطے تیرے	بیچ	دن کے	شغل ہے
طَوِيْلًا(٧)	وَاذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ
بڑا	اور یاد کر	نام	پروردگار اپنے کا
وَتَبَتَّلْ	اِلَيْهِ	تَبْتِيْلًا(٨)	رَبُّ
اور منقطع ہو جا	طرف اس کے	منقطع ہو جانا	پروردگار
الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ
مشرق	اور مغرب کا	نہیں کوئی معبود	مگر وہ
فَاتَّخِذْهُ	وَكِيْلًا(٩)	وَاصْبِرْ	عَلٰى مَا
پس پکڑ اس کو	کارساز	اور صبر کر	اوپر اس چیز کے کہ
يَقُوْلُوْنَ	وَاهْجُرْهُمْ	هَجْرًا	جَمِيْلًا(١٠)
وہ کہتے ہیں	اور چھوڑ دے انکو	چھوڑ دینا	اچھا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَذَرْنِي	وَالْمُكَذِّبِيْنَ	أُولِي	النَّعْمَةِ
اور چھوڑ دے مجھ کو	اور جھٹلانے والوں	صاحبان	آرام کے کو
وَمَهِّلْهُمْ	قَلِيْلًا (١١)	اِنَّ	لَدَيْنَا
اور ڈھیل دے انکو	تھوڑی سی	تحقیق	نزدیک ہمارے
اَنْكَالًا	وَّجَحِيْمًا (١٢)	وَطَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ
بیڑیاں ہیں	اور آگ ہے	اور کھانا ہے	گلے میں اٹکنے والا
وَّعَذَابًا	اَلِيْمًا (١٣)	يَوْمَ	تَرْجُفُ
اور عذاب ہے	درد دینے والا	اس دن	کانپے گی

الْاَرْضُ	وَالْجِبَالُ	وَكَانَتِ	الْجِبَالُ
زمین	اور پہاڑ	اور ہو جائیں گے	پہاڑ
كَثِيْبًا	مَّهِيْلًا (١٤)	اِنَّآ	اَرْسَلْنَآ
ٹیلے	بھر بھرے ہوئے	تحقیق ہم نے	بھیجا ہے
اِلَيْكُمْ	رَسُوْلًا	شَاهِدًا	عَلَيْكُمْ
طرف تمہارے	رسول	گواہی دینے والا	اوپر تمہارے
كَمَآ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ
جیسا کہ	بھیجا ہم نے	طرف	فرعون کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلًا (۱۵)	فَعَصٰى	فِرْعَوْنَ	الرَّسُوْلَ
پیغمبر	پس نافرمانی کی	فرعون نے	رسول کی
فَاَخَذْنٰهُ	اَخْذًا	وَّبِيْلًا (۱۶)	فَكَيْفَ
پس پکڑا ہم نے اسکو	پکڑنا	بھاری	پس کیونکر
تَتَّقُوْنَ	اِنْ كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَّجْعَلُ
بچو گے تم	اگر کفر کرو گے تم	اس دن کا	جو کردے گا
الْوِلْدَانَ	شِيْبًا (۱۷)	السَّمَآءُ بِهٖ	مُنْفَطِرٌ
لڑکوں کو	بوڑھا	آسمان	پھٹ جانیوالا ہے
بِهٖ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَفْعُوْلًا (۱۸)
ساتھ اس کے	ہے	وعدہ اس کا	کیا گیا
اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ
تحقیق	یہ	نصیحت ہے	پس جو کوئی
شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ
چاہے	پکڑ لے	طرف	پروردگار اپنے
سَبِيْلًا (۱۹)	اِنَّ	رَبَّكَ	يَعْلَمُ
کی راہ	تحقیق	پروردگار تیرا	جانتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنَّكَ	تَقُوْمُ	اَدْنٰى مِنْ	ثُلُثَيِ
یہ کہ	تو کھڑا رہتا ہے	نزدیک	دو تہائی
الَّيْلِ	وَنِصْفَهٗ	وَثُلُثَهٗ	وَطَآئِفَةٌ
رات کے	اور آدھی اس کی کے	اور تہائی اسکی کے	اور ایک جماعت
مِّنَ الَّذِيْنَ	مَعَكَ	وَاللّٰهُ	يُقَدِّرُ
ان لوگوں میں سے جو	ساتھ تیرے ہیں	اور اللہ	اندازہ کرتا ہے
الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	عَلِمَ	اَنْ
رات کا	اور دن کا	جانتا ہے	یہ کہ
لَّنْ	تُحْصُوْهُ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ
ہرگز نہ	شمار کر سکو تم اسکو	پس پھر آیا	اوپر تمہارے

فَاقْرَءُوْا	مَا تَيَسَّرَ	مِنَ الْقُرْاٰنِ	عَلِمَ
پس پڑھو	جو میسر ہو	قرآن سے	جانتا ہے
اَنْ	سَيَكُوْنُ	مِنْكُمْ	مَّرْضٰى
یہ کہ	عنقریب ہونگے	تم میں سے	بیمار
وَاٰخَرُوْنَ	يَضْرِبُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	يَبْتَغُوْنَ
اور کتنے لوگ ہونگے	پھریں گے	پیچ زمین کے	چاہتے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَاٰخَرُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ
فضل اللہ کے سے	اور وہ لوگ ہونگے	لڑتے ہوں گے	میں
سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَاقْرَءُوْا	مَا تَيَسَّرَ	مِنْهُ
راہ اللہ کے	پس پڑھو	جو آسان ہو	اس سے
وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ
اور قائم رکھو	نماز کو	اور ادا کرو	زکوۃ کو
وَاَقْرِضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا
اور قرض دو	اللہ کو	قرض	حسنہ
وَمَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ
اور جو کچھ کہ	آگے بھیجو گے تم	واسطے جانوں اپنی کے	بھلائی سے
تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ خَيْرًا	وَّاَعْظَمَ
پاؤ گے تم اسکو	نزدیک اللہ کے	وہ بہتر	اور بڑا ہے

اَجْرًا	وَاسْتَغْفِرُوا	اللّٰهَ	اِنَّ
ثواب میں	اور بخشش مانگو	اللہ سے	تحقیق
اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (۲۰)	
اللہ تعالیٰ	بخشنے والا	مہربان ہے	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اے محمد، جو کپڑا لپیٹ کر سو رہے ہو۔(۱) رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات (۲) یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم (۳) یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کے پڑھا کرو (۴) ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے (۵) کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا۔ نفس بہمی کو سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے (۶) دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں (۷) (وہی) مشرق اور مغرب کا مالک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ (۸) تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ (۹) اور جو دل آزار باتیں یہ لوگ کہتے ہیں ان کو سہتے رہو اور اچھے طریقے سے ان سے کنارہ کش رہو (۱۰) اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو (۱۱) کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ ہے (۱۲) اور گلو گیر کھانا ہے اور دردِ دینے والا عذاب ہے (۱۳) جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں گے اور پہاڑ ایسے بھربھرے گویا ریت کے ٹیلے ہو جائیں گے (۱۴) (اے اہل مکہ) جس طرح ہم نے فرعون کے پاس موسیٰ علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا اسی طرح تمہارے پاس محمد رسول ﷺ بھیجے ہیں۔ جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے (۱۵) سو فرعون نے ہمارے رسول کا کہنا نہ مانا تو ہم نے اس کو بڑے وبال میں پکڑ لیا (۱۶) اگر تم بھی (ان) پیغمبر کو نہ مانو گے تو اس دن سے کیونکر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا (۱۷) اور جس دن آسمان پھٹ جائے گا یہ اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا (۱۸) یہ قرآن تو نصیحت ہے سو جو چاہے اپنے پروردگار تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہنچنے کا راستہ اختیار کرلے (۱۹) ہمارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات قیام کیا کرتے ہیں اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کرلیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے اس نے تم پر مہربانی کی۔ یعنی جتنا آسانی سے ہو سکے (اتنا) قرآن پڑھا کرو اس نے جانا کہ تم میں سے بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض اللہ کے فضل (یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے رہو۔ زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک اور خلوص نیت سے قرض دیتے رہو اور جو عمل نیک تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو بے شک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے (۲۰)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ یٰٓاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ

یٰ حرف ندا۔ اَیُّ منادی۔ هَا تنبیہ کے لیے۔ اَلْمُزَّمِّلُ بدل یا صفت۔ اَلْمُزَّمِّلُ اصل میں اَلْمُتَزَمِّلُ تھا (باب تفعیل) تَزَمَّلَ یَتَزَمَّلُ تَزَمُّلًا) سے اسم فاعل واحد مذکر کپڑے میں لپٹنے والا نام کی بجائے صفت سے مخاطب ٹھہرایا۔ (اے کپڑا اوڑھنے والے)

۲۔ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا.

قُمْ قِیَامٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ اَلَّیْلَ مفعول بہ۔ اِلَّا اداۃ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استثنا۔ قَلِيْلًا' مستثنیٰ۔ (رات کو قیام کر سوائے تھوڑے حصہ کے)

۳۔ نِصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا.

نِصْفَهٗ' اَلَّيْلَ سے بدل یا قَلِيْلًا سے بدل فعل محذوف "قُمِ" سے مفعول بھی ہو سکتا ہے یعنی "قُمِ نِصْفَهٗ" او عطف تخییر کے لئے۔ انْقُصْ نَقْصٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ مِنْهُ جار مجرور متعلق بِانْقُصْ۔ قَلِيْلًا مفعول بہ۔ (یعنی اس کا آدھا یا اس سے کچھ کم کر لے)

۴۔ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا.

اَوْ عطف۔ تخییر کے لیے۔ زِدْ زِيَادَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ عَلَيْهِ' جار مجرور متعلق بِزِدْ۔ وَ عاطفہ۔ رَتِّلِ (رَتَّلَ يُرَتِّلُ تَرْتِيْلًا) امر واحد مذکر حاضر۔ القرآن مفعول بہ۔ تَرْتِيْلًا' مفعول بہ۔ (یا اس پر بڑھا لے اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر درست طریقہ سے پڑھ یعنی حضور قلب اور غور فکر سے پڑھ)

۵۔ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا.

اِنَّا' اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ سَنُلْقِيْ' سین حرف استقبال۔ نُلْقِيْ' اَلْقَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ عَلَيْكَ جار مجرور متعلق بِسَنُلْقِيْ۔ قَوْلًا' مفعول بہ۔ ثَقِيْلًا' قَوْلًا کی صفت۔ قَوْلًا ثَقِيْلًا سے مراد قرآن مجید ہے۔ اس کی عظمت اور جلالت شان کی بنا پر اسے ثقیل کہا گیا ہے (ہم تجھ پر ایک عظیم الشان بات کا بوجھ ڈالیں گے اس سے مراد قرآن کریم ہے)

۶۔ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَاشِئَةَ مضاف۔ اَلَّيْلِ مضاف الیہ۔ نَاشِئَةَ اَلَّيْلِ' اِنَّ کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم۔ نَاشِئَةَ مصدر بروزن اسم فاعل۔ رات کے وقت خواب سے بیدار ہو کر اٹھ کھڑا ہونا) هِيَ ضمیر واحد مؤنث مبتدا۔ اَشَدُّ، شِدَّةٌ سے افعل التفضیل خبر۔ وَطْأً اسم مصدر وَطْأً بمعنی مُوَاطَاةٌ اور موافقت یعنی روندنے اور کچلنے کے لیے) تمیز۔ وَ عاطفہ۔ اَقْوَمُ قِيَامٌ سے افعل التفضیل (سب سے سیدھا) اس کا عطف اَشَدُّ پر ہے۔ قِيْلًا اسم مصدر قول کا ہم معنی (کلام بات) تمیز (بے شک رات کا اٹھنا قیام میں مضبوط تر اور قول میں درست تر ہے) یعنی نفس کو کچلنے اور خواہشات کو قابو میں رکھنے کے لیے نماز تہجد زیادہ مددگار ثابت ہو سکتی ہے اور تلاوت قرآن زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہے)

۷۔ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ لَكَ جار مجرور متعلق بخبر مقدم۔ فِي النَّهَارِ جار مجرور متعلق باسم اِنَّ۔ سَبْحًا طَوِيْلًا اِنَّ کا اسم سَبْحًا، سبح یسبح کا مصدر جس کے معنی پانی اور ہوا میں تیر کر گزرنے کے ہیں بطور استعارہ کام میں جلدی مشغول ہو جانے کے ہیں) طَوِيْلًا سَبْحًا کی صفت۔ (دن میں تیرے لیے لمبا شغل ہے)

۸۔ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا

وَ عاطفہ۔ اذْكُرْ، ذِكْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر اسم مضاف۔ رَبِّكَ مضاف الیہ۔ اسم رَبِّكَ مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ تَبَتَّلْ، تَبَتُّلٌ مصدر سے (جس کے معنی سب سے منقطع ہو کر خلوص نیت سے اللہ کی عبادت کرنے کے ہیں) امر واحد مذکر حاضر۔ اليہ جار مجرور متعلق تَبَتَّلْ، تَبْتِيْلًا، باب تفعیل مصدر۔ مفعول مطلق۔ (اور اپنے رب کے نام کی بڑائی کر اور سب سے الگ ہو کر اس کی طرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متوجہ ہو جا)

۹۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا.

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ' مبتدا محذوف هُوَ کی خبر (رب مضاف الْمَشْرِقِ مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ۔ الْمَغْرِبِ معطوف) لَا نافیہ جنس۔ اِلٰه لَا کا اسم۔ لَا کی خبر۔ موجود یا معلوم محذوف۔ اِلَّا اداۃ استثناء۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ بدل' فَاتَّخِذْهُ فَا سببیہ۔ اتَّخَذَ اِتِّخَاذٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مفعول بہ اول۔ وَكِيْلًا' مفعول بہ ثانی۔ (مشرق اور مغرب کا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں سو اسے کارساز بنا)

۱۰۔ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا.

وَ عاطفہ۔ اصْبِرْ صَبْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ عَلٰى حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِاصْبِرْ. يَقُوْلُوْنَ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ وَاهْجُرْ' وَ عاطفہ۔ اهْجُرْ' هِجْرٌ سے جس کے معنی چھوڑنے اور دور رہنے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر (باب نصر) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ هَجْرًا' مصدر مفعول مطلق' جَمِيْلًا' هَجْرًا کی صفت۔) (اور اس پر صبر کر جو وہ کہتے ہیں اور خوبی سے کنارہ کشی کرتا ہوا انہیں چھوڑ دے)

۱۱۔ وَذَرْنِىْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا.

وَ عاطفہ۔ ذَرْنِىْ' وَذْرٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ ن وقایہ۔ ی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضمیر واحد متکلم مفعول۔ وَ معیۃ ۔ الْمُكَذِّبِيْنَ مفعول معہ۔ الْمُكَذِّبُ واحد تَكْذِيْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر غائب۔ اُولِي النَّعْمَةِ الْمُكَذِّبِيْنَ کی صفت۔ اُولِي (والے) اس کا واحد نہیں آتا۔ حالت رفع اُولُوْ حالت نصب وجر۔ اُولِي مضاف النَّعْمَةِ مضاف الیہ۔ وَعاطفہ۔ مَهِّلْهُمْ تَمْهِيْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مفعول بہ۔ قَلِيْلًا مصدر محذوف کی صفت یا ظرف زمان محذوف "زمانے" کی صفت (اور مجھے چھوڑ دے اور صاحب دولت جھٹلانے والوں کو اور انہیں تھوڑی سی مہلت دے)

۱۲۔ اِنَّ لَدَيْنَا اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ لَدَيْنَا لَدَىْ ظرف مکان متعلق بخبر۔ اِنَّ مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ اَنْكَالًا اِنَّ کا اسم نَكْلٌ کی جمع جس کے معنی سخت تند اور آہنی لگام کے ہیں۔ وَ عاطفہ جَحِيْمًا کا عطف اَنْكَالًا پر ہے۔

۱۳۔ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا.

وَ عاطفہ۔ طَعَامًا کا عطف۔ اَنْكَالًا پر ہے۔ ذَا غُصَّةٍ ذَا مضاف۔ غُصَّةٍ مضاف الیہ۔ ذَا غُصَّةٍ ۔ طَعَامًا کی صفت (غُصَّةٍ حلق میں کسی چیز کے پھنسنے اور پھندہ لگنے کے ہیں۔ ایسی چیز جو گلے میں پھنس جائے) وَ عاطفہ۔ عَذَابًا موصوف۔ اَلِيْمًا صفت۔ عَذَابًا اَلِيْمًا کا عطف طَعَامًا پر ہے۔ (اور گلا گھونٹ دینے والا کھانا اور دردناک عذاب)

۱۴۔ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ ظرف زمان متعلق محذوف۔ تَرْجُفُ رَجْفٌ سے جس کے معنی لرزنے اور کانپنے کے ہیں) مضارع واحد مونث غائب۔ (باب نَصَرَ) الارض فاعل۔ وَ عاطفہ۔ الْجِبَالُ جَبَلٌ کی جمع۔ الْاَرْضُ پر عطف۔ وَ عاطفہ۔ كَانَتِ فعل ناقص واحد مونث غائب۔ الْجِبَالُ كَانَتِ کا اسم۔ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا كَانَتْ کی خبر كَثِيْبًا ریت کا تودہ، موصول مَّهِيْلًا اسم مفعول واحد مذکر۔ هِيْلٌ سے جس کے معنی جھڑ کر گرنے والی مٹی اور ریت کے ہیں۔ كَثِيْبًا کی صفت۔ (جس دن زمین اور آسمان کانپ اٹھیں گے اور پہاڑ پراگندہ ریت کا تودہ ہو جائیں گے)

۱۵۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا.

اِنَّا اِنَّ مشبہ بالفعل، نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ اَرْسَلْنَا اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اِنَّ کی خبر۔ اِلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بِاَرْسَلْنَا۔ رَسُوْلًا مفعول بہ۔ شَاهِدًا شَهَادَةٌ اور شُهُوْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر رَسُوْلٌ کی صفت۔ عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بِشَاهِدًا۔ كَمَا كَ اسم بمعنی مثل۔ مَا مصدریہ مجرور جار مجرور متعلق بمفعول مطلق اِلٰى فِرْعَوْنَ جار مجرور متعلق بِاَرْسَلْنَا۔ رَسُوْلًا مفعول بہ۔ (ہم نے تمہاری طرف رسول بھیجا ہے جو تم پر گواہ ہے جس طرح ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا)

۱۶۔ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا.

فَا استنافیہ۔ عَصٰى مَعْصِيَةٌ اور عِصْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ فِرْعَوْنُ فاعل۔ الرَّسُوْلَ مفعول بہ۔ فَاَخَذْنٰهُ فَا سببیہ، اَخَذْنَا اَخْذٌ سے ماضی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع متکلم۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ اَخْذًا مفعول مطلق موصوف۔ وَّبِیْلًا وَبْلٌ سے جس کے معنی سخت ناخوشگوار کے ہیں۔ اسم فاعل اَخْذًا کی صفت۔ (پس فرعون نے رسول کی نافرمانی کی سو ہم نے سخت گرفت سے پکڑا)

۱۷۔ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا.

فَكَيْفَ 'فَا' استنافہ۔ كَيْفَ اسم استفہام حال۔ تَتَّقُوْنَ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اِنْ شرطیہ جازم۔ كَفَرْتُمْ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر مجزوم 'يَوْمًا ظرف زمان متعلق بِكَفَرْتُمْ مفعول بہ۔ يَجْعَلُ 'جَعْلٌ' سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلْوِلْدَانَ وَلَدٌ کی جمع مفعول بہ اول۔ شِيْبًا 'مفعول بہ ثانی 'شیب' کی جمع جیسے بیض ابیض کی جمع (سو اگر انکار کرو تو اس دن سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا)

۱۸۔ اَلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا.

اَلسَّمَآءُ مبتدا۔ مُنْفَطِرٌ اِنْفِطَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ بہ جار مجرور متعلق بِمُنْفَطِرٌ (آسمان اس سے پھٹ جانے والا ہے) كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ وَعْدُهٗ وَعْدٌ کان کا اسم مضاف۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ مَفْعُوْلًا کان کی خبر (اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا)

۱۹۔ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٰذِهٖ اسم اشارہ واحد مؤنث اِنَّ کا اسم۔ تَذْكِرَةٌ اِنَّ کی خبر۔ (یہ ایک نصیحت ہے) فَمَنْ فَا استنافیہ۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔ شَآءَ مَشِيْئَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اتَّخَذَ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب۔ اِلٰی رَبِّهٖ اِلٰی حرف جر۔ رَبِّ مجرور مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِاتَّخَذَ۔ سَبِیْلًا مفعول بہ (یہ ایک نصیحت ہے سو جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کرے)

۲۰۔ اِنَّ رَبَّكَ یَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰی مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآىِٕفَةٌ مِّنَ الَّذِیْنَ مَعَكَ وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ رَبَّكَ اِنَّ کا اسم۔ یَعْلَمُ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کی خبر۔ (بے شک تیرا رب جانتا ہے) اَنَّكَ تَقُوْمُ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ ان کا اسم۔ تَقُوْمُ قِیَامٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر ان کی خبر۔ اَدْنٰی دَنْوٌ سے افعل التفضیل زیادہ قریب ظرف زماں مفعول فیہ۔ مِنْ حرف جر۔ ثُلُثَیِ مجرور مضاف۔ الَّیْلِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِاَدْنٰی (کہ تو دو تہائی رات کے قریب قیام کرتا ہے) وَنِصْفَهٗ وَ عاطفہ۔ نِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ دونوں کا عطف اَدْنٰی پر ہے۔ وَطَآىِٕفَةٌ مِّنَ الَّذِیْنَ وَ عاطفہ۔ طَآىِٕفَةٌ فعل محذوف کا فاعل۔ مِنَ حرف جر۔ الَّذِیْنَ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بِطَآىِٕفَةٌ۔ مَعَكَ مَعَ ظرف مکان مضاف۔ كَ ضمیر متصل واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ ظرف متعلق صلہ۔ وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَ عاطفہ۔ اللّٰهُ مبتدا۔ یُقَدِّرُ تَقْدِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ خبر الَّیْلَ مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ النَّهَارَ معطوف (تیرا رب جانتا ہے کہ تو دو تہائی رات کے قریب قیام کرتا ہے۔ اور کبھی اس کا نصف اور کبھی اس کی تہائی اور ان میں سے ایک گروہ جو تیرے ساتھ ہیں۔ اور اللہ رات اور دن کا اندازہ کرتا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۔ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ

عَلِمَ عِلْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اَنْ مخففہ۔ مشبہ بالفعل۔ ضمیر مستتر اس کا اسم۔ لَنْ حرف نفی ونصب واستقبال۔ تُحْصُوْهُ اِحْصَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ (وہ جانتا ہے کہ تم اس کی حفاظت نہ کر سکو گے۔ تم ہرگز اس کو پورا نہ کر سکو گے) فَتَابَ عَلَيْكُمْ فا سببیہ۔ تَابَ تَوْبَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بِتَابَ (سو وہ تم پر رجوع کرتا ہے) فَاقْرَءُوْا فا استنافیہ۔ قِرَاءَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ مَا اسم موصول مفعول بہ۔ تَيَسَّرَ تَيْسِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ مِنَ الْقُرْآنِ جار مجرور متعلق تَيَسَّرَ (سو قرآن سے جو آسانی سے پڑھ سکتے ہو)

۲۰۔ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

عَلِمَ ماضی واحد مذکر غائب۔ اَنْ مخففہ ما مصدریہ۔ سَيَكُوْنُ سین حرف استقبال۔ يَكُوْنُ كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص۔ مضارع واحد مذکر غائب۔ مِنْكُمْ جار مجرور متعلق مخبر يَكُوْنُ مقدم۔ مَرْضٰى يَكُوْنُ کا اسم۔ (وہ جانتا ہے کہ تم میں سے بیمار ہوں گے) وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۔ وَ عاطفہ۔ آخَرُوْنَ کا عطف مَرْضٰى پر ہے ای سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ آخَرُوْنَ۔ آخَرُوْنَ جمع۔ آخَرُ واحد۔ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ۔ الْاٰخَرُوْنَ کی صفت۔ يَضْرِبُوْنَ ضَرْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بِيَضْرِبُوْنَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اور (یعنی کچھ اور لوگ) جو زمین میں سفر کریں گے) يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ يَبْتَغُوْنَ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ مِنْ حرف جر۔ فَضْلِ مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق يَبْتَغُوْنَ۔ (اللہ کے فضل کے متلاشی ہوں گے)

۲۰۔ وَ آخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

وَ عاطفہ۔ آخَرُوْنَ آخِرٌ کی جمع معطوف "ای سیکون منکم آخرون" يُقَاتِلُوْنَ قِتَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ فِيْ حرف جر۔ سَبِيْلِ مجرور مضاف۔ اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق يُقَاتِلُوْنَ۔ (اور کچھ دوسرے جو اللہ کی راہ میں جنگ کریں گے) فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ فَا عاطفہ۔ اقْرَءُوْا قِرَاءَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ مَا اسم موصول۔ تَيَسَّرَ تَيْسِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب منہ جار مجرور متعلق بِتَيَسَّرَ۔ (سو پڑھ جو اس سے آسانی سے پڑھ سکو)

۲۰۔ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ عاطفہ۔ اَقِيْمُوْا اِقَامَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ الصَّلٰوةَ مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ اٰتُوْا اِيْتَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ الزکوٰۃ مفعول بہ۔ (اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو)

۲۰۔ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا۔

وَ عاطفہ۔ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ اللّٰهَ مفعول بہ۔ قَرْضًا مفعول بہ۔ حَسَنًا قَرْضًا کی نعت (اور تم قرض دو اللہ کو قرض حسنہ)

۲۰۔ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰- وَ عاطفہ۔ یا استنافیہ' مَا اسم شرط جازم۔ مفعول بہ۔ مقدم تُقَدِّمُوْا تَقْدِیْمٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم۔ لِاَنْفُسِکُمْ' لام حرف جر۔ اَنْفُسِ' نَفْسٌ کی جمع مجرور مضاف۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِتُقَدِّمُوْا ' مِنْ خَیْرٍ' مِنْ حرف جر بیانیہ۔ خَیْرٍ' مجرور' جار مجرور متعلق حال "ای حال کونہ من خیر" تَجِدُوْہُ' وُجُوْدٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم۔ ہُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مفعول بہ۔ عِنْدَ اللّٰہِ' جار مجرور متعلق بِتَجِدُوْہُ۔ (اور جو کچھ تم آگے بھیجو گے اپنی جانوں کے لئے) "ھُوَ خَیْرًا وَّاَعْظَمُ اَجْرًا" ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ ضمیر فصل۔ خَیْرًا مفعول بہ ثانی۔ وَ عاطفہ۔ اَعْظَمُ کا عطف خَیْرٌ پر ہے۔ اَعْظَمُ افعل التفضیل۔ اجر تمیز۔ (یہ بہتر ہے اور اجر میں بڑھ کر ہے)

۲۰- وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ.

وَ عاطفہ۔ اسْتَغْفِرُوْا' اِسْتِغْفَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ اللّٰہَ مفعول بہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰہ اِنَّ کا اسم۔ غَفُوْرٌ صیغہ مبالغہ' اِنَّ کی خبر۔ رَّحِیْمٌ' رَحْمَۃٌ سے بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ ان کی خبر۔ (اور اللہ سے مغفرت طلب کرو! بے شک اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا اور بہت زیادہ مہربان ہے)

اے کپڑے میں لپٹنے والے (۱) رات کے وقت نماز میں کھڑے رہا کرو مگر تھوڑی رات (آرام کر لیا کرو) (۲) یعنی آدھی رات یا اس سے کچھ کم (۳) یا اس سے کچھ زیادہ اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو (۴) غار حرا میں نزول وحی کے بعد آپ گھر تشریف لائے اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کہا"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زَمِّلُوْنِیْ زَمِّلُوْنِیْ. لَقَدْ خَشِیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَخْبَرَهَا بِمَا خَبَرِنِیْ" (مجھے چادر اوڑھادو مجھے چادر اوڑھادو! مجھے اپنی جان کی فکر ہے واقعہ سے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو مطلع کیا) (بخاری)

نام سے خطاب کی بجائے ازراہ تلطف یا ایھا المزمل سے مخاطب ٹھہرایا اور حکم دیا کہ رات کو اللہ کی عبادت میں قیام کرو مگر رات کے تھوڑے حصہ میں آرام کر سکتے ہو اس کے بعد رات کی عبادت کے اوقات کا تعین فرمادیا۔ کہ نصف رات یا نصفت سے کچھ کم یا نصف سے کچھ زیادہ یعنی رات کا ایک تہائی حصہ بہر حال عبادت میں صرف کیا جائے اس کے ساتھ قرآن کو ترتیل سے پڑھنے کا حکم دیا۔ ترتیل کا مطلب یہ کہ الفاظ و حروف کو صحت کے ساتھ الگ الگ واضح طور پر ادا کیا جائے ادا کرنے میں جلدی سے کام نہ لیا جائے۔ معانی اور مفہوم پر غور کیا جائے ان آیات میں آپ کو تین باتوں 'ترک نوم' قیام لیل' اور تدبر قرآن کا حکم دیا۔ اس کے بعد فرمایا۔ "ہم تم پر ایک بھاری کلام (قرآن مجید) نازل کرنے والے ہیں (۵) کلام الٰہی کی عظمت اور جلالت شان کی وجہ سے اسے قول ثقیل کہا گیا بے شک رات کو اٹھنا (نفس کو) خوب روندتا ہے اور اس کی تلاوت (یا دعا) کرنا بہت ٹھیک ہوتا ہے رات کے پر سکون وقت میں قرآن کی تلاوت اور اس کے اسرار۔ ور موز پر غور و فکر کے لئے بہترین وقت ہے (۶) دن کے اوقات میں تو تمہارے لئے بہت مصروفیات ہیں اس لئے رات کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے مخصوص کیا جائے (۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یک سوئی اور حضور قلب کے ساتھ اللہ کے ذکر کا حکم

اپنے پروردگار کا ذکر کرو اور سب کی طرف سے آنکھیں بند کر کے صرف اسی کے ہو جاؤ یعنی مکمل دل جمعی کے ساتھ سب سے منقطع ہو کر انتہائی اخلاص کے ساتھ اس کی عبادت کی جائے (۸)

اور پروردگار کہ تمام عالم میں اسی کی ربوبیت کار فرما ہے اور اس کے سوا کارساز عالم اور کوئی نہیں سو جب ایسا کارساز تمہارے ساتھ ہے تو تم اور کسی کی طرف کیوں نظر اٹھاؤ پس اسی کو اپنا کارساز یقین کرو (۹) رہا منکرین حق کا ظلم ان کا کبر باطل اور باطل پرستوں کی کامیابیوں کے دعوے اور اعلانات سو چاہئے کہ ان پر صبر کرو۔ سر دست بغیر کسی سختی کے ان سے الگ ہو جاؤ اور انہیں ان کے حال پر زیادہ نہیں تو تھوڑے دنوں کے لئے چھوڑ دو۔ پھر دیکھو کہ یہ جھٹلانے والے جو طرح طرح کی خوشحالیوں اور دنیوی عزتوں میں اپنے تئیں پا کر بڑے ہی متکبر اور مغرور ہو گئے ہیں۔ بالآخر کیسا نتیجہ پاتے ہیں۔ ہمارے پاس اگر ان کے لئے مہلت تھی تو اب ان کے جکڑنے کے لئے بیڑیاں اور ان کی عقوبت کے لئے آگ بھی ہے (۱۲) اور حلق سے نیچے نہ اترنے والا کھانا اور دردناک عذاب ہے (۱۳) یہ عذاب اس دن ہو گا جب کہ زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے اور پہاڑ پھسلنے والے ریت کے تودوں کی طرح ہو جائیں گے (۱۴) ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کفار کو رسول اللہ ﷺ کے مکہ سے ہجرت تک مہلت دی وہ رسول اللہ ﷺ پر ہر طرح کے مظالم ڈھاتے رہے مکہ سے ہجرت کے بعد یہ مہلت ختم ہو گئی اور انہیں طرح طرح کے عذاب کا سامنا کرنا پڑا اہل مکہ پر قحط کا عذاب نازل ہوا اور پھر بدر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ان کے بڑے بڑے سردار مارے گئے۔ آیات ۱۲۔ ۱۳۔ میں انہیں عذاب جہنم سے ڈرایا گیا اور آیت ۱۴ میں قیامت کا ہولناک منظر پیش کیا گیا۔

جیسے فرعون کی طرف رسول بھیجا گیا اسی طرح تمہارے طرف بھی رسول بھیجا گیا

ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا تمہارے آگے حق کی شہادت دینے والا۔ جس طرح فرعون کی جانب ہم نے ایک رسول بھیجا تھا یعنی جس طرح فرعون کی طرف موسیٰ علیہ السلام کو بھیجا گیا تھا۔ تمہاری طرف محمد ﷺ کو رسول بنا کر بھیجا گیا ہے اس کی نافرمانی سے فرعون کی طرح تمہیں بھی عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا (۱۵) فرعون نے ہمارے رسول کی نافرمانی کی سو ہمارے غضب نے اسے بڑا ہی سخت پکڑا اور اس کا سارا گھمنڈ اور غرور باطل بیکار ہو گیا۔ کفار قریش کو بطور تنبیہ بتایا ہے کہ حق سے روگردانی اور رسول ﷺ کی مخالفت کی وجہ سے تمہارا بھی وہی حال ہو گا جو فرعون کا ہوا تھا۔ (۱۶) پھر اے منکرین اسلام اگر تم بھی اسی طرح نافرمانی کرو گے تو اس دن کی مصیبت سے کیسے بچ سکو گے جس کی سختی بچوں کو مارے غم کے بوڑھا کر دے گی (۱۷) اس دن آسمان پھٹ جائے گا اور اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا (۱۸) یہ قرآن نصیحت ہے پھر جو کوئی چاہے اس پر عمل پیرا ہو کر پروردگار کی طرف راستہ پیدا کرے (۱۹) کفار کو متنبہ کیا گیا ہے کہ قیامت کی ہولناک اور دہشت ناک مصیبت جو بچوں کو بوڑھا کر دے گی اور آسمان شق ہو جائے گا رسول کی نافرمانی کی وجہ سے تم اپنے آپ کو کس طرح بچا سکو گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت (۱۹) میں بتایا گیا ہے کہ یہ قرآن تو لوگوں کے لیے سراسر وعظ و عبرت ہے اس سے استفادہ کر کے اللہ کی طرف رجوع کر سکتے ہیں۔

قیام لیل کی فرضیت کی تنسیخ

اے پیغمبر ﷺ تمہارا پروردگار واقف ہے کہ تم راتوں کو اللہ کی یاد اور ذکر کے لئے جاگتے ہو کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی اور ایک جماعت تمہارے ساتھیوں کی اس شب بیدارانہ عبادت میں تمہارے ساتھ شریک ہوتی ہے۔ رات اور دن کے تمام اعمال واشغال کا اللہ تعالیٰ ہی اندازہ کر سکتا ہے اسے معلوم ہے کہ تم بوجہ انہماک عبادت اور محویت وقت کو محفوظ نہیں کر سکتے اس لئے اس نے تمہارے حال پر ارادہ لطف و کرم کیا اور وقت کی قید اٹھادی پس اب جب جس قدر بھی آسانی سے قرآن پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو۔ اسے یہ بھی معلوم ہے کہ تم میں سے بعض آدمی بیمار رہیں گے بعض تلاش معاش و تجارت کے سلسلے میں سیر و سیاحت کر رہے ہوں گے۔ بعض اللہ کی راہ میں دشمنان اسلام سے لڑتے ہوں گے بہر حال ایسی صورت میں اب یہی حکم ہے کہ رات کو جس قدر (تہجد کی نماز میں) قرآن بآسانی پڑھا جا سکتا ہے پڑھو اور اپنے جسم پر بہت زیادہ بار نہ ڈالو۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ" دیتے رہو اور جو بھلائی بھی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے وہی بھلائی اور اجر میں بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے ہاں پاؤ گے اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے رہو بے شک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے (۲۰) آیت (۲۰) میں قیام لیل کی فرضیت کی تنسیخ کا حکم ہے۔

تَمَّ بِعَوْنِهٖ تَعَالٰی تفسیر سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٧٤) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (٢) — آیاتها ٥٦ — رکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْمُدَّثِّرِ

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ آيَاتُهَا سِتٌّ وَّخَمْسُوْنَ

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مکی سورت ہے اور اس کی چھپن آیتیں ہیں۔ المدثر اصل میں متدثر تھا تا کو دال میں بدل کر ادغام کیا گیا۔ تدثر سے اسم فاعل۔ اس کا مادہ دثور ہے جس کے معنی مٹانا کے ہیں۔ تدثر بالثوب کے معنی کپڑے میں داخل ہو کر اپنے آپ کو اس میں لپیٹ لیا۔ پہلی وحی "اقراء "ما لم یعلم" تک نزول کے بعد تین سال تک وحی کا سلسلہ منقطع رہا جسے فترۃ الوحی کا زمانہ کہا جاتا ہے اس کے بعد سورۃ المدثر نازل ہوئی انقطاع وحی کے زمانہ میں رسول اللہ ﷺ نے ایک واقعہ بیان فرمایا کہ اثناء راہ میں نے آسمان کی طرف ایک آواز سنی نظر اٹھا کر دیکھا تو وہی فرشتہ جو حرا میں آیا تھا آسمان اور زمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا نظر آیا میں ڈر گیا میں نے جا کر خدیجہ سے کہا مجھے کپڑا اڑھا دو۔

سورۃ المزمل کی طرح سورۃ المدثر دونوں سورتوں میں نام کی بجائے رسول اللہ ﷺ کو المزمل اور المدثر کے اوصاف سے مخاطب فرمایا گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (٧٤) (٤) اٰيَاتُهَا ٥٦ رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝١ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝٢ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝٣
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝٤ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝٥ وَلَا تَمْنُنْ
تَسْتَكْثِرُ ۝٦ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝٧ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝٨
فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝٩ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ
يَسِيْرٍ ۝١٠ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝١١ وَّجَعَلْتُ
لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝١٢ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝١٣ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ
تَمْهِيْدًا ۝١٤ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝١٥ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ
كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝١٦ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝١٧ اِنَّهٗ
فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝١٨ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝١٩ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ
قَدَّرَ ۝٢٠ ثُمَّ نَظَرَ ۝٢١ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝٢٢ ثُمَّ اَدْبَرَ وَ
اسْتَكْبَرَ ۝٢٣ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝٢٤ اِنْ
هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝٢٥ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ۝٢٦ وَمَآ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ
لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ
النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا
هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ آیت (۱) سے وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ آیت (۳۱) تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَا أَيُّهَا	الْمُدَّثِّرُ (۱)	قُمْ	فَأَنْذِرْ (۲)
اے	کپڑے اوڑھنے والے	کھڑا ہو	پس ڈرا لوگوں کو
وَرَبَّكَ	فَكَبِّرْ (۳)	وَثِيَابَكَ	فَطَهِّرْ (۴)
اور پروردگار اپنے کی	پس بڑائی بیان کر	اور کپڑوں اپنوں کو	پس پاک کر
وَالرُّجْزَ	فَاهْجُرْ (۵)	وَلَا تَمْنُنْ	تَسْتَكْثِرُ (۶)
اور پلیدی کو	پس چھوڑ دے	اور مت دے کسی کو	زیادہ لینے کو
وَلِرَبِّكَ	فَاصْبِرْ (۷)	فَإِذَا	نُقِرَ
اور واسطے پروردگار اپنے کے	پس صبر کر	پس جب	پھونکا جائے
فِي النَّاقُورِ (۸)	فَذَٰلِكَ	يَوْمَئِذٍ	عَسِيرٌ (۹)
پھونک صور کے	پس وہ	دن - دن ہے	بھاری
عَلَى	الْكَافِرِينَ	غَيْرُ يَسِيرٍ (۱۰)	ذَرْنِي
اوپر	کافروں کے	نہیں ہے آسان	چھوڑ مجھ کو
وَمَنْ	خَلَقْتُ	وَحِيدًا (۱۱)	وَجَعَلْتُ
اور اس شخص کو	کہ پیدا کیا ہے میں نے	اکیلا	اور کیا میں نے
لَهُ	مَالًا	مَمْدُودًا (۱۲)	وَبَنِينَ
واسطے اس کے	مال	پھیلا ہوا	اور بیٹے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شُهُوْدًا (۱۳)	وَمَهَّدْتُّ	لَهٗ	تَمْهِيْدًا (۱۴)
حاضر ہونے والے	اور بچھایا میں نے	واسطے اس کے	بچھونا
ثُمَّ يَطْمَعُ	اَنْ	اَزِيْدَ (۱۵)	كَلَّا
پھر طمع رکھتا ہے	یہ کہ	زیادہ دوں میں	ہرگز نہیں
اِنَّهٗ كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيْدًا (۱۶)	سَاُرْهِقُهٗ
تحقیق وہ ہے	واسطے نشانیوں ہماری کے	عناد کرنیوالا	شتاب چڑھادوں گا اس کو
صَعُوْدًا (۱۷)	اِنَّهٗ	فَكَّرَ	وَقَدَّرَ (۱۸)
صعود پر	تحقیق اس نے	فکر کی	اور اندازہ کیا
فَقُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ (۱۹)	ثُمَّ قُتِلَ
پس مارا جائے	کیونکر	اندازہ کیا	پھر مارا جائے

كَيْفَ قَدَّرَ (۲۰)	ثُمَّ نَظَرَ (۲۱)	ثُمَّ عَبَسَ	وَبَسَرَ (۲۲)
کیونکر اندازہ کیا	پھر دیکھ لیا	پھر تیوری چڑھائی	اور منہ تھتھایا
ثُمَّ اَدْبَرَ	وَاسْتَكْبَرَ (۲۳)	فَقَالَ	اِنْ هٰذَآ
پھر پیٹھ پھیری	اور تکبر کیا	پس کہا	نہیں ہے یہ
اِلَّا سِحْرٌ	يُّؤْثَرُ (۲۴)	اِنْ هٰذَا	اِلَّا قَوْلُ
مگر جادو	نقل کیا جاتا ہے	نہیں یہ	مگر بات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

البَشَرِ (۱۵)	سَاُصْلِيْهِ	سَقَرَ (۲۶)	وَمَآ
آدمی کی	شتاب داخل کروں گا اس کو	دوزخ میں	اور کیا
اَدْرٰكَ	مَاسَقَرُ (۲۷)	لَا تُبْقِيْ	وَلَا تَذَرُ
جانے تو	کیا ہے دوزخ	نہیں باقی رکھتی	اور نہیں چھوڑتی
لَوَّاحَةٌ	لِّلْبَشَرِ (۲۹)	عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ (۳۰)
جھلس دینے والی	چمڑے کو	اوپر اس کے	انیس فرشتے
وَمَا	جَعَلْنَآ	اَصْحٰبَ النَّارِ	اِلَّا مَلٰٓئِكَةً
اور نہیں	کیے ہم نے	داروغے دوزخ کے	مگر فرشتے
وَمَا	جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ	اِلَّا فِتْنَةً
اور نہیں	کی ہم نے	گنتی ان کی	مگر فتنہ یعنی گمراہی

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِيَسْتَيْقِنَ	الَّذِيْنَ
واسطے ان لوگوں کے	کہ کافر ہوئے	تاکہ یقین کریں	وہ لوگ کہ
اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَيَزْدَادَ	الَّذِيْنَ
دیئے گئے	کتابیں	اور زیادہ ہوں	وہ لوگ کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آمَنُوْٓا	اِيْمَانًا	وَلَا	يَرْتَابَ
ایمان لائے ہیں	ایمان میں	اور نہ	شک لاویں
الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَلِيَقُوْلَ
وہ لوگ کہ	دیئے گئے کتاب	اور ایمان والے	اور تاکہ کہیں
الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
وہ لوگ	کہ پیچ	پیچ دلوں ان کے	بیماری ہے
وَالْكٰفِرُوْنَ	مَاذَآ اَرَادَ	اللّٰهُ	بِهٰذَا
اور کافر	کیا ارادہ کیا ہے	اللہ نے	ساتھ
مَثَلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ اللّٰهُ	مَنْ يَّشَآءُ
مثل کے	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے اللہ	جسے چاہتا ہے
وَيَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ	وَمَا يَعْلَمُ	جُنُوْدَ
اور ہدایت دیتا ہے	جسے چاہے	اور نہیں جانتا	لشکر
رَبِّكَ	اِلَّا هُوَ	وَمَا هِيَ	اِلَّا ذِكْرٰى
پروردگار تیرے کا	مگر وہی	اور نہیں وہ	مگر یاد کرنے کو
		قیامت	
لِلْبَشَرِ (٣١)			
واسطے لوگوں کے			

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے محمد ﷺ) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو (۱) اٹھو اور ہدایت کر دو (۲) اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو (۳) اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو (۴) اور ناپاکی سے دور رہو (۵) اور اس نیت سے احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو (۶) اور اپنے پروردگار کے لئے صبر کرو (۷) جب صور پھونکا جائے گا (۸) وہ دن مشکل دن ہو گا (۹) یعنی کافروں پر آسان نہ ہو گا (۱۰) ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا (۱۱) اور مال کثیر دیا (۱۲) اور ہر وقت اس کے پاس حاضر رہنے والے بیٹے دیئے (۱۳) اور طرح طرح کے سامان میں وسعت دی (۱۴) ابھی خواہش رکھتا ہے اور زیادہ ہوں (۱۵) ایسا ہرگز نہیں ہو گا یہ ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے (۱۶) ہم اسے صعود پر چڑھائیں گے (۱۷) اس نے فکر کیا اور تجویز کی (۱۸) یہ مارا جائے کیسی تجویز کی (۱۹) پھر یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی (۲۰) پھر تامل کیا (۲۱) پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا (۲۲) پھر پشت پھیر کر چلا اور قبول حق سے غرور کیا (۲۳) پھر کہنے لگا یہ تو جادو ہے جو اگلوں سے منتقل ہوتا آیا ہے (۲۴) (پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ) بشر کا کلام ہے (۲۵) ہم عنقریب اس کو سقر میں داخل کریں گے (۲۶) اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے (۲۷) (وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی (۲۸) اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی (۲۹) اس پر انیس داروغہ ہیں (۳۰) اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے بنائے ہیں ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے کیا ہے اور اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن شک نہ لائیں اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور جو کافر ہیں کہیں کہ اس مثال کے بیان کرنے سے اللہ کا مقصود کیا ہے اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا اور یہ تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے (۳۱)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ.

يٰ حرف ندا۔ اَيُّهَا منادی۔ هَا کلمہ تنبیہ۔ الْمُدَّثِّرُ اصل میں الْمُتَدَثِّرُ تھا تا کو دال میں تبدیل کر کے ادغام سے الْمُدَّثِّرُ بنا اسم فاعل۔ دِثَار وہ کپڑا جو اوڑھا جاتا ہے اوپر سے پہنا جاتا ہے شعار بدن کی کھال سے ملے ہوئے لباس کو کہتے ہیں۔ الْمُدَّثِّرُ آپ کا توصیفی نام ہے۔ (اے اوڑھنے والے)

۲۔ قُمْ فَاَنْذِرْ۔

قُمْ قِيَامٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ فَا عاطفہ۔ اَنْذِرْ، اِنْذَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ (اٹھ اور ڈرا)

۳۔ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ.

وَ عاطفہ۔ رَبَّكَ (رَبٌّ مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ) مفعول بہ مقدم۔ فَكَبِّرْ، فَ رابطہ شرط مقدر تَكْبِيرٌ سے امر واحد مذکر حاضر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل۔(اور اپنے کپڑو کو پاک رکھو)

۴۔ وَ ثِيَابَكَ فَطَهِّرْ.

وَ عاطفہ۔ ثِيَابَكَ (ثِيَابَ مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ) مفعول بہ مقدم۔ فَ رابطہ شرط مقدر طَهِّرْ تَطْهِيْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر انت ضمیر مستتر واحد مذکر حاضر فاعل۔(اور اپنے رب کی بڑائی کر)

۵۔ وَ الرُّجْزَ فَاهْجُرْ۔

وَ عاطفہ۔ الرُّجْزَ (گناہ پلیدی عذاب) مجاہد عکرمہ کا بیان ہے کہ رِجْزٌ سے مراد اَوْثَان یعنی بت ہیں۔ فَ جواب امر۔ اهْجُرْ هِجْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر (شرک اور ناپاکی سے دور رہ)

۶۔ وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ.

وَ عاطفہ۔ لَا ناھیہ۔ جازمہ۔ تَمْنُنْ مَنٌّ (نصر) جس کے معنی احسان کرنے اور احسان رکھنے کے ہیں مضارع واحد مذکر حاضر فعل نہی۔ تَسْتَكْثِرُ اسْتِكْثَارٌ سے جس کے معنی زیادہ چاہنے اور کثرت طلبی کے ہیں مضارع واحد مذکر حاضر۔(اور اس لئے احسان نہ کر کہ زیادہ ملے یعنی اس غرض سے نہ دو کہ زیادہ لو)

۷۔ وَ لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ۔

وَ عاطفہ۔ لِرَبِّكَ لَام حرف جر۔ رَبٌّ مجرور مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِاصْبِرْ۔(اور اپنے رب کے لئے صبر کر)

۸۔ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَا سببیہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ نُقِرَ نَقِیْرٌ سے جس معنی کھٹ کھٹ کرنے سے آواز پیدا کرنے کے ہیں' ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ فِی حرف جر۔ اَلنَّاقُوْرِ' (اسم سنکھ صور) مجرور جار مجرور نائب فاعل (پس جب صور پھونکا جائے گا)

۹۔ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ.

فَا جواب شرط۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ) ظرف متعلق بِيَوْمٌ عَسِيْرٌ. يَوْم ذلك کی خبر عسیر عسر سے صفت مشبہ يَوْمٌ کی صفت (تو اس دن وہ ایک مصیبت کا دن ہوگا)

۱۰۔ عَلَى الْكَافِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ.

عَلٰی حرف جر۔ اَلْكَافِرِيْنَ' اَلْكَافِرٌ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بِيَسِيْرٍ۔ غَيْرُ مضاف'۔ يَسِيْرٍ مضاف الیہ غَيْرُ يَسِيْرٍ عَسِيْرٌ کی صفت ثانیہ (یعنی کافروں پر آسان نہ ہوگا)

۱۱۔ ذَرْنِیْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا.

ذَرْنِیْ' وَذَرٌ سے امر واحد مذکر حاضر نون وقایہ۔ یا ضمیر واحد متکلم مفعول بہ۔ وَمَنْ خَلَقْتُ وَ عاطفہ۔ مَنْ اسم موصول مفعولا بہ۔ خَلَقْتُ خَلْقٌ سے ماضی واحد متکلم۔ وَحِيْدًا' ذَرْنِیْ سے حال۔ (مجھے چھوڑ دے اور اسے جسے میں نے اکیلا پیدا کیا)

۱۲۔ وَجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا.

وَ عاطفہ۔ جَعَلْتُ جَعْلٌ سے ماضی واحد متکلم۔ لَهٗ جار مجرور متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِجَعَلْتُ۔ مَالًا مفعول بہ۔ مَمْدُوْدًا' مَدٌّ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ مَالًا کی صفت۔ (اور اسے مال فراواں دیا)

۱۳۔ وَبَنِيْنَ شُهُوْدًا.

وَ عاطفہ بَنِيْنَ کا عطف مَالًا مَمْدُوْدًا پر ہے۔ ابْنٌ کی جمع حالت نصب۔ شُهُوْدًا شَاهِدٌ کی جمع بنین کی صفت (اور حاضر رہنے والے بیٹے)

۱۵۔ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ.

ثُمَّ حرف عطف۔ يَطْمَعُ' طَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَنْ مصدریہ۔ اَزِيْدَ' زِيَادَةٌ سے مضارع واحد متکلم منصوب بِاَنْ۔ (پھر وہ آرزو رکھتا ہے کہ میں بڑھاؤں)

۱۶۔ كَلَّآ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا.

كَلَّا حرف ردع وزجر۔ اِنَّهٗ' اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر هُوَ اس کا اسم۔ لِاٰيٰتِنَا' لام حرف جر۔ آيَاتِ اٰيَةٌ کی جمع مجرور مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق خبر۔ عَنِيْدًا' عَنُوْدٌ سے جس کے معنی راستے سے ادھر ادھر ہٹ جانے کے ہیں بروزن فعیل صفت مشبہ بمعنی فاعل۔ عَنِيْدًا' كَانَ کی خبر (ہرگز نہیں وہ ہماری آیتوں کا دشمن ہے۔

۱۷۔ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا.

سِيْن حرف استقبال۔ اُرْهِقُ' اِرْهَاقٌ مصدر سے جس کے معنی کسی ناگوار کام پر مجبور کرنے کے ہیں مضارع واحد متکلم۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہ۔ صَعُوْدًا' مفعول بہ ثانی۔ (صَعُوْدٌ سخت گھاٹی۔ دوزخ کا پہاڑ) (میں اسے سخت مشقت میں مبتلا کروں گا)

۱۸۔ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ فَكَّرَ تَفْكِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ وَ عاطفہ۔ قَدَّرَ تَقْدِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے فکر کیا اور اندازہ کیا)

۱۹۔ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ.

فَ سببیہ۔ قُتِلَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ كَيْفَ اسم استفہام حال۔ قَدَّرَ تَقْدِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ (پس مارا جائے اس نے کیسا اندازہ کیا)

۲۰۔ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ.

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے۔ قُتِلَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ كَيْفَ اسم استفہام۔ قَدَّرَ تَقْدِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پھر مارا جائے اس نے کیسا اندازہ کیا)

۲۱۔ ثُمَّ نَظَرَ. ثُمَّ حرف عطف' تاخیر کے لئے نَظَرَ نَظْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پھر اس نے دیکھا)

۲۲۔ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ.

ثُمَّ حرف عطف۔ عَبَسَ' عَبُوْسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ (عَبَسَ يَعْبِسُ عَابِسٌ)۔ وَ عاطفہ بَسَرَ' بسور سے جس معنی ترش رو ہونے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب۔ (پھر تیوری چڑھائی اور منہ بنایا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۔ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ.

ثُمَّ حرف عطف۔ اَدْبَرَ اِدْبَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ وَ عاطفہ۔ اسْتَكْبَرَ، اِسْتِكْبَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا)

۲۴۔ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ.

فَا عاطفہ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ اِنْ نافیہ۔ هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر مبتدا۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ سِحْرٌ هٰذَا کی خبر۔ يُؤْثَرُ، اَثْرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ سِحْرٌ کی صفت (پھر اس نے کہا یہ کچھ نہیں مگر جادو ہے جو چلا آتا ہے۔

۲۵۔ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ.

اِنْ نافیہ۔ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ قَوْلُ مضاف۔ الْبَشَرِ مضاف الیہ) قَوْلُ الْبَشَرِ هٰذَا کی خبر (یہ کچھ نہیں مگر انسان کی بنائی ہوئی بات ہے)

۲۶۔ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ.

سین حرف استقبال۔ اُصْلِيْ اِصْلَاءٌ سے جس کے معنی آگ میں ڈالنے کے ہیں مضارع واحد متکلم۔ هٖ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مفعول بہ۔ سَقَرَ مفعول بہ ثانی (میں اسے عنقریب دوزخ میں داخل کروں گا)

۲۷۔ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا سَقَرُ.

وَ عاطفہ۔ مَا استفہامیہ مبتدا۔ اَدْرَاكَ اِدْرَاءٌ جس کے معنی واقف کرنے اور بتانے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استفہامیہ 'مبتدا۔ سَقَرَ خبر۔ (اور تجھے کیا خبر ہے دوزخ کیا ہے)

۲۸۔ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ.

لَا نافیہ۔ تُبْقِيْ' اِبْقَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مونث غائب۔ وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ تَذَرُ' وَذْرٌ سے جس کے معنی کسی چیز کو عدم اعتنا کی وجہ سے چھوڑ دینے اور پھینک دینے کے ہیں مضارع واحد مونث غائب (وہ باقی نہیں رکھتی اور نہ چھوڑتی ہے)

۲۹۔ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ.

لَوَّاحَةٌ' لَوْحٌ سے صیغہ مبالغہ پیاس کی شدت رنگ کا بگڑ جانا۔ لَوَّاحَةٌ مبتدا محذوف۔ هِيَ کی خبر۔ لام حرف جر۔ بَشَرٍ جار مجرور متعلق بِلَوَّاحَةٌ (چمڑے کو جھلس دینے والی ہے)

۳۰۔ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً.

وَ استنافیہ۔ مَا نافیہ۔ جَعَلْنَا جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم اَصْحَابَ مضاف۔ النَّارِ مضاف الیہ۔ اَصْحَابَ النَّارِ' مفعول بہ اول۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ مَلٰٓئِكَةً مفعول بہ (اور نہیں بنائے ہم نے داروغے آگ کے مگر فرشتے)

وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا.

وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ جَعَلْنَا جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ عِدَّتَ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ عِدَّتَهُمْ' مفعول بہ۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ فِتْنَةً مفعول ثانی۔ لِّلَّذِيْنَ لام حرف جر۔ الَّذِيْنَ اسم موصول مجرور۔ كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ اور نہیں بنائی گنتی ان کی مگر ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آزمائش ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا)۔

لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ آمَنُوْا اِيْمَانًا.

لِيَسْتَيْقِنَ، لام تعلیل اِسْتِيْقَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بِجَعَلْنَا۔ اَلَّذِيْ اسم موصول فاعل۔ اُوْتُوا اِيْتَاءٌ سے جس کے معنی دینے کے ہیں ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ اَلْكِتَابَ مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ يَزْدَادَ اِزْدِيَادٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الذی اسم موصول فاعل۔ آمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اِيْمَانًا مفعول بہ ثانی۔ (تاکہ وہ لوگ یقین کریں جنہیں کتاب دی گئی اور جو ایمان لائے ہیں اور ایمان میں بڑھیں)

وَلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ.

وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ يَرْتَابَ، اِرْتِيَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول، فاعل۔ اُوْتُوا اِيْتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَلْكِتَابَ، مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ کا عطف اَلَّذِيْنَ پر ہے۔ (اور وہ جنہیں کتاب دی گئی اور مومن شک میں نہ پڑیں)

وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكَافِرُوْنَ مَاذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا.

وَ عاطفہ۔ لَام تعلیل۔ يَقُوْلَ، مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول فاعل۔ فِيْ قُلُوْبِهِمْ، فِيْ حرف جر قُلُوْبِ قَلْبٌ کی جمع مجرور مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ، جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ مَّرَضٌ مبتدا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موخر۔ وَ عاطفہ۔ الْكَافِرُوْنَ کا عطف۔ "الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ" پر ہے۔ مَاذَا اسم استفہام' مبتدا۔ اَرَادَ' اِرَادَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل۔ بِهٰذَا' بَا حرف جر۔ هٰذَا اسم اشارہ مجرور' جار مجرور متعلق بِاَرَادَ مثلاً تمیز۔ (اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے اور کافر کہیں گے اللہ نے اس مثال کے ساتھ کیا ارادہ کیا)

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ.

كَذٰلِكَ' كَ اسم بمعنی مثل۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ مجرور مصدر محذوف کی نعت۔ يُضِلُّ' اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل۔ مَنْ اسم موصول۔ مفعول بہ۔ يَّشَآءُ' مَشِيْئَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ صلہ۔ وَ عاطفہ۔ يَهْدِيْ هَدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مَنْ اسم موصول مفعول بہ۔ يَّشَآءُ' مَشِيْئَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ (اسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے)

وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ۔ وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ جُنُوْدَ' جُنْدٌ کی جمع مفعول بہ۔ مضاف۔ رَبِّكَ مضاف الیہ۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب يَعْلَمُ کا فاعل۔ (اور تیرے رب کے لشکروں کو کوئی نہیں جانتا مگر وہی)

وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ.

وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ هِيَ' ضمیر منفصل واحد مذکر غائب مبتدا۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ ذِكْرٰى' ذَكَرَ يَذْكُرُ کا مصدر کثرت کے لئے ذِكْرٰى بولا جاتا ہے ذِكْرٌ'

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے زیادہ بلیغ ہے۔ ھِیَ کی خبر۔ لِلْبَشَرِ ' لَام حرف جر بَشَرٍ مجرور ' جار مجرور متعلق بِذِکْرٰی (اور نہیں یہ مگر انسان کے لئے ایک نصیحت)

رسول اللہ ﷺ کو تبلیغ کا حکم

اے چادر اوڑھ کر سونے والے (۱) اٹھ لوگوں کو ڈرا' یعنی رسالت کے فرض کو ادا کر غار حرا میں پہلی وحی کے نزول کے بعد آپ گھر تشریف لائے اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کہا "زملونی زملونی" سورۃ المزمل میں آپ ﷺ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا "یا ایھا المزمل" اس کے بعد تین سال تک وحی کا سلسلہ منقطع رہا جسے "فترۃ الوحی" کا زمانہ کہا جاتا ہے۔ دوبارہ آپ ﷺ کو "یا ایھاالمدثر" سے مخاطب ٹھہرایا گیا اور حکم دیا گیا رسالت جیسے اہم کام کو مستعدی سے سرانجام دیں سابقہ اور اس سورت میں لطف خطاب کی بنا پر نام کی بجائے وصف سے مخاطب ٹھہرادیا۔ اپنے اللہ کی تکبیر کہہ اور اپنے کپڑوں کو پاک کر اور بتوں سے دوری اختیار کر۔ اور زیادہ حاصل کرنے کے لئے کسی کے ساتھ احسان نہ کر' اور اپنے رب کی (رضا جوئی) کے لئے تکالیف برداشت کرو۔ (۱۔۷)

ان آیات میں چھ باتوں کا حکم دیا گیا ہے۔

پہلا حکم۔ (قُمْ فَاَنْذِرْ) یعنی کفار کو اللہ کے عذاب سے ڈرایئے اور مستعدی سے کام لیجئے۔

دوسرا حکم۔ (وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ) یعنی اپنے قول و عمل سے اپنے پروردگار کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عظمت کو بیان کیجئے۔

تیسرا حکم۔ (وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ) اپنے لباس کو پاک وصاف رکھیے یعنی اپنے جسم اور لباس کو ظاہر آلودگی اور ناپاکی سے صاف رکھا جائے۔

چوتھا حکم۔ (وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ) رجز یا رجز ٔ مت پرستی یا گناہ کو چھوڑ دیے ۔بطور تعلیم آپ ﷺ کو اس بات کا حکم دیا گیا۔

پانچواں حکم۔ (وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ) طلب کثرت کے لئے کسی پر احسان نہ کیجئے یعنی کسی پر احسان اس نیت سے نہ کیجئے کہ اس کے بدلے میں بہت کچھ فائدہ حاصل کروں گا۔

چھٹا حکم۔ (وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ) اپنے پروردگار کی رضا مندی کے لئے اپنے نفس کو مکروہات سے باز رکھئے۔

ولید بن المغیرہ کا قصہ حق کا انکار

پھر جب صور میں پھونکا جائے گا (۹) پس وہی دن ہے کہ بڑی ہی سختی اور مشکل کا دن ہوگا جس میں کسی صورت اور شکل میں بھی آسانی کی صورت نظر نہ آئے گی (۱۰) تم مجھے اور اس شخص کو چھوڑ دو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا یعنی مال واولاد سے خالی ماں کے بطن سے خالی ہاتھ دنیا میں آیا پھر اسے بہت سا مال اور سامنے موجود رہنے والے بیٹے دیے یعنی اسے وسیع مال اور دولت عطا کی بیان کیا جاتا ہے کہ اس کے باغات مکہ اور طائف تک پھیلے ہوئے تھے۔ اور اس کی تجارت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دور دور تک پھیلی ہوئی تھی اور اللہ تعالیٰ نے اس کو دس بیٹے عطا کئے تھے۔ جو سفر وحضر میں اس کے ساتھ رہتے تھے (۱۲) اور ہر طرح کا سامان اس کے لئے مہیا کر دیا لیکن وہ پھر بھی شکر بجانہ لایا (۱۳) پھر (اس پر بھی) وہ طمع رکھتا ہے کہ اسے اور زیادہ دوں (۱۴) ہرگز نہیں وہ ہماری آیتوں سے بغض وعناد رکھتا ہے (۱۵) میں اسے (مرنے کے بعد) سخت چڑھائی پر چڑھواؤں گا یعنی دوزخ کے پہاڑ پر اسے چڑھا کر نیچے گرایا جائے گا (۱۷) اس نے سوچا یعنی قرآن کے بارے میں سوچا اور تجویز پیش کی یعنی لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے قرآن اور رسول اللہ ﷺ کے بارے میں سوچ کر ایک بات پیش کی (۱۸) تو اس کو اللہ کی مار کہ اس نے کیسی بات تجویز کی (۱۹) پھر اللہ کی اس پر مار کیسی تجویز پیش کی ولید نے کفار کو خوش کرنے لئے انہیں بتایا کہ محمد ﷺ ساحر ہیں اور یہ کلام یعنی قرآن مجید ایک مؤثر سحر ہے (۲۰) پھر اس نے نظر دوڑائی (۲۱) پھر تیوری چڑھائی اور خوب منہ بنایا (۲۲) پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کا اظہار کیا۔ یعنی حق سے انکار کرتے ہوئے منہ پھیر لیا اور غلط بات لوگوں کو بتائی) ۲۳) اور کہنے لگا قرآن کچھ نہیں مگر (ایک قسم کا) جادو ہے۔ جو (پہلوں سے) نقل ہوتا چلا آرہا ہے (۲۵) یقیناً یہ تو کسی بشر کا کلام ہے (۲۶)

ان آیات میں آیت (۱۱) "ذرنی ومن خلقت وحیدا" سے ولید بن المغیرہ کا قصہ بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے کثیر مال ودولت اور اولاد عطا کی لیکن مگر اس ظالم نے اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کی ناشکری کی۔ قرآن کو کلام الٰہی یقین کر لینے کے باوجود اس نے جھوٹی بات بنائی قرآن کو سحر اور رسول اللہ ﷺ کو ساحر کہا۔ تفسیر قرطبی میں ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ سورۃ المومن کی آیات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

" حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۔ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۔" تلاوت کر رہے تھے ولید بن مغیرہ نے یہ قرأت سنی تو بے ساختہ اس کو کلام الٰہی ماننے پر مجبور ہو گیا کہ "وَاللّٰهِ لَقَدْ سَمِعْتُ مِنْهُ كَلَامًا مَّاهُوَ كَلَامُ الْاِنْسِ وَ لَا مِنَ الْكَلَامِ الْجِنِّ. وَاِنَّ لَهٗ لَحَلَاوَةً وَاِنَّ عَلَيْهِ لَطَلَاوَةً وَاِنَّ اَعْلَاهُ لَمُثْمِرٌ وَاِنَّ اَسْفَلَهٗ لَمُغْدِقٌ وانه ليعلوولا يعلى عليه وما هذا لقول بشر"

(واللہ میں نے محمد ﷺ سے ایسا کلام سنا ہے جو نہ کسی انسان کا کلام ہو سکتا ہے۔ نہ کسی جن کا اس میں بڑی حلاوت ہے اور اس پر خاص رونق ہے اس کا اعلیٰ پھل دینے والا اور اسفل پانی جاری کرنے والا ہے بلاشبہ وہ سب سے بالا و بلند ہو کر رہے گا اس پر کوئی غالب نہیں ہو سکتا یہ بشر کا کلام نہیں ہے)

ولید کے اس بیان سے قریش کو سخت مایوسی ہوئی ابو جہل ولید بن مغیرہ کے پاس پہنچا اور کہا کہ قریش چندہ جمع کر کے بڑھاپے کی وجہ سے آپ کی مدد کرنا چاہتے تھے لیکن اب ان کو پتہ چلا کہ تم محمد ﷺ اور ابن ابی قحافہ (ابو بکر ﷺ) کے پاس اس لئے جاتے ہو کہ تمہیں کچھ کھانے کو مل جائے" یہ سن کر ولید سخت طیش میں آیا اور کہا لات و عزیٰ کی قسم میں سب سے زیادہ مالدار اور دولتمند ہوں میں اس کا ہرگز محتاج نہیں ہوں۔ ولید نے قریش کے سامنے کہا کہ تم محمد ﷺ کو مجنون کہتے ہو کیا تم میں سے کسی نے ان کو کوئی مجنونانہ کام کرتے دیکھا ہے انہوں نے کہا نہیں تم کہتے ہو وہ کاہن ہے کیا تم نے ان کی کہانت کی کوئی بات سنی ہے سب نے کہا نہیں تم کہتے ہو وہ شاعر ہے کیا تم نے ان کو کبھی شعر کہتے سنا ہے سب نے کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں تم کہتے ہو وہ کذاب ہے کیا تم نے کبھی اس کی جھوٹی بات سنی ہے سب نے کہا نہیں ابو جہل نے ولید سے کہا کہ پھر لوگوں کو اسلام سے روکنے کے لئے اسے کیا کہا جائے اس پر ولید نے کچھ سوچا پھر ابو جہل کی طرف نظر اٹھائی پھر منہ بسورا جس سے نفرت کا اظہار ہوا اور آخر میں کہنے لگا کہ ان کو یعنی رسول اللہ ﷺ کو مجنون شاعر کاہن کذاب تو کچھ نہیں کہا جاسکتا البتہ ساحر کہہ سکتے ہو قرآن مجید کی ان آیات "انه فكر وقدر" سے ان هذا الا قول البشر" آیت ۱۸۔ سے ۲۵) تک اسی بات کو بیان کیا گیا ہے۔

وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ۔(۲۶۔۳۱)

میں عنقریب اسے دوزخ میں جھونک دوں گا(۲۶) اور تم کیا جانو کہ وہ دوزخ ہے کیا چیز (۲۷) نہ وہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی یعنی سب کچھ جلا ڈالے (۲۸) کھال کو جھلس دینے والی اس قدر سخت اور تیز آگ کہ دور ہی سے جھلس گی(۲۹) اس پر انیس فرشتے مقرر ہیں(۳۰) اور ہم نے دوزخ کے داروغے فرشتے ہی بنائے ہیں اور ان کی تعداد کو کافروں کے لئے فتنہ بنادیا ہے تاکہ اہل کتاب کو یقین آجائے اور ایمان والوں کا ایمان بڑھ جائے۔ اور اہل کتاب اور مومنوں کو قرآن مجید کی صداقت میں کسی قسم کا شبہ نہ رہے۔ اور جن کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے اور کفار یہ کہیں گے کہ ایسی باتوں کے بیان کرنے سے اللہ کو کیا غرض ہے اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخش دیتا ہے اور تمہارا پروردگار اس کارزار ہستی کی کارفرمائیوں کے لئے جو فوجیں رکھتا ہے ان کا حال اس کے سوا کون جانتا ہے اور یہ دوزخ کا ذکر تو صرف نصیحت کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے ہے فرشتوں کی تعداد پر کفار کے مذاق اڑانے پر بتایا ہے کہ یہ تو تمہارے لئے ایک فتنہ ہے ورنہ اللہ کے ملائکہ کی تعداد بے شمار ہے اسے کوئی شمار نہیں کر سکتا۔

كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾

وَالَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ إِنَّهَا لَإِحْدَى
الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾ نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن
يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ﴿٣٧﴾ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ﴿٣٨﴾
إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ﴿٣٩﴾ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٤٠﴾ عَنِ
الْمُجْرِمِينَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوا لَمْ
نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ﴿٤٣﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ﴿٤٤﴾
وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٤٦﴾ حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ﴿٤٧﴾ فَمَا
تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ
التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ فَرَّتْ
مِن قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن
يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاٰخِرَةَ ۝ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝
وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى
وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

كَلَّا وَالْقَمَرِ آیت (۳۲) سے هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ آیت (۵۶)

كَلَّا	وَالْقَمَرِ (۳۲)	وَالَّيْلِ	اِذْ اَدْبَرَ (۳۳)
ہرگز نہیں	اور چاند کی قسم	اور رات کی قسم	جب پیٹھ پھیرے
وَالصُّبْحِ	اِذَآ اَسْفَرَ (۳۴)	اِنَّهَا	لَاِحْدَى الْكُبَرِ (۳۵)
اور صبح کی	جب روشن ہو	تحقیق وہ	بڑی چیزوں میں سے ہے
نَذِيْرًا	لِّلْبَشَرِ (۳۶)	لِمَنْ	شَآءَ
ڈرانے والی	واسطے آدمی کے	واسطے اس شخص کے	کہ چاہے
مِنْكُمْ	اَنْ يَّتَقَدَّمَ	اَوْ يَتَاَخَّرَ (۳۷)	كُلُّ نَفْسٍ
تم میں سے	آگے بڑھے	یا پیچھے رہے	ہر ایک جی
بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ (۳۸)	اِلَّآ
ساتھ اس چیز کے کہ	کمایا ہے	گروی میں ہے	مگر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَصۡحٰبَ الۡيَمِيۡنِ	فِىۡ	جَنّٰتٍ	يَتَسَآءَلُوۡنَ (٤٠)
داہنی طرف والے	بیچ	جنتوں کے ہوں گے	وہ پوچھتے ہوں گے
عَنِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ (٤١)	مَا سَلَكَكُمۡ	فِىۡ سَقَرَ (٤٢)	قَالُوۡا
گنہگاروں سے	کیا چیز لے گئی تم کو	بیچ دوزخ کے	کہیں گے وہ
لَمۡ نَكُ	مِنَ الۡمُصَلِّيۡنَ (٤٣)	وَلَمۡ نَكُ	نُطۡعِمُ
نہ تھے ہم	نماز پڑھنے والوں سے	اور نہ تھے ہم	کھانا کھلاتے
الۡمِسۡكِيۡنَ (٤٤)	وَكُنَّا	نَخُوۡضُ	مَعَ الۡخَآئِضِيۡنَ
مسکینوں کو	اور تھے ہم	بحث کرتے	بحث کرنے والوں کے ساتھ
وَكُنَّا	نُكَذِّبُ	بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ (٤٦)	حَتّٰٓى
اور تھے ہم	جھٹلاتے	دن جزا کو	یہاں تک کہ
اَتٰنَا	الۡيَقِيۡنُ (٤٧)	فَمَا	تَنۡفَعُهُمۡ
آئی ہم کو	موت	پس نہیں	فائدہ دے گی انکو
شَفَاعَةُ	الشّٰفِعِيۡنَ (٤٨)	فَمَا	لَهُمۡ
سفارش	سفارش کرنیوالوں کی	پس کیا ہے	واسطے ان کے
عَنِ التَّذۡكِرَةِ	مُعۡرِضِيۡنَ (٤٩)	كَاَنَّهُمۡ	حُمُرٌ
کہ نصیحت سے	منہ پھیرتے ہیں	گویا کہ وہ	گدھے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُسْتَنْفِرَةٌ (۵۰)	فَرَّتْ	مِنْ قَسْوَرَةٍ	بَلْ
بدکے ہوئے	بھاگتے ہیں	شیر سے	بلکہ
يُرِيْدُ	كُلُّ امْرِئٍ	مِنْهُمْ	اَنْ يُّؤْتٰى
وہ ارادہ کرتا ہے	ہر ایک شخص	ان میں سے	یہ کہ دیے جاویں
صُحُفًا	مُّنَشَّرَةً (۵۲)	كَلَّا	بَلْ لَّا
صحیفے	کھلے ہوئے	ہرگز یوں نہیں	بلکہ نہیں
يَخَافُوْنَ	الْاٰخِرَةَ (۵۳)	كَلَّا	اِنَّهٗ
ڈرتے ہیں	آخرت سے	ہرگز نہیں	یوں تحقیق یہ
تَذْكِرَةٌ (۵۴)	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ (۵۵)
تو نصیحت ہے	پس جو کوئی	چاہے	یاد کرے اسکو
وَمَا	يَذْكُرُوْنَ	اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ
اور نہیں	یاد کرتے اس کو	مگر یہ کہ	چاہے اللہ
هُوَ اَهْلُ	التَّقْوٰى	وَاَهْلُ	الْمَغْفِرَةِ (۵۶)
وہ ہے لائق	ڈرنے کے	اور لائق	بخشنے کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاں ہمیں چاند کی قسم (۳۲) اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے (۳۳) اور صبح کی جب روشن ہو (۳۴) کہ وہ آگ ایک بہت بڑی آفت ہے (۳۵) اور بنی آدم کے لئے موجب خوف ہے (۳۶) جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے (۳۷) ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے (۳۸) مگر داہنی طرف والے نیک لوگ (۳۹) (کہ) وہ باغہائے بہشت میں ہوں گے اور پوچھتے ہوں گے (۴۰) یعنی آگ میں جلنے والوں گنہگاروں سے (۴۱) کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے (۴۲) وہ انہیں کہیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے (۴۳) اور نہ فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے (۴۴) اور اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق) سے انکار کرتے تھے (۴۵) اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے (۴۶) یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی (۴۷) تو اس حال میں سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی (۴۸) ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں (۴۹) گویا کہ وہ گدھے ہیں جو بدک جاتے ہیں (۵۰) یعنی شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں (۵۱) اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے (۵۲) ایسا ہرگز نہیں ہوگا حقیقت یہ ہے کہ ان کو آخرت کا خوف ہی نہیں (۵۳) کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے (۵۴) تو جو چاہے اسے یاد رکھے (۵۵) اور یاد تبھی رکھیں گے جب اللہ چاہے وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے (۵۶)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۲۔ كَلَّا وَالْقَمَرِ.

كَلَّا 'کلمہ ردع وزجر۔ وَ حرف جر قسم کے لئے۔ الْقَمَرِ مقسم بہ۔ مجرور 'جار مجرور متعلق بفعل محذوف اقسم (ہرگز نہیں چاند گواہ ہے)

۳۳۔ وَالَّيْلِ اِذَآ اَدْبَرَ۔

وَ قسمیہ۔ اَلَّيْلِ مقسم بہ مجرور' جار مجرور متعلق بفعل قسم محذوف "اقسم" اِذَا ظرف زمان بمعنی حین' متعلق بفعل قسم محذوف۔ اَدْبَرَ' اِدْبَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ (اور رات جب جانے لگے)

۳۴۔ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ۔

وَ حرف قسم کے لئے۔ الصُّبْحِ مقسم بہ مجرور متعلق بفعل قسم محذوف "اقسم"۔ اِذَا ظرف زمان بمعنی حین' متعلق بفعل قسم محذوف اَسْفَرَ' اِسْفَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور صبح جب روشن ہو)

۳۵۔ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ۔

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اِنَّ کا اسم ضمیر۔ النَّار کی طرف عائد ہے۔ لَاِحْدَى' لام حرف جر' تاکید کے لئے۔ اِحْدٰى اِنَّ کی خبر۔ مضاف۔ الْكُبَرِ' مضاف الیہ۔ كِبَرٌ كُبْرٰى کی جمع ہے۔ (اِحْدَى الْكُبَرِ یعنی جہنم بڑی مصیبتوں اور ہلاکتوں میں ایک بے مثل مصیبت ہے)

۳۶۔ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ'

اِحْدٰى سے تمیز یا حال۔ نَذِيْرًا صفت مشبہ۔ لام حرف جر۔ مجرور جار مجرور متعلق بنَذِيْرًا۔ (انسان کے لئے ڈرانے والی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣٧۔ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ.

لِمَنْ ' لام حرف جر۔ مَنْ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ شَآءَ مَشِيْئَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ مِنْكُمْ جار مجرور متعلق محال محذوف۔ اَنْ حرف مصدری يَّتَقَدَّمَ' تَقَدَّمَ (تفعل) سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب ' مبتدا موخر۔ او عطف تخییر۔ يَتَاَخَّرَ' تَاْخِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب (اس کے لئے جو تم میں سے چاہتا یہ کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے)

٣٨۔ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ.

كُلُّ مضاف۔ نَفْسٍ مضاف الیہ ' مبتدا۔ بِمَا كَسَبَتْ. بِمَا' بَا حرف جر۔ مَا مصدریہ مجرور متعلق خبر۔ كَسَبَتْ' كَسْبٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ رَهِيْنَةٌ فعيل بمعنى فاعل یعنی ثابة مقيمة ثابت رہنے والی قیام کرنے والی اور بعض کا قول ہے کہ بمعنی مفعول ہے یعنی ہر جان اپنے گذشتہ اعمال کی پاداش میں رکی ہوئی ہے (ہر شخص اس کے بدلے جو اس نے کمایا گرفتار بلا ہوگا)

٣٩۔ اِلَّآ اَصْحَابَ الْيَمِيْنِ

اِلَّآ اداۃ استثناء۔ اَصْحَابَ مستثنی مضاف۔ الْيَمِيْنِ مضاف الیہ (سوائے دائیں ہاتھ والوں کے)

٤٠۔ فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ'

فِيْ حرف جر۔ جَنّٰتٍ' جَنَّةٌ کی جمع مجرور' جار مجرور متعلق خبر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَتَسَآءَلُوْنَ، تَسَاؤُلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ (وہ بہشتوں میں ایک دوسرے سے سوال کریں گے)

۴۱۔ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ

عَنْ حرف جر الْمُجْرِمُ واحد، جار مجرور متعلق بِيَتَسَآءَلُوْنَ (مجرموں کے بارے میں)

۴۲۔ مَاسَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ.

مَا اسم استفہام مبتدا۔ سَلَكَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ سَلَكَكُمْ کا جملہ مَا کی خبر۔ فِيْ سَقَرَ جار مجرور متعلق بِسَلَكَكُمْ (تمہیں کیا چیز دوزخ میں لائی)

۴۳۔ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ.

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ لَمْ نَكُ، لَمْ حرف نفی وجزم وقلب۔ نَكُ اصل میں نَكُوْنُ تھا۔ فعل ناقص مضارع جمع متکلم مجزوم۔ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ مِنْ حرف جر الْمُصَلِّيْنَ الْمُصَلِّيْ واحد مجرور، جار مجرور متعلق خبر نکن۔ (کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے)

۴۴۔ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ.

وَ عاطفہ۔ لَمْ نَكُ، لَمْ حرف نفی وجزم وقلب۔ نَكُ اصل میں نَكُوْنُ تھا فعل ناقص مجزوم ہونے کی وجہ سے نَكُ ہو گیا۔ مضارع جمع متکلم مجزوم۔ نُطْعِمُ اِطْعَامٌ سے مضارع جمع متکلم۔ الْمِسْكِيْنَ، نَكُ کی خبر۔ (اور ہم مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۵۔ وَ كُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ.

وَ عاطفہ۔ كُنَّا ماضی جمع متکلم فعل ناقص ضمیر متکلم اسم كَانَ. نَخُوْضُ ، خَوْضٌ سے مضارع جمع متکلم كَانَ کی خبر۔ مَعَ ظرف متعلق بِنَخُوْضُ ' مضاف۔ الْخَائِضِيْنَ' خَوْضٌ سے اسم فاعل جمع مذکر' خَوْضٌ کے اصل معنی پانی میں گھسنا اور چلنا مجازاً کسی کام میں گھسنے کو خوض کہا جاتا ہے قرآن مجید میں اکثر قابل مذمت کام کو مشغلہ بنانے کے لئے اس لفظ کا استعمال کیا گیا ہے۔ (ہم باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر باتیں بنایا کرتے تھے)

۴۶۔ وَ كُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ.

وَ عاطفہ۔ كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم 'نُكَذِّبُ تَكْذِيْبٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ بِيَوْمِ الدِّيْنِ' بَا حرف جر۔ يَوْمِ مجرور مضاف۔ الدِّيْنِ' مضاف الیہ' جار مجرور متعلق بِنُكَذِّبُ۔ (اور ہم روز جزا کو جھٹلاتے تھے)

۴۷۔ حَتّٰى اَتَانَا الْيَقِيْنُ.

حَتّٰى حرف غائت وابتدا۔ اَتٰنَا' اَتٰى اِتْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ مقدم۔ الْيَقِيْنُ' فاعل ' الیقین ایسی چیز جس کا ہونا واجب الیقین اور لازم ہو، موت کو بھی کہا جاتا ہے۔ (یہاں تک کہ ہمیں موت نے آلیا)

۴۸۔ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِيْنَ.

فَا استنافیہ۔ مَا نافیہ۔ تَنْفَعُ' نَفْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ هُمْ جمع مذکر غائب' مفعول بہ۔ شَفَاعَةُ' مضاف۔ الشَّافِعِيْنَ' شَفَاعَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ۔ شَفَاعَةُ الشَّافِعِيْنَ فاعل۔ (سو انہیں شفاعت کرنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والوں کی شفاعت فائدہ نہ دے گی)

۴۹۔ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ.

فَا استئنافیہ۔ مَا استفہام انکاری و توبیخی' مبتدا۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق خبر۔ عَنِ التَّذْكِرَةِ' جار مجرور متعلق بِتَذْكِرَةِ۔ مُعْرِضِيْنَ اِعْرَاضٌ سے اسم فاعل جمع مذکر حال۔ (تو انہیں کیا ہوا کہ وہ نصیحت سے منہ پھیرنے والے ہیں)

۵۰۔ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ.

كَاَنَّ مشبہ بالفعل اس کا اسم منصوب' اور خبر مرفوع ہوتی ہے۔ یہ كَ اور اَنَّ سے مرکب ہے اور عموماً تشبیہ کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب كَاَنَّ کا اسم۔ حُمُرٌ حِمَارٌ کی جمع۔ کان کی خبر۔ مُسْتَنْفِرَةٌ اِسْتِنْفَارٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ حُمُرٌ کی صفت (گویا کہ وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں)

۵۱۔ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ.

فَرَّتْ فَرَّ۔ يَفِرُّ۔ فِرَارًا سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ مِنْ حرف جر۔ قَسْوَرَةٍ مجرور جار مجرور متعلق بِفَرَّتْ۔ قَسْوَرَةٍ شیر' یا اسم جمع بمعنی شکاری (شیر سے بھاگ رہے ہیں)

۵۲۔ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً.

بَلْ حرف اضراب۔ يُرِيْدُ اِرَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كُلُّ فاعل مضاف۔ امْرِئٍ' مضاف الیہ' حالت جر حالت رفع امْرُؤٌ حالت نصب اِمْرَأً اور حالت جر امْرِئٍ آتا ہے۔ مِّنْهُمْ جار مجرور متعلق بِيُرِيْدُ۔ اَنْ مصدریہ۔ يُّؤْتٰى' اِيْتَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ صُحُفًا' صَحِيْفَةٌ کی جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ۔ مُنَشَّرَةً تَنْشِيْرٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ صُحُفًا کی صفت۔ (بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اسے کھلے ہوئے صحیفے دیے جائیں)

۵۳۔ كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ.

كَلَّا کلمہ ردع وزجر۔ بَلْ حرف عطف وإضراب۔ لَا نافیہ يَخَافُوْنَ خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ الْاٰخِرَةَ مفعول بہ۔ (ہرگز ایسا نہیں بلکہ آخرت سے نہیں ڈرتے)

۵۴۔ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ.

كَلَّا حرف زجر وردع۔ اِنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ تَذْكِرَةٌ بمعنی الذکر القران اِنَّ کی خبر۔ ایسا نہیں (یہ ایک نصیحت ہے اور یادداشت ہے)

۵۵۔ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ.

فَمَنْ فا استئنافہ۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔ شَآءَ مَشِيْئَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ذَكَرَهٗ ذِكْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مفعول بہ۔ (سو جو کوئی چاہے اسے یاد رکھے)

۵۶۔ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ.

وَ استئنافیہ۔ مَا نافیہ۔ يَذْكُرُوْنَ ذِكْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ اَنْ مصدریہ۔ يَّشَآءَ مَشِيْئَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل۔ "ای الا بمشیة الله" هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ اَهْلُ مضاف۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

التَّقْوٰی مضاف الیہ۔ اَھْلُ التقوٰی خبر۔ وَ عاطفہ۔ اَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ کا عطف اَھْلُ التَّقْوٰی پر ہے (اور وہ یاد نہیں رکھتے سوائے اس کے کہ اللہ چاہے وہ تقوٰی کا اہل ہے اور وہ مغفرت کا اہل ہے)

ترجمہ و تفسیر

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ

ہر گز نہیں اور قسم ہے چاند کی (۳۲) اور ہر قسم ہے رات کی جب وہ ختم ہونے لگے (۳۳) اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے (۳۴) کہ یہ دوزخ ایک ہولناک مصیبت ہے (۳۵) جو انسان کو ڈرانے والی ہے (۳۶) البتہ یہ انذار و تخویف انہی کے لئے جو تم میں سے نظر عبرت رکھتے ہیں اور جن کا دماغ فہم و تدبر کے لئے متحرک رہتا ہے یعنی جو تم میں سے آگے بڑھنا یا پیچھے ہٹنا چاہتے ہیں ایک ہی خیال پر منجمد نہیں پتھر کی طرح (۳۷) ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں گروی ہے۔ یعنی اپنے اعمال کا مرہون ہے۔ اعمال کے مطابق وہ جزا و سزا کا مستحق ہوگا (۳۸)

اہل جنت کا دوزخیوں سے دوزخ میں جانے کے بارے میں سوال

مگر داہنے ہاتھ والے۔ ایمان و اطاعت کی وجہ سے عذاب سے بچا لیے جائیں گے (۳۹) جنت میں پوچھیں گے ایک دوسرے سے (۴۰) مجرموں کے متعلق (۴۱) پھر گنہگاروں کی طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے تمہیں کون سی چیز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوزخ میں لے گئی؟(۴۲) وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے (۴۳) اور نہ مسکین کو کھانا کھلاتے تھے (۴۴) اور بے ہودہ بکنے والوں اور دین حق کے ابطال کے مشغلہ میں مصروف رہنے والوں کے ساتھ ہم بھی اس مشغلہ میں شریک رہتے تھے (۴۵) اور ہم روز جزا کو جھوٹ قرار دیتے تھے (۴۶) حتی کہ ہم پر موت آ پہنچی (۴۷) ان آیات میں چار باتوں کو دوزخ میں پڑنے کا باعث قرار دیا گیا۔ (۱) نماز کا نہ ادا کرنا (۲) مسکین کو کھانا نہ کھلانا یعنی اس کی ضرورت کو پورا نہ کرنا (۳) گمراہوں کے ساتھ شرکت (۴) روز جزا کی تکذیب۔

قرآن کے نہ سننے میں مشرکین کی جنگلی گدھوں سے تشبیہ

تو اس وقت سفارش کرنے والوں کی سفارش بھی ان کو کچھ فائدہ نہیں دے گی (۴۸) ان کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اس نعمت یعنی قرآن اور اس کی آیات سے جو ایک نصیحت ہے روگردانی کر رہے ہیں (۴۹) گویا یہ جنگلی گدھے ہیں (۵۰) جو شیر سے ڈر کر بھاگ پڑتے ہیں (۵۱) کفار کو جنگلی گدھوں سے تشبیہ دی ہے جو شیر کو دیکھ کر بھاگ کھڑے ہوتے ہیں۔ اسی طرح مشرکین قرآن کو سننے سے بھاگتے ہیں اور اس کے سننے سے دوسروں کو بھی منع کرتے ہیں۔

قرآن تذکرہ ہے صرف متقی لوگ ہی اس سے نصیحت حاصل کر سکتے ہیں

بلکہ ان میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ اسے کھلے صحیفے دیے جائیں (۵۲) بلکہ ان گمراہوں میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ اسے بھی محمد ﷺ کی طرح کتاب دی جائے ضلالت اور گمراہی میں مبتلا ہونے کے باوجود ان کی یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خواہش سخت باعث نفرت وحقارت ہے۔ ہرگز نہیں بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) یہ لوگ آخرت سے نہیں ڈرتے جس کی وجہ سے یہ اس قسم کے غلط اور قابل مذمت خیالات میں مبتلا ہیں (۵۳) ہرگز نہیں یہ تو ایک نصیحت ہے (۵۴) پھر جس کا جی چاہے اسے مان لے (۵۵) اور وہ نہیں چاہیں گے مگر یہ کہ اللہ کی بھی مشیت ہو اس کی شان یہ ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور اس کی شان کے لائق ہے کہ وہ ڈرنے والوں کو بخش دے ان آیات میں بتایا ہے کہ قرآن ایک کتاب نصیحت اور ہدایت ہے لیکن اللہ سے ڈرنے والے ہی اس سے نصیحت حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ متقی لوگوں کی مغفرت کرتا ہے۔

تَمَّ بِعَوْنِهٖ تَعَالٰی تفسیر سُوْرَةُ الْمُدَثِّر

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٧٥) سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ (٣١)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْقِيَامَةِ

سُوْرَةُ الْقِيَامَةِ مکی سورت ہے اس کی چالیس آیتیں ہیں اس میں قیامت کا ذکر ہے قیامت پر قیامت کو بطور شہادت پیش کیا ہے یعنی قیامت کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے اپنے اندر ایک روحانی قیامت کا برپا کرنا ضروری ہے بقول رومی۔ پس قیامت شو قیامت را بہیں

"دیدن ہر چیز را شرط است ایں"

سورت کا آغاز قیامت اور نفس لوامہ کی قسم سے کیا گیا ہے۔

اس کے بعد اس پر ہیبت کی دن کی علامات کو بیان فرمایا۔ "فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَ جُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ" پھر موت کا منظر دکھایا (كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ وَقِيْلَ مَنْ رَاقٍ وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ) آخر میں دلائل عقل کے ذریعے حشر و معاد کے یقینی ہونے کو بیان فرمایا گیا ہے۔ (اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۵) سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝١ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ
اللَّوَّامَةِ ۝٢ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝٣
بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝٤ بَلْ يُرِيْدُ
الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝٥ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۝٦
فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝٧ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝٨ وَجُمِعَ الشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ ۝٩ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝١٠
كَلَّا لَا وَزَرَ ۝١١ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ۝١٢
يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۝١٣ بَلِ
الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۝١٤ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ۝١٥
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝١٦ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ
وَقُرْاٰنَهٗ ۝١٧ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝١٨ ثُمَّ اِنَّ
عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝١٩ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۝٢٠ وَتَذَرُوْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ اِلٰى رَبِّهَا
نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ اَنْ
يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾ كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾
وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾ وَ
الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۪
الْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾

لَاۤ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ آیت(۱) سے اِلٰی رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۪ الْمَسَاقُ آیت(۳۰)

لَاۤ اُقْسِمُ	بِيَوْمِ	الْقِيَامَةِ(۱)	وَلَاۤ اُقْسِمُ
قسم کھاتا ہوں میں	دن	قیامت کے	اور قسم کھاتا ہوں میں
بِالنَّفْسِ	اللَّوَّامَةِ(۲)	اَيَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ
نفس	لوامہ کی	کیا گمان کرتا ہے	انسان
اَنْ لَّنْ	نَّجْمَعَ	عِظَامَهٗ(۳)	بَلٰى
یہ کہ ہرگز نہ	اکٹھی کریں گے ہم	ہڈیاں اس کی	یوں نہیں بلکہ
قٰدِرِيْنَ	عَلٰٓى	اَنْ نُّسَوِّيَ	بَنَانَهٗ(۴)
قدرت رکھتے ہیں	اس پر کہ	درست کریں ہم	پور یاں اس کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَلْ يُرِيْدُ	الْاِنْسَانُ	لِيَفْجُرَ	اَمَامَهٗ (۵)
بلکہ ارادہ کرتا ہے	انسان	کہ گناہ کرر کھے	آگے اپنے
يَسْئَلُ	اَيَّانَ	يَوْمُ الْقِيَامَةِ (۶)	فَاِذَا
پوچھتا ہے	کب ہوگا	قیامت کا دن	پس جس وقت
بَرِقَ	الْبَصَرُ (۷)	وَخَسَفَ	الْقَمَرُ (۸)
پھرا جائیں گی	آنکھیں	اور گہنا جائے گا	چاند
وَجُمِعَ	الشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ (۹)	يَقُوْلُ
اور اکھٹا کیا جائیگا	سورج	اور چاند	کہے گا
الْاِنْسَانُ	يَوْمَئِذٍ	اَيْنَ	الْمَفَرُّ (۱۰)
انسان	اس دن	کہاں ہے	جگہ بھاگنے کی

كَلَّا	لَا وَزَرَ (۱۱)	اِلٰى	رَبِّكَ
ہرگز نہیں	کہیں نہیں جگہ پناہ کی	طرف	رب تیرے کے
يَوْمَئِذٍ	الْمُسْتَقَرُّ (۱۲)	يُنَبَّؤُا	الْاِنْسَانُ
اس دن ہے	ٹھہرنا	خبر دیا جائیگا	انسان
يَوْمَئِذٍ	بِمَا	قَدَّمَ	وَاَخَّرَ (۱۳)
اس دن	ساتھ اس چیز کے	کہ آگے بھیجا	اور پیچھے چھوڑا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَلِ الْاِنْسَانُ	عَلٰى نَفْسِهٖ	بَصِيْرَةٌ (١٤)	وَلَوْ
بلکہ انسان	اوپر نفس اپنے کے	دلیل ہے	اور اگرچہ
اَلْقٰى	مَعَاذِيْرَهٗ (١٥)		لَا تُحَرِّكْ
ڈالے	عذر اپنے		مت ہلا
بِهٖ لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ	بِهٖ (١٦)	اِنَّ عَلَيْنَا
ساتھ قرآن مجید	تاکہ جلدی کرے	ساتھ اس کے	تحقیق ہمارے ذمے
زبان اپنی کو			ہے
جَمْعَهٗ	وَقُرْاٰنَهٗ (١٧)	فَاِذَا	قَرَاْنٰهُ
جمع کرنا اس کا	اور پڑھنا اس کا	پس جس وقت	پڑھیں ہم اسکو
پیچ دل تیرے کے			
فَاتَّبِعْ	قُرْاٰنَهٗ (١٨)	ثُمَّ اِنَّ	عَلَيْنَا
پس تو پیروی کر	پڑھنے ہمارے کی	پھر تحقیق	ہمارے ذمے ہے
بَيَانَهٗ (١٩)	كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّوْنَ
بیان اس کا	ہرگز یوں نہیں	بلکہ	دوست رکھتے ہو تم
الْعَاجِلَةَ (٢٠)	وَتَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ (٢١)	وُجُوْهٌ
جلدی کو	اور چھوڑ دیتے ہو	آخرت کو	کتنے منہ
يَوْمَئِذٍ	نَّاضِرَةٌ (٢٢)	اِلٰى رَبِّهَا	نَّاظِرَةٌ (٢٣)
اس دن	تازے ہیں	طرف رب اپنے کے	دیکھنے والے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَوُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	بَاسِرَةٌ (۲۴)	تَظُنُّ
اور کتنے منہ	اس دن	برے بنے ہوئے ہیں	گمان کرتے ہیں
اَنْ يُّفْعَلَ	بِهَا	فَاقِرَةٌ (۲۵)	كَلَّآ
یہ کہ کی جائے گی	ان سے	کمر توڑنے والی	ہرگز نہیں
اِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ (۲۶)	وَقِيْلَ
جس وقت	یہ پہنچی جان	ہنسلی کو	اور کہا جائے گا
مَنْ	رَاقٍ (۲۷)	وَظَنَّ	اَنَّهُ
کون ہے	جھاڑ پھونکنے والا	اور یہ جانا اس نے	یہ کہ ہے
الْفِرَاقُ (۲۸)	وَالْتَفَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ (۲۹)
جدائی	اور لپٹ جائے	ایک پنڈلی	دوسری پنڈلی سے
اِلٰى رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ	الْمَسَاقُ (۳۰)	
طرف رب اپنے کے	اس دن ہے	چلنا	

ہم کو روز قیامت کی قسم (۱) اور قسم نفس لوامہ کی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے) (۲) کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی بکھری ہوئی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے (۳) ضرور کریں گے اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کر دیں (۴) مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خود سری کرتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے (۵) وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا (۶) جب آنکھیں چندھیا جائیں (۷) اور چاند گہنا جائے (۸) اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں (۹) اس دن انسان کہے گا کہ اب کہاں بھاگ جاؤں (۱۰) بے شک کہیں پناہ نہیں (۱۱) اس روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانہ ہے (۱۲) اس دن انسان کو جو عمل اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے سب بتا دیئے جائیں گے (۱۳) بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے ((۱۴) اگرچہ عذر و معذرت کرتا ہے (۱۵) اور (اے محمد ﷺ) وحی کے پڑھنے کے لیے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کر لو (۱۶) اس کو جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے (۱۷) جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم اس کو سنا کرو اور پھر اسی طرح پڑھا کرو (۱۸) پھر اس کے معانی کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے (۱۹) مگر لوگو تم دنیا کو دوست رکھتے ہو (۲۰) اور آخرت کو ترک کیے دیتے ہو (۲۱) اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے (۲۲) اور اپنے پروردگار کے محو دیدار ہوں گے (۲۳) اور بہت سے منہ اس دن اداس ہوں گے (۲۴) خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو ہے (۲۵) دیکھو جب جان گلے تک پہنچ جائے (۲۶) اور لوگ کہنے لگیں اس وقت کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے (۲۷) اور اس جان بلب نے سمجھا کہ اب سب سے جدائی ہے (۲۸) اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے (۲۹) اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے (۳۰)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا زائدہ نافیہ، فعل قسم پر بطور تاکید لایا جاتا ہے۔ لَا کے معنی "لَيْسَ الْاَمْرُ كَمَا ذَكَرْتُمْ" یہ بات نہیں جیسے کہ تم نے ذکر کیا ہے۔ اُقْسِمُ، قَسَمٌ سے مضارع واحد متکلم۔ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ، بَا حرف جر۔ يَوْمِ مجرور مضاف۔ الْقِيَامَةِ مضاف الیہ، جار مجرور متعلق بِاُقْسِمُ۔ (میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں)

۲۔ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ.

وَ عاطفہ لَا زائدہ نافیہ۔ یعنی "لَيْسَ الْاَمْرُ عَلٰى مَا ذَكَرْتُمْ" اُقْسِمُ مضارع واحد متکلم۔ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ، بَا حرف جر۔ النَّفْسِ، مجرور موصوف۔ لَوَّامَةِ نفس کی صفت۔ جار مجرور متعلق بِاُقْسِمُ۔ نَفْسِ اللَّوَّامَةِ، اللَّوَّامَةِ، لَوْمٌ صیغہ مبالغہ مؤنث لَوَّام مذکر ملامت کرنے والا نَفْسٌ یعنی مومن ہمیشہ اپنی کوتاہیوں پر اپنے آپ کو ملامت کرتا رہتا ہے۔ تاکہ نیکی اور بھلائی کی طرف مزید رغبت پیدا کرے نفس انسان کی تین حالتیں ہیں۔ نفس انسانی کی پہلی یعنی حیوانی حالت کا نام نفس امارہ ہے کہ وہ حیوانیت کی طرف سرکش ہے۔ دوسری حالت کا نام نفس لوامہ ہے اس حالت میں ارتکاب معصیت پر وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا ہے اور نیکی کی طرف مائل ہوتا ہے تیسری حالت کا نام نفس مطمئنہ ہے اور یہ کامل اصلاح کی حالت ہے جب انسان اپنی خواہشات کو ترک کر کے محض رضائے حق کی راہ اختیار کرتا ہے۔ (نہیں! میں نفس لوامہ کی قسم کھاتا ہوں)۔

۳۔ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ لَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ.

اَ ہمزہ استفہام۔ يَحْسَبُ، حُسْبَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاِنْسَانُ فاعل (کیا انسان خیال کرتا ہے) اَلَّنْ' اصل میں اَنْ لَّنْ ہے۔ ادغام کی وجہ سے اَلَّنْ بنا' اَنْ مخففہ مشبہ بالفعل ضمیر شان محذوف اَنْ کا اسم۔ لَنْ حرف نفی نصب واستقبال۔ یَجْمَعَ' جَمْعٌ سے مضارع جمع متکلم منصوب بِلَنْ۔ عِظَامَهٗ' عَظْمٌ کی جمع مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ عِظَامَهٗ مفعول بہ (کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کریں گے)

۴۔ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ.

بَلٰى حرف جواب۔ قٰدِرِيْنَ' قَادِرٌ کی جمع حال۔ عَلٰٓى حرف جر۔ اَنْ حرف مصدر یہ ونصب۔ نُّسَوِّيَ' تَسْوِيَةٌ مصدر سے (تفعیل) مضارع جمع متکلم مجرور' جار مجرور متعلق بِقٰدِرِيْنَ۔ بَنَانَهٗ' بَنَانَ بَنَانَةٌ کی جمع مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ بَنَانَهٗ مفعول بہ۔ (ہاں ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کے پور پور کو درست کر دیں)

۵۔ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ.

بَلْ حرف اضراب استئنافیہ۔ يُرِيْدُ اِرَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الْاِنْسَانُ فاعل۔ لِيَفْجُرَ' لام' لام "کی" فُجُوْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَمَامَهٗ ظرف زمان متعلق بِيَفْجُرَ۔ (اَمَامَ مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) (بلکہ انسان چاہتا ہے کہ آگے آگے بدکاری کرتا چلا جائے)

۶۔ يَسْئَلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ.

يَسْئَلُ سُؤَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَيَّانَ' اسم استفہام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظرف زمان متعلق بالخبر مقدم۔ یَوْمُ الْقِیَامَةِ یوم مبتدا مؤخر (یَوْمُ مضاف۔ الْقِیَامَةِ مضاف الیہ) (پوچھتا ہے قیامت کا دن کب ہے)

۷۔ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ.

فَا استنافیہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ بَرِقَ بَرَقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ (سَمِعَ) الْبَصَرُ' فاعل۔ بَرَقٌ کے معنی بادل کے چمکنے کے ہیں۔ برق جب آنکھ کے متعلق کہا جاتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ نگاہ مضطرب ہوگی (سوجب نظر خیرہ ہو جائے گی)

۸۔ وَخَسَفَ الْقَمَرُ.

وَ عاطفہ۔ خَسَفَ' خَسْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ الْقَمَرُ' فاعل۔ (خَسْفٌ سے جس کے معنی زمین میں دھنسانے کے ہیں) (اور چاند تاریک ہو جائے گا)

۹۔ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ.

وَ عاطفہ جُمِعَ جَمْعٌ ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ الشَّمْسُ' نائب فاعل۔ وَ عاطفہ۔ الْقَمَرُ کا عطف الشَّمْسُ پر ہے۔ (اور سورج اور چاند اکھٹے ہو جائیں گے)

۱۰۔ یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ.

یَقُوْلُ مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلْاِنْسَانُ ' فاعل۔ یَوْمَئِذٍ' ظرف زمان متعلق بِیَقُوْلُ . اَیْنَ الْمَفَرُّ' اَیْنَ اسم استفہام۔ الْمَفَرُّ' (فرار) سے مصدر میمی (اس دن انسان کہے گا کہاں بھاگ کر جانا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ كَلَّا لَا وَزَرَ.

كَلَّا حرف ردع وزجر۔ لَا نافیہ۔ وَزَرَ کا ماخذ وِزْرٌ ہے جس معنی بوجھ پہاڑ یا ایسی جگہ جہاں پناہ لی جاسکے۔ وَزَرَ۔ لَا کا اسم ہے (ہرگز نہیں۔ کوئی جائے پناہ نہیں)

۱۲۔ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ن الْمُسْتَقَرُّ.

اِلٰى رَبِّكَ اِلٰى حرف جر۔ رَبِّ مجرور۔ مضاف۔ كَ مضاف الیہ' جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ يَوْمَئِذٍ ظرف زمان يَقُوْلُ. اِلْمُسْتَقَرُّ اِسْتِقْرَارٌ مصدر سے ظرف مکان مبتدا مؤخر (تیرے رب کی طرف اس دن ٹھکانا ہے)

۱۳۔ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ.

يُنَبَّؤُا تَنْبِئَةٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ اَلْاِنْسَانُ نائب فاعل۔ يَوْمَئِذٍ ظرف زمان متعلق يُنَبَّأُ۔ بِمَا با حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور' جار مجرور متعلق يُنَبَّأُ۔ قَدَّمَ تَقْدِيْمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ وَ عاطفہ۔ اَخَّرَ' تَاْخِيْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ (اس دن انسان کو اس کی خبر دی جائے گی جو اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا)

۱۴۔ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ.

بَلْ حرف اضراب' استئنافیہ۔ اَلْاِنْسَانُ مبتدا۔ عَلٰى نَفْسِهٖ عَلٰى حرف جر نَفْسِ مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ' جار مجرور متعلق بَصِيْرَةٌ' خبر۔ (بلکہ انسان اپنے نفس پر آپ دلیل ہے) یعنی بصیرت رکھنے والا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۔ وَلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ.

وَ حالیہ یا مصدریہ۔ اَلْقٰى اِلْقَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ مَعَاذِيْرَهٗ جمع مَعْذِرَةٌ مصدر معذرت کا اسم جمع (اور گو وہ اپنے عذر پیش کرے)

۱۶۔ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ.

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لَا ناھیہ جازمہ تُحَرِّكْ تَحْرِيْكٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ جار مجرور متعلق بِتُحَرِّكْ بحال "اَیْ لَا تُحَرِّكْ لِسَانَكَ قَارِئًا بِالْقُرْآنِ" (قرآن پڑھنے کے لئے آپ اپنی زبان کو حرکت میں نہ لائیں جب تک کہ جبرئیل پڑھ رہے ہوں) لِسَانَكَ مفعول بہ۔ لِتَعْجَلَ لام تعلیل عَجْلَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ بہ جار مجرور متعلق بِتَعْجَلَ۔ (اس کے ساتھ اپنی زبان کو مت ہلا تاکہ اسے جلدی یاد کرلے)

۱۷۔ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ عَلَيْنَا عَلٰى حرف جر۔ نَا ضمیر جمع متکلم مجرور۔ جار مجرور متعلق بخبر اِنَّ جَمْعَهٗ (جَمْعَ مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) اِنَّ کا اسم۔ وَ عاطفہ۔ قُرْاٰنَ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (قرآن مصدر ہے۔ قُرْاٰنَهٗ اس کا پڑھنا۔ (ہمارے ذمے اس کا جمع کرنا اور اس کا پڑھنا ہے)

۱۸۔ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ.

فَ اِذَا فَا استئنافیہ۔ اِذَا مستقبل مضمن معنی شرط۔ قَرَاْنَاهُ قُرْاٰنًا ماضی جمع متکلم۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ فَاتَّبِعْ فَا جواب شرط۔ اِتَّبِعْ اِتِّبَاعٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ قُرْاٰنَ مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ قُرْاٰنَهٗ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مفعول بہ۔ (پس ہم اس کو پڑھیں تو تو اس کے پڑھنے کی پیروی کر)

۱۹۔ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ.

ثُمَّ حرف عطف۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ عَلَيْنَا جار مجرور متعلق بخبر اِنَّ۔ بَيَانَهٗ ان کا اسم (پھر ہمارے ذمے اس کا کھول کر بتانا ہے)

۲۰۔ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ.

كَلَّا حرف زجر وردع۔ بَلْ حرف اضراب۔ تُحِبُّوْنَ، اَحْبَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اَلْعَاجِلَةَ، عِجْلٌ اور عَجْلَةٌ سے اسم فاعل واحد مونث مفعول بہ۔ اس سے مراد حَيَاتِ عَاجِلَه مراد ہے۔ (ہرگز نہیں بلکہ تم دنیا سے محبت کرتے ہو)

۲۱۔ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ.

وَ عاطفہ۔ تَذَرُوْنَ، وَذْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اَلْاٰخِرَةَ (اور آخرت کو چھوڑتے ہو)

۲۲۔ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ.

وُجُوْهٌ وَجْهَةٌ کی جمع، مبتدا۔ يَوْمَئِذٍ ظرف زمان متعلق بِنَاضِرَةٌ۔ نَاضِرَةٌ نضر سے اسم فاعل واحد مؤنث خبر۔ (کچھ منہ اس دن تر و تازہ ہوں گے)

۲۳۔ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ.

اِلٰى حرف جر۔ رَبٌّ مجرور مضاف۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ۔ اِلٰى رَبِّهَا جار مجرور متعلق بِنَاظِرَةٌ. نَاظِرَةٌ نَظْرٌ سے اسم فاعل واحد مونث

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبتدا موخر۔ (اپنے رب کی طرف دیکھنے والے ہوں گے)

۲۴۔ وَوُجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ.

وَ عاطفہ۔ وُجُوْهٌ، وَجْهَةٌ کی جمع مبتدا۔ يَوْمَئِذٍ ظرف زمان متعلق بِبَاسِرَةٌ بَاسِرَةٌ بُسُرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ بُسُرٌ کے معنی وقت سے پہلے جلدی کرنے اداس ہونے اور تیور بگڑ جانے کے ہیں۔ (اور کچھ منہ اس دن برے ہوں گے)

۲۵۔ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ.

تَظُنُّ، ظَنٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ اَنْ مصدریہ۔ يُّفْعَلَ مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ بِهَا جار مجرور متعلق بِيُفْعَلَ۔ فَاقِرَةٌ نائب فاعل۔ فقارۃ پیٹھ کی ہڈی اس سے اسم فاعل واحد مؤنث (پیٹھ کی ہڈی توڑ دینے والی مصیبت) (جان لیں گے کہ ان پر پیٹھ توڑنے والی مصیبت آنے والی ہے)

۲۶۔ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ.

كَلَّا کلمہ ردع وزجر۔ اِذَا ظرف زمان بمعنی "حین" بَلَغَتِ بُلُوْغٌ سے ماضی واحد مونث غائب۔ التَّرَاقِيَ ترقوۃ کی جمع (ہنسلی وہ ہڈی جو گلے کی گہرائی کو کندھے سے ملاتی ہے) مفعول بہ۔ (ہرگز نہیں جب (جان) گلے تک پہنچ جائے)

۲۷۔ وَقِيْلَ مَنْ رَّاقٍ.

وَ عاطفہ۔ قِيْلَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ مَنْ اسم استفہام مبتدا۔ رَّاقٍ، رقیۃ سے اسم فاعل واحد مذکر، خبر۔ (اور کہا جائے گا کون جھاڑ پھونک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے والا ہے)

۲۸۔ وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ.

وَ عاطفہ۔ظَنَّ' ظَنٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔اَنَّهُ'اَنَّ مشبہ بالفعل۔هُ ضمیر واحد مذکر غائب اَنَّ کا اسم۔الْفِرَاقُ' اَنَّ کی خبر۔(اور یقین کرلے گا کہ یہ جدائی ہے)

۲۹۔ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ.

وَ عاطفہ۔الْتَفَّتِ' اِلْتِفَافٌ سے جس کے معنی لپٹ جانے اور آپس میں ضم ہو جانے کے ہیں۔ماضی واحد مؤنث غائب۔السَّاقُ' فاعل' بِالسَّاقِ' جار مجرور متعلق بِالْتَفَّتِ. الْتَفَّتِ بِالسَّاقِ کے معنی شدت پر شدت کا بڑھنا کے ہیں۔(اور شدت پر شدت جمع ہوتی جائے گی)

۳۰۔ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ نِ الْمَسَاقُ.

اِلٰى حرف جر۔رَبِّ مجرور مضاف۔كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ اِلٰى رَبِّكَ' جار مجرور متعلق خبر مقدم۔ يَوْمَئِذِ ظرف زمان متعلق بِالسَّاقِ۔الْمَسَاقُ' سُوْقٌ اور سِيَاقَةٌ سے مصدر میمی مبتدا۔(تیرے رب کی طرف اس دن چلانا ہے)

ترجمہ وخلاصہ

قیامت اور نفسِ لوّامہ کی قسم

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی (۱) اور اس پاک روح کی قسم جو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گناہ کرنے کے بعد انسان کو بہت ملامت کرتی ہے قرآن مجید میں نفس انسانی کے تین مختلف اوصاف کا ذکر ہے ایک وہ جو انسان کو برائی پر اکساتا ہے اس کا نام نفس امارہ ہے۔ دوسرا وہ نفس جو غلط کام کرنے پر انسان کو ملامت کرتا ہے۔ اس کا نام نفس لَوّامہ ہے۔ تیسرا وہ جو صحیح راہ اختیار کرنے پر اطمینان محسوس کرتا ہے۔ اس کا نام نفس مُطْمَئِنّہ ہے۔ ان دونوں آیات کے بعد جواب قسم "لتبعثن و لتحاسبن (مرنے کے بعد دوبارہ ضرور زندہ کرے گا اور حساب لے گا) محذوف ہے۔

انکار قیامت پر انسان کو توبیخ (۳۔۵)

کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ ہم (اس کے مرنے کے بعد) اس کی ہڈیاں جمع نہ کر سکیں گے (۳) کیوں نہیں ہم تو اس کی انگلیوں کی پور پور درست کر دینے پر قادر ہیں (۴) بطور توبیخ فرمایا کہ انسان کا یہ خیال کرنا کہ ہم اسے دوبارہ زندہ کرنے پر قدرت نہیں رکھتے ہم تو چھوٹے سے چھوٹے پیچیدہ اعضا کی تخلیق پر پورے طور پر قادر ہیں بلکہ انسان یہ چاہتا ہے کہ آئندہ بھی برے کام کرتا رہے اس لیے قیامت کا انکار کرتا ہے (۵)

قیامت کے ابتدائی مرحلے کا بیان (۶۔۱۵)

یہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا یہ سوال استہزا اور تکذیب کے طور پر ہے (۶) (ان منکرین کے رد میں فرمایا) جب نظر پتھرا جائے گی (۷) اور چاند بے نور ہو جائے گا (۸) اور سورج اور چاند ملا دیئے جائیں گے (ان کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضرورت باقی نہیں رہے گی (۹) اس وقت انسان کہے گا اب کہاں بھاگ کر جاؤں انتہائی خوف و دہشت کی وجہ سے انسان کو کوئی جائے فرار نظر نہ آئے گی (۱۰) ہرگز نہیں کہیں پناہ نہیں ملے گی (۱۱) اس روز تیرے رب ہی کے حضور ٹھہرنا ہے یعنی قیامت کے دن اللہ کے علاوہ کہیں پناہ نہیں ملے گی (۱۲) اس روز انسان کو سب اگلے اور پچھلے اعمال جتلا دیئے جائیں گے پھر بغیر کسی کمی بیشی کے انسان اپنے تمام اعمال سے آگاہ کر دیا جائے گا (۱۳) بلکہ انسان کا وجود خود اس کے خلاف ایک حجت ہے وہ اپنے اچھے اور برے اعمال پر شاہد ہوگا کسی اور شاہد کی ضرورت نہیں رہے گی (۱۴) اگرچہ وہ اپنے وجدان کے خلاف کتنے ہی عذر بہانے تلاش کرے (۱۵) ان آیات میں قیامت کے پہلے مرحلے پر نظام عالم کے درہم برہم ہو جانے کی مختصر کیفیت بیان کی گئی ہے۔

وحی کے ابتدائی دور کی کیفیت (۱۶۔۱۹)

(اے نبی ﷺ قران اترنے کے وقت) اس کو جلدی جلدی یاد کرنے کے لئے اپنی زبان کو حرکت نہ دیجئے (۱۶) اس کو یاد کرا دینا اور پڑھا دینا ہمارے ذمہ ہے (۱۷) لہذا جب ہم اسے پڑھیں تو تم غور سے سنتے رہو (۱۸) پھر اس کی وضاحت بھی ہمارے ذمہ ہے (۱۹) وحی کے ابتدائی دور میں رسول اللہ ﷺ یہ کوشش فرماتے کہ وحی کے نصوص یاد ہو جائیں اور کوئی لفظ حافظہ سے اتر نہ جائے اس لئے جب وحی نازل ہوتی تو آپ اس کو ساتھ ساتھ پڑھنے کی کوشش فرماتے چنانچہ ہدایت دی گئی کہ اثنائے وحی میں نصوص وحی یاد کرنے کی کوشش نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کریں بلکہ غور سے سنتے رہیں اس کو یاد کرا دینا اور بعد میں ٹھیک ٹھیک پڑھوا دینا ہمارے ذمہ ہے۔

دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے پر تنبیہ اور روز قیامت کا منظر (۲۰۔۳۰)

ہرگز نہیں بلکہ تم جلد حاصل ہونے والی چیز (متاع دنیا) سے محبت کرتے ہو (۲۰) اور آخرت کی دائمی زندگی کو پس پشت ڈال دیتے ہو اس لئے آخرت میں کام آنے والے امور کے بارے میں غور و فکر سے کام نہیں لیتے ہو۔ اس روز بہتوں کے منہ تر و تازہ ہوں گے (۲۲) جو اپنے پروردگار کو دیکھ رہے ہوں گے (۲۳) قیامت کے دن نیک لوگوں کے چہرے روشن اور بارونق ہوں گے اور اپنے پروردگار کے دیدار سے مشرف ہوں گے۔ اور بہت سے منہ اس روز برے بن رہے ہوں گے (۲۴) ان کو گمان ہوگا کہ ایسی سختی ان کے ساتھ ہونے والی ہے جو ان کی کمر توڑ ڈالے گی (۲۵) دوسرے گروہ کا ذکر ہے کہ دنیا میں انکار حق اور بد اعمال کی وجہ سے ان کے چہروں پر خوف و ہراس طاری ہوگا اور وہ آنے والے سخت عذاب سے ترساں و لرزاں ہوں گے خوب سمجھ لو کہ جب ہنسلی تک جان پہنچے گی اور موت کا وقت قریب تر ہو جائے گا (۲۶) اور لوگ چلا اٹھیں گے کہ کوئی جھاڑنے والا ہے (۲۷) یعنی نزع کے وقت اس پریشان کن حالت سے نجات دلانے کے لئے مرنے والے کے اعزہ و اقربا پکار اٹھیں گے کہ کوئی ایسا ہے جو اسے اس کرب و تکلیف سے نجات دلا سکے۔ یقین ہو جائے گا کہ یہ دنیا سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفارقت کا دن ہے اب اسے کوئی بچا نہیں سکتا اب یہاں سے جانا ہی ہوگا (۲۸) اس وقت پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی یہ کرب و تکلیف کی شدت سے استعارہ ہے تو یاد رکھ اس دن تجھے اپنے رب کی طرف چلنا ہوگا یعنی قیامت کے دن سب کو اللہ کے حضور جمع ہونا ہوگا۔ (۳۰)

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿٣١﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٣٢﴾
ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٤﴾ ثُمَّ اَوْلٰى
لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾
اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً
فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ
الْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَاصَدَّقَ وَلَاصَلّٰی آیت(۳۱) سے عَلٰٓی اَنْ یُّحْیِیَ الْمَوْتٰی تک(۴۰)

فَلَا صَدَّقَ	وَلَاصَلّٰی(۳۱)	وَلٰکِنْ	کَذَّبَ
پس نہ سچ مانا	اور نہ نماز پڑھی	اور لیکن	جھٹلایا
وَتَوَلّٰی(۳۲)	ثُمَّ ذَھَبَ	اِلٰٓی اَھْلِہٖ	یَتَمَطّٰی(۳۳)
اور منہ پھیر لیا	پھر گیا	طرف اپنے لوگوں کے	اکڑتا ہوا
اَوْلٰی لَکَ	فَاَوْلٰی(۳۴)	ثُمَّ اَوْلٰی	لَکَ
وائے ہے تجھ پر	پھر وائے ہے	پھر وائے ہے	تجھ کو
فَاَوْلٰی(۳۵)	اَیَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَنْ یُّتْرَکَ
پھر وائے ہے	کیا گمان کرتا ہے	آدمی	کہ چھوڑا جائیگا
سُدًی(۳۶)	اَلَمْ یَکُ	نُطْفَۃً	مِّنْ مَّنِیٍّ
بیکار	کیا نہ تھا	ایک بوند	منی سے
یُمْنٰی(۳۷)	ثُمَّ کَانَ	عَلَقَۃً	فَخَلَقَ
ڈالی جاتی تھی شکم میں	پھر تھا	لہو جما ہوا	پس پیدا کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَسَوّٰی (۳۸)	فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ
پھر تندرست کیا	پس کئے اس نے	اس میں سے	دو جوڑے
الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰی	اَلَيْسَ	ذٰلِكَ
نر	اور مادہ	کیا نہیں	یہ
بِقٰدِرٍ	عَلٰٓی	اَنْ يُّحْیِۦَ	الْمَوْتٰی (٤٠)
قادر	اوپر اس کے	زندہ کردے	مردے کو

تو اس عاقبت نااندیش نے نہ تو کلام الٰہی کی تصدیق کی نہ نماز پڑھی (۳۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا(۳۲) پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا(۳۳) افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (۳۴) پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے(۳۵) کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا(۳۶) کیا وہ منی کا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا(۳۷) پھر لوتھڑا ہوا پھر (اللہ نے) اس کو بنایا پھر اس کے اعضا کو درست کیا(۳۸) پھر اس کی دو قسمیں بنائیں نر اور مادہ(۳۹) کیا اس کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو زندہ کر کے جلا اٹھائے(۴۰)

تشریحات لغوی و تفسیر مطالب۔

۳۱۔ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی.

فَاء عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ صَدَّقَ، تَصْدِیْقٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر ھُوَ۔ انسان کے لئے فاعل یعنی "فَلَا صَدَّقَ بِالرَّسُوْلِ وَالْقُرْآنِ" وَ عاطفہ لَا نافیہ۔ صَلّٰی تَصْلِیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پس اس نے نہ تو تصدیق کی اور نہ نماز ادا کی) ابو حیان اور جمہور کی رائے ہے کہ اس کا نزول ابو جہل کے بارے میں ہے)

۳۲۔ وَلٰکِنْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی.

وَ عاطفہ۔ لٰکِنْ، حرف استدراک۔ کَذَّبَ تَکْذِیْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ وَ عاطفہ۔ تَوَلّٰی، تَوَلِّیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (لیکن جھٹلایا اور پھر گیا)

۳۳۔ ثُمَّ ذَھَبَ اِلٰٓی اَھْلِہٖ یَتَمَطّٰی.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے۔ ذَهَبَ ماضی واحد مذکر غائب۔ اِلٰٓی اَهْلِهٖ اِلٰٓی حرف جر۔ اَهْلِ مجرور مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ' جار مجرور متعلق بِذَهَبَ۔ یَتَمَطّٰی' تَمَطِّیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ تَمَطّٰی کے معنی تکبر کے ہیں یعنی اکڑ کر چلنا۔ (پھر اپنے ساتھیوں کی طرف اتراتا ہوا چلا)

٣٤۔ اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی.

اَوْلٰی' وَلْیٌ سے جس کے معنی پے در پے اور مسلسل واقع ہونے کے ہیں افعل التفضیل اگر اس کا صلہ لام واقع ہو تو یہ ڈانٹ اور دھمکی کے لئے آتا ہے مبتدا۔ لَكَ جار مجرور متعلق خبر محذوف۔ فَاَوْلٰی' فَا عاطفہ۔ افعل التفضیل۔ لَكَ جار مجرور متعلق محذوف "اَیْ وَیْلٌ لَكَ ثُمَّ وَیْلٌ لَكَ" (افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے)

٣٥۔ ثُمَّ اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی.

ثُمَّ حرف تراخی کے لئے۔ اَوْلٰی' وَلْیٌ سے افعل التفضیل مبتدا۔ لَكَ جار مجرور متعلق خبر۔ فَا عاطفہ۔ اَوْلٰی معطوف (پس افسوس ہے تجھ پر اور افسوس)

٣٦۔ اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَكَ سُدًی.

اَ ہمزہ استفہام۔ یَحْسَبُ' حُسْبَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الْاِنْسَانُ' فاعل۔ اَنْ مصدریہ۔ یُّتْرَكَ' تَرْكٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ سُدًی' اسداء سے جس کے معنی مہمل چھوڑ دینے کے ہیں اسم واحد اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع دونوں کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔ (کیا انسان خیال کرتا ہے کہ وہ مہمل چھوڑ دیا جائے گا)

۳۷۔ اَلَمْ یَكُ نُطْفَةً مِنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی.

اَ ہمزہ استفہام انکاری۔ لَمْ یَكُ، لَمْ حرف نفی وجزم وقلب۔ یَكُ، اصل میں یَكُوْنُ تھا لَمْ داخل ہونے سے التقائے ساکنین کی وجہ سے واؤ حذف ہوئی یَكُن ہوا اختصار کی بنا پر نون کو حذف کر دیا گیا یَكُ ہو گیا۔ نُطْفَةً، یَكُنْ کی خبر۔ مِنْ مَّنِیٍّ، مِنْ حرف جر۔ مَنِیٍّ بروزن فعیل (جوہر انسانی) مجرور۔ جار مجرور متعلق محذوف۔ یُّمْنٰی، اِمْنَاءٌ سے جس کے معنی ڈالنے اور ٹپکانے کے ہیں مضارع مجہول واحد مذکر غائب (کیا وہ منی ایک نطفہ نہ تھا جو ڈالی جاتی ہے)

۳۸۔ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰی.

ثُمَّ حرف عطف۔ كَانَ فعل ناقص واحد مذکر غائب۔ هُوَ ضمیر مستتر كَانَ کا اسم۔ عَلَقَةً کان کی خبر۔ عَلَقَةً جمے ہوئے خون کی پھٹکی جو منی سے پیدا ہوتی ہے۔ بہتے ہوئے خون کو مَسْفُوْحٌ کہتے ہیں۔ فَخَلَقَ، فَا عاطفہ ترتیت کے لئے۔ خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر فاعل مفعول بہ محذوف۔ فَسَوّٰی، فَا عاطفہ تَسْوِیَةٌ سے ماضی واحد مذکر عائب (پھر وہ اک لوتھڑا تھا پھر اسے پیدا کیا اور پھر ٹھیک بنایا)

۳۹۔ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰی.

فَجَعَلَ فَا عاطفہ۔ جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب۔ مِنْهُ جار مجرور متعلق بِجَعَلَ۔ الزَّوْجَیْنِ، الزَّوْج کا تثنیہ۔ مفعول بہ۔ الذَّكَرَ بدل۔ وَ عاطفہ الْاُنْثٰی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معطوف۔(تب اس سے دو جوڑے بنائے مرد اور عورت)

۴۰۔ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى.

آ ہمزہ استفہام انکاری۔لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ذٰلِكَ اسم اشارہ۔لَيْسَ کا اسم۔بِقَادِرٍ با حرف جر۔زائدہ۔قَادِرٍ اسم فاعل مجرور لفظا منصوب محلا لَيْسَ کی خبر۔عَلٰٓى حرف جر۔اَنْ مصدریہ۔يُّحْيِۦَ 'اِحْيَاءٌ' سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب۔ الْمَوْتٰى مفعول بہ (کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ مردوں کو زندہ کرے)

ترجمہ وخلاصہ تفسیر

حق کا انکار کرنے والے کی ہلاکت و تباہی

مگر اس نے نہ تصدیق کی اور نہ نماز ادا کی یعنی نہ قرآن کے منزل من اللہ ہونے کی تصدیق کی اور نہ اللہ کی عبادت کی (۳۱) بلکہ الٹا پیغمبر یا قرآن کو جھٹلایا اور منہ موڑا۔(۳۲) پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف چل دیا یعنی حق کو تسلیم کرنے سے تکبر سے کام لیا اور انکار پر اڑا رہا (۳۳) تجھ پر افسوس پھر افسوس (۳۴) پھر افسوس پھر افسوس چار بار اس کے لئے ہلاکت اور تباہی کا لفظ استعمال کیا گیا یعنی مرتے وقت مرنے کے بعد قبر میں پھر روز محشر اور جہنم میں۔

پرسش اعمال۔ تخلیق اول کی بہ نسبت دوبارہ زندہ کرنا زیادہ سہل ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا انسان خیال کرتا ہے کہ وہ سہل چھوڑ دیا جائے گا اور اس زندگی کے بعد دوسری زندگی نہ ہوگی۔ اور اس زندگی کے بارے میں اس سے پرسش نہ ہوگی (۳۶) کیا اس پر یہ حالت نہیں گذر چکی کہ پیدائش سے پہلے وہ صرف ایک نطفہ تھا جو (عورت کے رحم میں) ٹپکایا گیا تھا (۳۷) پھر نطفہ سے علقہ تک کی شکل میں خون کا لوتھڑا بنا پھر اس علقہ سے اس کا ڈیل ڈول پیدا کیا گیا۔ پھر اس ڈیل ڈول کو ٹھیک ٹھیک درست کیا گیا (۳۸) پھر اس کی دو قسمیں کیں یعنی نر اور مادہ (۳۹) کیا وہ اللہ اس پر قادر نہیں ہے کہ مردوں کو زندہ کر کے اٹھائے یعنی جو قادر پانی کے ایک حقیر قطرہ سے انسان کی تخلیق کر سکتا ہے کیا وہ اسے دوبارہ زندہ کرنے پر قدرت نہیں رکھتا۔ حالانکہ دوبارہ زندہ کرنا پہلی پیدائش کی بہ نسبت زیادہ آسان ہے (۴۰)

تَمَّ بِعَوْنِہٖ تَعَالٰی تفسیر سُوْرَۃُ الْقِیَامَۃِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (۹۸) (۷۶) آیاتھا ۳۱ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الدَّهْر

اَلْجُزْءُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

اس سورۃ کا نام "الدَّھْر اور الْاِنْسَانِ ہے۔ یہ مدنی سورت ہے اور اس کی اکتیس آیات ہیں جمہور کے نزدیک یہ مکی سورت ہے۔ قتادہ اور مجاہد اسے مدنی کہتے ہیں۔ اس سورت میں انسان کی روحانی ترقیات کا ذکر ہے انسان کی ترقی کا پہلا زینہ یہ ہے کہ بدی کی قوت کو دبایا جائے۔ اور دوسرا یہ کہ نیکی کی قوت اپنے اندر پیدا کی جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (۹۸) (۷۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ
شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ۝ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ
اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝ اِنَّا هَدَيْنٰهُ
السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝ اِنَّآ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ
يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ
بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝ يُوْفُوْنَ
بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝ وَ
يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا
وَّاَسِيْرًا ۝ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ
جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا
عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا
جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا
يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَدَانِيَةً
عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾ وَ
يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ
كَانَتْ قَوَارِيْرَا ﴿۱۵﴾ قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا
تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا
زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾ وَ
يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ
حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ
نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ
خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ
رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ
كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ آیت(۱) سے كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا آیت(۲۲)تک

هَلْ اَتٰى تحقیق آیا ہے	عَلَى الْاِنْسَانِ اوپر انسان کے	حِيْنٌ ایک وقت	مِّنَ الدَّهْرِ زمانے میں سے
لَمْ يَكُنْ کہ نہ تھا	شَيْئًا کچھ چیز	مَّذْكُوْرًا (۱) ذکر کیا گیا	اِنَّا تحقیق
خَلَقْنَا پیدا کیا ہم نے	الْاِنْسَانَ انسان کو	مِنْ نُّطْفَةٍ ایک بوند سے	اَمْشَاجٍ نطفہ ملے ہوئے سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَبْتَلِيهِ	فَجَعَلْنٰهُ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا (۲)
کہ آزمائش کیا چاہتے ہیں ہم اسکو	پس کیا ہم نے	اس کو سننے والا	اور دیکھنے والا
اِنَّا	هَدَيْنٰهُ	السَّبِيْلَ	اِمَّا شَاكِرًا
تحقیق	ہم نے دکھلائی اسکو	راہ	یا شکر کرنیوالا ہوتا
وَاِمَّا كَفُوْرًا (۳)	اِنَّا	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ
یا کفر کرنے والا ہوتا	تحقیق ہم نے	تیار کی ہیں	واسطے کافروں کے
سَلٰسِلَا۠	وَاَغْلٰلًا	وَّسَعِيْرًا (٤)	اِنَّ
زنجیریں	اور طوق	اور آگ	تحقیق
الْاَبْرَارَ	يَشْرَبُوْنَ	مِنْ كَاْسٍ	كَانَ
نیک کام والے	پئیں گے	پیالہ سے	ہوگا
مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا (۵)	عَيْنًا	يَّشْرَبُ
مزاج اس کا	کافور سے	چشمہ ہے	کہ پیتے ہیں
بِهَا	عِبَادُ اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا (٦)
اس میں سے	بندے اللہ کے	چیرتے جاتے ہیں اس	چیرتے جانے کو
يُوْفُوْنَ	بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُوْنَ	يَوْمًا
پورا کرتے ہیں	منت کو	اور ڈرتے ہیں	اس دن سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ شَرُّهٗ	مُسْتَطِيْرًا (۷)	وَيُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ
ہے برائی اس کی	پھیل جانے والی	اور کھلاتے ہیں	کھانا
عَلٰى	حُبِّهٖ	مِسْكِيْنًا	وَيَتِيْمًا
اوپر	محبت اس کی کے	فقروں کو	اور یتیموں کو
وَّاَسِيْرًا (۸)	اِنَّمَا	نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ
اور قیدیوں کو	سوائے اسکے نہیں	ہم کھلاتے ہیں تم کو	واسطے رضامندی
اللّٰهِ	لَا نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً
اللہ کے	نہیں چاہتے ہم	تم سے	بدلہ
وَّلَا شُكُوْرًا (۹)	اِنَّا	نَخَافُ	مِنْ رَّبِّنَا
اور نہ شکر کرنا	تحقیق ہم	ڈرتے ہیں	پروردگار اپنے سے
يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا (۱۰)	فَوَقٰىهُمُ
اس دن سے	ہوگا ماننیوالا	تیوری چڑھانیوالا	پس بچالیا اس کو
اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ	الْيَوْمِ	وَلَقّٰىهُمْ	نَضْرَةً
اللہ نے برائی سے	اس دن کی سے	اور ملادی ان کو	تازگی
وَسُرُوْرًا (۱۱)	وَجَزٰىهُمْ	بِمَا صَبَرُوْا	جَنَّةً
اور خوشی	اور بدلہ دیا انکو	اسکا صبر کرتے ہیں	جنت
وَّحَرِيْرًا (۱۲)	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآئِكِ
اور لباس ریشمی	تکیہ کئے ہوئے	پیچ اس کے	اوپر تختوں کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَرَوْنَ	فِيهَا	شَمْسًا	وَّلَا زَمْهَرِيْرًا (۱۳)
نہ دیکھیں گے	اس کے	دھوپ	اور نہ جاڑا
وَدَانِيَةً	عَلَيْهِمْ	ظِلَالُهَا	وَذُلِّلَتْ
اور جھکے ہوں گے	اوپر ان کے	سائے اس کے	اور نزدیک کئے ہونگے
قُطُوْفُهَا	تَذْلِيْلًا (۱۴)	وَيُطَافُ	عَلَيْهِمْ
میوے اس کے	نزدیک کرنے کے	اور پھرائے جاتے ہیں	اوپر ان کے
بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ	وَاَكْوَابٍ	كَانَتْ قَوَارِيْرَا (۱۵)	قَوَارِيْرَا
برتن چاندی کے	اور آخورے ہیں	شیشے کے	شیشے کے ہیں
			بنائے ہوئے
مِنْ فِضَّةٍ	قَدَّرُوْهَا	تَقْدِيْرًا (۱۶)	وَيُسْقَوْنَ
چاندی سے	اندازہ کیا ہے اسکو	اندازہ کرنا	اور پلائے جائینگے
فِيْهَا	كَاْسًا	كَانَ مِزَاجُهَا	زَنْجَبِيْلًا (۱۷)
اس کے	پیالے سے	ہے مزاج اسکا	سونٹھ سے
عَيْنًا	فِيْهَا	تُسَمّٰى	سَلْسَبِيْلًا (۱۸)
چشمہ ہے	اس کے	نام رکھا جاتا ہے	سلسبیل
وَيَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ
پھریں	اوپر ان کے	لڑکے	ہمیش رہنے والے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِذَا جس وقت	رَاَیْتَهُمْ دیکھے گا ان کو	حَسِبْتَهُمْ تو ان کو گمان کریگا	لُؤْلُؤًا موتی ہیں
مَّنْثُوْرًا (۱۹) بکھرے ہوئے	وَاِذَا اور جب	رَاَیْتَ دیکھے تو	ثَمَّ رَاَیْتَ اس جگہ دیکھے گا
نَعِیْمًا نعمت	وَّمُلْكًا اور بادشاہی	كَبِیْرًا (۲۰) بڑی	عٰلِیَهُمْ اوپر ان کے ہونگے
ثِیَابُ کپڑے	سُنْدُسٍ سندس سے	وَّاِسْتَبْرَقٌ اور تافتے کے	وَحُلُّوْٓا اور پہنائے جائینگے
اَسَاوِرَ کنگن	مِنْ فِضَّةٍ چاندی کے	وَسَقٰهُمْ اور پلائیگا ان کو	رَبُّهُمْ رب ان کا
شَرَابًا شربت	طَهُوْرًا (۲۱) پاکیزہ	اِنَّ هٰذَا تحقیق یہ	كَانَ ہے
لَكُمْ واسطے تمہارے	جَزَآءً بدلہ	وَّكَانَ اور ہے	سَعْیُكُمْ تمہاری قدر
مَّشْكُوْرًا (۲۲) پائی گئی			

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھا(۱) ہم نے انسان کو نطفۂ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اسے سنتا دیکھتا بنایا(۲) اور اسے رستہ بھی دکھادیا (اب وہ) خواہ شکر گزار ہو یا ناشکرا(۳) ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے (۴) جو نیکو کار ہیں وہ ایسی شراب نوش جاں کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی (۵) یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اس میں سے چھوٹی چھوٹی نہریں نکال لیں گے (۶) یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں (۷) اور باوجودیکہ ان کو خود طعام کی خواہش اور چاہت ہے فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں (۸) اور کہتے ہیں ہم تم کو خالص اللہ کے لئے کھلاتے ہیں نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں اور نہ شکر گزاری کے طلبگار ہیں (۹) ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو (چہروں کو) کریہہ المنظر اور دلوں کو سخت مضطر کر دینے والا ہے (۱۰) تو اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچالے گا اور تازگی اور خوشدلی عنایت فرمائے گا (۱۱) اور انکے صبر کے بدلے ان کو بہشت کے باغات اور ریشم کے ملبوسات عطا کرے گا (۱۲) ان میں وہ تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں نہ دھوپ کی حدت دیکھیں گے اور نہ سردی کی شدت (۱۳) ان سے ثمر دار شاخیں اور ان کے سائے قریب ہوں گے اور میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گے (۱۴) (خدام) چاندی کے برتن لئے ہوئے ان کے ارد گرد پھریں گے اور شیشے کے نہایت شفاف گلاس (۱۵) اور شیشے ہیں چاندنی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں (۱۶) اور وہاں ان کو ایسی شراب بھی پلائی جائے گی جس میں سونٹھ کی امیزش ہوگی (۱۷) یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے (۱۸) اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے جو ہمیشہ ایک حالت پر آئیں گے جب ان پر نگاہ ڈالو گے تو خیال کرو گے کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں (۱۹) اور بہشت میں جہاں آنکھ اٹھاؤ گے کثرت نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے (۲۰) ان کے بدنوں پر دیبائے سبز اور اطلس کے پکڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا (۲۱) یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئی (۲۲)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب۔

۱۔ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا

هَلْ بمعنی قَدْ۔ اَتٰى، اِتْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلَى الْاِنْسَانِ، عَلٰى حرف جر۔ الْاِنْسَانِ مجرور، جار مجرور متعلق بِاَتٰى۔ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ، حِيْنٌ فاعل۔ مِّنَ الدَّهْرِ، جار مجرور، جار متعلق صفت حِيْنٌ۔ لَمْ يَكُنْ لَمْ حرف نفی وجزم وقلب۔ يَكُنْ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ شَيْئًا،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یَکُنْ کی خبر۔ مَذْکُوْرًا شَیْئًا کی صفت (یقیناً انسان پر زمانے کا ایک وقت آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھی)

۲۔ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِیْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا.

اِنَّا' اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ خَلَقْنَا' خَلْقٌ سے ماضی متکلم۔ اَلْاِنْسَانَ مفعول بہ۔ مِنْ نُّطْفَةٍ' جار مجرور متعلق بحال محذوف۔ اَمْشَاجٍ' شَجٌّ اور یَشَجٌّ کی جمع (مخلوط) نُّطْفَةٍ کی نعت۔ نَبْتَلِیْهِ' اِبْتِلَاءٌ مصدر سے نَبْتَلِیْ' مضارع جمع متکلم۔ هِ ضمیر واحد مذکر غائب' مفعول بہ۔ حال (ہم نے انسان کو پیدا کیا ملے ہوئے (مخلوط) نطفہ سے ہم اسے آزماتے ہیں)

۳۔ اِنَّا هَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّاِمَّا کَفُوْرًا.

انا' ان مشبہ بالفعل۔ نا ضمیر جمع متکلم ان کا اسم۔ ھدیناہ' ھدایة سے ماضی جمع متکلم۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول۔ اَلسَّبِیْلَ' مفعول بہ ثانی۔ اَمَّا حرف تفصیل تخییر کے لئے بمعنی اوّ۔ شاکرا' حال۔ و عاطف۔ اَمَّا حرف تفصّل تخییر کے لئے۔ کَفُوْرًا فعول کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے "کثیر الکفران" (ہم نے اسے راستہ دکھایا ہے چاہے وہ شکر گذار بنے اور چاہے ناشکرا)

۴۔ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَا وَاَغْلٰلًا وَّسَعِیْرًا.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ اَعْتَدْنَا' اِعْتِدَادٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ لِلْکٰفِرِیْنَ جار مجرور متعلق بِاَعْتَدْنَا۔ سَلَاسِلَا' سِلْسِلَةٌ کی جمع مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ اَغْلَالًا' غِلٌّ کی جمع' سَلَاسِلَا' پر معطوف۔ وَسَعِیْرًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معطوف مفعول بہ۔ (ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں۔ اور طوق اور جلتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے)

۵۔ اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ کَاْسٍ کَانَ مِزَاجُهَا کَافُوْرًا.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَلْاَبْرَارَ' بَرٌّ اور بَارٌّ کی جمع' اِنَّ کا اسم۔ یَشْرَبُوْنَ' شَرْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اِنَّ کی خبر۔ مِنْ کَاْسٍ' جار مجرور متعلق یَشْرَبُوْنَ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ مِزَاجُهَا کَانَ کا اسم۔ (مِزَاجُ مضاف هَا ضمیر واحد مونث غائب' مضاف الیہ) کَافُوْرًا کَانَ کی خبر۔ مِزَاجُ کے معنی اختلاط یعنی ایک چیز کا دوسری چیز میں ملانا کے ہیں (نیک لوگ اس پیالہ سے پیتے ہیں جس میں کافور کی آمیزش ہے)

۶۔ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُاللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِیْرًا.

عَیْنًا' کَافُوْرًا سے بدل مفعول بہ۔ یَشْرَبُ' شَرْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ بِهَا جار مجرور متعلق بِیَشْرَبُ. عِبَادُاللّٰهِ' (عِبَادُ عَبْدٌ کی جمع مضاف۔ اللہ مضاف الیہ) فاعل۔ یفجرونها' یفجرون تفجیر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ۔ تَفْجِیْرًا مصدر مفعول مطلق (چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پیتے ہیں اور وہ اسے پھاڑ کر بہا لیتے ہیں)

۷۔ یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَیَخَافُوْنَ یَوْمًا کَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِیْرًا.

یُوْفُوْنَ' اِیْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ بِالنَّذْرِ' جار مجرور متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یُوْفُوْنَ۔ وَ عاطفہ یَخَافُوْنَ' خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ یَوْمًا مفعول بہ۔ کَانَ فعل ناقص واحد مذکر غائب۔ شَرُّہٗ کَانَ کا اسم (شَرُّ مضاف۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) مُسْتَطِیْرًا' کَانَ کی خبر۔ استطارۃ سے اسم فاعل واحد مذکر (نذر کو پورا کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کا شر چھا جانے والا ہے)

۸۔ وَیُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ مِسْکِیْنًا وَّیَتِیْمًا وَّاَسِیْرًا.

وَ عاطفہ۔ یُطْعِمُوْنَ' اِطْعَامٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اَلطَّعَامَ مفعول بہ۔ عَلٰی حُبِّہٖ جار مجرور' متعلق بحال محذوف۔ عَلٰی حُبِّہٖ بمعنی مَعَ حُبِّہٖ اولا حل حب الله. مسکینا مفعول بہ ثانی۔ وَ عاطفہ۔ یَتِیْمًا اور اَسِیْرًا دونوں کا مِسْکِیْنًا پر عطف ہے (اور اس کی محبت کی وجہ سے مسکین' یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں)

۹۔ اِنَّمَا نُطْعِمُکُمْ لِوَجْہِ اللّٰہِ لَا نُرِیْدُ مِنْکُمْ جَزَآءً وَّلَا شُکُوْرًا

اِنَّمَا کافہ مکفوفہ کلمہ حصر۔ نُطْعِمُکُمْ' اِطْعَامٌ سے مضارع جمع متکلم۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ لِوَجْہِ اللّٰہِ' لام تعلیل حرف جر۔ وَجْہِ مجرور مضاف۔ اللّٰہِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بتعلق بنُطْعِمُکُمْ. لَا نُرِیْدُ' لَا نافیہ۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ مِنْکُمْ جار مجرور متعلق بنُرِیْدُ۔ جَزَآءً مفعول بہ۔ وَّ عاطفہ۔ لَا نافہ۔ شُکُوْرًا' شَکَرَ یَشْکُرُ کا مصدر معطوف (ہم تمہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صرف اللہ کی رضا کے لئے کھانا کھلاتے ہیں ہم نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ)

۱۰۔ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا.

اِنَّا اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ نَخَافُ خَوْفٌ سے مضارع جمع متکلم۔ مِنْ رَّبِّنَا جار مجرور متعلق بِیَخَافُ. يَوْمًا مفعول بہ۔ عَبُوْسًا عَبْسٌ اور عَبُوْسٌ سے صفت مشبہ۔ يَوْمًا کی صفت۔ قَمْطَرِيْرًا يَوْمًا کی صفت (مصیبت اور رنج کا طویل دن) اصل محاورے میں قمطرت الناقة اس وقت بولا جاتا ہے جب اونٹنی دم اٹھا کر ناک چڑھا کر منہ سے مکروہ شکل اختیار کرے اسی مناسب سے ہر مکروہ دن کے لئے استعمال ہونے لگا۔ (ہم اپنے رب سے تنگی اور سختی کے دن کا خوف رکھتے ہیں)

۱۱۔ فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا.

فَوَقٰهُمْ. فا سببیہ۔ وَقٰی وَقَايَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اول۔ اللّٰهُ فاعل۔ شَرَّ مضاف مفعول بہ ثانی۔ ذٰلِكَ مضاف الیہ۔ الْيَوْمِ بدل۔ وَ عاطفہ۔ لَقّٰهُمْ تَلْقِيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ نَضْرَةً مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ سُرُوْرًا کا عطف نَضْرَةً پر ہے۔ (اور ملا دیا ان کو تروتازگی اور خوشی سے)

۱۲۔ وَجَزٰهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا.

وَ عاطفہ۔ جَزٰی جَزَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب مفعول بہ۔ بِمَا با حرف جر۔ مَا مصدریہ۔ صَبَرُوا 'صَبْرٌ' سے ماضی جمع مذکر غائب۔ جَنَّةً مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ حَرِيْرًا 'جَنَّةً' پر معطوف ہے (اور انہیں ان کے صبر کرنے کی وجہ سے باغ اور ریشم بدلہ دیا)

۱۳۔ مُتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا.

مُتَّكِئِيْنَ 'اِتِّكَاءٌ' سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اَلْمُتَّكِئُ واحد 'حال۔ فِيْهَا' جار مجرور متعلق بحال محذوفہ۔ عَلَى الْاَرَآئِكِ 'عَلَى حرف جر۔ اَلْاَرَآئِكِ 'اَرِيْكَةٌ' کی جمع مجرور 'جار مجرور متعلق بِمُتَّكِئِيْنَ. لَايَرَوْنَ 'لَا نافیہ۔ يَرَوْنَ رُؤْيَةٌ' سے مضارع جمع مذکر غائب۔ فِيْهَا' جار مجرور متعلق بِيَرَوْنَ۔ شَمْسًا مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ زَمْهَرِيْرًا' معطوف (اس میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے نہ اس میں دھوپ کی حدت دیکھیں گے اور نہ سخت سردی)

۱۴۔ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا.

وَ عاطفہ۔ دَانِيَةً 'دَنْوٌ' سے اسم فاعل واحد مونث۔ عَلَيْهِمْ' جار مجرور متعلق بِدَانِيَةً. ظِلَالُهَا' (ظِلٌّ کی جمع مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ) فاعل (اور اس کے سائے ان پر جھکے ہوئے ہوں گے) وَ حالیہ۔ ذُلِّلَتْ' تَذْلِيْلٌ' مصدر سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ قُطُوْفُهَا' قُطُوْفٌ (قُطْفٌ کی جمع مضاف هَا ضمیر مؤنث غائب۔ مضاف الیہ۔ نائب فاعل۔ تَذْلِيْلًا' مصدر سے مفعول مطلق (اور اس کے سائے ان پر جھکے ہوئے ہوں گے اور اس کے پھل ان کے لئے سہولت سے میسر آنے والے بنائے گئے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۔ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا.

وَ عاطفہ۔ يُطَافُ، طَافَةٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بِيُطَافُ. بِاٰنِيَةٍ، اِنَاءٌ کی جمع۔ (برتن) مجرور جار مجرور متعلق بِيُطَافُ. مِنْ فِضَّةٍ، جار مجرور متعلق بصفت محذوفہ۔ وَ عاطفہ۔ اَكْوَابٍ كُوْبٌ کی جمع۔ آنِيَةٍ پر معطوف كَانَتْ فعل ناقص ماضی مؤنث غائب قَوَارِيْرَا، قَارُوْرَةٌ کی جمع۔ (شیشے کا برتن گلاس چاندی کی طرح سفید)۔ كَانَتْ کی خبر (اور ان پر چاندی کے برتن پھرائے جائیں گے اور آخر سے جو شیشے کے ہیں)

۱۶۔ قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا.

قَوَارِيْرَا قَارُوْرَةٌ کی جمع۔ سابقہ قَوَارِيْرَا سے بدل۔ مِنْ فِضَّةٍ جار مجرور متعلق بِاٰنِيَةٍ. قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا سے ماضی جمع مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ۔ جملہ فعلیہ۔ قَوَارِيْرَ کی صفت۔ تَقْدِيْرٌ مصدر سے مفعول مطلق (شیشے ہیں چاندی کے انہوں نے اسے اندازہ سے بنایا ہے) یہاں برتنوں کو شیشے اور چاندی کہا ہے یعنی بلحاظ صفائی وہ شیشے کی طرح ہیں اور بلحاظ سفیدی (اور بے داغ ہونے کے چاندی کے ہیں)

۱۷۔ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا.

وَ عاطفہ۔ يُسْقَوْنَ، سَقْيٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ فِيْهَا جار مجرور متعلق بِيُسْقَوْنَ. كَاْسًا مفعول بہ۔ كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا جو جملہ كَاْسًا کی صفت۔ كَانَ فعل ناقص واحد مذکر غائب۔ مِزَاجُهَا، كَانَ کا اسم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(زَنْجَبِيْلًا' كَانَ کی خبر۔ (اور اس میں انہیں ایک پیالہ پلایا جائے گا جس کا مزاج زَنْجَبِيْل یعنی سونٹھ کا ہوگا)

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا

عَيْنًا' زَنْجَبِيْلًا سے بدل یا كَاْسًا سے بدل۔ فِيْهَا جار مجرور متعلق بصفت محذوفہ۔ تُسَمّٰى تَسْمِيَةٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ سَلْسَبِيْلًا' مفعول بہ سَلْسَبِيْل جنت کا ایک چشمہ ہے جس کے معنی ہیں بہتا ہوا صاف پانی" (اک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے)

۱۹۔ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا.

وَ عاطفہ يَطُوْفُ' طَوْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بيَطُوْفُ . وِلْدَانٌ وَلَدٌ کی جمع' جنت کے غلمان فاعل۔ مُخَلَّدُوْنَ ' تَخْلِيْدٌ' باب تفعیل سے وِلْدَانٌ کی صفت۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن شرط۔ رَاَيْتَهُمْ، رَاَيْتَ، رُؤْيَةٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ حَسِبْتَهُمْ' حُسْبَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ لُؤْلُؤًا مفعول بہ ثانی۔ مَّنْثُوْرًا نَثْرٌ سے اسم مفعول لُؤْ لُؤًا کی صفت۔ (اور ان پر ہمیشہ ایک حالت پر رہنے والے لڑکے گھومیں گے جب تو انہیں دیکھے گا تو انہیں بکھرے ہوئے موتی سمجھے گا)

۲۰۔ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا.

وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ رَاَيْتَ رُؤْيَةٌ سے ماضی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر حاضر۔ ثَمَّ ظرف مکان متعلق بِرَاَیْتَ رَاَیْتَ، رُؤْیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر نَعِیْمًا مفعول بہ۔ وَ عاطفہ مُلْکًا کا عطف نَعِیْمًا پر ہے، کَبِیْرًا مُلْکًا کی صفت (اور جب تو ادھر دیکھے تو نعمتیں اور ایک بڑی بادشاہت دیکھے گا)

۲۱۔ عَالِیَهُمْ ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا۔

عَالِیَهُمْ عَالِیٌ (اوپر کی پوشاک) ثِیَابُ مضاف۔ سُنْدُسٍ مضاف الیہ فاعل بہ مقدم۔ ثِیَابُ سُنْدُسٍ ثِیَابُ مضاف سُنْدُسٍ مضاف الیہ فاعل۔ (سُنْدُسٍ باریک ریشمی کپڑا) خُضْرٌ اخضر اور خضر اء کی جمع (سر سبز) و عاطفہ۔ اِسْتَبْرَقٌ (ریشم کا زریں موٹا کپڑا) ثِیَابُ کی نعت۔ وَ عاطفہ حُلُّوْٓا تَحْلِیَةٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ اَسَاوِرَ سِوَارٌ کی جمع (کنگن) مفعول بہ۔ مِنْ فِضَّةٍ جار مجرور متعلق محذوف۔ وَ عاطفہ۔ سَقٰهُمْ سَقْیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ رَبُّهُمْ فاعل۔ شَرَابًا مفعول بہ۔ طَهُوْرًا شَرَابًا کی صفت۔ مفعول بمعنی فاعل شَرَابًا طَاهِرًا.

(ان کے اوپر سبز باریک ریشم اور موٹے ریشم کے کپڑے ہوں گے۔ اور وہ چاندی کے کنگن پہنے ہوئے ہوں گے اور ان کا رب انہیں شراب طہور پلائے گا)

۲۲۔ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٰذَا اسم اشارہ۔ اِنَّ کا اسم۔ كَانَ لَكُمْ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق خبر كَانَ. جَزَآءً كَانَ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خبر۔ كَانَ لَكُمْ جَزَاءً جملہ فعلیہ اِنَّ کی خبر۔ وَ عاطفہ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب سَعْيُكُمْ كَانَ کا اسم۔ مَشْكُوْرًا كَانَ کی خبر۔ (یہ تمہارے لئے بدلہ ہے اور تمہاری کوشش کی قدر ہوگی)

انسان کی تخلیق اور اسے سمیع وبصیر بنانا (۱۔۴)

بے شک زمانے میں انسان پر ایک ایسا وقت بھی گذر چکا ہے جب کہ یہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا (۱) بے شک ہم نے انسان کو ملے جلے نطفہ سے پیدا کیا۔ جسے (ایک کے بعد ایک) مختلف حالتوں میں پلٹتے ہیں۔ پھر اسے ایسا بنا دیا کہ سننے والا اور دیکھنے والا وجود ہو گیا (۲) ہم نے اس پر راہ عمل کھول دی اب یہ اس کا کام ہے کہ یا تو شکر کرنے والا ہو یا ناشکرا (۳) ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ انسان عالم وجود میں آنے سے پہلے کچھ بھی نہ تھا ہم نے اسے مرد اور عورت کے نطفے کے باہم امتزاج سے پیدا کیا رحم مادر میں نطفہ علقہ۔ مضغہ کی مختلف حالتوں سے گذر کر انسانی شکل اختیار کرتا ہے اور اسے حواس اور عقل وشعور عطا کیا جاتا ہے اب یا تو اللہ کی دی ہوئی قوتوں کو کام میں لائے اور فلاح وسعادت کی راہ اختیار کرے۔ یا ان سے کام نہ لے اور گمراہی اختیار کر لے۔ بے شک ہم نے کافروں کے لئے آخرت میں زنجیریں، طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے (۴)

جنت میں نیک لوگوں کی نعمتوں کا ذکر (۵۔۶)

جو لوگ نیک ہیں بلاشبہ جنت میں ایسے شراب کے جام پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی یعنی خوشبودار اور خوش ذائقہ شراب ہوگی (۵) وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اور جہاں چاہیں گے اسے بہا لے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائیں گے یعنی وہ کافوری چشمہ ان کے اشارے سے ان کے ساتھ جاری رہے گا انہیں اس سے مستفید ہونے کی لئے کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا(۶)

اہل جنت کی صفات

یا وہ لوگ ہوں گے جو نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت اور شر ہر طرف پھیلا ہوا ہوگا اہل جنت کی صفات یہ ہوں گی نیکی کے کاموں کو سرانجام دینے کے لئے جو وہ نذر مانتے ہیں اسے پورا کرتے ہیں اور یوم قیامت کے ہول اور شدائد سے ڈرتے ہوئے حق پر قائم رہتے ہیں(۷)(اور کہتے ہیں) ہمارا یہ کھلانا اس کے سوا کچھ نہیں کہ محض اللہ تعالیٰ کے لئے ہے ہم تم سے نہ تو بدلہ چاہتے ہیں اور نہ کسی طرح کی شکر گزاری(۹) ہمیں تو اپنے رب سے اس دن کے عذاب کا خوف لگا ہوا ہے جو نہایت اداس اور سخت تلخ ہوگا(۱۰) سو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو اس دن کی سختی سے بچالے گا اور ان کو تازگی اور مسرت سے ہمکنار کرے گا(۱۱) اور ان کے صبر و استقلال کے صلے میں انہیں جنت اور ریشمی لباس عطا کرے گا(۱۲)

جنت کی نعمتوں کا ذکر۔ سب سے بڑی نعمت اللہ کی رضا

وہ مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے اور اس جنت میں وہ نہ سورج کی گرمی پائیں گے اور نہ جاڑے کی سختی(۱۳) جنت کے درختوں کے سائے ان پر جھکے ہوئے ہوں گے اور ان کے پھل ان کے اختیار میں کر دیے جائیں گے جب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ چاہیں گے وہ پھل ان کے پاس آموجود ہوں گے (۱۴) اور ان پر چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالوں کا دور چل رہا ہوگا (۱۵) شیشے بھی چاندی کی قسم کے ہوں گے یعنی سفید شفاف جن کو خدام جنت نے ٹھیک اندازے کے مطابق بھرا ہوگا (۱۶) اور ان کو وہاں ایسی شراب کے جام پلائے جائیں گے جن میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی زنجبیل جنت کے ایک چشمہ کا نام بھی ہے (۱۷) وہ جنت میں چشمہ ہوگا جس کا نام سلسبیل ہوگا (۱۸) اور ان کی خدمت کے لئے لڑکے پھرتے ہوں گے۔ ہوہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے جب تو انہیں دیکھے تو سمجھے کہ موتی ہیں جو بکھیر دیئے گئے ہیں۔ جنت میں اہل جنت کی خدمت کے لئے غلمان ہوں گے جو بکھیرے ہوئے موتیوں کی طرح نہایت حسین اور خوش منظر ہوں گے (۱۹) اور جب تو جنت کو دیکھے گا تو وہاں بکثرت نعمتیں اور بڑی سلطنت کا سامان تمہیں نظر آئے گا (۲۰) ان کے اوپر باریک ریشم کے سبز لباس اور دبیز ریشم کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا رب انہیں شراب طہور یعنی نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا (۲۱) (اور ان سے کہا جائے گا) یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش قابل قدر ٹھہری (۲۲) اللہ تعالیٰ اہل جنت کو یہ نعمتیں عطا کرنے کے بعد اپنی رضا کا اظہار کرتے ہوئے ان نعمتوں پر انہیں مبارک باد کہے گا اور انہیں اپنی کامل رضا کی سند عطا فرمائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ
مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً
وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ
لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ
يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ
تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ
اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ
اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ
اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا آیت (۲۳) سے اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا آیت (۳۱) تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّا نَحْنُ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْآنَ
تحقیق ہم نے	اتارا ہے	اوپر تیرے	قرآن
تَنْزِيْلًا	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ
آہستہ آہستہ اتارنا	پس صبر کر	واسطے حکم	اپنے رب کے
وَلَا تُطِعْ	مِنْهُمْ	اٰثِمًا	اَوْ كَفُوْرًا (۲۴)
اور نہ کہامان	ان میں سے	گنہگار	یا کفر کرنیوالے کا
وَاذْكُرِ	اسْمَ رَبِّكَ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا (۲۵)
اور یاد کرے	نام رب اپنے کا	صبح	اور شام
وَمِنَ اللَّيْلِ	فَاسْجُدْ	لَهٗ	وَسَبِّحْهُ
اور رات سے	پس سجدہ کر	واسطے اس کے	اور تسبیح کرو اسکی
لَيْلًا	طَوِيْلًا (۲۶)	اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ	يُحِبُّوْنَ
رات	بڑی تک	تحقیق یہ لوگ	دوست رکھتے ہیں
الْعَاجِلَةَ	وَيَذَرُوْنَ	وَرَآءَهُمْ	يَوْمًا ثَقِيْلًا (۲۷)
جلدی کو یعنی دنیا کو	اور چھوڑ دیتے ہیں	پیچھے اپنے	دن بھاری کو
نَحْنُ	خَلَقْنٰهُمْ	وَشَدَدْنَا	اَسْرَهُمْ-
ہم نے	پیدا کیا ہے ان کو	اور مضبوط کئے ہم نے	بندھن اس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِذَا شِئْنَا	بَدَّلْنَا	اَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيْلًا (۲۸)
اور جب چاہیں گے	بدل ڈالیں گے ہم	مانند ان کے	بدل ڈالنا

اِنَّ هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ
تحقیق یہ	نعمت ہے	پس جو کوئی	چاہے
اتَّخَذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	سَبِيْلًا (۲۹)
پکڑے	طرف	رب اپنے کے	راہ
وَمَا	تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ
اور نہیں	چاہتے تم	مگر یہ کہ	چاہے اللہ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا (۳۰)	يُدْخِلُ
تحقیق اللہ ہے	جاننے والا	حکمت والا	داخل کرتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ	فِىْ	رَحْمَتِهٖ	وَالظّٰلِمِيْنَ
جس کو چاہے	پیچ	رحمت اپنی کے	اور ظالم
اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا (۳۱)
تیار کر رکھا ہے	ان کے لئے	عذاب	درد دینے والا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے (۲۳) تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کیے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بد عمل اور ناشکرے کا کہنا مانو۔ (۲۴) اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو (۲۵) اور بڑی رات تک اس کے آگے سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو (۲۶) یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور قیامت کے بھاری دن کو پس پشت چھوڑ دیتے ہیں (۲۷) ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مفاصل کو مضبوط بنایا اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہیں کی طرح اور لوگ لے آئیں (۲۸) یہ تو نصیحت ہے جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کرے (۲۹) اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہو بے شک اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے (۳۰) جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کے لیے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (۳۱)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب۔

۲۳۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيْلًا.

اِنَّا، اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ نَحْنُ ضمیر منفصل ضمیر نَا کی تاکید۔ نَزَّلْنَا، تَنْزِيْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ تَنْزِيْلًا مصدر مفعول مطلق۔ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ، عَلَيْكَ جار مجرور متعلق بِنَزَّلْنَا. الْقُرْآنَ مفعول بہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بے شک ہم نے تجھ پر قرآن بتدریج نازل کیا ہے)

۲۴۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا اَوْ كَفُوْرًا.

فَا استنافیہ۔ اصْبِرْ' صَبْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر' ضمیر مستتر انت فاعل۔ لِحُكْمِ رَبِّكَ' لام حرف جر۔ حُكْمِ مجرور مضاف 'رَبِّكَ' مضاف الیہ' جار مجرور متعلق بِاصْبِرْ۔ وَ عاطفہ۔ لَا تُطِعْ' لَا نافیہ جازمہ۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع مجزوم واحد مذکر حاضر۔ مِنْهُمْ' جار مجرور متعلق بِلَا تُطِعْ. آثِمًا' اِثْمٌ سے اسم فاعل' واحد مذکر مفعول بہ۔ اَوْ حرف عاطفہ۔ كَفُوْرًا' كُفْرٌ سے صفت مشبہ مفعول بہ۔ (سو اپنے رب کے حکم کے لئے صبر کرو اور ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کی اطاعت نہ کرو)

۲۵۔ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا.

وَاذْكُرْ' وَ عاطفہ۔ اذْكُرْ ذِكْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ اسْمَ رَبِّكَ' اسْمَ مضاف' مفعول بہ۔ رَبِّكَ مضاف الیہ۔ بُكْرَةً (دن کا اول حصہ) ظرف زمان متعلق بِاذْكُرْ۔ وَ عاطفہ۔ اَصِيْلًا' (عصر اور مغرب کا درمیانی وقت) ظرف زمان متعلق باذکر (اور اپنے رب کا نام صبح و شام یاد کرو)

۲۶۔ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا.

وَ عاطفہ۔ مِنَ حرف جر۔ الَّيْلِ' مجرور۔ جار مجرور متعلق بفعل محذوف۔ فَاسْجُدْ لَهٗ' فَا استنافیہ۔ اسْجُدْ' سُجُوْدٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ لَهٗ' جار مجرور متعلق باسْجُدْ. وَسَبِّحْهُ' وَ عاطفہ۔ سَبِّحْ تَسْبِيْحٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ لَيْلًا' ظرف زمان متعلق بِسَبِّحْهُ طَوِيْلًا. لَيْلًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی صفت (اور رات کے کچھ حصے میں اس کے آگے سجدہ کر یعنی رات اس کی تسبیح کر)

۲۷۔ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع اِنَّ کا اسم۔ يُحِبُّوْنَ اِحْبَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اَلْعَاجِلَةَ عَجْلٌ اور عَجْلَةٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث (جلد ملنے والی یعنی دنیا) مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ يَذَرُوْنَ وَذْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ وَرَآءَ ظرف مکان مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بِيَذَرُوْنَ۔ يَوْمًا مفعول بہ۔ ثَقِيْلًا يَوْمًا کی صفت (بے شک یہ لوگ جلد ملنے والے نفع سے محبت کرتے ہیں اور اپنے آگے ایک بھاری دن کو چھوڑ دیتے ہیں)

۲۸۔ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا.

نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا۔ خَلَقْنَا خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ وَ عاطفہ شَدَدْنَا شِدٌّ سے ماضی جمع متکلم۔ اَسْرَهُمْ اَسْرَ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ (ان کی قید کی بندش) مفعول بہ۔ وَاِذَا وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ شِئْنَا مَشِيْئَةٌ سے ماضی جمع متکلم۔ بَدَّلْنَا تَبْدِيْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ اَمْثَالَهُمْ اَمْثَالَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مفعول بہ۔ تَبْدِيْلًا مصدر مفعول مطلق۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کی بناوٹ کو مضبوط بنایا اور جب ہم چاہیں گے تو ان کی مثل بدل کے اور لے آئیں گے)

۲۹۔ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٰذِهٖ اسم اشارہ واحد مونث 'اِنَّ' کا اسم۔ تَذْكِرَةٌ 'اِنَّ' کی خبر مصدر۔ فَمَنْ شَآءَ فَا استنافیہ۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔ شَآءَ مَشِيْئَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اتَّخَذَ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اِلٰى رَبِّهٖ جار مجرور متعلق بِاتَّخَذَ سَبِيْلًا' مفعول بہ (یہ ایک نصیحت ہے پس جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف رستہ اختیار کرے)

۳۰۔ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا.

وَمَا تَشَآءُوْنَ۔ وَ استنافیہ۔ مَا نافیہ۔ تَشَآءُوْنَ مَشِيْئَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ اَنْ حرف مصدری۔ يَّشَآءَ مَشِيْئَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ اِنَّ کا اسم۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلِيْمًا' عِلْمٌ سے صفت مشبہ۔ حَكِيْمًا' فعیل صفت مشبہ۔ عَلِيْمًا حَكِيْمًا' كَانَ کی خبر۔ (اور تم نہیں چاہتے سوائے اس کے کہ اللہ چاہے بے شک جاننے والا حکمت والا ہے)

۳۱۔ يُدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا.

يُدْخِلُ' اِدْخَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ضمیر مستتر هُوَ فاعل۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ اسم موصول مفعول بہ۔ فِیْ رَحْمَتِہٖ فِیْ حرف جر۔ رَحْمَتِہٖ مجرور' جار مجرور متعلق بِیُدْخِلُ۔ وَ عاطفہ۔ الظّٰلِمِیْنَ' الظّٰلِمِ واحد مفعول۔ اَعَدَّلَھُمْ' اِعْدَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ لَھُمْ جار مجرور متعلق بِاَعَدَّ۔ عَذَابًا مفعول بہ۔ اَلِیْمًا' عَذَابًا کی صفت۔ (وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کے لئے اس نے دردناک عذاب تیار رکھا ہے)

ترجمہ و خلاصہ

قرآن مجید کی حقانیت اور کفار کی ایذا رسانی پر صبر کی تلقین

اے پیغمبر ﷺ بے شک ہم نے آپ پر تھوڑا تھوڑا کر کے قرآن مجید نازل فرمایا ہے (۲۳) سو آپ اپنے رب کے حکم پر صبر کیجئے اور ان میں سے کسی بدکار یا کافر کی بات نہ مانئے (۲۴) اور صبح شام اپنے رب کا نام لیا کیجئے (۲۵) اور رات کو اس کے حضور سجدہ ریز رہئے اور رات کے طویل حصہ میں اس کی تسبیح کرتے رہیے (۲۶) ان آیات میں قرآن مجید کی حقانیت کے بیان کے بعد رسول اللہ ﷺ کو کفار کی ایذا رسانی پر صبر کی تلقین کی کہ آپ ان کفار کی باتوں کو خاطر میں نہ لائیے بلکہ تبلیغ حق سے کام لیتے رہیں اور صبح شام اور رات کے وقت اللہ کی عبادت میں مصروف رہیں کفار آپ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔

دنیا سے محبت اور آخرت سے بے رغبتی ہی گمراہی ہے

یہ لوگ تو دنیا سے محبت رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری دن آنے والا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے نظر انداز کر رہے ہیں (۲۷) ہم نے ان کو پیدا کیا ہے اور ہم نے ان کے جوڑ بند مضبوط کئے ہیں اور ہم چاہیں تو انہی جیسے اور لوگ لے آئیں (۲۸) آیات ۲۷ میں بتایا ہے کہ دنیا پرستی ایسی چیز ہے جس کی وجہ سے انسان گمراہی میں مبتلا ہو جاتا ہے اور آخرت کی دائمی زندگی کو فراموش کر کے خسارے میں مبتلا ہو جاتا ہے آیت (۲۸) میں تحدید اور وعید ہے کہ ہم تمہاری جیسی مخلوق کے پیدا کرنے پر قدرت رکھتے ہیں تمہاری نافرمانی تمہارے لئے ہی نقصان رساں ہے ہمیں تمہاری نافرمانی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

قرآن کتاب ہدایت ہے لیکن اس سے ہدایت حاصل کرنا مشیت الٰہی سے وابستہ ہے۔

بلا شبہ یہ آیات کتاب نصیحت ہیں سو جو شخص چاہے اپنے رب کے پاس پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے (۲۹) اور بدون مشیت الٰہی کے تم لوگ کچھ نہیں چاہ سکتے بے شک اللہ تعالیٰ بڑے علم اور بڑی حکمت والا ہے (۳۰) وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کے لئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے (۳۱) قران مجید اور اس کی آیات سراپا ہدایت ہیں جو شخص ہدایت حاصل کرنا چاہے آیات قرآنی اس کی رہنمائی کر سکتی ہیں اگرچہ قرآن سراپا کتاب ہدایت ہے لیکن مشیت الٰہی کے بغیر کسی کو ان سے ہدایت حاصل کرنے کی توفیق حاصل نہیں ہو سکتی۔ (۲۹۔ ۳۱)

تَمَّ بِعَوْنِہٖ تَعَالٰی تفسیر سُوْرَۃُ الدَّھْر (الانسان)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیاتھا ۵۰ | (۷۷) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (۳۳) | رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْمُرْسَلٰت

سُوْرَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ وَّ آيَاتُهَا خَمْسُوْنَ

اَلْجُزْءُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

سُوْرَةُ الْمُرْسَلَاتِ مکی سورت ہے اور اس کی پچاس آیتیں ہیں۔ اَلْمُرْسَلَاتِ۔ اَلْمُرْسِلَةُ کی جمع ارسال مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث ہے۔ مرسلات سے ملائکہ یا رسولوں کی جماعت یا ہوائیں مراد ہیں۔ انہیں گواہ ٹھہرا کر بتایا ہے کہ قرآن مجید جس قیامت کے آنے کی خبر دے رہا ہے وہ آکر رہے گی۔ اس کے بعد عذاب کے وقت کے بارے میں بتایا کہ (فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ) اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت پر واضح دلائل بیان کر کے مکذبین کو عذاب سے متنبہ کیا ہے (وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ) پھر متقی مومنوں کا ذکر ہے کہ وہ نعمتوں کی جنت میں ہوں گے "اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلَالٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّعُيُوْنٍ" آخر میں کفار کے بارے میں بتایا کہ وہ کفر وطغیان کی وجہ سے منحرف ہو رہے ہیں۔

اٰیاتہا ۵۰ | سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (۳۳) | رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝١ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝٢
وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝٣ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝٤
فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝٥ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝٦
اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝٧ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝٨
وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝٩ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝١٠
وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝١١ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝١٢

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿١٣﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿١٤﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٥﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦﴾
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٧﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ
بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٨﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَمْ
نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ
مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ
الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَمْ
نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾
وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً
فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْطَلِقُوْٓا
اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى
ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ
مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾
هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ
جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ
فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾

والمرسلات عرفا آیت(۱) سے ویل یومئذ للمکذبین (۴۰)

وَالْمُرْسَلَاتِ	عُرْفًا(۱)	فَالْعَاصِفَاتِ
قسم ہے ہواؤں کی کہ چھوڑی گئی ہیں	نرمی سے	پھر دور کرنیوالیوں کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَصْفًا (۲)	وَالنّٰشِرٰتِ	نَشْرًا (۳)	فَالْفٰرِقٰتِ
زور کرنے پر	اور بادل اٹھانیوالیوں کی	بادل اٹھا کر	پھر جدا کرنے والیوں کی
فَرْقًا (٤)	فَالْمُلْقِيٰتِ	ذِكْرًا (٥)	عُذْرًا
مینہ کو جدا کر نیکو	پھر ان فرشتوں کی کہ ڈالنے والے ہیں	ذکر کو	الزام دینے کو
اَوْنُذْرًا (٦)	اِنَّمَا	تُوْعَدُوْنَ	لَوَاقِعٌ (۷)
اور ڈرانے کو	تحقیق جو	وعدہ دیے جاتے ہو تم	البتہ واقع ہونیوالا ہے
فَاِذَا	النُّجُوْمُ	طُمِسَتْ (۸)	وَاِذَا
پس جس وقت	کہ تارے	مٹائے جائیں گے	اور جس وقت
السَّمَآءُ	فُرِجَتْ (۹)	وَاِذَا	الْجِبَالُ
آسمان	کھولا جائے گا	اور جس وقت	پہاڑ
نُسِفَتْ (۱۰)	وَاِذَا	الرُّسُلُ	اُقِّتَتْ (۱۱)
اڑائے جائیں گے	اور جس وقت	رسول	وقت مقررہ پر لائے جائینگے
لِاَيِّ	يَوْمٍ	اُجِّلَتْ (۱۲)	لِيَوْمِ
واسطے کس	دن کے	وعدہ دیئے گئے ہو	واسطے دن
الْفَصْلِ (۱۳)	وَمَآ	اَدْرٰكَ	مَا
جدائی کے	اور کیا	جانے تو	کیا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمُ	الْفَصْلِ (١٤)	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ
دن	جدائی کا	وائے ہے	اس دن
لِّلْمُكَذِّبِينَ (١٥)	اَلَمْ	نُهْلِكِ	الْاَوَّلِينَ (١٦)
واسطے جھٹلانیوالوں کے	کیا نہیں	ہلاک کیا ہم نے	پہلوں کو
ثُمَّ	نُتْبِعُهُمُ	الْاٰخِرِينَ (١٧)	كَذٰلِكَ
پھر	پیچھے انکے ہم چلاتے ہیں	پچھلوں کو	اسی طرح
نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِينَ (١٨)	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ
کرتے ہیں ہم	ساتھ مجرموں کے	وائے ہے	اس دن
لِّلْمُكَذِّبِينَ (١٩)	اَلَمْ	نَخْلُقكُّمْ	مِّنْ مَّاءٍ
واسطے جھٹلانیوالوں کے	کیا نہیں	پیدا کیا ہم نے تم کو	پانی سے
مَّهِينٍ (٢٠)	فَجَعَلْنَاهُ	فِي	قَرَارٍ
حقیر سے	پس کیا ہم نے اسکو	پیچ	ایک جگہ
مَّكِينٍ (٢١)	اِلٰى قَدَرٍ	مَّعْلُومٍ (٢٢)	فَقَدَرْنَا
مضبوط کے	ایک وقت	معلوم تک	پس اندازہ کیا ہم نے
فَنِعْمَ	الْقَادِرُونَ (٢٣)	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ
پس ہم اچھا	اندازہ کرنیوالے ہیں	وائے ہے	اس دن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۲۴)	اَلَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ
واسطے جھٹلانیوالوں کے	کیا نہیں	کیا ہم نے	زمین کو
كِفَاتًا (۲۵)	اَحْيَآءً	وَّاَمْوَاتًا (۲۶)	وَجَعَلْنَا
سمیٹنے والی	زندوں	اور مردوں کو	اور کئے ہم نے
فِيْهَا	رَوَاسِيَ	شَامِخٰتٍ	وَّاَسْقَيْنٰكُمْ
بیچ اس کے	پہاڑ	بلند	اور پلایا ہم نے تم کو
مَّآءً	فُرَاتًا (۲۷)	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ
پانی	پیاس بجھانے والا	وائے ہے	اس دن
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۲۸)	اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى مَا	كُنْتُمْ بِهٖ
واسطے جھٹلانیوالوں کے	چلو تم	طرف اس چیز کے	تھے تم اسکو
تُكَذِّبُوْنَ (۲۹)	اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى ظِلٍّ	ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ (۳۰)
جھٹلاتے	چلو تم	طرف سایہ	تین شاخوں والے کے
لَا ظَلِيْلٍ	وَّلَا يُغْنِيْ	مِنَ اللَّهَبِ (۳۱)	اِنَّهَا
نہ سایہ دینے والا	اور نہ کفایت کرنیوالا	شعلے آگ کے سے	تحقیق وہ
تَرْمِيْ	بِشَرَرٍ	كَالْقَصْرِ (۳۲)	كَاَنَّهٗ
پھینکتی ہے	چنگاریاں	مانند محلوں کے	گویا کہ وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جِمٰلَتٌ	صُفْرٌ (۳۳)	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ
اونٹ ہیں	زرد	وائے ہے	اس دن
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۳۴)	هٰذَا يَوْمُ	لَا يَنْطِقُوْنَ (۳۵)	وَلَا يُؤْذَنُ
واسطے جھٹلانیوالوں کے	یہ وہ دن ہے	کہ نہ بولیں گے	اور نہ اذن دیا جائیگا
لَهُمْ	فَيَعْتَذِرُوْنَ (۳۶)	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ
ان کو	پس عذر لائیں	وائے ہے	اس دن
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۳۷)	هٰذَا يَوْمُ	الْفَصْلِ	جَمَعْنٰكُمْ
واسطے جھٹلانیوالوں کے	یہ دن ہے	جدا کرنے والا	اکٹھا کیا ہم نے تم کو
وَالْاَوَّلِيْنَ (۳۸)	فَاِنْ كَانَ	لَكُمْ	كَيْدٌ
اور پہلوں کو	پس اگر ہے	واسطے تمہارے	مکر
فَكِيْدُوْنِ (۳۹)	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۴۰)
پس مکر کرو مجھ سے	وائے ہے	اس دن	واسطے جھٹلانیوالوں کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں (۱) پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں (۲) اور بادلوں کو پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں (۳) پھر ان کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں (۴) پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں (۵) تاکہ عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے (۶) کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا (۷) جب تاروں کی چمک جاتی رہے (۸) اور جب آسمان پھٹ جائے (۹) اور جب پہاڑ اڑے اڑے پھریں (۱۰) اور جب پیغمبر فراہم کیے جائیں (۱۱) بھلا ان امور میں تاخیر کس لئے کی گئی؟ (۱۲) فیصلے کے دن کے لیے (۱۳) اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے (۱۴) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے (۱۵) کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا؟ (۱۶) پھر ان پچھلوں کو بھی ان کے ساتھ بھیج دیتے ہیں (۱۷) ہم گناہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں (۱۸) اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۱۹) کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا (۲۰) (پہلے) اسکو ایک محفوظ جگہ میں رکھا (۲۱) ایک وقت معین تک (۲۲) پھر اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں (۲۳) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے (۲۴) کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا (۲۵) (یعنی) زندوں اور مردوں کو (۲۶) اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا (۲۷) اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۲۸) جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب) اسکی طرف چلو (۲۹) (یعنی) اس سایہ کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں (۳۰) نہ ٹھنڈی چھاؤں نہ دھوپ سے بچاؤ (۳۱) اس سے آگ کی اتنی اتنی بڑی چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل (۳۲) گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں (۳۳) اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے (۳۴) وہ دن ہے کہ لوگ لب تک نہ ہلا سکیں گے (۳۵) اور نہ ان کو اجازت دی جائیگی کہ عذر کر سکیں (۳۶) ۱۹۳۶ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۳۷) یہی فیصلے کا دن ہے جس میں ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے (۳۸) اگر تم کو کوئی داؤ آتا ہے تو مجھ سے کر چلو (۳۹) اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۴۰)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب۔

۱۔ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا.

وَ قسمیہ و حرف جر۔ الْمُرْسَلَاتِ ' اِرْسَالٌ مصدر سے مفعول جمع مونث ۔ اَلْمُرْسِلَةُ واحد ' رسل اونٹ یا بکری کی نرم رفتار کو کہتے ہیں۔ الْمُرْسَلَاتِ مقسم بہ مجرور جار مجرور متعلق بفعل قسم عُرْفًا کے ایک معنی نیکی اور معروف کام کے ہیں' دوسرے معنی پے در پے کے ہیں۔ حال' یا مفعول لہ۔ مجاہد اور قتادہ کے نزدیک ہوائیں مراد ہیں۔ جو پے در پے چلتی ہیں۔ مقاتل کے نزدیک ملائکہ مراد ہیں اس صورت میں ترجمہ ہوگا "وہ ملائکہ جن کو احکام دے کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیغام بھیجا جاتا ہے" اس سے رسول بھی مراد لیے جا سکتے ہیں اس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا "گواہ ہیں نیکی کا پیغام لانے والے رسول۔

۲۔ فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا.

فَا عاطفہ۔ الْعَاصِفَاتِ' الْعَاصِفَةٌ کی جمع' عَصْفٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث 'ایسی ہوائیں جس پر گزرتی ہیں مٹی ڈال کر اس کا بھس بنا دیتی ہیں۔ عَصْفًا مصدر مفعول مطلق (پس قسم ہے ان ہواؤں کی جو تند آندھی کی صورت میں چلتی ہیں)

۳۔ وَ النَّاشِرَاتِ نَشْرًا.

وَ قسمیہ۔ النَّاشِرَاتِ جمع النَّاشِرٌ 'واحد نَشْرٌ اسم فاعل جمع مؤنث۔ نَشْرًا مفعول مطلق (بادلوں کو پھیلا کر بارش لانے والی ہوائیں)

۴۔ فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا.

فَا عاطفہ۔ الْفَارِقَاتِ' جمع الْفَارِقَةٌ واحد فَرْقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ (پھر الگ الگ کر دینے والیاں یعنی حق و باطل کو جدا کر دینے والے فرشتے یا رسول)

۵۔ فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا.

فَا عاطفہ۔ الْمُلْقِيَاتِ الْمُلْقِيَةٌ کی جمع' اِلْقَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ ذِكْرًا مفعول بہ (پھر لانے والے ذکر کو یعنی انبیاء کو وحی لانے والے ملائکہ)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے پانچ چیزوں کی صفات کی قسم کھا کر بتایا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ قیامت یقینی طور پر آئے گی۔ وہ پانچ صفات یہ ہیں۔ المرسلات ۔ الْعَاصِفَاتِ۔ النَّاشِرَاتِ۔ الْفَارِقَاتِ۔ الْمُلْقِيَاتِ۔ ان صفات کے موصوفات کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض نے ان کا موصوف ہواؤں کو قرار دیا ہے اور بعض نے انبیاء ورسل کو ان کا موصوف قرار دیا اور بعض نے ملائکہ کو۔ حافظ ابن کثیر نے پہلی تین کو ہواؤں کی صفات قرار دیا اور آخری دو کو ملائکہ کی صفات مقرر کیا اسطرح تاویل کے بغیر معانی کا تعیین کیا جاسکتا ہے۔

۶۔ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا.

عُذْرًا' عَذَرَ يَعْذِرُ عُذْرًا سے حاصل مصدر جس کے معنی ملامت کو رفع کرنے کے ہیں۔ ذِكْرًا سے بدل۔ اَوْ حرف عطف تخییر کے لئے۔ نُذْرًا مصدر بدل۔ عذرا او نذرا مفعول مطلق (الزام اتارنے کو یا ڈر سنانے کو) گویا ذکر کرنا دو غرضوں کے لئے ہے گناہ کی نجاست کو دور کرنے اور بعض کو حق کی مخالفت سے باز رکھنے کے لئے انذار سے کام لیا گیا ہے۔

۷۔ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ.

اِنَّمَا ' اِنَّ مشبہ بالفعل۔ مَا اسم موصول' اِنَّ کا اسم۔ تُوْعَدُوْنَ' وَعْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ لَوَاقِعٌ لام تاکید۔ وَاقِعٌ وقع مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ اِنَّ کی خبر۔ (جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گا)

۸۔ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ.

فَا ذَا' فَا استنافیہ۔ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط۔ النُّجُوْمُ' فعل محذوف کا نائب فاعل۔ طُمِسَتْ. طَمَسٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ (مٹانا اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محو کر دینا) (اور جب تاروں کی روشنی مٹادی جائے گی)

۹۔ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ.

وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف مضمن معنی شرط۔ السَّمَآءُ فعل محذوف کا نائب فاعل۔ فُرِجَتْ، فَرْجٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ (اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا)

۱۰۔ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ.

وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف مضمن معنی شرط۔ الْجِبَالُ، الْجَبَلٌ کی جمع نائب فاعل فعل محذوف کا۔ نُسِفَتْ، نَسْفٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ نَسْفٌ کے معنی کاٹنے اور ریزہ ریزہ کر کے اڑانے کے ہیں۔) (اور جب پہاڑ اڑا دیئے جائیں گے)

۱۱۔ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ۔

وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف مضمن معنی شرط۔ الرُّسُلُ الرَّسُوْلُ کی جمع۔ اُقِّتَتْ، تَوْقِیْتٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ اُقِّتَتْ اصل میں وُقِّتَتْ تھا واؤ مضموم کو ہمزہ سے بدلا گیا۔ (ای بلغت میقاتھا) (اور جب رسولوں کا وقت مقرر آجائے گا)

۱۲۔ لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ.

لِاَیِّ، لام حرف جر۔ اَیِّ کلمہ استفہام مجرور مضاف جار مجرور متعلق بفعل محذوف۔ یَوْمٍ مضاف الیہ۔ اُجِّلَتْ، تَاْجِیْلٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مونث غائب۔ (کس دن کے لئے اجل مقرر کی گئی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ لِيَوْمِ الْفَصْلِ.

لِيَوْمِ' لام حرف جر۔ يَوْمِ ' مجرور مضاف۔ الْفَصْلِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بفعل محذوف "اُجِّلَتْ" اُجِّلَتْ لِيَوْمِ الْفَصْلِ" (فیصلہ کے دن کے لئے اجل مقرر کی گئی ہے)

۱۴۔ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ.

وَ عاطفہ۔ مَا اسم استفہام مبتدا۔ اَدْرَاكَ ' اِدْرَآءٌ سے جس کے معنی واقف کرنے اور بتانے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ جملہ ادراك۔ خبر ما اسم استفہام مبتدا۔ يَوْمُ مضاف۔ الْفَصْلِ مضاف الیہ۔ يَوْمُ الْفَصْلِ خبر۔ (اور تجھے کیا معلوم کہ فیصلہ کا دن کیا ہے)

۱۵۔ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ.

وَيْلٌ مصدر مرفوع مبتدا۔ يَوْمَئِذٍ يَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بوَيْلٌ. لِلْمُكَذِّبِيْنَ' لام حرف جر۔ الْمُكَذِّبِيْنَ ' الْمُكَذِّبُ واحد تَكْذِيْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ وَيْلٌ کی خبر (اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی اور ہلاکت ہے)

۱۶۔ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ.

اَ استفہام انکاری۔ لَمْ نُهْلِكِ' لَمْ حرف نفی و قلب و جزم۔ نُهْلِكِ ' اِهْلَاكٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم مجزوم۔ الْاَوَّلِيْنَ ' الْاَوَّلُ کی جمع مفعول بہ۔ (کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا)

۱۷۔ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ حرف عطف' تراخی کے لئے۔ نُتْبِعُهُمُ' اِتْبَاعٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ الْاٰخِرِيْنَ' الْاٰخِرَةُ کی جمع۔ مفعول بہ (پھر پچھلوں کو ان کے پیچھے بھیجیں گے)

۱۸۔ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ.

كَذٰلِكَ ' كَ اسم بمعنی مثل۔ مصدر محذوف کی صفت۔ "ای مثل ذلك الفعل" ذٰلِكَ اسم اشارہ۔ نَفْعَلُ فعل سے مضارع جمع متکلم۔ بِالْمُجْرِمِيْنَ' بَا حرف جر۔ الْمُجْرِمِيْنَ جمع' الْمُجْرِمُ واحد مجرور' جار مجرور متعلق بِنَفْعَلُ۔ (اسی طرح ہم مجرموں سے سلوک کرتے ہیں)

۱۹۔ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ.

وَيْلٌ اسم مصدر مرفوع مبتدا۔ يَوْمَئِذٍ يَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بِوَيْلٌ۔ لِلْمُكَذِّبِيْنَ' لام حرف جر۔ الْمُكَذِّبِيْنَ جمع' الْمُكَذِّبُ واحد تَكْذِيْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ وَيْلٌ کی خبر (اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی اور ہلاکت ہے)

۲۰۔ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ.

اَ ہمزہ انکار فعل منفی پر داخل ہونے سے استفہام تقریری کے معنی میں تبدیل ہوا۔ لَمْ نَخْلُقْكُمْ' لَمْ حرف نفی و قلب وجزم۔ نَخْلُقُ' خَلْقٌ سے مضارع جمع متکلم۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ مِنْ حرف جر۔ مَّآءٍ مجرور' جار مجرور متعلق بِنَخْلُقُ. مَهِيْنٍ ' هُوْنٌ سے اسم مفعول' مَّهِيْنٍ (اصل میں مَهْيُوْنٍ تھا مَآءٍ کی نعت (کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۔ فَجَعَلْنَاهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ.

فَجَعَلْنَا ' فَا عاطفہ۔جَعَلْنَا' جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ہُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ. فِيْ حرف جر۔قَرَارٍ مجرور۔مَكِيْنٍ كَوْنٌ سے صفت مشبہ۔قرار کی صفت۔جار مجرور متعلق بِجَعَلْنَاهُ۔(پھر ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا)

۲۲۔ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ.

اِلٰى حرف جر۔قَدَرٍ مجرور۔مَّعْلُوْمٍ قَدَرٍ کی صفت۔جار مجرور متعلق بِجَعَلْنَاهُ(ایک مقررہ اندازہ تک)

۲۳۔ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ.

فَقَدَرْنَا . فَا عاطفہ۔قَدَرْنَا قُدْرَةٌ وقَدْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔فَنِعْمَ' فَا استنافیہ۔نِعْمَ فعل مدح ماضی واحد مذکر غائب۔ الْقٰدِرُوْنَ' اسم فاعل جمع مذکر (پس ہم اندازہ کرتے ہیں پس ہم کیا ہی اچھا اندازہ کرنے والے ہیں)

۲۴۔ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ.

وَيْلٌ مصدر مرفوع مبتدا۔يَّوْمَئِذٍ يَوْمَ ظرف مضاف۔اِذٍ مضاف الیہ۔ظرف متعلق بویل ۔لِلْمُكَذِّبِيْنَ' لام حرف جر۔الْمُكَذِّبِيْنَ ' الْمُكَذِّبُ واحد تَكْذِيْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔وَيْلٌ کی خبر (اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی اور ہلاکت ہے)

۲۵۔ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا.

اَ استفہام اقراری۔لَمْ نَجْعَلِ' لَمْ حرف نفی وقلب وجزم۔جَعْلٌ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع متکلم مجزوم۔ اَلْاَرْضَ مفعول بہ۔ کِفَاتًا' ظرف جمع کرنے کا مقام "کِفَاتًا" مصدر کی صورت میں اس کے معنی ہوں گے مقام کِفَاتٌ یعنی جمع کرنے اور سمیٹنے کا مقام (کیا ہم نے زمین کو سمیٹ لینے والی نہیں بنایا)

۲۶۔ اَحْیَاءً وَّاَمْوَاتًا.

اَحْیَاءً' حَیٌّ کی جمع۔ اَمْوَاتًا مَیِّتٌ کی جمع دونوں مفعول بہ۔ یعنی کَافِتًا اَحْیَاءً وَّاَمْوَاتًا" (زندوں اور مردوں کو سمیٹنے والا)

۲۷۔ وَجَعَلْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ شَامِخَاتٍ وَّاَسْقَیْنٰکُمْ مَّآءً فُرَاتًا.

وَجَعَلْنَا ' وَ عاطفہ۔ جَعَلْنَا جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ فِیْهَا جار مجرور متعلق بِجَعَلْنَا رَوَاسِیَ' رَاسِیَةٌ کی جمع' رُسُوٌّ سے جس کے معنی کسی چیز پر قائم رہنے اور استوار ہونے کے ہیں۔ شَامِخَاتٍ' شَامِخَةٌ کی جمع شُمُوْخٌ سے جس کے معنی بلند ہونے کے ہیں اسم فاعل جمع مؤنث۔ رَوَاسِیَ کی صفت۔ وَاَسْقَیْنَاکُمْ' وَ عاطفہ۔ اَسْقَیْنَا اِسْقَاءٌ سے جس کے معنی سیراب کرنے اور پلانے کے ہیں ماضی جمع متکلم۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر' مفعول بہ اول۔ مَآءً مفعول بہ ثانی۔ فُرَاتًا' (آب خوشگوار) مَآءً کی نعت (اور اس میں بڑے بڑے اونچے پہاڑ بنائے اور تمہیں شریں پانی پلایا)

۲۸۔ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ.

وَیْلٌ مصدر مرفوع مبتدا۔ یَّوْمَئِذٍ 'یَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بِوَیْلٌ۔ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ' لَام حرف جر۔ اَلْمُکَذِّبِیْنَ ' اَلْمُکَذِّبُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد تَکْذِیْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ وَیْلٌ کی خبر (اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی اور ہلاکت ہے)

۲۹۔ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰی مَا کُنْتُمْ بِهٖ تُکَذِّبُوْنَ.

اِنْطَلِقُوْا، اِنْطِلَاقٌ مصدر سے، جس کے معنی چھوڑ کر چل کھڑے ہونے کے ہیں۔ امر جمع مذکر حاضر۔ اِلٰی مَا کُنْتُمْ اِلٰی حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بِانْطَلِقُوْا. کُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ ضمیر مخاطب مستتر۔ کُنْتُمْ کا اسم۔ بہ جار مجرور متعلق خبر کُنْتُمْ۔ تُکَذِّبُوْنَ، تَکْذِیْبٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ کُنْتُمْ کی خبر۔ (اس کی طرف چلو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے)

۳۰۔ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰی ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ.

اِنْطَلِقُوْا، اِنْطِلَاقٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ اِلٰی ظِلٍّ جار مجرور متعلق بِانْطَلِقُوْا۔ ذِیْ ثَلَاثِ شُعَبٍ، ذِیْ اسمائے ستہ مکبرہ ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ ثَلَاثِ مضاف الیہ۔ شُعَبٍ، شُعْبَةٌ کی جمع جس کے معنی شاخ اور حصہ کے ہیں مضاف الیہ۔ (تین شاخوں والے سایہ کی طرف چلو)

۳۱۔ لَا ظَلِیْلٍ وَّلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّهَبِ.

لَا نافیہ۔ ظَلِیْلٍ، ظِلٌّ سے مشتق صیغہ صفت (ٹھنڈا سایہ) وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ یُغْنِیْ، اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لَا یُغْنِیْ ظِلٌّ کی صفت ثانیہ۔ مِنَ اللَّهَبِ، جار مجرور متعلق بِلَا یُغْنِیْ۔ (نہ سایہ دینے والا اور نہ شعلہ سے بچانے والا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۲۔ اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ.

اِنَّهَا ' اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اِنَّ کا اسم۔ تَرْمِیْ بِشَرَرٍ' تَرْمِیْ' رَمْیٌ سے جس کے معنی پھینکنے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب۔ بِشَرَرٍ' جار مجرور متعلق بِتَرْمِیْ. كَالْقَصْرِ' کاف حرف تشبیہ کے لئے الْقَصْرِ' مجرور' جار مجرور متعلق بصفت شَرَرٍ (وہ چنگاریاں پھینکتا ہے جیسے محل)

۳۳۔ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ.

كَاَنَّهٗ' كَاَنَّ مشبہ بالفعل تشبیہ کے لئے۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب كَاَنَّ کا اسم۔ جِمَالَةٌ' جِمَلٌ کی جمع كَاَنَّ کی خبر۔ صُفْرٌ' صَفْرَةٌ سے بروزن فعل صفت مشبہ' جِمَالَةٌ کی نعت۔ (گویا کہ وہ زرد اونٹ ہیں) عربی زبان میں اونٹوں کو محلوں سے تشبیہ دی جاتی ہے)

۳۴۔ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ.

وَيْلٌ' مصدر مرفوع مبتدا۔ يَّوْمَئِذٍ' يَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بِوَيْلٌ۔ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ' لَام حرف جر۔ الْمُكَذِّبِيْنَ' الْمُكَذِّبُ واحد تَكْذِيْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ وَيْلٌ کی خبر (اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی اور ہلاکت ہے)

اِن آیات میں ظِلٌّ کو تین شاخوں والا کہا ہے جو فی الحقیقت سایہ نہیں بلکہ عذاب ہے۔ جو مکذبین کو ڈھانک لیتا ہے۔ ظل کے تین معنی ہیں سایہ۔ حفاظت۔ آسائش۔ تین شاخوں کے ذکر میں انہیں تین باتوں کی نفی کی ہے۔ کہ وہ ظلیل نہیں معنی سایہ کا کام نہیں دیتا۔ نہ اس سے کوئی ٹھنڈک ہے اور وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حفاظت کی بجائے آگ برساتا ہے اس سے نکلنے والے شراروں کو محلوں اور زرد رنگ اونٹوں سے تشبیہ دی ہے۔

۳۵۔ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ.

هٰذَا اسم اشارہ' مبتدا۔ يَوْمُ خبر مضاف۔ لَا يَنْطِقُوْنَ۔ جملہ فعلیہ مضاف الیہ۔ نافیہ۔ نَطَقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ (یہ وہ دن ہے کہ وہ بات نہ کریں گے)

۳۶۔ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ.

وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ يُؤْذَنُ اِذْنٌ مصدر سے مضاف مجہول واحد مذکر غائب۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بِيُؤْذَنُ۔ فَيَعْتَذِرُوْنَ' فَا عاطفہ۔ اِعْتِذَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور نہ انہیں اجازت دی جائے گی کہ عذر پیش کریں)

۳۷۔ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ.

وَيْلٌ مصدر مرفوع مبتدا۔ يَوْمَئِذٍ 'يَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بِوَيْلٍ۔ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ' لام حرف جر۔ الْمُكَذِّبِيْنَ ' الْمُكَذِّبُ واحد تَكْذِيْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ وَيْلٌ کی خبر (اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی اور ہلاکت ہے)

۳۸۔ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ.

هٰذَا اسم اشارہ مبتدا۔ يَوْمُ ۔ خبر مضاف الْفَصْلِ مضاف الیہ۔ جَمَعْنٰكُمْ جَمْعٌ سے ماضی جمع متکلم۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ الْاَوَّلِيْنَ الْاَوَّلُ کی جمع۔ اس کا عطف كُمْ ضمیر پر ہے (یہ فیصلے کا دن ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم نے تمہیں اور پہلوں کو اکٹھا کیا)

۳۹۔ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ.

فَاِنْ فا استنافیہ۔ اِنْ شرطیہ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بخبر كَانَ۔ كَيْدٌ كَانَ کا اسم۔ فَكِيْدُوْنِ فا جواب شرط كِيْدُوْنِ كَيْدٌ سے امر جمع مذکر حاضر اصل میں كِيْدُوْنِيْ تھا ن وقایہ یائے متکلم محذوف۔ (اگر تمہارے پاس کوئی تدبیر ہے تو میرے خلاف اس تدبیر سے کام لو)

۴۰۔ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ.

وَيْلٌ مصدر مرفوع مبتدا۔ يَّوْمَئِذٍ يَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بوَيْلٌ۔ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ لام حرف جر۔ الْمُكَذِّبِيْنَ الْمُكَذِّبُ واحد تکذیب مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ وَيْلٌ کی خبر (اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی اور ہلاکت ہے)

نظام کائنات گواہ ہے کہ قیامت ضرور آئے گی

قسم ہے ان ہواؤں کی جو ابتدا میں معمولی رفتار سے چلائی جاتی ہیں (۱) پھر یکایک تیز ہو جاتی ہیں (۲) پھر بادلوں کو چاروں طرف پھیلا دیتی ہیں (۳) پھر انہیں پھاڑ کر الگ کر دیتی ہیں (۴) پھر قسم ہے ان کی اس لیے کہ وہ اپنی ان عجیب و غریب مختلف حالتوں سے انسان کے دل میں قدرت الٰہی کا خیال پیدا کر دیتی ہیں (۵۔۶) کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور واقع ہونے والی ہے (۷) ان میں سے پہلی پانچ آیات میں ہواؤں کو گواہ بنا کر فرمایا کہ جس قیامت کے آنے کی تمہیں خبر دی جا رہی ہے۔ وہ ضرور آکر رہے گی۔ ان میں سے پہلی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تین آیات المرسلات العاصفات اور الناشرات سے بغیر کسی قسم کی تاویل کے ہوائیں مراد لی جاسکتی ہیں لیکن آخری دو الفارقات اور الملقیات کو ملائکہ کی صفات قرار دینا زیادہ قرین قیاس ہے اس لیے کہ ملائکہ ہی حق و باطل اور حرام و حلال میں تفریق کر سکتے ہیں اور ملائکہ ہی انبیاء علیہم السلام کی طرف اللہ کی وحی اور کتاب لاتے ہیں آیت (۶) میں بتایا ہے کہ یہ ملائکہ مخلوق تک خالق کا پیغام پہنچتے ہیں تاکہ بندوں کے لیئے کوئی عذر باقی نہ رہے اور بندوں کو اللہ تعالی کے عذاب سے ڈراتے ہیں۔ ساتویں آیت انما توعدون لواقع جواب قسم ہے کہ ہوائیں اور ملائکہ کرام مشاہد ہیں کہ قیامت بالضرور آکر رہے گی اس کے وقوع میں کسی قسم کے شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔

وقوع قیامت کی تفصیل

سو جب ستارے ماند پڑ جائیں گے (۸) اور جب آسمان میں شگاف پڑ جائیں گے (۹) اور جب پہاڑ اڑا دیئے جائیں گے (۱۰) اور جب رسولوں کے پیش ہونے کا وقت مقرر کر دیا جائے گا۔ اس روز جو کچھ ہوتا ہے وہ ہو کر رہے گا (۱۱) آخر یہ کس دن کے لئے تاخیر کی گئی (۱۲) یہ معاملہ فیصلہ کے دن کے لئے ملتوی رکھا گیا ہے (۱۳) اور آپ کو کیا معلوم کہ فیصلے کا دن کیا ہے (۱۴) اس دن تکذیب کرنے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے (۱۵) قیامت کے دن رسول اپنی اپنی امتوں پر گواہی کے لئے پیش ہوں گے اللہ تعالی اہل ایمان اور مکذبین کے درمیان فیصلہ کریں گے "یوم الفصل" کی شدت اور ہولناکی کو بطور استفہام ظاہر کیا اور فرمایا انہیں کیا معلوم کہ یوم الفصل کیا ہے اس دن مکذبین کو بہت بڑی تباہی کا سامنا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنا ہوگا۔ اس سورت میں "وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ" کی آیت کا مزید ترغیب کے لئے دس بار تکرار کیا گیا۔

اللہ کے انتقام سے تخویف

کیا ہم نے طغیان و عصیان کی پاداش میں اگلی قوموں کو ہلاک نہیں کیا (۱۶) پس اسی طرح ہم پچھلی قوموں کو بھی عذاب میں مبتلا کر دیں گے (۱۷) یہ ہمارا قانون ہے کہ اپنے مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں (۱۸) پس اس دن اللہ کی سچائی کو جھٹلانے والوں پر افسوس ہے (۱۹) یعنی جس طرح عاد ثمود اور اس کے بعد قوم لوط اور فرعون وغیرہ کو ان کی نافرمانی کی وجہ سے ہلاک کیا گیا اسی طرح کفار مکہ کو بھی ہلاکت کا سامنا کرنا پڑے گا (۲۰)

اَلْمُكَذِّبِيْن کی تذکیر

کیا ہم نے تمہیں ایک حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا (۲۰) اور اسے ایک مقررہ اندازے تک محفوظ مقام میں نہیں رکھا (۲۱) پھر ہم نے اس کا اندازہ کیا سو ہم کیا ہی اچھا اندازہ کرنے والے ہیں (۲۳) اس دن تکذیب کرنے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے۔ موت کے بعد دوبارہ زندگی کا انکار کرنے والوں کو بتایا کہ ہم نے تمہیں ایک حقیر قطرہ منی سے پیدا کیا جسے ایک مقررہ وقت تک عورت کے رحم میں رکھا اور اس کے بعد تمہیں عالم وجود میں لایا گیا کیا ہم دوبارہ زندہ کرنے پر ہم قدرت نہیں رکھتے یقیناً ہم قادر مطلق ہیں۔

موت و حیات کا فلسفہ۔ عذاب جہنم کی کیفیت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا زندوں کو بھی اور مردوں کو بھی یعنی زمین کی سطح پر زندگی بسر کرتے ہو اور موت کے بعد وہی زمین تمہیں اپنے بطن میں چھپالے گی۔(۲۴۔۲۵)اور اس میں اونچے اونچے مضبوط پہاڑ جما دیئے تاکہ زمین متزلزل نہ ہو اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا(۲۷) تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے (۲۸)(اس دن منکروں سے کہا جائے گا)اب چلو اس عذاب کی طرف جس کی تم تکذیب کرتے تھے(۲۹) چلو اس(دھویں کے)سائے کی طرف جو تین شاخوں والا ہے(۳۰)جو درحقیقت نہ تو سایہ ہے اور نہ ہی آگ کی لپیٹ سے بچاتا ہے ان آیات میں آگ کے عذاب کو بطور استہزا سایہ کہا(۳۱)وہ سایہ محل جیسی بڑی بڑی چنگاریاں پھینکتا ہے(۳۲)گویا وہ زرد رنگ کے اونٹ ہیں(۳۳) اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے۔ جہنم سے اٹھنے والے شرر کو عظمت میں بڑے بڑے محلات سے تشبیہ دی ہے اور رنگت اور سرعت حرکت میں زرد رنگ کے اونٹوں سے یہ وہ دن ہوگا جس میں وہ کچھ نہ بول سکیں گے (۳۵)اور انہیں اس بات کی اجازت نہ دی جائے گی کہ کوئی عذر پیش کریں(۳۶) اس دن تکذیب کرنے والوں کے لئے بڑی خرابی ہے(۳۷) یہ وہ فیصلے کا دن ہے جس میں ہم نے تمہیں اور اگلے لوگوں کو جمع کر دیا ہے(۳۸) پھر اگر کوئی چال چل سکتے ہو تو میرے مقابلے میں چل کر دکھاؤ(۳۹) اس دن تباہی ہے جھٹلانے والوں کے لئے(۴۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ
الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا
يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا
قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا
يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَيِّ
حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ (۴۱) سے فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ (۵۰) تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ ظِلٰلٍ	وَّعُيُوْنٍ (۴۱)
تحقیق	پرہیزگار	چھاؤں سائیوں کے ہیں	اور چشموں کے ہیں
وَفَوَاكِهَ	مِمَّا	يَشْتَهُوْنَ (۴۲)	كُلُوْا
اور میوے ہیں	جس چیز سے	وہ چاہیں	کھاؤ

وَاشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا	بِمَا	كُنْتُمْ
اور پیئو	خوشگواری سے	بدلے اس چیز کے	تھے تم
تَعْمَلُوْنَ (۴۳)	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
عمل کرتے	تحقیق ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں
الْمُحْسِنِيْنَ (۴۴)	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۴۵)
احسان کرنیوالوں کو	وائے ہے	اس دن	واسطے جھٹلانیوالوں کے
كُلُوْا	وَتَمَتَّعُوْا	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ
کھاؤ	اور فائدہ اٹھاؤ	تھوڑا سا	تحقیق تم
مُّجْرِمُوْنَ (۴۶)	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۴۷)
گنہگار ہو	وائے ہے	اس دن	واسطے جھٹلانیوالوں کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِذَا اور جس وقت	قِيْلَ کہا جاتا ہے	لَهُمُ واسطے ان کے	ارْكَعُوْا رکوع کرو
لَا يَرْكَعُوْنَ(۴۸) نہیں رکوع کرتے	وَيْلٌ وائے ہے	يَوْمَئِذٍ اس دن	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ(۴۹) واسطے جھٹلانیوالوں کے
فَبِاَيِّ پس ساتھ کس	حَدِيْثٍ بات کے	بَعْدَهٗ بعد اس کے	يُؤْمِنُوْنَ(۵۰) ایمان لائیں گے

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۴۱۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ الْمُتَّقِيْنَ الْمُتَّقِيْ، واحد اِتِّقَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اِنَّ کا اسم۔ فِيْ ظِلٰلٍ، جار مجرور متعلق خبر اِنَّ۔ وَ عاطفہ۔ عُيُوْنٍ جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عین معطوف (بے شک متقی لوگ سایوں اور چشموں میں ہوں گے)

۴۲۔ وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ

وَ عاطفہ۔ فَوَاكِهَ 'فَاكِهَةٌ' کی جمع اس کا عطف ظِلَالٍ پر ہے۔ مِمَّا مِنْ حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور متعلق بِيَشْتَهُوْنَ. يَشْتَهُوْنَ' اِشْتِهَاءٌ' مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب 'صلہ (اور پھلوں میں سے جن کو وہ چاہیں گے)

۴۳۔ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ.

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا' كُلُوْ' اُكْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ وَ عاطفہ۔ اشْرَبُوْا شُرْبٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ هَنِيْٓئًا' هُنَاءٌ' مصدر سے صفت مشبہ۔ مصدر اَكْلًا وَشُرْبًا کی صفت 'حال۔ بِمَا' بَا حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور' جار مجرور متعلق بِكُلُوْا' كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ تَعْمَلُوْنَ' عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر جملہ فعلیہ كُنْتُمْ کی خبر۔ (خوشگواری سے کھاؤ اور پیو بدلہ اس کا جو تم کرتے تھے)

۴۴۔ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ.

اِنَّا كَذٰلِكَ ' اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم۔ كَذٰلِكَ 'كَ تشبیہ کے لئے بمعنی مثل۔ ذٰلِكَ ذَا اسم اشارہ لام بعد اور کاف خطاب کے لیے نَجْزِىْ جَزَاءٌ سے مضارع جمع متکلم ان کی خبر۔ الْمُحْسِنِيْنَ' الْمُحْسِنُ واحد' اِحْسَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مفعول بہ۔ (اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں)

۴۵۔ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيْلٌ مصدر مرفوع مبتدا۔ يَوْمَئِذٍ يَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بِوَيْلٍ ۔لِّلْمُكَذِّبِيْنَ لام حرف جر۔ الْمُكَذِّبِيْنَ ' الْمُكَذِّبُ واحد تَكْذِيْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ وَيْلٌ کی خبر (اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی اور ہلاکت ہے)

۴۶۔ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ.

كُلُوْا ' اُكُلٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ وَ عاطفہ۔ تَمَتَّعُوْا تَمَتُّعٌ (تفعل) سے امر جمع مذکر حاضر۔ قَلِيْلًا منصوب عَلَى الطَّرْفِيَّه. انكم اِنَّ مشبہ بالفعل۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضران کا اسم۔ مُّجْرِمُوْنَ واحد اِنَّ کی خبر۔ (کھاؤ اور تھوڑا سا فائدہ اٹھالو کیونکہ تم مجرم ہو)

۴۷۔ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ.

وَيْلٌ مصدر مرفوع مبتدا۔ يَوْمَئِذٍ يَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بِوَيْلٍ ۔لِّلْمُكَذِّبِيْنَ لام حرف جر۔ الْمُكَذِّبِيْنَ ' الْمُكَذِّبُ واحد تَكْذِيْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ وَيْلٌ کی خبر (اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی اور ہلاکت ہے)

۴۸۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ.

وَ استئنافیہ۔ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط۔ قِيْلَ قَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بِقِيْلَ. ارْكَعُوْا رُكُوْعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ لَا يَرْكَعُوْنَ ' جملہ جواب شرط۔ لَا نافیہ۔ يَرْكَعُوْنَ رُكُوْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ (اور جب انہیں کہا جاتا ہے جھک جاؤ۔ جھکتے نہیں ہیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۹۔ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ.

وَيْلٌ مصدر مرفوع مبتدا۔ يَوْمَئِذٍ 'يَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بِوَيْلٌ۔ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ' لام حرف جر۔ الْمُكَذِّبِيْنَ ' الْمُكَذِّبُ واحد تَكْذِيْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ وَيْلٌ کی خبر (اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی اور ہلاکت ہے)

۵۰۔ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ.

فَا استنافیہ۔ بِاَيِّ' بَا حرف جر۔ اَيِّ اسم استفہام مجرور مضاف۔ حَدِيْثٍ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق يُؤْمِنُوْنَ ۔ بَعْدَ ظرف مفعول فیہ۔ متعلق يُؤْمِنُوْنَ مضاف۔ هٗ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ يُؤْمِنُوْنَ' اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ (پس اس کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے)

متقی لوگوں کا حال

البتہ متقی لوگ (اس روز) سایوں میں اور چشموں اور دل پسند میووں میں ہوں گے (۴۱) ان سے کہا جائے گا کھاؤ اور پیو خوب مزے سے ان اعمال کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے (۴۳) ہم نیک سیرت لوگوں کو اسی طرح صلہ دیا کرتے ہیں (۴۴) (لیکن) اس دن تکذیب کرنے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے (۴۵)

کفار کی تہدید

کہا گیا اے منکر حق تم تھوڑے دنوں کے لئے کھا پی لو اور مزے اڑا لو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یقیناً تم مجرم ہو (۴۶) اس روز جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے (۴۷) جب ان منکروں سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکو تو وہ نہیں جھکتے (۴۸) اس روز جھٹلانے والوں کیلیے بڑی تباہی ہے (۴۹) اب آخر اس قرآن کے نزول کے بعد بھی جب وہ اس پر ایمان نہیں لاتے تو وہ پھر قرآن سے پڑھ کر کیا چیز ہو گی جس پر وہ ایمان لائیں گے)

اس سورت "وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ" کی ایت کو دس بار مکرر لایا گیا اس سے مراد منکرین کے لئے وعید اور تخویف ہے۔ بعض مفسرین کی رائے یہ ہے کہ اس آیت سے ہر بار پہلے سے مختلف مطلب مراد لیا گیا ہے کہ گویا ایک بات کا ذکر کیا گیا اور اس امر کو جھٹلانے والوں کو تنبیہ کی گئی پھر دوسرے امر کا ذکر کیا گیا اور اس کے جھٹلانے والوں کو تنبیہ کی گئی پھر تیسرے امر کا ذکر کیا گیا اور اس کے جھٹلانے والوں کا بیان ہے اس طرح سورت کے آخر تک مختلف امور کو جھٹلانے والوں کو خبردار کیا گیا ہے۔

تَمَّ تفسیر سُوْرَةُ الْمُرْسَلَاتِ بِعَوْنِهٖ تَعَالٰی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۸) سُوْرَۃُ النَّبَاِ مَکِّیَّۃٌ (۸۰)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجُزْءُ الثَّلَاثُوْنَ

اَلْجُزْءُ الثَّلَاثُوْنَ (تیسواں پارہ)' (سُوْرَۃُ النَّبَاِ (۷۸) سے سُوْرَۃُ النَّاسِ (۱۱۴) تک ۳۷ سورتوں پر مشتمل ہے جس میں "سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃ" "سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ" اور "سُوْرَۃُ النَّصْرِ" مدنی ہیں' بقیہ تمام سورتیں مکی ہیں۔

اس لحاظ سے پورا تیسواں پارہ اثبات قیامت اور احوال آخرت پر مشتمل ہے' عقائد میں سے توحید و رسالت کے بعد عقیدہ آخرت کو بہت بڑی اہمیت حاصل ہے یہی وہ عقیدہ ہے جو انسان کو دنیا میں حق پر ثابت قدم رکھ سکتا ہے' کفار اگرچہ توحید و رسالت کے عقیدہ کے بھی منکر تھے لیکن اس انکار میں وہ اتنے متشدد نہ تھے' عقیدہ آخرت کو وہ بعید از عقل سمجھ کر اس کا مذاق اڑاتے تھے اور کہتے تھے۔

"ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ" (جب ہم مر کر خاک ہو جائیں گے تو دوبارہ زندہ ہونا ایک ناممکن بات ہے) وہ کسی صورت یہ ماننے کے لئے تیار نہ تھے کہ ہم دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اور سابقہ زندگی کے بارے میں پرسش ہو گی' تیسویں پارے میں بنیادی طور پر حیات بعد الممات اور آخرت کی زندگی کو مختلف انداز سے ثابت کیا گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

النَّبَاء

سُوْرَةُ النَّبَاءِ مکی سورت ہے اور اس کی چالیس آیات اور دو رکوع ہیں۔ ''النَّبَاءِ'' اہم اور عظیم خبر کو کہتے ہیں اس سورت میں قیامت' بعث' حیات بعد الممات کا ذکر ہے اس لیے اسے النَّبَاءِ کا نام دیا گیا ہے' سورۃ کا آغاز ''عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيْمِ'' کی آیات سے کیا گیا ہے' کفار مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کو امر محال خیال کرتے تھے' بلکہ اس بات کا مذاق اڑاتے تھے کہ خاک میں مل کر خاک ہو جانے کے بعد پھر کیسے زندہ ہو جائیں گے' اس سورت میں اسی مضمون کو وضاحت سے بیان کیا گیا ہے' زمین و آسمان کی مختلف اشیاء کو بطور شہادت پیش کر کے بتایا ہے کہ ان عظیم اشیاء کے خالق نے تمہیں بیکار پیدا نہیں کیا ہے بلکہ ایک وقت آنے والا ہے جب تم سے ان نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا اور تمہارے اعمال کے مطابق تمہیں جزا و سزا دی جائے گی' باز پرس کا یہی خوف انسان کو حد اعتدال پر قائم رکھ کر ظلم و تعدی سے باز رکھ سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ کا خلاصہ

آیت (۱) "عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ" سے آیت (۵) "ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ" تک کفار کے استفسار پر انہیں متنبہ کیا گیا' آیت (۶) "اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا" سے آیت (۱۶) "وَجَنّٰتٍ اَلْفَافًا" تک مختلف اثار و شواہد کے ذریعے منکرین کو بتایا گیا کہ جو قادر مطلق ان عظیم مختلف النوع اشیاء کی تخلیق کر سکتا ہے کیا ان کے فنا ہونے پر دوبارہ انہیں عالم وجود میں لانے پر قادر نہیں' آیت (۱۷) سے "اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا" سے آیت (۲۰) وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا تک قیامت کے برپا ہونے کا ذکر ہے' اور آیت (۲۱) "اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا" سے آیت (۳۰) "فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا" تک جہنم اور اہل جہنم کی حالت کو بیان کیا گیا' آیت (۳۱) "اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا" سے آیت (۳۷) لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا" تک جنت اور اہل جنت کا تذکرہ ہے اور (۳۸) سے " يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا" سے آیت (۴۰) "يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا" تک قیامت کی منظر کشی کی گئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٧٨) سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (٨٠)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ
مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ اَلَمْ نَجْعَلِ
الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝٦ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝٨
وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَّجَعَلْنَا
النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢ وَّجَعَلْنَا
سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٤
لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝١٥ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝١٦ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ
كَانَ مِيْقَاتًا ۝١٧ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝١٨ وَّ
فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝١٩ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ
سَرَابًا ۝٢٠ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝٢١ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝٢٢
لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝٢٣ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝٢٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا حَمِيمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ
حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَّكَذَّبُوا بِـَٔايَاتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ
كِتَابًا ﴿٢٩﴾ فَذُوقُوا فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ
مَفَازًا ﴿٣١﴾ حَدَآئِقَ وَأَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَكَأْسًا
دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَّلَا كِذَّابًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّن رَّبِّكَ عَطَآءً
حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ لَا يَمْلِكُونَ
مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُونَ
إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۖ فَمَن
شَآءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ﴿٣٩﴾ إِنَّآ أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۖ يَوْمَ يَنظُرُ
الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا ﴿٤٠﴾

عَمَّ يَتَسَآءَلُونَ آیت (۱) سے وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا آیت (۴۰) تک

عَمَّ کس چیز سے	يَتَسَآءَلُونَ (۱) سوال کرتے ہیں	عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ (۲) اس چیز بڑی سے	الَّذِي هُمْ کہ جو وہ
فِيهِ اس میں	مُخْتَلِفُونَ (۳) اختلاف کرتے ہیں	كَلَّا سَيَعْلَمُونَ (٤) ہر گز نہیں عنقریب جان لینگے	ثُمَّ كَلَّا پھر ہر گز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَيَعْلَمُوْنَ(۵)	اَلَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ
عنقریب جانے گے	کیا نہیں	بنایا ہم نے	زمین کو
مِهٰدًا(۶)	وَّالْجِبَالَ	اَوْتَادًا(۷)	وَّخَلَقْنٰكُمْ
بچھونا	اور پہاڑوں کو	میخیں	اور پیدا کیا ہم نے تم کو
اَزْوَاجًا(۸)	وَّجَعَلْنَا	نَوْمَكُمْ	سُبَاتًا(۹)
جوڑے	اور کیا ہم نے	نیند تمہاری کو	سبب آرام کا
وَّجَعَلْنَا	الَّيْلَ	لِبَاسًا(۱۰)	وَّجَعَلْنَا
اور کیا ہم نے	رات کو	لباس	اور کیا ہم نے
النَّهَارَ	مَعَاشًا(۱۱)	وَّبَنَيْنَا	فَوْقَكُمْ
دن کو	وقت معاش	اور تیار کیا ہم نے	اوپر تمہارے
سَبْعًا	شِدَادًا(۱۲)	وَّجَعَلْنَا	سِرَاجًا
سات آسمان	سخت	اور کیا ہم نے	چراغ
وَّهَّاجًا(۱۳)	وَّاَنْزَلْنَا	مِنَ	الْمُعْصِرٰتِ
روشن	اور اتارا ہم نے	(سے)	نچوڑنے والی بدلیوں سے
مَآءً	ثَجَّاجًا(۱۴)	لِّنُخْرِجَ	بِهٖ
پانی	لگاتار بکثرت	تاکہ نکالیں ہم	ساتھ اس کے
حَبًّا	وَّنَبَاتًا(۱۵)	وَّجَنّٰتٍ	اَلْفَافًا(۱۶)
اناج	اور بوٹیاں	اور باغات	لپٹے ہوئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ	یَوۡمَ الۡفَصۡلِ	کَانَ	مِیۡقَاتًا(۱۷)
تحقیق	دن جدائی کا	ہے	وقت مقرر
یَّوۡمَ	یُنۡفَخُ	فِی الصُّوۡرِ	فَتَاۡتُوۡنَ
جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	پس آؤ گے تم
اَفۡوَاجًا(۱۸)	وَفُتِحَتِ	السَّمَآءُ	فَکَانَتۡ
فوج در فوج	اور کھولا جائے گا	آسمان	پس ہو جائیں گے
اَبۡوَابًا(۱۹)	وَّسُیِّرَتِ	الۡجِبَالُ	فَکَانَتۡ
دروازے	اور چلائے جائیں گے	پہاڑ	پس ہو جائیں گے
سَرَابًا(۲۰)	اِنَّ	جَهَنَّمَ	کَانَتۡ
ریت	تحقیق	دوزخ	ہے
مِرۡصَادًا(۲۱)	لِّلطّٰغِیۡنَ	مَاٰبًا(۲۲)	لٰبِثِیۡنَ
گھات میں	واسطے سرکشوں کے	جگہ پھر جانے کی	رہیں گے
فِیۡهَآ	اَحۡقَابًا(۲۳)	لَا یَذُوۡقُوۡنَ	فِیۡهَا
اس میں	قرنوں بیشمار	نہ چکھیں گے	اس میں
بَرۡدًا	وَّلَا	شَرَابًا(۲۴)	اِلَّا
ٹھنڈ	اور نہ	پینا	مگر
حَمِیۡمًا	وَّغَسَّاقًا(۲۵)	جَزَآءً	وِّفَاقًا(۲۶)
گرم پانی	اور پیپ	بدلہ ہے	پورا پورا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	لَا يَرْجُوْنَ	حِسَابًا (۲۷)
تحقیق وہ	تھے	نہیں امید رکھتے	حساب کی
وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كِذَّابًا (۲۸)	وَكُلَّ شَيْءٍ
اور جھٹلاتے تھے	آیتوں ہماری کو	جھٹلانا	اور ہر چیز کو
اَحْصَيْنٰهُ	كِتٰبًا (۲۹)	فَذُوْقُوْا	فَلَنْ
گن لیا ہم نے اس کو	لکھنے کر	پس چکھو	پس ہر گز نہ
نَّزِيْدَكُمْ	اِلَّا	عَذَابًا (۳۰)	اِنَّ
زیادہ کریں گے ہم تم کو	مگر	عذاب	تحقیق
لِلْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا (۳۱)	حَدَآئِقَ	وَاَعْنَابًا (۳۲)
واسطے متقین کے	مراد پانا	باغ ہیں	اور انگور ہیں
وَّكَوَاعِبَ	اَتْرَابًا (۳۳)	وَّكَاْسًا	دِهَاقًا (۳۴)
اور نوجوان لڑکیاں ہیں	ہم عمر	اور پیالے ہیں	بھرے ہوئے
لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّلَا
نہ سنیں گے وہ	اس میں	لغو	اور نہ
كِذّٰبًا (۳۵)	جَزَآءً	مِّنْ	رَّبِّكَ
جھوٹی بات	جزا	طرف سے	تیرے رب کی
عَطَآءً	حِسَابًا (۳۶)	رَبِّ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
بخشش کا	حساب سے	پروردگار آسمانوں کا	اور زمینوں کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا	بَيْنَهُمَا	الرَّحْمٰنُ	لَا يَمْلِكُوْنَ
اور جو کچھ	درمیان ان دونوں کے ہے	مہربان	نہیں اختیار پائیں گے
مِنْهُ	خِطَابًا (۳۷)	يَوْمَ	يَقُوْمُ
اس سے	خطاب کا	جس دن	کھڑی ہوگی
الرُّوْحُ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا	لَا يَتَكَلَّمُوْنَ
روح	اور فرشتے	صف باندھ کر	نہ بولیں گے
اِلَّا	مَنْ اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ
مگر	جس کو حکم دے	واسطے اس کے	رحمٰن
وَقَالَ	صَوَابًا (۳۸)	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ الْحَقُّ
اور کہے گا	درست	یہ	دن برحق ہے
فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى
پس جو کوئی	چاہے	پکڑے	طرف
رَبِّهٖ	مَاٰبًا (۳۹)	اِنَّا	اَنْذَرْنٰكُمْ
رب اپنے کے	جگہ پھر جانے کی	تحقیق ہم نے	ڈرایا تم کو
عَذَابًا	قَرِيْبًا	يَوْمَ	يَنْظُرُ
عذاب	نزدیک سے	جس دن	دیکھ لے گا
الْمَرْءُ	مَا قَدَّمَتْ	يَدٰهُ	وَيَقُوْلُ
ہر آدمی	جو کچھ آگے بھیجا	اس کے دونوں ہاتھوں نے	اور کہے گا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْكٰفِرُ	يٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	تُرَابًا (۴۰)
کافر	اے کاش	ہوتا میں	مٹی

یہ لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں (۱) کیا بڑی خبر کی نسبت (۲) جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں (۳) دیکھو وہ عنقریب جان لیں گے (۴) پھر ہرگز نہیں یہ عنقریب جان لیں گے (۵) کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا (۶) اور پہاڑوں کو اس کی میخیں (نہیں) ٹھہرایا (۷) (بے شک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا (۸) اور نیند کو تمہارے لیے موجب آرام بنایا (۹) اور رات کو پردہ مقرر کیا (۱۰) اور دن کو معاش کا وقت مقرر کیا (۱۱) اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے (۱۲) اور (آفتاب کو) روشن چراغ بنایا (۱۳) اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا (۱۴) تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں (۱۵) اور گھنے گھنے باغات (۱۶) بے شک فیصلے کا دن مقرر ہے (۱۷) جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج در فوج آموجود ہو گے (۱۸) اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے (۱۹) پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے (۲۰) بے شک دوزخ گھات میں ہے (۲۱) (یعنی) سرکشوں کا وہی ٹھکانہ ہے (۲۲) اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے (۲۳) وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ (کچھ) پینا نصیب ہو گا (۲۴) مگر گرم پانی اور بہتی پیپ (۲۵) (یہ) بدلہ ہے پورا پورا (۲۶) یہ لوگ حساب (آخرت) کی امید ہی نہیں رکھتے تھے (۲۷) اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے (۲۸) اور ہم نے ہر چیز کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لکھ کر ضبط کر رکھا ہے (۲۹) سو (اب) مزہ چکھو ہم تم پر عذاب بڑھاتے ہی جائیں گے (۳۰) بے شک پرہیز گاروں کے لیے کامیابی ہے (۳۱) (یعنی) باغ اور انگور (۳۲) اور ہم عمر نوجوان عورتیں (۳۳) اور شراب کے چھلکتے گلاس (۳۴) وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے نہ جھوٹ (خرافات) (۳۵) یہ تمھارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے انعام متعین (۳۶) وہ جو آسمان اور زمین اور جو درمیان ان دونوں کے ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان اور کسی کو اس سے بات کرنے کا یارانہ ہوگا (۳۷) جس دن روح الامین اور ملائکہ صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو خدائے رحمٰن اجازت بخشے اور کہے گا بھی بات درست (۳۸) یہ دن برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنالے (۳۹) ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا (۴۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ

عَمَّ (عَنْ مَا) عَنْ حرف جر۔ مَا استفہامیہ سے مرکب ہے، کثرت استعمال کی وجہ سے الف حذف کر دیا گیا اور نون و میم کے ادغام سے عَمَّ بنا یہاں استفہام تفخیم اور تعظیم کے لیے ہے۔ يَتَسَآءَلُوْنَ تَسَآءُلٌ (تفعل) مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب تَسَآءُلٌ کے معنی ایک دوسرے سے پوچھنے کے ہیں۔ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ کے معنی ہیں (وہ ایک دوسرے سے کس چیز کے بارے میں پوچھ گچھ کر رہے ہیں)۔(۱)

۲۔ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيْمِ.

عَنْ حرف جر۔ النَّبَإِ مجرور۔ الْعَظِيْمِ، صفت جار مجرور متعلق بہ يَتَسَآءَلُوْنَ

نَبَا اہم اور عظیم خبر کو کہتے ہیں (یعنی وہ ایک دوسرے سے بطور استہزاء بعث و قیامت کی عظیم خبر کے بارے میں پوچھتے ہیں۔(۲)

۳۔ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ.

الَّذِيْ اسم موصول نبا کی صفت ثانیہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ فِيْهِ۔ فِيْ حرف جر۔ هِ ضمیر واحد مذکر غائب جار مجرور متعلق بہ خبر مُخْتَلِفُوْنَ. اِخْتِلَافٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مختلف واحد۔ هُمْ کی خبر۔ یہ لوگ کس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امر میں ایک دوسرے سے سوال کر رہے ہیں اس عظیم بات کے بارے میں جس میں وہ اختلاف میں مبتلا ہیں' مشرکین قیامت کے بارے میں مختلف الرائے تھے' کچھ اس کا صریح طور پر انکار کرتے تھے اور کچھ اس کی حقیقت کے بارے میں شکوک و شبہات میں مبتلا تھے۔ (۳)

۴۔ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ'

كَلَّا حرف ردع وزجر و توبیخ' قرآن مجید میں ۳۳ مقامات میں كَلَّا کا لفظ آیا ہے اور اکثر مکی سورتوں میں ہے۔ سَيَعْلَمُوْنَ. س حرف استقبال يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب' (ہرگز نہیں وہ عنقریب جان لیں گے۔ (۴)

۵۔ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ.

ثُمَّ حرف عطف ما قبل سے مابعد کے متاخر ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ كَلَّا حرف زجر و تنبیہ۔ سَيَعْلَمُوْنَ ۔س حرف استقبال۔ يَعْلَمُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب (پھر ہرگز نہیں وہ عنقریب جان لیں گے) یہاں پر تکرار بیان حقیقت کے لیے ہے کہ عنقریب انہیں ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ (۵)

۶۔ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا۔

أ ہمزہ انکار کے لیے لَمْ حرف نفی وجزم و قلب۔ نَجْعَلِ' جَعَلَ' سے مضارع جمع متکلم مجزوم' الْاَرْضَ' نَجْعَلِ کا مفعول بہ۔ مِهٰدًا'

مِهٰدًا۔ فِرَاشًا. ٹھکانہ۔ قرار گاہ۔ مفعول بہ ثانی (کیا ہم نے زمین کو گہوارہ نہیں بنایا) یہاں سے اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کاملہ کے دلائل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش کر کے بتانا چاہتے ہیں جو قادر مطلق اتنے عظیم کام سرانجام دے سکتا ہے تو کیا وہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرنے پر قدرت نہیں رکھتا۔؟(۶)

۷۔ وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا. وَ عاطفہ۔ الْجِبَالَ جَبَلٌ کی جمع اس کا عطف الْاَرْضَ مِهٰدًا پر ہے۔ اَوْتَادًا. وَتِدٌ کی جمع (اور پہاڑوں کو میخیں نہیں بنایا؟) جیسے گھر کو یا کسی چیز کو قائم رکھنے کے لیے میخوں سے اسے جوڑا جاتا ہے اسی طرح زمین میں پہاڑوں کی میخیں گاڑی گئیں تاکہ زمین متوازن رہے۔(۷) (یعنی اپنی جگہ جمی رہے)(۷)

۸۔ وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا. وَ عاطفہ۔ خَلَقْنَا، خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ اَزْوَاجًا زَوْجٌ کی جمع (کیا ہم نے تمہیں جوڑے جوڑے نہیں پیدا کیا) یعنی مرد اور عورت کی شکل میں تمہارے جوڑے پیدا کیے تاکہ نکاح و تناسل سے سلسلہ حیات قائم رہے۔(۸)

۹۔ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا.

وَ عاطفہ۔ جَعَلْنَا، جَعْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ نَوْمَكُمْ نَوْمٌ مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ نَوْمَ مفعول۔ سُبَاتًا، سَبَتَ يَسْبُتُ سے مصدر سُبَاتٌ کے اصل معنی قطع کرنے کے ہیں، امام راغب لکھتے ہیں، سُبَاتٌ بمعنی قطع عمل کے ہے۔ مفعول ثانی (اور کیا ہم نے تمہاری نیند کو تمہارے لیے راحت نہیں بنایا)؟(۹)

۱۰۔ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا.

وَ عاطفہ۔ جَعَلْنَا، جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ اَلَّيْلَ مفعول بہ۔ لِبَاسًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول ثانی (اور رات کو تمہارے لیے لباس بنایا' جس طرح لباس جسم کو اپنے اندر چھپالیتا ہے اسی طرح رات تمام چیزوں کو اپنے دامن میں چھپالیتی ہے۔(۱۰)

۱۱۔ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا.

وَ عاطفہ۔ جَعَلْنَا ماضی جمع متکلم۔ النَّهَارَ. مفعول اول مَعَاشًا اسم اور مصدر ہے' زندگی یعنی زندگی کا وقت' مفعول بہ ثانی۔(اور کیا ہم نے دن کو تمہارے لیے وقت معاش نہیں بنایا؟ یعنی دن کو روشن بنایا تاکہ تم اس میں اپنی معیشت کی اشیاء کو حاصل کر سکو۔(۱۱)

۱۲۔ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا.

وَ عاطفہ بَنَيْنَا ' بِنَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ فَوْقَكُمْ ' فَوْقَ ظرف مضاف متعلق بہ بَنَيْنَا۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر' مفعول بہ۔ شِدَادًا' شَدِيْدٌ کی جمع سبع کی صفت (اور کیا ہم نے نہیں بنائے تمہارے اوپر سات محکم آسمان۔(۱۲)

۱۳۔ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا.

وَ عاطفہ۔ جَعَلْنَا جَعْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ سِرَاجًا' مفعول بہ۔ وَّهَّاجًا' وَهْجٌ سے جس کے معنی بھڑک اٹھنے کے ہیں' مبالغہ کا صیغہ' سِرَاجًا کا وصف (اور بنایا ہم نے ایک روشن چراغ جو دن کے وقت کائنات کو روشن رکھتا ہے۔(۱۳)

۱۴۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجًا۔ وَ عاطفہ۔ اَنْزَلْنَا ' اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ مِنَ حرف جر۔ الْمُعْصِرٰتِ' الْمُعْصِرَةُ واحد۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِعْصَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مونث' وہ ہوائیں جو بادلوں کو دبا کر نچوڑتی ہیں' فراء کا کہنا ہے کہ مُعْصِرٌ اس بادل کو کہتے ہیں جو پانی سے بھرا ہوتا ہے اور برسنے والا ہی ہوتا ہے۔ مِنَ الْمُعْصِرٰتِ جار مجرور متعلق بہ۔ اَنْزَلْنَا . مَآءً مفعول بہ۔ ثَجَّاجًا . ثَجٌّ سے جس کے معنی زور شور کے ساتھ پانی برسنے اور بہنے کے ہیں' مبالغہ کا صیغہ۔ ثَجَّاجًا' مَآءً کی صفت ہے (اور ہم نے نازل کیا پانی بھری بدلیوں سے موسلا دھار پانی۔ (۱۴)

۱۵۔ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا.

لام تعلیل حرف جر۔ نُخْرِجَ اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم جار مجرور متعلق بہ۔ اَنْزَلْنَا ۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بِنُخْرِجَ ۔ حَبًّا مفعول بہ۔ وَعاطفہ نَبَاتًا کا عطف حَبًّا پر ہے' مفعول بہ تاکہ نکالیں (اگائیں) اس کے ذریعے غلہ اور نباتات۔ (۱۵)

۱۶۔ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا.

وَ عاطفہ۔ جَنّٰتٍ' جَنَّةٌ کی جمع۔ ہے اَلْفَافًا لپٹے ہوئے' ایک دوسرے سے پیوست' علامہ زمخشری لکھتے ہیں کہ اس کا واحد نہیں آتا' ابو حیان نے لَفٌّ کو اس کا واحد قرار دیا ہے' اَلْفَافًا' جَنّٰتٍ کی صفت ہے اور اس کا عطف حَبًّا پر ہے' اور گھنے باغات (اگائے)۔ (۱۶)

۱۷۔ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ يَوْمَ' اِنَّ کا اسم مضاف۔ الْفَصْلِ مضاف الیہ۔ يَوْمَ الْفَصْلِ حق و باطل کو جدا کرنے کا دن۔ قیامت کا دن۔ كَانَ فعل ناقص ماضی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب۔ مِیْقَاتًا' ان کی خبر (بے شک فیصلے کا دن یعنی قیامت کے دن کا ایک مقررہ وقت ہے) یعنی دنیا کی اس زندگی کے حساب کتاب اور جائزے کے لیے روز قیامت مقرر ہے جہاں اعمال کے مطابق جزا و سزا دی جائے گی۔ (۱۷)

۱۸۔ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا.

يَوْمَ ظرف۔ يَوْمَ الْفَصْلِ سے بدل یا عطف بیان۔ يُنْفَخُ 'نَفْخٌ' مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ فِي الصُّوْرِ'' جار مجرور فی محل رفع نائب فاعل (جس دن صور پھونکا جائے گا) فَتَاْتُوْنَ . فَا عاطفہ تَاْتُوْنَ' اِتْيَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اَفْوَاجًا. فَوْجٌ کی جمع' حال (جس دن صور پھونکا جائے گا پس تم آؤ گے فوج در فوج۔ (۱۸)

۱۹۔ وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا.

وَ عاطفہ۔ فُتِحَتِ فَتْحٌ سے ماضی مجہول واحد مونث غائب۔ السَّمَآءُ نائب فاعل۔ فَكَانَتْ. فَا عاطفہ' كَانَتْ كَوْنٌ فعل ناقص مصدر سے ماضی واحد مونث غائب۔ اَبْوَابًا' بَابٌ کی جمع کانت کی خبر (اور کھولا جائے گا آسمان پس ہو جائیں گے اس میں دروازے) (۱۹)

۲۰۔ وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا.

وَ عاطفہ سُيِّرَتِ' تَسْيِيْرٌ سے جس کے معنی چلانے کے ہیں ماضی مجہول واحد مونث غائب۔ الْجِبَالُ' الْجَبَلُ کی جمع نائب فاعل ہے فَكَانَتْ ' فَا عاطفہ كَانَتْ' كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مونث غائب۔ سَرَابًا' (چمکتی ہوئی ریت) كَانَتْ کی خبر (اور پہاڑ چلا دیئے جائیں گے پس وہ ہو جائیں گے سراب'

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی پہاڑ اپنی عظمت کے باوجود سراب کی طرح بے حقیقت ہو جائیں گے۔(۲۰)

۲۱۔ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا. اِنَّ مشبہ بالفعل۔ جَهَنَّمَ اِنَّ کا اسم كَانَتْ، كَوْنٌ فعل ناقص سے ماضی واحد مونث غائب۔ مِرْصَادًا 'رَصْدٌ' سے مبالغہ کا صیغہ (گھات کی جگہ)۔ كَانَتْ کی خبر (بے شک جہنم گھات میں ہے گویا جہنم کفار کے عذاب کے لیے منتظر اور گھات میں ہو گی)۔(۲۱)

۲۲۔ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا.

لَام حرف جر 'الطّٰغِيْنَ' الطَّاغِيْ واحد 'طُغْيَانٌ' سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور جار مجرور متعلق بہ كَانَتْ ۔ مَاٰبًا 'آبَ يَؤُوْبُ سے اِيَابٌ اور مَآبٌ مصدر ہیں (لوٹنے کی جگہ) (سرکشوں کا ٹھکانہ یعنی روزِ قیامت جہنم انکار حق سے کام لینے والوں کا ٹھکانہ بنے گی)۔(۲۲)

۲۳۔ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا.

لّٰبِثِيْنَ' لَابِثٌ واحد لَبْثٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ لّٰبِثِيْنَ اَحْقَابًا' حُقْبٌ کی جمع ظرف زمان' زمانہ کی ایک مدت بعض کے نزدیک یہ مدت اسی برس ہے بعض ستر برس اور بعض چالیس سال کی مدت کو "حُقْبٌ" یا "حُقْبَةٌ" کہتے ہیں' امام قتادہ اور امام حسن بصری کے نزدیک 'اَحْقَابَ' سے غیر متناہی زمانہ مراد ہے (اس میں رہیں گے مدت دراز تک)۔(۲۳)

۲۴۔ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا.

لَا نافیہ۔ يَذُوْقُوْنَ' ذَوْقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ فِيْهَا جار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجرور متعلق بہ یَذُوْقُوْنَ. بَرْدًا مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ شَرَابًا کا عطف بَرْدًا پر ہے۔ مفعول بہ (نہ چکھیں گے اس میں کوئی ٹھنڈی چیز جس سے جہنم کی حرارت میں کمی ہو اور نہ کوئی ایسی چیز پینے کو ملے گی جس سے وہ اپنی پیاس بجھا سکیں۔

۲۵۔ اِلَّا حَمِیْمًا وَّغَسَّاقًا.

اِلَّا اداۃ استثنا. حَمِیْمًا مستثنیٰ، حَمِیْمًا سخت گرم پانی کو کہتے ہیں۔ وَ عاطفہ۔ غَسَّاقًا کا عطف حَمِیْمًا پر ہے، ٹھنڈے بدبودار پانی اور زخموں سے بہنے والے لہو کو غَسَّاق کہتے ہیں۔ (مگر گرم پانی اور پیب کے سوا ان کو کچھ نہیں ملے گا)

۲۶۔ جَزَآءً وِّفَاقًا.

جَزَآءً مفعول مطلق۔ وِّفَاقًا مصدر۔ بمعنی موافق مصدر بمعنی اسم فاعل، جتنا جرم اتنی سزا یعنی ان کے اعمال کے مطابق ان کو سزا دی جائے گی" جَزَآءً مُّوَافِقًا لِّاَعْمَالِهِمْ"۔ (۲۶)

۲۷۔ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا. لَا نافیہ۔ يَرْجُوْنَ۔ رَجَآءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ حِسَابًا مفعول بہ، جملہ فعلیہ۔ كَانُوْا کی خبر (بے شک وہ روز قیامت حساب کتاب کی امید نہ رکھتے تھے اور نہ انہیں اللہ کے سامنے پیش ہونے کا اندیشہ تھا) (۷۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸۔ وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا.

وَ عاطفہ۔ كَذَّبُوْا تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ بِاٰيٰتِنَا ' بَا حرف جر۔ آیٰتِ کی جمع مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ۔ كَذَّبُوْا' کذابا مفعول مطلق (یعنی انہوں نے آیات الٰہی کو جھٹلایا اور قرآنی آیات کی سخت تکذیب کی)(۲۸)

۲۹۔ وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا.

وَ عاطفہ۔ كُلَّ مفعول بہ مضاف۔ شَيْءٍ مضاف الیہ۔ اَحْصَيْنٰهُ ' اِحْصَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ كِتٰبًا مفعولِ مطلق (اور ہر چیز کو ہم نے شمار کر رکھا ہے لکھ کر۔ یعنی ان کے تمام اعمال کو ہم نے کتاب میں محفوظ کر رکھا ہے تاکہ اس کے مطابق انہیں جزا دی جائے)(۲۹)

۳۰۔ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا.

فَ سببیہ۔ ذُوْقُوْا ذَوْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ. فَ استنافیہ۔ لَنْ حرف نصب' تاکید و نفی۔ نَّزِيْدَكُمْ. زِيَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ (پس چکھو پس ہم ہرگز اضافہ نہیں کریں گے) اِلَّا اداۃ حصر. عَذَابًا' مفعول بہ ثانی (مگر عذاب کا) یعنی کفار کو کہا جائے گا کہ اس عذاب کو چکھو تمہاری فریاد پر سوائے عذاب میں اضافہ کے اور کچھ نہیں ملے گا' یہ آیت ان پر شدید ترین عذاب پر دلالت کرتی ہے' آیت ۲ سے ۳۰ تک اہل جہنم اور ان کے عذاب کا بیان ہے۔(۳۰)

۳۱۔ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ مشبہ بالفعل لام حرفِ جر۔ اَلْمُتَّقِیْنَ' اَلْمُتَّقِیْ کی جمع مجرور' جار مجرور متعلق بہ خبر ان. مَفَازًا اسم مصدر بمعنی فَوْزٌ یا ظرف مکان اِنَّ کا اسم مؤخر' اس آیت سے اہل جنت کا ذکر شروع ہوتا ہے کہ متقی لوگوں کے لیے حصول جنت بہت بڑی کامیابی ہے' آیت ۳۱ سے اہل جنت کا بیان ہے۔(۳۱)

۳۲۔ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا.

حَدَآئِقَ' مَفَازًا کا بدل۔ حَدَآئِقَ' حَدِیْقَةٌ کی جمع۔ اَعْنَابًا' عِنَبٌ کی جمع' یعنی سرسبز گھنے باغات اور مختلف قسم کے انگوروں کی بیلیں (۳۲)

۳۳۔ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا.

وَ عاطفہ' كَوَاعِبَ ' كَاعِبٌ کی جمع نوجوان لڑکیاں جن کے پستان ابھرے ہوئے ہوں۔ اَتْرَابًا' تِرْبٌ کی جمع ہم سن عورتیں یعنی اہل جنت کے لیے ہم سن نوجوان عورتیں ہوں گی۔(۳۳)

۳۴۔ وَّكَاْسًا دِهَاقًا.

وَ عاطفہ۔ دِهَاقًا كَاْسًا کی صفت دِهَاقٌ سے جس کے معنی لبالب پُر ہونے اور چھلکنے کے ہیں' اور اہل جنت کے لیے شراب طہور سے لبریز پیالے ہوں گے۔(۳۴)

۳۵۔ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا.

لا نافیہ۔ يَسْمَعُوْنَ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ يَسْمَعُوْنَ. لَغْوًا مفعول بہ۔ وَ عاطفہ لَا نافیہ۔ كِذّٰبًا کا عطف لَغْوًا پر ہے مفعول مطلق یعنی وہ جنتوں میں فضول بات نہیں سنیں گے اور نہ ہی وہاں جھوٹ یا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باطل کا دخل ہوگا۔(۳۵)

۳۶۔ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا.

جَزَآءً مفعول مطلق۔ مِّنْ رَّبِّكَ جار مجرور متعلق بہ۔ جَزَآءً. عَطَآءً مفعول بہ۔ حِسَابًا کے معنی کافی کے ہیں' ان کے رب کی طرف سے انہیں یہ صلہ ملے گا اور یہ عطیہ ان کے اعمال کے حساب سے کافی اور وافی ہوگا۔(۳۶)

۳۷۔ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا.

رَبِّ مضاف۔ السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ۔ رَبِّ السَّمٰوٰتِ سابقہ آیت میں مِنْ رَّبِّكَ سے بدل ہے۔ وَ عاطفہ۔ الْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰت پر ہے۔ وَ عاطفہ۔ مَا موصول۔ بَيْنَهُمَا ' بَيْنَ ظرف مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بہ صلۃ الموصول۔ الرَّحْمٰنِ' رَبِّ السَّمٰوٰتِ سے بدل۔ لَا يَمْلِكُوْنَ. لَا نافیہ۔ مِلْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ مِنْهُ جار مجرور متعلق بہ۔ يَمْلِكُوْنَ خِطَابًا۔ مفعول مطلق۔ یہ جزا انہیں زمین و آسمان اور جو کچھ زمین و آسمان میں ہے سب کے مالک کی طرف سے دی جائے گی اور انتہائی ہیبت کی وجہ سے کسی کو اسے مخاطب ٹھہرانے کی جرأت نہ ہوگی۔

۳۸۔ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا۔

يَوْمَ ظرف زمان۔ يَقُوْمُ' قِيَامٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الرُّوْحُ فاعل۔ وَ عاطفہ۔ الْمَلٰٓئِكَةُ' مَلَكٌ کی جمع' اس کا عطف الرُّوْحُ پر ہے۔ صَفًّا حال۔(اس دن روح الامین اور فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں گے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا.

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ ' لَا نافیہ۔ تَكَلَّمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ مَنْ اسم موصول مستثنی۔ اَذِنَ' اِذْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ لَهُ جار مجرور متعلق بہ اَذِنَ . الرَّحْمٰنُ فاعل۔ وَ عاطفہ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ صَوَابًا' مفعول بہ۔ (کوئی نہ بولے گا سوائے اس کے جسے رحمٰن اجازت دے اور جو ٹھیک بات کہے)

۳۹۔ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا.

ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ اَلْيَوْمُ مبتدا محذوف۔ هُوَ کی خبر الْحَقُّ۔ اَلْيَوْمُ کی صفت۔ فَمَنْ ' فَا استئنافیہ مَنْ اسم شرط۔ شَآءَ مَشِيْئَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اتَّخَذَ ' اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اِلٰى رَبِّهٖ جار مجرور متعلق بہ اتَّخَذَ۔ مَاٰبًا مفعول بہ مَاٰبَ ' آبَ يَؤُوْبُ کا مصدر و ظرف زمان و مکان (وہ دن برحق ہے' اب جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف چلنے کا راستہ اختیار کرے)

۴۰۔ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكَافِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرَابًا.

اِنَّآ ا' اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ اَنْذَرْنٰكُمْ اِنْذَارٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اول' جملہ اَنْذَرْنٰكُمْ 'اِنَّ کی خبر۔ عَذَابًا مفعول بہ ثانی قَرِيْبًا' عَذَابًا کی صفت' قیامت اور بَعْثٌ بَعْدَ الْمَوْت کے منکرین سے خطاب ہے کہ بے شک ہم نے تمہیں مرنے کے بعد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنے والے عذاب سے ڈرایا' اس عذاب کو قریب کہا گیا اس لیے کہ مرنے کے بعد اس کا آنا یقینی ہے اور آنے والی چیز قریب ہی ہوتی ہے۔

یَوْمَ ظرف زمان متعلق بہ عَذَابًا یَنْظُرُ' نَظْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الْمَرْءُ فاعل۔ مَا اسم موصول مفعول بہ۔ قَدَّمَتْ ' تَقْدِیْمٌ مصدر سے ماضی واحد مونث غائب۔ یَدٰهُ' یَدٌ اصل میں یَدَانِ تھا اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا مضاف۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ یَدٰهُ فاعل (جس دن آدمی دیکھے گا' جو کچھ اس نے آگے کے لیے کمائی کی ہے) وَ عاطفہ۔ یَقُوْلُ ' قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلْکَافِرُ فاعل۔ یَا حرف ندا منادیٰ۔ هٰٓؤُلَآءِ محذوف ہے۔ لَیْتَ حرف تمنا' نون وقایہ یای ضمیر واحد متکلم۔ لَیْتَ کا اسم۔ کُنْتُ ' کَوْنٌ فعل ناقص سے ماضی واحد متکلم' ضمیر متکلم کُنْتُ کا اسم۔ تُرَابًا' کُنْتُ کی خبر (اور کافر کہے گا اے کاش کہ میں مٹی ہوتا اور مجھے حساب نہ دینا پڑتا اور نہ عذاب کا سامنا کرنا پڑتا۔)

یہ لوگ ایک دوسرے سے کس بات کا حال دریافت کر رہے ہیں (۱) اس بہت بڑے حادثے کی یعنی قیامت کی (۲) جس کی نسبت یہ مختلف طرح کی آراء رکھتے ہیں (۳) تو خیر بہت جلد انہیں معلوم ہو جائے گا (۴) پھر کہتے ہیں کہ بہت جلد معلوم ہو جائے گا (۵) کیا ہم نے زمین کو آرام گاہ (اور پہاڑوں کو اس کا ستون نہیں بنایا (۶) کیا ہم نے تم کو جوڑا جوڑا نہیں پیدا کیا (۷) اور تمہاری نیند کو ایک آرام والی چیز نہیں بنایا۔ (۸) اور رات کو پردہ بنا دیا (۹) اور دن کو معاش کا وقت بنا دیا (۱۰) اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنا دیئے (۱۱) اور ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روشن چراغ (یعنی آفتاب) بنایا(۱۳)اور ہم نے برسنے والے بادلوں سے بکثرت پانی برسایا(۱۴) تاکہ اس کے ذریعے غلہ نباتات(۱۵) اور لپٹے ہوئے باغ اگائیں(۱۶) بے شک فیصلے کا دن مقرر ہے(۱۷)وہ دن (جب کہ آخری نتائج کے ظہور کا) صور پھونکا جائے گا اور تم فوج در فوج ہر طرف سے آجمع ہو گے (۱۸)اور آسمان کھول دیا جائے گا اور وہ دروازے ظاہر ہو جائیں گے (۱۹)اور پہاڑ چلائے جائیں گے حتی کہ وہ سراب بن جائیں گے (۲۰) بے شک جہنم ایک گھات ہے (۲۱) سرکشوں کے لوٹنے کی جگہ ہے(۲۲)وہ اس میں قرن ہا قرن پڑے رہیں گے (۲۳)اس میں کسی ٹھنڈک اور پینے کی چیز کا مزہ نہیں چکھیں گے (۲۴)ماسوا گرم پانی اور بہتی ہوئی پیپ کے (۲۵)(وہ اپنے کرتوتوں کا) پورا بدلہ دیئے جائیں گے (۲۶) کیونکہ وہ کسی حساب کی توقع نہ رکھتے تھے(۲۷) اور ہماری آیتوں کو انہوں نے بار بار جھٹلایا تھا(۲۸) حالانکہ ہم نے ہر چیز کو قلم بند کر کے ضبط کر رکھا ہے(۲۹) سو (ان سے کہا جائے گا کہ) اب مزہ چکھو ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے رہیں گے (۳۰) یقیناً پرہیز گاروں کے لیے کامرانی ہے(۳۱) اور انگور ہیں(۳۲) اور نوجوان ہم عمر عورتیں ہیں(۳۳) اور چھلکتے ہوئے جام ہیں(۳۴)وہاں یہ لوگ کوئی لغو اور جھوٹی بات نہ سنیں گے (۳۵)ان کو یہ صلہ دیا جائے گا جو آپ کے رب کی جانب سے کامل انعام ہوگا(۳۶) اس نہایت مہربان کی طرف سے جو آسمان وزمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک ہے کسی کی مجال نہیں ہوگی کہ اس سے خطاب کر سکے(۳۷) جس روز کہ روح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے کوئی کلام نہیں کر سکے گا ہاں مگر جسے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ الرحمٰن اجازت دے اور وہ بات بھی ٹھیک کہے (۳۷) اس دن کا واقع ہونا یقینی ہے سو جو شخص چاہے اپنے رب کی طرف پلٹنے کا راستہ اختیار کرے (۳۸) ہم نے تم کو قریب آنے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے جس روز کہ آدمی وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور کافر پکار اٹھے گا کاش میں مٹی ہو جاتا۔ (۴۰)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۹) سُوْرَۃُ النّٰزِعٰتِ مَکِّیَّۃٌ (۸۱)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

النّٰزِعٰت

سُوْرَۃُ النّٰزِعَاتِ مکی سورت ہے' اس کی ۴۶ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

مکی سورتوں کی طرح یہ سورت بھی بنیادی عقائد' توحید' رسالت' بعث وجزا کے مضامین پر مشتمل ہے قیامت اور اس کی ہولناکیوں' متقی لوگوں اور مجرموں کے انجام کو بیان کیا گیا ہے۔

آیت (۱) وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا سے آیت (۷) تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ تک ان ملائکہ ابرار کی قسم کھائی ہے جو مومنوں کی روح لطف ونرمی سے اور مجرموں کی روح شدت اور سختی سے نکالتے ہیں اور اللہ کے حکم سے مخلوق کے امور کو سر انجام دیتے ہیں اس کے بعد ایت (۸) قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ سے آیت (۱۴) فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ تک قیامت کے منکرین اور اس دن ان کی حالت کی تصویر کشی کی گئی ہے' آیت (۱۵) هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى سے آیت (۲۶) اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى تک فرعون کی سرکشی' حق سے انکار اور اس کی پاداش میں قوم سمیت اس کی غرقابی کا ذکر ہے آیت (۲۷) ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰهَا سے آیت (۳۳) مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ' میں اہل مکہ کی سرکشی اور رسول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ کی نافرمانی کا بیان ہے' آیت (۳۴) فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى" سے آیت ۴۶ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا میں قیامت کے برپا ہونے' جہنم اور جنت کے ذکر کے بعد کفار کے اس سوال کا کہ کب قیامت برپا ہو گی' جواب دیا گیا ہے کہ قیامت کو دیکھنے کے بعد انہیں ایسا معلوم ہو گا کہ گویا وہ دنیا میں دن کا آخری یا ابتدائی حصہ ٹھہرے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۹) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (۸۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝١ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝٢ وَّالسّٰبِحٰتِ
سَبْحًا ۝٣ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝٤ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝٥ يَوْمَ
تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝٦ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝٧ قُلُوْبٌ
يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝٨ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝٩ يَقُوْلُوْنَ
ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝١٠ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝١١
قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝١٢ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣
فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝١٤ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝١٥
اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٦ اِذْهَبْ اِلٰى
فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝١٧ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝١٨ وَ
اَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝١٩ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝٢٠
فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝٢١ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝٢٢ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝٢٣
فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝٢٤ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا

فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ

ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ

اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ

الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ

الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ؕ ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى

النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ؕ ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ؕ ﴿۴۳﴾

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ؕ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ؕ ﴿۴۵﴾

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا آیت(۱) سے كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا آیت(۴۶) تک

وَالنّٰزِعٰتِ قسم ہے ان فرشتوں کی کہ زور سے کھینچتے ہیں جان	غَرْقًا(۱) ڈوب کر
وَالنّٰشِطٰتِ اور قسم ہے ان فرشتوں کی کہ بند کھول دیتے ہیں جان کا	نَشْطًا(۲) بدن سے بند کھول کر
وَالسّٰبِحٰتِ اور قسم ہے ان فرشتوں کی کہ جان کو لیکر	سَبْحًا(۳) تیرتے ہیں ہوا میں تیر کر
فَالسّٰبِقٰتِ قسم ہے ان فرشتوں کی کہ آگے نکل جاتے ہیں ایک دوسرے کے آگے	سَبْقًا(۴) نکل جا کر
فَالْمُدَبِّرٰتِ پھر قسم ہے ان فرشتوں کی کہ تدبیر کرتے ہیں	اَمْرًا(۵) کام کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ	تَرْجُفُ	الرَّاجِفَةُ(٦)	تَتْبَعُهَا
جس دن	کانپے گی	کانپنے والی	پیچھے آئے گی
الرَّادِفَةُ(٧)	قُلُوبٌ	يَّوْمَئِذٍ	وَّاجِفَةٌ
پیچھے آنے والی	کتنے دل	اس دن	دھڑکنے والے ہیں
اَبْصَارُهَا	خَاشِعَةٌ(٩)	يَقُوْلُوْنَ	ءَاِنَّا
آنکھیں ان کی	نیچی ہیں	کہتے ہیں	کیا ہم

لَمَرْدُوْدُوْنَ	فِي الْحَافِرَةِ	ءَاِذَا	كُنَّا
پھر جائیں گے	پہلی حالت کے	کیا جب	ہو جائیں گے ہم
عِظَامًا	نَّخِرَةً	قَالُوْا	تِلْكَ
ہڈیاں	گلی ہوئی	کہتے ہیں	یہ
اِذًا	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ(١٢)	فَاِنَّمَا
اس وقت	پھر آنا ہے	ٹوٹے کا	پس سوائے اسکے نہیں
هِيَ زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ(١٣)	فَاِذَا هُمْ	بِالسَّاهِرَةِ(١٤)
کہ وہ ڈانٹنا ہے	ایک بار	پس ناگہاں وہ	پہ روئے زمین کے ہیں
هَلْ	اَتٰكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى(١٥)
کیا	آئی تیرے پاس	بات	موسیٰ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِذْنَادٰهُ	رَبُّهٗ	بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ	طُوًی (۱۶)
جب پکارا اس کو	رب اس کے نے	بیچ میدان پاک	طوی کے
اِذْهَبْ	اِلٰی فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰی (۱۷)
جا تو	طرف فرعون کے	تحقیق اس نے	سرکشی کی
فَقُلْ	هَلْ لَّكَ	اِلٰٓی اَنْ	تَزَكّٰی (۱۸)
پس کہہ	کیا تجھ کو	رغبت ہے طرف اسکے کہ	پاک ہو تو
وَ	اَهْدِيَكَ	اِلٰی رَبِّكَ	فَتَخْشٰی (۱۹)
اور	راہ دکھاؤں میں تجھ کو	طرف پروردگار تیرے کی	پس ڈرے تو

فَاَرٰهُ	الْاٰيَةَ	الْكُبْرٰی (۲۰)	فَكَذَّبَ
پس دکھادی اس کو	نشانی	بڑی	پس جھٹلایا
وَ	عَصٰی (۲۱)	ثُمَّ اَدْبَرَ	يَسْعٰی (۲۲)
اور	نافرمانی کی	پھر پیٹھ پھیری	سعی کرتے ہوئے
فَحَشَرَ	فَنَادٰی (۲۳)	فَقَالَ	اَنَا رَبُّكُمُ
پس اکٹھا کیا	پس پکارا	پس کہا	میں ہوں رب تمہارا
الْاَعْلٰی (۲۴)	فَاَخَذَهُ	اللّٰهُ	نَكَالَ الْاٰخِرَةِ
سب سے بلند	پس پکڑا اس کو	اللہ نے	عذاب آخرت کے میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْاُوْلٰى (۲۵)	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً
اور دنیا کے میں	تحقیق	بیچ اس کے	البتہ نصیحت ہے
لِّمَنْ	یَّخْشٰى (۲۶)	ءَاَنْتُمْ	اَشَدُّ
واسطے اس شخص کے کہ	ڈرتا ہے	کیا تم	سخت تر ہو
خَلْقًا	اَمِ السَّمَآءُ	بَنٰهَا (۲۷)	رَفَعَ
پیدائش میں	یا آسمان	بنایا اس کو	بلند کیا ہے
سَمْكَهَا	فَسَوّٰهَا (۲۸)	وَاَغْطَشَ	لَيْلَهَا
موٹاپا اس کا	پس برابر کیا اس کو	اور ڈھانک دیا	رات اس کی کو
وَاَخْرَجَ	ضُحٰهَا (۲۹)	وَالْاَرْضَ	بَعْدَ ذٰلِكَ
اور نکال دیا	دھوپ اس کی کو	اور زمین کو	پیچھے اس کے
دَحٰهَا (۳۰)	اَخْرَجَ	مِنْهَا	مَآءَهَا
بچھا دیا اس کو	نکالا	اس میں	پانی اس کا
وَمَرْعٰهَا (۳۱)	وَالْجِبَالَ	اَرْسٰهَا (۳۲)	مَتَاعًا
اور چارہ اس کا	اور پہاڑوں کو	گاڑ دیا	فائدہ
لَّكُمْ	وَلِاَنْعَامِكُمْ	فَاِذَا	جَآءَتِ
واسطے تمہارے	اور واسطے چارپایوں تمہارے کے	پس جس وقت	آوے گی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الطَّآمَّةُ	الْكُبْرٰى (۳۴)	يَوْمَ	يَتَذَكَّرُ
آفت	بڑی	اس وقت	یاد کرے گا
الْاِنْسَانُ	مَاسَعٰى (۳۵)	وَبُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ
انسان	جو سعی کی تھی	اور ظاہر کی جائیگی	دوزخ
لِمَنْ	يَّرٰى (۳۶)	فَاَمَّا مَنْ	طَغٰى (۳۷)
واسطے اس شخص کے کہ	دیکھتا ہے	پس جس نے	سرکشی کی
وَاٰثَرَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا (۳۸)	فَاِنَّ
اور اختیار کی	زندگی	دنیا کی	پس یقیناً
الْجَحِيْمَ	هِيَ	الْمَاْوٰى (۳۹)	وَاَمَّا
دوزخ ہی	اس کا	ٹھکانہ ہے	اور لیکن

مَنْ خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهٖ	وَنَهَى
جو ڈرا	سامنے جانے کے وقت	اپنے رب کے سے	اور روکا
النَّفْسَ	عَنِ الْهَوٰى (۴۰)	فَاِنَّ	الْجَنَّةَ
اپنے نفس کو	بری خواہش سے	پس بے شک	جنت ہی
هِيَ الْمَاْوٰى (۴۱)	يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ	اَيَّانَ
اس کا ٹھکانہ ہے	وہ پوچھتے ہیں تجھ سے	قیامت کے بارے میں کہ	کب اس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُرْسٰهَا (۴۲)	فِيْمَا	اَنْتَ	مِنْ ذِكْرٰهَا
قائم ہونے کا وقت ہے	کیا کام	تجھ کو	قیامت کا ذکر کرنے میں
اِلٰى	رَبِّكَ	مُنْتَهٰهَا (۴۴)	اِنَّمَآ اَنْتَ
پاس	تیرے رب کے	قیامت قائم ہونے کا علم ہے	تو تو
مُنْذِرُ	مَنْ	يَّخْشٰهَا (۴۵)	كَاَنَّهُمْ
بس ڈرانے والا ہے	اس کو جو	قیامت سے ڈرتا ہے	گویا کہ وہ سب
يَوْمَ	يَرَوْنَهَا	لَمْ	يَلْبَثُوْٓا
وہ دن	دیکھیں گے	کہ نہ	رہے تھے وہ
اِلَّا	عَشِيَّةً	اَوْ	ضُحٰهَا (۴۶)
مگر	ایک شام	یا	ایک صبح

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ان فرشتوں کی قسم جو ڈوب کر جان کھینچ لیتے ہیں (۱) اور ان کی جو آسانی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے کھول دیتے ہیں (۲) اور ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں (۳) پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں (۴) پھر (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں (۵) (کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا (۶) پھر اس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا (۷) اس دن لوگوں کے دل خائف ہو رہے ہوں گے (۸) اور آنکھیں جھکی ہوں گی (۹) (کافر) کہتے ہیں کیا ہم الٹے پاؤں پھر لوٹیں گے (۱۰) بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کئے جائیں گے) (۱۱) کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو (موجب) زیاں ہے (۱۲) وہ صرف ایک ڈانٹ ہوگی (۱۳) اس وقت وہ سب آکر میدان حشر میں آجمع ہوں گے (۱۴) بھلا تم تک موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے (۱۵) جب ان کے پروردگار نے ان کو پاک میدان یعنی طوی میں پکارا (۱۶) (اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے (۱۷) اور (اس سے) کہو کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے (۱۸) اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھے خوف پیدا ہو (۱۹) غرض انہوں نے اس کو بڑی نشانی دکھائی (۲۰) مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا (۲۱) پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا (۲۲) اور لوگوں کو اکٹھا کیا اور پکارا (۲۳) کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں (۲۴) تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے عذاب میں پکڑ لیا (۲۵) جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لیے اس قصے میں عبرت ہے (۲۶) بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اسی نے اس کو بنایا (۲۷) اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے برابر کر دیا (۲۸) اور اسی نے رات تاریک بنائی اور دن کو دھوپ نکالی (۲۹) اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا (۳۰) اسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لگایا(۳۱) اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا(۳۲) یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے فائدہ کے لیے (کیا)(۳۳) تو جب بڑی آفت آئے گی(۳۴)اس دن انسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا(۳۵)اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی(۳۶) تو جس نے سرکشی کی(۳۷)اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا(۳۸)اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے(۳۹)اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا ہے اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا(۴۰)اس کا ٹھکانہ بہشت ہے(۴۱) اے پیغمبر لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا(۴۲) جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو(۴۳) تجھ کو کیا فکر ہے قیامت کا ذکر کرنے میں(۴۴)اس کا منتہا یعنی واقع ہونے کا وقت تمہارے پروردگار کو ہی معلوم ہے(۴۵) جب وہ اس کو دیکھیں گے تو ایسا خیال کریں گے کہ گویا وہ دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح رہے تھے(۴۶)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا.

وَ قسمیہ حرفِ جر' النّٰزِعٰتِ مقسم بہ النّٰزِعَةُ کی جمع نَزْعٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث مجرور' جار مجرور متعلق بہ فعل محذوف اَیْ اُقْسِمُ سُبْحَانَهٗ تَعَالٰی بِطَوَائِفِ الْمَلٰٓئِكَةُ الَّتِیْ تَنْزِعُ الْاَرْوَاحُ مِنَ الْاَجْسَادِ. النّٰزِعَاتِ سے مراد کھینچ کر نکالنے والے' اس آیت میں ملائکہ مراد ہیں' جو کافروں کی جانیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کے بدنوں سے اس طرح کھینچتے ہیں جس طرح کمان کھینچنے والا آخری حد تک تانت کو کھینچتا ہے' سدی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں "النّٰزِعٰتِ" سے سینہ میں ڈوبی ہوئی سانسیں مراد ہیں "غَرْقًا" مصدر مفعول مطلق ای **مغرق** غرقا' قسم ہے ان فرشتوں کی جو ڈوب کر کھینچتے ہیں یعنی کفار کی روح کو نہایت سختی اور شدت سے نکالتے ہیں۔

۲۔ وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا.

وَ قسم النّٰشِطٰتِ النَّاشِطَةُ کی جمع نَشْطٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث (بند کھولنے والے فرشتے) نَشْطًا مصدر ہے کسی کام کو خوشنودی اور تیزی سے سرانجام دینے کو کہتے ہیں مفعول مطلق (اور قسم ہے ان فرشتوں کی جو سہولت اور نرمی سے اہل ایمان کی روح نکالتے ہیں۔

۳۔ وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا.

وَ قسم۔ السّٰبِحٰتِ واحد السَّابِحَةُ سَبْحٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث (تیرنے والے) سَبْحًا مصدر مفعول مطلق (اور قسم ہے ان فرشتوں کی جو کائنات میں تیرتے پھرتے ہیں) یعنی وہ ملائکہ جو احکام الٰہی کے نافذ کرنے کے لیے تیزی سے اڑتے ہیں گویا کہ وہ پانی میں تیر رہے ہیں۔

۴۔ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا.

فَا عاطفہ۔ السّٰبِقٰتِ واحد السَّابِقَةُ سَبْقٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث سَبْقًا مصدر مفعول مطلق (پس وہ ملائکہ مؤمنوں کی ارواح کو جلدی سے جنت کی طرف لے جاتے ہیں یا احکام الٰہی کو بجالانے میں سبقت کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا.

فَا عاطفہ' اَلْمُدَبِّرٰتِ واحد اَلْمُدَبِّرَۃُ تدبیر سے اسم فاعل جمع مؤنث اَمْرًا مفعول بہ' جو اللہ کے حکم سے ارزاق واعمار ریاح وامطار وغیرہ میں امور عباد کی تدبیر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان مذکورہ پانچ اصناف کی قسم کھا کر بتایا ہے کہ قیامت برحق ہے' ان آیات کا جواب قسم لتبعثن ولتحاسبن محذوف ہے یعنی تمہیں ضرور مبعوث کیا جائے گا اور تم سے ضرور حساب لیا جائے گا۔

۶۔ یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ.

یَوْمَ ظرف زمان ہے مفعول فیہ۔ تَرْجُفُ رَجْفٌ سے جس کے معنی لرزنے اور کانپنے کے ہیں' مضارع واحد مؤنث غائب الرَّاجِفَةُ رَجْفٌ سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مؤنث' اس دن سے ڈرو جس دن پہلی بار صور پھونکے جانے سے ہر چیز کانپنے لگے گی

۷۔ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ.

تَتْبَعُهَا' تَبْعٌ سے مضارع واحد مونث غائب ھا ضمیر واحد مونث مفعول بہ مقدم۔ الرَّادِفَةُ' رَدْفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث اور اس کے پیچھے آئے گا دوسرا پیچھے آنے والا' یعنی دوبارہ صور پھونکے جانے سے تمام مخلوق دوبارہ زندہ ہو جائے گی۔

۸۔ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ.

قُلُوْبٌ ، قَلْبٌ واحد مبتدا۔ يَوْمَئِذٍ' يَوْمَ ظرف زمان مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ اِذٍ حرف جزا ہے اصل میں اِذِنْ ہے وقف کی صورت میں نون کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الف سے بدل لیتے ہیں ظرف متعلق ظرف متعلق بہ۔ تَرْجُفُ ، وَاجِفَةٌ وَجَفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث (ترساں ولرزاں) وَاجِفَةٌ قُلُوْبٌ کی نعت (کفار کے دل اس دن خوف ودہشت سے کانپ رہے ہوں گے) اس آیت سے حق کی تکذیب کرنے والوں کی حالت بیان کی گئی)

۹۔ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ اَبْصَارُهَا

بَصَرٌ کی جمع مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ خَاشِعَةٌ ، خُشُوْعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث (ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی ڈر اور خوف کی وجہ سے)۔

۱۰۔ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ.

يَقُوْلُوْنَ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ضمیر مستتر فاعل۔ أ استفہام انکاری۔ اِنَّا اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ لَمَرْدُوْدُوْنَ لام تاکید رَدٌّ سے اسم مفعول جمع مذکر مَرْدُوْدٌ واحد اِنَّ کی خبر فِي الْحَافِرَةِ. فِيْ حرف جر۔ الْحَافِرَةِ مجرور حَفْرٌ سے جس کے معنی زمین کھودنے کے ہیں اسم فاعل واحد مؤنث جار مجرور متعلق بہ مَرْدُوْدُوْنَ. رَجَعَ يَارَدَّ فی الحافرة. ای رجع من حیث جاء (یعنی پہلی حالت کی طرف لوٹ آئیں گے۔

۱۱۔ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً.

أ ہمزہ استفہام تعجب اور انکار کے لیے اِذَا ظرف متضمن معنی شرط كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم۔ نَا ضمیر جمع متکلم كُنَّا کا اسم عِظَامًا كُنَّا کی خبر۔ نَخِرَةً نَخْرٌ سے صیغہ صفت (بوسیدہ ہونا۔ ریزہ ریزہ ہونا) عِظَامًا کی صفت (کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۔ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ.

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ تِلْكَ اسم اشارہ مبتداء۔ اِذًا حرف جزا وجواب۔ كَرَّةٌ تِلْكَ کی خبر خَاسِرَةٌ، خُسْرَةٌ اور خُسْرَانٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ كَرَّةٌ کی صفت (وہ کہتے ہیں کہ یہ دوبارہ لوٹایا جانا خسارے والا ہوگا یعنی مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہمارے لیے خسارے کا باعث کافرانہ زندگی بسر کرنے کی وجہ سے ہوگا)

۱۳۔ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ.

فَا استنافیہ۔ اِنَّمَا کافہ مکفوفہ حصر کے لیے۔ هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا۔ زَجْرَةٌ خبر۔ موصوف وَاحِدَةٌ، زَجْرَةٌ خبر۔ موصوف وَاحِدَةٌ زَجْرَةٌ کی صفت (وہ تو صرف ایک بار ڈانٹ اور زجر ہوگا) (زَجَرَ يَزْجُرُ زَجْرًا) ڈانٹنے اور جھڑکنے کو کہتے ہیں۔

۱۴۔ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ.

فَا استنافیہ۔ اِذَا فجائیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ بِالسَّاهِرَةِ با حرف جر۔ السَّاهِرَةِ مجرور جار مجرور متعلق بہ خبر۔ السَّاهِرَةِ سَهْرٌ سے جس کے معنی نیند اڑ جانے کے ہیں۔ السَّاهِرَةِ سفید ہموار زمین (پس ناگہاں وہ سب کے سب میدان حشر میں آموجود ہوں گے)

قُلُوْبٌ يَوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ. سے فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ آیت (۱۴) تک قیامت کا انکار کرنے والوں کی حالت کو بیان کیا ہے۔

۱۵۔ هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَلْ حرف استفہام۔ اَتٰكَ اِتْيَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول مقدم۔ حَدِيْثُ مُوْسٰى فاعل (حدیث مضاف مُوْسٰى مضاف الیہ) اس آیت سے رسول اللہ ﷺ کی تسلی کے لیے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے کیا موسیٰ کی بات آپ تک پہنچی ہے)

۱۶۔ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى.

اِذْ ظرف زمان متعلق بہ۔ اتٰكَ . نَادٰى نِدَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مقدم۔ رَبُّهٗ رَبٌّ فاعل مضاف ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ بِالْوَادِ جار مجرور متعلق بہ۔ نَادَاهُ . الْمُقَدَّسِ طُوًى 'وَادِ کی نعت طُوًى ' الْوَادِ سے بدل (جب اس کے رب نے اسے پکارا طور کی مقدس وادی میں طُوٰی ضم اور کسر دونوں طرح پڑھا جاتا ہے' وادی کا نام جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت دی گئی۔

۱۷۔ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى.

اِذْهَبْ ' ذِهَابٌ سے جس کے معنی جانے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر ۔اِلٰى فِرْعَوْنَ جار مجرور متعلق بہ۔ اِذْهَبْ . اِنَّهٗ: اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم طَغٰى طُغْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کی خبر (تو فرعون کی طرف جا بے شک وہ حد سے نکل چکا ہے اور سرکشی اختیار کر چکا ہے۔

۱۸۔ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى.

فَ عاطفہ۔ قُلْ' امر واحد مذکر حاضر۔ هَلْ کلمہ استفہام لَكَ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم ای هل لك نیل اور الیٰ حرف جر ان مصدریہ۔ تَزَكّٰى '

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَزَكّٰی سے مضارع واحد مذکر حاضر اصل میں تَتَزَكّٰی تھا ایک تا حذف ہو گئی' جار مجرور متعلق بہ محذوف (پس اس سے کہو کہ کیا گناہوں سے پاک وصاف ہونے کی تمہارے اندر کچھ رغبت ہے)

۱۹۔ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى.

وَ عاطفہ۔ اَهْدِيَكَ' هَدَايَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ اِلٰى رَبِّكَ' اِلٰى حرف جر رَبِّ مجرور مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ اَهْدِيَكَ فَتَخْشٰى ' خَشْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (اور کیا میں تمہیں تمہارے رب کی راہ دکھاؤں پس تو اس سے ڈرے)

۲۰۔ فَاَرٰهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى.

فَا استئنافیہ۔ اَرٰى' اِرَاءَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول۔ الْاٰيَةَ مفعول بہ ثانی۔ الْكُبْرٰى. الْاٰيَةَ کی صفت۔ (پس اسے دکھائی بڑی نشانی) حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے پاس گئے اسے حق کی دعوت دی' اس کے انکار پر اسے ایک عظیم معجزہ یعنی عصا کا اژدھا بن جانا دکھایا۔ الْكُبْرٰى. الْاَكْبَرُ سے واحد مونث۔

۲۱۔ فَكَذَّبَ وَعَصٰى.

فَا استئنافیہ۔ كَذَّبَ' تَكْذِيبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ وَ عاطفہ عَصٰى عِصْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پس فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جھٹلایا اور اللہ کی نافرمانی کی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۔ ثُمَّ اَدْبَرَ یَسْعٰی.

ثُمَّ حرف عطف ہے۔ اَدْبَرَ، اِدْبَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پھر فرعون واپس پلٹا تیزی کے ساتھ) (عصا کے اژدھا بن جانے پر فرعون خوفزدہ ہوا اور جلدی سے واپس لوٹا)

۲۳۔ فَحَشَرَ فَنَادٰی.

فَ معطوفہ حَشَرَ، حَشْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ای جمع السحرۃ. فَنَادٰی، فَ عاطفہ نَادٰی نِدَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (پس اس نے ساحروں کو جمع کیا اور پکارا یعنی اعلان کیا)

۲۴۔ فَقَالَ اَنَا رَبُّکُمُ الْاَعْلٰی.

فَ عاطفہ۔ قَالَ قَوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا۔ رَبُّکُمُ خبر (رَبٌّ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ) الْاَعْلٰی رَبُّکُمْ کی صفت (پس کہا تمہارا رب اعلیٰ تو میں ہوں)

۲۵۔ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی.

فَ سببیہ۔ اَخَذَهُ اَخْذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ اللّٰهُ فاعل نَكَالَ اسم منصوب (نَكَلٌ اور نَكُوْلٌ مصدر) مضاف الاخرۃ مضاف الیہ۔ و عاطفہ الْاُوْلٰی کا عطف الاخرۃ پر ہے۔ الْاُوْلٰی. الْاَوَّلُ کی مؤنث مراد عالم دنیا (پس پکڑا اس کو اللہ نے آخرت کے اور دنیا کے عذاب میں۔ یعنی دنیا میں اللہ تعالیٰ نے اسے غرق کیا اور آخرت میں اسے عذاب جہنم میں جھونکا جائے گا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۶۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ فِیْ حرف جر۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ مجرور' جار مجرور متعلق بہ خبر ان' لَعِبْرَةً لام تاکید عِبْرَةً' اِنَّ کا اسم لِمَنْ لام حرف جر۔ مَنْ اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ عِبْرَةً. یَخْشٰی خَشْیَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (بے شک اس میں یعنی فرعون کے اس قصہ میں البتہ عبرت ہے ان کے لیے جو اللہ سے ڈرتے اور اس کی نافرمانی سے بچتے ہیں) فرعون کے قصہ کے بعد کفار قریش کو اپنی قدرت کے عظیم آثار سے متنبہ کیا۔

۲۷۔ ءَ اَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰهَا.

اَ ہمزہ استفہام انکاری۔ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبتدا اَشَدُّ شِدَّةٌ سے افعل التفضیل۔ اَنْتُمْ کی خبر۔ خَلْقًا تمیز۔ اَمِ حرف عطف السَّمَآءُ مبتدا السَّمَآءُ کی خبر اصعب خلقا" محذوف ہے۔ بَنٰهَا . بَنَا' بِنَآءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث مفعول بہ بطور توبیخ مشرکین سے خطاب ہے کیا تمہاری تخلیق زیادہ دشوار ہے یا آسمان کا بنانا زیادہ مشکل ہے جس کو اس نے بنایا ہے' جو ذات آسمانوں جیسی عظیم چیز کی تخلیق کر سکتی ہے اس کے نزدیک انسان کی تخلیق اور موت کے بعد پھر اسے زندہ کرنا کوئی بڑی بات نہیں۔

۲۸۔ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰهَا.

رَفَعَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ سَمْكَ مفعول بہ۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ سَمْكَ ' سَمَّكَ یَسْمِكُ کا مصدر ہے اس کے معنی بلند کرنے کے ہیں۔ چھت کو بھی سَمْك کہتے ہیں۔ فَا عاطفہ سَوّٰهَا تَسْوِیَةٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے جس کے معنی کسی چیز کے بلندی یا پستی میں برابر بنانے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (اس کی چھت یا گنبد کو بلند کیا پس اسے ہموار کیا)

۲۹۔ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا.

وَ عاطفہ۔ اَغْطَشَ، اِغْطَاشٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ لَيْلَهَا، لَيْلَ مضاف مفعول بہ۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ اَخْرَجَ، اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ضُحٰهَا، ضُحًا مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ اَیْ اَظْلَمَ لَيْلَهَا وَاَنَارَ نَهَارَهَا (اور ڈھانک دیا اس کی رات کو اور نکالا اور روشن کیا اس کے چاشت یعنی دن کو)

۳۰۔ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا.

وَ عاطفہ الْاَرْضَ مفعول بہ۔ بَعْدَ ظرف زمان متعلق بہ فعل محذوف مضاف۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ مضاف الیہ۔ دَحٰهَا، دَحْی، دَحْوٌ سے جس کے معنی بچھانے اور ہموار کرنے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (اور آسمانوں کی تخلیق کے بعد زمین کو ہموار کیا)

۳۱۔ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا.

اَخْرَجَ، اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ مِنْهَا جار مجرور متعلق بہ اَخْرَجَ مَآءَ مفعول بہ مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ۔ مَرْعٰی مفعول بہ مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (اور نکالا زمین سے پانی (چشمے اور نہریں) اور چارہ) اور انسانوں اور جانوروں کی خوراک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میں اگائی۔ مَرْعٰی رَعْیٌ مصدر سے ظرف مکان چراگاہ' انسانوں اور حیوانوں کی خوراک۔

۳۲۔ وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا.

وَ عاطفہ۔ الْجِبَالَ واحد 'اَلْجَبَلُ. اَرْسٰی 'اِرْسَاءٌ سے جس کے معنی لنگر باندھنے اور ثابت رکھنے کے ہیں' ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (اور پہاڑوں کو اس میں گاڑا)

۳۳۔ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ.

مَتَاعًا مفعول لا جلہ۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ مَتَاعًا وَ عاطفہ لِاَنْعَامِكُمْ. لام حرف جر۔ اَنْعَامٌ نَعَمٌ کی جمع مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے سامان معیشت یعنی آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور اس میں پہاڑوں کا قائم کرنا پانی برسنا' یہ سب کچھ تمہارے لیے کیا گیا ہے۔

۳۴۔ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى.

فَا استئنافیہ۔ اِذَا ظرف متضمن۔ معنی شرط۔ جَآءَتِ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ الطَّآمَّةُ طَمٌّ سے جس کے معنی آفت عظیم کے ہیں' اسم فاعل واحد مؤنث۔ الْكُبْرٰى ' الطَّآمَّةُ کی صفت (پس جب آجائے گی تمام چیزوں پر چھا جانے والی بڑی مصیبت یعنی جب قیامت آجائے گی)

۳۵۔ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى.

يَوْمَ ظرف زمان۔ يَتَذَكَّرُ ' تَذَكُّرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاِنْسَانُ فاعل ۔ مَا اسم موصول مفعول بہ۔ سَعٰی ' سَعْیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس دن انسان یاد کرے گا جس کی وہ سعی اور کوشش کرتا رہا)

۳۶۔ وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰی.

وَ عاطفہ۔ بُرِّزَتِ تَبْرِیْزٌ سے جس کے معنی ظاہر کرنے کے ہیں۔ ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ الْجَحِیْمُ نائب فاعل۔ لِمَنْ ' لام حرف جر ' مَنْ اسم موصول مجرور ' جار مجرور متعلق بہ بُرِّزَتِ . یَرٰی ' رُؤْیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ (اور جہنم ظاہر کر دی جائے گی ہر اس شخص کے لیے جو دیکھے یعنی ہر شخص جہنم کو واضح طور پر دیکھے گا)

۳۷۔ فَاَمَّا مَنْ طَغٰی.

فَا عاطفہ۔ اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔ مَنْ اسم موصول مبتدا طَغٰی ' طُغْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ صلۃ الموصول (پس جس نے سرکشی کی)

۳۸۔ وَاٰثَرَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا.

وَ عاطفہ۔ اٰثَرَ ' اِیْثَارٌ سے جس کے معنی کسی چیز کو دوسری چیز پر ترجیح دینے اور پسند کرنے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ الْحَیٰوۃَ مفعول بہ۔ الدُّنْیَا ' الْحَیٰوۃَ کی صفت (اور آخرت کے مقابل دنیا کی زندگی کو ترجیح دی)

۳۹۔ فَاِنَّ الْجَحِیْمَ ھِیَ الْمَاْوٰی.

فَا اَمَّا کے جواب میں۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ الْجَحِیْمَ ' اِنَّ کا اسم۔ ھِیَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ الْمَاْوٰی ' اَوٰی یَاْوِیْ کا مصدر اسم ظرف خبر (پس بے شک جہنم اس کا ٹھکانہ ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۰۔ وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى.

وَ عاطفہ اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔ مَنْ اسم موصول۔ خَافَ ، خَوْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ مَقَامَ قِيَامٌ مصدر سے ظرف مکان مضاف رَبِّهٖ مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ۔ نَهٰى نَهْيٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ النَّفْسَ مفعول بہ۔ عَنِ الْهَوٰى ، عَنْ حرف جر الْهَوٰى اسم (مصدر) ناجائز نفسانی خواہش مجرور ، (اور جو شخص اپنے رب کے حضور پیشی سے ڈرا اور اپنے نفس کو خواہش کی پیروی سے روکا اور معاصی اور گناہوں سے اجتناب کیا)

۴۱۔ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى.

فا سببیہ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ الْجَنَّةَ ، اِنَّ کا اسم هِيَ ضمیر منفصل واحد مؤنث غائب مبتدا۔ الْمَاْوٰى مصدر ظرف خبر (تو بے شک اس کا ٹھکانہ جنت ہے)

۴۲۔ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا.

يَسْئَلُوْنَكَ سُؤَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ عَنِ السَّاعَةِ ، عَنِ حرف جر۔ السَّاعَةِ مجرور ، جار مجرور متعلق بہ يَسْئَلُوْنَكَ ، اَيَّانَ ، مَتٰى کے قریب المعنی ہے بعض کے نزدیک اَيَّانَ اصل میں اَيْنَ اَوَانَ ہے۔ الف کو حذف کر کے واؤ کو یا بنا کر ادغام کر کے اَيَّانَ بنایا گیا ہے۔ خبر مقدم ، مُرْسٰهَا ، مُرْسٰى مضاف . هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ مُرْسٰى مصدر میمی اس کا مادہ (رَسْوٌ) ہے (رَسَا يَرْسُوْ سے هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا۔ اَيَّ مَتٰى اَرْسَا هَا. (وہ قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ کب قائم ہوگی)

۴۳۔ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا.

فِيْمَ، فِی حرف جر۔ مَا اسم استفہام مجرور، جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ اَنْتَ ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر مبتدا مؤخر مِنْ ذِكْرٰهَا، مِنْ حرف جر ذِكْرٰى، ذَكَرَ يَذْكُرُ کا مصدر ہے کثرت ذکر کے لیے ذِكْرٰى بولا جاتا ہے مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ "اَیْ لَیْسَ عِلْمُهَا اِلَيْكَ حَتّٰى تَذْكُرَهَا لَهُمْ" اَیْ فِیْ اَیِّ شَیْءٍ اَنْتَ مِنْ اَنْ تَذْكُرَ وَقْتَهَا لَهُمْ وَيُعَلِّمُهُمْ بِهٖ آپ سے وقوع قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں لیکن آپ انہیں اس کا وقت کیسے بتا سکتے ہیں۔

۴۴۔ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا.

اِلٰى ربك جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ مُنْتَهٰى مبتدا اِنْتِهَاءٌ سے اسم ظرف زمان مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (تیرے رب کے پاس اس کی انتہاء ہے، یعنی اس کا علم صرف تیرے رب کے پاس ہے۔)

۴۵۔ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا.

اِنَّمَا کافہ مکفوفہ حصر کے لیے۔ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا۔ مُنْذِرُ، اِنْذَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر خبر۔ مَنْ اسم موصول يَخْشٰهَا يَخْشٰى خَشْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ (سوائے اس کے نہیں کہ تو تو ڈرانے والا ہے اس کو جو اس قیامت سے ڈرتا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۶۔ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا.

كَاَنَّ مشبہ بالفعل تشبیہ کے لیے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ كَاَنَّ کا اسم۔ يَوْمَ ظرف زمان مضاف۔ يَرَوْنَهَا ' رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مفعول بہ۔ لَمْ حرف نفی وجزم وقلب۔ يَلْبَثُوْا ' لَبْثٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم۔ كَاَنَّ کی خبر۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ عَشِيَّةً مفعول فیہ۔ اَوْ حرف عطف للتخییر. ضُحٰهَا' ضُحًى مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ' (گویا کہ جس دن وہ اس کو دیکھیں گے نہیں ٹھہرے وہ اس میں مگر ایک شام یا ایک صبح سے زیادہ۔ یعنی قیامت کو دنیا میں قیام کی مدت انہیں نہایت مختصر معلوم ہو گی)

قسم ہے ان فرشتوں کی جو سختی سے کھینچتے ہیں یعنی کفار کی روح سختی سے نکالتے ہیں (۱) اور ان کی جو مؤمنوں کی روح کو نرمی سے نکال لے جاتے ہیں (۲) اور ان کی جو کائنات میں احکام الٰہی کے بجالانے میں تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں (۳) پھر ان کی جو) حکم کو بجالانے میں دوڑ کر آگے بڑھتے ہیں (۴) پھر احکام الٰہی کے مطابق ہر کام کی تدبیر کرتے ہیں (۵) وہ ہولناک دن جبکہ زمین کانپ اٹھے گی (۶) جب ایک بھونچال کے بعد دوسرا بھونچال آئے گا (۷) جب انسان کے دل دھڑک اٹھیں گے (۸) اور جب اٹھتی ہوئی نظریں جھک جائیں گی (۹) اور کہیں گے کیا ہم (دنیا میں اس قدر ترقی کر کے اور آگے بڑھ گئے) پھر وقت وحشت وخرابی کی طرف لوٹائے جائیں گے) (۱۰) اور وہ بھی ایسی حالت میں جب گل سڑ کر کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے یقین کرو ایسا ہی ہونے والا ہے (۱۱) کہنے لگے یہ واپسی بڑے خسارے کی ہو گی (۱۲) پس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ واقعہ تو ایک سخت آواز ہو گی (۱۳) جس کے ساتھ ہی یہ لوگ کھلے میدان میں آموجود ہوں گے (۱۴) اے پیغمبر! کیا تمہیں موسیٰ علیہ السلام کے قصے کی خبر بھی پہنچی ہے (۱۵) جبکہ اسے اس کے رب نے طوی کی مقدس وادی میں پکارا تھا (۱۶) اے موسیٰ فرعون کی طرف جاؤ کیونکہ وہ نہایت ظالم اور سرکش ہو گیا ہے یعنی اللہ کے بندوں پر نہایت ظلم کرتا ہے (۱۷) اور اس سے کہو کیا تو اس کے لیے تیار ہے کہ پاکیزگی اختیار کرے (۱۸) اور میں تیرے رب کی طرف تیری رہنمائی کروں تو تیرے دل میں اس کی خشیت پیدا ہو جائے (۱۹) پھر موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے پاس پہنچ کر اسے بڑا نشان دکھایا (۲۰) مگر اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی (۲۱) پھر وہ چالبازیاں کرنے کے لیے پلٹا (۲۲) چنانچہ لوگوں کو جمع کیا اور پکار کر یوں گویا ہوا میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں (۲۳، ۲۴) آخر اللہ تعالیٰ نے اسے دنیا اور آخرت کے عذاب میں پکڑ لیا (۲۵) بے شک اس واقعہ میں ہر اس شخص کے لیے بڑی عبرت ہے جو ڈرتا ہے (۲۶) کیا تمہیں دوبارہ پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا آسمان کو بنانا اللہ تعالیٰ نے آسمان کو بنایا (۲۷) اس کے گنبد کو بلند کیا اور پھر اسے درست فرمایا (۲۸) اور اس کی رات کو تاریک کیا اور اس کے دن کو ظاہر کیا (۲۹) اس کے بعد زمین کو بچھایا (۳۰) زمین کے اندر سے اس کا پانی اور چارہ نکالا (۳۱) اور پہاڑوں کو جما دیا (۳۲) یہ سب کچھ تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے فائدہ ہے (۳۳) پھر جب وہ بپا ہو گا (۳۴) جس روز انسان اپنی دوڑ دھوپ کو یاد کرے گا (۳۵) اور دیکھنے والوں کے لیے جہنم کو ظاہر کر دیا جائے گا (۳۶) پس جو شخص سرکش ہوا (۳۷) اور دنیوی زندگی کو آخرت پر ترجیح

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دی (۳۸) تو اس کا ٹھکانہ صرف جہنم ہے (۳۹) لیکن جو شخص اللہ سے ڈرا اور اپنے دل کو ان نفسانی خواہشوں سے روکا جو ظلم و تمرد اور طغیان و فساد کی طرف لے جاتی ہیں تو اس کا ٹھکانہ جنت ہے (۴۰'۴۱) یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا (۴۲) اس کا وقت بیان کرنے سے آپ کا کیا واسطہ (۴۳) تیرے رب کے پاس ہی اس کی انتہا (یعنی اس کے وقوع کا وقت) ہے (۴۴) پس آپ تو صرف اس کو خبردار کرنے والے ہیں جو اس قیامت سے ڈرتا ہے (۴۵) یہ لوگ جس دن اسے دیکھیں گے تو ان کو ایسا معلوم ہوگا گویا وہ دنیا میں دن کا آخری حصہ یا ابتدائی ٹھہرے ہیں (۴۶)

اس سورت کی پہلی پانچ آیات میں فرشتوں کی ان پانچ صفات کا بیان ہے جن کا تعلق انسان کی موت سے ہے۔ نفس انسانی ایک جسم لطیف ہے جو اس کے جسم کثیف کے اندر سمایا ہوا ہے' روح انسانی ایک جوہر مجرد ہے جو نفس کے ساتھ ایک خاص تعلق رکھتا ہے' نفس کی زندگی روح مجرد کے ساتھ وابستہ ہے' نفس انسانی اگر تعلیم وحی کے مطابق کام کرے تو منور ہوتا ہے ورنہ جسم کثیف کے خراب اثرات میں ملوث ہو جاتا ہے' روح مجرد کا تعلق جسم کثیف کے ساتھ بواسطہ جسم لطیف یعنی نفس کے ہوتا ہے اور اس پر موت طاری نہیں ہوتی' قبر کا عذاب و ثواب بھی اسی جسم لطیف یعنی نفس سے وابستہ ہے اور اس کا تعلق قبر ہی سے رہتا ہے اور روح مجرد علیین میں ہوتی ہے۔

فَاَمَّا مَنْ طَغٰی وَاٰثَرَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا ' آیات 37 سے آیات 41 تک

ایک عظیم فکر کو پیش کیا ہے شقاوت سے بچنے اور سعادت کے حصول کے لئے ایک عظیم میزان فکر کو پیش کیا گیا ہے کہ خواہش نفس کی پیروی عذاب اخروی اور ناکامی کا سبب ہے اور اطاعت الٰہی اور تقویٰ کامیابی اور آخرت کی کامرانی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۰) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (۲۴) رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ

سورۃ عبس مکی سورت ہے' ایک رکوع اور بیالیس آیات پر مشتمل ہے' اس میں بھی بنیادی عقائد' توحید ورسالت اور قیامت کا ذکر ہے' سورۃ کے آغاز میں عبداللہ بن ام مکتوم الاعمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر ہے۔ کہ وہ ایسے وقت میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے کہ آپ ﷺ روسائے قریش کو دعوت اسلام دینے میں مشغول تھے' ایسے وقت میں عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا آنا آپ ﷺ کو ناگوار گزرا "فَعَبَسَ وَجْهَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْهُ" پس یہ آیات نازل ہوئیں' عبس و تولّٰی' اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰی' وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰی' اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰی' اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی' فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰی" اس کے بعد انسان کے کفر اور انکار فاحش کا ذکر ہے۔ جیسے کہ فرمایا "قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ" پھر نعمائے الٰہی کا ذکر ہے اور آخر میں قیامت کی ہولناکی اور دہشت کا بیان ہے "يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ" (وہ ایسا دن ہے کہ انسان اپنے بھائی سے بھاگے گا)

سبب نزول

رسول اللہ ﷺ کے پاس سرداران قریش عتبہ' شیبہ' ربیعہ' کے بیٹے'

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو جہل بن ہشام' عباس بن عبدالمطلب' امیہ ابن خلف' ولید بن مغیرہ وغیرہ سرداران قریش بیٹھے ہوئے تھے کہ عبداللہ بن ام مکتوم آئے' کہا "یا رسول اللہ ﷺ عَلِّمْنِیْ مِمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ" حضرت عبداللہ کو نابینا ہونے کی وجہ سے ان لوگوں کے وہاں موجود ہونے کا علم نہ تھا' رسول اللہ ﷺ کو ایسے وقت میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی اس قسم کی گفتگو ناگوار محسوس ہوئی اور اس سے بے رخی برتی اگرچہ بظاہر اس میں خطاب رسول اللہ ﷺ سے ہے لیکن دراصل سرداران قریش کو ملامت کی گئی ہے۔

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ۔ آیت 17 سے انسان کی ناشکری کا بیان ہے۔

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖ آیت 24 سے انسان کے لوازمات حیات کا ذکر ہے "فاذاجاء ت الصاخة" آیت 33 سے قیامت کی دہشت اور ہولناکی کا منظر پیش کیا گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (۲۴) (۸۰) رُكُوْعُهَا ۱ اٰيَاتُهَا ۴۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۝١ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝٢ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ
يَزَّكّٰٓى ۝٣ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝٤ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝٥
فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۝٦ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝٧ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ
يَسْعٰى ۝٨ وَهُوَ يَخْشٰى ۝٩ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝١٠ كَلَّآ اِنَّهَا
تَذْكِرَةٌ ۝١١ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝١٢ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝١٣ مَّرْفُوْعَةٍ
مُّطَهَّرَةٍ ۝١٤ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۝١٥ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ۝١٦ قُتِلَ الْاِنْسَانُ
مَآ اَكْفَرَهٗ ۝١٧ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۝١٨ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ
خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝١٩ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۝٢٠ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝٢١
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝٢٢ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ۝٢٣ فَلْيَنْظُرِ
الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۝٢٤ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۝٢٥ ثُمَّ شَقَقْنَا
الْاَرْضَ شَقًّا ۝٢٦ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۝٢٧ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۝٢٨
وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝٢٩ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۝٣٠ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۝٣١

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهٖ
وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾
وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبَسَ وَتَوَلّٰی(۱) آیت اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ آیت(۴۲) آخر سورت تک

عَبَسَ	وَتَوَلّٰی(۱)	اَنْ	جَآءَهُ
تیوری چڑھائی	اور منہ پھیرا	اس لئے کہ	آیا اس کے پاس
الْاَعْمٰی(۲)	وَمَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّهٗ
نابینا	اور کیا	تجھ کو خبر	شائد وہ
يَزَّكّٰی(۳)	اَوْ	يَذَّكَّرُ	فَتَنْفَعَهُ
پاک ہی ہو جاتا	یا	نصیحت حاصل کرلیتا	پس فائدہ دیتی اسے
الذِّكْرٰی(۴)	اَمَّا	مَنِ	اسْتَغْنٰی(۵)
یہ نصیحت	مگر	جو	بے پرواہی کرتا ہے
فَاَنْتَ	لَهٗ	تَصَدّٰی(۶)	وَمَا
پس تو	اس کے	درپے رہتا ہے	اور حالانکہ نہیں ہے
عَلَيْكَ	اَلَّا	يَزَّكّٰی(۷)	وَاَمَّا
تو ذمہ دار اسکا	یہ کہ	وہ پاک ہو جائے	اور لیکن
مَنْ	جَآءَكَ	يَسْعٰی(۸)	وَهُوَ
جو شخص	آیا تیرے پاس	دوڑتا ہوا	اور وہ (اللہ سے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَخْشٰى (۹)	فَاَنْتَ	عَنْهُ	تَلَهّٰى (۱۰)
ڈرتا ہے	پس تو	اس سے	بے توجہی کرتا ہے
كَلَّآ	اِنَّهَا	تَذْكِرَةٌ (۱۱)	فَمَنْ
یاد رکھ	کہ یہ تو بس	نصیحت ہے	پس جو

شَآءَ	ذَكَرَهٗ (۱۳)	مَّرْفُوْعَةٍ	مُّكَرَّمَةٍ
چاہے	ان کو قبول کرے	بلند ہیں	جو عزت والے ہیں
سَفَرَةٍ (۱۵)	كِرَامٍ	بَرَرَةٍ (۱۶)	قُتِلَ
لکھے ہوئے	جو بزرگ	پاک ہیں	مارا جائے
اَلْاِنْسَانُ	مَآ	اَكْفَرَهٗ (۱۷)	مِنْ اَيِّ شَيْءٍ
انسان	کس قدر	ناشکرا ہے	پس کس چیز سے
خَلَقَهٗ (۱۸)	مِنْ نُّطْفَةٍ	خَلَقَهٗ	فَقَدَّرَهٗ (۱۹)
پیدا کیا گیا انسان کو	نطفہ سے	پیدا کیا اس کو	موزوں بنایا
ثُمَّ	السَّبِيْلَ	يَسَّرَهٗ (۲۰)	ثُمَّ
پھر	اس کا راستہ	آسان کر دیا	پھر

صُحُفٍ	فِيْ	مُّطَهَّرَةٍ	بِاَيْدِيْ
صحیفوں میں	(یہ درج ہے)	پاکیزہ ہیں	ساتھ اپنے ہاتھوں کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَمَاتَهٗ	فَاَقْبَرَهٗ	ثُمَّ	اِذَاشَآءَ
موت دی اس کو	پھر اسکو قبر میں دفن کر دیا	پھر	جب چاہے گا
اَنْشَرَهٗ (۲۲)	كَلَّا	لَمَّا	يَقْضِ مَآ
زندہ کر کے اٹھائیگا	در حقیقت پورا	نہیں کیا	آدمی نے جو
اَمَرَهٗ (۲۳)	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	اِلٰى طَعَامِهٖٓ (۲۴)
حکم اسے دیا گیا تھا	پس چاہیے کہ دیکھے	انسان	اپنے کھانوں کو
اَنَّا	صَبَبْنَا	الْمَآءَ	صَبًّا (۲۵)
بے شک ہم نے	برسایا ہم نے	پانی	برسانے کے موافق
ثُمَّ	شَقَقْنَا	الْاَرْضَ	شَقًّا
پھر	شق کی ہم نے	زمین	شق کرنے کی موجب
فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	حَبًّا (۲۷)	وَّعِنَبًا
پھر اگائے ہم نے	اس میں	اناج	اور انگور
وَّقَضْبًا (۲۸)	وَّزَيْتُوْنًا	وَّنَخْلًا (۲۹)	وَّحَدَآئِقَ
اور ترکاری	اور زیتون	اور کھجور	اور باغ
غُلْبًا (۳۰)	وَّفَاكِهَةً	وَّاَبًّا (۳۱)	مَّتَاعًا
گھن دار	اور میوے	اور چارہ	فائدہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَكُمْ	وَلِاَنْعَامِكُمْ (۳۲)	فَاِذَا	جَآءَتِ
تمہارے لئے	اور تمہارے جانوروں کے لئے	پس جب	آئے گی
الصَّآخَّةُ	يَوْمَ	يَفِرُّ	الْمَرْءُ
کان کے پردے پھاڑنے والی آواز	اس دن	بھاگے گا	آدمی
مِنْ اَخِيْهِ	وَاُمِّهٖ	وَاَبِيْهِ	وَصَاحِبَتِهٖ
اپنے بھائی سے	اور اپنی ماں سے	اور اپنے باپ سے	اور اپنی بیوی سے
وَبَنِيْهِ (۳۶)	لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	يَوْمَئِذٍ
اور اپنی اولاد سے	ہر آدمی کے لئے	ان میں سے	اس دن
شَاْنٌ	يُّغْنِيْهِ (۳۷)	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ
ایک حالت ہوگی	کافی ہوگی اس کو	بعض چہرے	اس روز
مُّسْفِرَةٌ (۳۸)	ضَاحِكَةٌ	مُّسْتَبْشِرَةٌ (۳۹)	وَوُجُوْهٌ
روشن ہوں گے	ہنستے ہوئے	ہشاش	اور بعض چہرے
يَوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا غَبَرَةٌ	تَرْهَقُهَا	قَتَرَةٌ (۴۱)
اس دن	غبار آلود ہوں گے	ڈھکا ہوگا	ان کو سیاہی نے
اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكَفَرَةُ	الْفَجَرَةُ (۴۲)
یہی ہیں	وہ	کافر لوگ	بدکار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(محمد مصطفےٰ ﷺ) ترش رو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے (۱) کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا (۲) اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا (۳) یا سوچتا تو سمجھانا اسے فائدہ دیتا (۴) جو پرواہ نہیں کرتا (۵) اس کی طرف تو تم توجہ دیتے ہو (۶) حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ الزام نہیں (۷) اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا (۸) اور اللہ سے ڈرتا ہے (۹) اس سے تم بے رخی کرتے ہو (۱۰) دیکھو یہ قرآن نصیحت ہے (۱۱) پس جو چاہے اسے یاد رکھے (۱۲) قابل ادب ورقوں میں لکھا ہوا ہے (۱۳) جو بلند مقام پر رکھے ہوئے اور پاک ہیں (۱۴) ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں (۱۵) جو سردار اور نیکوکار ہیں (۱۶) انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے (۱۷) اسے اللہ نے کس چیز سے بنایا (۱۸) نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا (۱۹) پھر اس کے لیے راستہ آسان کر دیا (۲۰) پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کر دیا (۲۱) پھر جب چاہے گا اسے اٹھا کر کھڑا کرے گا (۲۲) کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا (۲۳) تو انسان کو چاہیئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے (۲۴) بے شک ہم نے پانی برسایا (۲۵) پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا (۲۶) پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا (۲۷) اور انگور اور ترکاری (۲۸) اور زیتون اور کھجوریں (۲۹) اور گھنے گھنے باغ (۳۰) اور میوے اور چارا (۳۱) یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چوپائیوں کے لیے بنایا (۳۲) تو جب قیامت کا غل مچے گا (۳۳) اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا (۳۴) اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے (۳۵) اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹے سے (۳۶) ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہو گا جو اسے (مصروفیت) کے لیے بس کرے گا (۳۷) اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتنے منہ اس روز چمک رہے ہوں گے (۳۸) اور خنداں وشاداں (یہ نیکوکار ہیں (۳۹) اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی (۴۰) اور سیاہی چڑھ رہی ہوگی (۴۱) یہ کفار بدکردار ہیں (۴۲)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ عَبَسَ وَتَوَلّٰی.

عَبَسَ ' عَبُوْسٌ اور عَبْسٌ سے جس کے معنی ترشرو ہونے اور تیوری چڑھانے کے ہیں' ماضی واحد مذکر غائب۔ دل کی تنگی سے ماتھے پر بل آجانے کا نام عَبُوْسٌ ہے (راغب) و عاطفہ' تولّٰی تولی مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیرا)

۲۔ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰی.

اَنْ مصدریہ۔ جَآءَ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ الْاَعْمٰی فاعل (کہ آیا اس کے پاس ایک نابینا) الْاَعْمٰی سے مراد حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ آپ ﷺ کی جلالت شان عظمت اور تلطف کی وجہ سے۔ عَبَسَ وَتَوَلّٰی ' غیب کے صیغے لائے گئے ہیں اور براہ راست خطاب نہیں کیا گیا ہے۔

۳۔ وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّهٗ یَزَّكّٰی.

وَ استئنافیہ۔ مَا اسم استفہام مبتداء۔ یُدْرِیْ' اِدْرَآءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول (تم کو کون بتلائے یعنی تم کو کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معلوم۔ لَعَلَّ حرف ترجی مشبہ بالفعل۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ لَعَلَّ کا اسم۔ یَزَّکّٰی اصل میں یَتَزَکّٰی تھا تا کا زا میں ادغام کیا گیا (اور تمہیں کیا معلوم شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا)

۴۔ اَوْ یَذَّکَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّکْرٰی.

اَوْ حرف عطف تخییر کے لیے۔ یَذَّکَّرُ تَذَکُّرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ فَتَنْفَعَهٗ فا سببیہ تَنْفَعُ نَفْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ الذِّکْرٰی ذَکَرَ یَذْکُرُ کا مصدر کثرت ذکر کو۔ ذِکْرٰی کہا جاتا ہے۔ یا وہ نصیحت سنتا پس نصیحت اسے نفع پہنچاتی یعنی شائد وہ اعمٰی آپ کی نصیحت کو قبول کرتا اور اس کے لیے وہ نصیحت فائدہ مند ہوتی۔

۵۔ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی.

اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔ مَنْ اسم موصول مبتدا۔ اسْتَغْنٰی اِسْتِغْنَاءٌ سے جس کے معنی بے پرواہ ہونے کے ہیں، ماضی واحد مذکر غائب۔ (بہر حال جس نے بے پرواہی اختیار کی) یعنی جس نے اللہ پر ایمان لانے سے بے پرواہی کا اظہار کیا۔

۶۔ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰی.

فَ جواب شرط۔ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتداء۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ خبر۔ اَنْتَ تَصَدّٰی تَصَدِّیٌ سے جس کے معنی کسی چیز کے درپے ہونے اور آمنے سامنے ہونے کے ہیں مضارع واحد مذکر حاضر۔ تَصَدّٰی اصل میں تَتَصَدّٰی تھا ایک تا حذف کر دی گئی (پس تو اس کے درپے ہوتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی دعوت حق (دین) دینے کا اہتمام کرتا ہے یعنی جو دین کے معاملہ میں بے پرواہی اور عدم توجہ سے کام لیتا ہے آپ اس کی تو فکر کرتے ہیں)

۷۔ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى.

وَ استئنافیہ۔ مَا نافیہ۔ عَلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم یعنی مَا عَلَيْكَ بأس. اَلَّا (اَنْ لَّا) اَنْ مصدریہ۔ لَا نافیہ۔ نون اور لام میں ادغام ہو کر اَلَّا ہوا۔ يَزَّكّٰى تَزَكّٰى سے مضارع واحد مذکر غائب۔ يَزَّكّٰى اصل میں يَتَزَكّٰى تھا یعنی آپ پر کوئی حرج نہیں کہ اگر وہ کفر اور گمراہی سے اپنے آپ کو پاک نہیں کرتا۔

۸۔ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى.

وَ استئنافیہ۔ اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔ مَنْ اسم موصول مبتدا۔ جَآءَكَ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ يَسْعٰى، سَعْيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ جملہ يَسْعٰى حال (اور جو تیرے پاس آتا ہے طلب علم اور حصول خیر کے لیے سعی و شوق سے)

۹۔ وَهُوَ يَخْشٰى.

وَ حالیہ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ يَخْشٰى خَشْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اللّٰه کا لفظ محذوف مفعول، جملہ يَخْشٰى خبر (اور وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہے)

۱۰۔ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى.

فَ جواب شرط۔ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا۔ عَنْهُ جار مجرور متعلق بہ خبر۔ تَلَهّٰى سے جس کے معنی کھیلنے اور غفلت برتنے کے ہیں، مضارع واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر اصل میں تتلھّٰی تھا ایک تا گر گئی (پس تو اس سے تغافل اختیار کرتا ہے)

۱۱۔ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ.

كَلَّا حرف ردع وزجر۔ اِنَّهَا اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اِنَّ کا اسم تَذْكِرَةٌ باب تفعیل کا مصدر ان کا خبر (ہرگز نہیں یہ تو ایک یادداشت ہے) یعنی یہ آیت لوگوں کے لیے نصیحت اور تبصرہ ہیں تاکہ اس سے عبرت حاصل کریں۔

۱۲۔ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ.

فَا استئنافیہ۔ مَنْ اسم شرط مبتدا۔ شَآءَ مَشِيْئَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط۔ ذَكَرَهٗ ذِكْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس جو چاہے اس سے یاددہانی کرے) مفسرین نے لکھا ہے کہ ان آیات کے نزول کے بعد آپ نے اپنی توجہ کو ہمیشہ فقراء ہی کی طرف مبذول رکھا اور جب ابن مکتوم رضی اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کے پاس آتے تو آپ ان کے لیے اپنی چادر بچھا دیتے اور کہتے۔ "مَرْحَبًا بِمَنْ عَاتَبَنِيْ فِيْهِ رَبِّيْ" اوپر کی ان آیات (۵۔۱۰) تک میں اگرچہ بظاہر عتاب کا رخ آپ ﷺ کی طرف ہے لیکن فی الحقیقت قریش کے رؤساء کی طرف ہے جن سے خیر کی کوئی امید باقی نہیں رہی تھی۔

آیت (۱۱۔۱۲) میں بتایا گیا کہ قرآن تو ایک تذکرہ ہے، جو شخص اس سے نصیحت حاصل کرنا چاہے وہ حاصل کر سکتا ہے لیکن جو اس سے روگردانی کرتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو آپ پر اس کی ذمہ داری نہیں آپ کا کام تو صرف تبلیغ حق ہے اس کے بعد اگلی آیات میں قرآن کی عظمت کو بیان کیا گیا ہے۔

۱۳۔ فِیْ صُحُفٍ مُّکَرَّمَةٍ.

فِیْ حرف جر۔ صُحُفٍ، صَحِیْفَةٌ کی جمع مجرور۔ مُکَرَّمَةٌ تَکْرِیْمٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ صُحُفٍ کی صفت۔ جار مجرور تَذْکِرَةٌ کی نعت (یعنی یہ کلام تعظیم صحیفوں میں ہے)

۱۴۔ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ.

رَفْعٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ مُطَهَّرَةٍ، تَطْهِیْرٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث یہ دنوں صُحُفٍ کی صفات ہیں، یعنی یہ کتاب انتہائی بلند اور پاکیزہ ہے جو ہر قسم کے نقص اور عیب سے پاک ہے۔

۱۵۔ بِاَیْدِیْ سَفَرَةٍ.

بَا حرف جر۔ اَیْدِیْ، یَدٌ کی جمع مجرور مضاف۔ سَفَرَةٍ مضاف الیہ۔ سَفَرَةٍ سَافِرٌ کی جمع سَفَرٌ لکھنے اور پڑھنے دونوں معنوں کے لیے آتا ہے، جار مجرور متعلق بہ صفت۔ السَّفَرَةِ سے انسانوں کے اعمال لکھنے والے فرشتے مراد ہیں۔

۱۶۔ کِرَامٍ بَرَرَةٍ.

کِرَامٍ، کَرِیْمٌ کی جمع بَرَرَةٍ، بَرٌّ کی جمع ابرار کی نسبت بَرَرَةٍ زیادہ بلیغ ہے، اس لیے کہ اَبْرَارٌ بَارٌّ کی جمع ہے اور بررۃ بر کی جس طرح عدل عادل سے زیادہ بلیغ ہے اسی طرح بَرٌّ، بَارٌّ سے زیادہ بلیغ ہے۔ کِرَامٍ بَرَرَةٍ دونوں ملائکہ کی صفات ہیں جو کاتبان صحائف ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۔ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ.

قُتِلَ قَتْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ اَلْاِنْسَانُ نائب فاعل۔ مَآ اَكْفَرَهٗ، مَا بمعنی شَیْءٍ اسم استفہام مبتدا، کفران نعمت میں افراط کی وجہ سے تعجب کے لیے۔ اَكْفَرَ۔ ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (غارت ہو انسان کتنا ہی ناشکرا ہے) اگرچہ انسان کا لفظ عام ہے لیکن اس سے مراد وہی حق سے انکار کرنے والے مشرکین ہیں، یہ آیت ان کے حق میں بدترین بددعا پر دلالت کرتی ہے۔

۱۸۔ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ.

مِنْ حرف جر۔ اَیِّ اسم استفہام مجرور مضاف۔ شَیْءٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ۔ خَلَقَهٗ، خَلْقٌ ماضی واحد مذکر غائب۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ (کس چیز نے اسے پیدا کیا) (یعنی اگر اپنی تخلیق پر غور کرے تو اسے اپنی اصلیت سے کماحقہ آگاہی حاصل ہو جائے۔

۱۹۔ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ.

مِنْ حرف جر۔ نُّطْفَةٍ مجرور، جار مجرور متعلق بہ۔ خَلَقَهٗ، خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ فَقَدَّرَهٗ فا عاطفہ۔ قَدَّرَهٗ تَقْدِیْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب، نطفہ سے اسے پیدا کیا پس اس کے لیے ایک اندازہ مقرر کیا اور اس کے رزق زندگی اور اعمال کا تعین کیا۔

۲۰۔ ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَهٗ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ حرف عطف تاخیر کے لیے۔ السَّبِيْلَ فعل مقدر۔ يَسَّرَ کا مفعول بہ۔ يَسَّرَهٗ تَيْسِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پھر اس کے لیے راہ آسان کردی، یعنی ماں کے بطن سے عالم وجود میں آنے کے لیے اس کی راہ آسان کردی) زندگی اور عمل کی راہ آسان کی کردی۔

۲۱۔ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ.

ثُمَّ حرف عطف۔ اَمَاتَ، اَمَاتَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ فَاَقْبَرَ. فَا عاطفہ اَقْبَرَ، اِقْبَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پھر اسے موت دی پس اسے قبر میں رکھوایا یعنی مرنے کے بعد اسے قبر میں دفنانے کا حکم دیا تاکہ اس کی نعش درند و پرند سے محفوظ رہے)

۲۲۔ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ.

ثُمَّ عاطفہ۔ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط۔ شَآءَ مَشِيْئَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اَنْشَرَهٗ، اِنْشَارٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ (پھر جب چاہے گا اسے زندہ کردے گا۔ یعنی روز قیامت کو جزا و سزا کے لیے دوبارہ اسے زندگی عطا کی جائے گی)

۲۳۔ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ.

كَلَّا حرف ردع و زجر۔ لَمَّا حرف نفی و جزم و قلب۔ يَقْضِ قَضَآءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ مَا اسم موصول مفعول بہ۔ اَمَرَهٗ اَمْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ (ہرگز نہیں اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اس حکم کو پورا نہیں کیا جس کا اس کے رب نے اسے حکم دیا)

۲۴۔ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖ.

فَا استئنافیہ۔ لام امر. يَنْظُرِ' نَظْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الْاِنْسَانُ فاعل۔ اِلٰى حرف جر۔ طَعَامِ مجرور مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (پس چاہیئے کہ انسان اپنے طعام کی طرف دیکھے) تخلیق انسان کے بیان کے بعد' اس کو عطا کردہ نعمتوں کا ذکر ہے)

۲۵۔ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا.

اَنَّا ' اَنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ اَنَّ کا اسم۔ صَبَبْنَا الْمَآءَ' صَبٌّ سے ماضی جمع متکلم صَبٌّ کے معنی اوپر سے بہانے کے ہیں۔ الْمَآءَ مفعول بہ۔ صَبًّا مصدر مفعول مطلق (ہم نے برسایا پانی برسانا)

۲۶۔ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا.

ثُمَّ حرف عطف۔ شَقَقْنَا' شَقٌّ سے ماضی جمع متکلم۔ الْاَرْضَ مفعول بہ۔ شَقًّا شَقَّ يَشُقُّ سے مصدر مفعول مطلق پھر پھاڑا زمین کو پھاڑنا (یعنی زمین میں سے اناج وغیرہ نکالا)

۲۷۔ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا.

فَا عاطفہ۔ اَنْبَتْنَا' اَنْبَاتٌ سے ماضی جمع متکلم فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ اَنْبَتْنَا. حَبًّا مفعول بہ (پھر اگائے اس میں غلے)

۲۸۔ وَعِنَبًا وَّ قَضْبًا.

وَ عاطفہ۔ عِنَبًا' اَنْبَتْنَا کا مفعول۔ وَ عاطفہ۔ قَضْبًا مفعول بہ (انگور اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبز تازہ ترکاریاں)

۲۹۔ وَزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا.

وَ عاطفہ۔ زَيْتُوْنًا مفعول بہ۔ نَخْلًا مفعول بہ (یعنی زمین سے زیتون اور کھجوریں اگائیں)

۳۰۔ وَحَدَآئِقَ غُلْبًا.

وَ حرف عطف۔ حَدَآئِقَ حَدِيْقَةٌ کی جمع۔ غُلْبًا واحد اَغْلَبُ موٹی گردن والی مراد باغ جس میں کثرت سے درخت ہوں (گھنے درختوں والے باغات)

۳۱۔ وَفَاكِهَةً وَّاَبًّا.

وَ حرف عطف۔ فَاكِهَةً مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ اَبًّا (پھل) جانوروں کے کھانے کا چارہ (پھل میوے اور چارہ) اَبًّا کے معنی جانوروں کے کھانے کے چارہ کے ہیں۔

۳۲۔ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ.

مَتَاعًا لَّكُمْ جار مجرور متعلق بہ مَتَاعًا. وَ عاطفہ۔ لِاَنْعَامِكُمْ. لام حرف جر۔ اَنْعَامٌ نَعَمٌ کی جمع مجرور مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ (تمہارے لیے اور تمہارے جانوروں کی نفع رسانی کے لیے) آیات (۲۴) سے آیت (۳۲) تک ان اشیاء کا ذکر ہے جو انسانی زندگی کے لیے ضروری ہیں۔

۳۳۔ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ.

فَا استئنافیہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ جَآءَتْ مَجِیْءٌ مصدر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ الصَّاخَّةُ صَخَّ یَصُخُّ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ ایسی چیخ اور سخت آواز جو کانوں کو پھاڑ ڈالے مراد شورِ قیامت' فاعل' پس جب وہ کانوں کو بہرہ کر دینے والی آواز آئے گی یعنی شور قیامت برپا ہو گا۔

۳۴۔ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ.

یَوْمَ ظرف زمان متعلق بہ جَآءَتِ. یَفِرُّ فِرَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلْمَرْءُ فاعل۔ مِنْ اَخِیْهِ' مِنْ حرف جر۔ اَخ مجرور مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ یَفِرُّ. (اس دن آدمی بھاگے گا اپنے بھائی سے)

۳۵۔ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ.

وَ عاطفہ۔ اُمِّ مضاف۔ ہٖ مضاف الیہ (اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے)

۳۶۔ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ.

وَ عاطفہ صَاحِبَتِ مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ صَاحِبَةٌ صُحْبَةٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث (اپنی ساتھ والی یعنی اپنی بیوی سے) و عاطفہ۔ بَنِیْ مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ (اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے بھاگے گا)

۳۷۔ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْهِ.

لِكُلِّ امْرِئٍ. لَام حرف جر۔ كُلِّ مجرور مضاف۔ امْرِئٍ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ مِّنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ یَوْمَئِذٍ' یَوْمَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظرف زمان۔ متعلق بہ یَفِرُّ. مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ شَاْنٌ مبتدا مؤخر یُغْنِیْہِ اِغْنَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہِ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ جملہ یُغْنِیْہِ شَاْنٌ کی صفت ہے (اس دن ہر آدمی کے لیے ایسی حالت ہو گی کہ اسے دوسروں سے غافل کر دے گی ہر شخص اپنی فکر میں مبتلا ہو گا)

۳۸۔ وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَۃٌ.

وُجُوْہٌ وَجْہٌ کی جمع مبتدا۔ یَوْمَئِذٍ یَوْمَ ظرف زمان مضاف متعلق بہ یغنی. اِذٍ مضاف الیہ۔ مُسْفِرَۃٌ اِسْفَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ سَفْرٌ کے معنی سر پوش یا پردہ اٹھا دینے کے ہیں' سِفْرٌ حقائق کو کھول دینے والی کتاب۔ سَفِیْرَۃٌ حقائق کو بیان کرنے والا' خبر (کئی چہرے اس دن روشن ہوں گے)

۳۹۔ ضَاحِکَۃٌ مُّسْتَبْشِرَۃٌ.

ضُحْکٌ اسم فاعل واحد مؤنث۔ مُسْتَبْشِرَۃٌ' اِسْتِبْشَارٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ ضَاحِکَۃٌ اور مُسْتَبْشِرَۃٌ دونوں وُجُوْہٌ کی صفت ہیں۔ (خنداں شگفتہ۔ ہشاش بشاش)

۴۰۔ وَوُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ عَلَیْھَا غَبَرَۃٌ.

وَ حرف عطف۔ وُجُوْہٌ وَجْہٌ کی جمع مبتدا۔ یَوْمَ ظرف مضاف اِذٍ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بہ یُغْنِیْ. عَلَیْھَا جار مجرور متعلق بہ یُغْنِیْ. خبر مقدم۔ غَبَرَۃٌ غُبَارٌ خاک وہ اثر جو کسی چیز پر جمی ہوئی خاک دور ہونے کے بعد بھی باقی رہ جاتا ہے۔ غَبَرَۃٌ. وُجُوْہٌ کی خبر ہے۔ کتنے چہرے ایسے ہوں گے اس دن کہ ان پر خاک اڑتی ہو گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۱۔ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ.

رَهَقٌ سے جس کے معنی کسی چیز کے دوسری چیز پر چھاجانے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اس پر چڑھی ہوگی۔ قَتَرَةٌ غبار۔ غبار نما دھواں' فاعل (اور ان پر چھایا ہوا غبار آلود دھواں)

۴۲۔ اُولٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ.

اُولٰئِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ جملہ اسمیہ۔ اُولٰئِكَ کی خبر۔ هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا الْكَفَرَةُ واحد۔ الْكَافِرُ خبر الْفَجَرَةُ. الْفَاجِرُ واحد الْفَجَرَةُ الْكَفَرَةُ کی صفت (یہی لوگ کافر و فاسق ہوں گے)

ترش رو ہوئے اور منہ پھیر لیا (۱) اس بنا پر کہ ایک نابینا ان کے پاس آیا (۲) تجھے کیا معلوم شائد وہ پاک ہو جائے (۳) یا وہ کوئی نصیحت کی بات قبول کرے اور نصیحت کرنا اس کے لیے سود مند ہو (۴) جو شخص بے پرواہی کرتا ہے (۵) اس کی طرف تو تم توجہ دیتے ہو (۶) حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو آپ پر اس کی ذمہ داری نہیں ہے (۷) لیکن جو شخص خود آپ کے پاس دوڑا آتا ہے (۸) اور وہ ڈرتا بھی ہے (۹) تو آپ اس سے تغافل کا برتاؤ کرتے ہیں (۱۰) ہرگز نہیں یہ قرآن مجید تو ایک نصیحت ہے (۱۱) سو جس کا جی چاہے اسے قبول کرے (۱۲) یہ مکرم معظم بلند مقام اور پاکیزہ صحیفوں میں درج ہے (۱۳۔ ۱۴) جو بزرگ و نیک کاتبوں کے ہاتھ میں رہتے ہیں (۱۵۔ ۱۶) غارت ہو جائے انسان وہ کیسا سخت منکر حق ہے (۱۷) اس (اللہ) نے انسانوں کو کس چیز سے پیدا کیا (۱۸) نطفہ سے پیدا کیا پھر اس کی تمام ظاہری قوتوں کے لیے ایک اندازہ ٹھہرا دیا (۱۹) پھر اس پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زندگی اور عمل کی راہ آسان کر دی (۲۰) پھر اسے موت دی اور قبر میں پہنچایا (۲۱) پھر جب اللہ تعالیٰ چاہے گا اسے دوبارہ زندہ کر دے گا (۲۲) ہر گز نہیں اس نے وہ فرض ادا نہیں کیا جس کا اسے حکم دیا تھا (۲۳) انسان اپنی غذا پر نظر ڈالے (جو روز و شب اس کے استعمال میں آتی رہتی ہے) (۲۴) ہم پہلے زمین پر پانی برساتے ہیں (۲۵) پھر اس کی روئیدگی سے طرح طرح کی چیزیں پیدا کرتے ہیں (۲۶) اناج کے دانے (۲۷) اور انگور کی بیلیں اور سبزی ترکاری (۲۸) اور زیتون کا پھل اور کھجور کے خوشے (۲۹) اور درختوں کے جھنڈ اور قسم قسم کے میوے اور طرح طرح کا چارہ (۳۰۔۳۱) (اور یہ سب کچھ کس کے لیے؟) تمہارے فائدے کے لیے اور تمہارے جانوروں کے لیے (۳۲) آخر کار جب کان بہرے کر دینے والی آواز بلند ہو گی (۳۳) اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا (۳۴) اور اپنی ماں اور باپ سے (۳۵) اور اپنی بیوی اور بیٹوں سے (۳۶) اس دن ہر شخص ایسے حال میں گرفتار ہو گا کہ اسے اپنے سوا کسی کا ہوش نہ ہو گا (۳۷) کچھ چہرے اس روز دمک رہے ہوں گے (۳۸) ہنستے اور خوش و خرم ہوں گے (۳۹) اور بہت سے چہرے اس روز گرد آلود ہوں گے (۴۰) ان پر سیاہی چھا رہی ہو گی (۴۱) یہی کافر اور بدکار لوگ ہوں گے (۴۲)

سورۃ عَبَسَ کا خلاصہ

اس سورت میں الْاَعْمٰی سے مراد مشہور صحابی ابن مکتوم رضی اللہ تعالیٰ ہیں جو حضرت خدیجہ ام المؤمنین کے پھوپھی زاد بھائی ہیں اس میں اگرچہ بظاہر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کو متنبہ کیا گیا ہے لیکن فی الحقیقت سرداران قریش کو ان کی ہٹ دھرمی اور انکار حق پر عتاب ہے' ابن مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے آپ ﷺ کی بے رخی کا سبب یہ نہ تھا کہ وہ ایک کم حیثیت کے آدمی ہیں بلکہ رسول اللہ ﷺ سرداران قریش کو دعوت اسلام قبول کر لینے پر اسلام کو تقویت چاہتے تھے' اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ یہ لوگ قبول حق کی صلاحیت سے عاری ہو چکے ہیں اس لیے ان کی طرف متوجہ ہونے کی بجائے صرف انہی کی طرف توجہ مبذول کرنی چاہئے' جو اس امر کی صلاحیت رکھتے ہیں کہ حق کو قبول کر سکیں۔

آیت (۱۰) تک اس مضمون کو بیان کیا گیا ہے' اور آیت (۱۱) سے (۱۶) تک آیات میں قرآن مجید کی عظمت اور کتاب ہدایت ہونے کا ذکر ہے' آیت (۱۷) سے آیت (۲۳) تک انسان کو متنبہ کر کے حق کو قبول کرنے کی ترغیب دی گئی ہے' آیت (۲۴) سے آیت (۳۲) تک میں انسان کو اس کی غذائی نعمتوں کی طرف متوجہ کیا گیا اور آیت (۳۳) سے (۴۲) تک آیات میں روز قیامت کی تصویر کشی کی گئی ہے۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو خبردار کیا ہے کہ اسے حقائق سے آگاہی حاصل کرنا چاہئے تھی لیکن اس کے برعکس وہ جاہل اور ناسپاس واقع ہوا ہے اللہ تعالیٰ کے احسانات کو فراموش کر کے اپنے فرائض وواجبات کے ادا کرنے میں کوتاہی سے کام لیا۔ قیامت کے دن حقیقت کبریٰ انسان کی منتظر ہے اس کی ہولناکی اسے قریبی عزیزوں سے بھی بیگانہ بنا دے گی اس دن سعادت مندوں کے چہرے روشن اور بدبختوں کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتہا ۲۹ | (۸۱) سُوْرَۃُ التَّکْوِیْرِ مَکِّیَّۃٌ (۷) | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

التَّکْوِیْر

سُوْرَۃُ التَّکْوِیْرِ کی سورت ہے اس کی انتیس آیات ہیں' یہ سورت مکہ کے ابتدائی دور کی تنزیلات میں سے ہے اس کا مرکزی مضمون بھی آخرت اور رسالت ہے ابتدائی آیات میں قیامت کی انقلاب آفرین حالت کا ذکر ہے' اس کے بعد دوسرے مرحلہ کا ذکر ہے جب کہ روحیں جسموں کے ساتھ جوڑ دی جائیں گی' نامۂ اعمال کھولے جائیں گے' انسان سے باز پرس ہوگی اور جنت اور دوزخ کے مناظر سامنے آجائیں گے۔ "عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ" آیت (۱۴) میں بتایا کہ جب قیامت میں یہ مذکورہ حالات پیش آئیں گے۔ اس وقت ہر متنفس جان لے گا کہ وہ اپنے ساتھ کیا سامان لایا ہے۔ یعنی اس کا نامۂ اعمال اس کے ہاتھ میں دے دیا جائے گا' آیت (۱۵) فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ" سے آیت (۱۸) وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ "تک چند ستاروں' رات اور صبح کی قسم کھا کر فرمایا آیت (۱۹) اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ" کہ یہ قرآن کریم بواسطہ حضرت جبریل علیہ السلام نازل کیا گیا اسی طرح لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ مقسم علیہ' ہے آیت (۲۱) مُّطَاعٍ ثَمَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَمِیْنٍ" تک حضرت جبریل علیہ السلام کی صفات کو بیان کیا گیا' وَمَا صَاحِبُکُمْ بِمَجْنُوْنٍ" آیت (۲۲) میں کفار کے بے ہودہ اعتراض کا جواب دیا گیا ہے کہ یہ کلام الٰہی جو ہر قسم کے شک و شبہ سے بالاتر ہے آیت (۲۶) فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنَ" سے آخری آیت تک میں متنبہ کیا گیا ہے کہ یہ قرآن تو ایک واضح اور مستقیم طریقہ کی طرف راہنمائی کرتا ہے' پھر اس کو چھوڑ کر تم کہاں جا رہے ہو یہ قرآن تو کائنات کے لیے ایک تذکرہ اور موعظت ہے اس کے بغیر کہیں اور سے تم ہدایت حاصل نہیں کر سکتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (٨١) (٧) اٰيَاتُهَا ٢٩ رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝٢ وَاِذَا الْجِبَالُ
سُيِّرَتْ ۝٣ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝٥
وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝٧ وَاِذَا
الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝٨ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝٩ وَاِذَا الصُّحُفُ
نُشِرَتْ ۝١٠ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝١١ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝١٢
وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝١٣ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝١٤ فَلَآ
اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝١٧
وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝١٩ ذِيْ
قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝٢٠ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝٢١
وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۝٢٢ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝٢٣
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝٢٤ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ
رَّجِيْمٍ ۝٢٥ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝٢٦ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝٢٧

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ
اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

"اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ" آیت (۱) سے آخر سورت "وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ" تک

اِذَا الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ (۱)	وَاِذَا النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ (۲)
جب سورج	بے نور کر دیا جائے گا	اور جب ستارے	ماند پڑ جائیں گے
وَاِذَا الْجِبَالُ	سُيِّرَتْ (۳)	وَاِذَا	الْعِشَارُ
اور جب پہاڑ	چلائے جائیں گے	اور جب	گابھن اونٹنیاں
عُطِّلَتْ	وَاِذَا	الْوُحُوْشُ	حُشِرَتْ (۵)
بے کار ہو جائیں گی	اور جب	وحشی	جمع کئے جائیں گے
وَاِذَا الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ (۶)	وَاِذَا	النُّفُوْسُ
اور جب دریا	جوش میں آئیں گے	اور جب	پراگندہ اشخاص
زُوِّجَتْ (۷)	وَاِذَا	الْمَوْءٗدَةُ	سُئِلَتْ
آپس میں ملائے جائیں گے	اور جب	زندہ درگور لڑکی سے	پوچھا جائے گا
بِاَيِّ	ذَنْبٍ	قُتِلَتْ (۹)	وَاِذَا الصُّحُفُ
کہ کس	خطا میں	اسے مارا گیا	اور جب صحیفے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُشِرَتْ (۱۰)	وَاِذَا	السَّمَآءُ	كُشِطَتْ (۱۱)
شائع کئے جائیں گے	اور جب	آسمان کی	کھال اتاری جائے گی
وَاِذَا	الْجَحِيْمُ	سُعِّرَتْ (۱۲)	وَاِذَا الْجَنَّةُ
اور جب	دوزخ کی آگ	بھڑکائی جائیگی	اور جب جنت

اُزْلِفَتْ (۱۳)	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّآ اَحْضَرَتْ (۱۴)
قریب لائی جائے گی	جان لے گا	ہر متنفس	جو اس نے کیا تھا
فَلَآ اُقْسِمُ	بِالْخُنَّسِ (۱۵)	الْجَوَارِ	الْكُنَّسِ (۱۶)
پس میں قسم کھاتا ہوں	پیچھے ہٹ جانیوالوں کی	سیدھے چلنے والوں کی	رک جانے والوں کی
وَالَّيْلِ	اِذَآ	عَسْعَسَ (۱۷)	وَالصُّبْحِ
اور رات کی	جب	جانے لگے	اور صبح کی
اِذَا	تَنَفَّسَ (۱۸)	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ
جب	سانس لینے لگے	یقیناً یہ	البتہ پیغام
رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ (۱۹)	ذِيْ قُوَّةٍ	عِنْدَ	ذِي الْعَرْشِ
رسول کا جو کریم ہے	قوت والا ہے	نزدیک	عرش والے اللہ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَكِيْنٍ (۲۰)	مُّطَاعٍ	ثَمَّ اَمِيْنٍ	وَمَا
مرتبے والا ہے	اس کی اطاعت کی کی جاتی ہے	اپنی جگہ پر امانت دار ہے	اور نہیں ہے
صَاحِبُكُمْ	بِمَجْنُوْنٍ (۲۲)	وَلَقَدْ	رَاٰهُ
تمہارا ساتھی (محمدؐ)	دیوانہ	اور یقیناً	دیکھا ہے (محمدؐ نے) اسے
بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ (۲۳)	وَمَا	هُوَ	عَلَى الْغَيْبِ
آسمان کے صاف کنارے سے	اور نہیں	وہ (محمدؐ)	غیب (وحی) کی بات بتانے میں
بِضَنِيْنٍ (۲۴)	وَمَا	هُوَ بِقَوْلِ	شَيْطٰنٍ
بخیل	اور نہیں	یہ کلام	شیطان
رَّجِيْمٍ (۲۵)	فَاَيْنَ	تَذْهَبُوْنَ (۲۶)	اِنْ
راندے ہوئے کا	پھر کدھر	تم جارہے ہو	نہیں ہے
هُوَ اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ (۲۷)	لِمَنْ
یہ کلام مگر	نصیحت	جہان والوں کیلئے	اس شخص کے لئے
شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ يَّسْتَقِيْمَ (۲۸)	وَمَا
جو چاہتا ہے	تم میں سے	یہ کہ سیدھی راہ چلے	اور نہیں ہے
تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ	رَبُّ
چاہتے تم	مگر جو	چاہتا ہے اللہ	جو رب ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعٰلَمِيْنَ (۲۹) سب جہانوں کا			

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا(۱) جب تارے بے نور ہو جائیں گے (۲) جب پہاڑ چلائے جائیں گے (۳) اور جب حاملہ اونٹنیاں چھٹی پھریں گی (۴) اور جب وحشی جانور (مارے خوف کے) اکٹھے ہو جائیں گے (۵) جب سمندر بھڑکا دیئے جائیں گے (۶) اور جب جانوں کو (جسموں سے) جوڑا جائے گا (۷) جب زندہ گاڑھی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا (۸) آخر کس گناہ پر مارا گیا اسے (۹) جب اعمال نامے کھولے جائیں گے (۱۰) اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا (۱۱) اور جب جہنم دہکائی جائے گی (۱۲) اور جب جنت قریب لائی جائے گی (۱۳) جان لے گا ہر شخص کیا لے کر آیا (۱۴) پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں پیچھے ہٹ جانے والے ستاروں کی (۱۵) چلنے والے اور چھپ جانے والوں کی (۱۶) اور رات کی، جب رخصت ہونے لگتی ہے وہ (۱۷) اور صبح کی، جب سانس لیتی ہے وہ (۱۸) بے شک یہ قرآن) پیغام ہے زبانی فرشتہ عالی مقام کا (۱۹) جو صاحب قوت ہے، مالک عرش کے ہاں اونچے مرتبہ والا ہے (۲۰) اس کی بات مانی جاتی ہے وہاں (اور) امین بھی ہے (۲۱) اور اے اہل مکہ نہیں ہے تمہارا یہ ساتھی کوئی دیوانہ (۲۲) اور بلا شبہ دیکھا ہے اس نے اس (پیغام لانے والے) کو روشن افق پر (۲۳) اور نہیں ہے یہ (رسول) غیب (وحی کی باتیں بتانے) میں ذرا بھی بخیل (۲۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور نہیں ہے یہ (قرآن) کلام کسی شیطان مردود کا (۲۵) پھر کدھر چلے جا رہے ہو تم؟ (۲۶) نہیں ہے یہ (قرآن) مگر نصیحت سب اہل جہاں کے لیے (۲۷) ہر اس شخص کے لیے جو چاہے تم میں سے سیدھی راہ چلنا (۲۸) اور نہیں چاہ سکتے تم مگر یہ کہ چاہے اللہ رب العالمین (۲۹)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ.

اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ الشَّمْسُ نائب فاعل۔ كُوِّرَتْ، تَكْوِيْرٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب، تَكْوِيْرٌ کے معنی لپیٹ دینے، طے کرنے کے ہیں، مراد روشنی جاتی رہے گی، قیامت کے دن چاند اور سورج بے نور کر دیئے جائیں گے (جب سورج کی بساط لپیٹ دی جائے گی)

۲۔ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ.

وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ النُّجُوْمُ، النَّجْمُ واحد۔ انْكَدَرَتْ، اِنْكِدَارٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب، اِنْكِدَارٌ کے اصل معنی میلے ہونے کے ہیں مگر بکھر جانے اور پراگندہ ہونے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے (اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے)

۳۔ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ.

وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن شرط۔ الْجِبَالُ واحد الْجَبَلُ. سُيِّرَتْ تَسْيِيْرٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (اور جب پہاڑ چلائے جائیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گے یعنی پہاڑ بادل کی طرح اڑتے پھریں گے۔

۴۔ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ.

وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ الْعِشَارُ واحد عَشَرَاءٌ وہ اونٹنی جس کو گابھن ہوئے دس ماہ ہو چکے ہوں۔ عُطِّلَتْ تَعْطِیْلٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (بے کار چھوڑ دی گئی ہو) (اور جب دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں اوارہ پھرنے لگیں گی)

۵۔ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ.

وَ عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ الْوُحُوْشُ جمع الْوَحْشُ واحد، وحشی صحرائی جانور۔ حُشِرَتْ حَشْرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (اور جب وحشی جانور اکٹھے ہو جائیں گے) یعنی انتہائی خوف وہراس کی وجہ سے اپنی درندگی کو بھول کر شیر اور بکری ایک جگہ اکٹھے ہو جائیں گے اور دشمنی بھول جائیں گے۔

۶۔ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ.

وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ الْبِحَارُ واحد بَحْرٌ. سُجِّرَتْ، تَسْجِیْرٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ تَسْجِیْرٌ کے معنی آگ بھڑکانے، بہانے، خالی کرنے اور پر کرنے کے ہیں (جب دریا جھونکے جائیں گے) یعنی سمندر اور دریا ابل پڑیں گے اور زمین پر پھیل جائیں گے۔

۷۔ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ.

وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ النُّفُوْسُ واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَفْسٌ. زُوِّجَتْ تَزْوِيجٌ سے جس کے معنی ایک سے دوسری شئ کے جفت و قرین کرنے ہیں اور اسی اعتبار سے مرد عورت میں عقد کرنے کے معنی میں آتے ہیں ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اور جب نفوس کے جوڑ ملائے جائیں گے یعنی ایمان واخلاق کے مطابق لوگوں کی درجہ بندی کی جائے گی۔

۸۔ وَإِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ.

وَ عاطفہ۔ إِذَا ظرف مستقبل مضمن معنی شرط۔ الْمَوْءُدَةُ، وَأْدٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (زندہ دفن کی ہوئی) اسلام سے پہلے عرب کے بعض قبائل بچی کو پیدا ہوتے ہی زندہ درگور کر دیتے تھے، سُئِلَتْ سُؤَالٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب، پوچھا جائے گا (جب زندہ درگور لڑکی سے پوچھا جائے گا)

۹۔ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ.

بِ حرفِ جر أَيِّ اسم استفہام مجرور مضاف۔ ذَنْبٍ مضاف الیہ، جار مجرور متعلق بہ قُتِلَتْ، قَتْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (کہ کس گناہ کی بنا پر وہ قتل کی گئی) قیامت کے دن ایسے خون ناحق جن کا دنیا میں کوئی مدعی نہ بنا اللہ تعالیٰ خود مدعی بن کر فیصلہ فرمائیں گے)

۱۰۔ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ.

وَ عاطفہ۔ إِذَا ظرف مستقبل مضمن معنی شرط۔ الصُّحُفُ واحد الصَّحِيفَةُ (نوشتے) نُشِرَتْ نَشْرٌ سے ماضی مجہول مؤنث غائب (اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے) صُحُفٌ (نوشتے کو کہتے ہیں یہاں مراد اعمال نامے ہیں، قیامت کے دن اعمال نامے کھلی صورت میں سامنے آجائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ.

وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ السَّمَآءُ نائب فاعل۔ كُشِطَتْ كَشْطٌ مصدر سے جس کے معنی برہنہ کرنے۔ کھال اتارنے کے ہیں' ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (اور جب آسمان کی کھال اتار لی جائے گی)

۱۲۔ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ.

الْجَحِيْمُ نائب فاعل۔ سُعِّرَتْ تَسْعِيْرٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (اور جب دوزخ بھڑکا دی جائے گی)

۱۳۔ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ.

اُزْلِفَتْ' اِزْلَافٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ (اور جب جنت قریب لائی جائے گی یعنی متقی لوگوں کے قریب لائی جائے گی)

۱۴۔ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ.

عَلِمَتْ ' عِلْمٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ نَفْسٌ فاعل مَّا اسم موصول مفعول بہ۔ اَحْضَرَتْ' اِحْضَارٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (ہر نفس جان لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے)

۱۵۔ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ.

فَ جواب شرط۔ لَا نافیہ۔ اُقْسِمُ اِقْسَامٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم۔ لَا اُقْسِمُ میں لَا تاکید قسم کے لیے ہے۔ الْخُنَّسِ ' خَانِسٌ کی جمع خُنَّسٌ سے اسم فاعل (چھپ جانے والے' پیچھے ہٹ جانے والے) (پس میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کی جو دن کو چھپ جاتے ہیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۔ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ.

الْجَوَارِ' الْجَارِيَةٌ کی جمع۔ الْكُنَّسِ الْخُنَّسِ کی صفت' الْكَانِسُ مفرد كِنَاسٌ مصدر سے اسم فاعل چھپنے والے' (چلنے والے اور چھپنے والے ستاروں کی قسم)

۱۷۔ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ.

وَ عاطفہ قسم کے لیے اِذَا ظرف زمان متعلق بہ حال محذوفہ عَسْعَسَ بروزن فعلل۔ عَسْعَسَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَسْعَسَ الَّيْلِ کے معنی رات کا اندھیرا چھا گیا یا رات کا اندھیرا چلا گیا یہ کلمہ اضداد میں سے ہے رات کے پھیل جانے یا رات کے چلے جانے ہر دو معنی کے لیے استعمال ہوتا ہے (اور رات جب وہ جانے لگتی ہے)

۱۸۔ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ۔

و۔ قسم کے لیے۔ اِذَا ظرف زمان متعلق بمحذوف۔ تَنَفَّسَ۔ تَنَفُّسٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ (اور قسم ہے صبح کی جب وہ سانس لیتی ہے)

۱۹۔ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ.

اِنَّهٗ مشبہ بالفعل۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم۔ لَقَوْلُ لام تاکید۔ قَوْلُ مضاف۔ اِنَّ کی خبر رَسُوْلٍ مضاف الیہ۔ كَرِيْمٍ رَسُوْلٍ کی صفت' یعنی یہ قرآن کریم جو کلام اللہ ہے ایک مکرم فرشتہ حضرت جبریل علیہ السلام کے واسطہ سے لایا گیا ہے۔

۲۰۔ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذِیْ مضاف۔ قُوَّۃٍ مضاف الیہ۔ ذِیْ قُوَّۃٍ' رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ کی صفت۔ عِنْدَ ظرف مکان متعلق بہ حال۔ مِنْ رَسُوْلٍ مضاف۔ ذِی الْعَرْشِ مضاف الیہ۔ مَکِیْنٍ کَوْنٌ سے صفت مشبہ رَسُوْلٍ کی دوسری صفت (وہ بڑی قوت والا اور عرش والے کے نزدیک بڑے مرتبے والا ہے)

۲۱۔ مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ.

مُطَاعٍ اِطَاعَۃٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر۔ ثَمَّ ظرف مکان' اَمِیْنٍ' اَمَانَۃٌ اور اَمْنٌ سے اسم فاعل۔ فعیل کا صیغہ اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں کے لیے مشترکہ ہے۔ (اس کی اطاعت کی جاتی ہے' اور قابل امانت ہے)

۲۲۔ وَمَا صَاحِبُکُمْ بِمَجْنُوْنٍ.

وَ استنافیہ۔ مَا نافیہ مانند لَیْسَ. صَاحِبُکُمْ صَاحِبٌ مضاف۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ صَاحِبُکُمْ مَا کا اسم بِمَجْنُوْنٍ. بَا حرف جر زائد مَجْنُوْنٍ۔ مَا کی خبر (اور تمہارا یہ ساتھی (محمد ﷺ) خبطی اور دیوانہ نہیں ہے۔

۲۳۔ وَلَقَدْ رَاٰہُ بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ.

وَ استنافیہ۔ لَقَدْ لام ابتدائیہ تاکید کے لیے۔ قَدْ حرف تحقیق۔ رَاٰہُ رُؤْیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ بِالْاُفُقِ' جار مجرور متعلق بہ حال محذوف۔ الْمُبِیْنِ' الْاُفُقِ کی صفت ہے (اور اس نے اسے یعنی جبرئیل علیہ السلام کو اپنی اصلی شکل میں دیکھا ہے۔

۲۴۔ وَمَا ھُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ.

وَ عاطفہ۔ مَا حجازیہ مانند لَیْسَ. ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب۔ مَا کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم۔علی الغیب' جار مجرور متعلق بِضَنِیْنٍ ۔ بِضَنِیْنَ با حرف جر۔ضَنٌ سے جس کے معنی بخل کرنے کے ہیں۔ صفت مشبہ (اور وہ غیب (وحی) کی باتوں میں بخل کرنے والا نہیں ہے) یعنی وحی الٰہی کو لوگوں تک پہنچانے میں کوتاہی سے کام لینے والا نہیں ہے۔

۲۵۔ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ.

وَ عاطفہ۔مَا نافیہ۔هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مَا کا اسم یا مبتدا بِقَوْلِ. با حرف جر۔قَوْلِ مجرور مضاف۔شَيْطٰنٍ مضاف الیہ رَّجِيْمٍ' رَجْمٌ سے فعیل بمعنی مفعول مَرْجُوْمٌ۔ مطرود' شَيْطٰنٍ کی صفت۔ (اور نہیں ہے یہ قرآن شیطان ملعون کا قول)

۲۶۔ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ.

فَا استئنافیہ۔ اَيْنَ اسم استفہام ظرف مکان متعلق بہ تَذْهَبُوْنَ. تَذْهَبُوْنَ' ذِهَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (پس تم کہاں بھٹکتے ہو)

۲۷۔ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ.

اِنْ نافیہ۔هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔اِلَّا اداۃ حصر۔ذِكْرٌ' هُوَ کی خبر۔ لِلْعٰلَمِيْنَ جار مجرور متعلق بہ عَالَمِيْنَ۔ (نہیں یہ مگر دنیا والوں کے لیے یادداشت)

۲۸۔ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ.

لِمَنْ لَام حرف جر۔مَنْ اسم موصول مجرور۔ جار مجرور الْعَالَمِيْنَ سے بدل۔شَآءَ مَشِيْئَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔مِنْكُمْ جار مجرور متعلق شَآءَ۔اَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر۔ یَسْتَقِیْمَ ' اِسْتِقَامَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ صلہ (تم میں سے جو استقامت یعنی سیدھی راہ اختیار کرنا چاہے)

۲۹۔ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ.

وَ استیٰنافیہ۔ مَا نافیہ۔ تَشَآءُوْنَ' مَشِیْئَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ اَنْ مصدریہ۔ یَّشَآءَ مَشِیْئَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اللّٰہ فاعل۔ رَبُّ اللہ سے بدل۔ یا صفت مضاف' الْعٰلَمِیْنَ مضاف الیہ۔ اور نہیں تم قدرت رکھتے مگر یہ کہ اللہ جو رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ چاہے یعنی اللہ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ کی توفیق وامداد کے بغیر تم کچھ بھی نہیں کر سکتے ہو۔

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا (۱) اور تارے ٹوٹ کر گر پڑیں گے (۲) اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے (۳) اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں قابل توجہ نہ رہیں گی (۴) اور وحشی جانور اکٹھے کر دیئے جائیں گے (۵) اور سمندر بھڑکا دیئے جائیں گے (۶) اور جب لوگوں کو جوڑ دیا جائے گا یعنی ان کے اعمال کے مطابق الگ الگ کیا جائے گا (۷) اور جب زندہ درگور کی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا (۸) کہ وہ کس جرم میں ماری گئی تھی (۹) اور جب نامۂ اعمال کھول دیئے جائیں گے (۱۰) اور جب آسمان کی کھال اتاری دی جائے گی (۱۱) اور جب جہنم خوب دہکائی جائے گی (۱۲) اور جب جنت قریب کر دی جائے گی (۱۳) اس وقت ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے (۱۴) پس میں قسم کھاتا ہوں تاروں کی جو چلتے چلتے پیچھے ہٹنے لگتے ہیں (۱۵) اور چلتے ہوئے چھپ جاتے ہیں (۱۶) اور قسم ہے رات کی جب وہ جانے لگے (۱۷) اور صبح کی جب وہ طلوع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو(۱۸) بے شک یہ قرآن معزز فرشتہ کا لایا ہوا کلام ہے(۱۹) جو بڑی قوت والا صاحب عرش کے نزدیک ذی مرتبہ ہے(۲۰) وہاں اس کی بات مانی جاتی ہے اور وہ امانتدار ہے(۲۱) اور تمہارے یہ رفیق کوئی دیوانے نہیں(۲۲) بے شک انہوں نے اس فرشتے یعنی جبرئیل علیہ السلام کو روشن افق پر دیکھا بھی ہے(۲۳) اور یہ محمد ﷺ غیب یعنی وحی کی باتیں بتانے پر بخیل نہیں ہے(۲۴) اور یہ قرآن مجید کسی شیطان مردود کا قول نہیں ہے(۲۵) پھر تم کدھر جا رہے ہو(۲۶) تو یہ قرآن مجید تو اقوام عالم کے لیے سراسر نصیحت ہے(خصوصاً تم میں سے اس شخص کے لیے جو سیدھا چلنا چاہئے(۲۸) اور جب تک اللہ رب العالمین نہ چاہے تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا(۲۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتھا ۱۹ (۸۲) سُوْرَۃُ الْاِنْفِطَارِ مَکِّیَّۃٌ (۸۲) رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْاِنْفِطَار

سُوْرَۃُ الْاِنْفِطَارِ مکی سورت ہے اور اس کی انیس آیات ہیں' سُوْرَۃُ التَّکْوِیْر کی طرح یہ بھی قیامت کے حالات وواقعات پر مشتمل ہے' ابتدائی آیات "اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ" (۱) سے وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ (۴) "عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّاقَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ" (۵) تک قیامت کے انقلاب آفرین حالات کا ذکر ہے اس کے بعد آیت "یٰٓاَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ" (۶) سے "فِیْٓ اَیِّ صُوْرَۃٍ مَّا شَآءَ رَکَّبَکَ" (۸) تک آیات میں انسان پر اللہ تعالیٰ کے انعامات اور اس کی ناشکری اور اس کی نعمتوں کی ناقدری کا ذکر ہے پھر "کَلَّا بَلْ تُکَذِّبُوْنَ بِالدِّیْنِ" (۹) سے "یَعْلَمُوْنَ مَاتَفْعَلُوْنَ" (۱۲) میں انسان کے اس انکار کی علت بیان کی اور بتایا کہ ہر انسان کے ساتھ اس کے اعمال کے ریکارڈ کے لیے فرشتے مقرر ہیں' آخر میں "اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ" سے سورت کے آخر میں "وَالْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰہِ" میں انسان کے دو گروہوں اَبْرَار اور فُجَّار اور روزِ قیامت انسان کی بے بسی کو بیان کیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتھا ۱۹ (۸۲) سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (۸۲) رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝١ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝٢ وَاِذَا الْبِحَارُ
فُجِّرَتْ ۝٣ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝٤ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ
وَاَخَّرَتْ ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝٦
الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝٧ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ
رَكَّبَكَ ۝٨ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝٩ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ
لَحٰفِظِيْنَ ۝١٠ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝١١ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝١٢
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝١٣ وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝١٤
يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝١٥ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝١٦ وَمَآ
اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٧ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٨
يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۝١٩ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝١٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ (۱) سے وَالْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ آیت (۱۹) آخر سورت تک

اِذَا	السَّمَآءُ	انْفَطَرَتْ (۱)	وَاِذَا
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور جب
الْكَوَاكِبُ	انْتَثَرَتْ (۲)	وَاِذَا	الْبِحَارُ
ستارے	بکھر جائیں گے	اور جب	دریا
فُجِّرَتْ (۳)	وَاِذَا	الْقُبُوْرُ	بُعْثِرَتْ (۴)
چیرے جائیں گے	اور جب	قبریں	زیر و زبر کر دی جائیں گی
عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّا قَدَّمَتْ	وَاَخَّرَتْ (۵)
جان لے گا	ہر شخص	جو اسنے آگے بھیجا	اور جو پیچھے چھوڑا
یٰۤاَیُّهَا	الْاِنْسَانُ	مَا	غَرَّكَ
اے	انسان	کس نے	فریب دیا تجھ کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِرَبِّكَ	الْكَرِيْمِ (٦)	الَّذِيْ	خَلَقَكَ
تیرے رب	کریم کی نسبت	جس نے	تجھ کو پیدا کیا
فَسَوّٰكَ	فَعَدَلَكَ (٧)	فِيْٓ اَيِّ	صُوْرَةٍ
پھر صحیح سالم کیا تجھ کو	پھر موزوں قامت بنایا تجھ کو	جونسی	صورت میں
مَّاشَآءَ	رَكَّبَكَ	كَلَّا بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ
جیسا چاہا	ترکیب دی تجھ کو	ہرگز نہیں بلکہ	جھٹلاتے ہو تم
بِالدِّيْنِ (٩)	وَاِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِيْنَ (١٠)
قیامت کو	اور تحقیق	اوپر تمہارے	نگہبان ہیں
كِرَامًا	كَاتِبِيْنَ (١١)	يَعْلَمُوْنَ	مَا تَفْعَلُوْنَ (١٢)
بزرگ	لکھنے والے	جو جانتے ہیں اس کو	جو تم کرتے ہو
اِنَّ الْاَبْرَارَ	لَفِيْ	نَعِيْمٍ	وَاِنَّ
یقیناً نیک لوگ	البتہ ہوں گے	جنت نعیم میں	اور یقیناً
الْفُجَّارَ	لَفِيْ	جَحِيْمٍ (١٤)	يَصْلَوْنَهَا
بدکار	البتہ ہوں گے	دوزخ میں	داخل ہونگے اس میں
يَوْمَ الدِّيْنِ (١٥)	وَمَا هُمْ	عَنْهَا	بِغَآئِبِيْنَ (١٦)
جزا کے دن	اور نہیں ہوں گے	وہ اس سے	غائب ہونے والے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَآ اور کیا	اَدْرٰىكَ معلوم تجھ کو	مَا يَوْمُ کیا ہے دن	الدِّيْنِ (۱۷) جزا کا
ثُمَّ مَآ پھر بھی کیا	اَدْرٰىكَ معلوم تجھ کو	مَا يَوْمُ کہ کیا ہے دن	الدِّيْنِ (۱۸) جزا کا
يَوْمَ وہ ایسا دن ہے	لَا نہیں	تَمْلِكُ اختیار ہوگا	نَفْسٌ کسی شخص کو
لِّنَفْسٍ کسی شخص پر	شَيْـًٔا کچھ بھی	وَالْاَمْرُ اور حکم	يَوْمَئِذٍ اس دن
لِلّٰهِ بس اللہ ہی کا ہوگا			

جب آسمان پھٹ جائے گا (۱) جب تارے جھڑ جائیں گے (۲) جب دریا بہہ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے (۳) اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی (۴) تب ہر شخص معلوم کرلے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا (۵) اے انسان تجھ کو اپنے پروردگار کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا (۶) (وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور تیرے اعضاء کو ٹھیک کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھا (۷) اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا (۸) مگر ہیہات تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو (۹) حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں (۱۰) عالی قدر تمہاری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باتوں کو لکھنے والے (۱۱) جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں (۱۲)
بے شک نیکوکار نعمتوں کی بہشت میں ہوں گے (۱۳) اور بد کردار دوزخ میں (۱۴) یعنی جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے (۱۵) اور اس میں چھپ نہیں سکیں گے (۱۶) اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے (۱۷) پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے (۱۸) جس روز کوئی کسی کا کچھ بھلا نہ کر سکے گا اور حکم اس روز اللہ کا ہی ہوگا۔ (۱۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ.

اِذَا ظرف زمان مضمن معنی شرط۔ السَّمَآءُ فاعل۔ انْفَطَرَتْ، اِنْفِطَارٌ مصدر سے جس کے معنی چرنے اور پھٹ جانے کے ہیں، ماضی واحد مؤنث غائب (جب آسمان پھٹ جائے گا)۔

۲۔ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ۔

وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف زمان مضمن معنی شرط۔ اَلْكَوَاكِبُ جمع اَلْكَوْكَبُ واحد، اُنْتُثِرَتْ، اِنْتِثَارٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (اور جب ستارے بکھر جائیں گے اور اپنے بروج و اماکن سے زائل ہو جائیں گے)

۳۔ وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ.

وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف زمان مضمن شرط۔ اَلْبِحَارُ جمع بَحْرٌ واحد۔ فُجِّرَتْ، تَفْجِيْرٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (اور جب سمندر پھاڑ دیئے جائیں گے اور وہ ایک دوسرے سے مل کر ایک وسیع بحر کی شکل اختیار کر لیں گے)

۴۔ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ.

اَلْقُبُوْرُ جمع اَلْقَبْرُ واحد۔ بُعْثِرَتْ، بَعْثَرَةٌ سے جس کے معنی الٹ پلٹ کرنے کے ہیں، ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (اور جب قبریں الٹ پلٹ کر دی جائیں گی، یعنی قبروں سے مردے باہر آجائیں گے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّاقَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ.

عَلِمَتْ، عِلْمٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ نَفْسٌ فاعل۔ مَّا اسم موصول مفعول، قَدَّمَتْ تَقْدِیْمٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ وَ عاطفہ۔ اَخَّرَتْ، تَاخِیْرٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ (ہر متنفس جان لے گا کہ اس نے کیا آگے بھیجا ہے اور کیا پیچھے چھوڑا ہے، یعنی اس نے کون سے نیک اعمال کئے اور کون سے اچھے کاموں کی بنیاد رکھی ہے جن پر اس کے بعد عمل کیا گیا۔

۶۔ یٰٓاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ.

یَا کلمہ ندا، اَیُّ منادیٰ۔ هَا کلمہ تنبیہ۔ اَلْاِنْسَانُ عطف بیان یا بدل۔ مَا استفہام مبتدا۔ غَرَّكَ، غُرُوْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كَ۔ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ، بَا حرف جر۔ رَبّ مجرور مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، جار مجرور متعلق بہ غَرَّكَ. الْكَرِیْم رَبّ کی صفت، اے انسان کس چیز نے تجھے تیرے رَبّ کَرِیْم کے بارے میں دھوکے میں ڈالا کہ احسان فراموشی کرتے ہوئے اس کی نافرمانی کرنے لگا۔

۷۔ الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ.

اَلَّذِیْ اسم موصول۔ خَلَقَكَ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (وہ رب جس نے تجھے پیدا کیا) فَسَوّٰكَ، فَا عاطفہ۔ سَوّٰی تَسْوِیَۃٌ مصدر سے جس کے معنی ہموار کرنے اور درست کرنے کے ہیں۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (پس تجھے درست کیا) فَعَدَلَكَ، فَا عاطفہ۔ عَدْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (تجھے اعتدال پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنایا) جس نے تیری تخلیق کی پس تجھے درست کیا اور اعتدال کے مطابق بنایا)

۸۔ فِیْ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّاشَآءَ رَكَّبَكَ.

فِیْ حرف جر اَیِّ استفہامیہ مجرور مضاف صُوْرَةٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ رَكَّبَكَ۔ رَكَّبَ مَا زائدہ شَآءَ 'مَشِیْئَةٌ' سے ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر۔ هُوَ فاعل۔ رَكَّبَكَ رَكَّبَ تَرْكِیْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (اور جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دی' تجھے شکل وصورت عطا کی)

۹۔ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّیْنِ.

كَلَّا حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) بَلْ حرف اضراب۔ تُكَذِّبُوْنَ' تَكْذِیْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ بِالدِّیْنِ' با حرف جر۔ الدِّیْنِ مجرور' جار مجرور متعلق بہ۔ تُكَذِّبُوْنَ (ہرگز نہیں بلکہ روز جزا کو جھٹلاتے ہو)

۱۰۔ وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ.

وَ استنافیہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ عَلَیْكُمْ جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ' لَحٰفِظِیْنَ' لام تاکید حَافِظٌ واحد ہے۔ حِفْظٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اِنَّ کا اسم (اور حالانکہ تم پر البتہ نگران اور محافظ ملائکہ مقرر ہیں جو تمہارے اعمال کو لکھتے رہتے ہیں)

۱۱۔ كِرَامًا كَاتِبِیْنَ.

حَافِظِیْنَ کی صفات ہیں۔ كِرَامًا جمع كَرِیْمٌ واحد (باعزت فرشتے) كَاتِبِیْنَ جمع كَاتِبٌ واحد (اعمال انسانی کو لکھنے والے) معزز مکرم فرشتے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۔ يَعْلَمُوْنَ مَاتَفْعَلُوْنَ.

عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ مَا اسم موصول۔ تَفْعَلُوْنَ فِعْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور فرشتے جانتے ہیں جو تم کرتے ہو)

۱۳۔ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَلْاَبْرَارَ جمع بَرٌّ اور بَارٌّ واحد۔ اِنَّ کا اسم لَفِیْ نَعِیْمٍ. لام تاکید فِیْ نَعِیْمٍ جار مجرور متعلق خبر اِنَّ (بے شک نیکوکار البتہ نعمتوں میں ہوں گے)

۱۴۔ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ.

وَ عاطفہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَلْفُجَّارَ جمع فَاجِرٌ واحد۔ اِنَّ کا اسم لَفِیْ۔ لام تاکید فِیْ حرف جر۔ جَحِیْمٍ مجرور، متعلق بہ خبر اِنَّ (اور بے شک فاجر جہنم میں ہوں گے)

۱۵۔ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ.

يَصْلَوْنَ، صَلْیٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (جھونکے جائیں گے اس میں) يَوْمَ الدِّيْنِ، يَوْمَ ظرف مضاف۔ الدِّيْنِ مضاف الیہ، مفعول فیہ (وہ داخل ہوں گے اس جزا کے دن)

۱۶۔ وَمَاهُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ.

وَ حالیہ۔ مَا نافیہ بمنزلہ لَیْسَ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مَا اسم۔ عَنْهَا جار مجرور متعلق بہ غَآئِبِيْنَ۔ بَا حرف جر غَآئِبِيْنَ جمع غائب واحد مجرور جار مجرور متعلق بہ مخبر هُمْ (درآنحالیکہ وہ اس جہنم سے غائب نہیں ہوں گے اور ہمیشہ اسی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں رہیں گے)

۱۷۔ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ. (۱۸) ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ

وَ عاطفہ۔ ما استفہامیہ۔ اَدْرٰكَ، اِدْرَآءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مَا استفہامیہ۔ يَوْمَ ظرف زمان مضاف الدِّيْنِ مضاف الیہ (پھر تو کیا سمجھا کہ روز جزا کیا ہے)

۱۹۔ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا وَّالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ.

يَوْمَ ظرف زمان فعل محذوف۔ اُذْكُرْ کا مفعول بہ۔ لَا تَمْلِكُ، لَا نافیہ۔ تَمْلِكُ، مِلْكٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ نَفْسٌ فاعل لِّنَفْسٍ جار مجرور متعلق بہ تَمْلِكُ۔ شَيْئًا مفعول بہ۔ وَ استئنافیہ۔ الْاَمْرُ مبتدا۔ يَوْمَ ظرف زمان منصوب مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بہ خبر (اس دن یعنی روز جزا کو کوئی نفس کسی نفس کو کچھ دینے کا مالک نہ ہوگا اور تمام کام اس دن صرف اللہ کے ہاتھ میں ہوگا)

(خلاصہ)

جب آسمان پھٹ جائے گا (۱) اور جب تارے جھڑ جائیں گے (۲) اور جب سمندر ایک دوسرے سے مل جائیں گے (۳) اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی (۴) تب ہر شخص معلوم کرلے گا کہ اس نے کیا آگے بھیجا تھا اور کیا پیچھے چھوڑا۔ (اے انسان) تجھ کو اپنے پروردگار کریم کے بارے میں کس نے دھوکا دیا وہی تو ہے جس نے تجھے بنایا اور تیرے اعضاء کو ٹھیک کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھا (۷) اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا (۸) مگر ہیہات تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو (۹) حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں (۱۰) عالی قدر تمہاری باتوں کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لکھنے والے (۱۱) جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں (۱۲) بے شک نیکو کار نعمتوں کی بہشت میں ہوں گے (۱۳) اور بد کردار دوزخ میں (۱۴) یعنی جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے (۱۵) اور اس میں چھپ نہیں سکیں گے (۱۶) اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے (۱۷) پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے (۱۸) جس روز کوئی کسی کے کچھ کام نہ آسکے گا اور حکم اس دن صرف اللہ ہی کا ہوگا' (۱۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتہا ۳۰ | (۸۳) سُوْرَۃُ الْمُطَفِّفِیْنَ مَکِّیَّۃٌ (۸۶) | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْمُطَفِّفِیْنَ

سُوْرَۃُ الْمُطَفِّفِیْنَ مکی سورت ہے اور اس کی چھتیس آیات ہیں' مکی سورتوں کی طرح اس میں عقیدہ اور دعوت اسلامیہ کا بیان ہے' وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ (۱) سے یَوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (۲) تک کَیْلُ ووزن میں کمی کرنے والوں کے خلاف اعلان جنگ کا بیان ہے جنہیں آخرت کا خوف نہیں ہے' اس کے بعد کَلَّا اِنَّ کِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِیْ سِجِّیْنٍ (۷) سے ثُمَّ یُقَالُ ھٰذَا الَّذِیْ کُنْتُمْ بِہٖ تُکَذِّبُوْنَ (۱۷) میں اَشْقِیَاءُ الْفُجَّار کا ذکر ہے کہ تکذیب حق کی وجہ سے انہیں جہنم میں ڈالا جائے گا' آیت اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ (۱۸) سے عَیْنًا یَّشْرَبُ بِھَا الْمُقَرَّبُوْنَ (۲۸) میں متقی ابرار لوگوں اور جنت میں ان کو عطا کردہ نعمتوں کا بیان ہے اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا کَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَکُوْنَ (۲۹) سے ھَلْ ثُوِّبَ الْکُفَّارُ مَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ (۳۶) آخر سورت تک اہل ایمان کے ساتھ دنیا میں کفار کے تمسخر اور استہزاء کا ذکر ہے لیکن قیامت میں اہل ایمان ان کا تمسخر اڑائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (۸۳) (۸۶) اٰیاتہا ۳۶ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝١ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ
يَسْتَوْفُوْنَ ۝٢ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝٣
اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝٤ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٥
يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ
الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝٧ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝٨ كِتٰبٌ
مَّرْقُوْمٌ ۝٩ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ
الدِّيْنِ ۝١١ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝١٢ اِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ
يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝١٦ ثُمَّ
يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝١٧ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ
الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝١٨ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝١٩ كِتٰبٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّرُوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَالْيَوْمَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ
يَنْظُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا (۱) سے "مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ" آیت (۳۶) آخر سورت تک

وَيْلٌ وائے ہے	لِّلْمُطَفِّفِيْنَ (۱) واسطے کم کردینے والوں کے	الَّذِيْنَ وہ	اِذَا جب
اكْتَالُوْا ماپ لیویں	عَلَى النَّاسِ اوپر لوگوں کے	يَسْتَوْفُوْنَ (۲) پورا لیویں	وَاِذَا اور جب
كَالُوْهُمْ ماپ دیویں ان کو	اَوْ وَّزَنُوْهُمْ یا طول دیں ان کو	يُخْسِرُوْنَ (۳) کم دیویں	اَلَا کیا نہیں
يَظُنُّ جانتے	اُولٰٓئِكَ یہ لوگ	اَنَّهُمْ کہ وہ	مَّبْعُوْثُوْنَ (۴) اٹھائے جائیں گے
لِيَوْمٍ واسطے ایک دن	عَظِيْمٍ بڑے کے	يَّوْمَ جس دن	يَقُوْمُ کھڑے ہوں گے
النَّاسُ لوگ	لِرَبِّ واسطے پروردگار	الْعٰلَمِيْنَ (۶) عالموں کے	كَلَّا ہرگز نہیں
اِنَّ تحقیق	كِتٰبَ اعمال نامہ	الْفُجَّارَ بدکاروں کا	لَفِيْ البتہ ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سِجِّيْنٍ (۷)	وَمَآ	اَدْرٰكَ	مَا سِجِّيْنٌ (۸)
سجین کے ہے	اور کیا	جانے تو	کیا ہے سجین
كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ (۹)	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
دفتر ہے	لکھا ہوا	وائے ہے	اس دن
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۱۰)	الَّذِيْنَ	يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ
واسطے جھٹلانے والوں کے	وہ جو	جھٹلاتے ہیں	دن
الدِّيْنِ (۱۱)	وَمَا	يُكَذِّبُ	بِهٖٓ
جزا کو	اور نہیں	جھٹلاتا	اس کو
اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ (۱۲)
مگر	ہر	حد سے نکل جانے والا	گنہگار
اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا
جس وقت	پڑھی جاویں	اوپر اس کے	نشانیاں ہماری
قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ (۱۳)	كَلَّا
کہتا ہے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	ہرگز نہیں
بَلْ	رَانَ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	مَّا كَانُوْا
بلکہ	زنگ چڑھا ہے	اوپر دلوں ان کے	اس چیز سے کہ تھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَكْسِبُوْنَ (۱۴)	كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ رَّبِّهِمْ
وہ کماتے	ہرگز نہیں	تحقیق وہ	پروردگار اپنے سے

يَوْمَئِذٍ	لَّمَحْجُوْبُوْنَ (۱۵)	ثُمَّ	اِنَّهُمْ
اس دن	البتہ حجاب میں ہیں	پھر	تحقیق وہ
لَصَالُوا	الْجَحِيْمِ (۱۶)	ثُمَّ يُقَالُ	هٰذَا
داخل ہونیوالے ہیں	دوزخ میں	پھر کہا جائے گا	یہ ہے
الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ (۱۷)
وہ چیز	تھے تم	ساتھ اس کے	جھٹلاتے
كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْاَبْرَارَ
ہرگز نہیں	تحقیق	اعمالنامہ	نیکوں کا
لَفِيْ	عِلِّيِّيْنَ (۱۸)	وَمَآ	اَدْرٰكَ
البتہ بیچ ہے	علیین کے	اور کس چیز نے	معلوم کروایا تجھ کو
مَا	عِلِّيُّوْنَ (۱۹)	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ (۲۰)
کیا ہے	علیون	دفتر ہے	مرقوم ہے
يَشْهَدُهُ	الْمُقَرَّبُوْنَ (۲۱)	اِنَّ الْاَبْرَارَ	لَفِيْ
حاضر ہوتے ہیں اس پر	مقرب اللہ کے	نیک لوگ	البتہ بیچ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَعِيمِ (۲۲)	عَلَى	الْأَرَائِكِ	يَنظُرُونَ (۲۳)
نعمت کے ہیں	اوپر	تختوں کے	دیکھتے ہوں گے
تَعْرِفُ	فِي	وُجُوهِهِمْ	نَضْرَةَ
پہچانے گا تو	منہ	مونہوں انکے کے	تازگی

النَّعِيمِ (۲۴)	يُسْقَوْنَ	مِن رَّحِيقٍ	مَّخْتُومٍ (۲۵)
نعمت کی	پلائے جائیں گے	شراب خالص سے	جو مہر کی ہوئی ہے
خِتَامُهُ	مِسْكٌ	وَفِي ذَٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ
مہر اس کی	مشک ہے	اور اس کے	پس چاہیے کہ
			رغبت کریں
الْمُتَنَافِسُونَ (۲۶)	وَمِزَاجُهُ	مِن تَسْنِيمٍ (۲۷)	عَيْنًا
رغبت کرنے والے	اور مزج اس کا	تسنیم سے ہے	وہ ایک چشمہ ہے
يَشْرَبُ	بِهَا	الْمُقَرَّبُونَ (۲۸)	إِنَّ
کہ پیتے ہیں	اس سے	مقرب اللہ کے	تحقیق
الَّذِينَ	أَجْرَمُوا	كَانُوا	مِنَ الَّذِينَ
وہ لوگ کہ جو	گنہگار ہیں	تھے	ان لوگوں سے کہ
آمَنُوا	يَضْحَكُونَ (۲۹)	وَإِذَا	مَرُّوا
ایمان لائے	ہنستے	اور جب	گزرتے تھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهِمْ	يَتَغَامَزُوْنَ (۳۰)	وَاِذَا	اِنْقَلَبُوْٓا
ساتھ ان کے	آنکھیں مارتے تھے	اور جب	پھر جاتے تھے
اِلٰٓى	اَهْلِهِمُ	اِنْقَلَبُوْا	فٰكِهِيْنَ (۳۱)
طرف	لوگوں اپنے کے	پھر جاتے تھے	باتیں بناتے

وَاِذَا	رَاَوْهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
اور جب	دیکھتے ان کو	کہتے	تحقیق یہ لوگ
لَضَآلُّوْنَ (۳۲)	وَمَآ	اُرْسِلُوْا	عَلَيْهِمْ
البتہ گمراہ ہیں	اور نہیں	بھیجے گئے	اوپر ان کے
حٰفِظِيْنَ (۳۳)	فَالْيَوْمَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
نگہبان	پس آج	وہ لوگ جو	ایمان لائے ہیں
مِنَ الْكُفَّارِ	يَضْحَكُوْنَ (۳۴)	عَلَى الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ (۳۵)
کافروں سے	ہنستے ہیں	اوپر تختوں کے	دیکھتے ہیں
هَلْ	ثُوِّبَ	الْكُفَّارُ	مَا
کیا	بدلہ دیئے گئے	کافر	اس چیز کے کہ
كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ (۳۶)		
تھے وہ	کرتے		

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے ہلاکت ہے (۱) جو لوگوں سے ناپ کریں تو پورا کرلیں (۲) اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں (۳) کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے (۴) یعنی ایک بڑے سخت دن میں (۵) جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے (۶) سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سجین میں ہیں (۷) اور تم کیا جانتے ہو کہ سجین کیا چیز ہے (۸) ایک دفتر ہے لکھا ہوا (۹) اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے (۱۰) یعنی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں (۱۱) اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے (۱۲) جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے افسانے ہیں (۱۳) دیکھو جو اعمال بد کرتے ہیں ان کا ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے (۱۴) بے شک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار کے دیدار سے اوٹ میں ہوں گے (۱۵) پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے (۱۶) پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے (۱۷) یہ بھی سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال علیین میں ہیں (۱۸) اور تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے (۱۹) ایک دفتر ہے لکھا ہوا (۲۰) جس کے پاس مقرب فرشتے رہتے ہیں (۲۱) بے شک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے (۲۲) تختوں پر بیٹھے نظارے کریں گے (۲۳) تم ان کے چہروں ہی سے راحت کی تازگی معلوم کرلو گے (۲۴) ان کو شراب پلائی جائے گی (۲۵) جس کی مہر مشک کی ہو گی تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نعمتوں کے شائقین کو چاہیئے کہ اسی سے رغبت کریں (۲۶) اور اس میں تسنیم کے پانی کی آمیزش ہوگی (۲۷) وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے مقرب پئیں گے (۲۸) جو گنہگار یعنی کفار ہیں وہ دنیا میں مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے (۲۹) اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارے کرتے (۳۰) اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے (۳۱) اور جب ان مومنوں کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں (۳۲) حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے (۳۳) تو آج مؤمن کافروں سے ہنسی کریں گے (۳۴) اور تختوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے (۳۵) کیا کافروں کو ان کے عملوں کا پورا پورا بدلہ مل گیا (۳۶)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ.

وَيْلٌ اسم مرفوع بمعنی ہلاکت، افسوس اور عذاب ہے مبتدا۔ لِلْمُطَفِّفِيْنَ جمع مُطَفِّفٌ واحد تَطْفِيْفٌ مصدر سے فاعل جمع مذکر (ناپ تول میں کمی کرنے والے) لام حرف جر۔ مُطَفِّفِيْنَ مجرور جار مجرور متعلق بہ خبر (ہلاکت اور تباہی ہو ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی)

۲۔ اَلَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ.

اَلَّذِيْنَ اسم موصول مُطَفِّفِيْنَ کی صفت۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط ہے، اكْتَالُوْا اِكْتِيَالٌ سے جس کے معنی پیمانہ سے ناپ کر لینے کے ہیں،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ماضی جمع مذکر غائب۔ عَلَى النَّاسِ جار مجرور متعلق بہ يَسْتَوْفُوْنَ. يَسْتَوْفُوْنَ اسْتِيْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ لوگ کہ جب دوسرے لوگوں سے لیں تو پورا پورا لیں)

۳۔ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ.

وَ عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ كَالُوْا، كَيْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ اَوْ عطف تخییر کے لیے۔ وَزَنُوْا وَزْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مفعول بہ یہاں هُمْ ضمیر سے پہلے لام مقدر ہے یعنی كَالُوْا لَهُمْ اَوْ وَزَنُوْا لَهُمْ، يُخْسِرُوْنَ، اِخْسَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور جب ان کے لیے تولیں یا وزن کریں تو کمی کریں)

۴۔ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ.

اَلَا اَ ہمزہ انکار و تعجب۔ لَا نافیہ۔ يَظُنُّ، ظَنٌّ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ اَنَّهُمْ، اَنَّ مشبہ بالفعل، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اَنَّ کا اسم مَبْعُوْثُوْنَ بَعْثٌ سے اسم مفعول جمع مذکر مرفوع (قبروں سے اٹھائے جانے والے ہیں) (کیا یہ لوگ گمان نہیں رکھتے ہیں کہ اٹھا کر کھڑے کیے جانے والے ہیں)

۵۔ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ.

لام حرف جر۔ يَوْمٍ ظرف مجرور، جار مجرور متعلق بہ مَبْعُوْثُوْنَ. عَظِيْمٍ، يَوْمٍ کی صفت (ایک عظیم دن کے لیے روز قیامت اللہ کے حضور انہیں پیش ہونا پڑے گا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

يَوْمَ ظرف زماں مضاف۔ يَقُوْمُ، قِيَامٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ النَّاسُ فاعل۔ لِرَبِّ، لام حرف جر رَبِّ مجرور جار مجرور متعلق بہ يَقُوْمُ. الْعٰلَمِيْنَ جمع الْعَالِمُ واحد مضاف الیہ (جس دن لوگ اٹھیں گے رَبِّ الْعَالَمِيْنَ کے لیے یعنی اللہ کے سامنے حاضر ہوں گے)

۷۔ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ.

كَلَّا حرف زجر و ردع۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ كِتٰبَ مضاف۔ اِنَّ کا اسم۔ الْفُجَّارِ جمع الْفَاجِرُ واحد مضاف الیہ۔ لَفِيْ. لام تاکید فِيْ حرف جر۔ سِجِّيْنٍ مجرور جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ سِجِّيْنٍ ساتوں زمین کے نیچے جہنم میں قید خانہ، بعض کا خیال ہے کہ یہ سِجْنٌ سے مشتق ہے اور مبالغہ کا صیغہ ہے (ہرگز نہیں فاجروں کے اعمالنامے سجین میں ہوں گے)

۸۔ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا سِجِّيْنٌ.

وَ عاطفہ۔ مَا استفہامیہ تعظیم و تہویل کے لیے۔ اَدْرٰكَ، اِدْرَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مَا استفہامیہ۔ سِجِّيْنٌ (اور تم کیا جانو کہ سجین کیا ہے)

۹۔ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ.

كِتٰبٌ مبتدا محذوف۔ هُوَ کی خبر۔ مَّرْقُوْمٌ رَقْمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر كِتَابٌ کی صفت (وہ ایک لکھا ہوا دفتر ہے)

۱۰۔ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيْلٌ بمعنی ہلاکت اور تباہی مبتدا۔ يَوْمَئِذٍ يَوْمَ ظرف زمان مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ يَقُوْمُ النَّاسُ . لِلْمُكَذِّبِيْنَ لام حرف جر مُكَذِّبِيْنَ جمع مُكَذِّبٌ واحد تَكْذِيْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر، مجرور جار مجرور متعلق بہ محذوف (تباہی اور ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کی)

۱۱۔ اَلَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ.

اَلَّذِيْنَ اسم موصول لِلْمُكَذِّبِيْنَ کی صفت۔ يُكَذِّبُوْنَ، تَكْذِيْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ بِيَوْمِ الدِّيْنِ، بَا حرف جر يَوْمِ ظرف مجرور مضاف۔ الدِّيْنِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ يُكَذِّبُوْنَ (جو روز جزا کو جھٹلاتے ہیں)

۱۲۔ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ.

وَ استنافیہ، مَا نافیہ۔ يُكَذِّبُ، تَكْذِيْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بہ يُكَذِّبُ۔ اِلَّا اداۃ حصر كُلُّ فاعل مضاف۔ مُعْتَدٍ مضاف الیہ اِعْتِدَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (اصل میں مُعْتَدِیٌ تھا) اَثِيْمٍ اِثْمٌ سے فعیل بمعنی فاعل مُعْتَدٍ کی صفت اور نہیں جھٹلاتا اسے مگر ہر تعدی کرنے والا گنہگار)

۱۳۔ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ.

اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ تُتْلٰى، تِلَاوَةٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مونث غائب۔ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ۔ تُتْلٰى، آيَاتٌ، آيَةٌ کی جمع مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ اٰيٰتُنَا نائب فاعل (جب اس پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ اَسَاطِيْرُ، اُسْطُوْرَةٌ کی جمع مضاف۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَوَّلِیْنَ ' الْاَوَّلُ کی جمع مضاف الیہ۔ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ مبتدا محذوف تِلْكَ کی خبر (تو کہتا ہے یہ تو پہلے لوگوں کے من گھڑت قصے ہیں)

۱۴۔ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ.

كَلَّا حرف زجر وردع۔ بَلْ حرف اضراب۔ رَانَ رَيْنٌ سے جس کے معنی زنگ آلود ہونے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ' عَلٰى حرف جر قُلُوْبِ' قَلْبٌ کی جمع مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ رَانَ. مَا اسم موصول فاعل كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب ضمیر جمع كَانُوْا کا اسم يَكْسِبُوْنَ ' كَسْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب جملہ فعلیہ۔ كَانُوْا کی خبر (ہرگز نہیں بلکہ ان کے دلوں پر زنگ چڑھ گیا ہے جو وہ عمل کرتے رہے ہیں)

۱۵۔ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ.

كَلَّا حرف زجر وردع۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم۔ عَنْ رَّبِّهِمْ. عَنْ حرف جر رَبٌّ مجرور مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ مجرور' جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ. يَوْمَئِذٍ' يَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ متعلق بہ يَكْسِبُوْنَ. لَمَحْجُوْبُوْنَ' لام تاکید حِجَابًا سے اسم مفعول جمع مذکر۔ مَحْجُوْبٌ واحد۔ اِنَّ کی خبر (ہرگز نہیں بلکہ اس دن وہ لوگ اپنے رب سے حجاب میں رکھے جائیں گے)

۱۶۔ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ.

مذکر

ثُمَّ حرف عطف تاخیر کے لیے۔ اِنَّهُمْ' اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غائب اِنَّ کا اسم۔ لَصَالُوا۔ لام تاکید صَلِیَ سے اسم فاعل جمع مذکر اصل میں صَالُوْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا الْجَحِیْم مضاف الیہ (پھر وہ جہنم میں داخل ہونے والے نہیں گے) رویت پروردگار کی محرومی کے ساتھ انہیں جہنم میں داخل ہونا پڑے گا)

۱۷۔ ثُمَّ یُقَالُ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ.

ثُمَّ حرف عطف یُقَالُ، قَوْلٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا۔ الَّذِیْ اسم موصول خبر۔ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر ضمیر مستتر كُنْتُمْ کا اسم۔ به جار مجرور متعلق بہ كُنْتُمْ. تُكَذِّبُوْنَ تَكْذِیْبٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (پھر کہا جائے گا یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے رہے ہو یعنی بطور زجر و توبیخ انہیں کہا جائے گا کہ یہ وہی عذاب ہے جس کی تم دنیا میں تکذیب کرتے تھے) فُجَّار کے حالات کے بعد اگلی آیت سے ابرار کے حالات بیان کئے ہیں۔

۱۸۔ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِیْ عِلِّیِّیْنَ.

كَلَّا حرف ردع وزجر۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ كِتٰبَ مضاف الْاَبْرَارِ، بَرٌّ یا بَارٌّ کی جمع مضاف الیہ كِتٰبَ الْاَبْرَارَ اِنَّ کا اسم۔ لَفِیْ لام تاکید فِیْ حرف جر عِلِّیِّیْنَ جمع عَلِیٌّ واحد مبالغہ کا صیغہ ہے' اس سے مراد یا تو فرشتے ہیں یا بلند مقامات یا پھر یہ نیکی کے رجسٹر کا نام ہے (ہرگز نہیں بے شک نیک لوگوں کے اعمال نامے علیین میں ہوں گے)

۱۹۔ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّیُّوْنَ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ۔ مَا اسم استفہام۔ اَدْرٰكَ اِدْرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مَا اسم استفہام۔ عِلِّيُّوْنَ عَلُوٌّ کی جمع جنت کا مقام عالی (اور تو کیا سمجھے کہ عِلِّيُّوْن کیا ہے) مقام علیین کی عظمت کی وجہ سے استفہام لایا گیا ہے۔

۲۰۔ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ.

كِتٰبٌ مبتدا۔ مَّرْقُوْمٌ، رَقْمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر خبر (لکھا ہوا دفتر)

۲۱۔ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ.

يَشْهَدُ شَهَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مقدم۔ الْمُقَرَّبُوْنَ جمع الْمُقَرَّبُ واحد تَقْرِيْبٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (نگرانی کرتے ہیں اس کی ملائکہ مقربین) مؤمن کی روح کو ملائکہ کی طرف لے جاتے ہیں وہاں سے اس کی نجات کا پروانہ حاصل کرتے ہیں۔

۲۲۔ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ الْاَبْرَارَ بَرٌّ اور بَارٌّ کی جمع۔ اِنَّ کا اسم۔ لَفِيْ نَعِيْمٍ، لام تاکید فِيْ حرف جر۔ نَعِيْمٍ مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ (بے شک نیک بندے نعمتوں میں ہوں گے)

۲۳۔ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ.

عَلَى حرف جر۔ الْاَرَآئِكِ، اَرِيْكَةٌ واحد مجرور (مزین تخت) جار مجرور اِنَّ کی خبر ثانی يَنْظُرُوْنَ، نَظَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب حال، تختوں پر بیٹھے نظارہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر رہے ہوں گے)

۲۴۔ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ.

تَعْرِفُ، مَعْرِفَةٌ اور عِرْفَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ضمیر مستتر اَنْتَ فاعل۔ فِيْ حرف جر وُجُوْهٌ جمع وَجْهٌ واحد مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ نَضْرَةَ مضاف۔ النَّعِيْمِ مضاف الیہ۔ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ مفعول بہ (تو پہچانے گا ان کے چہروں میں نعمتوں کی تروتازگی اور آسائش)

۲۵۔ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ.

يُسْقَوْنَ، سَقْيٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مِنْ حرف جر رَحِيْقٍ اسم جامد (شراب ناب خالص) مَخْتُوْمٍ اسم مفعول واحد مذکر خِتَامٌ لگا ہوا مہر زدہ) ان کو مہر زدہ شراب ناب پلائی جائے گی۔

۲۶۔ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ.

خِتَامٌ کے دو معنی ہیں' ایک مہر کرنے کا مسالہ' دوسرے ہر شے کا آخر اور خاتمہ خِتَامُ مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ خِتَامُهٗ مبتدا مِسْكٌ خبر (اس کے مہر کرنے کی چیز مشک ہے یا اس کا خاتمہ مشک ہے یعنی اس کا آخری مزہ مشک کا ہوگا) وَ عاطفہ۔ فِيْ ذٰلِكَ جار مجرور متعلق بہ يَتَنَافَسِ' فَلْيَتَنَافَسِ' فَا استئنافیہ۔ تَنَافُسٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ لام امر۔ الْمُتَنَافِسُوْنَ جمع تَنَافُسٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ الْمُتَنَافِسُ واحد (اس کی مہر مشک کی ہوگی اور ایسی چیز کے لیے نفیس چیز کی طلب کرنے والوں کو مقابلہ کرنا چاہیے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷۔ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ.

وَ عاطفہ۔ مِزَاجُ مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مبتدا۔ من حرف جر۔ تَسْنِيْم جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ خوشبو اور ذائقہ کے لیے جو چیز شربت میں ڈالی جاتی ہے اسے بھی تَسْنِیم کہتے ہیں' تَسْنِيْمٍ مجرور' جار مجرور متعلق بہ خبر (اس کا مزاج تسنیم ہوگا)

۲۸۔ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ.

عَيْنًا مفعول بہ۔ يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ جملہ فعلیہ۔ عَيْنًا کی صفت۔ يَشْرَبُ' شُرْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بِهَا جار مجرور متعلق بہ يَشْرَبُ' الْمُقَرَّبُوْنَ جمع الْمُقَرَّبُ واحد تَقْرِيْبٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (اس چشمہ سے پیتے ہیں مقربین)

۲۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ الَّذِيْنَ اسم موصول اِنَّ کا اسم۔ اَجْرَمُوْا' اِجْرَامٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (بے شک وہ لوگ جو مجرم تھے) كَانُوْا فعل ناقص جمع مذکر غائب۔ مِنَ الَّذِيْنَ' مِن حرف جر۔ الَّذِيْنَ اسم موصول جار مجرور متعلق بہ يَضْحَكُوْنَ. ضِحْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَانُوْا کی خبر (بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے ان لوگوں پر جو اہل ایمان تھے ہنستے تھے) یعنی دنیا میں اہل ایمان کا مذاق اڑاتے تھے' ابرار کے حالات کے بعد اس آیت سے فجار کے حالات بیان کیے گئے ہیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۰۔ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ.

وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف متضمن معنی مستقبل۔ مَرُّوْا مُرُوْرٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ بِهِمْ جار مجرور متعلق بہ مَرُّوْا يَتَغَامَزُوْنَ تَغَامُزٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب جواب شرط (اور جب انکے پاس سے گزرتے تو استہزاء اور حقارت سے کن انکھیوں سے ان کی طرف اشارہ کرتے تھے یعنی کفار اہل ایمان کا مذاق اڑاتے اور انہیں بنظر حقارت دیکھتے تھے۔

۳۱۔ وَاِذَا انْقَلَبُوْا اِلٰى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ.

وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ انْقَلَبُوْا انْقِلَابٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اِلٰى حرف جر۔ اَهْلِ مجرور مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ۔ انْقَلَبُوْا اِنْقِلَابٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ فَكِهِيْنَ جمع فَاكِهَةٌ واحد فَكَاهَةٌ اسم مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر استہزاء کرتے ہوئے لطف اندوز ہوتے ہوئے) اور جب وہ لوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس آتے ہیں تو استہزاء کرتے ہوئے آتے ہیں۔

۳۲۔ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ.

وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ رَاَوْ رُؤْيَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ قَالُوْا قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ اِنَّ کا اسم۔ لَضَآلُّوْنَ لام تاکید ضَآلُّوْنَ جمع ضَالٌّ واحد ضَلَالٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اِنَّ کی خبر (اور جب انہیں دیکھتے تو کہتے بے شک یہ لوگ تو البتہ گمراہ ہیں) لوگوں کو اہل ایمان کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارے میں یہ تاثر دیتے کہ یہ لوگ بالکل گمراہ ہیں تاکہ کوئی ان سے متاثر نہ ہو سکے۔

۳۳۔ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ.

وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ اُرْسِلُوْا' اِرْسَالٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اُرْسِلُوْا. حَافِظِيْنَ جمع حَافِظٌ واحد اسم فاعل جمع مذکر حال۔ اور یہ کفار اہل ایمان پر نگران اور محافظ بنا کر نہیں بھیجے گئے ہیں کہ وہ ان کی ہدایت اور گمراہی کے بارے میں رائے زنی کریں۔

۳۴۔ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ.

فَا استنافیہ۔ اَلْيَوْمَ ظرف متعلق بہ۔ يَضْحَكُوْنَ. اَلَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا۔ اٰمَنُوْا' اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلۃ الموصول۔ مِنَ الْكُفَّارِ جار مجرور متعلق بہ يَضْحَكُوْنَ. ضِحْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (پس آج یعنی قیامت کے دن وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں کفار کے حال پر ہنسیں گے جس طرح دنیا میں وہ ان پر ہنستے تھے)

۳۵۔ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ.

عَلَىٰ حرف جر۔ اَلْاَرَآئِكِ جمع اَلْاَرِيْكَةُ واحد مجرور متعلق بہ حال ای جَالِسِيْنَ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَضْحَكُوْنَ مِنْهُمْ. يَنْظُرُوْنَ نَظْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تختوں پر بیٹھے ان کے حالات کو دیکھتے ہوئے ان پر ہنسیں گے)

۳۶۔ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ.

هَلْ حرف استفہام۔ ثُوِّبَ تَثْوِيْبٌ سے جس کے معنی بدلہ دینے کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَلْكُفَّارُ جمع اَلْكَافِرُ واحد نائب فاعل مَا اسم موصول مفعول بہ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب يَفْعَلُوْنَ فِعْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر۔ کیا بدلہ دیئے گئے کفار جو وہ اہل ایمان کے ساتھ کیا کرتے تھے' ہاں اب قیامت کو ان کی ان شرارتوں کا انکو بدلہ دیا گیا ہے۔

لین دین میں کمی کرنے والوں کے لیے کیا ہی تباہی اور ہلاکت ہے (۱) جب وہ دوسروں سے لیتے ہیں تو وزن میں ٹھیک ٹھیک لیتے ہیں (۲) جب دوسروں کا وقت آتا ہے تو گھٹا گھٹا اور بچا بچا کر دیتے ہیں (۳) کیا ان لوگوں کو یقین نہیں ہے کہ ایک بڑے دن یہ دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے (۴۔۵) جس روز کہ تمام لوگ رب العلمین کے سامنے کھڑے ہوں گے (۶) ہرگز نہیں بدکاروں کا نامۂ اعمال سجین میں ہوگا (۷) اور تمہیں معلوم ہے کہ سجین کیا ہے (۸) ایک کتاب ہے لکھی ہوئی (۹) اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے (۱۰) جو لوگ روز جزا کو جھٹلاتے ہیں (۱۱) قرآن کی تکذیب وہی کرتے ہیں جو ظالم اور گنہگار ہیں (۱۲) انہیں جب ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ اگلوں کی کہانیاں ہیں (۱۳) ہرگز نہیں بلکہ انکے اعمال کے سبب سے ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے (۱۴) ہرگز نہیں یہ لوگ اس دن اپنے رب کے دیدار سے روک دیئے جائیں گے (۱۵) پھر یقیناً یہ لوگ جہنم میں داخل ہوں گے (۱۶) پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہی وہ چیز ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے (۱۷) بے شک نیک لوگوں کے اعمال اعلیٰ درجے کے لوگوں کی فہرست میں لکھے جاتے ہیں (۱۸) اور تم جانتے ہو کہ وہ فہرست کیا چیز ہے (۱۹) ایک کتابِ اعمال ہے جو ہمیشہ لکھی جاتی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے (۲۰) اور مقربان بارگاہ الٰہی اس کے شاہد و گواہ ہیں (۲۱) یقیناً ان نیک عمل لوگوں کی زندگی نہایت آرام و راحت میں ہوگی (۲۲) وہ سکون و اطمینان کے تخت پر بیٹھے ہوئے بہشت کی سیر کر رہے ہوں گے (۲۳) اگر تم انہیں دیکھو تو خوشحالی کی تازگی ان کے چہروں سے نمایاں ہوگی (۲۴) انہیں حیات سرمدی کی وہ شراب پلائی جائے گی (۲۵) جن کی بوتلیں سربمہر ہوں گی اور ان پر مشک کی مہریں لگی ہوں گی پس یہ زندگی ہے کہ تقلید کرنے والوں کو اس کی تقلید کرنی چاہیے (۲۶) اس شراب میں تسنیم کے پانی کی آمیزش ہوگی (۲۷) یہ ایک چشمہ ہے جس سے مقرب لوگ پئیں گے (۲۸) بے شک مجرم لوگ اہل ایمان پر ہنسا کرتے تھے (۲۹) جب وہ انکے پاس سے گزرتے تو یہ مجرم لوگ ان پر آنکھوں سے باہم اشارے کیا کرتے تھے (۳۰) اور جب یہ مجرم اپنے گھر کو لوٹتے تو انکا تذکرہ کر کے مزہ لیتے تھے (۳۱) اور جب انہیں دیکھتے تو کہتے بلا شبہ یہ بہکے ہوئے لوگ ہیں (۳۲) حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے (۳۳) پس آج کا دن وہ ہے کہ مسلمان ارباب کفر پر ہنستے ہیں (۳۴) اور امن و راحت سے تختوں پر بیٹھے ہوئے تماشا دیکھ رہے ہیں (۳۵) ہاں اب تو وقت آگیا ہے کہ منکروں نے اپنے اعمال کا بدلہ پالیا (۳۶)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الانشقاق (۸۴) سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (۸۳) رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْاِنْشِقَاق

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ کی سورت ہے اس کی پچیس آیات ہیں' ابتدائی عہد کی تنزیلات سے ہے اس میں بھی قیامت کی کیفیت اور اس کے ہولناک منظر کا بیان ہے' سورۃ کا آغاز قیام ساعت کے انقلاب آفرین واقعہ سے کیا گیا ہے' اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ (۱) سے وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ (۵) اس کے بعد آیت یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ (۲) سے بَلٰۤى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا (۱۵) تک انسان کی کدوکاوش اور اعمال کے مطابق اس کی جزا کا ذکر ہے۔ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ (۱۶) سے لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (۱۹) قرآن کے بارے میں مشرکین کا موقف اور قیامت کے دن ان کی حالت کو بیان کیا گیا اور آخر میں آیت فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (۲۰) سے آخر سورت لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ (۲۵) میں مشرکین کو عدم ایمان پر توبیخ اور عذاب کی بشارت دی گئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتہا ۲۵ (۸۴) سُوْرَۃُ الْاِنْشِقَاقِ مَکِّیَّۃٌ (۸۳) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ﴿۲﴾ وَاِذَا
الْاَرْضُ مُدَّتْ ۙ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۙ﴿۴﴾ وَاَذِنَتْ
لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ
كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ﴿۷﴾
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ﴿۸﴾ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ
مَسْرُوْرًا ۚ﴿۹﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ
يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ؕ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِىْۤ اَهْلِهٖ
مَسْرُوْرًا ۚ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۛ﴿۱۴﴾ بَلٰۤى ۛ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ
بِهٖ بَصِيْرًا ۚ﴿۱۵﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا
وَسَقَ ۙ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ؕ﴿۱۹﴾
فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ
لَا يَسْجُدُوْنَ ۩﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۙ﴿۲۲﴾ وَاللّٰهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾

"اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ" آیت (۱) سے "لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ"
آیت (۲۵) آخر سورت تک

اِذَا	السَّمَآءُ	انْشَقَّتْ (۱)	وَاَذِنَتْ
جس وقت	کہ آسمان	پھٹ جاوے	اور کان رکھے
لِرَبِّهَا	وَحُقَّتْ	وَاِذَا	الْاَرْضُ
واسطے اپنے رب کے	اور وہ اسی لائق ہے	اور جب	زمین
مُدَّتْ	وَاَلْقَتْ	مَا فِيْهَا	وَتَخَلَّتْ (۴)
کھینچی جائے	اور ڈال دے	جو کچھ اس کے ہے	اور خالی ہو جائے
وَاَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَحُقَّتْ (۵)	يٰۤاَيُّهَا
اور کان رکھے	واسطے رب اپنے کے	اور اسی لائق ہے	اے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْاِنْسَانُ	اِنَّكَ	كَادِحٌ	اِلٰى
انسان	تحقیق تو	محنت کرنے والا ہے	طرف
رَبِّكَ	كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ (۶)	فَاَمَّا مَنْ
رب اپنے کے	خوب محنت کرنا	پس ملنے والا ہے اس سے	پس جو کوئی
اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ (۷)	فَسَوْفَ
دیا گیا	اعمالنامہ اپنا	داہنے ہاتھ میں	پس شتاب
يُحَاسَبُ	حِسَابًا	يَّسِيْرًا (۸)	وَّيَنْقَلِبُ
حساب کیا جائے گا	حساب کرنا	آسان	اور پھر آوے گا
اِلٰٓى	اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا (۹)	وَاَمَّا
طرف	لوگوں اپنے کے	خوش	اور بہر حال

مَنْ اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ	ظَهْرِهٖ (۱۰)
جو کوئی دیا گیا	اعالنامہ اپنا	پیچھے	پیٹھ اپنی کے
فَسَوْفَ	يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا (۱۱)	وَّيَصْلٰى
پس البتہ	پکارے گا	ہلاکت کو	اور داخل ہوگا
سَعِيْرًا (۱۲)	اِنَّهٗ	كَانَ	فِيْٓ اَهْلِهٖ
دوزخ (میں)	تحقیق	تھا	بیچ لوگوں اپنے کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَسْرُوْرًا (۱۳)	اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنْ لَّنْ
خوش	تحقیق اس نے	گمان کیا تھا	کہ ہرگز نہ
یَحُوْرَ (۱۴)	بَلٰٓی	اِنَّ	رَبَّهٗ
پھر آوے گا	یوں نہیں	تحقیق	رب اس کا
کَانَ	بِهٖ	بَصِیْرًا (۱۵)	فَلَآ اُقْسِمُ
تھا	ساتھ اس کے	دیکھنے والا	پس قسم کھاتا ہوں میں
بِالشَّفَقِ (۱۶)	وَالَّیْلِ	وَمَا	وَسَقَ
شفق کی	اور رات کی	اور جس چیز کو	اکٹھا کرتی ہے
وَالْقَمَرِ	اِذَا	اتَّسَقَ (۱۸)	لَتَرْکَبُنَّ
اور چاند کی	جب	پیچھے آوے	البتہ سوار ہو گے تم
طَبَقًا	عَنْ طَبَقٍ (۱۹)	فَمَا	لَهُمْ
ایک حالت پر	ایک حالت سے	پس کیا ہے	واسطے ان کے کہ

لَا یُؤْمِنُوْنَ (۲۰)	وَاِذَا	قُرِئَ	عَلَیْهِمُ
نہیں ایمان لاتے	اور جب	پڑھا جاتا ہے	اوپر ان کے
الْقُرْاٰنُ	لَا یَسْجُدُوْنَ (۲۱)	بَلِ	الَّذِیْنَ
قرآن	نہیں سجدہ کرتے	بلکہ	وہ لوگ کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَفَرُوْا	يُكَذِّبُوْنَ (۲۲)	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ
کافر ہوئے	جھٹلاتے ہیں	اور اللہ	خوب جانتا ہے
بِمَا	يُوْعُوْنَ (۲۳)	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ
اس چیز کو کہ	دل میں رکھتے ہیں	پس خوشخبری دے ان کو	عذاب
اَلِيْمٍ	اِلَّا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
دردناک کی	مگر جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور عمل کئے
الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ (۲۵)
اچھے	واسطے ان کے	ثواب ہے	بے انتہا

جب آسمان پھٹ جائے گا (۱) اور اپنے پروردگار کا فرمان بجا لائے گا اور اسے واجب بھی یہی ہے (۲) اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی (۳) اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور بالکل خالی ہو جائے گی (۴) اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی ہے تو قیامت قائم ہو جائے گی (۵) اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا (۶) تو جس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا (۷) اس سے حساب آسان لیا جائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گا(۸)اور اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا(۹)اور جسکا نامہ اعمال اسکی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائیگا (۱۰)وہ موت کو پکاریگا(۱۱)اور دوزخ میں داخل ہو گا(۱۲)یہ اپنے اہل و عیال میں مست رہتا تھا(۱۳)اور خیال کرتا تھا کہ (خدا کی طرف) پھر کر نہ جائے گا (۱۴)ہاں (ہاں) اس کا پروردگار اسکو دیکھ رہا تھا (۱۵)ہمیں شام کی سرخی کی قسم (۱۶)اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی(۱۷)اور چاند کی جب کامل ہو جائے (۱۸)کہ تم درجہ بدرجہ (رتبہ اعلی پر) چڑھو گے (۱۹)تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے(۲۰)اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے (۲۱)بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں (۲۲)اور خدا ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے (۲۳)تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو(۲۴)ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے تھے ان کے لئے ہے بے انتہا اجر (۲۵)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ.

اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ السَّمَآءُ مبتدا۔ انْشَقَّتْ' اِنْشِقَاقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب خبر (جبکہ آسمان پھٹ جائے گا)

۲۔ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ.

وَ عاطفہ۔ اَذِنَتْ اَذْنٌ سے جس کے معنی سننے کے ہیں' ماضی واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مؤنث غائب۔ لِرَبِّهَا ' لام حرف جر۔ رَبِّ مجرور مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ' جار مجرور متعلق بہ اَذِنَتْ. وَ عاطفہ حُقَّتْ ' حَقٌّ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ (اور اس نے اپنے رب کے حکم کو سن لیا' اور وہ اسی لائق ہے اور اس کا حق ہے کہ وہ سنے اور اطاعت کرے)

۳۔ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ.

وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ اَلْاَرْضُ نائب فاعل۔ مُدَّتْ مَدٌّ مصدر سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (اور جب زمین کھینچی جائے گی اور ہموار کردی جائے گی اور اس پر بلندی اور پستی نہیں رہے گی)

۴۔ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ.

وَ عاطفہ۔ اَلْقَتْ ' اِلْقَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ مَا اسم موصول۔ فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ اَلْقَتْ. وَ عاطفہ تَخَلَّتْ تَخَلِّیٌ سے جس کے معنی خالی ہونے کے ہیں۔ ماضی واحد مؤنث غائب (اور وہ زمین جو کچھ اس کے اندر چھپی چیزیں ہیں باہر ڈال دے گی اور خالی ہو جائے گی)

۵۔ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ.

وَ عاطفہ۔ اَذِنَتْ ' اَذْنٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ لِرَبِّهَا ' لام حرف جر۔ رَبِّ مجرور مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ' جار مجرور متعلق بہ اَذِنَتْ۔ وَ عاطفہ۔ حُقَّتْ ' حَقٌّ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (اس نے اپنے رب کا حکم سنا اور اطاعت کی اور اس کا حق ہے کہ اطاعت کرے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ.

يَا اداۃ ندا اَيُّ منادیٰ۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب تنبیہ کے لیے۔ اَلْاِنْسَانُ بدل یا عطف بیان (اے انسان) اِنَّكَ، اِنَّ مشبہ بالفعل۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ اِنَّ کا اسم۔ كَادِحٌ، كَدْحٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (كَدْحٌ کے معنی کوشش کرنے اور اٹھانے کے ہیں) اِلٰى رَبِّكَ اِلٰى حرف جر رَبِّ مجرور مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ كَادِحٌ كَدْحًا مفعول مطلق۔ فَمُلٰقِيْهِ، فَا استئنافیہ۔ مُلَاقَاةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف۔ هِ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ، اے انسان بے شک تو اپنے اعمال کی وجہ سے کوشش کر رہا ہے اپنے رب کے پاس جانے کی گویا تو اپنے اعمال کی وجہ سے تیزی سے زندگی کے ایام کاٹ کر موت کی طرف جا رہا ہے جہاں تجھے اپنے پروردگار سے ملاقات کرنا ہوگی، انسان کو چار و ناچار پیدائش سے لے کر موت کا سفر طے کرنا پڑتا ہے اور اس سفر کا انجام اللہ کے پاس جا پہنچنا ہے۔

۷۔ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ.

فَا استئنافیہ۔ اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔ مَنْ اسم موصول۔ اُوْتِيَ، اِيْتَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ كِتٰبَهٗ كِتَابَ مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ بِيَمِيْنِ، بَا حرف جر يَمِيْنِ مجرور مضاف۔ هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (پس بہر حال جس کو اس کی کتاب یعنی نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا جو علامت سعادت ہے۔

۸۔ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَا جواب شرط۔ سَوْفَ حرف استقبال۔ یُحَاسَبُ مُحَاسَبَۃٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ حِسَابًا مفعول مطلق۔ یَسِیْرًا حِسَابًا کی صفت (پس اس کا حساب آسان اور سہل ہوگا۔

۹۔ وَیَنْقَلِبُ اِلٰٓی اَھْلِہٖ مَسْرُوْرًا.

وَ عاطفہ۔ یَنْقَلِبُ اِنْقِلَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اِلٰی اَھْلِہٖ اِلٰی حرف جر۔ اَھْلِ مجرور مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ یَنْقَلِبُ. مَسْرُوْرًا حال اور وہ اپنے لوگوں کے پاس جنت میں شاداں و فرحاں لوٹ کر جائے گا)

۱۰۔ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَہٗ وَرَآءَ ظَھْرِہٖ.

وَ عاطفہ۔ اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔ مَنْ اسم موصول۔ اُوْتِیَ اِیْتَآءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ کِتٰبَہٗ مفعول بہ۔ وَرَآءَ ظرف مکان مضاف۔ ظَھْرِہٖ مضاف الیہ (اور بہر حال وہ جسے اس کی کتاب یعنی اعمالنامہ پیچھے سے دیا جائے گا) پشت کی طرف اعمالنامہ کا دیا جانا علامت شقاوت ہوگی۔

۱۱۔ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا.

فَا استئنافیہ۔ سَوْفَ حرف مستقبل۔ یَدْعُوْا دَعْوَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ثُبُوْرًا ثَبَرَ یَثْبُرُ کا مصدر (ہلاکت موت) (پس وہ پکارے گا موت کو۔ موت کی دہائی دے گا)

۱۲۔ وَیَصْلٰی سَعِیْرًا.

وَ عاطفہ۔ یَصْلٰی صَلْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ سَعِیْرًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَعْرٌ سے جس کے معنی دہکتی ہوئی آگ کے ہیں۔ فعیل بمعنی مفعول (اور دوزخ میں داخل ہوگا)

۱۳۔ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم كَانَ فعل ناقص واحد مذکر غائب ضمیر مستتر كَانَ کا اسم۔ فِيْٓ اَهْلِهٖ جار مجرور متعلق بہ كَانَ۔ مَسْرُوْرًا کان کی خبر (بے شک وہ اپنے لوگوں میں مسرور اور خوش تھا) یعنی دنیا میں آخرت اور انجام سے غافل تھا اور دنیا کی زندگی ہی کو اپنا مقصود بنائے ہوئے تھا۔

۱۴۔ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اَنْ کا اسم۔ ظَنَّ، ظَنٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب اِنَّ کی خبر۔ اَنْ مصدریہ لَنْ حرف استقبال نفی ونصب۔ يَّحُوْرَ حُوْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب بہ۔ لَنْ (بے شک اس کا گمان تھا کہ وہ کبھی لوٹ کر اپنے رب کے پاس نہیں آئے گا)

۱۵۔ بَلٰٓى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا.

بَلٰٓى حرف جواب۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ رَبَّهٗ، رَبٌّ مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ رَبَّهٗ اِنَّ کا اسم كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب بہ۔ جار مجرور متعلق بہ كَانَ۔ بَصِيْرًا کان کی خبر (ہاں کیوں نہیں اس کا رب اس کو اچھی طرح دیکھ رہا تھا)

۱۶۔ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَا استئنافیہ. لَا تاکید قسم کے لئے اُقْسِمُ' اِقْسَامٌ سے مضارع واحد متکلم۔ بِالشَّفَقِ' شَفَقٌ سے سورج غروب ہونے کے بعد مغرب میں جو سرخی دکھائی دیتی ہے اسے شَفَقٌ کہتے ہیں۔ (پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں شفق کی)

۱۷۔ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ.

وَ عاطفہ۔ الَّيْلِ کا عطف۔ الشَّفَقِ پر ہے۔ وَ عاطفہ مَا اسم موصول۔ وَسَقَ' وَسْقٌ سے جس کے معنی سمیٹ کر جمع کرنے کے ہیں' ماضی واحد مذکر غائب مفعول بہ' اور رات کی جو جمع کرتی ہے تمام اشیاء کو) چرند پرند تمام حیوانات رات کو سکون حاصل کرتے ہیں۔

۱۸۔

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ. وَ عاطفہ۔ الْقَمَرِ کا عطف سابق الَّيْلِ پر ہے۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط متعلق بہ محذوف۔ اتَّسَقَ اِتِّسَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اِتِّسَاقٌ کے معنی پورا ہونے کے ہیں۔ (اور چاند کی قسم جب وہ پورا ہو جاتا ہے اور نور سے بھر جاتا ہے)

۱۹۔ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ.

لَتَرْكَبُنَّ' لام جواب قسم۔ تَرْكَبُنَّ رُكُوْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ جملہ لَتَرْكَبُنَّ جواب قسم طَبَقًا مفعول بہ عَنْ طَبَقٍ جار مجرور متعلق بصفت طَبَقًا کی صفت۔ البتہ تم کو چڑھنا ہے درجہ بدرجہ یعنی تمہیں قیامت میں مرنے کے بعد بہت سے اہوال و شدائد کا سامنا کرنا ہے۔

۲۰۔ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَا استنافیہ۔ مَا اسم استفہام انکاری مبتدا۔ لَهُمْ' لام حرف جر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بہ خبر مَا۔ لَا يُؤْمِنُوْنَ ' اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (پس انہیں کیا ہو گیا ہے کہ ایمان نہیں لاتے) یعنی واضح اور روشن دلائل کے باوجود ایمان نہ لانے پر انہیں توبیخ اور ملامت کی گئی۔

۲۱۔ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُوْنَ.

وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط قُرِئَ' قِرَاءَةٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ عَلَيْهِمْ ' عَلٰى حرف جر۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بہ قُرِئَ. الْقُرْآنُ نائب فاعل لَا نافیہ۔ يَسْجُدُوْنَ' سُجُوْدٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے)

۲۲۔ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ.

بَلْ حرف اضراب۔ الَّذِيْنَ اسم موصول' مبتدا۔ كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ يُكَذِّبُوْنَ تَكْذِيْبٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ الَّذِيْنَ کی خبر' بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ جھٹلاتے ہیں)

۲۳۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ.

وَ استنافیہ۔ اللہ مبتدا۔ اَعْلَمُ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر۔ بِمَا ' با حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور' جار مجرور متعلق بہ اَعْلَمُ۔ يُوْعُوْنَ' اِيْعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اللہ جانتا ہے جو وہ اپنے دلوں میں جمع کرتے ہیں۔ اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھپائے ہوئے ہیں)

۲۴۔ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ.

فَا سببیہ۔ بَشِّرْ تَبْشِيْرٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر مفعول بہ۔ بِعَذَابٍ، با حرف جر عَذَابٍ مجرور، جار مجرور متعلق بہ بَشِّرْهُمْ. اَلِيْمٍ عَذَابٍ کی صفت (پس انہیں ایک دردناک عذاب کی خوشخبری سنادو)

۲۵۔ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ.

اِلَّا اداۃ استثنا۔ الَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا۔ اٰمَنُوْا، اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ وَ عاطفہ۔ عَمِلُوْا عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ الصّٰلِحٰتِ جمع الصَّالِحَةُ واحد مفعول بہ۔ لَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ اَجْرٌ مبتدا مؤخر۔ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ، اَجْرٌ کی صفت (مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے عمل کئے ان کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے)

اور جب آسمان پھٹ جائے گا (۱) اور اپنے رب کا حکم سننے کے لئے کان لگائے گا اور اس کو یہی سزاوار ہے (۲) اور جب زمین پھیلا دی جائے گی (۳) اور جو کچھ اس کے اندر ہے اسے باہر پھینک دے گی اور خالی ہو جائے گی (۴) اور اپنے رب کا حکم سننے کے لئے کان لگائے گی اور وہ اسی لائق ہے (۵) اے انسان تحقیق تو محنت کرنے والا ہے اپنے رب کی طرف لہٰذا تو خوب محنت کر کہ تو اس سے ملنے والا ہے (۶) سو جس کا نامۂ اعمال اس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داہنے ہاتھ میں دیا گیا تو اس سے آسان حساب لیا جائے گا (۷۔۸) اور وہ اپنے لوگوں کے پاس خوش خوش واپس آئے گا (۹) وہ شخص کہ جس کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ پیچھے سے دیا جائے گا (۱۰) تو وہ موت کو پکارے گا (۱۱) اور جہنم میں داخل ہوگا (۱۲) وہ اپنے اہل وعیال میں مگن رہا کرتا تھا (۱۳) اس نے سمجھ رکھا تھا کہ وہ پلٹ کر نہیں جائے گا (۱۴) ہاں ضرور جانا ہے بے شک اس کا رب اسے خوب دیکھ رہا تھا (۱۵) پس شفق کی قسم جب کہ اس کی سرخی نے عہد خوبن کی خبر دی ۱۶۰) اور رات کی قسم جب وہ تاریک ہوئی اور ان سب کی جن کو اس کی تاریکی نے چھپا لیا (۱۷) پھر چاند کی جبکہ اس کی روشنی پوری ہوئی (۱۸) کہ تم سب ایک امر مقدر کے ماتحت ہو ضرور ہے کہ انقلاب لیل ونہار مراتب ان ثلاثہ کی طرح تم بھی یکے بعد دیگرے منازل تغیر وتبدل سے گزرو (۱۹) پھر ان لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے (۲۰) اور جب قرآن انکے سامنے پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے (۲۱) بلکہ یہ کافر تو تکذیب میں پڑے ہوئے ہیں (۲۲) حالانکہ جو کچھ یہ (اپنے دلوں میں) جمع کررہے ہیں اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے (۲۳) لہٰذا انہیں دردناک عذاب کی بشارت سنا دیجئے (۲۴) البتہ جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے (۲۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ الْبُرُوْجِ مَکِّیَّۃٌ (۸۵) (۲۷) (رکوعُھَا ۱) (اٰیاتُھَا ۲۲)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْبُرُوْجِ

سُوْرَۃُ الْبُرُوْجِ مکی سورت ہے' ۲۲ آیات اور ایک رکوع پر مشتمل ہے' اس میں عقیدۂ اسلامی کے حقائق کا بیان ہے اور خاص طور پر اَصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ کا ذکر ہے' اس سورت کے نزول کا زمانہ وہ ہے جب مسلمانوں کو اسلام سے باز رکھنے کے لئے مکمل شدت سے کام لیا جارہا تھا۔

ابتداء میں اَصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ کے قصّے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ایسے لوگوں کا انجام عذابِ جہنم ہے جہاں ہمیشہ کے لئے انہیں رہنا ہوگا اسی ضمن میں کفار قریش کو ان کے انجام سے بھی خبردار کیا گیا ہے۔

قصہ اَصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ

یمن پر عیسائی حبشہ کا قبضہ ۳۴۰ء سے ۳۷۸ء تک قائم رہا اور اس اثناء میں اہل نجران نے عیسائی مذہب کو قبول کر لیا حمیر کے بادشاہ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہودیت قبول کی اور یہودیت کی اشاعت کا کام کیا' اس کا بیٹا ذونواس جب جانشین ہوا تو اس نے نجران پر حملہ کر دیا اور لوگوں کو یہودیت کی دعوت دی ان کے انکار پر گڑھے کھدوائے اور ان میں آگ بھر کر انکار کرنے والوں کو اس میں ڈالنے لگا' کہا جاتا ہے کہ اس طرح اس نے ۴۰ ہزار عیسائیوں کو زندہ جلوادیا' شاہ حبش نے ۵۲۵ء کو ستر ہزار فوج سے یمن پر حملہ کر کے ذونواس کی حمیری سلطنت کا خاتمہ کیا یمن میں حصن غراب کے کتبہ سے اس واقعہ کی تصدیق ہوتی ہے' نجران کے عیسائیوں نے یہاں کعبہ کی شکل کی ایک عمارت بنائی جسے وہ مکہ کے کعبۃ اللہ کی جگہ مرکزی حیثیت دینا چاہتے تھے اسے حرم قرار دے کر اس کا طواف کرتے' چنانچہ اس کعبہ کے پادری اپنے سید عاقب اور اسقف کی قیادت میں مناظرے کے لئے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے' آخر مباہلہ پر بات ٹھہری لیکن انہوں نے مباہلہ سے راہ فرار اختیار کر لی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (۸۵) (۲۷) رکوعھا ۱ آیاتھا ۲۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝۱ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝۲ وَشَاهِدٍ
وَّمَشْهُوْدٍ ۝۳ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴ النَّارِ ذَاتِ
الْوَقُوْدِ ۝۵ اِذْهُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝۶ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝۷ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۸ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ
الْحَرِيْقِ ۝۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ؕ ۝۱۱ اِنَّ
بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝۱۲ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝۱۳ وَهُوَ
الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝۱۴ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝۱۵ فَعَّالٌ لِّمَا
يُرِيْدُ ۝۱۶ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝۱۷ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝۱۸

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ
مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

"وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ" آیت (۱) سے "فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ" آیت (۲۲) آخر سورت تک

وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الْبُرُوْجِ (۱)	وَالْيَوْمِ	الْمَوْعُوْدِ (۲)
قسم ہے آسمان	برجوں والے کی	اور دن	وعدہ دیئے گئے کی
وَشَاهِدٍ	وَّمَشْهُوْدٍ (۳)	قُتِلَ	اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ (۴)
اور حاضر ہونیوالے	اور حاضر کیے گئے کی	مارے گئے	کھائیوں والے

النَّارِ	ذَاتِ الْوَقُوْدِ (۵)	اِذْهُمْ	عَلَيْهَا
کہ آگ تھی	بہت ایندھن والی	جس وقت کہ وہ	اوپر اس کے
قُعُوْدٌ (۶)	وَّهُمْ	عَلٰى	مَا
بیٹھے تھے	اور وہ	اوپر	اس چیز کے کہ
يَفْعَلُوْنَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	شُهُوْدٌ (۷)	وَمَا
کرتے تھے	ساتھ مومنوں کے	حاضر تھے	اور نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَقَمُوْا	مِنْهُمْ	اِلَّآ	اَنْ يُّؤْمِنُوْا
عیب پکڑا تھا انہوں نے	ان میں سے	مگر	یہ کہ ایمان لائے
بِاللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ(۸)	الَّذِيْ
ساتھ اللہ	غالب	تعریف کئے گئے کے	جو
لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
واسطے اس کے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی	اور زمین کی
وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ	شَيْءٍ شَهِيْدٌ(۹)	اِنَّ
اور اللہ	اوپر ہر	چیز کے حاضر ہے	تحقیق
اَلَّذِيْنَ	فَتَنُوا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ
جن لوگوں نے	ایذا دی	مؤمنین کو	اور ایمان والیوں کو
ثُمَّ	لَمْ يَتُوْبُوْا	فَلَهُمْ	عَذَابُ
پھر	نہ توبہ کی	پس واسطے ان کے	عذاب ہے
جَهَنَّمَ	وَلَهُمْ	عَذَابُ	الْحَرِيْقِ(۱۰)
دوزخ کا	اور واسطے ان کے	عذاب ہے	جلنے کا
اِنَّ	اَلَّذِيْنَ	آمَنُوْا	وَعَمِلُوا
تحقیق	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِیْ
اچھے	واسطے ان کے	بہشتیں ہیں	چلتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ
نیچے ان کے سے	نہریں	یہ ہے	مراد پانا
الْكَبِيْرُ (۱۱)	اِنَّ بَطْشَ	رَبِّكَ	لَشَدِيْدٌ (۱۲)
بڑا	تحقیق پکڑنا	رب تیرے کا	البتہ سخت ہے
اِنَّهٗ	هُوَ يُبْدِئُ	وَيُعِيْدُ (۱۳)	وَهُوَ
تحقیق وہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے	اور دوبارہ پیدا کرتا ہے۔	اور وہ
الْغَفُوْرُ	الْوَدُوْدُ (۱۴)	ذُو الْعَرْشِ	الْمَجِيْدُ (۱۵)
بخشنے والا ہے	دوستی کرنے والا	صاحب عرش	بزرگ کا
فَعَّالٌ	لِّمَا يُرِيْدُ (۱۶)	هَلْ	اَتٰكَ
کرنے والا ہے	جو کچھ چاہے	کیا	آتی ہے تیرے پاس

حَدِيْثُ	الْجُنُوْدِ (۱۷)	فِرْعَوْنَ	وَثَمُوْدَ (۱۸)
بات	لشکروں کی	فرعون	اور ثمود کی
بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ
بلکہ	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	پیچ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَكْذِيبٍ (۱۹)	وَاللّٰهُ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	مُّحِيطٌ (۲۰)
جھٹلانے کے ہیں	اور اللہ	پرے ان کے سے	گھیر رہا ہے
بَلْ هُوَ	قُرْآنٌ مَّجِيدٌ (۲۱)	فِيْ لَوْحٍ	مَّحْفُوْظٍ (۲۲)
بلکہ وہ	قرآن ہے بزرگ	پیچ لوح	محفوظ کے

آسمان کی قسم جس پر برج ہیں (۱) اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے (۲) اور حاضر ہونے کی اور جو اس کے پاس حاضر کیا جائے اس کی (۳) کہ خندق کے کھودنے والے ہلاک کر دیئے گئے (۴) یعنی آگ کی خندقیں جن میں ایندھن جھونک رکھا تھا (۵) جبکہ وہ ان کے کناروں پر بیٹھے ہوئے تھے (۶) اور جو سختیاں اہل ایمان پر کر رہے تھے انکو سامنے دیکھ رہے تھے (۷) ان کو مؤمنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب اور قابل ستائش ہے (۸) جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۹) جن لوگوں نے مؤمن مردوں اور عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا عذاب بھی ہو گا اور جلنے کا عذاب بھی ہو گا (۱۰) اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں یہی بڑی کامیابی ہے (۱۱) بیشک تمہارے رب کی پکڑ بہت سخت ہے (۱۲) وہ پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کریگا (۱۳) اور وہ بخشنے والا اور محبت کرنے والا ہے (۱۴) عرش کا مالک بڑی شان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والا ہے (۱۵) جو چاہتا ہے کرتا ہے (۱۶) بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہے (۱۷) یعنی فرعون اور ثمود کا (۱۸) لیکن کافر جان بوجھ کر تکذیب میں گرفتار ہیں (۱۹) اور اللہ (بھی) ان کو گرداگرد سے گھیرے ہوئے ہے (۲۰) (یہ کتاب ہزل و بطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے (۲۱) لوح محفوظ میں لکھا ہوا (۲۲)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ .

وَ قسم کے لئے حرف جر۔ السَّمَآءِ مقسم بہ مجرور متعلق بفعل قسم محذوف۔ ذَاتِ مضاف۔ الْبُرُوْجِ مضاف الیہ۔ ذَاتِ الْبُرُوْجِ مضاف الیہ ذَاتِ الْبُرُوْجِ السَّمَآءِ کی صفت ہے۔ بُرُوْجِ جمع۔ بُرْجٌ واحد۔ بلند عمارت اور محل کو کہتے ہیں' آسمان میں بارہ برج ہیں شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ موضح القرآن میں لکھتے ہیں :

حق تعالیٰ بندوں سے وہ خطاب کرتا ہے جو یہ سمجھیں ان کے عرف میں آسمان میں مشرق سے مغرب تک اور مغرب سے مشرق تک بارہ پھاٹک ہیں وہی بارہ برج ہیں اور سورج برس دن میں سب طے کرتا ہے موسم گرمی اور سردی اس سے بدلتا ہے اور گرمی میں مینہ برستا ہے اور مینہ سے دنیا بستی ہے اور رونق آسمان کی ستارے ہیں' ان برجوں کے نام ایک قطع میں یوں جمع کئے گئے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برچہارم دیدم کہ از مشرق برآوردند سر
جملہ در تسبیح و در تہلیل حی لایموت
چوں حمل چوں ثور چوں جوزا و سرطان واسد
سنبلہ ومیزان و عقرب قوس و جدی دلو و حوت
(قسم ہے برجوں والے آسمان کی)

۲۔ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ.

وَ قسم کے لئے حرف جر۔ الْيَوْمِ مقسم بہ مجرور' جار مجرور متعلق بفعل قسم. الْمَوْعُوْدِ' وَعْدٌ سے اسم مفعول واحد مذکر الیوم کی صفت (اور وعدہ کئے ہوئے دن کی) یعنی یوم قیامت کی قسم)

۳۔ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ.

وَ عاطفہ۔ شَاهِدٍ 'شَهَادَةٌ اور شُهُوْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ وَ عاطفہ مَشْهُوْدٍ' شَهَادَةٌ اور شُهُوْدٌ سے اسم مفعول واحد مذکر (اور شَاهِدٌ یعنی دیکھنے والے اور دیکھی ہوئی کی قسم) شَاهِدٌ سے محمد ﷺ اور تمام سابقہ انبیاء مراد ہیں اپنی اپنی امتوں پر شہادت دیں گے اور مَشْهُوْدٍ تمام سابقہ امتیں جن پر ان کے انبیاء شہادت دیں گے)

۴۔ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ.

قُتِلَ 'قَتْلٌ' سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ قتل بمعنی لوگ اَصْحَابُ مضاف۔ الْاُخْدُوْدِ مضاف الیہ جملہ جواب قسم' (ہلاک ہوئے اَصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ جملہ بددعائیہ ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ

اخدود کے معنی کھڈے یا کھائی کے ہیں' حمیر کے بادشاہ نے یہودیت اختیار کرنے کے بعد اس مذہب کی خوب اشاعت کی اس کے مرنے کے بعد اس کا بیٹا ذونواس اس کا جانشین ہوا تو اس نے نجران پر حملہ کر دیا اور انہیں یہودیت کی دعوت دی مگر انہوں نے انکار کر دیا' اس پر اس نے گڑھے کھدوائے انہیں آگ سے بھروا کر انکار کرنے والوں کو ان میں ڈالنا شروع کیا کہا جاتا ہے کہ ۴۰ ہزار آدمیوں کو اس نے جلایا' اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ سے اسی طرف اشارہ ہے۔

۵۔ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ.

النَّارِ = اَلْاُخْدُوْدِ سے بدل ہے۔ ذَاتِ مضاف۔ اَلْوَقُوْدِ مضاف الیہ۔ وَقُوْدِ اسم یا مصدر ہے' ایندھن (ایندھن بھری آگ والے) ذَاتِ اَلْوَقُوْدِ' النَّارِ کی صفت ہے یعنی سخت شعلہ زن آگ۔

۶۔ اِذْهُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ.

اِذْ ظرف زمان متعلق بہ قُتِلَ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ خبر قُعُوْدٌ جمع قَاعِدٌ واحد' اسم فاعل جمع مذکر قُعُوْدٌ خبر (جبکہ وہ اس پر بیٹھنے والے ہوں گے)

۷۔ وَهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ.

وَ عاطفہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ عَلٰى حرف جر۔ مَا اسم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موصول مجرور' جار مجرور متعلق بہ خبر۔ یَفْعَلُوْنَ' فِعْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ بِالْمُؤْمِنِیْنَ' بَا حرف جر' مُؤْمِنِیْنَ جمع مُؤْمِنٌ واحد۔ (اور جو کچھ وہ اہل ایمان سے کرتے رہے ہیں اس کو دیکھیں گے' شاہد ہوں گے)

۸۔ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ.

وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ نَقَمُوْا نَقْمٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ نَقَمُوْا۔ اِلَّا اداۃ حصر اَنْ مصدریہ۔ يُّؤْمِنُوْا اِيْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب حذف نون۔ بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ يُؤْمِنُوْا۔ اَلْعَزِيْزِ عِزَّةٌ سے فعیل مبالغہ کا صیغہ۔ اَلْحَمِيْدِ 'حَمْدٌ' سے فعیل صفت مشبہ کا صیغہ۔ اَلْعَزِيْزِ اور اَلْحَمِيْدِ دونوں اللہ کی صفات ہیں (اور انہوں نے نہیں غصہ نکالا ان پر مگر یہ کہ وہ ایمان لائے اللہ پر جو غالب خوبیوں والا ہے یعنی ان کا اس کے علاوہ اور کوئی گناہ نہ تھا کہ وہ اللہ وحدہ لا شریک پر ایمان رکھتے تھے اور یہ بات مستحق عقوبت نہ تھی

۹۔ اَلَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ.

اَلَّذِيْ اسم موصول۔ اللہ کی صفت یا هُوَ محذوف کی خبر۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ مُلْكُ مبتدا مؤخر مضاف۔ اَلسَّمٰوٰتِ مضاف الیہ ۔وَ عاطفہ اَلْاَرْضِ کا عطف اَلسَّمٰوٰتِ پر ہے۔ وَاللّٰهُ وَ عاطفہ 'اَللّٰهُ مبتدا۔ عَلٰى حرف جر كُلِّ مجرور مضاف۔ شَيْءٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ۔ شَهِيْدٌ شَهَادَةٌ یا شُهُوْدٌ سے فعیل بمعنی فاعل یا مفعول۔ خبر (اس عزیز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حمید اللہ پر جس کی بادشاہی آسمانوں اور زمین پر قائم ہے اور وہ اللہ ہر چیز پر نگران اور شاہد ہے)

۱۰۔ اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ.

اِنَّ مشبہ بالفعل' اَلَّذِیْنَ اسم موصول ان کا اسم۔ فَتَنُوْا فِتْنَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اَلْمُؤْمِنِیْنَ جمع اَلْمُؤْمِنٌ واحد مفعول بہ۔ وَعاطفہ۔ اَلْمُؤْمِنٰتِ جمع اَلْمُؤْمِنَةٌ واحد کا عطف اَلْمُؤْمِنِیْنَ پر ہے۔ ثُمَّ حرف عطف۔ لَمْ یَتُوْبُوْا' لَمْ حرف نفی قلب و جزم۔ یَتُوْبُوْا۔ تَوْبَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم۔ فَلَهُمْ' فَا استئنافیہ۔ لَهُمْ جار مجرور' متعلق بہ خبر مقدم۔ عَذَابُ مبتدا مؤخر مضاف' جَهَنَّمَ مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ خبر۔ عَذَابُ مبتدا مؤخر۔ اَلْحَرِیْقِ مضاف الیہ حَرْقٌ سے جس کے معنی جلانے کے ہیں فعیل بمعنی فاعل و مفعول (بے شک جن لوگوں نے مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو اذیت پہنچائی پھر توبہ نہ کی پس ان کے لئے جہنم کا عذاب اور انکے لئے آگ کا جلا دینے والا عذاب ہے

۱۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُ.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول اِنَّ کا اسم۔ اٰمَنُوْا اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ وَ عاطفہ۔ عَمِلُوْا عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اَلصّٰلِحٰتِ جمع اَلصَّالِحَةُ واحد مفعول بہ۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَنّٰتٌ جمع جَنَّةٌ واحد مبتدا مؤخر۔ تَجْرِیْ جَرْیَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ مِنْ تَحْتِهَا مِنْ حرف جر۔ تَحْتِ مجرور مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ اَلْاَنْهٰرُ جمع نَهْرٌ واحد فاعل۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ اَلْفَوْزُ مبتدا محذوف هُوَ کی خبر۔ اَلْكَبِيْرُ اَلْفَوْزُ کی صفت "هُوَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ" ذٰلِكَ کی خبر (بے شک جو لوگ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی یہ بہت بڑی کامیابی ہے)

۱۲۔ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ بَطْشَ اِنَّ کا اسم۔ سختی اور قوت کے ساتھ پکڑنے کو بَطْشَ کہتے ہیں۔ رَبِّكَ مضاف الیہ۔ لَشَدِيْدٌ لام تاکید شَدِيْدٌ اِنَّ کی خبر (بے شک تیرے رب کی گرفت البتہ بہت سخت ہے)

۱۳۔ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ هُوَ اسم ضمیر تاکید کے لئے۔ يُبْدِئُ اِبْدَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ ایجاد کرتا ہے) وَ عاطفہ يُعِيْدُ اِعَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ لوٹائے گا اور دوبارہ پیدا کرے گا) (بے شک وہ وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر دوبارہ پیدا کرتا ہے

۱۴۔ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ.

وَعاطفہ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَلْغَفُوْرُ غُفْرَانٌ اور مَغْفِرَةٌ سے مبالغہ کا صیغہ خبر ثانی (اور وہ بہت زیادہ بخشنے والا بہت ہی مہربان اور محبت کرنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والا ہے)

۱۵۔ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ.

ذُوْ (صاحب' والا) یہ ان اسماء میں سے ہے جن کی حرکات واؤ' الف اوریا کی صورت میں آتی ہے (ذو' ذا' ذی) ذو مضاف۔ الْعَرْشِ مضاف الیہ۔ الْمَجِيْدِ الْعَرْشِ کی صفت ہے (وہ عرش بریں کا مالک ہے)

۱۶۔ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ.

فَعَّالٌ صیغہ مبالغہ' مبتدا محذوف ھُوَ کی خبر۔ لِمَا لام حرف جر مَا اسم موصول مجرور' جار مجرور متعلق بہ فَعَّالٌ۔ يُرِيْدُ' اِرَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ کر گزرنے والا ہے جو ارادہ کرتا ہے) یعنی وہ اپنے ارادہ پورا کرنے پر مکمل قدرت رکھتا ہے)

۱۷۔ هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ.

هَلْ حرف استفہام بمعنی' قَدْ' اَتٰكَ' اِتْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر' مفعول بہ مقدم۔ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ جمع جُنْدٌ واحد مضاف الیہ۔ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ فاعل (کیا تجھے لشکروں کی خبر پہنچی ہے)

۱۸۔ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ.

الْجُنُوْدِ سے بدل ثَمُوْدَ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم ہے قوم عاد کے بعد نافرمانی اور کفر کی وجہ سے تباہ ہوئی (فرعون اور ثمود کے لشکر زبردست قوت اطاعت کے مالک تھے وہ اللہ کے عذاب سے نہ بچ سکے تو انہیں کون

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاسکے گا)

۱۹۔ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ.

بَلْ حرف اضراب۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا۔ كَفَرُوْا، كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔فِيْ تَكْذِيْبٍ جار مجرور متعلق بہ خبر (بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا وہ حق کو جھٹلاتے رہیں گے)

۲۰۔ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ.

وَ عاطفہ ۔ اَللّٰهُ مبتدا۔ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مِنْ حرف جر۔ وَرَآءٌ مجرور مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ خبر۔ مُّحِيْطٌ، اِحَاطَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر خبر (اور اللہ ان کو پیچھے سے گھیرے ہوئے ہے)

۲۱۔ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ.

بَلْ حرف اضراب۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ قرآن مجید خبر (بلکہ یہ قرآن مجید ہے)

۲۲۔ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ.

فِيْ حرف جر۔ لَوْحٍ مجرور، جار مجرور متعلق بہ مَّحْفُوْظٍ، مَحْفُوْظٌ حِفْظٌ سے اسم فاعل واحد مذکر لَوْحٍ کی صفت (اور یہ قرآن مجید لوح محفوظ میں ہے یعنی یہ قرآن مجید جس کی وہ تکذیب کرتے ہیں یہ ایک عظیم کتاب ہے جو اللہ کے پاس لوح محفوظ میں موجود ہے۔ جو ہر قسم کی کمی بیشی سے محفوظ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قسم ہے برجوں والے آسمان کی (۱) اور اس دن کا جس کا وعدہ کیا گیا ہے (۲) اور قسم ہے حاضر ہونے والے دن کی اور اس دن جس میں لوگ حاضر ہوتے ہیں۔ کہ خندق والے ہلاک ہوئے (۴) کہ جس دن ایندھن والی آگ تھی (۵) وہ اس آگ کے قریب بیٹھے ہوئے تھے (۶) اور جو کچھ وہ مسلمانوں کے ساتھ کر رہے تھے اسے دیکھ بھی رہے تھے (۷) اور ان خندق والوں کی دشمنی مسلمانوں سے محض اس بناء پر تھی کہ وہ اس اللہ پر ایمان لے آئے تھے جو زبردست اور ستودہ صفات ہے (۸) جو آسمانوں اور زمین کی سلطنت کا مالک ہے اور ہر چیز پر مطلع ہے (۹) جن لوگوں نے مؤمن مردوں اور عورتوں پر ظلم ڈھائے اور پھر اس سے تائب نہ ہوئے یقیناً ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لئے جلائے جانے والا عذاب ہے (۱۰) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے تو ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی یہ بہت بڑی کامیابی ہے (۱۱) بے شک تیرے رب کی گرفت بہت ہی سخت ہے (۱۲) وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا (۱۳) اور وہ بخشنے والا اور محبت کرنے والا ہے (۱۴) عرش کا مالک ہے اور بزرگ وبرتر ہے (۱۵) جو کچھ چاہتا ہے کر ڈالنے والا ہے (۱۶) کیا آپ کو لشکروں کا واقعہ پہنچا ہے (یعنی) (۱۷) فرعون وثمود کا (۱۸) بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا وہ جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں (۱۹) اور اللہ تعالیٰ نے انہیں ہر طرف سے گھیر رکھا ہے (۲۰) حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک باعظمت قرآن ہے (۲۱) جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے (۲۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ الطَّارِقِ مَکِّیَّۃٌ (۳۶) (۸۶) اٰیَاتُھَا رُکُوْعُھَا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الطَّارِقِ

سُوْرَۃُ الطَّارِقِ مکی سورت ہے اور اس کی سترہ آیات ہیں' اس سورت کا مرکزی مضمون عقیدہ بعث ونشور ہے جس میں بتایا کہ جو قادر مطلق انسان کو عدم محض سے عالم وجود میں لاتا ہے وہ موت کے بعد اس کے اعادہ پر بھی قادر ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ(۱) سے اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ(۴) میں روشن ستاروں والے آسمان کی قسم کھا کر بتایا ہے کہ ہر انسان کے ساتھ ایک نگران فرشتہ معین ہے (فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ(۵) سے اِنَّہٗ عَلٰی رَجْعِہٖ لَقَادِرٌ(۸) میں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر دلائل وبراہین کا بیان ہے یَوْمَ تُبْلَی السَّرَآئِرُ . فَمَالَہٗ مِنْ قُوَّۃٍ وَّلَا نَاصِرٍ (۹۔۱۰) میں آخرت کا بیان ہے کہ اس دن انسان کا کوئی ناصر اور مددگار نہ ہوگا۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ(۱۱) سے آخرت سورت فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا(۱۷) میں قرآن مجید کی عظمت اور لوگوں کے لئے اس کا حجۃ اللہ بالغہ ہونے اور کفار کے لئے عذاب الیم کا ذکر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۶) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (۳۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝۲ النَّجْمُ
الثَّاقِبُ ۝۳ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴ فَلْيَنْظُرِ
الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶ يَّخْرُجُ مِنْ
بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝۷ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝۹ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝۱۰ وَالسَّمَآءِ
ذَاتِ الرَّجْعِ ۝۱۱ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝۱۲ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ
فَصْلٌ ۝۱۳ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝۱۴ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝۱۵
وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝۱۶ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝۱۷

"وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ" آیت (۱) سے "فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا (۱۷) آخر سورت تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالسَّمَآءِ	وَالطَّارِقِ(۱)	وَمَآ اَدْرٰكَ	مَا الطَّارِقُ(۲)
قسم ہے آسمان کی	اور قسم ہے رات کو آنیوالے کی	اور کیا خبر تجھے	کیا ہے طارق
النَّجْمُ	الثَّاقِبُ(۳)	اِنْ كُلُّ نَفْسٍ	لَّمَّا عَلَيْهَا
وہ ایک تارا ہے	چمکتا ہوا	نہیں ہے کوئی جان	مگر اس پر
حَافِظٌ(۴)	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	
ایک حفاظت کرنیوالا	پس چاہیے کہ دیکھے	آدمی	مِمَّ
			کہ کس چیز سے
خُلِقَ(۵)	خُلِقَ	مِنْ مَّآءٍ	دَافِقٍ(۶)
پیدا کیا گیا ہے	وہ پیدا کیا گیا ہے	پانی سے	جو اچھلنے والا ہے
يَخْرُجُ	مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ	وَالتَّرَآئِبِ(۷)	اِنَّهٗ
جو نکلتا ہے	درمیان پشت	اور سینے کی ہڈیوں سے	یقیناً وہ
عَلٰى	رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ(۸)	يَوْمَ
اوپر	دوبارہ پیدا کرنے پر	قادر ہے	جس دن
تُبْلَى	السَّرَآئِرُ(۹)	فَمَا	لَهٗ
آزمائی جائینگی	پوشیدہ باتیں	پس نہ ہوگی	واسطے اس کے
مِنْ قُوَّةٍ	وَّلَا	نَاصِرٍ(۱۰)	وَالسَّمَآءِ
کوئی قوت	اور نہ کوئی	مددگار	اور قسم ہے آسمان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَاتِ الرَّجْعِ (۱۱)	وَالْاَرْضِ	ذَاتِ الصَّدْعِ (۱۲)	اِنَّهٗ
پیٹھ والے کی	اور زمین	پھٹنے والی کی	یقیناً یہ ہے
لَقَوْلٌ	فَصْلٌ (۱۳)	وَمَا هُوَ	بِالْهَزْلِ (۱۴)
البتہ بات	فیصلہ کرنیوالی	اور نہیں ہے وہ	بیہودہ بات
اِنَّهُمْ	يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا (۱۵)	وَاَكِيْدُ
یقیناً وہ	چالیں چلتے ہیں	مکر سے	اور میں بھی چال چلتا ہوں
كَيْدًا (۱۶)	فَمَهِّلِ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْهُمْ
ان کو زیر کرنے کی چال	پس ڈھیل دے	کافروں کو	میں بھی ڈھیل دیتا ہوں
رُوَيْدًا (۱۷)			
ان کو تھوڑی سے			

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم (۱) اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے (۲) وہ تارا ہے چمکنے والا (۳) کہ کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں (۴) تو انسان کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے (۵) وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے (۶) جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے (۷) بے شک اللہ اس کے اعادے (یعنی پھر پیدا کرنے) پر بھی قادر ہے (۸) جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے (۹) تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا (۱۰) آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے (۱۱) اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے (۱۲) کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے (۱۳) اور یہ دہ بات نہیں (۱۴) یہ لوگ تو اپنی تدبیروں میں لگے ہوئے ہیں (۱۵) اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں (۱۶) تو تم کافروں کو بس چند روز کی مہلت دو (۱۷)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ.

وَ قسم کے لئے، حرف جر۔ السَّمَآءِ مقسم بہ مجرور، جار مجرور متعلق بہ فعل محذوف اقسم "اواحلف" ۔ وَعاطفہ۔ الطَّارِقِ، طُرُقٌ سے اسم فاعل جس کے معنی اس زور سے ٹکر مارنے کے ہیں کہ اس کی آواز سنائی دینے لگے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی سے مطرقۃ یعنی ہتھوڑا اور طَرِیق بمعنی راستہ کے ہیں کہ چلنے والے اسے روندتے ہیں' پھر رات کو ظاہر ہونے اور۔ چلنے والے کے معنی کے لئے اسے مختص کر دیا گیا یہاں الطَّارِقِ سے رات کو ظاہر ہونے والا ستارہ مراد ہے (قسم ہے آسمان کی اور رات کو چمکنے والے ستارے کی)

۲۔ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الطَّارِقُ.

وَ عاطفہ۔ مَا اسم استفہام۔ اَدْرٰكَ' اِدْرَآءٌ سے جس کے معنی واقف کرنے اور بتانے کے ہیں' ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مَا اسم استفہام۔ الطَّارِقُ (اور تم کیا سمجھے کہ کیا ہے رات کو ظاہر ہونے والا)

۳۔ اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ.

النَّجْمُ' الطَّارِقُ سے بدل ہے یا الطَّارِقُ کی صفت یا مبتدا محذوف هُوَ کی خبر۔ الثَّاقِبُ' ثَقُوْبٌ سے جس معنی آگ کے روشن ہونے کے ہیں اسم فاعل واحد مذکر (وہ ایک روشن ستارہ ہے)

۴۔ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ.

اِنْ نافیہ۔ كُلُّ مبتدا مضاف نَفْسٍ مضاف الیہ۔ لَّمَّا استثنافیہ بمعنی الا۔ عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ خبر۔ حَافِظٌ خبر کوئی نفس ایسا نہیں کہ اس کے (اعمال) کا نگران (فرشتہ) نہ ہو' یہ ترجمہ لَمَّا نافیہ کی صورت میں ہے لَمَّا استثنافیہ کی صورت میں ہوگا کوئی نفس نہیں مگر اس پر نگران (فرشتہ) مامور ہے' ستاروں کی قسم کھا کر بتایا کہ ہر متنفس پر کوئی نہ کوئی نگران فرشتہ مقرر ہے جو اس کے اعمال وافعال کی نگرانی کرتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ.

فَ حرف عطف یا حرف استئناف لام امر۔ يَنْظُرُ نَظَرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ اَلْاِنْسَانُ فاعل۔ مِمَّ (مِنْ مَا) سے مرکب ہے مِنْ حرف جر۔ مَا استفہام مجرور' جار مجرور متعلق بہ۔ خُلِقَ خَلْقٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (پس انسان کو چاہئے کہ وہ دیکھے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے)

۶۔ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ.

خُلِقَ' خَلْقٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ مِنْ حرف جر۔ مَآءٍ مجرور' جار مجرور متعلق بہ خُلِقَ۔ دَافِقٍ' دَفْقٌ سے جس کے معنی اچھل کر بہنے کے ہیں اسم فاعل واحد مذکر۔ مَآءٍ کی صفت (وہ پیدا کیا گیا ہے اچھل کر نکلنے والے پانی سے)

۷۔ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ.

يَخْرُجُ' خُرُوْجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ' مِنْ حرف جر بَيْنِ مجرور مضاف۔ الصُّلْبِ مضاف الیہ متعلق بہ يَخْرُجُ. وَ عاطفہ۔ التَّرَآئِبِ' تُرْبَةٌ کی جمع (سینہ کی پسلی چھاتی کی ہڈی) التَّرَآئِبِ کا عطف الصُّلْبِ پر ہے (جو نکلتا ہے پشت اور پسلیوں کے درمیان سے)

۸۔ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم۔ عَلٰى رَجْعِهٖ' عَلٰى حرف جر۔ رَجْعِ مجرور مضاف۔ هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ' جار مجرور متعلق بہ خبر۔ لَقَادِرٌ اِنَّ کی خبر (بے شک وہ اس کو لوٹا سکنے پر قدرت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھتا ہے) انسان کو اس کی تخلیق پر توجہ دلا کر بتایا ہے جو خدا اس طرح انسان کی تخلیق کر سکتا ہے وہ اسے دوبارہ پیدا کرنے پر بھی ضرور قادر ہے۔

۹۔ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ.

يَوْمَ ظرف زمان۔ تُبْلَىٰ' بَلَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ السَّرَآئِرُ' سَرِيْرَةٌ کی جمع (اس دن پوشیدہ باتیں آزمائی جائیں گی)

۱۰۔ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ.

فَا عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ مِنْ قُوَّةٍ جار مجرور متعلق بہ خبر مبتدا مؤخر۔ وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ نَاصِرٍ ' نَصْرٌ سے اسم فاعل (پس اس کے لئے نہ کوئی قوت ہوگی اور نہ کوئی مددگار ہوگا)

۱۱۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ.

وَ قسم کے لئے۔ السَّمَآءِ مقسم بہ۔ ذَاتِ مضاف۔ الرَّجْعِ مضاف الیہ۔ ذَاتِ الرَّجْعِ ' السَّمَآءِ کی صفت ہے' رَجْعِ ' رَجَعَ يَرْجِعُ کا مصدر ہے جس کے معنی پھر آنے اور لوٹنے کے ہیں' وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ کا ترجمہ شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ تعالیٰ نے چکر مارنے والا کیا ہے۔ لیکن اکثر مفسرین نے الرَّجْعِ کے معنی بارش کے لکھے ہیں' قاضی بیضاوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے رَجْعِ بمعنی بارش کی دو وجہیں لکھی ہیں :۔

۱۔ "لِاَنَّ اللّٰهَ يَرْجِعُهٗ وَقْتًا فَوَقْتًا" (اس کے لئے اللہ تعالیٰ وقتاً فوقتاً بارش کو لوٹاتا رہتا ہے)

۲۔ "اولما قيل من ان السحاب يحمل الماء من البحار ثم يرجع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الیٰ الارض "(یا اس لئے کہ ابر سمندروں سے پانی لاد لیتا ہے اور پھر زمین کی طرف لوٹا دیتا ہے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے بھی روایت ہے کہ "رجع کے معنی بارش کے ہیں (قسم ہے آسمان کی جو بارش لانے والا ہے یا چکر لگانے والا ہے) بارش بار بار پلٹ کر آتی ہے پھر بھاپ بن کر اوپر چلی جاتی ہے اور دوبارہ آکر برستی ہے اسی بناء پر آسمان کو ذات الرجع کہا گیا ہے۔

۱۲۔ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ.

وَ قسم کے لئے۔ الْاَرْضِ مقسم بہ۔ ذَاتِ الصَّدْعِ' الْاَرْضِ کی صفت ہے۔ الصَّدْعِ' صَدَعَ یَصْدَعُ کا مصدر ہے جس کے معنی پھٹنے اور شگ ہونے کے ہیں۔

۱۳۔ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ لَقَوْلٌ لام تاکید قَوْلٌ اِنَّ کی خبر۔ فَصْلٌ قَوْلٌ کی صفت ہے' یہ ایک قول فیصل ہے یعنی یہ قرآن حق و باطل کے درمیان ایک قول فیصل اور دوٹوک فیصلہ ہے۔

۱۴۔ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ.

وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ بمنزلۃ لَیْسَ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مَا کا اسم۔ بِالْهَزْلِ بَا حرف جر زائد۔ الْهَزْلِ اسم مجرور لفظا منصوب محلا مَا کی خبر (اور نہیں کوئی ہنسی مذاق یعنی لہو و باطل سے بالکل خالی ہے)

۱۵۔ اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا سے مضارع جمع مذکر غائب کَیْدًا مفعول مطلق (کَیْدٌ کے معنی خفیہ تدبیر کے ہیں) یعنی کفار مکہ ایک خفیہ تدبیر سے کام لے رہے ہیں۔

۱۶۔ وَاَکِیْدُ کَیْدًا.

وَ عاطفہ۔ اَکِیْدُ، کَیْدٌ سے مضارع واحد متکلم۔ کَیْدًا مفعول مطلق (اور میں بھی ان کی چال کا توڑ کر رہا ہوں یعنی ڈھیل دی جا رہی ہے اور اس ڈھیل کو وہ اپنی کامیابی سمجھ رہے ہیں۔ حالانکہ اس طرح اللہ چاہتے ہیں کہ ان کا کوئی عذر باقی نہ رہے۔

۱۷۔ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا.

فَا استنافیہ۔ مَهِّلِ، تَمْهِيْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ الْكٰفِرِيْنَ مفعول بہ۔ اَمْهِلْهُمْ، اَمْهِلْ، اِمْهَالٌ مصدر سے جس کے معنی مہلت دینے کے ہیں، امر واحد مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ رُوَيْدًا اسم فعل یہ اصل میں اِرْوَادٌ ہے، رُوَيْدًا اِرْوَادٌ کی تصغیر ہے۔ رُوَيْدًا کے معنی مہلت دینے اور ٹھہرنے کے ہیں (پس مہلت دے کافروں کو اور ان کو تھوڑی دیر کے لئے چھوڑ دے) رسول اللہ ﷺ کو حکم دیا گیا ہے کہ آپ ﷺ ان پر نزول عذاب کے لئے جلدی نہ کریں بالآخر انہیں عذاب الٰہی سے دوچار ہونا ہی پڑے گا۔

قسم ہے آسمان کی اور رات کو ظاہر ہونے والے کی (۱) آپ ﷺ کو معلوم ہے کہ وہ رات کو ظاہر ہونے والا کیا ہے (۲) وہ روشن تارا ہے (۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی جان ایسی نہیں جس پر نگہبان مقرر نہ ہو (۴) پھر انسان کو غور کرنا چاہئے کہ وہ کس چیز سے بنایا گیا ہے (۵) وہ ایک اچھلتے ہوئے پانی سے بنایا گیا ہے (۶) جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے (۷) یقیناً وہ ان کے دوبارہ زندہ کرنے پر قادر ہے (۸) جس روز کہ تمام بھید آشکارا ہوں گے اور اس کی جانچ پڑتال ہوگی (۹) اس دن انسان کے پاس نہ خود اپنا کوئی زور ہوگا اور نہ کوئی مدد کرنے والا ہوگا (۱۰) قسم ہے بارش برسانے والے آسمان کی (۱۱) اور (نباتات اگتے وقت) پھٹ جانے والی زمین کی (۱۲) بے شک یہ قرآن ایک قول فصیل ہے تمام اختلاف واعمال کے لئے (۱۳) وہ کوئی بے معنی اور فضول بات نہیں (۱۴) یہ لوگ اپنا داؤ کر رہے تھے (۱۵) اور ہم اپنا داؤ کھیل رہے ہیں (۱۶) پس منکروں کو مہلت لینے دو زیادہ نہیں تھوڑی سی (۱۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۷) سُوْرَةُ الْاَعْلٰی مَكِّيَّةٌ (۸) (رکوعها ۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْاَعْلٰی

سُوْرَةُ الْاَعْلٰی مکی سورت ہے اور اس کی انیس آیات ہیں اس میں مندرجہ ذیل امور کا ذکر ہے۔

۱۔ اللہ تبارک تعالیٰ کی قدرت کاملہ اور اوصاف جامع کا بیان

۲۔ وحی اور قرآن اور اس کا بآسانی حفظ

۳۔ اہل سعادت وایمان کے لئے مَوْعِظَةُ الْحَسَنَة

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى (۱) سے فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى (۵) میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح کی ہدایت اور بندوں پر رحمت کے لئے نباتات کی پیدائش سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى (۶) سے وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى (۸) میں وحی کی حفاظت اور اس کے یاد کرنے کے لئے آسانی کا ذکر ہے فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى (۹) سے ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى (۱۳) میں تذکیر بالقرآن کا حکم دیا گیا قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى (۱۴) وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى (۱۷) میں بتایا کہ گناہوں سے نفس کو پاک رکھنا ہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۷) سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (۸) رُكُوْعُهَا ۱ اٰيَاتُهَا ۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۙ﴿۲﴾ وَالَّذِيْ
قَدَّرَ فَهَدٰى ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً
اَحْوٰى ؕ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۙ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ
يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ؕ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۚ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ
اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ؕ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ﴿۱۰﴾ وَ
يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ﴿۱۲﴾ ثُمَّ
لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ؕ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ﴿۱۴﴾ وَ
ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ؕ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۖ﴿۱۶﴾
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۙ﴿۱۸﴾
صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿۱۹﴾

"سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى" آیت (۱) سے "صُحُفِ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى" (۱۹) آخر سورت تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَبِّحِ	اسْمَ	رَبِّكَ الْاَعْلَى (۱)	الَّذِیْ
پاکی بیان کر	نام کی	اپنے رب اعلیٰ کے	وہ جس نے
خَلَقَ	فَسَوّٰى (۲)	وَالَّذِیْ	قَدَّرَ
پیدا کیا	پھر درست کر دیا	اور وہ جس نے	تقدیر بنائی
فَهَدٰى (۳)	وَالَّذِیْٓ	اَخْرَجَ	الْمَرْعٰى (۴)
پھر راستہ بتایا	اور وہ جس نے	نکالا	چارہ
فَجَعَلَهٗ	غُثَآءً	اَحْوٰى (۵)	سَنُقْرِئُكَ
پھر کر دیا اسے	کوڑا	سیاہ	قریب ہے کہ ہم پڑھائیں گے تجھ کو
فَلَا	تَنْسٰٓى (۶)	اِلَّا	مَا شَآءَ اللّٰهُ
پھر نہیں	بھولے گا تو	مگر	جو اللہ چاہے
اِنَّهٗ	یَعْلَمُ	الْجَهْرَ	وَمَا
یقیناً وہ	جانتا ہے	ظاہر کو	اور اس کو جو
یَخْفٰى (۷)	وَنُیَسِّرُكَ	لِلْیُسْرٰى (۸)	فَذَكِّرْ
پوشیدہ ہے	اور آسان کر دیں گے ہم تیرے لئے	آسان	پس نصیحت کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنْ نَّفَعَتِ اگر فائدہ کرے	الذِّكْرٰى (۹) نصیحت کرنا	سَيَذَّكَّرُ عنقریب نصیحت قبول کرے گا	مَنْ يَّخْشٰى (۱۰) جو اللہ سے ڈرتا ہے
وَيَتَجَنَّبُهَا اور پہلوتہی کریگا اس سے	الْاَشْقَى (۱۱) وہ جو سخت بدبخت ہے	الَّذِيْ جو	يَصْلَى داخل ہوگا
النَّارَ آگ	الْكُبْرٰى (۱۲) بڑی میں	ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا پھر نہ مرے گا وہاں	وَلَا يَحْيٰى (۱۳) اور نہ جیئے گا

قَدْ تحقیق	اَفْلَحَ فلاح پائی اس نے	مَنْ تَزَكّٰى (۱۴) جو پاک باز ہوا	وَذَكَرَ اور یاد کیا
اسْمَ رَبِّهٖ اپنے رب کے نام کو	فَصَلّٰى (۱۵) پھر نماز پڑھی	بَلْ بلکہ	تُؤْثِرُوْنَ تم ترجیح دیتے ہو
الْحَيٰوةَ زندگی کو	الدُّنْيَا دنیا کی	وَالْاٰخِرَةُ اور آخرت	خَيْرٌ بہتر ہے
وَّاَبْقٰى (۱۷) اور باقی رہنے والی ہے	اِنَّ هٰذَا بے شک یہ ہے	لَفِي البتہ میں	الصُّحُفِ الْاُوْلٰى (۱۸) پہلے صحیفوں کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صُحُفِ صحیفوں میں	اِبْرٰهِيْمَ ابراہیم	وَمُوْسٰى (۱۹) اور موسیٰ کے	

(اے پیغمبر ﷺ) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو (۱) جس نے انسان کو بنایا پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا (۲) اور جس نے اس کا اندازہ ٹھہرایا پھر اس کو رستہ بتایا (۳) اور جس نے چارہ اگایا (۴) پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا (۵) پھر تمہیں پڑھائیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے (۶) مگر جو اللہ چاہے وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی (۷) ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے (۸) سو جہاں تک نصیحت کے نافع ہونے کی امید ہو کرتے رہو (۹) جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا (۱۰) اور (بے خوف) بدبخت پہلو تہی کرے گا (۱۱) جو قیامت کو بڑی تیز آگ میں داخل ہوگا (۱۲) پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جئے گا (۱۳) بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا (۱۴) اور اپنے پروردگار کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا (۱۵) مگر تم تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو (۱۶) حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے (۱۷) یہی بات پہلے صحیفوں میں مرقوم ہے (۱۸) یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں (۱۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى.

سَبِّحْ تَسْبِيْحٌ سے امر واحد مذکر حاضر (تو پاکی بیان کر) اسْمَ مضاف۔ رَبِّكَ مضاف الیہ اسْمَ رَبِّكَ مفعول بہ۔ الْاَعْلٰى، عَلُوٌّ سے افعل التفضیل رَبِّ کی نعت (تو تسبیح کر اپنے برتر وبلند رب کے نام کی) حدیث میں ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہا' غفلت سے بچنے کے لئے اللہ کا ذکر اور اس کی تسبیح ضروری ہے' سُوْرَةُ مزمل میں فرمایا: اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا تاکہ کوئی لمحہ اس کی یاد سے غفلت میں نہ گزرے۔

۲ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى.

الَّذِيْ اسم موصول۔ رَبِّكَ کی صفت ثانیہ یا بدل۔ خَلَقَ' خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ فَسَوّٰى فَا عاطفہ تَسْوِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (وہ رب جس نے مخلوق کو پیدا کیا اور اسے احسن صورت میں ہموار اور درست کیا)

۳۔ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى.

وَ عاطفہ۔ الَّذِيْ اسم موصول۔ قَدَّرَ' تَقْدِيْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اندازہ کیا) فَهَدٰى فَا عاطفہ هَدٰى' هِدَايَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پس ہدایت بخشی) ای قدر لکل مخلوق وحیوان ما یصلحہ یعنی ہر مخلوق کے لئے ایک اندازہ مقرر کیا اور اس کی راہنمائی کی) یعنی انسان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو عقل و شعور عطا فرمایا تاکہ وہ اپنے لئے فلاح و بہبود کے وسائل مہیا کر سکے

۴۔ وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی.

وَ عاطفہ۔ الَّذِیْ اسم موصول۔ اَخْرَجَ' اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ الْمَرْعٰی رَعْیٌ سے ظرف مکاں چراگاہ جانوروں اور انسان کی خوراک چارہ وغیرہ مفعول بہ (اور وہ پروردگار کہ جس نے زمین سے چارہ اگایا۔

۵۔ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی.

فَاعاطفہ۔ جَعَلَهٗ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول۔ غُثَآءً (غَثَا یَغْثُوْا غُثُوًّا) (کوڑا کرکٹ۔ جھاگ) مفعول بہ ثانی۔ اَحْوٰی حَوَّةٌ سے ماخوذ' ایسی سیاہی جو سبزی مائل ہو۔ احوٰی' غثاء کی صفت (پس بنایا اسکو کوڑا کرکٹ سبزی مائل سیاہ)

۶۔ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓی.

سین حرف استقبال۔ نُقْرِئُكَ اِقْرَآءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ فَلَا' فَا عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ تَنْسٰی' نِسْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (اے محمد ﷺ) عنقریب ہم تمہیں یہ قران پڑھائیں گے' پس تم نہیں بھولو گے)

۷۔ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی.

اِلَّا اداۃ استثنا۔ مَا اسم موصول بمعنی الَّذِیْ. شَآءَ مَشِیْئَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل (مگر جو اللہ چاہے گا) اِنَّهٗ' اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم یَعْلَمُ' عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجَهْرَ مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ مَا اسم موصول اس کا عطف الْجَهْرَ پر ہے۔ يَخْفٰى اِخْفَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (مگر وہی جو کچھ اللہ چاہے وہ جانتا ہے اس چیز کو جو ظاہر ہے اور جو پوشیدہ ہے)

۸۔ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى.

وَ عاطفہ۔ نُيَسِّرُكَ تَيْسِيرٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ لِلْيُسْرٰى. لام حرف جر۔ يُسْرٰى اسم تفضیل واحد مؤنث يُسْرٌ سے (اور ہم میسر کریں گے آپ کو تشریع کے لئے آسان طریقہ یعنی ہم جلد آپ کے لئے آسانی پیدا کریں گے) الْيُسْرٰى کا موصوف "طریقۃ" محذوف ہے یعنی تمہیں طریقہ يُسْرٰى پر چلائیں گے۔

۹۔ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى.

فَذَكِّرْ فَ استئنافیہ۔ ذَكِّرْ تَذْكِيرٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (پس تو یاد دہانی کرا) اِنْ حرف شرط نَّفَعَتِ نَفْعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ الذِّكْرٰى، ذَكَرَ يَذْكُرُ کا مصدر فاعل (پس تو یاد دہانی کرا اگر یاد دہانی کچھ نفع رساں ہو یعنی آپ تذکیر سے کام لیتے رہیں ان کے دلوں میں بات کا اتارنا آپ کی ذمہ داری نہیں

۱۰۔ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى.

سَيَذَّكَّرُ س حرف مستقبل۔ يَذَّكَّرُ تَذَكُّرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (عنقریب یادداشت حاصل کرے گا) مَنْ اسم موصول فاعل۔ يَخْشٰى خَشْيَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب (عنقریب یادداشت حاصل کرے گا جو ڈر رکھتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے یعنی جس کے دل میں اللہ کا ڈر ہوگا وہی اس قرآن سے نصیحت حاصل کرے گا)

۱۱۔ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى.

وَ عاطفہ۔ يَتَجَنَّبُ تَجَنُّبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ مقدم الْأَشْقَى، شَقَاوَةٌ سے افعل التفضیل، فاعل (اور اس سے اجتناب کرے گا جو بڑا بد بخت ہوگا)

۱۲۔ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى.

الَّذِي اسم موصول۔ الْأَشْقَى کی نعت۔ يَصْلَى صَلْيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ النَّارَ مفعول بہ۔ الْكُبْرَى، النَّارَ کی نعت۔ كِبْرٌ سے افعل التفضیل واحد مؤنث (وہ داخل ہوا بڑی آگ میں)

۱۳۔ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى.

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے۔ لَا نافیہ۔ يَمُوتُ مَوْتٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب، فِيهَا جار مجرور متعلق بہ يَمُوتُ. وَ عاطفہ يَحْيَى، حَيَاةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (پھر نہ مرے گا اس میں اور نہ زندہ رہے گا) یعنی دائمی طور پر عذاب میں مبتلا رہے گا)

۱۴۔ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى.

قَدْ حرف تحقیق کلام۔ اَفْلَحَ، اِفْلَاحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ مَنْ اسم موصول فاعل۔ تَزَكَّى، تَزَكِّيٌ سے جس کے معنی پاک ہونے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب۔ (بے شک کامیاب ہوا جس نے اپنے آپ کو پاک رکھا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۔ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى.

وَ عاطفہ' ذَكَرَ-ذِكْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اِسْمَ مفعول بہ مضاف۔ رَبِّهٖ مضاف الیہ۔ فَصَلّٰى ' فَا عاطفہ۔ صَلّٰى تَصْلِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور اس نے اپنے رب کا نام یعنی اس کی عظمت کا ذکر کیا اور نماز ادا کی)

۱۶۔ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا.

بَلْ حرف اضراب تُؤْثِرُوْنَ اِيْثَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اَلْحَيٰوةَ موصوف۔ اَلدُّنْيَا صفت اَلْحَيٰوةَ اَلدُّنْيَا مفعول بہ (بلکہ تم ترجیح دیتے ہو دنیا کی زندگی کو) اور آخرت کو فراموش کر دیتے ہو)

۱۷۔ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى.

وَ عاطفہ۔ اَلْاٰخِرَةُ مبتدا۔ خَيْرٌ خبر۔ وَّ عاطفہ اَبْقٰى بَقَاءٌ سے افعل التفضیل اسکا عطف خَيْرٌ پر ہے (حالانکہ آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے)

۱۸۔ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٰذَا اسم اشارہ اِنَّ کا اسم۔ لَفِي ' لام تاکید۔ فِيْ حرف جر۔ الصُّحُفِ صَحِيْفَةٌ کی جمع مجرور متعلق بہ خبر ان. اَلْاُوْلٰى ' الصُّحُفِ کی نعت 'اَلْاُوْلٰى ' اَول کی مؤنث ہے (بے شک یہی کچھ ہے پہلے صحیفوں میں)

۱۹۔ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى.

صُحُفِ صَحِيْفَةٌ کی جمع اَلصُّحُفِ سے بدل ہے۔ اِبْرٰهِيْمَ پر ہے (موسیٰ اور ابراہیم کے صحیفوں میں) صُحُفِ مُوْسٰى غَيْرُ التَّوْرَاةِ حضرت ابوذر رضی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صحف کیا تھے؟ فرمایا تمام کے تمام عبرت ونصائح تھے۔

"عَجِبْتُ لِمَنْ اَیْقَنَ بِالْمَوْتِ کَیْفَ یَفْرَحُ عَجِبْتُ لِمَنْ اَیْقَنَ بِالنَّارِ کَیْفَ یَضْحَکُ عَجِبْتُ لِمَنْ رَاَی الدُّنْیَا وَتَقَلُّبَهَا بِاَهْلِهَا کَیْفَ یَطْمَئِنُّ اِلَیْهَا عَجِبْتُ لِمَنْ اَیْقَنَ بِالْقَدْرِ ثُمَّ یَنْصَبُ عَجِبْتُ لِمَنْ اَیْقَنَ بِالْحِسَابِ ثُمَّ لَا یَعْمَلُ"

تعجب ہے جو موت پر یقین رکھتا ہے وہ کیسے خوش ہوتا ہے تعجب ہے جو جہنم پر یقین رکھتا ہے وہ کیسے ہنستا ہے تعجب ہے جس نے دنیا اور اس کے انقلاب کو دیکھا ہے وہ کیسے اس پر مطمئن ہوسکتا ہے' تعجب ہے جو تقدیر پر یقین رکھتا ہے پھر اس سے اعراض کرتا ہے تعجب ہے جو یوم حساب پر یقین رکھتا ہے پھر (نیک) عمل نہیں کرتا'

پاکی بیان کر اپنے رب کی جو سب سے اوپر ہے (۱) وہ پروردگار عالم جس نے پیدا کیا پھر اسے ٹھیک ٹھیک کردیا (۲) اور جس نے ہر وجود کے لئے ایک اندازہ ٹھہرادیا پھر اس پر راہ عمل کھول دی (۳) وہ جس نے چارہ نکالا (۴) پھر اس کو خشک وسیاہ کردیا (۵) ہم تمہیں پڑھوادیں گے پھر اس کو بھولو گے نہیں (۶) ہاں جو اللہ چاہے وہ ظاہر اور پوشیدہ کو جانتا ہے (۷) اور ہم آپ کو آسان طریقے پر لے چلیں گے (۸) سو نصیحت کرو اگر نصیحت کرنا نافع معلوم ہوتا ہو (۹) وہی شخص نصیحت قبول کرتا ہے جو ڈرتا ہے (۱۰) اور اس نصیحت کے قبول کرنے سے وہی گریز کرے گا جو بڑا بدبخت ہے (۱۱) جو بڑی آگ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے گا(۱۲) پھر وہ اس آگ میں نہ مرے گا اور نہ جئے گا(۱۳) کامیاب ہوا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی(۱۴) اور اس نے اپنے رب کا نام یاد کیا اور نماز پڑھی(۱۵) مگر تم دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو(۱۶) حالانکہ آخرت (بدر جہا) بہتر اور باقی رہنے والی ہے(۱۷) یہی بات پہلے صحیفوں میں مذکور ہے(۱۸) جو ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفے ہیں(۱۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مکی سورت ہے اور اس کی چھبیس آیات ہیں اس میں دو بنیادی امور کو بیان کیا گیا ہے۔

۱ قیامت اور اس کی ہولناکی۔

۲ اللہ کی وحدانیت' اس کی قدرت کاملہ اور اس کی مختلف النوع تخلیق

اس سورۃ کا نام الْغَاشِيَةِ غِشَاءٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث' چھپانے والی' ڈھانک دینے والی چیز کو غاشیہ کہتے ہیں اس سے مراد قیامت اور اس کی ہولناکی ہے جو سب پر چھا جائے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (٦٨) (٨٨) اٰيَاتُهَا ٢٦ رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝١ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝٢
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝٣ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝٤ تُسْقٰى مِنْ
عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝٥ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝٦ لَّا يُسْمِنُ
وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝٧ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝٨
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝٩ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝١٠ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا
لَاغِيَةً ۝١١ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝١٢ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝١٣
وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝١٤ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۝١٥ وَّزَرَابِيُّ
مَبْثُوْثَةٌ ۝١٦ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝١٧ وَ
اِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝١٨ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ
نُصِبَتْ ۝١٩ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝٢٠ فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ
اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝٢١ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝٢٢ اِلَّا مَنْ
تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۝٢٣ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۝٢٤ اِنَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾

"هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ" آیت (۱) سے ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ آیت (۲۶) آخر سورت سے

هَلْ	اَتٰكَ	حَدِيْثُ	الْغَاشِيَةِ(۱)
کیا	آئی تیرے پاس	بات	ڈھانک لینے والی کی
وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	خَاشِعَةٌ(۲)	عَامِلَةٌ
کچھ چہرے	اس دن	ذلیل ہوں گے	کام کرنے والے
نَّاصِبَةٌ(۳)	تَصْلٰى	نَارًا	حَامِيَةً(۴)
محنت کرنے والے	داخل ہوں گے	آگ	جلتی گرم میں
تُسْقٰى	مِنْ عَيْنٍ	آنِيَةٍ(۵)	لَيْسَ
وہ پانی پلائے جائینگے	چشمے سے	گرم کا	نہیں ہوگا
لَهُمْ	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ ضَرِيْعٍ(۶)
واسطے ان کے	کھانا	مگر	(شبرق) خار دار جھاڑ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يُسْمِنُ	وَلَا يُغْنِي	مِنْ جُوْعٍ (۷)	وُجُوْهٌ
نہ موٹا کرے گی	اور نہ بچا سکے گی	بھوک سے	کچھ چہرے
يَوْمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ (۸)	لِّسَعْيِهَا	رَاضِيَةٌ (۹)
اس دن	تر و تازہ ہونگے	اپنی سعی سے	راضی ہوں گے
فِيْ	جَنَّةٍ عَالِيَةٍ (۱۰)	لَا تَسْمَعُ	فِيْهَا
بچ ہوں گے	بلند جنت کے	نہیں سنیں گے	اس میں
لَاغِيَةً (۱۱)	فِيْهَا	عَيْنٌ	جَارِيَةٌ (۱۲)
لغو اور بیہودہ بات	اس میں	چشمے ہوں گے	جاری

فِيْهَا	سُرُرٌ	مَّرْفُوْعَةٌ (۱۳)	وَّاَكْوَابٌ
اس میں	تخت	بلند ہوں گے	اور جام ہوں گے
مَّوْضُوْعَةٌ (۱۴)	وَّنَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ (۱۵)	وَّزَرَابِيُّ
رکھے ہوئے	اور گاؤ تکیے	ترتیب لگے ہوئے	اور غالیچے
مَبْثُوْثَةٌ (۱۶)	اَفَلَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَى
بچھے ہوئے	کیا پس نہیں	وہ دیکھتے	طرف
الْاِبِلِ	كَيْفَ	خُلِقَتْ (۱۷)	وَاِلَى
اونٹ کے	کیسے	بنایا گیا	اور طرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّمَآءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ (۱۸)	وَاِلَى الْجِبَالِ
آسمان کے	کیسے	اونچا کیا گیا	اور طرف پہاڑوں کے
كَيْفَ	نُصِبَتْ (۱۹)	وَاِلَى	الْاَرْضِ
کیسے	گاڑے گئے	اور طرف	زمین کے
كَيْفَ	سُطِحَتْ (۲۰)	فَذَكِّرْ	اِنَّمَآ
کیسے	بچھائی گئی	پس تو	سوائے اسکے نہیں
اَنْتَ	مُذَكِّرٌ (۲۱)	لَسْتَ	عَلَيْهِمْ
تو	نصیحت کرنیوالا ہے	نہیں ہے تو	ان پر
بِمُصَيْطِرٍ (۲۲)	اِلَّا	مَنْ	تَوَلّٰى
داروغہ	مگر	جس نے	منہ پھیرا

وَكَفَرَ (۲۳)	فَيُعَذِّبُهُ	اللّٰهُ	الْعَذَابَ
اور کافر ہوا	پس عذاب دیگا اسکو	اللہ	عذاب
الْاَكْبَرَ (۲۴)	اِنَّ	اِلَيْنَآ	اِيَابَهُمْ (۲۵)
بہت بڑا	یقیناً	ہماری طرف ہے	لوٹ کر آنا ان کا
ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ (۲۶)
پھر	یقیناً	ہم پر ہے	حساب ان کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی قیامت کا حال معلوم ہوا ہے (۱) اس روز بہت سے منہ ذلیل ہوں گے (۲) سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے (۳) دہکتی آگ میں داخل ہوں گے (۴) ایک کھولتے ہوئے چشمے کا پانی ان کو پلایا جائے گا (۵) اور خار دار جھاڑ کے سوا ان کے لئے کوئی کھانا نہ ہوگا (۶) جو نہ فربہی لائے نہ بھوک میں کچھ کام آئے (۷) اور بہت سے منہ اس روز شاداں ہوں گے (۸) اپنے اعمال کی جزا سے خوش دل (۹) بہشت بریں میں (۱۰) وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے (۱۱) اس میں چشمے بہہ رہے ہوں گے (۱۲) وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے (۱۳) اور آب خورے ہوں گے قرینے سے رکھے ہوئے (۱۴) اور گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے (۱۵) اور نفیس مسندیں بچھی ہوئیں (۱۶) کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کئے گئے ہیں (۱۷) اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے (۱۸) اور پہاڑوں کی طرف کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں (۱۹) اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ہے (۲۰) تو تم نصحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو (۲۱) تم ان پر داروغہ نہیں ہو (۲۲) ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا (۲۳) تو اللہ اس کو بڑا عذاب دے گا (۲۴) بے شک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے (۲۵) پھر ہم ہی نے ان سے حساب لینا ہے (۲۶)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ.

هَلْ حرف استفہام۔ اَتٰكَ' اِتْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ مقدم۔ حَدِيْثُ مضاف۔ الْغَاشِيَةِ مضاف الیہ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ فاعل' الْغَاشِيَةِ' غِشَاءٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ہر طرف سے گھیر لینے والی عقوبت مراد قیامت (کیا تمہیں چھا جانے والی آفت کی خبر پہنچی ہے؟) استفہام تشویق اور تنبیہ کے لئے ہے۔

۲۔ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ.

وُجُوْهٌ وَجْهٌ کی جمع' مبتدا۔ يَوْمَ ظرف مضاف اِذٍ مضاف الیہ۔ خَاشِعَةٌ' خُشُوْعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ خبر (کتنے چہرے اس دن ذلیل ہونے والے ہوں گے)

۳۔ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ.

عَامِلَةٌ عَمَلٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ خَاشِعَةٌ کی صفت۔ نَاصِبَةٌ نَصْبٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ خَاشِعَةٌ کی صفت یا ہر دو وجوہ کی خبریں (کتنے چہرے اس دن تھکے ہارے ہوں گے)

۴۔ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً

تَصْلٰى صَلْيٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب (داخل ہوں گے) نَارًا مفعول بہ حَامِيَةً حُمْيٌ سے جس کے معنی دہکنے اور گرم ہونے کے ہیں۔ اسم فاعل واحد مؤنث (دہکتی ہوئی گرم آگ میں داخل ہوں گے)

۵۔ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ.

تُسْقٰى' سَقْيٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ (وہ پلائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائیں گے)من عین جار مجرور متعلق بہ تُسْقٰی. اٰنِیَۃٍ اٰنِیٌ سے اسم فاعل مؤنث جس کے معنی سخت کھولنے اور پکنے ہیں۔ اٰنِیَۃٍ عَیْنٍ کی صفت ہے (پلائے جائیں گے کھولتے چشمے کے پانی سے)

۶۔ لَیْسَ لَھُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ.

لَیْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اسم کو رفع خبر کو نصب دیتا ہے۔ لَھُمْ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم طَعَامٌ مقدم طَعَامٌ لَیْسَ کا اسم۔ اِلَّا اداۃ استثناء۔ مِنْ ضَرِیْعٍ مِنْ حرف جر ضَرِیْعٍ مجرور ' جار مجرور متعلق بہ طعام۔ضریع صحیح بخاری میں ہے یہ ایک گھاس ہے جس کو شبرق کہا جاتا ہے یہی گھاس جب سوکھ جاتی ہے تو اہل حجاز اس کو ضریع سے موسوم کرتے ہیں یہ زہر ہے (ان کے لئے کوئی طعام نہیں ہوگا سوائے خاردار گھاس کے)

۷۔ لَا یُسْمِنُ وَلَا یُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍ. لَا نافیہ۔ یُسْمِنُ' اِسْمَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ سَمَنٌ گھی' سَمِیْنٌ موٹا ہونا' اِسْمَانٌ موٹا کرنے کے ہیں۔ وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ یُغْنِیْ ' اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مِنْ حرف جر۔ جُوْعٍ مجرور' جار مجرور متعلق بہ یُغْنِیْ نہ وہ انہیں فربہ کرے گا اور نہ وہ بھوک سے بے نیاز کرے گا' یعنی دوزخیوں کے لئے ایسا طعام ہوگا کہ وہ نہ تو ان کے جسم کیلئے فربہی کا باعث ہوگا اور نہ ہی اس سے ان کی بھوک دور ہوگی۔

۸۔ وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَۃٌ.

وُجُوْہٌ وَجْہٌ کی جمع مبتدا۔ یَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ متعلق بہ مبتدا۔ نَاعِمَۃٌ نُعُوْمَۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث خبر (کتنے ہی چہرے اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دن تروتازہ ہوں گے)

۹۔ لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ.

لَام حرف جر سَعْي مجرور مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ' جار مجرور متعلق بہ رَاضِيَةٌ. رَاضِيَةٌ رَضِيَ سے اسم فاعل واحد مؤنث مبتدا مؤخر (اپنی کوشش پر راضی وخوش ہوں گے)

۱۰۔ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ۔

فِي حرف جر۔ جَنَّةٍ مجرور۔ عَالِيَةٍ عَلُوٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث' صفت جار مجرور متعلق بہ خبر ثانی بہ وجوہ (بلند جنت میں)

۱۱۔ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً.

لَا نافیہ۔ تَسْمَعُ سَمْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ضمیر مستتر۔ هِيَ فاعل۔ فِيهَا جار مجرور متعلق بہ تَسْمَعُ۔ لَاغِيَةً لَغْوٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث مفعول بہ' وہ نہیں سنیں گے اس میں کوئی لغوبات)

۱۲۔ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ.

فِيهَا جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ عَيْنٌ مبتدا مؤخر جَارِيَةٌ' عَيْنٌ کی صفت (اس میں چشمہ ہوگا رواں)

۱۳۔ فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ.

فِيهَا جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم سُرُرٌ جمع سَرِيرٌ مبتدا مؤخر۔ مَرْفُوعَةٌ رَفْعٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث سُرُرٌ کی صفت (اس میں تخت ہوں گے اونچے)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۔ وَاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ.

وَ عاطفہ۔ اَكْوَابٌ، كُوْبٌ کی جمع موصوف مَوْضُوْعَةٌ وَضْعٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث، اَكْوَابٌ کی صفت (اور پیالے آخورے تیار رکھے ہوں گے)

۱۵۔ وَنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ.

وَ عاطفہ۔ نَمَارِقُ نُمْرُقَةٌ کی جمع، موصوف۔ مَصْفُوْفَةٌ صَفٌّ مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (اور غالیچے ترتیب سے لگے ہوئے)

۱۶۔ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ.

وَ عاطفہ۔ زَرَابِيُّ، زِرْبٌ، زِرْبِيَّةٌ کی جمع (مخمل کے تکیے) مَبْثُوْثَةٌ بث سے اسم مفعول واحد مؤنث زرابی کی صفت (اور مخمل کے تکیے بچھے ہوئے)

۱۷۔ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ.

أ ہمزہ استفہام تعجب و توبیخ کے لئے۔ فَا زائدہ۔ لَا نافیہ۔ يَنْظُرُوْنَ نَظَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اِلٰى حرف جر۔ اَلْاِبِلِ اسم جنس واحد اور جمع دونوں پر بولا جاتا ہے مجرور۔ كَيْفَ اسم استفہام۔ خُلِقَتْ، خَلْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (کیا وہ اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے بنایا گیا)

۱۸۔ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ.

وَ عاطفہ (اس آیت کا عطف۔ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ کی آیت پر ہے) اِلَى السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ يَنْظُرُوْنَ پر ہے۔ كَيْفَ اسم استفہام رُفِعَتْ، رَفْعٌ سے ماضی مجہول واحد مونث غائب (اور کیا وہ آسمان کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بلند

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا گیا)

۱۹۔ وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ.

وَ عاطفہ (اس کا عطف بھی سابقہ پر ہے) اِلَى الْجِبَالِ جار مجرور متعلق بہ يَنْظُرُوْنَ. كَيْفَ اسم استفہام۔ نُصِبَتْ، نَصْبٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ (اور پہاڑوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے زمین میں گاڑے گئے ہیں۔

۲۰۔ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ.

وَ عاطفہ. اِلَى الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ يَنْظُرُوْنَ. كَيْفَ اسم استفہام. سُطِحَتْ سَطْحٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (اور زمین کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بچھائی گئی ہے)

۲۱۔ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ.

فَا استنافیہ۔ ذَكِّرْ تَذْكِيرٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ اِنَّمَا کافہ مکفوفہ حصر کے لئے۔ (اِنَّ مشبہ بالفعل مَا کافہ حصر کے لئے) اَنْتَ ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر مبتدا مُذَكِّرٌ تَذْكِيرٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پس تم یاد دہانی کراؤ سوائے اس کے نہیں کہ تم تو صرف یاد دہانی کرانے والے ہو)

۲۲۔ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ.

لَسْتَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر ضمیر واحد مذکر حاضر مستتر لَسْتَ کا اسم عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ خبر لَسْتَ بِمُصَيْطِرٍ بَا حرف جر مُصَيْطِرٍ یہ لفظ اصل میں مُسَيْطِرٌ تھا سین کو صاد سے بدل دیا گیا جیسے سِرَاط کو صِرَاط

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا جاتا ہے سَیْطَرَۃٌ مصدر سے جس کے معنی ہیں کسی کا م کا ذمہ دار ہونا مُصَیْطِرٌ اسم فاعل واحد مذکر ذمہ دار نگران (نہیں ہے تو ان پر داروغہ ۔نگران)۔

۲۳۔ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰی وَ کَفَرَ

اِلَّا اداۃ استثناءمَنْ اسم موصول مستثنی تَوَلّٰی تَوَلِّیٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب وَعاطفہ کَفَرَ کُفْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (جس نے اروگردانی کی اور کفر اختیار کیا)

۲۴۔ فَیُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَکْبَرَ.

فَاستنافیہ یُعَذِّبُ تَعْذِیْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ۔هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اللّٰهُ فاعل الْعَذَابَ مفعول مطلق موصوف الْاَکْبَرَ صفت (پس اللہ اسے، عذاب دے گا بہت بڑا عذاب)

۲۵۔ اِنَّ اِلَیْنَا اِیَابَهُمْ.

اِنَّ مشبہ بالفعل اِلَیْنَا اِلٰی حرف جر نَا ضمیر جمع متکلم مجرور شبہ جملہ اِنَّ کی خبر مقدم اِیَابَهُمْ اِیَابٌ اٰبَ یَؤُوْبُ کا مصدر اِنَّ کا اسم مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (بے شک ہماری طرف ہے ان کی واپسی۔ لوٹ کر آنا)

۲۶۔ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَهُمْ.

ثم حرف عطف تراخی کیلئے اِنَّ مشبہ بالفعل۔ علینا جار مجرور خبر ۔ اِنَّ حِسَابَهُمْ حِسَابٌ مضاف اِنَّ کا اسم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (پھر بے شک ہمارے ذمہ ہے ان کا حساب لینا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا آپ کو اس چھا جانے والی (آفت) کی خبر پہنچی (۱) بہت سے چہرے اس روز ذلیل وخوار ہوں گے (۲) سخت مشقت کر رہے ہوں گے (اور) درماندہ ہوں گے (۳) انتہائی تیز آگ میں جھلس رہے ہوں گے (۴) کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پینے کے لئے دیا جائے گا (۵) انکو بجز خار دار جھاڑی کے اور کوئی کھانا نہیں مل سکے گا (۶) جو نہ تو موٹا کرے گا اور نہ ہی بھوک رفع کرے گا (۷) بہت سے چہرے اس روز پر رونق ہوں گے (۸) اپنی جدوجہد پر خوش ہوں گے (۹) عالی مقام باغ میں ہوں گے (۱۰) وہ اس میں کوئی لغوبات نہ سنیں گے (۱۱) اس میں چشمے بہہ رہے ہوں گے (۱۲) اس میں بلند مسندیں ہوں گی (۱۳) اور جام رکھے ہوں گے (۱۴) اور گاؤ تکیے قطار در قطار ہوں گے (۱۵) اور مخملیں فرش بچھے ہوں گے (۱۶) کیا یہ لوگ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے بنایا گیا ہے (۱۷) اور آسمان کی طرف کہ کیسے بلند کیا گیا (۱۸) اور پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح قائم کئے گئے (۱۹) اور زمین کو نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے بچھائی گئی ہے (۲۰) سو (اے نبی ﷺ) آپ نصیحت کئے جایئے بس آپ تو نصیحت کرنے والے ہیں (۲۱) آپ ان پر کچھ داروغہ مقرر نہیں ہیں (۲۲) البتہ جو شخص روگردانی اور کفر کرے گا (۲۳) تو اللہ تعالیٰ اس کو بہت بری سزا دے گا (۲۴) ان کی بازگشت ہماری طرف ہے (۲۵) پھر ہمارے ذمہ انکا حساب لینا ہے (۲۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۹) سُوْرَۃُ الْفَجْرِ مَکِّیَّۃٌ (۱۰) اٰیَاتُھَا ۳۰ رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْفَجْرِ

سُوْرَۃُ الْفَجْرِ

سُوْرَۃُ الْفَجْرِ مکی سورت ہے اور اس کی تیس آیات ہیں اس میں تین اہم امور کا بیان ہے :۔

۱۔ رسولوں کو جھٹلانے والی سابقہ امتوں' عاد و ثمود' قوم فرعون وغیرہ کا ذکر۔

۲۔ اس سنت الٰہی کا بیان کہ اللہ خیر و شر اور غنی و فقر سے لوگوں کا امتحان لیتا رہا ہے۔ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰہُ رَبُّہٗ

۳۔ یوم آخرت' اس کے شدائد اور احوال کا ذکر اور نیکو کاروں اور بدبختوں میں انسانوں کی تقسیم کَلَّآ اِذَا دُکَّتِ الْاَرْضُ دَکًّا دَکًّا' آخر تک۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨٩) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (١٠) | اٰيَاتُهَا ٣٠ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ۙ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ﴿٢﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا
يَسْرِ ۚ﴿٤﴾ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ؕ﴿٥﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ
فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۙ﴿٦﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۙ﴿٧﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ
مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۙ﴿٨﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۙ﴿٩﴾
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۙ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۙ﴿١١﴾
فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۚ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
عَذَابٍ ۚ﴿١٣﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ؕ﴿١٤﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا
مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْۤ اَكْرَمَنِ ؕ﴿١٥﴾
وَاَمَّاۤ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْۤ
اَهَانَنِ ۚ﴿١٦﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۙ﴿١٧﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ
عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۙ﴿١٨﴾ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۙ﴿١٩﴾
وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ؕ﴿٢٠﴾ كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍ
بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ
عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيَّتُهَا
النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾
فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣٠﴾

وَالْفَجْرِ (۱)	وَلَيَالٍ عَشْرٍ (۲)	وَالشَّفْعِ	وَالْوَتْرِ (۳)
فجر کی قسم	اور دس راتوں کی قسم	اور جفت	اور طاق کی قسم
وَالَّيْلِ	اِذَا يَسْرِ (۴)	هَلْ	فِيْ ذٰلِكَ
اور رات کی قسم	جب چلنے لگے	کیا	ج ان
قَسَمٌ	لِّذِيْ حِجْرٍ (۵)	اَلَمْ تَرَ	كَيْفَ فَعَلَ
قسموں کے دلیلیں ہیں	عقل والوں کیلئے	کیا تو نے نہیں دیکھا	کیا کیا
رَبُّكَ	بِعَادٍ (۶)	اِرَمَ	ذَاتِ الْعِمَادِ (۷)
تیرے رب نے	عاد کے ساتھ	جس نے بنائی تھیں عمارات ارم	ستون والی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّتِيْ	لَمْ	يُخْلَقْ	مِثْلُهَا
ایسی کہ	نہیں	بنائی گئی تھیں	ان جیسی
فِي الْبِلَادِ (۸)	وَثَمُوْدَ	الَّذِيْنَ	جَابُوا
دوسرے شہروں میں	اور ثمود	جس نے	تراشا تھا
الصَّخْرَ	بِالْوَادِ (۹)	وَفِرْعَوْنَ	ذِي الْأَوْتَادِ (۱۰)
پتھروں کو	وادیوں میں	اور فرعون	جو میخوں والا تھا
الَّذِيْنَ	طَغَوْا	فِي الْبِلَادِ (۱۱)	فَأَكْثَرُوْا
جس نے	سرکشی کی تھی	شہروں میں	پس بہت کیا

فِيْهَا الْفَسَادَ (۱۲)	فَصَبَّ	عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ
شہروں میں فساد	پس مارا	اوپر ان کے	تیرے رب نے
سَوْطَ عَذَابٍ (۱۳)	إِنَّ رَبَّكَ	لَبِالْمِرْصَادِ (۱۴)	فَأَمَّا
کوڑا عذاب کا	یقیناً تیرا رب	گھات میں ہے	پس یہ
الْإِنْسَانُ	إِذَا	مَا ابْتَلَاهُ	رَبُّهُ
انسان	جب	اسکو آزماتا ہے	رب اس کا
فَأَكْرَمَهُ	وَنَعَّمَهُ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْ
پس اس کو عزت دیتا ہے	اور اسکو نعمت دیتا ہے	پس وہ کہتا ہے	میرے رب نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَکْرَمَنِ (۱۵)	وَاَمَّا اِذَا	مَا ابْتَلٰهُ	فَقَدَرَ
مجھے بڑا دیا	مگر جب	اس کو آزماتا ہے	پس تنگ کر دیتا
عَلَيْهِ	رِزْقَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ
اس پر	رزق اس کا	پس کہتا ہے	میرے رب نے
اَهَانَنِ (۱۶)	كَلَّا	بَلْ	لَا تُكْرِمُوْنَ
مجھے ذلیل کر دیا	ہرگز نہیں	بلکہ	تم عزت نہیں کرتے
الْيَتِيْمَ (۱۷)	وَلَا	تُحٰٓضُّوْنَ	عَلٰى طَعَامِ
یتیم کی	اور نہیں	رغبت دلاتے	کھانا کھلانے پر

	الْمِسْكِيْنِ (۱۸)	وَتَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ
	مسکین کے	اور کھاتے ہو	میراث کو
اَكْلًا لَّمًّا (۱۹)	وَتُحِبُّوْنَ	الْمَالَ	حُبًّا جَمًّا (۲۰)
کھانا پے در پے	اور محبت کرتے ہو تم	مال سے	بہت زیادہ محبت
كَلَّآ	اِذَا دُكَّتِ	الْاَرْضُ	دَكًّا دَكًّا (۲۱)
ہرگز نہیں	جب توڑی جائیگی	زمین	ریزہ ریزہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجَآءَ	رَبُّكَ	وَالْمَلَكُ	صَفًّا صَفًّا (۲۲)
اور جب آئے گا	تیرا رب	اور فرشتے	صف بصف
وَجِایْٓءَ	يَوْمَئِذٍ	بِجَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ
اور لائی جائے گی	اس دن	دوزخ	اس دن
يَتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ	وَاَنّٰى لَهُ	الذِّكْرٰى (۲۳)
یاد کرے گا	انسان	مگر پھر کیا حاصل ہوگا اس کو	یاد کرنے سے
يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	قَدَّمْتُ	لِحَيَاتِيْ (۲۴)
انسان کہے گا	اے کاش میں	پہلے سے بھیج دیتا	اپنی زندگی کیلئے
فَيَوْمَئِذٍ	لَّا يُعَذِّبُ	عَذَابَهٗٓ	اَحَدٌ (۲۵)
پس اس دن	نہ عذاب کیا ہوگا	اس جیسا عذاب	کسی نے

وَّلَا يُوْثِقُ	وَثَاقَهٗٓ	اَحَدٌ (۲۶)	يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ
اور نہ جکڑا ہوگا	اس کا سا جکڑنا	کسی نے	اے نفس
الْمُطْمَئِنَّةُ (۲۷)	ارْجِعِيْٓ	اِلٰى رَبِّكِ	رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً (۲۸)
مطمئن	آجا	اپنے رب کی طرف	خوشی خوشی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَادْخُلِیْ	فِیْ عِبَادِیْ (۲۹)	وَادْخُلِیْ	جَنَّتِیْ (۳۰)
پس داخل ہو جا	میرے بندوں میں	اور داخل ہو جا	میری جنت میں

فجر کی قسم (۱) اور دس راتوں کی (۲) اور جفت اور طاق کی (۳) اور رات کی جب جانے لگے (۴) بے شک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں (کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا (۵) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا (۶) جو ارم کہلاتے تھے اور اتنے دراز قد (۷) کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے (۸) اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی قرای میں پتھر تراشتے اور گھر بناتے تھے (۹) اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا (۱۰) یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے (۱۱) اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے (۱۲) تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا (۱۳) بے شک تمہارا پروردگار تاک میں ہے (۱۴) مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا پروردگار اس کو آزماتا ہے اور اسے عزت دیتا ہے اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے کہ (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی (۱۵) اور جب دوسری طرح آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے (کہ ہائے) میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا (۱۶) نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے (۱۷) اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو (۱۸) اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو(۱۹) اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو(۲۰) تو جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کر دی جائے گی(۲۱) اور تمہارا پروردگار جلوہ افروز ہوگا اور فرشتے قطار باندھ کر آموجود ہوں گے(۲۲) اور دوزخ اس دن حاضر کی جائے گی تو انسان اس دن متنبہ ہوگا مگر اب (انتباہ) اسے فائدہ کہاں مل سکے گا(۲۳) کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی جاودانی کے لئے کچھ آگے بھیجا ہوتا(۲۴) تو اس دن اللہ کے عذاب کی طرح کا(کسی نے) عذاب نہ دیا ہوگا(۲۵) اور نہ کوئی ویسا جکڑنا جکڑے گا(۲۶) اے اطمینان پانے والی روح(۲۷) اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی((۲۸) تو میرے ممتاز بندوں میں شامل ہو جا(۲۹) اور میری بہشت میں داخل ہو جا(۳۰)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ وَالْفَجْرِ.

وَحرف قسمیہ و جر۔ الْفَجْرِ مقسم بہ مجرور متعلق بہ فعل قسم ای اُقْسِمُ بِالْفَجْرِ (فجر کی قسم)

۲۔ وَلَيَالٍ عَشْرٍ.

وَعاطفہ۔لَيَالٍ' لَيْلٌ' کی جمع اصل میں لَيَالِی تھا۔عَشْرٍ'لَيَالٍ کی صفت ہے ' لَيَالٍ عَشْرٍ سے ذُوالحج کی پہلی دس راتیں مراد ہیں' صحیح بخاری میں ہے"مَا مِنْ اَيَّامٍ الْعَمَلِ الصَّالِحُ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ فِيْهِنَّ مِنْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ "یعنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دس ذی الحجۃ کے ایام کے عمل صالح کے علاوہ کسی اور ایام کا عمل اللہ کے نزدیک زیادہ پسندیدہ نہیں ہے)

۳۔ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ.

وَعاطفہ۔ وَقسمیہ۔ الشَّفْعِ (جفت) وَعاطفہ' الْوَتْرِ (طاق) جفت اور طاق کی قسم۔ گویا کہ اللہ تعالیٰ نے تمام اشیاء کی قسم کھائی کیونکہ تمام چیزیں جفت طاق ہی سے تعلق رکھتی ہیں' اللہ تعالیٰ وتر ہے اور مخلوق شفع سے تعلق رکھتی ہے۔

۴۔ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ.

وَعاطفہ۔ الَّيْلِ مقسم۔ اِذَا ظرف زمان' يَسْرِ سَرٰى سے مضارع واحد مذکر غائب۔ يَسْرِ اصل میں يَسْرِىْ تھا (اور رات کی قسم جب وہ چل پڑے)

۵۔ هَلْ فِىْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِىْ حِجْرٍ.

هَلْ حرف استفہام۔ فِىْ حرف جر۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ مجرور' جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ قَسَمٌ مبتدا۔ لِّذِىْ حِجْرٍ' لام حرف جر ذِىْ اسمائے خمسہ میں سے مجرور مضاف۔ حِجْرٍ مضاف الیہ' حِجْرٍ (ممنوع۔ عقل) جس مکان کا احاطہ پتھروں سے بنایا جائے اسے حجر کہا جاتا ہے۔ ثمود کی بستیاں چونکہ پتھروں سے بنائی گئی تھی حجر کہلائیں (کیا ان میں عقل والوں کے لئے قسم ہے) یعنی عقل وشعور والے کے لئے اشیاء کی قسم کھائی جاسکتی ہے' اس لئے کہ ان میں اس کی قدرت کاملہ کے دلائل ہیں یا عقل وشعور والوں کے لئے یہ بہت بڑی قسم ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ.

أ ہمزہ استفہام توبیخی۔ لَمْ حرف نفی وجزم وقلب۔ تَرَ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَمْ۔ (تَرَا اصل میں تَرَای تھا) كَيْفَ اسم استفہام حال فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ رَبُّكَ فاعل بِعَادٍ جار مجرور متعلق بفعل (کیا نہیں دیکھا تو نے کہ تیرے رب نے عاد کے ساتھ کیا کیا) عاد اولیٰ ھود علیہ السلام کی قوم جسے عاد ارم بھی کہا جاتا ہے' نافرمانی کی وجہ سے ہلاک ہوئی)

۷۔ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ۔

اِرَمَ عطف بیان عَادٍ سے اِرَمَ مضاف الیہ۔ اھل مضاف محذوف ہے یعنی اہل ارم۔ ذَاتِ الْعِمَادِ ' اِرَمَ کی صفت ۔ ذَاتِ مضاف الْعِمَادِ مضاف الیہ۔ عِمَادٍ وہ چیز جس کا سہارا لیا جائے اس کی جمع عَمَدٌ ہے عِمَادٌ کے معنی بلند عمارات کے لکھے گئے ہیں اور بعض نے ذَاتِ الْعِمَادِ کے معنی دراز قامت کے لکھے ہیں' اہل ارم جو ستونوں والے تھے یہ لوگ احقاف میں عمان اور حضرموت کے درمیان رہتے تھے۔

۸۔ اَلَّتِیْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ'

اَلَّتِیْ اسم موصول۔ اِرَمَ کی صفت ثانیہ۔ لَمْ يُخْلَقْ' لَمْ حرف نفی وقلب وجزم۔ يُخْلَقْ خَلْقٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب مجزوم بہ لَمْ۔ مِثْلُهَا مِثْلُ مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ مِثْلُهَا نائب فاعل۔ فِی الْبِلَادِ جار مجرور متعلق بہ يُخْلَقْ وہ یعنی عاد کی قوم (ان جیسے لوگ پیدا نہیں کئے گئے ملکوں میں) یعنی قوت شدت اور جسامت میں ان جیسے لوگ پیدا نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیے گئے تھے' اہل مکہ کے لئے تخویف ہے کہ عاد جیسی قوم حق کی مخالفت کی وجہ سے صفحہ ہستی سے نیست ونابود ہوگئی تمہیں بھی رسول کی مخالفت کی وجہ سے تباہی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

۹۔ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ.

وَ عاطفہ۔ ثَمُوْدَ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام ہے لفظ ثَمُوْدَ کو بعض عجمی بتاتے ہیں اور بعض عربی۔ یہ ثَمَدٌ سے مشتق ہے ثَمَد اس تھوڑے پانی کو کہتے ہیں جو گڑھے میں جمع ہو جاتا ہے قوم ثمود' سامی اقوام ہی کی ایک شاخ ہے سامی اقوام کو امم بائدہ کہا جاتا ہے۔ (ہلاک شدہ اقوام) ثمود کا دور ترقی عاد اولیٰ کی ہلاکت کے بعد شروع ہوتا ہے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عہد سے پہلے ختم ہو جاتا ہے عاد کی طرح تعمیر میں یہ بھی ماہر تھے' پہاڑوں کو تراش کر سر بفلک عمارتیں بناتے تھے' یہ بت پرست تھے' اللہ تعالیٰ نے حضرت صالح علیہ السلام کو ان کی ہدایت کے لئے بھیجا' قوم کے مطالبہ پر ایک چٹان سے اونٹنی نمودار ہوئی' پیغمبر کی نافرمانی کرتے ہوئے انہوں نے اونٹنی کو زخمی کیا' آخر عذاب الٰہی نے ایک ہولناک زلزلہ کی صورت میں ظاہر ہو کر انہیں ہلاک کیا۔

اَلَّذِيْنَ اسم موصول ثمود کی صفت۔ جَابُوْا' جَوْبٌ سے جس کے معنی تراشنے اور قطع کرنے کے ہیں۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ اَلصَّخْرَ' صَخْرَةٌ کی جمع' سخت چٹان کو کہتے ہیں' مفعول بہ۔ بِالْوَادِ جار مجرور متعلق بہ جَابُوْا۔ (اور ثمود کہ جنہوں نے وادی میں چٹانوں کو تراشا' ثمود کے مساکن حجاز اور تبوک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے درمیان تھے' چٹانوں کو تراش کر بڑے بڑے کمرے بناتے تھے۔

۱۰۔ وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ.

وَ عاطفہ فِرْعَوْنَ کا عطف ثَمُوْد پر ہے فرعون کا لفظ اصل میں "فارا اوہ" تھا مصری زبان میں فَارَا کے معنی محل اور اوہ کے معنی اونچا کے ہیں۔ "فاراوہ" محل کبیر' مراد شاہ مصر (حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جس نے پروردش کی تھی اس کا نام رعمیس دوم یا رعمیسیس تھا۔ ذِی مضاف الْاَوْتَادِ' وَتِدٌ کی جمع مضاف الیہ۔ ذِی الْاَوْتَادِ' فرعون کی صفت' خیموں اور لشکروں کی کثرت کی وجہ سے اسے ذِی الْاَوْتَادِ کہا گیا (اور فرعون میخوں کے ساتھ) یعنی تیرے رب نے کثیر لشکر رکھنے والے فرعون کے ساتھ کیا کیا' کس طرح حق سے روگردانی کی وجہ سے سمندر میں غرقاب ہوا)

۱۱۔ اَلَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ.

اَلَّذِیْنَ اسم موصول' عاد' ثمود اور فرعون کی صفت طَغَوْا' طُغْیَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ فِی الْبِلَادِ جار مجرور متعلق بہ' طَغَوْا (وہ یعنی عاد' ثمود اور فرعون جنہوں نے ملک میں حد سے تجاوز کیا اور اللہ کے حکم سے سرکشی کی)

۱۲۔ فَاَکْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ.

فَا استنافیہ۔ اَکْثَرُوْا اِکْثَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ فِیْهَا جار مجرور متعلق بہ اکْثَرُوْا . الْفَسَادَ مفعول بہ (پس انہوں نے ملکوں میں بہت زیادہ فساد پھیلایا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ۔

فَا عاطفہ ۔ صَبَّ، صَبَّ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ عَلَيْهِمْ، جار مجرور متعلق بہ صَبَّ. رَبُّكَ فاعل (پس برسایا اس پر تیرے رب نے) سَوْطَ چمڑے کا کوڑا۔ سَوْطَ کے اصل معنی باہم خلط ملط ہونے کے ہیں، کوڑا لگنے سے گوشت اور خون خلط ملط ہوتا ہے اس لئے اسے سَوْطَ کہنے لگے۔ سَوْطَ مضاف ۔ عَذَابٍ مضاف الیہ (پس بہائے (برسائے) ان پر تیرے رب نے عذاب کے کوڑے)

۱۴۔ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ.

اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، رَبَّكَ، اِنَّ کا اسم لام تاکید کے لئے۔ بَا حرف جر الْمِرْصَادِ مجرور، جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ۔ مِرْصَادِ۔ رَصْدٌ سے اسم ظرف مکان (بے شک تیرا رب گھات میں رہتا ہے) یعنی بندوں کے اعمال کی نگرانی کرتا ہے گویا وہ گھات میں بیٹھے تمام چیزوں کا جائزہ لیتا رہتا ہے، اس میں کفار قریش کے لئے تہدید ہے جب کسی قوم کی سرکشی حد سے بڑھ جاتی ہے تو پھر اللہ کی طرف سے ان پر گرفت لازم ہو جاتی ہے۔

۱۵۔ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ.

فَا استئنافیہ۔ اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔ الْاِنْسَانُ مبتدا۔ اِذَا ظرف زمان بمعنی حین۔ مَا زائدہ۔ ابْتَلٰهُ، اِبْتِلَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ رَبُّهٗ فاعل (پس بہر حال انسان سے جب اس کا رب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا امتحان لیتا ہے) فَاَكْرَمَهٗ. فَا عاطفہ اِكْرَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ وَ عاطفہ نَعَمَهٗ تَنْعِيْمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور اس کو عزت بخشتا ہے اور اسے انعام دیتا ہے) فَيَقُوْلُ. فَا اَمَّا کا جواب۔ يَقُوْلُ مضارع واحد مذکر غائب پس وہ کہتا ہے) رَبِّيْ رَبٌّ مضاف یای متکلم مضاف الیہ رَبِّيْ مبتدا۔ اَكْرَمَنِ اصل میں اَكْرَمَنِيْ تھا آخر سے یای حذف کر دی گئی۔ اِكْرَامٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب نون وقایہ یای محذوفہ یای متکلم مفعول بہ (میرے رب نے مجھے عزت واکرام بخشا ہے)

۱۶۔ وَ اَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ. فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ

. وَ عاطفہ۔ اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔ اِذَا ظرف زمان واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اور بہر حال جب اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے) فَقَدَرَ. فَا عاطفہ۔ قَدَرَ قَدْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ۔ قَدَرَ. رِزْقَهٗ مفعول بہ۔ فَيَقُوْلُ فَا عاطفہ۔ يَقُوْلُ، قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ رَبِّيْ مبتدا۔ اَهَانَنِ، اَهَانَ، اِهَانَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ نِ وقایہ یای ضمیر واحد متکلم محذوف (اَهَانَنِ اصل میں اَهَانَنِيْ تھا) (اور لیکن جب اس کی آزمائش کرتا ہے اور اس کے رزق میں کمی کرتا ہے پس وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا ہے) یعنی وہ رزق کی کمی بیشی کو باعث ذلت وعزت سمجھتا ہے حالانکہ اصل عزت وتکریم تو توفیق اطاعت اور رجوع الی اللہ ہے اور ذلت رسوائی اس سے روگردانی کا نام ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۔ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ.

كَلَّا حرف ردع وزجر۔ بَلْ حرف اضراب ۔ لَّا نافیہ تاکید کے لئے۔ تُكْرِمُوْنَ ' اِكْرَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ الْيَتِيْمَ مفعول بہ (ہرگز نہیں بلکہ تم یتیموں کی عزت وقدر نہیں کرتے ہو) بتایا کہ عزت وتکریم کا تعلق مال ودولت سے اور ذلت کا تعلق رزق کی کمی سے نہیں ہے بلکہ عزت وتکریم اطاعت الٰہی اور ذلت واہانت اس کی معیشت سے تعلق رکھتی ہے)

۱۸۔ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ.

وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ تَحٰٓضُّوْنَ' مُحَاضَّةٌ سے جس کے معنی باہم رغبت دلانے اور آپس میں تاکید رکھنے کے ہیں' مضارع جمع مذکر حاضر۔ عَلٰى حرف جر طَعَامِ مجرور مضاف ۔ الْمِسْكِيْنِ مضاف الیہ' جار مجرور متعلق بہ تَحٰٓضُّوْنَ (اور نہ مسکینوں کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو ابھارتے ہو)

۱۹۔ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا.

وَ عاطفہ۔ تَاْكُلُوْنَ' اَكْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ التُّرَاثَ اصل میں وُرَاثٌ تھا' واؤ کو تا سے بدل لیا گیا۔ مفعول بہ۔ اَكْلًا مفعول مطلق لَّمًّا۔ اَكْلًا کی صفت جس کے معنی جمع کرنے کے ہیں (اور تم کھا جاتے ہو وراثت کو پورے طور پر)

۲۰۔ وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا.

وَ عاطفہ تُحِبُّوْنَ اِحْبَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ الْمَالَ مفعول بہ۔ حُبًّا مفعول مطلق۔ جَمًّا حُبًّا کی صفت۔ جَمًّا کسی چیز کی کثرت اور زیادتی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے آتا ہے (اور تم محبت کرتے ہو مال سے سخت محبت)

۲۱۔ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا.

كَلَّآ حرف ردع و زجر۔ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط متعلق بہ فعل محذوف اذْكُرْ۔ دُكَّتِ ' دَكَّ ' سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ اَلْاَرْضُ نائب فاعل۔ دَكًّا مفعول مطلق مصدر مؤکد (ہرگز نہیں یاد کرو جب زمین ریزہ ریزہ ہو جائے گی)

۲۲۔ وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا.

وَ عاطفہ' جَآءَ' مَجِیْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ رَبُّكَ فاعل۔ وَ عاطفہ۔ اَلْمَلَكُ کا عطف ربك پر ہے۔ صَفًّا مصدر' دوسرا صَفًّا تاکید کے لئے (اور تیرا رب آئے صف در صف ملائکہ کے ساتھ)

۲۳۔ وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ یَوْمَئِذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى.

وَ عاطفہ۔ جِایْٓءَ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ یَوْمَ ظرف متعلق بہ جِایْٓءَ مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ بِجَهَنَّمَ جار مجرور لفظاً مرفوع محلاً نائب فاعل۔ یَوْمَئِذٍ یَوْمَ ظرف متعلق بہ یَتَذَكَّرُ' تَذَكُّرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلْاِنْسَانُ فاعل۔ وَ عاطفہ۔ اَنّٰى اسم استفہام ظرف مکان بمعنی مِنْ اَیْنَ متعلق بہ خبر مقدم۔ لَهُ جار مجرور متعلق بہ خبر محذوف۔ اَلذِّكْرٰى مبتدا موخر (اور اس دن جہنم حاضر کی جائے گی۔ اس دن انسان سوچے گا' اور کہاں ہو گی اس کے لئے سوچ اور نصیحت یعنی انسان اپنے اعمال کے بارے میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوچے گا لیکن اس دن یہ سوچ اسے کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے گی)

۲۴۔ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ.

يَقُوْلُ مضارع واحد مذکر غائب۔ يَا کلمہ ندا۔ لَيْتَ حرف تمنا يُوْن وقايہ یای ضمیر متکلم لَيْتَ کا اسم۔ قَدَّمْتُ، تَقْدِيْمٌ سے ماضی واحد متکلم لِحَيَاتِيْ. لام حرف جر حَيَاتِ مجرور مضاف یای متکلم مضاف الیہ مفعول۔ خَيْرًا اَوْ عَمَلًا صَالِحًا، محذوف ہے، جار مجرور متعلق بہ قدمت (وہ کہے گا اے کاش میں نے اپنی زندگی کے لئے کوئی نیک عمل کر رکھا ہوتا)

۲۵۔ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ.

فَا استنافیہ۔ يَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذٍ مضاف ظرف متعلق بہ قَدَّمْتُ۔ لَا نافیہ يُعَذِّبُ تَعْذِيْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب عذابہ مفعول بہ قَدَّم واحد فاعل (پس اس دن اس جیسا کوئی عذاب نہ دے سکے گا)

۲۶۔ وَلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ.

وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ يُوْثِقُ، اِيْثَاقٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (نہیں جکڑے گا) وَثَاقَهٗٓ، وَثَاقَ اسم مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ اَحَدٌ فاعل (اور نہ کوئی جکڑے گا اس جیسا جکڑنا) یعنی اس دن مجرموں کو اس جیسی کوئی سزا نہیں دے سکے گا۔

۲۷۔ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ

يَا حرف ندا۔ اَيَّةُ منادیٰ۔ هَا تنبیہ کے لئے منادیٰ پر اگر ال داخل ہو تو مذکر میں اَيُّهَا اور مؤنث میں اَيَّتُهَا لایا جاتا ہے۔ النَّفْسُ، اَيَّةُ کی صفت۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُطْمَئِنَّةُ النَّفْسُ کی نعت (اے نفس مطمئنہ)

۲۸۔ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً.

اِرْجِعِیْ رُجُوْعٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ اِلٰی رَبِّكِ جار مجرور متعلق بہ اِرْجِعِی. رَاضِیَةً رَضِیَ سے اسم فاعل واحد مؤنث حال۔ مَرْضِیَّةً اسم مفعول واحد مؤنث، تو واپس لوٹ اپنے رب کی طرف تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی۔

۲۹۔ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ.

فَا عاطفہ. اُدْخُلِیْ دُخُوْلٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔ فی حرف جر۔ عبادی، عبد کی جمع مضاف ی مضاف الیہ مجرور، جار مجرور متعلق بہ ادخلی (پس تو داخل ہو جا میرے بندوں میں)

۳۰۔ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ.

وَ عاطفہ۔ اُدْخُلِیْ دُخُوْلٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔ جَنَّتِیْ مفعول بہ (اور داخل ہو جا میری جنت میں)

قسم ہے فجر کی (۱) اور دس راتوں کی (۲) اور جفت و طاق کی (۳) اور رات کی جب وہ رخصت ہو رہی ہو (۴) کیا ان چیزوں میں صاحب عقل کے لئے بڑی شہادت ہے (۵) جزا و سزا کے استدلال میں اولا قرآن مجید نے پانچ چیزوں کی قسم کھائی ہے، پہلی قسم "الفجر" کی ہے اس سے صبح کا طلوع ہونا مراد ہے کہ وہ تاریکی کے پردے کو چاک کر کے نمودار ہوتی ہے۔ دوسری قسم "لیال عشر" کی ہے اس سے مراد عشرہ ذی الحجہ ہے، حضرت جابر سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے "وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ" کے متعلق فرمایا کہ فجر سے مراد صبح اور عشر سے مراد عشرہ نحر ہے (یہ عشرہ ذی الحجہ کا پہلا عشرہ جس میں جو یوم النحر شامل ہے) اور فرمایا وتر سے مراد یوم عرفہ اور شفع سے مراد یوم النحر (دسویں ذی الحج) ہے' بعض مفسرین نے لکھا ہے کہ شفع سے مراد تمام مخلوق ہے اس لئے کہ اللہ نے سب مخلوق کو جوڑا جوڑا پیدا کیا ہے فرمایا "ومن کل شئ" زوجین اور وتر سے صرف اللہ جل جلالہ کی ذات مراد ہے' پانچویں قسم رات کی کھائی ہے جب وہ جانے لگتی ہے رات کا جانا صبح کا طلوع اس بات کی دلیل ہے کہ کفر کی ظلمت کے بعد نور ایمان کی صبح طلوع ہو گی' ان پانچ قسموں کے ذکر کے بعد فرمایا "هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ" کیا صاحب عقل آدمی کے لئے یہ قسمیں کافی ہیں یا نہیں یعنی یہ تمام باتیں صاحب عقل وشعور والے کے لیے واضح دلائل ہیں کہ روز جزا کا آنا یقینی ہے' کیا تم نہیں دیکھتے کہ تمہارے پروردگار نے عاد ارم کے ساتھ کیا سلوک کیا (۸۔۷) جو ایسے قوی اور متمدن تھے کہ دنیا میں کوئی ایسی قوم پیدا نہیں ہوئی تھی (۸) عاد ارم سے مراد وہ قدیم قوم عاد ہے جسے عاد اولیٰ کا نام دیا گیا ہے' اسی قوم کی طرف ہود علیہ السلام مبعوث ہوئے تھے' ان کو عاد ارم اس لئے کہا گیا ہے کہ یہ لوگ سامی نسل کی اس شاخ سے تعلق رکھتے تھے جو ارم بن سام بن نوح علیہ السلام سے چلی آتی تھی' یہ لوگ طویل القامت ہونے کے ساتھ ساتھ قوت وطاقت کے لحاظ سے دوسری قوموں سے ممتاز تھے' اور قوم ثمود جو اپنے رہنے کے لئے پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے (۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے انسانی آبادیوں میں فتنہ و ظلم کا بڑا سر اٹھا لیا اور عدل واصلاح کی جگہ اس میں فساد پھیلا رکھا تھا (۱۰۔۱۱) پس قانون الٰہی نے اپنے تازیانۂ عذاب کو حرکت دی اور ان سب کو نابود کر دیا (۱۲) بے شک آپ کا رب گھات میں لگا ہوا ہے (۱۳) انسان کا حال تو یہ ہے کہ جب اس کا پروردگار اس کے ایمان کو اس طرح آزماتا ہے کہ اسے دنیا میں عزت و نعمت عطا فرماتا ہے تو وہ فوراً خوش ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ میرا پروردگار میرا اعزاز و اکرام کرتا ہے (۱۴) اور جب اس کے ایمان کو کسی آزمائش میں ڈال کر اس طرح آزماتا ہے کہ رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے یعنی مصیبت میں ڈال دیتا ہے تو معاً مایوس ہو کر کہنے لگتا ہے کہ میرا پروردگار تو مجھے ذلیل کر رہا ہے اور میرا کچھ خیال نہیں کرتا (۱۵) انسان کی فطرت میں جلد بازی اور تعجیل کار فرما ہے جب کبھی وہ اپنی کسی توقع میں ناکامی دیکھتا ہے تو فوراً مایوس ہو کر بیٹھ رہتا ہے پھر جب کامیابی کی خبر سن لیتا ہے تو امید و حسرت کے ضبط سے عاجز ہو کر اچھل پڑتا ہے' حالانکہ نہ تو اسے ان اسباب کی خبر ہے جو نامرادی کے پیچھے ظاہر ہونے والے ہیں اور نہ ان نتائج و عواقب کی خبر ہے جو بشارت امید کے بعد پیش آنے والے ہیں اس کی خدا پرستی بھی اس جلد بازانہ یاس و ہم سے شکست کھا جاتی ہے' اگر کوئی خوشی حاصل ہوتی ہے تو سمجھتا ہے کہ اللہ میرے ساتھ ہے اور اگر مشیت الٰہی کسی ابتلا و مصیبت میں ڈال دیتی ہے تو مایوس ہو جاتا ہے کہ اللہ نے مجھے چھوڑ دیا ہے) ہرگز نہیں بلکہ تم لوگ یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے (۱۶) اور نہ ہی مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو اکساتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو (۱۷) اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو (۱۸) اور مال سے بہت ہی محبت رکھتے ہو (۱۹) ہر گز نہیں جب زمین کو کوٹ کوٹ کر ریگزار بنا دی جائے گی (۲۰) اور آپ کا پروردگار جلوہ فرما ہو گا اور فرشتے قطار در قطار کھڑے ہوں گے (۲۱) اور اس روز جہنم سامنے لائی جائے گی اس روز انسان کو سمجھ آئے گی لیکن (اس وقت) سمجھنے سے کیا فائدہ (۲۲) وہ کہے گا کہ کاش میں آخرت کی زندگی کے لئے کچھ سامان کر پاتا (۲۳) پھر اس روز اللہ تعالیٰ ایسی سزا دے گا کہ اس جیسا کوئی سزا دینے والا نہ ہو گا (۲۴) اور اس کے جکڑنے کی طرح جکڑنے والا کوئی نہ ہو گا (۲۵) اے نفسِ مطمئنہ (۲۶) تم اپنے رب کی طرف اس طرح چلو کہ تم اس سے راضی اور وہ تم سے راضی (۲۷) پھر شامل ہو جاؤ میرے خاص بندوں میں (۲۸) اور داخل ہو جاؤ میری جنت میں (۲۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتہا ۲۰ | (۹۰) سُوْرَۃُ الْبَلَدِ مَکِّیَّۃٌ | (۳۵) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْبَلَد

سُوْرَۃُ الْبَلَدِ

سُوْرَۃُ الْبَلَدِ مکی سورۃ ہے اور اس کی بیس آیات ہیں' اور یہ سورۃ بھی ابتدائی دور کی تنزیلات میں سے ہے بَلْدَۃُ الْحَرَامِ (مکہ) کی قسم سے سورۃ کا آغاز ہوا اور بتایا گیا کہ اس بلدۃ الحرام میں رسول اللہ ﷺ کی ایذا رسانی گناہ کبیرہ ہے۔ اس کے بعد کفار مکہ کے باطل معتقدات کی تردید ہے اور آخرت کے حالات کا بیان ہے۔

سورۃ کا خاتمہ مؤمنوں اور کفار کے حالات کی تفریق و تفاوت پر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (۳۵) (۹۰) اٰیاتُھا ۲۰ رکوعُھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۲﴾ وَ
وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۙ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ؕ﴿۴﴾
اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۘ﴿۵﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا
لُّبَدًا ؕ﴿۶﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ؕ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ
عَيْنَيْنِ ۙ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۙ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۚ﴿۱۰﴾
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۖ﴿۱۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ؕ﴿۱۲﴾
فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۙ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا
ذَا مَقْرَبَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ؕ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ؕ﴿۱۷﴾
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا
هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ؕ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ" آیت (۱) سے "عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ" آیت (۲۰) آخر سورت تک

لَآ اُقْسِمُ	بِهٰذَا	الْبَلَدِ(۱)	وَاَنْتَ
قسم کھاتا ہوں میں	اس	شہر کی	اور تو
حِلٌّ	بِهٰذَا الْبَلَدِ(۲)	وَ	وَالِدٍ
رہتا ہے	اس شہر میں	اور قسم کھاتا ہوں	والد کی
وَمَا	وَلَدَ(۳)	لَقَدْ	خَلَقْنَا
اور اس کی	اولاد کی	البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے
الْاِنْسَانَ	فِيْ	كَبَدٍ(۴)	اَيَحْسَبُ
انسان کو	بیچ	محنت کے	کیا گمان کرتا ہے گا
اَنْ لَّنْ	يَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	اَحَدٌ(۵)
یہ کہ ہرگز نہ	غالب ہو سکے گا	اس پر	کوئی ایک
يَقُوْلُ	اَهْلَكْتُ	مَالًا لُّبَدًا(۶)	اَيَحْسَبُ
کہتا ہے	میں نے ضائع کیا	مال کو متواتر	کیا وہ گمان کرتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْ لَّمْ	یَرَهٗٓ	اَحَدٌ (۷)	اَلَمْ
یہ کہ نہیں	دیکھا اس کو	کسی ایک نے	کیا نہیں
نَجْعَلْ	لَّهٗ	عَیْنَیْنِ (۸)	وَلِسَانًا
بنائیں ہم نے	واسطے اس کے	دو آنکھیں	اور زبان

وَشَفَتَیْنِ (۹)	وَهَدَیْنٰهُ	النَّجْدَیْنِ (۱۰)	فَلَا
دو ہونٹ	اور ہدایت کی ہم نے اس کو	دو راستوں کی	پس نہیں
اقْتَحَمَ	الْعَقَبَةَ (۱۱)	وَمَآ	اَدْرٰكَ
وہ داخل ہوا	عقبہ میں	اور کیا	جانے تو
مَا	الْعَقَبَةُ (۱۲)	فَكُّ	رَقَبَةٍ (۱۳)
کیا ہے	عقبہ	آزاد کرنا	گردن کا
اَوْ	اِطْعٰمٌ	فِیْ	یَوْمٍ
یا	کھانا کھلانا	میں	دن
ذِیْ مَسْغَبَةٍ (۱۴)	یَتِیْمًا	ذَا مَقْرَبَةٍ (۱۵)	اَوْ
بھوک والے کے	یتیم	قرابتدار کو	یا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِسْكِيْنًا	ذَا مَتْرَبَةٍ (۱۶)	ثُمَّ	كَانَ
مسکین	خاک بہ سر کو	پھر	ہو گیا وہ
مِنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
میں	ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	اور
تَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ	وَ	تَوَاصَوْا
وصیت کرتے ہیں ایک دوسرے کو	صبر کی	اور	وصیت کرتے ہیں
بِالْمَرْحَمَةِ (۱۷)	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ (۱۸)	وَالَّذِيْنَ
رحم کرنے کی	یہی ہیں	خوش نصیب لوگ	اور جن لوگوں نے
كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	هُمْ	اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ (۱۹)
کفر کیا	ہماری آیتوں سے	وہ ہیں	شامت زدہ لوگ
عَلَيْهِمْ	نَارٌ	مُّؤْصَدَةٌ (۲۰)	
ان کے اوپر	آگ ہو گی	چاروں طرف سے بند	

ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم (۱) اور تم تو اس شہر میں رہتے ہو (۲) اور باپ (یعنی آدم) اور اس کی اولاد کی قسم (۳) کہ ہم نے انسانوں کو تکلیف کی حالت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں رہنے والا بنایا ہے (۴) کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا (۵) کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال برباد کر دیا (۶) کیا اسے یہ گمان ہے کہ اسے کسی نے دیکھا نہیں (۷) بھلا ہم نے اسے دو آنکھیں نہیں دیں (۸) اور زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے (۹) (یہ چیزیں بھی دیں) اور اس کو خیر و شر کے دونوں راستے بھی دکھا دیے (۱۰) مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا (۱۱) اور تو کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے (۱۲) کسی (کی) گردن کو چھڑانا (۱۳) یا بھوک کے دن کھانا کھلانا (۱۴) یتیم رشتہ دار کو (۱۵) یا فقیر خاکسار کو (۱۶) پھر ان لوگوں میں بھی داخل ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت کی اور لوگوں پر شفقت کی وصیت کرتے رہے (۱۷) یہی لوگ صاحب سعادت ہیں (۱۸) اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہ بدبخت ہیں (۱۹) یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے (۲۰)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ.

لَا زائدہ نافیہ "اَیْ لَیْسَ الْاَمْرُ عَلٰی مَاذَکَرْتُمْ" قسم سے پہلے لَا مخاطب کے باطل خیال کی تردید کے لئے لایا جاتا ہے یعنی جو تم نے خیال باندھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھا ہے وہ نہیں بلکہ ہم قسم کے ساتھ کہتے ہیں کہ حقیقت وہ ہے جو ہم بیان کرتے ہیں اس صورت میں لَا زائدہ نہیں ہوگا۔ اُقْسِمُ، قَسَمٌ سے مضارع واحد مذکر متکلم۔ ب حرف جر۔ هٰذَا اسم اشارہ مجرور، جار مجرور متعلق بہ لَآ اُقْسِمُ۔ الْبَلَدِ اسم اشارہ سے بدل یا اسم اشارہ کی نعت نہیں بلکہ میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی۔ مکہ کے شرف و عظمت کی بنا پر اللہ تعالیٰ اس کی قسم کھاتے ہیں۔

۲۔ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ.

وَ اعتراضیہ۔ اس کے بعد کا جملہ معترضہ۔ وَ حالیہ، اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا۔ حِلٌّ، حَلُوْلٌ سے انت کی خبر۔ بِهٰذَا، بَ حرف جر۔ هٰذَا اسم اشارہ۔ الْبَلَدِ هٰذا کی صفت۔ یا بدل۔ (در آنحالیکہ تم اس میں مقیم ہو۔)

۳۔ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ.

وَعاطفہ۔ وَالِدٍ وَمَاوَلَدَ کے معنی ہیں "اُقْسِمُ بِاٰدَمَ وَذُرِّيَّتَهٗ الصَّالِحِيْنَ" وَعاطفہ۔ مَااسم موصول مجرور۔ وَلَدَماضی واحد مذکر غائب۔ وَالِدٍ سے مراد آدم علیہ السلام اور وَلَدَ سے اس کی تمام ذریت۔ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور محمد ﷺ مراد ہیں) حضرت آدم علیہ السلام اور اس کی ذریت مکہ میں آباد ہوئی تھی۔ حضرت آدم علیہ السلام اوراسکی ذریت کی یا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قسم۔

۴۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ.

لَقَدْ، لام جواب قسم۔ قَدْ حرف تحقیق۔ خَلَقْنَا، خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم۔ اَلْاِنْسَانَ مفعول بہ۔ فِيْ حرف جر۔ كَبَدٍ محنت و مشقت مجرور۔ جار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجرور متعلق بہ حال (البتہ تحقیق ہم نے انسان کو بڑی تکلیف ومشقت میں پیدا کیا یعنی انسان کی پوری زندگی مسلسل مشقت ومحنت سے لبریز ہے)

۵۔ اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ.

أ استفہام توبیخی۔ یَحْسَبُ، حُسْبَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَنْ مصدریہ۔ لَّنْ یَّقْدِرَ، لَنْ حرف ناصب تاکید واستقبال۔ یَّقْدِرَ، قَدْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب۔ عَلَیْهِ جار مجرور متعلق بہ یقدر۔ اَحَدٌ فاعل۔ کیا وہ گمان کرتا ہے کہ اس پر کسی کو قدرت حاصل نہیں ہے مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ آیت ابی الاشد بن کلدۃ کے بارے میں نازل ہوئی کہ اسے اپنی قوت پر غرور تھا چمڑے کو بچھا کر اس پر کھڑا ہو جاتا اور کہتا کہ کوئی اس چمڑے کو میرے قدموں سے نکال دے تو میں اسے اتنا انعام دوں گا۔ دس آدمی اس چمڑے کو کھینچتے رہے لیکن اس کے قدموں سے اسے نہ نکال سکے۔

۶۔ یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا.

یَقُوْلُ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَهْلَكْتُ، اِهْلَاكٌ سے ماضی واحد متکلم۔ مَالًا مفعول بہ۔ لُّبَدًا اصل میں لِبْدٌ اور لَابِدٌ اور لُبْدَةٌ تھا جس کے معنی نمدہ اور گوند یا پانی وغیرہ سے چپکا ہوا اون۔ بطور توسیع مال کثیر کو کہنے لگے۔ لُبَدًا. مَالًا کی صفت ہے (وہ کہتا ہے میں نے کثیر مال ضائع کر دیا) یعنی فخر ومباہات سے اہل ایمان سے کہتا ہے کہ میں نے بے شمار مال خرچ کیا ہے۔ اس خرچ سے اس کی مراد ریاکاری اور فخر ومباہات کے لئے مال کا خرچ کرنا تھا۔

۷۔ اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ اَحَدٌ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أ استفہام۔ یَحْسَبُ' حُسْبَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَنْ مصدریہ۔ لَمْ یَرَهٗ' لَمْ حرف نفی جزم وقلب۔ یَرَهٗ رُؤْیَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مقدم۔ احد فاعل (کیا وہ گمان کرتا ہے کہ اس کو کسی نے نہیں دیکھا ہے۔ اس معاند کا یہ خیال غلط ہے کہ اس کا یہ عمل دوسروں کی نگاہ سے پوشیدہ ہے حالانکہ اس کا پروردگار اس کے حالات سے پوری طرح آگاہ ہے۔

۸۔ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ.

أ استفہام توبیخی۔ لَمْ حرف نفی وجزم وقلب۔ نَجْعَلْ' جَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم مجزوم بہ لَمْ۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ نَجْعَلْ. عَيْنَيْنِ' عَيْنٌ کا تثنیہ مفعول بہ (کیا ہم نے اسے دو آنکھیں نہیں دیں)

۹۔ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ.

وَ عاطفہ۔ لِسَانًا مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ شَفَتَيْنِ' شَفَةٌ کا تثنیہ (اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے)

۱۰۔ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ.

وَ عاطفہ۔ هَدَيْنٰهُ' هَدَايَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول۔ النَّجْدَيْنِ۔ تثنیہ' النَّجْدُ واحد۔ نَجْدٌ کے معنی روشن راستہ اونچی زمین۔ نَجْدَيْنِ دو روشن راستے۔ نیکی اور بدی کے راستے اور ہم نے اسے دونوں راستوں یعنی نیکی اور بدی کی راہوں کی ہدایت کر دی۔ جیسے کہ سُوْرَةُ الدَّهْر میں ہے "اِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا" (ہم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اسے راہ دکھادی چاہے وہ شکر کرنے والا بنے یا ناشکرا بنے۔

۱۱۔ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ.

فَ استئنافیہ۔ لَا نافیہ۔ اقْتَحَمَ، اِقْتِحَامٌ مصدر سے جس کے معنی بے دیکھے بھالے اپنے آپ کو کسی شے میں جھونک دینے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب۔ الْعَقَبَةَ "گھاٹی" پہاڑ میں چڑھائی کا جو دشوار گزار راستہ ہو۔ ہے اس کو عَقَبَةَ کہتے ہیں۔ اس کی جمع عُقُبٌ اور عِقَابٌ ہے "پس وہ گھاٹی میں نہ گھسا" یعنی اگرچہ خیر و شر دو راہوں کی اسے نشاندہی کی گئی لیکن خیر کے حصول کے لئے اس نے بلندی پر جانے کے لئے مشقت سے کام نہ لیا اور سہل انگاری سے کام لیتا رہا۔

۱۲۔ وَمَآ اَدْرٰكَ مَاالْعَقَبَةُ.

وَ عاطفہ۔ مَا استفہام کے لئے۔ اَدْرٰكَ۔ اِدْرَاءٌ سے جس کے معنی واقف کرنے اور بتانے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مَا استفہامیہ الْعَقَبَةُ اور تو کیا سمجھا کہ وہ گھاٹی (مشکل کام) کیا ہے۔

۱۳۔ فَكُّ رَقَبَةٍ.

فَكُّ مضاف رَقَبَةٍ مضاف الیہ۔ فَكُّ رَقَبَةٍ مبتدا محذوف "هِيَ" کی خبر ہے یعنی یہ غلامی سے نجات دلانا ہے۔ خیر کے کاموں میں سے پہلا کام فَكُّ رَقَبَةٍ کو قرار دیا (غلامی سے نجات دلانا)

۱۴۔ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ.

اَوْ حرف عطف۔ اِطْعٰمٌ مصدر۔ فِيْ يَوْمٍ جار مجرور متعلق بہ اِطْعٰمٌ. ذِيْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسمائے خمسہ میں سے یَوْمٍ کی نعت۔ مضاف۔ مَسْغَبَةٍ مضاف الیہ۔ اسم مصدر۔ سَغْبٌ اور سَغُوْبٌ مصدر سے (بھوک) یا بھوک کی شدت کے دن کھانا کھلانا)

۱۵۔ يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ.

يَتِيْمًا' اِطْعٰمٌ مصدر کا مفعول بہ۔ ذَا مَقْرَبَةٍ' يَتِيْمًا کی نعت۔ ذَا اسمائے خمسہ سے مضاف۔ مَقْرَبَةٍ مصدر میمی۔ قرابت رشتہ داری مضاف الیہ (یعنی بھوک کی شدت کے دن قرابت دار یتیم کو کھانا کھلانا)

۱۶۔ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ.

اَوْ عاطفہ۔ مِسْكِيْنًا' اِطْعٰمٌ کا مفعول بہ۔ ذَا مَتْرَبَةٍ' مِسْكِيْنًا کی نعت۔ ذَا اسمائے خمسہ سے مضاف۔ مَتْرَبَةٍ' تُرَابٌ سے اسم سخت ناداری جو تراب میں ملادے۔ مصاف الیہ۔ یا کسی خاک آلود مسکین کو کھانا کھلانا۔

۱۷۔ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ.

ثُمَّ حرف عطف۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ مِنَ الَّذِيْنَ' مِنْ حرف جر۔ الَّذِيْنَ اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ خبر كَانَ۔ اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے سے ماضی جمع مذکر غائب۔ وَ عاطفہ۔ تَوَاصَوْ' تَوَاصِيٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ بِالصَّبْرِ۔ جار مجرور متعلق بہ تَوَاصَوْ۔ وَ عاطفہ۔ تَوَاصَوْا تَوَاصِيٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ بِالْمَرْحَمَةِ' بَ حرف جر۔ الْمَرْحَمَةِ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ تَوَاصَوْا۔ الْمَرْحَمَةِ مصدر میمی بمعنی رحمت۔ پھر وہ ہوئے ان میں سے جو ایمان لائے اور جو ایک دوسرے کو صبر کی وصیت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے رہے اور ایک دوسرے کو ہمدردی اور رحم کی وصیت کرتے رہے۔

۱۸۔ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ.

اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ، اَصْحٰبُ مضاف۔ الْمَيْمَنَةِ مضاف الیہ (دائیں ہاتھ والے) یہی لوگ دائیں ہاتھ والے ہیں)

۱۹۔ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ.

وَ عاطفہ۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا۔ كَفَرُوْا، كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ بِاٰيٰتِنَا، بِ حرف جر۔ اٰيٰتِ جمع آيَةٌ واحد مجرور مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ اَصْحٰبُ مضاف۔ الْمَشْئَمَةِ اسم (بائیں جانب) شُؤْمٌ بائیں طرف۔ شُؤْمٌ بدشگونی مضاف الیہ۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا وہ بائیں جانب والے ہیں یعنی بدبختی والے ہیں۔

۲۰۔ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ.

عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ نَارٌ مبتدا مؤخر۔ مُّؤْصَدَةٌ اِيْصَادٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (بند کی ہوئی)

ان پر آگ بند کی ہوئی ہوگی یعنی وہ آگ میں بند کئے جائیں گے)

اے پیغمبر ﷺ ہم شہر مکہ کی قسم کھاتے ہیں (۱) اور اس لئے کہ تم اس شہر میں مقیم ہو (۲) اور قسم ہے جننے والے کی اور جو اس نے جنا۔ اس سے مراد آدم علیہ السلام اور ان کی ذریت ہے۔ (۳) بلاشبہ ہم نے انسان کو اس طرح بنایا ہے کہ اس کی زندگی مشقتوں سے گھری ہوئی ہے۔ ان چیزوں کی قسم کھا کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بتایا کہ انسان یہاں دنیا میں مزے کرنے اور چین کی بانسری بجانے کے لئے پیدا نہیں کیا گیا بلکہ یہ دنیا محنت ومشقت اور سختیاں جھیلنے کی جگہ ہے اور کوئی بھی انسان اس حالت سے گزرے بغیر نہیں رہ سکتا (۴) کیا اس نے سمجھ رکھا ہے کہ اس پر کسی کو قدرت نہ ہوگی (۵) کہتا ہے میں نے ڈھیروں مال خرچ کر ڈالا۔ یعنی اس کا کہنا ہے کہ میں نے محمد (ﷺ) کی عداوت میں مال کثیر خرچ کر ڈالا۔ (۶) کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس کو کسی نے نہیں دیکھا۔ حالانکہ اس کا پروردگار اس کے تمام اعمال ظاہر وباطن سے باخبر ہے (۷) کیا ہم نے اسے ایک چھوڑ دو دو آنکھیں نہیں دیں جن سے وہ دیکھتا ہے (۸) اور زبان اور ہونٹ نہیں دیے ہیں جو گویائی کا ذریعہ ہیں (۹) اور کیا ہم نے اسے سعادت وشقاوت کی دونوں راہیں نہیں دکھا دیں (۱۰) پس وہ نہ چڑھ سکا گھاٹی پر۔ یعنی ان دو راستوں میں سے ایک راستہ دشوار گزار بلندی کی طرف جاتا ہے اس پر چڑھنے کے لئے آدمی کو اپنے نفس اور اس کی خواہشوں سے شیطانی ترغیبات سے لڑ کر چلنا پڑتا ہے جبکہ دوسرا راستہ پستی کی طرف جاتا ہے بغیر کسی کوشش کے اس طرف جاسکتا ہے (۱۱) تم سمجھے کہ ہم نے جو یہاں عقبہ کا لفظ کہا ہے اس سے کیا مقصود ہے (۱۲) عقبہ سے مراد یہ ہے کہ انسان کی گردن کو غلامی کے پھندے سے چھڑا دینا (۱۳) بھوکوں کو کھانا کھلانا (۱۴) اور یتیم کی (علی الخصوص) جبکہ وہ اپنے قریبی لوگوں میں سے ہو (۱۵) اور محتاج ومسکین کی مدد کرنا۔ پس جو شخص اپنی بڑائی کا مدعی تھا اسے چاہئے تھا کہ اس آزمائشی گھاٹی کی منزل سے گزرتا (۱۶) اس کے علاوہ اس جماعت کے لوگوں سے ہوتا جو اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ پر ایمان لائے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر برداشت اور مرحمت کی وصیت کرتے ہیں(۱۷) یہی لوگ اصحاب المیمنہ ہیں(۱۸) مگر جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو ہماری تعلیمات کو ہمارے احکام اور ہماری بھیجی ہوئی ہدایت کو قول اور عمل سے جھٹلایا وہ لوگ اصحاب المشئمہ ہیں(۱۹) انہی کو آگ میں موند دیا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتھا ۱۵ | (۹۱) سُوْرَۃُ الشَّمْسِ مَکِّیَّۃٌ (۲۶) | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الشَّمْسِ

"سُوْرَۃُ الشَّمْسِ" مکی سورۃ ہے اور اس کی پندرہ آیات ہیں۔ اس سورۃ میں دو امور کو موضوع بنایا گیا ہے۔

(۱) نفس انسانی

(۲) طغیانی و سرکشی

ابتداء میں سات اشیاء کی قسم کھائی ہے "وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا" (۱) سے "وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا" (۷) تک۔ کہ اگر انسان تقوی اختیار کرے تو فلاح پاتا ہے اور اگر سرکشی اختیار کرے تو تباہ و ہلاک ہوتا ہے۔ اس کے بعد "ثمود" قوم صالح کا ذکر ہے کہ تکذیب حق کی وجہ سے کس طرح اللہ نے انہیں ہلاک کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (۹۱) اٰيَاتُهَا ۱۵ (۲۶) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝۱ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝۲ وَالنَّهَارِ
اِذَا جَلّٰىهَا ۝۳ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝۴ وَالسَّمَآءِ وَمَا
بَنٰىهَا ۝۵ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝۶ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝۷
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝۸ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹
وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا ۝۱۱
اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝۱۲ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ
اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝۱۳ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۚ فَدَمْدَمَ
عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝۱۴ وَلَا يَخَافُ
عُقْبٰىهَا ۝۱۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالشَّمْسِ	وَضُحٰهَا (۱)	وَالْقَمَرِ اِذَا
اور قسم ہے سورج کی	اور قسم ہے اس کی دھوپ کی	اور قسم ہے چاند کی جب
تَلٰهَا (۲)	وَالنَّهَارِ اِذَا	جَلّٰهَا (۳)
وہ سورج چھپنے کے بعد نکلے	اور دن کی جب	وہ دنیا کو روشن کر دے
وَالَّيْلِ	اِذَا يَغْشٰهَا (۴)	وَالسَّمَآءِ
اور قسم ہے رات کی	جب وہ دنیا کو ڈھک لے	اور قسم ہے آسمان کی
وَمَا بَنٰهَا (۵)	وَالْاَرْضِ وَمَا	طَحٰهَا (۶) وَنَفْسٍ وَّ
اور اس ذات کی جس نے	قسم ہے زمین کی اور اس ذات	زمین کو بچھایا۔ اور قسم ہے
اس کو بنایا	کی جس نے	جان کی اور
مَا سَوّٰهَا (۷)	فَاَلْهَمَهَا	فُجُوْرَهَا وَ
اس ذات کی جس نے جان	پھر سمجھ دی اس کو	اس کی بدی کی اور
کو سنوارا		
تَقْوٰهَا (۸)	قَدْ اَفْلَحَ	مَنْ زَكّٰهَا (۹)
اس کی نیکی کی	یقیناً مراد مند ہوا وہ	جس نے جان کو پاک کر لیا
وَقَدْ خَابَ	مَنْ دَسّٰهَا (۱۰)	كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ
اور یقیناً نامراد ہوا وہ	جس کو دبا دیا نفس نے	جھٹلایا قوم ثمود نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِطَغْوٰهَا (۱۱)	اِذِ انْۢبَعَثَ	اَشْقٰهَا (۱۲)
اپنی سرکشی کے سبب	جب اٹھا	بڑا بد نصیب اس قوم کا
فَقَالَ لَهُمْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	نَاقَةَ اللّٰهِ
پس کہا قوم ثمود سے	رسول اللہ کے نے	حفاظت کرو اللہ کی اونٹنی کی
وَسُقْيٰهَا (۱۳)	فَكَذَّبُوْهُ	فَعَقَرُوْهَا
اور اس کو پانی پلانے کی	پس جھٹلایا قوم ثمود نے رسول کو	پس کاٹ دیے اونٹنی کے پاؤں
فَدَمْدَمَ	عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ	بِذَنْۢبِهِمْ
پس ہلاکت ڈالی	ان پر ان کے رب نے	ان کے گناہوں کے سبب
فَسَوّٰهَا (۱۴)	وَلَا يَخَافُ	عُقْبٰهَا (۱۵)
پس صفایا کر دیا اس قوم کا	اور نہ ڈرا ان کا رب	ان کے انجام سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی (۱) اور چاند کی جب سورج کے پیچھے نکلے (۲) اور دن کی جب اسے چمکا دے۔ (۳) اور رات کی جب اسے چھپا لے (۴) اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اس کو بنایا ہے (۵) اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے بچھادیا (۶) اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضاء کو برابر کیا (۷) پھر اس کو بدکاری سے بچنے اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی (۸) کہ جس نے اپنے نفس یعنی روح کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا (۹) اور جس نے اسے خاک میں ملادیا وہ خسارے میں رہا (۱۰) قوم ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (پیغمبر) کو جھٹلایا (۱۱) جب ان میں سے ایک نہایت بدبخت اٹھا (۱۲) تو اللہ کے پیغمبر صالح نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے حذر کرو (۱۳) مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں تو اللہ نے ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور سب کو ہلاک کر کے برابر کر دیا (۱۴) اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں (۱۵)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا.

وَ قسمیہ حرفِ جر۔ الشَّمْسِ مقسم بہ مجرور، جار مجرور متعلق بہ اُقْسِمُ محذوف۔ "اَیْ اُقْسِمُ بِالشَّمْسِ" وَ عاطفہ ضُحٰهَا' ضُحًی مقصور ہے۔ هُدًی کی طرح اس کے معنی دھوپ پھیلنے اور دن چڑھنے کے ہیں۔ ضُحًی مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھیلنے کی)

۲۔ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا.

وَقسم کے لئے۔ اَلْقَمَرِ مقسم بہ مجرور۔ اِذَا ظرف زمان متعلق بہ حال "اَیْ اُقْسِمُ بِالْقَمَرِ کَائِنًا اِذَا تَلٰهَا" تَلٰهَا تَلْیٌ، تِلْوٌ سے جس کے معنی پیچھے چلنے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ پڑھنے اور معنی میں غور کرنے کے لئے "تِلَاوَۃٌ" کا مصدر استعمال ہوتا ہے (اور قسم ہے چاند کی جب وہ آفتاب کے پیچھے آئے)

۳۔ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا.

وَقسمیہ۔ اَلنَّهَارِ مقسم بہ مجرور، جار مجرور متعلق بہ فعل قسم۔ اِذَا ظرف زمان۔ جَلّٰهَا، تَجْلِیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (اور قسم ہے دن کی جب اسے روشن کرے)

۴۔ وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰهَا.

وَقسم کے لئے۔ اَلَّیْلِ مقسم بہ۔ اِذَا ظرف زمان۔ یَغْشٰهَا، غَشْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ شَمْسِ کے لئے (اور قسم ہے رات کی جب وہ اس سورج کو چھپالے)

۵۔ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا.

وَقسم کے لئے۔ اَلسَّمَآءِ مقسم بہ۔ وَ عاطفہ۔ مَا موصولہ بمعنی "مَنْ" یا مَا مصدریہ ضمیر واحد مؤنث غائب بتاویل مصدر یہ (اور قسم ہے آسمان کی اور اس کے بنانے کی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا.

وَ قسم کے لئے۔ اَلْاَرْضِ مقسم بہ۔ وَ عاطفہ۔ مَا موصولہ بمعنی مَنْ یا مصدریہ۔ طَحٰی، طَحْوٌ سے جس کے معنی کسی چیز کو بچھانے اور پھیلانے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (قسم ہے زمین کی اور اس کی جس نے اسے بچھایا۔ یا اس کے بچھانے کی)

۷۔ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا.

وَ قسم کے لئے۔ نَفْسٍ مفعول بہ۔ و عاطفہ۔ ما موصولہ بمعنی من یا ما مصدریہ۔ سَوّٰهَا، تَسْوِیَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (اور قسم ہے نفس کی اور اس کے درست کرنے والے کی یا اس کے درست اور متناسب کرنے کی)

۸۔ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا.

فَ عاطفہ۔ اَلْهَمَ، اِلْهَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اِلْهَامٌ کے معنی کسی چیز کے دل میں ڈال دینے کے ہیں۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ اول۔ فُجُوْرَهَا، فُجُوْرٌ مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ فُجُوْرَهَا مفعول بہ ثانی۔ وَ عاطفہ تَقْوٰی، اِتَّقٰی سے اسم تَقْوٰی۔ نفس کو ہر اس چیز سے بچانے کا نام ہے جو گناہ کی طرف لے جائے۔ تَقْوٰی مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ تَقْوٰهَا کا عطف فُجُوْرَهَا پر ہے (پس اس کو الہام کیا اس کے فُجُوْر اور تقویٰ کا یعنی نفس انسانی کے لئے خیر و شر اور اطاعت و معیت کو واضح طور پر بیان کیا) سابقہ آیات میں اللہ تعالیٰ نے سات اشیاء کی شمس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقمر لیل ونہار۔السماء والارض اورنفس انسانی اظہار عظمت اور کثیر النفع کی بنا پر قسم کھائی ہے۔

۹۔ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا.

قَدْ تحقیق کلام کیلئے۔ اَفْلَحَ، اِفْلَاحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کے ہیں۔ اَفْلَحَ کے معنی فَازَ کے ہیں یعنی کامیابی حاصل کرلی، مَنْ اسم موصول فاعل۔ زَكّٰى تَزْكِيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول (تحقیق کامیاب ہوا جس نے اس (نفس کو سنوارا) دین ودنیا دونوں کی فلاح کا انحصار نفس کی پاکیزگی پر ہے۔

۱۰۔ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا.

وَ عاطفہ۔ قَدْ حرف تحقیق خَابَ، خَيْبَةٌ سے جس کے معنی نامراد ہونے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب۔ من موصول۔ فاعل۔ دَسّٰهَا، دَسَّ، دَسٌّ، تَدْسِيَةٌ مصدر سے جس کے معنی چھپانے اور گمنام کرنے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (اور نامراد ہوا جس نے اس (نفس) کو آلودہ کیا۔ نفس کو گناہوں سے دین ودنیا دونوں کی نامرادی کے سوا اور کیا حاصل ہو سکتا ہے۔

۱۱۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا.

كَذَّبَتْ، تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ ثَمُوْدُ فاعل۔ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم اللہ کی نافرمانی کی وجہ سے عبرتناک طور پر ہلاک ہوئی۔ بِطَغْوٰهَا، بَ حرف جار۔ طَغْوٰى، طُغْيَانٌ سے اسم ہے۔ مجرور مضاف۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ كَذَّبَتْ۔ (ثمود نے جھٹلایا اپنی سرکشی کے باعث) یعنی حق کے واضح ہونے کے بعد محض سرکشی سے حق کی تکذیب کی اور معجزانہ طور پر عالم وجود میں آنے والی اونٹنی کو زخمی کر کے اپنے آپ کو مجرم بنایا اور سزاوار عذاب ٹھہرایا)

۱۲۔ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا.

اِذِ ظرف زمان بمعنی حین متعلق بہ كَذَّبَتْ انْۢبَعَثَ، اِنْۢبِعَاثٌ ماضی واحد مذکر غائب اِنْۢبِعَاثٌ کے معنی اٹھ کھڑے ہونے کے ہیں۔ مادہ بَعْثٌ ہے۔ اَشْقٰى، شِقَاوَةٌ سے افعل التفضیل (بڑا بدبخت) مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (جبکہ اٹھ کھڑا ہوا ان کا سب سے بڑا بدبخت) قوم ثمود کے اس بڑے بدبخت کا نام قدار بن سالف تھا۔ قدار کے معنی اصل میں اونٹ ذبح کرنے والے کے ہیں۔ اہل عرب میں یہ نحوست میں ضرب المثل ہے جیسے کہ کہا جاتا ہے کہ فلاں "اَشْاَمُ مِنْ قِدَارٍ" (یعنی فلاں شخص قدار سے بھی زیادہ منحوس ہے) اسی قدار نے حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی کونچیں کاٹی تھیں۔ اس جرم کے بعد تین دن کی انہیں مہلت دی گئی لیکن توبہ کرنے کی بجائے اور زیادہ سرکشی سے کام لینے پر اللہ تعالیٰ نے ان پر عذاب نازل کیا اور وہ سب کے سب ہلاک ہو گئے۔

۱۳۔ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا.

فَقَالَ، فَ اِذْ کے جواب میں۔ قَالَ، قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ لَهُمْ، ل حرف جار۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ جار مجرور متعلق بہ قَالَ. رَسُوْلُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہِ (رسول مضاف۔ اللہ مضاف الیہ) فاعل نَاقَةَ مضاف۔ اللّٰہِ مضاف الیہ) مفعول بہ۔ وَسُقْيٰهَا. وَ عاطفہ سُقْيًا، سَقْيٌ سے اسم ہے مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ مفعول بہ (ان سے ان کے رسول حضرت صالح علیہ السلام نے کہا "اِحْذَرُوْا نَاقَةَ اللّٰهِ اِنْ تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ" کہ نَاقَةَ اللّٰہ کو اذیت پہنچانے سے خبردار رہو۔ "وَسُقْيٰهَا یعنی اِحْذَرُوْا اَنْ تَمْنَعُوْهَا مِنْ سُقْيٰهَا وَشِرْبِهَا اور اس کے پانی پینے کی باری میں رکاوٹ ڈالنے سے خبردار رہو ورنہ عذاب الٰہی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

۱۴۔ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا.

فَكَذَّبُوْهُ فَ استئنافیہ۔ كَذَّبُوْا، تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس انہوں نے اسے یعنی اپنے نبی کو جھٹلایا) فَعَقَرُوْهَا، فَ استئنافیہ عَقْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب 'عَقْرٌ' کے معنی کونچیں کاٹنے کے ہیں (پس انہوں نے اس اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں اور اسے ہلاک کر ڈالا۔ فَدَمْدَمَ، فَ سببیہ 'دَمْدَمَ، دَمْدَمَةٌ سے جس کے معنی ہلاک کرنے اور غصہ ہونے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ دَمْدَمَ. رَبُّهُمْ رَبٌّ مضاف، هُمْ مضاف الیہ) فاعل۔ بِذَنْۢبِهِمْ، بِ حرف جار، ذَنْبٌ مجرور مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب جار مجرور متعلق بہ دمدم (پس الٹ دیا ان پر عذاب ان کے رب نے ان کے گناہ کی وجہ سے) فَسَوّٰهَا، فَ عاطفہ۔ سَوّٰى تَسْوِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (پس ان کا یعنی قوم ثمود کا صفایا کر کے رکھ دیا)

۱۵۔ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا.

وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ يَخَافُ 'خَوْفٌ' سے مضارع واحد مذکر غائب ضمیر مستتر هُوَ فاعل۔ عُقْبٰهَا' عُقْبٰى مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ "اَیْ لَا يَخَافُ تَعَالٰى عَاقِبَةَ اَهْلَاكِهِمْ وَتَدْمِيْرِهِمْ" یعنی اللہ کو ان کی ہلاکت اور تباہی کے انجام سے کوئی خوف وڈر نہیں۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ تو وہ ہے کہ "لَا يُسْاَلُ عَمَّا يَفْعَلُ" وَفَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ" وہ نہ تو کسی کے آگے مسئول ہے اور نہ کسی کا اس پر کوئی زور اور دباؤ ہے وہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔

قسم ہے سورج اور اس کی حرارت ونورانیت کی (۱) اور چاند جو اس کے بعد ضیاء گستر ہوتا ہے (۲) اور روز روشن کی جب وہ رات کی تاریکی کا پردہ چاک کرتا ہے (۳) اور رات کی ظلمت کی جو دن کی روشنی کو چھپا لیتی ہے (۴) اور قسم ہے آسمان کی اور اس کی عجیب وغریب بناوٹ کی (۵) اور قسم ہے زمین کی اور اس کے حیرت انگیز پھیلاؤ کی (۶) قسم ہے نفس انسانی کی اور اس ذات کی جس نے اسے ہر لحاظ سے موزوں اور درست بنایا (۷) پھر آخر خیر وشر' حق وباطل' نور وظلمت دونوں راہوں کو اس پر کھول دیا (۸) پس اب کامیاب وہ ہے جس نے اس نفس کو فسق وفجور سے الگ رہ کر تقویٰ اختیار کیا (۹) اور نامراد وہ انسان ہے جس نے اپنے نفس کو فسق وفجور سے آلودہ کر کے اسے ضائع کر دیا (۱۰) قوم ثمود نے اپنی سرکشی کی بنا پر حضرت صالح علیہ السلام کی تکذیب کی (۱۱) جبکہ ان میں بڑا بدبخت حضرت صالح علیہ السلام کی نافرمانی کے لئے اٹھ کھڑا ہوا (۱۲) تو اللہ تعالیٰ کے رسول علیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السلام نے انہیں کہا خبردار اللہ کی اونٹنی کو ہاتھ نہ لگانا اور اس کو اپنی باری میں پانی پینے دو (۱۳) مگر انہوں نے پیغمبر کی تکذیب کی اور اونٹنی کو ہلاک کر ڈالا (۱۴) آخر کار ان کے گناہوں کی پاداش میں ان کے رب نے ان پر سخت ہلاکت نازل کی اور سب کا صفایا کر دیا (۱۵) اور اللہ تعالیٰ کو قوم ثمود کی ہلاکت کے انجام سے ذرا اندیشہ نہیں۔

قوم ثمود کا قصہ بیان کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مکہ میں بھی اس وقت وہی حالات موجود تھے جو صالح علیہ السلام کے مقابلہ میں قوم ثمود کے اشرار نے پیدا کر رکھے تھے۔ اس لئے ان کو یہ قصہ سنا دینا بجائے خود یہ سمجھا دینے کے لئے کافی تھا کہ تمہارا حشر بھی اہل ثمود کا سا ہونے والا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۲) سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ (۹) اٰيَاتُهَا ۲۱ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللَّيْلِ

سُوْرَةُ اَلَّيْلِ مکی سورۃ ہے اور اس کی اکیس آیات ہیں اس سورۃ میں انسانی مساعی اور اس کی کامیابیوں اور ناکامیوں کا ذکر ہے جن کی بنا پر بالآخر اسے جنت یا دوزخ کا سامنا کرنا پڑے گا۔

آغاز سورۃ میں نور و ظلمت کے بیان کے بعد انسان کی متفرق کوششوں کا ذکر ہے۔ اس کے بعد سبیل سعادت اور سبیل شقاوت کی وضاحت کی گئی ہے پھر اہل مکہ کو اللہ کے عذاب اور اس کے انتقام سے خبردار کیا گیا ہے۔

آخر سورۃ میں وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى۔ آیت (۷) سے وَلَسَوْفَ يَرْضٰى آیت (۲۱) میں ایسے مومن صالح کا ذکر ہے جو اپنا مال تزکیۂ نفس کے لئے خرچ کرتا ہے۔ (مراد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ)

حضرت بلال رضی اللہ عنہ امیہ بن خلف کے غلام تھے۔ اسلام قبول کر لینے کی وجہ سے امیہ ان پر تشدد کرتا عین دوپہر کے وقت گرم پتھر پر لٹا کر ان کے سینے پر بھاری پتھر رکھ دیا جاتا اور وہ کہتا کہ جب تک محمد ﷺ سے بیزاری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں کرو گے اسی حالت میں پڑے رہو گے لیکن وہ اس حالت میں بھی "احد احد" کے سوا کچھ نہ کہتے۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اس حالت میں دیکھا تو انہوں نے امیہ سے خرید کر آپ کو آزاد کر دیا۔ آخری آیات میں اسی بات کا ذکر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٩٢) سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ (٩)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۙ﴿١﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ﴿٢﴾ وَمَا خَلَقَ
الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۙ﴿٣﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ؕ﴿٤﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى
وَاتَّقٰى ۙ﴿٥﴾ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿٦﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ؕ﴿٧﴾ وَ
اَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۙ﴿٨﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿٩﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ
لِلْعُسْرٰى ؕ﴿١٠﴾ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ؕ﴿١١﴾
اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۖ﴿١٢﴾ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿١٣﴾
فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۚ﴿١٤﴾ لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ۙ﴿١٥﴾
الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ﴿١٦﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۙ﴿١٧﴾ الَّذِيْ
يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ﴿١٨﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ
نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى ۙ﴿١٩﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۚ﴿٢٠﴾
وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿٢١﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالَّيْلِ قسم ہے رات کی	اِذَا جب	يَغْشٰى (١) وہ ڈھک جائے	وَ اور قسم ہے
النَّهَارِ دن کی	اِذَا جب	تَجَلّٰى (٢) وہ روشن ہو جائے	وَ اور قسم ہے
مَا اس ذات کی	خَلَقَ جس نے پیدا کیا	الذَّكَرَ مرد کو	وَالْاُنْثٰى (٣) اور عورت کو
اِنَّ یقیناً	سَعْيَكُمْ تم لوگوں کی کوشش	لَشَتّٰى (٤) مختلف قسم کی ہے	فَاَمَّا پس بہر حال
مَنْ اَعْطٰى جس نے بخشش کی	وَاتَّقٰى (٥) اور پرہیز گاری کی	وَصَدَّقَ اور سچ مانا	بِالْحُسْنٰى (٦) اچھی بات کو
فَسَنُيَسِّرُهٗ پس ہم آسان کر دیں گے اس کیلئے	لِلْيُسْرٰى (٧) آسانی کا گھر	وَاَمَّا اور لیکن	مَنْ بَخِلَ جس نے بخیلی کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاسْتَغْنٰى(٨)	وَكَذَّبَ	بِالْحُسْنٰى(٩)	فَسَنُيَسِّرُهٗ
اور بے پرواہی کی	اور جھٹلایا	اچھی بات کو	پس ہم آسان کر دیں گے اس کیلیئے
لِلْعُسْرٰى(١٠)	وَمَا	يُغْنِىْ	عَنْهُ
تنگی کا گھر	اور نہ	کفایت کرے گا	اس سے

مَالُهٗٓ	اِذَا	تَرَدّٰى(١١)	وَاِنَّ
مال اس کا	جب	گرے گا وہ نیچے	اور یقیناً
عَلَيْنَا	لَلْهُدٰى(١٢)	وَاِنَّ	لَنَا
ہمارے ذمہ ہے	البتہ ہدایت	اور یقیناً	ہمارے ذمہ ہے
لَلْاٰخِرَةَ	وَالْاُوْلٰى(١٣)	فَاَنْذَرْتُكُمْ	نَارًا
البتہ آخرت	اور ابتدا	پس ڈراتا ہوں تم کو	آگ سے
تَلَظّٰى(١٤)	لَا	يَصْلٰهَا	اِلَّا
جو شعلے مارتی ہے	نہیں	داخل ہوگا اس میں	مگر
الْاَشْقَى(١٥)	الَّذِىْ	كَذَّبَ	وَتَوَلّٰى(١٦)
بہت ہی بد نصیب	جس نے	جھٹلایا	اور منہ پھیرا
وَسَيُجَنَّبُهَا	الْاَتْقَى(١٧)	الَّذِىْ	يُؤْتِىْ
البتہ بچالیا جائیگا اس آگ سے	جو بڑا پرہیزگار ہے	وہ جو	دیتا ہے
مَالَهٗ	يَتَزَكّٰى(١٨)	وَمَا	لِاَحَدٍ
مال اپنا	پاک ہونے کے لئے	اور نہیں ہے	کسی ایک کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِنْدَهٗ اس کے ذمہ	مِنْ نِّعْمَةٍ احسان کہ	تُجْزٰى (۱۹) بدلہ اتارے	اِلَّا ابْتِغَآءَ مگر وہ دیتا ہے
وَجْهِ مال رضاء جوئی	رَبِّهِ اپنے رب کی	الْاَعْلٰى (۲۰) جو رب اعلیٰ ہے	وَلَسَوْفَ اور البتہ قریب ہے کہ

يَرْضٰى (۲۱)
خدا اس سے راضی ہوگا

رات کی قسم جب دن کو چھپالے (۱) اور دن کی قسم جب چمک اٹھے (۲) اور اس ذات کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے (۳) کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے (۴) تو جس نے اللہ کے رستے میں مال دیا اور پرہیزگاری کی (۵) اور نیک بات کو سچ مانا (۶) اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے (۷) اور جس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا (۸) اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا (۹) اسے سختی میں پہنچائیں گے (۱۰) اور جب وہ دوزخ کے گڑھے میں گرے گا تو اس کے مال اسے کچھ کام نہ آئے گا (۱۱) ہمیں تو دکھا دینا ہے (۱۲) اور آخرت اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں (۱۳) سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا (۱۴) اس میں وہی داخل ہو گا جو بڑا کمبخت ہے (۱۵) جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا (۱۶) اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا (۱۷) جو مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو (۱۸) اور اس لئے نہیں دیتا کہ اس پر کسی کا احسان ہے جس کا وہ بدلہ اتارتا ہے (۱۹) بلکہ اپنے خداوند اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے (۲۰) اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا (۲۱)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ وَالَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰی.

وَ قسم کے لئے حرف جر۔ اَلَّیۡلِ مقسم بہ مجرور بہ۔ وَاؤ قسم۔ جار مجرور متعلق بہ فعل قسم محذوف "اُقۡسِمُ" اِذَا ظرف زمان متعلق بہ حال۔ یَغۡشٰی غَشِیَ سے مضارع واحد مذکر غائب مفعول بہ محذوف "اَیۡ یُغۡشِیۡ کُلَّ شَیۡءٍ" (اور قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے اور ہر چیز کو ڈھانپ لے)۔

۲۔ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی.

وَ قسم کے لئے۔ اَلنَّهَارِ مقسم بہ مجرور بہ واؤ قسم۔ جار مجرور متعلق بہ فعل قسم۔ اِذَا ظرف زمان۔ تَجَلّٰی تَجَلِّیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ (اور میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قسم کھاتا ہوں دن کی جب وہ روشن ہو)

۳۔ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى.

وَ عاطفہ۔ مَا اسم موصول بمعنی الَّذِیْ، خَلَقَ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ یا مَا مصدریہ وما بعدھا بتاویل مصدر۔ الذَّكَرَ مفعول بہ۔ و عاطفہ۔ الْأُنْثٰى کا عطف الذَّكَرَ پر ہے (اور اس کی قسم جس نے پیدا کئے نر اور مادہ) یعنی اس قادر مطلق کی قسم جس نے نطفہ سے مختلف جوڑے مرد اور عورت کے پیدا کئے تاکہ یہ نظام کائنات برقرار رہے۔

۴۔ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ سَعْيَ اِنَّ کا اسم مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ لَشَتّٰى لام تاکید شَتّٰى شَتِيْتٌ کی جمع بمعنی مختلف۔ اِنَّ کی خبر۔ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى" قسم کا جواب ہے (یعنی تمہارا عمل مختلف ہے تم میں سے بعض نیک اور بعض بدبخت ہیں)

۵۔ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى.

فَ استئنافیہ۔ اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔ مَنْ اسم موصول مبتدا یا مَنْ اسم شرط مبتدا۔ اَعْطٰى، اِعْطَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ وَ عاطفہ۔ اتَّقٰى، اِتِّقَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ (پس بہر حال جس نے دیا اور تقویٰ اختیار کیا "فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى" سے اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى کی تفصیل بیان کی ہے (یعنی جس نے اللہ کے لئے خرچ کیا اور تمام امور میں تقویٰ سے کام لیا)

۶۔ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ۔ صَدَّقَ، تَصْدِیْقٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بِ حرف جار۔ اَلْحُسْنٰی بروزن فعلیٰ، حُسْنٌ سے مجرور افعل التفضیل واحد مؤنث۔ حُسْنٰی صفت ہے اس کا موصوف عاقبت یا خصلت محذوف ہے (اور اس نے ایمان یا اچھے انجام کی تصدیق کی)

۷۔ فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْیُسْرٰی.

فَ جواب شرط۔ سین مستقبل کے لئے۔ نُیَسِّرُ، تَیْسِیْرٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (یُسْرٌ مادہ) ہ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ لِلْیُسْرٰی، یُسْرٌ مصدر سے افعل التفضیل واحد مؤنث (اَیْسَرُ واحد مذکر) پس عن قریب ہم اس کو پہنچا دیں گے آسانی تک) یعنی اس کے لئے نیک (اعمال کو آسان بنا دیں گے)

۸۔ وَ اَمَّا مَنْ بَخِلَ وَ اسْتَغْنٰی.

وَ عاطفہ۔ اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔ مَنْ اسم موصول یا اسم شرط۔ بَخِلَ بُخْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ وَ عاطفہ۔ اسْتَغْنٰی، اِسْتِغْنَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (بہر حال جس نے اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے میں بخل سے کام لیا اور اللہ سے بے نیازی برتی اور اس کی طرف رجوع نہ کیا)

۹۔ وَ کَذَّبَ بِالْحُسْنٰی.

وَ عاطفہ۔ کَذَّبَ، تَکْذِیْبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بِالْحُسْنٰی، بِ حرف جار۔ اَلْحُسْنٰی بروزن فُعْلیٰ۔ حُسْنٰی افعل التفضیل واحد مؤنث (احسن مذکر) (اور نیک انجام اور جنت کو جھٹلایا)

۱۰۔ فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْعُسْرٰی.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَ جواب شرط۔ نُیَسِّرُ تَیْسِیْرٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (یُسْرٰی مادہ) ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ لِلْعُسْرٰی' عُسْرٌ سے افعل التفضیل واحد مؤنث۔ اَلْعُسْرٰی واحد مذکر مشکل اور تکلیف دہ چیز مراد جہنم (پس ہم اس کے لئے میسر کر دیں گے یعنی آسانی پیدا کر دیں گے سختی میں یعنی اسے ڈھیل دے دیں گے جو اسے کٹھن منزل یعنی جہنم میں پہنچا دے گی)

۱۱۔ وَمَا یُغْنِیْ عَنْهُ مَالُهٗ اِذَا تَرَدّٰی.

وَ استئنافیہ۔ مَا اسم استفہام انکاری مفعول بہ۔ یُغْنِیْ' اِغْنَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ عَنْهُ جار مجرور متعلق بہ یُغْنِیْ. مَالُهٗ مال فاعل مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ' اور کیا فائدہ دے گا اس کو اس کا مال۔ لیکن اگر مَا کو نافیہ قرار دیا جائے تو معنی یہ ہوں گے (کچھ بھی کام نہیں آئے گا اس کا مال' اِذَا ظرف متضمن معنی شرط۔ تَرَدّٰی تَرَدِّیٌ مصدر سے جس کے معنی گڑھے میں گرنے اور اپنے آپ کو ہلاکت کے لئے پیش کرنے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب (جب وہ گڑھے میں گرے گا) اور کام نہ آئے گا اس کے مال اس کا جب گڑھے میں گرے گا) جہنم کے گڑھے میں گرنے کے بعد اس کا مال اس کے کیا کام آئے گا)

۱۲۔ اِنَّ عَلَیْنَا لَلْهُدٰی.

اِنَّ شبہ بالفعل۔ عَلَیْنَا' عَلٰی حرف جر۔ نَا ضمیر جمع متکلم مجرور' جار مجرور' متعلق بہ خبر اِنَّ. لَلْهُدٰی' ل تاکید۔ الْهُدٰی' اِنَّ کا اسم مؤخر (بے شک ہمارا کام ہے البتہ ہدایت اور رہنمائی) یعنی یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم لوگوں کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے راہ ہدایت کو واضح طور پر بیان کریں)

۱۳۔ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى.

وَ عاطفہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ لَنَا جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ۔ لَلْاٰخِرَةَ ل تاکید۔ آخِرَةَ اِنَّ کا اسم مؤخر۔ وَ عاطفہ۔ الْاُوْلٰى 'الْاَوَّلُ' کی مؤنث اس کا عطف آخرت پر ہے (ہمارے اختیار میں ہے آخرت اور دنیا یعنی دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں ہمارے پاس ہیں) ہمارے علاوہ نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں کوئی اور کسی کو کچھ عطا کر سکتا ہے یا نفع یا نقصان پہنچا سکتا ہے)

۱۴۔ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى.

فَاَنْذَرْتُكُمْ. فَ استئنافیہ۔ اَنْذَرْتُ 'اِنْذَارٌ' مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اول۔ نَارًا مفعول بہ ثانی۔ تَلَظّٰى 'تَلَظِّيٌ' مصدر سے جس کے معنی آگ کے بھڑکنے۔ شعلے مارنے کے ہیں۔ مضارع واحد مؤنث غائب اصل میں تَتَلَظّٰى تھا ایک "تَ" حذف ہو گئی نَارًا کی صفت (پس میں نے تم کو خبردار کر دیا بھڑکتی آگ سے خطاب اہل مکہ سے ہے)

۱۵۔ لَا يَصْلٰهَا اِلَّا الْاَشْقَى.

لَا نافیہ۔ يَصْلٰهَا 'صَلْيٌ' سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر جمع مؤنث غائب مفعول بہ مقدم اِلَّا اداۃ حصر۔ الْاَشْقَى 'شِقَاوَةٌ' سے افعل التفضیل (نہیں داخل ہوگا اس میں مگر بہت بڑا بدبخت) یعنی جہنم میں انتہائی بدبخت کافر ہی جبری طور پر داخل کیا جائے گا۔

۱۶۔ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْ اسم موصول۔ الْاَشْقٰی کی نعت۔ کَذَّبَ، تَکْذِیْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ وَعاطفہ۔ تَوَلّٰی، تَوَلِّیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ (وہ جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ یعنی اس آگ میں وہی پڑے گا جس نے حق سے روگردانی کی اور انبیاء کی تعلیمات کو جھٹلایا)

۱۷۔ وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی.

وَعاطفہ۔ س حرف استقبال۔ یُجَنَّبُ، تَجْنِیْبٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر جمع مؤنث غائب مفعول بہ۔ الْاَتْقٰی، وَقْیٌ سے افعل التفضیل اصل میں اَوْقٰی تھا "وُ" کو "تُ" میں بدل دیا گیا (اور اس سے دور رکھا جائے گا جو بڑا پرہیزگار ہوگا) یعنی شرک و معاصی سے بچنے والے کو جہنم سے دور رکھا جائے گا۔

۱۸۔ الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَکّٰی.

الَّذِیْ اسم موصول۔ الْاَتْقٰی کی صفت۔ یُؤْتِیْ، اِیْتَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مَالَهٗ مفعول بہ۔ یَتَزَکّٰی، تَزَکِّیٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ (جو اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے تاکہ پاکیزگیٔ نفس حاصل کرے)

۱۹۔ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰی.

وَعاطفہ۔ مَا نافیہ۔ لِاَحَدٍ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ عِنْدَهٗ ظرف مکان متعلق بہ نِعْمَةٍ مِنْ حرف جار۔ نِعْمَةٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدا مؤخر۔ تُجْزٰی جَزَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ نِعْمَةٍ کی صفت (اور نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی کا اس پر احسان جس کا بدلہ دے۔ یعنی اس کا مال خرچ کرنا کسی احسان کے بدلے کے لئے نہیں ہے۔ مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ آیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق میں نازل ہوئی جب انہوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو خرید کر آزاد کیا۔ مشرکین نے کہا یہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے احسان کے بدلے میں ایسا کیا تھا۔ حالانکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے محض لوجہ اللہ ایسا کیا تھا۔

۲۰۔ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى.

اِلَّا اداۃ استثناء۔ ابْتِغَآءَ مصدر۔ اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ سے مفعول لہ۔ وَجْهِ مضاف۔ رَبِّهِ مضاف الیہ۔ الْاَعْلٰى رَبّ کی صفت۔ (مگر صرف اپنے رب اَعْلٰی کی رضامندی طلب کرنے کے لئے یعنی وہ اللہ کی رضاجوئی کے لئے مال خرچ کرتا ہے اس کی کوئی اور غرض نہیں ہوتی)

۲۱۔ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى.

وَ عاطفہ۔ لَ تاکید۔ سَوْفَ حرف استقبال۔ يَرْضٰى رَضِيَ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اور البتہ عنقریب وہ راضی ہوگا۔ یعنی اللہ کی عطا کردہ نعمت پر راضی ہوگا جو آخرت میں اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائیں گے۔

رات کی قسم جبکہ اس کی تاریکی کائنات کی تمام چیزوں کو چھپا دیتی ہے (۱) اور روز روشن کی قسم جبکہ آفتاب کی تجلی تمام کائنات کو روشنی دیتی ہے (۲) اور دراصل اس خالق کی قسم جس نے تخلیقِ عالم کے لئے نر اور مادہ کا وسیلہ پیدا کیا (۳) بلاشبہ تمہاری مساعی مختلف قسم کی ہیں (۴) پھر جس نے (اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی راہ میں) دیا اور تقوی کی راہ اختیار کی (۵) اور بھلی بات کی تصدیق کی (۶) تو ہم اسے آسان راستے پر (چلنے کے لئے) سہولت دیں گے (۷) اور جس نے بخل کیا اور اللہ تعالیٰ سے بے نیازی برتی (۸) اور بھلی بات کو جھٹلایا (۹) تو ہم اسے بتدریج مشکل میں ڈال دیں گے (۱۰) اور جب ہلاک ہوگا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا (۱۱) بلاشبہ یہ ہمارا کام ہے کہ ہم راہنمائی کریں (۱۲) اور یقیناً آخرت اور دنیا ہمارے ہی لئے ہیں (۱۳) پس میں نے تمہیں دہکتی آگ سے آگاہ کر دیا ہے (۱۴) اس میں نہیں جھلسے گا مگر انتہائی بدبخت (۱۵) جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا (۱۶) جو نہایت پرہیز گار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا (۱۷) جو پاکیزہ ہونے کی خاطر اپنا مال دیتا ہے (۱۸) اور اس پر کسی کا احسان نہیں ہے جس کا اسے بدلہ دینا ہو (۱۹) اس کا مقصد تو اپنے رب اعلیٰ کی رضا جوئی ہوگا (۲۱) یعنی اللہ کے بندے محض تزکیہ نفس اور رضائے حق کے لئے مال خرچ کرتے ہیں ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ آخرت میں ایسی نعمتیں عطا فرمائیں گے جن کو پا کر اپنے رب کے شکر گزار اور راضی ہوں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۳) سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ (۱۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الضُّحٰى

سُوْرَةُ الضُّحٰى مکی سورۃ ہے اور اس کی گیارہ آیات ہیں۔ الضُّحٰى کے معنی وقت چاشت کے ہیں۔ سورۃ کے شروع میں رسول اللہ ﷺ کی عظمت کو بیان کرتے ہوئے بتایا کہ وہ اللہ کے نزدیک رفیع القدر ہیں اس کے بعد آپ ﷺ کی آخری زندگی کو بھرپور کامیابی کا حامل قرار دیا۔

اس کے بعد آپ کی زندگی کے ابتدائی ادوار کا ذکر ہے اور سورۃ کا خاتمہ تین وصایا پر ہے جو تین نعمتوں کے مقابل ہے۔ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى کے مقابل فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ. وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى. وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى کے مقابل فَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ کی وصیت فرمائی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۳) سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ (۱۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ۝١ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝٢ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝٣ وَ
لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝٤ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ
فَتَرْضٰى ۝٥ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝٦ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا
فَهَدٰى ۝٧ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا
تَقْهَرْ ۝٩ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١

وَالضُّحٰى وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى آیت (۱) سے وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ آیت (۱۴) آخرت سورت تک

وَ قسم ہے	الضُّحٰى (۱) چڑھتے دن کی	وَ قسم ہے	الَّيْلِ رات کی
اِذَا جب	سَجٰى (۲) چھا جائے	مَا وَدَّعَكَ نہیں چھوڑا تجھ کو	رَبُّكَ تیرے رب نے
وَمَا اور نہ	قَلٰى (۳) خفا ہوا	وَلَلْاٰخِرَةُ البتہ انجام	خَيْرٌ اچھا ہوگا
لَّكَ تیرے لئے	مِنَ الْاُوْلٰى (۴) بمقابلہ ابتدا کے	وَلَسَوْفَ اور البتہ جلدی	يُعْطِيْكَ عطا کریگا تجھ کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبُّكَ رب تیرا	فَتَرْضٰى (۵) پس تو راضی ہو جائیگا	اَلَمْ کیا نہیں	يَجِدْكَ پایا تجھ کو
يَتِيْمًا یتیم	فَاٰوٰى (۶) پس جگہ دی اس نے	وَوَجَدَكَ اور پایا تجھ کو	ضَآلًّا انجان راستے سے
فَهَدٰى (۷) پس راستہ بتایا اس نے	وَوَجَدَكَ اور پایا تجھ کو	عَآئِلًا مفلس	فَاَغْنٰى (۸) پس بے نیاز کر دیا اس نے
فَاَمَّا پس جو	الْيَتِيْمَ یتیم ہو تو	فَلَا تَقْهَرْ (۹) اس پر غصہ نہ کر	وَاَمَّا اور جو کوئی
السَّآئِلَ سوالی ہو تو	فَلَا تَنْهَرْ (۱۰) اسکو جھڑکی نہ دے	وَاَمَّا اور جو	بِنِعْمَةِ اور جو نعمت ہے
رَبِّكَ تیرے رب کی	فَحَدِّثْ (۱۱) اس کو بیان کر۔		

آفتاب کی روشنی کی قسم (۱) اور رات کی قسم جب چھا جائے (۲) اے (محمد ﷺ) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ تم سے ناراض ہوا (۳) اور آخرت تمہارے لئے پہلی حالت یعنی دنیا سے کہیں بہتر ہے (۴) اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے (۵) بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی (بے شک دی) (۶) اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا (۷) اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا (۸) تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا (۹) اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا (۱۰) اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا (۱۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ وَالضُّحٰی.

وَ قسم کیلئے حرف جار۔ الضُّحٰی، مقسم بہ جار مجرور متعلق بہ اُقْسِمُ محذوف۔ الضُّحٰی کے معنی دن چڑھنے اور دھوپ کے پھیلنے کے ہیں (قسم ہے دن چڑھے کی)

۲۔ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی.

وَ قسمیہ۔ الَّیْلِ مقسم بہ جار مجرور متعلق بہ فعل محذوف بہ اُقْسِمُ۔ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط۔ سَجٰی، سَجُوٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ سَجُوٌ کے معنی سکون پکڑنے اور قرار پانے کے ہیں (اور قسم ہے رات کی جب وہ پر سکون ہو جائے)

۳۔ مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَاقَلٰی.

مَا نافیہ۔ وَدَّعَ، تَوْدِیْعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ رَبُّكَ فاعل۔ وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ قَلٰی۔ قَلٰی یَقْلُوْ، قَلْوٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ قَلٰی کے معنی ہیں پھینک دینا۔ قابل نفرت چیز کو دل میں جگہ نہ دینا۔ (نہ تو تیرے رب نے تجھے چھوڑا اور نہ بیزار ہوا) یہ کفار کا رد ہے۔ جو کہتے ہیں "ھَجَرَهٗ رَبُّهٗ" کہ اس کے رب نے اسے چھوڑ دیا ہے۔

۴۔ وَلَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی.

وَ استئنافیہ۔ لَ تاکید۔ اَلْاٰخِرَةُ مبتدا۔ خَیْرٌ خبر۔ لَّكَ جار مجرور متعلق بہ خَیْرٌ۔ مِنَ الْاُوْلٰی، مِن حرف جر۔ اَلْاُوْلٰی اَوَّلٌ کا مؤنث مجرور، جار مجرور متعلق بہ خیر۔ (اور آپ ﷺ کی بعد کے دور کی زندگی پہلے دور سے کہیں بہتر ہو گی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ.

وَ استنافیہ۔ ل تاکید کے لئے۔ سَوْفَ حرف استقبال۔ يُعْطِيْ اِعْطَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ مقدم۔ رَبُّكَ فاعل۔ فَتَرْضٰى فَا عاطفہ۔ تَرْضٰى رَضًى مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر (اور البتہ عنقریب تیرا رب تجھے عطا کرے گا پس تو رضامند ہو جائے گا۔ یعنی اللہ تعالیٰ آخرت میں شفاعت مقام محمود، خیر کثیر وغیرہ بے شمار نعمتیں آپ ﷺ کو عطا فرمائے گا) حدیث میں ہے "لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهٗ وَاِنِّيْ اِخْتَبَأْتُ دَعْوَتِيْ شَفَاعَتِيْ لِاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" (شیخین) ہر نبی کے لئے دعوت مستجاب ہوتی ہے پس ہر نبی نے اپنی دعوۃ میں عجلت سے کام لیا لیکن میں نے اپنی امت کی شفاعت کے لئے اپنی دعا کو قیامت کے دن تک مؤخر کیا۔

۶۔ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى۔

أ استفہام تقریری۔ لَمْ يَجِدْكَ لَمْ حرف نفی۔ قلب وجزم۔ يَجِدْ وَجْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بہ لَمْ. كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اول۔ يَتِيْمًا مفعول بہ ثانی۔ فَاٰوٰى فَا عاطفہ۔ اٰوٰى اٰوِيٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (کیا اس نے تجھے یتیم نہیں پایا پھر تجھے پناہ دی) آپ ﷺ کے عالم وجود میں آنے سے پہلے ہی آپ ﷺ کے والد وفات پا چکے تھے۔ اس کے بعد آپ ﷺ کے دادا نے کفالت کی اور دادا کے بعد ابو طالب نے اس طرح اللہ نے پناہ دی۔

۷۔ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ وَجَدَ وَجْدٌ اور وُجُوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ ضَآلًّا ضَلَالٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مفعول بہ۔ فَهَدٰى فَا عاطفہ۔ هَدٰى هَدَايَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ یعنی شریعت و دین سے ناواقف پایا پس تمہاری رہنمائی کی جیسے کہ فرمایا "مَا كُنْتَ تَدْرِىْ مَاالْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ" قَالَ اَبُوْحَيَّانَ لَا يُمْكِنُ حَمْلُهٗ عَلَى الضَّلَالِ الَّذِىْ يُقَابِلُهُ الْهُدٰى لِاَنَّ الْاَنْبِيَآءَ مَعْصُوْمُوْنَ مِنْ ذٰلِكَ" قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ ضَلَالَهٗ وَهُوَ فِىْ صِغَرِهٖ فِىْ شِعَابِ مَكَّةَ" (تو نہیں جانتا تھا کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ جانتا تھا کہ ایمان کیا ہے (القرآن) ابو حیان نے لکھا ہے کہ ہدایت کے مقابلہ میں ضلال مراد نہ لی جائے اس لئے کہ انبیاء اس ضلال سے معصوم ہوتے ہیں۔ ابن عباس کا قول ہے کہ ضلال سے مکہ کی گھاٹیوں میں بچپن میں آپ کی گمشدگی مراد ہے) کیا تجھے جویائے راہ نہ پایا پس تجھے راہ دکھائی)

۸۔ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى.

وَ عاطفہ۔ وَجَدَ وَجْدٌ اور وُجُوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ عَآئِلًا عَالَ يَعِيْلُ عَيْلًا سے اسم فاعل واحد مذکر۔ امام راغب لکھتے ہیں۔ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى اور تجھ کو فقیر پایا سو غنی کر دیا یعنی فقر نفس کو دور کر کے اسے غنی اکبر سے سرفراز فرمایا۔ امام بخاری نے عَآئِلًا کی تفسیر عیالدار سے کی ہے۔ آیت کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مال کی زیادتی سے نہیں بلکہ اپنی رضا کی دولت سے مالا مال فرمایا جو غنا حقیقی ہے۔ فَاَغْنٰى فَ عاطفہ۔ اَغْنٰى اَغْنَاءٌ سے افعل التفضیل۔ فَاَغْنَاكَ عَنِ الْخَلْقِ۔ پس تجھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مخلوق سے بے نیاز کر دیا (اور تجھے محتاج پایا پس غنی کر دیا)

۹۔ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ.

فَ استنافیہ۔ اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔ اَلْيَتِيْمَ مفعول بہ تَقْهَرْ کا۔ فَلَا فَ اَمَّا کے جواب میں۔ لَا ناہیہ۔ تَقْهَرْ، قَهْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (پس یتیم پر قہر و جبر نہ کیجیو۔ بلکہ اس کے لئے مہربان باپ کی طرح بن کر رہو)

۱۰۔ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ.

وَ عاطفہ۔ اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔ اَلسَّآئِلَ سَوَالٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ فَ عاطفہ۔ لَا ناہیہ۔ تَنْهَرْ، نَهْرٌ سے جس کے معنی سختی کے ساتھ ڈانٹنے اور جھڑکنے کے ہیں۔ مضارع واحد مذکر حاضر (اور بہر حال سائل کو مت جھڑکو)

۱۱۔ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ.

فَ عاطفہ۔ اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔ بِنِعْمَةِ، بِ حرف جار۔ نِعْمَةِ مجرور مضاف۔ رَبِّكَ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ حَدِّثْ. فَحَدِّثْ، فَ اَمَّا کے جواب میں تَحْدِيْثٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ (اور بہر حال اپنے رب کی نعمتوں کا ذکر کیجیو)

سابقہ تین نعمتوں۔

۱۔ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى۔

۲۔ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى۔

۳۔ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى۔

کے بیان کے بعد تین امور کی وصیت فرمائی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ۔

۲۔ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ۔

۳۔ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ۔

قسم ہے روشن دن کی (۱) اور رات پرسکون کی (۲) کہ آپ ﷺ کے پروردگار نے نہ تو آپ کو چھوڑا ہے اور نہ آپ ﷺ سے ناخوش ہے (۳) یقیناً آپ ﷺ کے لئے بعد کی حالت پہلی حالت سے بہتر ہے (۴) اور آپ ﷺ کا پروردگار اتنا کچھ دے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے (۵) کیا اس نے آپ ﷺ کو یتیم نہیں پایا پھر ٹھکانا دیا (۶) اے پیغمبر ہم نے دیکھا کہ ہماری تلاش میں ہو ہم نے خود ہی تمہیں اپنی راہ دکھلا دی (۷) اور تمہیں نادار پایا پھر مالدار کر دیا (۸) لہٰذا یتیم پر سختی نہ کیجئے' اور سائل کو نہ جھڑکئے (۱۰) اور اپنے رب کی نعمت کا تذکرہ کرتے رہئے (۱۱)

اس سورۃ میں آنحضرت ﷺ کو تسلی دی گئی اور اس پریشانی کو دور کیا ہے جو نزول وحی کے سلسلہ کے رک جانے کی وجہ سے آپ کو لاحق ہوئی تھی۔

روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آپ ﷺ پر کچھ مدت کے لئے وحی کا سلسلہ رک گیا تھا جس پر آپ ﷺ کو سخت غم لاحق ہو گیا۔ اور ام جمیل نے جو آپ ﷺ کی چچی تھی آپ ﷺ سے کہا معلوم ہوتا ہے کہ تمہارے شیطان نے تمہیں چھوڑ دیا ہے (العیاذ باللہ) اور مشرکین نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ اس کا رب اس سے ناراض ہو گیا ہے۔ اس شماتت اعداء سے آپ ﷺ پریشان ہوئے تو یہ سورۃ نازل ہوئی جس میں آپ ﷺ کو تسلی دی گئی اور ان انعامات کا ذکر ہے جو آپ کو عطا کئے گئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاح مکی سورۃ ہے اس کی آٹھ آیات ہیں۔ اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ پر اپنے احسانات وانعامات کا ذکر کر کے بتایا کہ ہم نے اپنے رسول ﷺ کے ذکر کو بلند کیا اور اسے انشراح صدر کی نعمت عطا کی۔ مکی زندگی کی تکلیف کی عنقریب تلافی کر دی جائے گی۔ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا۔ آخر میں "فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ" میں تبلیغ رسالت سے فراغت کے بعد ہمہ تن توجہ الی اللہ کی تلقین کی گئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتہا ۸ | سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ (۹۴) (۱۲) | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝٢
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤ فَاِنَّ
مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦ فَاِذَا
فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨

اَلَمْ کیا نہیں	نَشْرَحْ کھولا ہم نے	لَكَ تیرے لئے	صَدْرَكَ (۱) تیرا سینہ
وَوَضَعْنَا اور اتار دیا ہم نے	عَنْكَ تجھ سے	وِزْرَكَ (۲) تیرا بوجھ	الَّذِيْٓ جس نے
اَنْقَضَ توڑ رکھی تھی	ظَهْرَكَ (۳) تیری کمر	وَرَفَعْنَا اور بلند کیا ہم نے	لَكَ تیرے لئے
ذِكْرَكَ (٤) تیرا ذکر	فَاِنَّ مَعَ پس تحقیق ساتھ	الْعُسْرِ ہر مشکل کے	يُسْرًا (۵) آسانی ہے۔
اِنَّ مَعَ یقیناً ساتھ	الْعُسْرِ ہر مشکل کے	يُسْرًا (٦) سہولت ہے	فَاِذَا پس جب
فَرَغْتَ تو فارغ ہو جائے	فَانْصَبْ (۷) تو پھر محنت کر	وَاِلٰى اور طرف	رَبِّكَ اپنے رب کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	فَارْغَبْ (۸) پس راغب ہو جا	

(اے محمد ﷺ) کیا ہم نے تیرا سینہ کھول نہیں دیا (بے شک کھول دیا ہے (۱) اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا ہے (۲) جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی (۳) اور تمہارا ذکر بلند کیا (۴) ہاں ہاں مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے (۵) اور بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے (۶) تو جب فارغ ہوا کر تو عبادت میں محنت کیا کر (۷) اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کر (۸)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ.

أ استفہام تقریری۔ یہ مابعد کی نفی کا فائدہ دیتا ہے اور نفی النفی اثبات ہوتا ہے۔ لَمْ حرف نفی و جزم و قلب۔ نَشْرَحْ 'شَرْحٌ' سے مضارع جمع متکلم مجزوم (کیا ہم نے نہیں کھول دیا) لَكَ جار مجرور متعلق بہ نَشْرَحْ. صَدْرَكَ 'صَدْرٌ' سے مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ (کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ یعنی ہم نے تمہارے سینے کو نور و ہدایت کے لئے کھول دیا ہے)

۲۔ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ.

وَ عاطفہ۔ وَضَعْنَا 'وَضْعٌ' مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ عَنْكَ جار مجرور متعلق بہ وَضَعْنَا. وِزْرَكَ 'وِزْرٌ' مضاف۔ كَ مضاف الیہ۔ وِزْرَكَ مفعول بہ (اور اتار دیا ہم نے تجھ سے تیرا بوجھ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ.

الَّذِیْٓ اسم موصول۔ وِزْرَكَ کی صفت۔ اَنْقَضَ، اِنْقَاضٌ سے جس کے معنی توڑ دینے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ ظَهْرَكَ، ظَهْرٌ مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ ظَهْرَكَ مفعول بہ (وہ بوجھ جو تیری کمر توڑے دے رہا تھا)

یعنی تلاش حق کا وہ بوجھ جس نے آپ ﷺ کو سرگرداں کر رکھا تھا ہم نے اس کی طرف رہنمائی کر کے آپ ﷺ کے بار غم کو دور کر دیا اس کا یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ نبوت کی ذمہ داریوں کے بار گراں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے آپ ﷺ کو استقامت عطا کر کے اس بار کو دور کر دیا۔

۴۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ.

وَ عاطفہ۔ رَفَعْنَا، رَفْعٌ سے ماضی جمع متکلم۔ لَكَ جار مجرور متعلق بہ رَفَعْنَا. ذِكْرَكَ، ذِكْرٌ مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مضاف الیہ۔ ذِكْرَكَ مفعول بہ (اور بلند کیا ہم نے تیرے ذکر کو) یعنی کلمہ شہادت، اذان و دیگر مقامات پر اللہ تعالیٰ نے اپنے ذکر کے ساتھ آپ ﷺ کے ذکر کو شامل کیا ہے اسی طرح اقامت اور تشہد میں بھی آپ ﷺ کے ذکر کو قرین بنایا۔

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اسی بات کو اس طرح بیان کیا ہے۔

وَضَمَّ الْاِلٰهُ لِاسْمِ النَّبِیِّ اِلٰی اسْمِهٖ ۔۔۔ اِذْ قَالَ فِی الْخَمْسِ الْمُؤَذِّنُ اَشْهَدُ

وَشَقَّ لَهٗ مِنْ اِسْمِهٖ لِیُجِلَّهٗ ۔۔۔ فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُوْدٌ وَهٰذَا مُحَمَّدٌ

(اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کے نام کو اپنے نام کے ساتھ ملایا جب پانچ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقت میں مؤذن اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے۔ اور آپ ﷺ کے نام کو اپنے نام سے مشتق کیا۔ پس صاحب عرش، محمود آپ یعنی محمد ﷺ ہیں)

۵۔ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا.

فَا سببیہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ مَعَ ظرف مضاف۔ الْعُسْرِ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ خبر ان. يُسْرًا ان کا اسم مؤخر (پس بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے)

مکہ میں کفار کی ایذا رسانی رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ کے لئے سخت تکلیف اور پریشانی کا باعث تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی تشفی کے لئے فرمایا کہ بہت جلد ان تمام تکالیف کا خاتمہ ہو جائے گا اور آپ ﷺ کو آرام و سکون میسر ہو جائے گا۔

۶۔ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ مَعَ الْعُسْرِ مَعَ ظرف مضاف۔ الْعُسْرِ مضاف الیہ۔ اِنَّ کی خبر يُسْرًا. اِنَّ کا اسم۔ آیت کا تکرار تاکید کے لئے کہ ایسا ضرور عمل میں آئے گا۔

۷۔ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ.

فَ استنافیہ۔ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط۔ فَرَغْتَ ماضی واحد مذکر حاضر۔ فَانْصَبْ، فَ اِذَا کے جواب میں۔ انْصَبْ (سَمِعَ) نَصْبٌ سے جس کے معنی جدوجہد کرنے کے ہیں۔ امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر (پس تو دعوۃ و تبلیغ دین سے فارغ ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں محنت سے کام لے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ.

وَعاطفہ۔ اِلٰی رَبِّكَ جار مجرور متعلق بہ ارْغَبْ۔ فَ جواب اِذَا.
ارْغَبْ (سَمِعَ) رَغْبَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (اور اپنے رب کی طرف رغبت کر اور دلی توجہ سے کام لے) یعنی متعلقہ ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے بعد پوری یکسوئی اور اطمینان قلب کے ساتھ ذکر الٰہی میں مشغول ہو جایئے۔

کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ ﷺ کا سینہ کھول نہیں دیا(۱) اور آپ ﷺ سے وہ بھاری بوجھ اتار دیا(۲) جس نے آپ ﷺ کی پیٹھ کو گرانبار کر رکھا تھا(۳) اور ہم نے تیرے ذکر کو رفعت اور بقائے دوام عطا فرمائی(۴) پس یہ واقعہ ہے کہ ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے(۵) یقیناً ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے(۶)

لہٰذا جب آپ ﷺ فارغ ہوں تو عبادت میں مشقت اٹھائیں(۷)
اور اپنے رب کی طرف راغب رہیں۔

اس سورۃ میں تین نعمتوں کا ذکر ہے۔

(۱) شرح صدر :۔ یعنی علوم و معارف اور اخلاق کریمہ سے آپ کے سینے کو بھر دینا اور وسعت عطا کرنا۔

(۲) وضع وزر :۔ بعثت سے پہلے آپ تلاش حقیقت کے لئے متفکر اور پریشان تھے' نبوت عطا ہونے کے بعد دعوت اسلام کی راہ میں سخت رکاوٹوں کا پیش آنا وغیرہ۔ ایسے امور تھے جن کو انقض ظهرك سے تعبیر کیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان تمام پریشانیوں سے آپ ﷺ کو عہدہ برا ہونے کی توفیق عطا فرمائی اور ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفکرات سے نجات بخشی۔

(۳) رفع ذکر۔ یعنی دور و نزدیک اطراف عالم میں دین اسلام کے پھیلنے سے اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کا ذکر بھی عام ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتھا (۹۵) سُوْرَۃُ التِّیْنِ مَکِّیَّۃٌ (۲۸) رکوعھا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

التِّیْن

سُوْرَۃُ التِّیْنِ مکی سورۃ ہے اور اس کی آٹھ آیات ہیں۔ اس سورۃ میں دو اہم امور کو بیان کیا گیا ہے۔

اول :۔ بنی نوع انسان کی تکریم

دوم :۔ ایمان اور عمل صالح پر جزا۔

ابتدا میں مقامات مقدسہ 'بیت المقدس۔ جبل طور مکہ مکرمہ کی قسم کھا کر بتایا کہ انسان کو احسن تقویم میں پیدا کیا گیا۔

سورت کا خاتمہ اہل ایمان اور کفار کی جزا و سزا کے متعلق ہے۔ فَمَا یُکَذِّبُکَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحَاکِمِیْنَ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۵) سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ (۲۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝۱ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝۲ وَهٰذَا الْبَلَدِ
الْاَمِيْنِ ۝۳ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ
تَقْوِيْمٍ ۝۴ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝۵ اِلَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۶ فَمَا
يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝۷ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ آیت (۱) سے اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ
(۸) آخر سورت تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ قسم ہے	التِّيْنِ انجیر کی	وَ اور قسم ہے،	الزَّيْتُوْنِ (۱) زیتون کی
وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ (۲) طور سینا کی	وَهٰذَا اور قسم ہے اس	الْبَلَدِ شہر (مکہ)	الْاَمِيْنِ (۳) امن والے کی
لَقَدْ یقیناً	خَلَقْنَا ہم نے پیدا کیا	الْاِنْسَانَ آدمی کو	فِيْٓ اَحْسَنِ بہت اچھی
تَقْوِيْمٍ (٤) ہیئت کے	ثُمَّ پھر	رَدَدْنٰهُ الٹ دیا ہم نے اسکو	اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ (٥) انتہائی پستی میں
اِلَّا مگر	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا جو ایمان لائے	وَعَمِلُوا اور کام کئے	الصّٰلِحٰتِ اچھے
فَلَهُمْ پس ان کے لئے	اَجْرٌ ثواب ہے	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ (٦) بے انتہا	فَمَا پس کون
يُكَذِّبُكَ جھٹلا سکتا ہے	بَعْدُ اس کے بعد	بِالدِّيْنِ (٧) دین کی بابت	اَلَيْسَ اللّٰهُ کیا نہیں ہے اللہ
	بِاَحْكَمِ بہت بڑا حاکم	الْحٰكِمِيْنَ (٨) حکومت کرنیوالوں میں	

انجیر کی قسم اور زیتون کی (۱) اور طور سینین کی (۲) اور اس امن والے شہر کی (۳) کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے (۴) پھر رفتہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رفتہ اس کی حالت کو بدل کر پست سے پست کر دیا (۵) مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے (۶) تو (اے آدم زاد) پھر جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے (۷) کیا خدا سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ (۸)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ. وَ قسمیہ۔ تِیْن مقسم بہ مجرور' جار مجرور متعلق بہ اُقْسِمُ محذوف۔ وَ قسم کے لئے۔ الزَّيْتُوْنِ مقسم بہ مجرور جار مجرور متعلق بہ فعل محذوف اُقْسِمُ (تین کی قسم اور زیتون کی قسم)

ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (۱) انجیر وہ پھل ہے جو تم کھاتے ہو اور زیتون وہ پھل ہے جس سے روغن حاصل کرتے ہو۔

عکرمہ کا بیان ہے تین و زیتون سے مراد وہ مقامات ہیں۔ جہاں یہ اگتے ہیں۔ تین دمشق (ارض شام) میں کثرت سے اگتا ہے اور زیتون بیت المقدس میں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس سلسلے میں امام ابن جریر رحمہ اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں :۔

"وَالصَّوَابُ مِنَ الْقَوْلِ فِیْ ذٰلِكَ عِنْدَنَا مَنْ قَالَ التِّیْنَ الَّذِیْ یُؤْكَلُ وَالزَّیْتُوْنَ هُوَ الزَّیْتُوْنَ الَّذِیْ یُعْصَرُ مِنْهُ الزَّیْتُ لِاَنَّ ذٰلِكَ هُوَ الْمَعْرُوْفُ عِنْدَ الْعَرَبِ اِلَّا اَنْ یَقُوْلَ قَائِلٌ اُقْسِمُ رَبُّنَا بِالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ وَالْمُرَادُ مِنَ الْكَلَامِ الْقَسَمُ بِمَنَابِتِ التِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ فَیَكُوْنَ ذٰلِكَ مَذْهَبًا"

کہ اس بارے میں ہمارے نزدیک انہی لوگوں کا قول ٹھیک ہے جنہوں نے کہا کہ تین وہی تین ہے جو کھایا جاتا ہے اور زیتون وہی زیتون کا درخت ہے جس سے تیل نکلتا ہے۔ کیونکہ عرب میں یہ معروف تھا اور اس نام کے پہاڑ کو وہ نہیں جانتے تھے ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص کہے کہ اللہ تعالیٰ نے تین اور زیتون کی قسم کھائی مگر مقصود اس سے تین اور زیتون کے پیدائش کے مقامات کی قسم کھانا ہے سو اگر یہ کہا جائے تو یہ ایک مذہب ہو گا سینین سے مراد کوہ جودی یا اسی کے قریب کا کوئی دوسرا پہاڑ ہے اس طرح زیتون سے مراد جبل زیتون ہے جو حضرت مسیح علیہ السلام کی دعوت و عبادت کے مرکز کی حیثیت سے معروف ہے۔

۲۔ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ.

وَقسمیه. طُوْرِ عربی زبان میں طُوْرِ کے معنی پہاڑ کے ہیں۔ لیکن بعض اہل لغت کے نزدیک درختوں سے ہرے بھرے پہاڑ کو طور کہتے ہیں۔ درختوں سے خالی اور خشک پہاڑ کو طور نہیں کہتے' سریانی زبان میں بھی طور پہاڑ کو کہتے ہیں۔

"الطور ماانبت من الجبال ومالم ینبت فلیس بطور" (ابن جریر)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"سینین کل جبل فیه اشجار مثمرة یسمی سینین وسینا"

ہر پہاڑ جس میں پھلدار درخت ہوں اسے سینین اور سینا کہا جاتا ہے۔

سینین اور سینا کے معنی حسین اور مبارک کے ہیں' سینا' سینا بفتح سین وبکسر سین دونوں طرح پڑھا جاتا ہے۔ یہ پہاڑ تیہ کے نزدیک مصر وعقبہ کے مابین واقعہ ہے۔

"وطور سینین. ای وَاُقْسِمُ بِالْجَبَلِ الْمُبَارِكِ الَّذِیْ كَلَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ مُوْسٰی" (اور قسم ہے جبل مبارک طور سینا کی)

۳۔ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ.

وَ قسمیہ حرف جر۔ هٰذَا اسم اشارہ مجرور۔ الْبَلَدِ موصوف۔ الْاَمِیْنِ صفت۔ الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ بدل یا صفت۔ هٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ مقسم بہ۔ الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ سے مراد مکہ مکرمہ ہے۔ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰی. اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّیُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ (اور اس بلدہ امین کی قسم) التین والزیتون سے مراد وہ مقامات ہیں جہاں انجیر وزیتون اگتے ہیں۔ التین کا تعلق دمشق اور زیتون کا بیت المقدس سے ہے یہ تینوں مقامات جن کی قسم کھائی گئی وہ ہیں جہاں اللہ نے صاحب کتاب نبی بھیجے۔ التین والزیتون یعنی بیت المقدس میں عیسیٰ علیہ السلام مبعوث ہوئے۔ طور سینین یا طور سینا یعنی وہ جبل جہاں موسیٰ علیہ السلام کو تورات عطاء کی گئی۔ اور البلد الامین الذی من دخله کان امنا یعنی مکہ مکرمہ جہاں اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا۔

۴۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ لَ جواب قسم۔ قَدْ حرف تحقیق۔ خَلَقْنَا' خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم۔ الْاِنْسَانَ مفعول بہ۔ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ فی حرف جار۔ اَحْسَنِ افعل التفضیل مجرور مضاف۔ تَقْوِیْمٍ' قَوَّمَ یُقَوِّمُ کا مصدر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ خَلَقْنَا۔ البتہ تحقیق ہم نے انسان کو سب سے اچھی اور خوب صورت شکل میں ڈھالا ہے۔ تَقْوِیْمٍ کے معنی تعدیل کے ہیں یعنی تقویم احسن واعدل حالت کا نام ہے۔

۵۔ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ.

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے۔ رَدَدْنَا' رَدٌّ سے ماضی جمع متکلم۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اَسْفَلَ. اَعْلٰی کی ضد سَفُوْلٌ سے افعل التفضیل ظرف مکان مضاف۔ سَافِلِیْنَ' سَافِلٌ واحد سَفُوْلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ۔ (پھر اسے ہم نے پستی سے پست ترین حالت کی طرف لوٹا دیا۔ یعنی ان واجبات کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے انتہائی پستیوں کی طرف دھکیل دیا)

۶۔ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ

اِلَّا اداۃ استثناء۔ الَّذِیْنَ اسم موصول مستثنیٰ۔ اٰمَنُوْا' اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ وَ عاطفہ۔ عَمِلُوْا عَمَلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ الصّٰلِحٰتِ (واحد الصَّالِحَةُ) مفعول۔ فَلَهُمْ. فَ استنافیہ۔ الَّذِیْنَ کے جواب میں۔ لَهُمْ' لَ حرف جار۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم اَجْرٌ. اجر خبر۔ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ غَیْرُ مضاف۔ مَمْنُوْنٍ' مَنٌّ سے جس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معنی قطع کرنے کے ہیں۔اسم مفعول واحد مذکر مضاف الیہ۔غَيْرُ مَمْنُوْنٍ۔اَجْرٌ کی صفت ہے (مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے اچھے عمل کئے پس ان کے لئے غیر منقطع اور نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

۷۔ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ.

فَمَا 'فَا استنافیہ۔مَا اسم استفہام مبتداء يُكَذِّبُ تَكْذِيْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔بَعْدُ ظرف زمان مبنی اِلی الضَّم مضاف۔ بَعْدُ هٰذَا الدَّلِيْلُ الْقَاطِعُ بِالْجَزَآءِ مضاف الیہ محذوف بِالدِّيْنِ۔ جار مجرور متعلق بہ يُكَذِّبُ۔ پس کیا ہے تیرا جھٹلانا اس کے بعد یوم جزا کو یعنی اے انسان واضح شہادتوں کے بعد کیا چیز ہے جو جزا کے بارے میں تیری تکذیب کرتی ہے۔یعنی تجھے تکذیب پر ابھارتی ہے اسی آیت کے ایک اور معنی یہ بیان کئے گئے ہیں کہ پس اے پیغمبر ﷺ اس کے بعد کیا چیز ہے جو جزا کے بارے میں تمہاری تکذیب کرتی ہے۔

۸۔ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ.

أ استفہام انکاری۔لیس فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اسم کو رفع خبر کو نصب دیتا ہے۔اللّٰهُ لَيْسَ کا اسم۔بِاَحْكَمِ' ب حرف جر۔اَحْكَمَ حُكْمٌ سے افعل التفضیل مجرور مضاف۔الْحٰكِمِيْنَ' الحاکم کی جمع مضاف الیہ (کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے)

انجیر اور زیتون' طور سینا اور مکہ معظمہ شاہد ہیں کہ بلاشبہ ہم نے انسان کو بہترین حالت عدل پر پیدا کیا پھر اس کو بد سے بدتر حالت میں پھینک دیا (۵) مگر وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگ کہ ایمان لائے اور عمل صالح کئے تو ان کے اعمال کے نتائج صرف بہتری کیلیے ہونگے ان کے عمل صالح کا بدلہ کبھی منقطع نہ ہوگا ہمیشہ پھل دے گا(۶) پس اس حقیقت کو سمجھ لینے کے بعد کون ہے جو اعمال کے نتائج سے انکار کرے گا اور اس بارے میں رسول ﷺ کی تعلیم کو جھٹلائے گا(۷) کیا سب سے بڑا حکم کرنے والا اللہ ہی نہیں ہے جس کے قانون جزا و سزا میں کبھی تبدیلی نہیں ہو سکتی(۸)

تین 'وزیتون' طور سینا اور مکہ معظمہ کی قسم کھا کر بتایا ہے کہ انسان کو ہم نے بہترین اور مناسب ترین ساخت اور صورت میں پیدا کیا ہے یعنی تمام مخلوق میں سے اسے احسن شکل و صورت عطا کی گئی۔

اس مقام پر قرطبی نے ایک عجیب واقعہ نقل کیا ہے کہ عیسیٰ بن موسیٰ ہاشمی جو خلیفہ ابو جعفر منصور کے خاص مقربین میں سے تھے اور اپنی بیوی سے شدید محبت رکھتے تھے ایک چاندنی رات میں بیوی کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ کہنے لگے "اَنْتَ طَالِقٌ ثَلَاثًا اِنْ لَّمْ تَكُوْنِيْ اَحْسَنَ مِنَ الْقَمَرِ" (یعنی تم پر تین طلاقیں ہیں کہ اگر تم چاند سے زیادہ حسین نہ ہو) بیوی اٹھ کر پردہ میں چلی گئی کہ آپ نے مجھے تین طلاقیں دے دیں۔ عیسیٰ ہاشمی سخت پشیمان ہوئے اور ساری رات بے چینی اور اضطراب میں گزاری صبح خلیفہ کے پاس جا کر واقعہ بیان کیا۔ منصور نے علماء کو بلوایا اور ان سے فتویٰ طلب کیا سب نے جواب دیا کہ طلاق واقع ہو گئی ہے کیونکہ چاند سے زیادہ حسین ہونے کا امکان ہی نہیں ہے۔ مگر امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے شاگردوں میں سے ایک عالم خاموش رہے۔ منصور نے پوچھا کہ آپ کیوں خاموش ہیں۔ تب اس عالم نے سورۃ التین کی تلاوت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر کے بتایا کہ اے امیر المومنین اللہ تعالیٰ نے انسان کو تمام کائنات کی چیزوں میں سے احسن تقویم ہونا بیان فرمایا ہے کوئی شے انسان سے زیادہ حسین نہیں ہے۔ یہ سن کر تمام علماء حیران رہ گئے منصور نے اس عالم کی بات کی تصدیق کی اور حکم دیا گیا کہ طلاق واقع نہیں ہوئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۱) (۹۶) اٰیاتہا ۱۹ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْعَلَقِ

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مکی سورۃ ہے اور اس میں انیس آیات ہیں۔ اس میں مندرجہ ذیل امور کو بیان کیا گیا ہے۔

(۱) محمد ﷺ پر آغازِ وحی۔

(۲) مال و دولت کی بنا پر انسان کی سرکشی اور احکام الٰہی سے روگردانی۔

(۳) ابو جہل کا قصہ اور رسول اللہ ﷺ کو نماز ادا کرنے سے روکنا۔

سورۃ علق کی پہلی پانچ آیات (اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ۔ سے عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ۔ تک غار حرا میں سب سے پہلے آپ ﷺ پر نازل ہوئیں۔ اس کے بعد كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰی. اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی. اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی۔ میں انسان کی سرکشی اور اتباع "ھوٰی" کا ذکر ہے۔ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی. عَبْدًا اِذَا صَلّٰی. فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ. سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ۔ آیت (۱۷) تک ابو جہل کی سرکشی اور تمرد کا ذکر ہے۔ آخر آیت۔ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ۔ میں رسول اللہ ﷺ سے خطاب ہے کہ آپ اس متمرد کی طرف دھیان نہ کریں اور عبادت میں مشغول رہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۱) (۹۶) اٰیاتھا ۱۹ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝۱ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ
عَلَقٍ ۝۲ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝۳ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝۴
عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝۵ كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰۤى ۝۶
اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝۷ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝۸ اَرَءَيْتَ الَّذِیْ
يَنْهٰى ۝۹ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝۱۰ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى
الْهُدٰۤى ۝۱۱ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝۱۲ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝۱۳
اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝۱۴ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا
بِالنَّاصِيَةِ ۝۱۵ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝۱۶ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۝۱۷
سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝۱۸ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ۝۱۹
(السجدة)

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ آیت (۱) سے وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ
آیت (۱۹) آخر سورت تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِقْرَاْ پڑھ	بِاسْمِ ساتھ نام	رَبِّكَ اپنے رب کے	الَّذِیْ جس نے
خَلَقَ(۱) پیدا کیا	خَلَقَ پیدا کیا	الْاِنْسَانَ انسان کو	مِنْ عَلَقٍ(۲) جمے ہوئے خون سے
اِقْرَاْ پڑھ	وَرَبُّكَ اور تیرا رب	الْاَكْرَمُ(۳) کرم کرنے والا ہے	الَّذِیْ وہ جس نے
عَلَّمَ علم دیا	بِالْقَلَمِ(٤) ساتھ قلم کے	عَلَّمَ سکھایا	الْاِنْسَانَ انسان کو
مَالَمْ جو نہیں	يَعْلَمْ(٥) وہ جانتا تھے	كَلَّاۤ ہر گز نہیں	اِنَّ الْاِنْسَانَ یقیناً انسان
لَيَطْغٰۤى(٦) البتہ سرکشی کرتا ہے	اَنْ رَّاٰهُ یہ کہ دیکھتا ہے	اسْتَغْنٰى(٧) کہ غنی ہو گیا ہے	اِنَّ اِلٰى یقیناً طرف
رَبِّكَ تیرے رب کے	الرُّجْعٰى(٨) لوٹنا ہے	اَرَءَيْتَ کیا تو نے دیکھا ہے	الَّذِیْ اس کو
يَنْهٰى(٩) کہ روکتا ہے	عَبْدًا بندے کو	اِذَا جب	صَلّٰى(١٠) وہ نماز پڑھتا ہے
اَرَءَيْتَ کیا تو نے دیکھا ہے	اِنْ كَانَ کہ اگر ہوتا وہ	عَلَى اوپر	الْهُدٰۤى(١١) ہدایت کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوْ اَمَرَ یا حکم کرتا	بِالتَّقْوٰی (۱۲) ساتھ نیکی کے	اَلَمْ کیا نہیں	اِنْ كَذَّبَ ہ کہ اس نے جھٹلایا
وَتَوَلّٰی (۱۳) اور منہ پھیرا	یَعْلَمْ وہ جانتا	بِاَنَّ اس بات کو یہ کہ	
اللّٰهَ اللہ	یَرٰی (۱۴) دیکھ رہا ہے	كَلَّا ہرگز نہیں	لَئِنْ البتہ اگر
لَّمْ یَنْتَهِ نہ وہ باز آیا	لَنَسْفَعًا تو ہم گھسیٹیں گے	بِالنَّاصِیَةِ (۱۵) ساتھ پیشانی کے	نَاصِیَةٍ وہ پیشانی
كَاذِبَةٍ جو جھوٹی	خَاطِئَةٍ (۱۶) خطاکار ہے۔	فَلْیَدْعُ پس چاہیے کہ وہ بلالے	نَادِیَهٗ (۱۷) اپنی مجلس کو
سَنَدْعُ قریب ہے ہم بلائیں گے	الزَّبَانِیَةَ (۱۸) دوزخ کے فرشتوں کو	كَلَّا ہرگز نہیں	لَا مت
تُطِعْهُ کہنا مان تو اس کا	وَاسْجُدْ اور سجدہ کر	وَاقْتَرِبْ (۱۹) اور قریب ہو جا۔	

(اے محمد ﷺ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے عالم کو پیدا کیا (۱) جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا (۲) پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کریم ہے (۳) جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا (۴) اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا (۵) مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے (۶) جب کہ اپنے تئیں غنی دیکھتا ہے (۷) کچھ شک نہیں اس کو تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۸) بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا ہے جو منع کرتا ہے (۹) یعنی ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے (۱۰) بھلا دیکھو تو یہ راہ راست پر ہو (۱۱) یا پرہیزگاری کا حکم کرے (تو منع کرنا کیسا) (۱۲) اور دیکھ تو اگر اس نے دین حق کو جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا (تو کیا ہوا) (۱۳) کیا اس کو معلوم نہیں کہ خدا دیکھ رہا ہے (۱۴) دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے (۱۵) یعنی اس جھوٹے خطار کار کی پیشانی کے بال (۱۶) تو وہ اپنے یاروں کی مجلس کو بلالے (۱۷) ہم بھی اپنے مؤکلان دوزخ کو بلائیں گے (۱۸) دیکھو اس کا کہنا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور قرب الٰہی حاصل کرتے رہنا (۱۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ. اِقْرَاْ اِقْرَاءَۃٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ بِاسْمِ 'بَ حرف جر۔ اسْمِ مجرور ' جار مجرور متعلق بہ حال محذوف "مفتحا باسم رَبِّكَ۔ رَبِّكَ' رَبِّ مضاف مجرور۔ كَ ضمیر واحد مذکر مضاف الیہ۔ اَلَّذِیْ اسم موصول۔ رَبِّ کی نعت۔ خَلَقَ' خَلَقَ سے ماضی واحد مذکر غائب مفعول بہ "الْاِنْسَانَ" یا "كُلَّ مَخْلُوْقٍ" محذوف ہے پڑھو اپنے پروردگار کے نام سے جس نے پیدا کیا) قرآن براہ راست اللہ کا کلام ہے جو رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوا اور آپ ﷺ کو حکم دیا گیا کہ اپنے پروردگار کے نام سے لوگوں کے سامنے یہ کلام پیش کرو۔ اور بتادو کہ یہ کلام اس کی طرف سے ہے جس کے نام سے میں پڑھ رہا ہوں۔

۲۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ.

خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب۔ پہلی آیت کے خَلَقَ سے بدل ہے۔ الْاِنْسَانَ مفعول بہ مِنْ عَلَقٍ' مِنْ حرف جر۔ (عَلَقٍ جمع عَلَقَۃٌ واحد جمے ہوئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خون کو کہتے ہیں) مجرور جار مجرور متعلق بہ خَلَقَ (پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون کی پھٹکی سے احسن تقویم میں پیدا کیا جو اس کے کمال قدرت اور عظمت و جلالت کی زبردست دلیل ہے۔

۳۔ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ.

اِقْرَاْ 'قِرَاْةٌ' مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ وَ استنافیہ۔ رَبُّكَ 'رَبٌّ' مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ) مبتدا الْاَكْرَمُ 'كَرَمٌ' سے افعل التفضیل رَبُّكَ کی نعت (پڑھ تیرا رب بڑا ہی کریم ہے)

۴۔ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ.

الَّذِیْ اسم موصول۔ رَبُّ کی صفت ثانیہ۔ عَلَّمَ 'تَعْلِیْمٌ' مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بِالْقَلَمِ 'بَ حرف جر۔ قَلَمِ مجرور' جار مجرور متعلق بہ عَلَّمَ (جس نے قلم کے ذریعے تعلیم دی)

۵۔ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ.

عَلَّمَ تَعْلِیْمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ الْاِنْسَانَ مفعول بہ۔ مَا اسم موصول مفعول بہ ثانی۔ لَمْ یَعْلَمْ' لَمْ حرف نفی وجزم و قلب۔ یَعْلَمْ ' عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم (سکھایا انسان کو وہ جو کچھ وہ نہیں جانتا تھا) یعنی انسان کو کتابت کے ذریعے سے علوم و معارف سکھائے علم کتابت ہی سے تمام علوم و معارف کو قید کتابت میں لایا گیا اگر اللہ تعالیٰ انسان کو علم کتابت نہ عطا کرتا تو انسان تو نور علم سے محروم رہتا۔

یہ پانچ آیات پہلی وحی ہے جو غار حرا میں رسول اللہ ﷺ پر نازل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئیں۔

صحیح بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ پر سلسلہ وحی رویائے صادقہ سے شروع ہوا۔ پھر غار میں ضروری توشہ لے جاتے اور عبادت میں مصروف رہتے یہاں تک کہ آپ ﷺ اسی غار میں تھے کہ اچانک جبرئیل امین علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آئے اور کہا "اقراء" یعنی پڑھیے آپ نے فرمایا "مَآاَنَا بِقَارِئٍ" (میں پڑھنے والا نہیں ہوں) اس پر جبرئیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو آغوش میں لے کر اتنا دبایا کہ آپ کو تکلیف محسوس ہونے لگی اس کے بعد آپ کو چھوڑ دیا پھر وہی بات کہی "اقراء" آپ ﷺ نے پھر وہی جواب دیا۔ اس پر جبرئیل علیہ السلام نے مجھے پھر آغوش میں لے کے دبایا کہ آپ ﷺ تکلیف محسوس کرنے لگے۔ تیسری بار پھر آغوش میں دبایا پھر چھوڑ کر فرمایا۔

"اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ. خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ. اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ. عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ" ان پانچ آیات کے نزول کے بعد آپ گھر تشریف لائے وحی کی دہشت سے آپ ﷺ پر لرزہ طاری تھا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کہا "زَمِّلُوْنِیْ زَمِّلُوْنِیْ" (مجھے ڈھانپو مجھے ڈھانپو) افاقہ کے بعد آپ ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو غار حرا کا پورا واقعہ سنایا اور فرمایا کہ اس سے مجھ پر ایک ایسی کیفیت طاری ہوئی کہ مجھے اپنی جان کا خوف ہو گیا ہے۔ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کی تسلی کے لئے جو الفاظ فرمائے وہ آپ ﷺ کی صداقت اور بلند کرداری کی زبردست

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہادت ہے۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یہ ہرگز نہیں ہو سکتا اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو ہرگز ناکام نہ ہونے دیں گے۔ کیونکہ آپ ﷺ صلہ رحمی کرتے ہیں بوجھ میں دبے ہوئے لوگوں کا آپ ﷺ بوجھ اٹھا لیتے ہیں' بے روزگار آدمی کو کسب پر لگا دیتے ہیں مہمانوں کی مہمانداری کرتے ہیں اور مصیبت زدوں کی امداد کرتے ہیں۔

اس کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ کو اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں۔ ورقہ بن نوفل کتب سماوی کا عالم تھا۔ اس نے بت پرستی سے توبہ کر کے عیسائیت اختیار کر لی تھی اس وقت بہت بوڑھے تھے بینائیت جاتی رہی تھی۔ آپ ﷺ نے ورقہ بن نوفل کو غار کا واقعہ سنایا تو سنتے ہی اس نے کہا کہ یہ وہی ناموس یعنی فرشتہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اتارا تھا۔ کاش میں بھی آپ کی نبوت کے زمانے میں قوی ہوتا اور کاش میں اس وقت زندہ ہوتا جب کہ آپ کی قوم آپ ﷺ کو وطن سے نکالے گی آپ ﷺ نے تعجب سے پوچھا کہ کیا میری قوم مجھے وطن سے نکال دے گی ورقہ نے کہا بلاشبہ نکالے گی کیونکہ جب بھی کوئی آدمی پیغام حق لے کر آتا ہے تو اس کی قوم اس کی دشمن ہو جاتی ہے اگر میں نے زمانہ پایا تو میں آپ ﷺ کی پرزور مدد کروں گا مگر ورقہ چند روز بعد وفات پا گئے۔

اس واقعہ کے بعد باختلاف روایت ڈھائی تین سال تک وحی کا سلسلہ رک گیا جسے "فترف وحی" کہا جاتا ہے۔

۶۔ كَلَّا إِنَّ الْإِنسَانَ لَيَطْغَىٰ .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَلَّا حرف زجر وردع۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ الْاِنْسَانَ اِنَّ کا اسم۔ لَيَطْغٰى لَ تاکید۔ طَغٰى طُغْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (ہر گز نہیں۔ بے شک انسان البتہ سرکشی اختیار کر لیتا ہے)

۷۔ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى.

اَنْ مصدریہ۔ رَاٰهُ۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول۔ اسْتَغْنٰى اِسْتِغْنَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مفعول بہ ثانی (جب دیکھے وہ اپنے آپ کو بے نیاز) جب انسان عام معاملات میں اپنے آپ کو بے نیاز سمجھنے لگتا ہے اور اس کے پاس مال و دولت جمع ہو جاتا ہے تو وہ حق سے سرکشی اختیار کرنے لگتا ہے۔

۸۔ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى.

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اِلٰى رَبِّكَ اِلٰى حرف جر۔ رَبِّكَ مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ. الرُّجْعٰى رَجَعَ يَرْجِعُ کا مصدر اِنَّ کا اسم (بے شک اے انسان تیرے رب کی طرف ہے تیرا لوٹ کر جانا) كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى آخر سورۃ تک آیات اگرچہ ابو جہل کے بارے میں نازل ہوئیں کیونکہ مال و دولت کی کثرت کی وجہ سے اس نے سرکشی اور تمرد اختیار کر لیا تھا لیکن مفہوم کے لحاظ سے ہر متمرد پر ان کا طلاق ہو سکتا ہے۔

۹۔ اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يَنْهٰى.

اَ استفہام کے لئے۔ رَءَيْتَ رُؤْيَةٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ اَلَّذِىْ اسم موصول مفعول بہ۔ يَنْهٰى نَهْىٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلۃ الموصول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(کیا تو نے دیکھا اس کو جو منع کرتا ہے)

۱۰. عَبْدًا اِذَا صَلّٰی.

عَبْدًا یَنْهٰی کا مفعول بہ۔ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط۔ صَلّٰی تَصْلِیَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھے۔ عَبْدًا سے مراد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے جب حرم میں نماز پڑھنا شروع کی تو ابو جہل نے آپ کو نماز پڑھنے سے روکا اور کہا کہ اگر آئندہ نماز پڑھیں گے تو وہ آپ ﷺ کی گردن کو پاؤں تلے روند ڈالے گا۔ اس کے فعل کی تشنیع اور اس کی تنبیہ کے لئے یہ آیات نازل ہوئیں۔

۱۱۔ اَرَءَیْتَ اِنْ کَانَ عَلَی الْهُدٰی.

اَ استفہام تقریری۔ رَءَیْتَ رُؤْیَةٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ اِنْ شرطیہ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلَی الْهُدٰی جار مجرور متعلق بہ خبر کَانَ (کیا تو نے دیکھا کہ اگر ہو وہ ہدایت پر) یعنی نبی کریم ﷺ اگر ہدایت پر ہوں جیسے وہ حق پر ہیں۔

۱۲۔ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی

اَوْ حرف عطف۔ اَمَرَ اَمْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بِالتَّقْوٰی بَا حرف جر۔ التَّقْوٰی اسم مجرور، جار مجرور متعلق بہ اَمَرَ۔ (یا تقوی اختیار کرنے کا حکم دے) تو پھر۔

۱۳۔ اَرَءَیْتَ اِنْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی.

اَ ہمزہ استفہام۔ رَءَیْتَ رُؤْیَةٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ اِنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرطیہ۔ کَذَّبَ تَکْذِیْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ وَتَوَلّٰی وَ عاطفہ۔ تَوَلّٰی تَوَلِّیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ (کیا تو نے دیکھا کہ اگر اس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ یعنی نماز سے روکنے والا اگر حق سے روگردانی کرتا ہے)

۱۴۔ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی.

اَ استفہام توبیخی۔ لَمْ حرف نفی وجزم وقلب۔ یَعْلَمْ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بِاَنَّ۔ ب زاید۔ اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم۔ یَرٰی رُؤْیَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (کیا اس نے نہ جانا کہ اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے) یعنی کیا یہ بدبخت اس بات کو نہیں جانتا کہ کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام حالات واعمال سے خوب واقف ہے اللہ تعالیٰ سے اس کی کوئی بات پوشیدہ نہیں ہے۔

۱۵۔ کَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَةِ.

کَلَّا حرف زجر وردع۔ لَئِنْ لَ تاکید۔ اِنْ شرطیہ۔ لَمْ یَنْتَهِ لَمْ حرف نفی وجزم وقلب۔ یَنْتَهِ اِنْتِهَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اصل میں یَنْتَهِیْ تھا۔ مجزوم ہونے کے وجہ سے یائی حذف ہوگئی۔ لَنَسْفَعًا لَ قسم مقدر کا جواب سَفْعٌ مصدر سے جس کے معنی "القبض علی الشئ وجذبه بشدة" (سختی کے ساتھ کھینچنے کے ہیں) مضارع جمع متکلم بانون تاکید خفیفہ۔ لَنَسْفَعَنْ میں نون کو الف سے لکھا گیا۔ بِالنَّاصِیَةِ جار مجرور متعلق بہ نَسْفَعًا (کوئی نہیں اگر دہ باز نہیں آئے گا تو ہم گھسیٹیں گے چوٹی پکڑ کر)

۱۶۔ نَاصِیَةٍ کَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ.

نَاصِیَةٍ، سابقہ نَاصِیَةٍ سے بدل۔ کَاذِبَةٍ نَاصِیَةٍ کی صفت۔ خَاطِئَةٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَطِئَ یَخْطَئُ کا مصدر اور اسم فاعل واحد مؤنث۔ نَاصِیَۃٍ کی دوسری صفت (جھوٹی گنہگار چوٹی) نَاصِیَۃٍ کی طرح' کَاذِبَۃٍ اور خَاطِئَۃٍ کی نسبت مجازی ہے حقیقت میں یہ وصف اس آدمی کے لئے ہے۔ عمداً گناہ کرنے والے کو خَاطِی ' قصد اور ارادہ کے بغیر گناہ کرنے والے کو مخطی کہا جاتا ہے۔

۱۷۔ فَلْیَدْعُ نَادِیَہٗ۔

فَ استئنافیہ۔ ل امر۔ یَدْعُ ' دُعَآءٌ مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب۔ نَادِیَہٗ ' نَادِیٌ کے اصل معنی سوسائٹی اور مجلس کے ہیں مراد اہل مجلس مضاف۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ (اسے چاہیے کہ بلادے اپنی مجلس والوں اور ساتھیوں کو) یعنی ابو جہل اگر اپنے ساتھیوں اور اہل مجلس کو اپنی مدد کے لئے بلانا چاہتا ہے تو بلا سکتا ہے اس کا جواب اگلی آیت میں ہے۔

۱۸۔ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَۃَ.

سَنَدْعُ ' سَ حرف استقبال۔ نَدْعُ' دَعْوَۃٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ نَدْعُ اصل میں نَدْعُوْا تھا۔ الزَّبَانِیَۃَ' زَبْنِیَۃٌ کی جمع عربی زبان میں سیاست کے پیادے پولیس کے سپاہی کو کہتے ہیں۔ اگر وہ اپنے ساتھیوں کو رسول اللہ ﷺ کے خلاف بلاتا ہے تو ہم بھی اپنے دوزخ کے فرشتوں کو بلاتے ہیں۔

۱۹۔ کَلَّا لَا تُطِعْہُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ.

کَلَّا حرف زجر وردع۔ لَا ناہیہ۔ تُطِعْہُ' اِطَاعَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ تُطِعْ' اصل میں تَطِیْعُ تھا۔ لَا ناہیہ کی وجہ سے "ی" حرف علت گر گیا۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ وَاسْجُدْ' سُجُوْدٌ سے امر واحد مذکر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاضر۔ وَ عاطفہ۔ اقْتَرِبْ، اِقْتِرَابٌ سے امر واحد مذکر حاضر ہر گز نہیں (اس کی اطاعت نہ کرو) اس کی بات نہ مانو اور سجدہ کرو اور قریب ہو جاؤ۔

پڑھیے اے نبی ﷺ اپنے رب کا نام لے کر جس نے پیدا کیا (۱) خون کے لوتھڑے سے انسان کو پیدا کیا (۲) پڑھیے اور آپ ﷺ کا رب بڑا کریم ہے (۳) جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا (۴) انسان کو ان چیزوں کا علم دیا جن کو وہ نہ جانتا تھا (۵) ہر گز نہیں انسان حد سے نکل جاتا ہے (۶) اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز دیکھتا ہے (۷) بلاشبہ آپ ﷺ کے رب کی طرف ہی پلٹ کر آنا ہے (۸) بھلا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو منع کرتا ہے (۹) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے (۱۰) بھلا آپ ہی بتلائیں کہ وہ بندہ اگر راست پر ہو (۱۱) یا پرہیز گاری کی تلقین کرتا ہو (۱۲) بھلا بتلایئے تو سہی (اگر یہ منع کرنے والا شخص) دین حق کی تکذیب کرتا ہو (۱۳) کیا اسے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے (۱۴) ہر گز نہیں اگر یہ شخص باز نہ آیا تو ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر اس کو گھسیٹیں گے (۱۵) وہ پیشانی جو جھوٹی اور خطاکار ہے (۱۶) وہ اپنی مجلس کو بلا لے (۱۷) ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے (۱۸) ہر گز نہیں آپ ﷺ اس کی بات نہ مانیے اور اللہ کے حضور سجدہ کیجئے اور اس کا قرب حاصل کرتے رہیے (۱۹)

سورۃ علق کی پہلی پانچ آیات پہلی وحی ہے جو غار حرا میں آپ پر نازل ہوئی پھر اڑھائی تین سال تک وحی کا سلسلہ منقطع رہا جسے فترت وحی کی مدت کہا جاتا ہے اس کے بعد "کلا ان الانسان لیطغی" سے آخر سورت تک کی آیات بعد میں نازل ہوئیں۔ ان روایات میں ابو جہل کی مذمت ہے۔ حرم میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو جہل نے آپ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا تو کہا کہ اگر پھر نماز پڑھتے دیکھا تو گردن پر پاؤں رکھ دوں گا اس کے جواب میں آیات نازل ہوئیں۔ "اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی" اگر یہ اپنی حرکت سے باز نہیں آئے گا تو ہم اسے جہنم میں گھسیٹ کر ڈال دیں گے۔ اگر اسے اپنے حمائتیوں پر گھمنڈ ہے تو انہیں لائے ان کے مقابلے میں دوزخ کے پیادوں کو بلایا جائے گا جو انہیں فوراً جہنم رسید کریں گے۔

آخری آیت میں رسول اللہ ﷺ کو بتایا کہ ایسے بدبخت کی باتوں کی پروانہ کیجئے اور بدستور نماز کے ذریعے قرب الٰہی حاصل کرتے رہئے۔

نماز قرب الٰہی کا ایک بڑا ذریعہ بالخصوص حالت سجدہ میں بندہ اپنے رب کا قرب حاصل کر لیتا ہے۔ جیسے صحیح مسلم میں ہے۔

"اَقْرَبُ مَایَکُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّہٖ وَھُوَ سَاجِدٌ (رواہ مسلم)

یعنی بندہ اپنے رب سے قریب تر اس وقت ہوتا ہے جب کہ وہ سجدہ میں ہوتا ہے۔ "کَلَّا لَا تُطِعْہُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ"

سورۃ العلق کی یہ آخری آیت سجدہ کی آیت ہے اس کے پڑھنے اور سننے پر سجدہ تلاوت واجب ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۷) سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (۲۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَدْر

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مکی سورۃ ہے اور اس کی پانچ آیات ہیں۔ اس میں نزول قرآن مجید کی وجہ سے لیلۃ القدر کی فضیلت کو بیان کیا گیا ہے کہ یہ رات ایک ہزار ماہ سے زائد راتوں کی فضیلت کی حامل ہے۔ اسی لَيْلَةُ الْقَدْرِ کو سُوْرَةُ الدُّخَان میں لَيْلَةٌ مُّبٰرَكَةٌ فرمایا ہے۔ چونکہ یہ رات رمضان المبارک ہی کی ایک رات ہے اس لئے سورۃ البقرہ میں فرمایا۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ۔ کہ ماہ رمضان المبارک ہی میں قرآن نازل کیا گیا ہے۔ اسی مبارک رات کو سُوْرَةُ الْعَلَقِ کی پہلی پانچ آیات کا نزول ہوا۔ قدر کے معنی شرف و عظمت کے ہیں۔ اور تقدیر و حکم کے معنی بھی لئے جاتے ہیں۔ اسی رات اگلے سال تک کے لئے انسانوں کی تقدیر لکھی جاتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (۲۵) (۹۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲
لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝۳ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝۴ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ آیت (۱) سے حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ آیت (۵) آخر سورت تک

اِنَّآ بے شک ہم نے	اَنْزَلْنٰهُ نازل کیا ہم نے اس (قرآن) کو	فِيْ لَيْلَةِ رات	الْقَدْرِ (۱) قدر کے کی
وَمَآ اَدْرٰىكَ اور تجھے کیا معلوم کہ	مَا کیا ہے	لَيْلَةُ الْقَدْرِ (۲) لیلۃ القدر	لَيْلَةُ الْقَدْرِ لیلۃ القدر
خَيْرٌ بہتر ہے	مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ (۳) ہزار مہینوں سے	تَنَزَّلُ اترتے ہیں	الْمَلٰٓئِكَةُ فرشتے
وَالرُّوْحُ اور روح	فِيْهَا اس رات میں	بِاِذْنِ ساتھ اجازت	رَبِّهِمْ اپنے رب کی کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ پھر	كُلِّ اَمْرٍ (٤) ہر کام	سَلٰمٌ سلامتی ہے	هِيَ یہ رہتی ہے
حَتّٰى یہاں تک کہ	مَطْلَعِ طلوع ہو	الْفَجْرِ (٥) فجر	

ہم نے اس قرآن کو لَيْلَةِ الْقَدْرِ میں نازل کیا(۱) اور تمہیں کیا معلوم کہ لیلۃ القدر کیا ہے(۲) لیلۃ القدر ہزار مہینے سے بہتر ہے(۳) اس میں روح الامین اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں(۴) یہ رات طلوع صبح تک امان اور سلامتی ہے(۵)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ۔

اِنَّا اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ اَنْزَلْنٰهُ انزال سے ماضی جمع متکلم۔ ہ ضمیر واحد مذکر مفعول بہ۔ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فِيْ حرف جر۔ لَيْلَةِ مجرور مضاف۔ القدر مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ انزلنٰہ (ہم نے اسے لیلۃ الْقَدْرِ میں نازل کیا۔ یعنی لوح محفوظ سے آسمان دنیا کی طرف لَيْلَةِ القدر میں قرآن نازل کیا گیا۔ پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے تئیس سال کی مدت میں محمد ﷺ پر نازل کیا۔ نزول قرآن مجید کی وجہ سے اس رات کو قدر و منزلت والی رات کہا گیا ہے۔

۲۔ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعاطفہ۔ مَااستفہام۔ اَدْرٰكَ اِدْرَاكٌ سے۔ مَااستفہامیہ مبتدا۔ لَيْلَةُ الْقَدْرِ، خبر اور تجھے کیا معلوم ہے کہ لَيْلَةُ الْقَدْرِ کیا ہے) اس رات کی عظمت کے لئے رسول اللہ ﷺ کو مخاطب ٹھہرایا گیا کہ کیا آپ ﷺ اس رات کی قدر وعظمت کو جانتے ہیں۔

۳۔ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ۔ لَيْلَةُ الْقَدْرِ مبتدا۔ خَيْرٌ خبر۔ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ، مِنْ حرف جر۔ اَلْفِ مجرور مضاف۔ شَهْرٍ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ خبر (لَيْلَةُ الْقَدْرِ ہزار مہینوں سے بہتر ہے) یعنی اس رات کی عبادت اور نیکی کے کام ایک ہزار مہینوں کی عبادت اور اعمال خیر یہ کا درجہ رکھتے ہیں۔

۴۔ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ۔

تَنَزَّلُ، تَنَزُّلٌ سے جس کے معنی اترنے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب۔ اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا۔ ایک ت حذف ہوگئی۔ الْمَلٰٓئِكَةُ، الْمَلَكُ کی جمع فاعل۔ وَعاطفہ۔ الرُّوْحُ کا عطف الْمَلٰٓئِكَةُ پر ہے۔ الرُّوْحُ سے عام طور پر حضرت جبرئیل علیہ السلام مراد لیے جاتے ہیں۔ فیھا جار مجرور متعلق بہ تَنَزَّلُ، بِاِذْنِ رَبِّهِمْ، بِاِذْنِ، بِ حرف جر۔ اِذْنِ مجرور مضاف۔ رَبِّهِمْ، مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ حال۔ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ، مِنْ حرف جر كُلِّ مجرور مضاف۔ اَمْرٍ مضاف الیہ، جار مجرور متعلق بہ تَنَزَّلُ (اس میں فرشتے اور روح اترتے ہیں۔ ہر امر میں اپنے رب کی اجازت کے ساتھ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

سَلَامٌ خبر مقدم۔ هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا۔ مؤخر حَتّٰی حرف جر غایت کے لئے۔ مَطْلَعِ مصدر میمی' مضاف۔ الْفَجْرِ مضاف الیہ۔ مَطْلَعِ الْفَجْرِ کے معنی طلوع فجر کے ہیں (وہ امن وامان ہے صبح کے طلوع تک)

ہم نے قرآن مجید کو لیلۃ القدر میں اتارا(۱) اور تم کیا سمجھے کہ لیلۃ القدر کیا شے ہے(۲) لیلۃ القدر ایک عہد رحمت و درود برکت ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے(۳) ملائکہ سماوی اور روح الٰہی کا اس میں ہر طرف سے نزول ہوتا ہے(۴) سلام اس پر یہاں تک کہ صبح طلوع ہو جائے(۵) اسی لیلۃ القدر کو سورۃ البقرہ میں فرمایا "شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ" کہ رمضان المبارک میں قرآن مجید نازل کیا گیا (یعنی اسی رات کو لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر اس کا نزول ہوا پھر ۲۳ سال کی مدت میں حسب ضرورت حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل کرتے رہے اور اسی رات رسول اللہ ﷺ پر پہلی وحی سورۃ العلق کی پانچ آیات کا نزول ہوا۔ سورۃ دخان میں ہے۔ "اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ" ہم نے قران مجید کو ایک مبارک رات میں اتارا کیونکہ ہم دنیا کو اس کی ضلالت کے نتائج سے ڈرانے والے تھے تمام انتظامات الٰہیہ جو حکمت و مصلحت عام پر مبنی ہیں اسی رات میں طے پاتے ہیں ازاں جملہ قرآن مجید کا نزول جو اسی رات میں شروع ہوا۔ نیز ہمیں اپنا رسول بھیجنا مقصود تھا جس کا ظہور اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نزول ہے۔ سورۃ القدر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں فرمایا" اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ "سورۃ حدید میں فرمایا"اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ"اسی لئے یہ دونوں راتیں ایک ہی ہیں۔سورۃالقدر میں ہے تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ" حدید میں ہے "فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا"اس بنا پر امر سلام اور امر حکیم جس کی تنزیل و تقسیم لیلۃ القدر میں کی گئی ہے دونوں ایک ہی چیز ہیں اور امر حکیم اور امر سلام سے مراد خود قرآن مجید ہے جو لیلۃ القدر میں نازل کیا گیا تاکہ اس کے ذریعے سے غفلت کی نیند میں سونے والوں کو متنبہ کیا جائے اور انہیں مقصد حیات کی طرف متوجہ کیا جائے۔ لیکن افسوس ہم لیلۃ القدر کو تو ڈھونڈتے اور تلاش کرتے ہیں لیکن جو لیلۃ القدر میں آیا۔اور اس رات کا اصل مقصود تھا اس سے غافل اور اس کی تلاش سے روگرداں ہیں۔

خلق نشان دوست طلب مے کنند و باز
بے خبر اند ازو بچندیں نشان او

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتہا ۸ | (۹۸) سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۰) | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْبَيِّنَةِ

اس سورۃ کو بعض نے مکی اور بعض نے مدنی قرار دیا ہے۔ عام انداز بیان کے لحاظ سے اسے مکی ہی قرار دیا جا سکتا ہے اس کی آٹھ آیات ہیں۔

ابتدا میں اہل کتاب اور مشرکین کے مؤقف کو بیان کیا گیا ہے اس کے بعد اخلاص فی العبادت کا بیان ہے اور پھر کفار اور مشرکین کو شَرُّ الْبَرِيَّةِ قرار دے کر جہنم کو ان کا ٹھکانہ بتایا اور اہل ایمان کو خَيْرُ الْبَرِيَّةِ قرار دے کر جنت کو ان کی دائمی قرار گاہ بنایا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتہا ۸ (۹۸) سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۰۰) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَمْ یَكُنِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِیْنَ مُنْفَكِّیْنَ
حَتّٰى تَاْتِیَهُمُ الْبَیِّنَةُ ۙ﴿۱﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ﴿۲﴾
فِیْهَا كُتُبٌ قَیِّمَةٌ ؕ﴿۳﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَیِّنَةُ ؕ﴿۴﴾ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا
لِیَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَیُقِیْمُوا
الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِیْنُ الْقَیِّمَةِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِیْنَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ
فِیْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ ؕ﴿۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ ؕ﴿۷﴾ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ
رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ آیت (۱) سے ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ آیت (۸) آخر سورت تک

لَمْ يَكُنِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ
نہ تھے	وہ لوگ	جو کافر ہوئے	اہل
الْكِتٰبِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	مُنْفَكِّيْنَ	حَتّٰى
کتاب سے	اور مشرکوں میں سے	باز رہنے والے کفر سے	یہاں تک کہ
تَاْتِيَهُمُ	الْبَيِّنَةُ (۱)	رَسُوْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ
آئی ان کے پاس	روشن دلیل	یہ رسول	اللہ کی طرف سے ہے
يَتْلُوْا	صُحُفًا	مُّطَهَّرَةً (۲)	فِيْهَا
پڑھتا ہے	صحیفے	پاکیزہ	ان صحیفوں میں
كُتُبٌ	قَيِّمَةٌ (۳)	وَمَا	تَفَرَّقَ
نوشتے ہیں	قائم رکھنے والے دین کو	اور نہیں	تفرقہ میں پڑے
الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اِلَّا مِنْ بَعْدِ	مَا جَآءَتْهُمُ
وہ لوگ جن کو	دی گئی کتب	مگر اس کے بعد	آگئی ان کے پاس
الْبَيِّنَةُ (۴)	وَمَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا
واضح دلیل	اور نہیں	حکم دیا گیا تھا ان کو	مگر اس کا
لِيَعْبُدُوا	اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ	لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ	وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
کہ وہ عبادت کریں	اللہ کی خالص رکھ کر	اللہ کیلئے دین کو	اور پابندی سے نماز کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيُؤْتُوا	الزَّكٰوةَ	وَذٰلِكَ	دِيْنُ
اور دیتے رہیں	زکوۃ	اور یہی ہے	دین
الْقَيِّمَةِ(۵)	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
پکا	یقیناً جو لوگ	کافر ہوئے	اہل کتاب میں سے
وَالْمُشْرِكِيْنَ	فِيْ نَارِ	جَهَنَّمَ	خَالِدِيْنَ
اور مشرکوں میں سے	بیچ آگ	دوزخ کی کے ڈالے جائیں گے	ہمیشہ رہیں گے
فِيْهَا	اُولٰٓئِكَ هُمْ	شَرُّ الْبَرِيَّةِ(۶)	اِنَّ
بیچ اس کے	وہ لوگ ہیں	بدترین خلق سے	تحقیق
الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
جو لوگ	ایمان لائے	اور کام کئے	اچھے
اُولٰٓئِكَ هُمْ	خَيْرُ الْبَرِيَّةِ(۷)	جَزَآؤُهُمْ	عِنْدَ
یہی لوگ ہیں	بہترین خلق کے	صلہ ان کا	پاس ہے
رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِيْ
انکے رب کے	جنت ہے	ہمیشہ کی	جاری رہتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں
اَبَدًا	رَضِيَ	اللّٰهُ عَنْهُمْ	وَرَضُوْا
ہمیشہ	راضی ہوا	اللہ ان پر	اور وہ بھی راضی ہوئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْهُ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ رَبَّهٗ (۸)
اللہ سے	یہ	اسکے لئے جو	ڈرتا ہے اپنے رب سے

جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرکین وہ (کفر سے) باز رہنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل نہ آئی (۱) یعنی اللہ کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے ہیں (۲) جن میں مستحکم آیتیں لکھی ہوئی ہیں (۳) اور اہل کتاب جو متفرق اور مختلف ہوئے ہیں تو واضح دلیل آنے کے بعد ہوئے ہیں (۴) اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں اور یک سو ہو کر نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں یہی سچا دین ہے (۵) جو لوگ یعنی اہل کتاب سے کافر اور مشرک ہیں وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ لوگ سب سے بدتر ہیں (۶) اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں (۷) ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں لبد الآباد ان میں رہیں گے خدا ان سے خوش اور وہ اس سے خوش یہ صلہ اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے (۸)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ.

لَمْ حرف نفی وجزم وقلب۔ يَكُنِ كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ الَّذِيْنَ اسم موصول۔ يَكُنِ کا اسم كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر غائب صلہ۔ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ' مِنْ حرف جر۔ اَهْلِ مجرور مضاف۔ الْكِتٰبِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ حال۔ وَالْمُشْرِكِيْنَ اس کا عطف اَهْلِ الْكِتٰبِ پر ہے۔ مُنْفَكِّيْنَ' جمع مُنْفَكٌّ واحد۔ يَكُنِ کی خبر۔ مُنْفَكِّيْنَ' اِنْفِكَاكٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (باز رہنے والے) حَتّٰى حرف غایت وجار بمعنی اِلٰى اَنْ ۔ تَاْتِيَ' اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مونث غائب۔ هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم۔ الْبَيِّنَةُ (کھلی اور واضح دلیل) فاعل۔ اہل کتاب اور مشرکین میں سے جنہوں نے کفر کیا باز آنے والے نہیں یہاں تک کہ ان کے پاس واضح نشانی آجائے یعنی اہل کتاب اور مشرکین واضح دلیل یعنی پیغمبر کے آنے سے قبل اپنی گمراہی اور ضلالت کو ترک کرنے والے نہیں ہیں۔ پیغمبر اسلام کی بعثت کے بعد بھی کچھ ان میں سے ایمان لائے اور کچھ بدستور کفر پر قائم رہے۔

۲۔ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً.

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ. الْبَيِّنَةُ سے بدل۔ يَتْلُوْا' تِلَاوَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ صُحُفًا' صَحِيْفَةٌ کی جمع۔ مُطَهَّرَةً تَطْهِيْرٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ صُحُفًا کی صفت صُحُفًا مُّطَهَّرَةً مفعول بہ۔ یعنی اللہ کا رسول جو شرک اور شک وشبہ سے پاک اوراق کو پڑھتا ہو۔ رسول اللہ ﷺ امی تھے۔ اوراق کے پڑھنے اور تلاوت کرنے کا مطلب یہ ہے اس کتاب مقدس کو ظہر قلب سے پڑھتا ہو۔

۳۔ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ.

فِيْهَا جار مجرور مقدم خبر۔ كُتُبٌ' كِتَابٌ کی جمع مبتداء مؤخر۔ قَيِّمَةٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صیغہ صفت واحد مؤنث۔ کُتُبٌ کی صفت۔ امام راغب رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قَیِّمَةٌ بمعنی قَوِیْمٌ ہے۔ کُتُبٌ سے مراد احکام ہیں یعنی وہ ایسی کتاب ہے جس میں درست اور صحیح احکام سابقہ کتب کا خلاصہ ہے۔

۴۔ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ۔

وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ تَفَرَّقَ' تَفَرُّقٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ اسم موصول فاعل۔ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِيْتَآءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ الْكِتٰبَ مفعول بہ۔ اِلَّا حرف استثناء' مِنْۢ بَعْدِ جار مجرور متعلق بہ تَفَرَّقَ۔ مَا مصدریہ مَا موصولہ۔ جَآءَتْهُمُ' مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم۔ الْبَيِّنَةُ فاعل۔ اور تَفَرُّقَه اور اختلاف نہیں کیا اہل کتاب نے مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح دلائل آچکے تھے۔ یعنی رسول اللہ ﷺ کی نبوت کے واضح دلائل اہل کتاب کے پاس پہنچنے کے بعد انہوں نے اختلاف اور تفرقہ بازی سے کام لیا۔

۵۔ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ...

وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ اُمِرُوْا' اَمْرٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ ل تعلیل۔ یا لام کی۔ یَعْبُدُوْا' عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اللّٰهَ مفعول بہ (اور نہیں حکم دیا گیا انہیں مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ کی۔ مُخْلِصِيْنَ' مُخْلِصٌ کی جمع' اِخْلَاصٌ مصدر سے اسم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول جمع مذکر حال۔ لہ جار مجرور متعلق بہ مُخْلِصِيْنَ۔ الدِّيْنَ مفعول بہ (اس کے دین کے ساتھ اخلاص کے ساتھ) حُنَفَآءَ حَنِيْفٌ کی جمع حَنَفٌ سے جس کے معنی گمراہی سے استقامت کی طرف مائل ہونے کے ہیں۔ (دین ابراہیمی کے ساتھ استقامت سے کام لینے والے) وَ يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ عاطفہ۔ اِقَامَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ الصَّلٰوةَ مفعول بہ (نماز قائم کرنے والے) وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَعاطفہ۔ اِيْتَآءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ الزَّكٰوةَ مفعول (اور زکوٰۃ دینے والے) وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ وَعاطفہ۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ دِيْنُ مضاف۔ الْقَيِّمَةِ مضاف الیہ۔ ذٰلِكَ کی خبر۔ یہی دین قیم یعنی یہی راست رو دین کا طریق کار ہے۔ ان کو نہیں حکم دیا گیا مگر یہ کہ صرف اللہ کی بندگی کریں۔ اس کی بندگی پر اخلاص کے ساتھ قائم رہ کر بالکل یکسو ہو کر نماز کے قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کے ساتھ یہی حق پر قائم رہنے والی ملت کا دین ہے۔

٦۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ۔

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ الَّذِيْنَ اسم موصول۔ اِنَّ کا اسم۔ كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ مِنْ حرف جر۔ اَهْلِ الْكِتٰبِ مجرور۔ وَعاطفہ۔ الْمُشْرِكِيْنَ کا عطف اَهْلِ الْكِتٰبِ پر ہے۔ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ۔ اہل کتاب اور مشرکین میں سے جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی وہ جہنم کی آگ میں ہوں گے۔ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا خٰلِدِيْنَ حال۔ فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ خٰلِدِيْنَ۔ (وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ هُمْ اسم ضمیر جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب مبتدا ثانی۔ شَرُّ الْبَرِيَّةِ شَرٌّ مضاف۔ الْبَرِيَّةِ مضاف الیہ۔ شَرُّ الْبَرِيَّةِ اُولٰٓئِكَ کی خبر۔ بَرِيَّةٌ بَرٌّ سے جس کے معنی عدم سے وجود میں لانے کے ہیں۔ مفعول بہ (یہی لوگ شَرُّ الْبَرِيَّةِ یعنی بدترین مخلوق ہیں)

۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ۔

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ الَّذِيْنَ اسم موصول اسم اِنَّ۔ اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ وَ عاطفہ۔ عَمِلُوا عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الصّٰلِحٰتِ الصَّالِحَةٌ کی جمع مفعول بہ (بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ خَيْرُ خبر۔ مضاف۔ الْبَرِيَّةِ بَرٌّ سے جس کے معنی عدم سے وجود میں لانے کے ہیں۔ مفعول بہ (یہی لوگ خیر البریۃ یعنی بہترین مخلوق ہیں)

۸۔ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ۔

جَزَآؤُ مبتدا مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ عِنْدَ ظرف مضاف۔ رَبِّهِمْ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بہ خبر۔ جَنّٰتُ جَنَّةٌ کی جمع مضاف۔ عَدْنٍ مضاف الیہ۔ عَدْنٍ مصدر جس کے معنی کسی جگہ مقیم ہونے کے ہیں۔ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ جَرْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ مِنْ حرف جر۔ تَحْتِ مجرور مضاف۔ جار مجرور متعلق بہ تَجْرِيْ۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ الْاَنْهَارُ نَهْرٌ کی جمع فاعل (ان کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جزا (صلہ) ان کے رب کے پاس ہمیشگی کے باغات ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا' فِیْهَا جار مجرور متعلق بہ خٰلِدِیْنَ۔ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا' حال (وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے) ابدا ظرف زمان متعلق بہ خٰلِدِیْنَ۔ (ہمیشہ کے لئے) رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ۔ رَضِیَ' رِضْیٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰہ فاعل عَنْهُمْ۔ عَنْ حرف جر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور متعلق بہ رَضِیَ۔ (اللہ ان سے راضی) وَرَضُوْا عَنْهُ۔ وَ عاطفہ۔ رَضُوْا' رِضْیٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ عَنْهُ جار مجرور متعلق بہ رَضُوْا (اور وہ اللہ سے راضی) ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ۔ ذٰلك اسم اشارہ مبتدا۔ لِمَنْ ل تاکید حرف جر۔ مَنْ اسم موصول۔ جار مجرور متعلق بہ خبر ذٰلك۔ خَشِیَ رَبَّهٗ۔ خَشْیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُوَ ضمیر مستتر فاعل۔ رَبَّهٗ' رَبَّ مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ رَبَّهٗ' مفعول بہ (یہ جزا اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے)

اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو لوگ کافر تھے وہ اپنے کفر سے باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ آجاتی یعنی اہل کتاب اور مشرکین کفر کی ایسی حالت میں مبتلا ہو چکے تھے کہ ایک رسول کے بغیر ان کا راہ راست پر آنا ممکن نہ تھا (۱) وہ واضح دلیل اللہ کا ایک رسول ہے جو پاک صحیفے پڑھ کر سنائے (۲) جن میں بالکل درست تحریریں ہوں (۳) مگر جب اہل کتاب کے پاس وہ کھلی دلیل آگئی تو اس کے بعد وہ اختلاف میں پڑ کر متفرق ہو گئے (۴) حالانکہ انکو اس کے سوا کوئی حکم نہ دیا گیا تھا کہ وہ ایک اللہ کی بندگی کریں خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے یک سو ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہی درست اور صحیح دین ہے۔ اہل کتاب چونکہ واضح بیان آچکنے کے بعد مختلف ہو چکے تھے ان کو خالص اللہ کی عبادت' اقامت صلوٰۃ اور ادائے زکوٰۃ کا حکم دیا گیا تھا۔ مگر انہوں نے اختلاف کیا۔ اب یہ رسول اس اختلاف کو ختم کرنے کے لئے بھیجا گیا (۵) اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو لوگ کافر ہیں وہ یقیناً جہنم میں جائیں گے اور ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ لوگ بدترین خلائق ہیں (۶) بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کئے۔ سو وہ دنیا کی بہترین ہستی ہیں (۷) ان کا صلہ ان کے رب کے ہاں دائمی جنتیں ہوں گی۔ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ یہ لوگ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی یہ جزا اس شخص کے لئے جو اپنے رب سے ڈرا۔ رسول ﷺ کے آنے کے بعد پھر بھی جو شخص کفر کرے گا اس کا انجام بیان کر دیا گیا اور ایمان لانے والے کے متعلق بھی بتا دیا گیا کہ ابدی جنت میں اسے جگہ ملے گی۔

عبادت کا لب لباب اخلاص ہے حدیث قدسی میں ہے (اَنَا اَغْنَى الْاَغْنِيَاءِ عَنِ الشِّرْكِ فَمَنْ عَمِلَ عَمَلًا اَشْرَكَ فِيْهِ غَيْرِيْ تَرَكْتُهٗ وَشِرْكَهٗ) میری ذات شرک سے بالاتر ہے جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس میں کسی اور کو میرے ساتھ شریک ٹھہرایا میں اسے اور اس کے شرک کو رد کر دیتا ہوں)

علماء نے اعمال کی تین قسمیں بتائی ہیں۔

۱۔ مامورات ۲۔ منہیات ۳۔ مباحات

مامورات۔ میں اخلاص یہ ہے کہ اس کا عمل صرف ذات حق کے لئے ہو اگر اللہ کے سوا کسی اور کی بھی نیت کی تو اس کا عمل مبنی بر ریا اور مردود ہو گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منہیات۔ اگر بغیر نیت اور قصد کے انہیں ترک کیا تو اجر سے محروم رہے گا اور اگر رضائے الٰہی کی نیت سے ترک کیا تو اسے ان کے ترک پر اجر ملے گا۔

مباحات۔ جیسے کھانا پینا وغیرہ بغیر نیت کے ان پر اجر نہیں ملے گا اور اگر نیت کے ساتھ رضائے الٰہی کے لئے مباحات پر عمل کیا پس اس کے لئے اجر ہوگا۔ ہر مباح امر اگر رضائے الٰہی کی نیت سے سرانجام دیا جائے تو قرب کا باعث بن سکتا ہے۔ مثلاً غذا کا مقصد قوت علی العبادۃ اور جماع کا مقصد حرام سے بچاؤ ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۹) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (۹۳) | اٰیاتہا | رکوعہا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلزِّلْزَالِ

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ اَوِ الزَّلْزَلَةِ

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مکی ہے لیکن بعض نے اسے مدنی قرار دیا ہے۔ نفس مضمون کے لحاظ سے اس کے مکی ہونے کی تائید ہوتی ہے اس کی آٹھ آیات ہیں۔

اس میں قیامت کی ہولناکی کو بیان کیا گیا ہے کہ اس دن زمین پر شدید لرزہ طاری ہوگا اور زمین کے بطن کی چیز سامنے آجائے گی۔ انسان دہشت زدہ ہو جائے گا اس دن زمین انسان کے اعمال کی گواہی دے گی کہ اس نے میری سطح پر یہ کام کئے ہیں۔ اس دن انسان نے جو کچھ نیکی اور برائی کے کام کئے ہیں ان کا ذرہ ذرہ سامنے آجائے گا اور کوئی چیز پوشیدہ نہیں رہے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتہا ۸ | سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ مَدَنِیَّۃٌ (۹۳) | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَہَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ
اَثْقَالَہَا ۝۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَہَا ۝۳ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ
اَخْبَارَہَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَہَا ۝۵ یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ
اَشْتَاتًا ۙ لِّیُرَوْا اَعْمَالَہُمْ ۝۶ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ
خَیْرًا یَّرَہٗ ۝۷ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ۝۸

www.KitaboSunnat.com

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَہَا آیت (۱) سے مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ
آیت (۸) آخر سورت تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِذَا جب	زُلْزِلَتِ ہلائی جائیگی	الْاَرْضُ زمین	زِلْزَالَهَا (۱) اپنے بھونچال سے
وَاَخْرَجَتِ اور نکالے گی	الْاَرْضُ زمین	اَثْقَالَهَا (۲) اپنے بوجھ کو	وَقَالَ اور کہے گا
الْاِنْسَانُ انسان	مَالَهَا (۳) کیا ہوا اسے	يَوْمَئِذٍ اس دن	تُحَدِّثُ بیان کرے گی
اَخْبَارَهَا (٤) اپنی خبریں	بِاَنَّ اس لئے کہ	رَبَّكَ تیرے رب نے	اَوْحٰى حکم بھیجا
لَهَا (٥) اس کو	يَوْمَئِذٍ اس دن	يَصْدُرُ آئیں گے	النَّاسُ انسان
اَشْتَاتًا جوق در جوق	لِّيُرَوْا تاکہ دکھائے جائیں ان کو	اَعْمَالَهُمْ (٦) ان کے اعمال	فَمَنْ پس جس نے
يَّعْمَلْ عمل کیا ہوگا	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ذرے کے برابر بھی	خَيْرًا اچھا عمل	يَّرَهٗ (۷) تو وہ اس کو دیکھے گا
وَمَنْ اور جس نے	يَّعْمَلْ عمل کیا ہوگا	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ذرے کے برابر بھی	شَرًّا برائی کا
يَّرَهٗ (۸) تو وہ اس کو دیکھے گا			

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب زمین بھونچال سے ہلادی جائے گی (۱) اور زمین اپنے اندر کے بوجھ نکال ڈالے گی (۲) اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے (۳) اس روز وہ اپنے حالات بیان کردے گی (۴) کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا ہوگا (۵) اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھائے جائیں (۶) تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا (۷) اور جس نے ذرہ بھر بھی برائی کی ہوگی وہ اسے بھی دیکھ لے گا (۸)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا۔

اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ، زَلْزَلَةٌ اور زِلْزَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ اَلْاَرْضُ نائب فاعل۔ زِلْزَالَ مصدر مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ جب زمین ہلادی جائے گی جس طرح اس کو ہلانا ہے، یعنی جب قیامت کو زمین سخت کانپنے لگے گی اور اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں انتہائی اضطراب پیدا ہو جائے گا۔

۲۔ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا۔

وَ عاطفہ۔ اَخْرَجَتِ' اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ الْاَرْضُ فاعل۔ اَثْقَالَ' ثِقْلٌ کی جمع مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ (اور زمین اپنا بوجھ نکال پھینکے گی۔ یعنی زمین اپنے چھپے خزانے اور مردے اگل دے گی)

۳۔ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا۔

وَ عاطفہ۔ قَالَ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ الْاِنْسَانُ فاعل۔ مَا اسم استفہام مبتدا۔ لَهَا' ل حرف جر۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور' جار مجرور متعلق بہ خبر مَا۔ اور انسان کہہ اٹھے گا کہ اسے کیا ہو گیا ہے کہ انتہائی شدت سے کانپ رہی ہے اور اپنے اندر کی تمام چیزوں کو نکال کر پھینک رہی ہے۔

۴۔ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا۔

يَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ يَوْمَئِذٍ بدل۔ تُحَدِّثُ' تَحْدِيثٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ اَخْبَارَهَا' خَبَرٌ کی جمع مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ اَخْبَارَهَا مفعول بہ۔ (اس دن وہ اپنی خبریں بتائے گی زمین پر جو کچھ انسان کرتا رہا ہے قیامت کے دن ان سب باتوں کو بتا دے گی۔

۵۔ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا۔

بِاَ حرف جر' اَنَّ مشبہ بالفعل۔ رَبَّكَ' اَنَّ کا اسم (رَبَّ مضاف ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ) اَوْحٰى' اِيْحَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ لَهَا ' ل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرف جر۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور' جار مجرور متعلق بِاَوْحٰی۔ (اس وجہ سے کہ تیرے رب نے اس کی طرف وحی کی تھی یعنی زمین کا اپنی تمام باتوں کا بتانا اللہ تعالیٰ کے ایماء اور حکم سے ہوگا۔

۶۔ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ۔

يَوْمَئِذٍ' يَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ يَصْدُرُ' صَدْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ النَّاسُ فاعل۔ اَشْتَاتًا' شَتٌّ کی جمع (پراگندہ اور متفرق) لِيُرَوْا' لام تعلیل۔ يَرَوْا' رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ اَعْمَالَهُمْ' اَعْمَالٌ' عَمَلٌ کی جمع مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مفعول بہ۔ (اس دن لوگ الگ الگ نکلیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھائے جائیں۔)

۷۔ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ۔

فَا استنافیہ۔ مَنْ اسم شرط مبتدا۔ يَعْمَلْ' عَمَلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ' مِثْقَالَ مضاف۔ ذَرَّةٍ مضاف الیہ مفعول بہ۔ خَيْرًا تمیز یا بدل۔ يَرَهٗ' رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ (پس جس نے کی ہوگی ذرہ برابر نیکی اسے دیکھے گا)

۸۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ۔

وَ عاطفہ مَنْ اسم شرط مبتدا۔ يَعْمَلْ' عَمَلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مفعول بہ شَرًّا تمیز یا بدل۔ يَرَهٗ' رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ (اور جس نے کی ہوگی ذرہ برابر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برائی اسے دیکھے گا)

جب زمین پوری شدت کے ساتھ ہلائی جائے گی (۱) اور زمین اپنے اندر کے بوجھ نکال کر باہر ڈال دے گی (۲) یعنی جب قیامت کا زلزلہ آئے گا تو زمین کے اندر جو کچھ ہے وہ اگل کر باہر پھینک دے گی اور اپنے اوپر گزرے ہوئے تمام حالات بیان کر دے گی (۳) اور انسان کہے گا اس کو کیا ہو گیا ہے (۴) اس روز وہ اپنے حالات بیان کرے گا (۴) کیونکہ تیرے رب نے اسے ایسا کرنے کا حکم دیا ہو گا۔ قیامت کے دن اللہ کا حکم ملنے پر زمین پر جو کچھ انسان کرتا رہا ہے سب باتوں کو ذرہ ذرہ بیان کر دے گی۔ انسان کی کوئی بات چھپی نہ رہے گی (۵) اس روز لوگ متفرق جماعتیں بن کر لوٹیں گے تاکہ ان کے اعمال ان کو دکھائے جائیں (۶) پھر جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا (۷) اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہو گی وہ بھی اسے دیکھ لے گا (۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۃ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ کو نصف القرآن اور قُلْ هُوَاللّٰهُ کو ثلث القرآن اور قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ کو ربع القرآن فرمایا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتہا (۱۰۰) سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ (۱۴) رکوعہا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْعَادِیَات

یہ سورت مکی ہے اور اس کی گیارہ آیات ہیں۔ ابتدائی پانچ آیات میں گھوڑوں کی مختلف حالتوں کی قسم کھا کر بتایا ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناسپاس اور ناشکر گزار ہے وہ مال کی محبت میں لوٹ مار کرتا ہے شب خون مارتا ہے لیکن اسے معلوم نہیں کہ قیامت کے دن ان کے دلوں کی نیتوں تک کو ظاہر کر دیا جائیگا اور عمل اور نیت کا حساب ہوگا واضح رہے کہ دل کے افعال دو قسم پر ہیں ایک وہ خیالات جو وساوس کی شکل میں آتے ہیں اور گزر جاتے ہیں ان کو خطرات کہا جاتا ہے یہ عفو کے حکم میں ہیں۔ جیسا کہ احادیث میں ہے۔ دوسرے اعمال قلب جن کے انجام دینے کے لئے انسان ہر وقت کوشاں رہتا ہے اور برے ارادے اور بری نیت اس کے ذہن و قلب پر سوار رہتی ہے اس قسم کے ارادے اور نیات حساب و کتاب کے ضمن آئیں گے (وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۰) (۱۴) رکوعها اٰیاتها

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ
صُبْحًا ۙ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿۵﴾
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى
ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۭ﴿۸﴾
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ
مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَىِٕذٍ
لَّخَبِيْرٌ ۧ﴿۱۱﴾

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا آیت(۱) سے اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّخَبِيْرٌ آیت(۱۱) آخر سورت تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ قسم ہے	الْعٰدِيٰتِ گھوڑے دوڑ نیوالوں کی	ضَبْحًا (۱) ہانپ کر	فَالْمُوْرِيٰتِ پھر آگ نکالنے والوں کی
قَدْحًا (۲) پتھر جھاڑ کر	فَالْمُغِيْرٰتِ پس شبخون مارنے والوں کی	صُبْحًا (۳) صبح کے وقت	فَاَثَرْنَ پس اٹھاتے ہیں
بِهٖ ساتھ اس کے	نَقْعًا (٤) غبار کو	فَوَسَطْنَ پس جا گھستے ہیں	بِهٖ اس وقت
جَمْعًا (٥) جماعت میں	اِنَّ الْاِنْسَانَ تحقیق آدمی	لِرَبِّهٖ واسطے رب اپنے کے	لَكَنُوْدٌ (٦) البتہ ناشکرا ہے
وَاِنَّهٗ اور تحقیق	عَلٰى اوپر	ذٰلِكَ اس بات کے	لَشَهِيْدٌ (٧) البتہ شاہد ہے
وَاِنَّهٗ اور تحقیق	لِحُبِّ واسطے حب	الْخَيْرِ مال کے	لَشَدِيْدٌ (٨) البتہ سخت ہے
اَفَلَا کیا پس نہیں	يَعْلَمُ جانتا	اِذَا جب	بُعْثِرَ اٹھایا جائے گا
مَا فِى جو کچھ ہے	الْقُبُوْرِ (٩) قبروں کے ہے	وَحُصِّلَ اور حاصل کیا جائیگا	مَا فِى جو کچھ ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصُّدُوْرِ (۱۰) سینوں کے ہے	اِنَّ تحقیق	رَبَّهُمْ رب ان کا	بِهِمْ ساتھ ان کے
يَوْمَئِذٍ اس دن	لَّخَبِيْرٌ (۱۱) البتہ خبردار ہے		

ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں (۱) پھر پتھروں پر نعل مار کر آگ نکالتے ہیں (۲) پھر صبح کو چھاپا مارتے ہیں (۳) پھر اس پر گرد اٹھاتے ہیں (۴) پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں (۵) کہ انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس اور ناشکرا ہے (۶) اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے (۷) وہ تو مال کی سخت محبت کرنے والا ہے (۸) کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو مردے قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لئے جائیں گے (۹) اور جو بھید دلوں میں ہیں ظاہر کر دیے جائیں گے (۱۰) بے شک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہوگا (۱۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری

مطالب

۱۔ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا۔

وَ قسمیہ۔ الْعٰدِيٰتِ' اَلْعٰدِيَة واحد مقسم بہ۔ عَدْوٌ سے مشتق ہے جس کے معنی تیزروی کے ہیں "وٌ" کو ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے "ی" سے تبدیل کرلیا ہے۔ عٰدِيٰتِ سے کیا مراد ہے اس بارے میں سلف سے دو قول منقول ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ' مجاہد' عکرمہ' حسن بصری' قتادہ' مقاتل' (رحمهم الله تعالى اجمعين) وغیرہ کا قول ہے کہ غازیوں کے گھوڑوں کی صفت ہے۔ حضرت علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اونٹ ہیں۔ سدیؒ کا بھی یہی قول ہے۔ عامہ مفسرین اور اہل لغت نے العادیات سے گھوڑے ہی مراد لئے ہیں۔ امام قرطبیؒ فرماتے ہیں۔

"كَذَا قَالَ عَامَّةُ الْمُفَسِّرِيْنَ وَاَهْلُ اللُّغَةِ قَاضِي شَوْكَانِيْ وَالرَّاجِحُ اَنَّهَا الْخَيْلُ كَمَا ذَهَبَ اِلَيْهِ الْجُمْهُوْرُ لِاَنَّ الضَّبْحَ فِي الْخَيْلِ اَوْضَحُ مِنْهَا فِي الْاِبِلِ"

راجح یہی بات اور جمہور کی رائے بھی یہی ہے کہ عادیات سے گھوڑے مراد ہیں۔ اس لئے کہ ضبح (ہانپنا) اونٹ کی نسبت گھوڑے ہی میں واضح طور پر پایا جاتا ہے۔ ضَبْحًا' ضَبَحَ يَضْبَحُ کا مصدر ہے (گھوڑے کے ہانپنے کو کہتے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول مطلق۔ قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی یعنی غازیوں کے گھوڑوں کی قسم جب وہ دشمن پر حملہ آور ہونے کے لئے دوڑتے ہیں اور دوڑنے کی وجہ سے ہانپنے لگتے ہیں۔

۲۔ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا۔

فَ عاطفہ۔ الْمُوْرِيٰتِ' الْمُوْرِيَةُ کی جمع۔ اِيْرَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث' آگ روشن کرنے والے اس سے وہ گھوڑے مراد ہیں جو پتھریلی زمین پر چلتے ہیں تو ان کے سموں کی رگڑ سے آگ کی چنگاریاں نکلتی ہیں۔ قَدْحًا مصدر۔ چقماق کو مار کر آگ نکالنا (پس ان گھوڑوں کی قسم کہ دوڑتے وقت ان کی سموں سے چنگاریاں نکلتی ہیں)

۳۔ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا۔

فَ عاطفہ۔ الْمُغِيْرَاتِ' الْمُغِيْرَةُ کی جمع اِغَارَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث غائب چھاپہ مارنے والے۔ مراد سواروں کے دستے جو صبح کو دشمن پر چھاپہ مارتے ہیں۔ صُبْحًا ظرف زمان (بوقت صبح)

۴۔ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا۔

فَ عاطفہ۔ اَثَرْنَ۔ اَثَارَةٌ مصدر سے جس کے معنی برانگیختہ کرنے اور غبار اٹھانے کے ہیں۔ ماضی جمع مؤنث غائب۔ بہ جار مجرور متعلق بہ۔ اَثَرْنَ' بِهٖ بِذٰلِكَ الْوَقْتِ اَوْ بِالْوَادِيْ۔ نَقْعًا اسم۔ غبار۔ شتر مرغ کی آواز کو بھی کہتے ہیں۔ پس وہ گھوڑے دوڑنے سے کثیف غبار اٹھاتے ہیں۔

۵۔ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَا عاطفہ۔ وَسَطْنَ' وَسْطٌ مصدر سے ماضی جمع مؤنث غائب (درمیان میں گھس پڑے) بِهٖ جار مجرور متعلق بہ وَسَطْنَ جَمْعًا مفعول بہ (اور اس غبار کے ساتھ دشمن کے گروہ میں گھس جانے والے ہیں۔

٦۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ۔

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَلْاِنْسَانَ اِنَّ کا اسم۔ لِرَبِّهٖ' جار مجرور متعلق بہ۔ كَنُوْدٌ لَكَنُوْدٌ' ل تاکید۔ صفت مشبہ (ناشکر گزار) ان کی خبر (بے شک انسان اپنے رب کا ناشکر گزار ہے)

٧۔ اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ۔

وَ عاطفہ۔ اِنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم۔ عَلٰى ذٰلِكَ' جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ لَشَهِيْدٌ' ل تاکید شَهِيْدٌ۔ اِنَّ کی خبر۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَشَاهِدٌ عَلٰى كُنُوْدِهٖ۔ اور وہ انسان خود اس ناشکر گزاری پر شاہد ہے۔

٨۔ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ۔

وَ عاطفہ۔ اِنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم۔ لِحُبِّ الْخَيْرِ' لِ حرف جر۔ حُبِّ مجرور مضاف۔ الْخَيْرِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ شَدِيْدٌ۔ لَشَدِيْدٌ' لَ تاکید۔ شَدِيْدٌ اِنَّ کی خبر (بے شک وہ (انسان) مال کی محبت میں بہت شدید ہے۔ اللہ کی محبت کی نسبت انسان مال و دولت کی محبت میں بہت شدید ہے۔

٩۔ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ.

اَ استفہام انکاری۔ فَلَا ' نافیہ۔ يَعْلَمُ' عِلْمٌ سے مضارع واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب۔ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط۔ بُعْثِرَ' بُعْثَرَةٌ مصدر سے جس کے معنی الٹ پلٹ کرنے کے ہیں ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ مَا اسم موصول۔ نائب فاعل۔ فِی الْقُبُوْرِ' جار مجرور بہ متعلق محذوف اِسْتَقَرَّ کیا وہ نہیں جانتا کہ جب قبریں اگلوائی جائیں گی یعنی جو کچھ قبروں میں مدفون ہے اسے باہر نکالا جائے گا)

۱۰۔ وَحُصِّلَ مَافِی الصُّدُوْرِ۔

وَ عاطفہ۔ حُصِّلَ تَحْصِیْلٌ مصدر سے جس کے معنی چھلکے میں سے گودہ نکالنے کے ہیں ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ مَا اسم موصول۔ فِی حرف جر الصُّدُوْرِ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ حُصِّلَ۔ اور حاصل کر لئے جائیں گے جو کچھ سینوں میں پوشیدہ ہوں گے۔

۱۱۔ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ۔

اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّهُمْ رَبَّ اِنَّ کا اسم۔ بِهِمْ جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ۔ یَوْمَئِذٍ یَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذَا مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بہ بُعْثِرَ۔ لَخَبِیْرٌ' لَ تاکید' خَبِیْرٌ اِنَّ کی خبر (بے شک ان کا رب ان سے اس دن اچھی طرح خبردار ہوگا۔

قسم ہے مجاہدوں کے ان گھوڑوں کی جو میدان جہاد میں دوڑتے دوڑتے ہانپنے لگتے ہیں۔(۱)

پھر پتھر پر اپنی ٹاپوں کے مارنے سے چنگاریاں نکالتے ہیں (۲) پھر صبح کے وقت دشمنوں پر چھاپے مارتے ہیں (۳) پھر اپنی تیز گامی سے غبار بلند کرتے ہیں (۴) اور دشمنوں کی صفوں میں گھس جاتے ہیں (۵) بلاشبہ انسان اپنے رب کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑا ناسپاس ہے (۶)

پہلی پانچ آیات میں جہاد میں کام آنے والے گھوڑوں کی مختلف حالتوں کی قسم کھا کر بتایا ہے کہ گھوڑا جو حیوان مطلق ہے اپنے مالک کا حکم مانتا ہے اور اس کی جاں آوری میں اپنی جان تک کی پرواہ نہیں کرتا لیکن انسان جسے اس کے مالک حقیقی نے اشرف المخلوقات بنایا ہے اور اسے ہزارہا نعمتیں عطا کی ہیں اپنے مالک کا کما حقہ حکم نہیں بجالاتا اور ناشکر گزاری سے کام لیتا ہے۔

اور وہ اپنی اس ناسپاسی پر خود بھی گواہ ہے۔ اور مال و دولت کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے (۸) کیا اسے وہ وقت معلوم نہیں جب وہ مردے جو قبروں میں ہیں (زندہ کر کے) اٹھا کھڑے کئے جائیں گے (۹) اور جو کچھ سینوں میں مخفی ہے وہ سب آشکارا کر دیا جائے گا (۱۰)

یقیناً ان کا رب اس دن ان کے احوال سے پوری طرح آگاہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نے مقسم بہ یعنی مجاہدین کے گھوڑوں کی تین امور پر تین طرح سے قسم کھائی ہے کہ یہ گھوڑے اللہ کے دشمنوں پر سرعت سے حملہ آور ہوتے ہیں۔ دوڑتے وقت اپنے سموں سے چنگاریاں نکالتے ہیں۔ بوقت صبح دشمن پر غارتگری کرتے ہیں غبار اٹھاتے ہوئے دشمن کے وسط میں جا کر حملہ آور ہوتے ہیں۔ وہ امور جن کے لئے قسم کھائی گئی ہے یہ ہیں۔

کہ انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے اور وہ خود اس پر گواہ ہے اور یہ کہ انسان مال و دولت کی محبت میں انتہائی شدید ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتہا (۱۱) سُوْرَۃُ الْقَارِعَۃِ مَکِّیَّۃٌ (۳۰) رکوعہا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْقَارِعَۃ

سُوْرَۃُ الْقَارِعَۃِ مکی سورۃ ہے اور اس کی گیارہ آیات ہیں۔ اس میں قیامت اور اس کے شدائد کا ذکر ہے اور بتایا کہ اُس وقت انسان منتشر پتنگوں کی طرح ہوں گے اور پہاڑ دھنکی ہوئی اون کی طرح مضاف میں متحرک ہوں گے اعمال کے لحاظ سے انسان دو گروہوں میں منقسم ہوں گے۔ نیک لوگوں کا گروہ اور بدبختوں کا گروہ اور نیکوکاروں کے لئے جنت اور بدبختوں کے لئے جہنم ٹھکانہ ہوگی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۱) اٰيَاتُهَا ۱۱ (۳۰) رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ۝۱ مَا الْقَارِعَةُ ۝۲ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝۳
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝۴ وَتَكُوْنُ
الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝۵ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۶
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۸
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝۹ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

اَلْقَارِعَةُ آیت ۱ سے لے کر آخر سورت نَارٌ حَامِيَةٌ
آیت ۱۱ تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقَارِعَةُ (۱) کھٹکھٹانے والی	مَا کیا ہے	الْقَارِعَةُ (۲) کھٹکھٹانے والی	وَمَآ اور کیا
اَدْرٰكَ سمجھا تو	مَا کہ کیا ہے	الْقَارِعَةُ (۳) کھٹکھٹانے والی	يَوْمَ جس دن
يَكُوْنُ ہوں گے	النَّاسُ لوگ	كَالْفَرَاشِ مانند پتنگوں کے	الْمَبْثُوْثِ (٤) بکھرے ہوئے
وَتَكُوْنُ اور ہو جائیں گے	الْجِبَالُ پہاڑ	كَالْعِهْنِ مثل اون	الْمَنْفُوْشِ (٥) دھنکی ہوئی کے
فَاَمَّا پس	مَنْ جس شخص کا	ثَقُلَتْ بھاری ہوگا	مَوَازِيْنُهٗ (٦) وزن
فَهُوَ پس وہ	فِيْ میں	عِيْشَةٍ زندگی	رَّاضِيَةٍ خوش حال کے ہوگا
وَاَمَّا اور لیکن	مَنْ خَفَّتْ جس شخص کا ہلکا	مَوَازِيْنُهٗ (٨) وزن ہوگا	فَاُمُّهٗ پس اسکا ٹھکانہ
هَاوِيَةٌ (٩) ہاویہ ہوگا	وَمَآ اور کیا	اَدْرٰكَ جانے تو	مَاهِيَهْ (١٠) کیا ہے یہ
نَارٌ آگ ہے	حَامِيَةٌ (١١) دہکتی ہوئی		

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھڑ کھڑانے والی(۱) کھڑ کھڑانے والی کیا ہے(۲) اور تم کیا جانوں کھڑ کھڑانے والی کیا ہے ؟(۳)(وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے(۴) اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اون(۵) تو جس کے اعمال کے وزن بھاری نکلیں گے(۶) وہ دل پسند عیش میں ہوگا(۷) اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے(۸) اس کا مرجع ہاویہ ہے(۹) اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے(۱۰) وہ دہکتی آگ ہے(۱۱)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ اَلْقَارِعَةُ۔اَلْقَارِعَةُ

قَرْعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث (اچانک آجانے والی مصیبت کھٹکھٹانے والی۔ساعت قیامت)

۲۔ مَاالْقَارِعَةُ۔

مَااستفہام مبتدا۔اَلْقَارِعَةُ خبر۔(کیا ہے کھڑکھڑانے والی؟)

۳۔ وَمَآ اَدْرٰكَ مَاالْقَارِعَةُ۔

وَعاطفہ۔ مَآاسم استفہام مبتدا۔ اَدْرٰكَ اِدْرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔مَااسم استفہام مبتدا۔اَلْقَارِعَةُ خبر۔اور تو کیا سمجھا کہ کیا ہے کھڑکھڑانے والی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ۔

يَوْمَ ظرف زمان متعلق بہ فعل مضمر۔ يَكُوْنُ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔ النَّاسُ يَكُوْنُ کا اسم۔ كَالْفَرَاشِ كَ حرف جر۔ تشبیہ کے لئے۔ الْفَرَاشِ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ خبر يَكُوْنُ۔ الْمَبْثُوْثِ بَثٌّ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر۔ الْفَرَاشِ کی صفت (اس دن لوگ منتشر پتنگوں کی مانند ہوں گے)

۵۔ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ۔

وَ عاطفہ۔ تَكُوْنُ مضارع واحد مؤنث غائب۔ الْجِبَالُ الْجَبَلٌ کی جمع۔ كَالْعِهْنِ كَ تشبیہ کے لئے۔ الْعِهْنِ (رنگین اون) الْمَنْفُوْشِ نَفْشٌ سے (اون۔ ارزانی۔ پراگندہ سامان) دھنکی ہوئی روئی) (اور پہاڑ دھنکی ہوئی اون کی مانند ہو جائیں گے)

۶۔ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ۔

فَ استئنافیہ۔ اَمَّا شرط و تفصیل۔ مَنْ اسم شرط مبتداء۔ ثَقُلَتْ ثِقَلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ مَوَازِيْنُهٗ مَوَازِيْنُ جمع الْمِيْزَانُ واحد مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ فاعل (پس بہر حال جس کے وزن بھاری ہوں گے)

۷۔ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ۔

فَ جواب شرط۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ فِيْ عِيْشَةٍ جار مجرور متعلق بہ خبر۔ رَّاضِيَةٍ رَضِيَ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ عِيْشَةٍ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفت (پس وہ پسندیدہ عیش میں ہوگا) عِیْشَةً عَاشَ یَعِیْشُ کا مصدر ہے۔

۸۔ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ۔

وَ عاطفہ۔ اَمَّا حرف شرط و تفصیل۔ مَنْ اسم شرط۔ خَفَّتْ، تَخْفِیْفٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ مَوَازِیْنُهٗ مَوَازِیْنُ، اَلْمَوْزُوْنُ یا اَلْمِیْزَانُ واحد اسم آلہ یا اسم مفعول مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ مَوَازِیْنُهٗ فاعل (اور بہر حال جس کے وزن ہلکے ہوں گے یعنی جس کی نیکیوں کا وزن کم ہوگا)

۹۔ فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ۔

فَاُمُّهٗ فا عاطفہ۔ اُمٌّ مبتدا مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ هَاوِیَةٌ خبر۔ (پس اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا)

۱۰۔ وَمَآ اَدْرٰكَ مَاهِیَهْ۔

وَ عاطفہ۔ مَا استفہام مبتدا۔ اَدْرٰكَ اِدْرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر خبر۔ مَا اسم استفہام مبتدا۔ هِیَهْ هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ هَا ساکنہ۔ سکتہ خبر (اور تو نے کیا جانا کہ وہ کیا ہے)

۱۱۔ نَارٌ حَامِیَةٌ

نَارٌ موصولہ۔ حَامِیَةٌ حُمِیٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث صفت۔ نَارٌ حَامِیَةٌ مبتدا محذوف۔ هِیَ کی خبر۔ (وہ دہکتی ہوئی آگ ہے)

کھڑکھڑانے والا حادثہ (۱) کیا ہے وہ کھڑکھڑانے والا حادثہ (۲) آپ ﷺ کو کیا معلوم کہ وہ کھڑکھڑانے والا حادثہ کیا ہے (۳) جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح پراگندہ ہوں گے (۴) اور پہاڑ رنگ برنگ کے دھنکے ہوئے اون

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی طرح ہو جائیں گے (۵) پھر جس کے پلڑے بھاری ہوں گے (۶) وہ دل پسند عیش میں ہو گا (۷) اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے (۸) تو اس کا ٹھکانہ ھاویہ ہو گا (۹) اور آپ ﷺ کو کیا معلوم کہ ہاویہ کیا ہے (۱۰) وہ دہکتی ہوئی آگ ہے (۱۱)

سُوْرَۃُ الْقَارِعَۃُ میں قیامت کی منظر کشی کی گئی ہے اور اسے القارعۃ کا نام دیا گیا ہے۔ اچانک رونما ہونے والی مصیبت اور حادثہ عظیم کو قارعہ کہا جاتا ہے قیامت بھی اچانک رونما ہو جائے گی اس لئے اسے القارعہ کا نام دیا گیا ہے۔

"ماالقارعۃ" اور وما ادرٰك ماالقارعۃ" کے استفہام سے اس کی سنگینی و ہولناکی کو بیان کیا گیا ہے۔

اور پھر انسان اپنی اپنی قبور سے نکل کر بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح انتہائی گھبراہٹ کی وجہ سے منتشر ہوں گے اور پہاڑ "دھنی" ہوئی رنگ دار اون کی طرح فضائے بسیط میں اڑ رہے ہوں گے۔

پھر قیامت کے دن خاص میزان عدل قائم کی جائے گی جس کے نامۂ اعمال میں نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا اسے پسندیدہ زندگی گزارنے کی جگہ دی جائے گی اور جس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں کم اور برائیاں زیادہ ہوں گی اس کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔

"وما ادرٰك ماھیۃ" نار حامیۃ" میں استفہام سے جہنم کی شدت حرارت اور سنگینی کو بیان کیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۲) سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ مَکِّیَّۃٌ (۱۶)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلتَّکَاثُر

سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ بھی مکی سورۃ ہے اور اس کی آٹھ آیات ہیں۔ اس میں انسان کو مال کی محبت اور غفلت پر متنبہ کیا گیا ہے کہ دنیا پرستی کا انجام آخرت میں بہت برا ہوگا۔

تکاثر کے معنی مال دولت کی طلب میں ایک دوسرے سے آگے بڑھ جانے کی تگ ودو کے ہیں یعنی انسان تمام زندگی مال ودولت کے جمع کرنے میں مصروف رہتا ہے یہاں تک کہ آخر اسے موت کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس وقت انسان اپنی غفلت پر متنبہ ہوتا ہے۔ لیکن اس وقت کا پچھتاوا سود مند نہیں ہو سکتا۔ کاش مرنے سے پیشتر متنبہ ہوتا تو یہ امر اس کے لئے فائدہ رساں ہو سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۲) اٰيَاتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۝۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ
عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝۵ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝۶ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا
عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝۷ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝۸

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ آیت (۱) سے يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ آیت (۸) آخر سورت تک

اَلْهٰىكُمُ غافل کر دیا تم کو	التَّكَاثُرُ (۱) تمہاری کثرت تعداد مال واولاد	حَتّٰى یہاں تک کہ	زُرْتُمُ تم زیارت کرو
الْمَقَابِرَ (۲) قبروں کی	كَلَّا ہرگز نہیں	سَوْفَ قریب ہے کہ	تَعْلَمُوْنَ (۳) تم جان لوگے
ثُمَّ كَلَّا پھر ہرگز نہیں	سَوْفَ قریب ہے کہ	تَعْلَمُوْنَ (٤) تم کو علم ہو جائے گا	كَلَّا ہرگز نہیں
لَوْ تَعْلَمُوْنَ اگر تم کو علم ہوتا	عِلْمَ الْيَقِيْنِ (۵) علم یقینی	لَتَرَوُنَّ البتہ تم دیکھ لوگے	الْجَحِيْمَ (٦) دوزخ کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ پھر	لَتَرَوُنَّهَا البتہ تم دیکھ لوگے اسکو	عَيْنَ الْيَقِيْنِ (۷) آنکھ یقین کی سے	ثُمَّ پھر
لَتُسْئَلُنَّ البتہ تم سے باز پرس ہوگی	يَوْمَئِذٍ اس دن	عَنِ النَّعِيْمِ (۸) نعمتوں کی بابت	

تم لوگوں کو مال کی بہت سی طلب نے غافل کر دیا (۱) یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں (۲) دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا (۳) پھر دیکھو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا (۴) دیکھو اگر تم جانتے (یعنی) علم الیقین رکھتے تو غفلت نہ کرتے (۵) تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے (۶) پھر اس کو (ایسا) دیکھو گے کہ عین الیقین آجائے گا (۷) پھر اس روز تم سے شکر نعمت کے بارے میں پرسش ہوگی (۸)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ۔

اَلْهٰى۔ الْهَاءُ سے جس کے معنی زیادہ ضروری چیز سے غافل رکھنے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ كُمُ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ اَلتَّكَاثُرُ تفاعل کے وزن پر مصدر ہے جس کے معنی زیادہ طلبی مال و دولت کی کثرت کے لئے باہم جھگڑنا۔ فاعل (تم کو طلب مال کی مسابقت نے غفلت میں ڈالے رکھا)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس سے مراد ہے کہ مال کو ناجائز طریقوں سے حاصل کیا جائے اور مال پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو اللہ کے فرائض عائد ہوتے ہیں انہیں پورا نہ کیا جائے۔

۲۔ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ۔

حَتّٰى غایت وانتہا کے لیے۔ زُرْتُمْ زِيَارَةٌ سے جس کے معنی زیارت کرنے کے ہیں۔ ماضی جمع مذکر غائب حاضر۔ الْمَقَابِرَ جمع الْمَقْبَرَةُ واحد مفعول بہ۔ (یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں یعنی تمہیں موت کا سامنا کرنا پڑا)

۳۔ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔

كَلَّا حرف ردع وزجر۔ سَوْفَ حرف استقبال۔ تَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ (ہرگز نہیں عنقریب تم جان لوگے)

۴۔ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔

ثُمَّ حرف عطف۔ كَلَّا حرف ردع وزجر۔ سَوْفَ حرف استقبال۔ تَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ پھر ہرگز نہیں تم عنقریب جان لو گے۔ دوبارہ تکرار زجر و تہدید میں تاکید کے لئے ہے (پھر ہرگز نہیں تم عنقریب جان لوگے)

۵۔ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ۔

كَلَّا حرف ردع وزجر۔ لَوْ حرف شرط۔ تَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ عِلْمَ الْيَقِيْنِ (عِلْمَ مضاف۔ الْيَقِيْنِ مضاف الیہ) مفعول مطلق لو کا جواب محذوف ہے۔ "اَیْ لَوْ عَرَفْتُمْ ذٰلِكَ لَمَا اَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ" ہرگز نہیں اگر تم یقین سے جانتے تو تکاثر مال و دولت تمہیں غفلت میں نہ ڈالتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا (رواہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخاری۔ قرطبی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تم وہ کچھ جانتے جو میں جانتا ہوں تو تم بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے)

۶۔ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ۔

لام جواب قسم محذوف "وَاللّٰهِ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ" ل تاکید۔ تَرَوُنَّ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ۔ الْجَحِيْمَ مفعول بہ۔ البتہ تم دوزخ کو دیکھو گے۔ یا واللہ تم کو بالضرور دوزخ دیکھنا ہو گا۔

۷۔ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ۔

ثُمَّ حرف عطف۔ لَتَرَوُنَّهَا لام تاکید۔ تَرَوُنَّ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ۔ عَيْنَ الْيَقِيْنِ مفعول مطلق پھر تم البتہ اسے دیکھو گے یقین کی آنکھ سے۔

۸۔ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ۔

ثُمَّ حرف عطف۔ لَتُسْئَلُنَّ لام تاکید۔ تُسْئَلُنَّ سُؤَالٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ (البتہ تم سے بالضرور سوال کیا جائے گا) يَوْمَئِذٍ يَوْمَ ظرف مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بہ تُسْئَلُنَّ۔ عَنِ النَّعِيْمِ جار مجرور متعلق بہ تُسْئَلُنَّ عَنِ النَّعِيْمِ۔ جار مجرور متعلق بہ تُسْئَلُنَّ۔ پھر اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ یعنی ان تمام نعمتوں کے بارے میں جو دنیا میں ہم نے تمہیں عطا کی تھیں۔ ان کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رات کو رسول اللہ ﷺ گھر سے باہر نکلے تو دیکھا کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ بھی باہر کھڑے ہیں۔ آپ ﷺ نے ان سے پوچھا اس وقت تم کس وجہ سے گھر سے باہر آئے ہو۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ بھوک کی وجہ سے آپ ﷺ نے فرمایا خدا کی قسم اسی بات نے مجھے بھی گھر سے باہر آنے پر مجبور کیا۔ اسی اثناء میں ایک انصاری کے گھر کے پاس ان کا گزر ہوا آپ ﷺ نے اس کے گھر والوں سے پوچھا کہ فلاں کہاں ہے جواب ملا وہ پانی لینے گیا ہے اتنے میں انصاری بھی آگیا۔ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ وغیرہ کو دیکھ کر کہا خدا کی قسم آج مجھ سے زیادہ مکرم مہمان کسی کے پاس نہیں وہ تر و خشک کھجوریں لایا۔

کثرت لذائذ و فوائد دنیوی کی غفلت نے تمہیں بیدار نہ ہونے دیا (۱) یہاں تک کہ تمہیں قبروں کا چہرہ نظر آگیا یعنی موت کا سامنا کرنا پڑا اور قبر میں داخل ہونا پڑا (۲) کوئی نہیں آگے جان لوگے (۳) پھر بھی کوئی نہیں آگے جان لوگے (۴) ہرگز نہیں اگر تم یقینی طور پر جان لیتے تو کبھی غفلت نہ برتتے (۵) بخدا تم جہنم دیکھ کر رہو گے (۶) پھر سن لو کہ تم اس کو بالکل یقین کے ساتھ دیکھ لو گے (۷) پھر اس روز تم سے ان دنیوی نعمتوں کے بارے میں باز پرس کی جائے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۳) سُوْرَۃُ الْعَصْرِ مَکِّیَّۃٌ (۱۳)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْعَصْر

سُوْرَۃُ الْعَصْرِ مکی سورۃ ہے اور اس کی تین آیات ہیں۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ فلاح کا راستہ کیا ہے اور تباہی و بربادی کی راہ کونسی ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کی جامعیت کے پیش نظر فرمایا کہ اگر لوگ اس سورت پر غور کریں تو یہی ان کی ہدایت کے لئے کافی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کا معمول تھا کہ جب وہ ایک دوسرے سے ملتے تو اس وقت تک جدا نہ ہوتے جب تک کہ سُوْرَۃُ الْعَصْرِ ایک دوسرے کو سنا نہ لیتے۔ امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر لوگ صرف اس سورۃ میں تدبر کر لیتے تو یہی ان کے لئے کافی تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اٰیاتھا ۳) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۳) (رکوعھا ۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝۲ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳

وَالْعَصْرِ آیت (۱) سے وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (۳) آخر سورت تک

وَالْعَصْرِ (۱) قسم ہے زمانے کی	اِنَّ الْاِنْسَانَ بے شک انسان	لَفِيْ خُسْرٍ (۲) البتہ خسارے میں ہے
اِلَّا الَّذِيْنَ مگر جو لوگ	اٰمَنُوْا ایمان لائے	وَعَمِلُوْا اور عمل کئے
الصّٰلِحٰتِ اچھے	وَتَوَاصَوْا اور ایک دوسرے کو وصیت کرتے رہے	بِالْحَقِّ حق کی
وَتَوَاصَوْا اور ایک دوسرے کو وصیت کرتے رہے	بِالصَّبْرِ (۳) صبر کی	

زمانہ گواہ ہے (۱) کہ انسان گھاٹے میں ہے (۲) مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور ایک دوسرے کو حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ وَالْعَصْرِ۔

وَ قسم کے لیے۔الْعَصْرِ مقسم بہ۔اَیْ اُقْسِمُ الْعَصْرِ۔زمانے کی قسم یعنی زمانہ گواہ ہے اس کے حوادث و نتائج شاہد ہیں

۲۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ۔

اِنَّ مشبہ بالفعل۔الْاِنْسَانَ اِنَّ کا اسم۔لَفِیْ خُسْرٍ۔لام تاکید۔فِیْ حرف جر۔خُسْرٍ' خَسِرَ یَخْسِرُ کا مصدر ہے مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ۔ بے شک انسان خسارے میں ہے۔

۳۔ اِلَّا الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۔

اِلَّا اداۃ استثناء۔الَّذِیْنَ اسم موصول مستثنیٰ۔اٰمَنُوْا اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ وَ عاطفہ۔ عَمِلُوْا' عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ الصَّالِحٰتِ' الصَّالِحَۃُ کی جمع مفعول بہ (مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اعمال کئے اچھے)۔وَ عاطفہ۔تَوَاصَوْا' تَوَاصِیٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ تَوَاصَوْا (ایک دوسرے کو حق پر ثابت قدم رہنے کی وصیت کی) وَ عاطفہ تَوَاصَوْا' تَوَاصِیٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ بِالصَّبْرِ' جار مجرور متعلق بہ تَوَاصَوْا۔ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی۔ یعنی جو لوگ خود حق پر قائم رہے اور دوسروں کو حق پر قائم رہنے کی وصیت کی اور خود راہ حق میں پیش آنے والے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شدائد پر صبر سے کام لیا اور دوسروں کو بھی صبر کی تلقین کی ایسے لوگ ہی اس خسارے سے بچ سکنے والے ہیں۔

قسم ہے اس عصر انقلاب اور دور تغیرات کی جو پچھلے دور کو ختم کرتا اور نئے دور کی بنیاد رکھتا ہے (۱) کہ نوع انسانی کے لئے دنیا میں نقصان وہلاکت کے سوا کچھ نہیں (۲) مگر ہاں وہ نفوس قدسیہ جو قوانین الٰہی پر ایمان لائے اور اعمال صالحہ اختیار کئے اور ایک دوسرے کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ذریعے سے دین حق کی وصیت کرتے رہے نیز صبر واستقامت کی بھی انہوں نے ایک دوسرے کو تعلیم دی (۳)

انہی آیات کا یہ بھی ترجمہ کیا گیا ہے۔

"کہ زمانہ اور اس کے حوادث ونتائج شاہد ہیں کہ انسان کی قوتیں اور انسان کے تمام اعمال بڑے گھاٹے ٹوٹے میں رہتے ہیں اور صرف وہی انسان کامیاب ہوتے ہیں جنہوں نے اپنے اندر یقین پیدا کیا اور اپنے عمل کو صالح رکھا نیز باہم حق کی وصیت کی اور صبر کی طرف ایک دوسرے کو بلایا"

اس سورۃ میں تاریخ انسانی کے انقلاب وتغیرات کو گواہ بنا کر فرمایا ہے کہ انسانیت سراسر خسارے میں جارہی ہے اور اس خسارے سے بچنے کے لئے صرف چار رہنما اصول ہی انسان کے کام آسکتے ہیں

۱۔ایمان باللہ ۲۔عمل صالح ۳۔ایک دوسرے کو حق کی وصیت ۴۔ایک دوسرے کو صبر کی تلقین۔

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو اس کی عمر عزیز کا ایک بے بہا سرمایہ عطا فرمایا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس لئے انسان کو چاہئے کہ اس سرمایہ کو نفع بخش کام میں لگائے اور اسے ضائع ہونے سے بچائے۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے۔

"كُلُّ يَغْدُوْا فَبَائِعٌ نَفْسَهٗ فَمُعْتِقُهَا اَوْمُوْبِقُهَا"

(یعنی ہر شخص جب صبح اٹھتا ہے تو اپنی جان کا سرمایہ تجارت پر لگاتا ہے پھر کوئی تو اپنے اس سرمایہ کو خسارہ سے آزاد کرالیتا ہے اور کوئی ہلاک کر ڈالتا ہے)

خسارے سے بچنے کے لئے:۔

پہلی منزل ایمان ویقین کی ہے اس لئے کہ ایمان ویقین کامل کے بغیر کسی چیز کا حصول ناممکن ہے۔

دوسری منزل عمل صالح ہے یعنی ایمان ویقین کو عملی صورت میں لانا اور پوری زندگی کو ایمان ویقین کی صورت میں ڈھالنا عمل صالح ہے۔ اس کے بعد۔

تیسری منزل تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ کی ہے۔ حق امر ثابت شدہ کو کہتے ہیں یعنی وہ خود حق پر قائم رہتے ہیں اور دوسروں کو حق پر قائم رہنے کی وصیت کرتے ہیں۔

چوتھی منزل تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ کی ہے۔ صبر تحمل۔ قوت برداشت اور استقلال کو کہتے ہیں یعنی راہ حق میں جن مصائب کا انہیں سامنا کرنا پڑتا ہے اس کا ثابت قدمی کے ساتھ مقابلہ کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی استقلال اور برداشت کی تلقین کرتے ہیں۔

سورۃ بقرہ میں صبر کے تین مواقع کو بیان کیا۔

"وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ (البقرۃ ۲: ۱۷۷)

اور حقیقت یہ ہے کہ مصائب کے سرچشمے یہی تین ہیں۔ حصول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سعادت کے لئے پہلی شرط حق پر قیام اور دوسری شرط صبر یعنی ثبات واستقلال ہے۔ انسان میں ان اوصاف کے پیدا ہونے ہی سے تواصی بالحق اور تواصی بالصبر کا جذبہ ابھرتا ہے اور اس کی کوشش ہوتی ہے کہ دوسروں کو بھی اس مقام پر لا کھڑا کرے اس طرح ایک مثالی معاشرہ کا قیام عمل میں لایا جاسکتا ہے۔

امام فخر الدین رازی لکھتے ہیں کہ سلف میں سے بعض نے لکھا ہے کہ اس سورت کے معنی ایک برف فروش سے سیکھے ہیں۔ جو بآواز بلند کہہ رہا تھا "ارحموا من ندوب رأس ماله ارحموا من ندوب رأس ماله" اس شخص پر رحم کرو جس کا سرمایہ پگھلا جارہا ہے۔ اس پر رحم کرو جس کی پونجی پگھل رہی ہے۔

میں نے اپنے سے کہا یہ معنی "ان الانسان لفی خسر" اس پر زمانہ گزرتا چلا جاتا ہے اور اس کی عمر ختم ہو جاتی ہے اور وہ کوئی ثواب حاصل نہیں کرتا اور وہ اس حال میں خسارے میں ہے۔

(تفسیر رازی جلد ۳۲ ص ۸۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۲) (رکوعھا ۱) (۱۰۴) (آیاتھا ۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهُمَزَة

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مکی سورۃ ہے اس کی نو آیات ہیں۔ اس سورۃ میں اخلاقی برائیوں کی مذمت کی گئی ہے جو جاہلانہ معاشرے میں پائی جاتی تھیں۔ اور آخرت میں ان لوگوں کا جو انجام ہوگا اس کا منظر پیش کیا گیا ہے۔

سورۃ میں تین بدترین خصائل کا ذکر کیا گیا ہے۔

1۔ ھمزۃ، جس کا معنی سخت عیب گو۔ طعن زن ھمز مبالغہ کا صیغہ ہے

2۔ لمز، لمز سے صیغہ مبالغہ۔ عیب جوئی۔ غیبت کرنے والا

3۔ جائز و ناجائز کے امتیاز کے بغیر مال و دولت جمع کرنا۔

4۔ اور یہ سمجھنا کہ یہ ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیاتہا ۹ | (۱۰۴) سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۲) | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝١ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝٢ يَحْسَبُ
اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝٣ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝٤ وَمَآ
اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝٦ الَّتِيْ تَطَّلِعُ
عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

وَيْلٌ تباہی ہے	لِّكُلِّ واسطے ہر	هُمَزَةٍ عیب جو
لُّمَزَةٍ (۱) طعنہ زن کے لئے	الَّذِيْ جَمَعَ جس نے جمع کیا	مَالًا وَّ مال اور
عَدَّدَهٗ (۲) اسے گن گن رکھا	يَحْسَبُ وہ خیال کرتا ہے	اَنَّ مَالَهٗٓ یہ کہ اس کا مال
اَخْلَدَهٗ (۳) ہمیشہ زندہ رکھے گا	كَلَّا ہرگز نہیں	لَيُنْۢبَذَنَّ اسے لازمی طور پر ڈال دیا جائے گا
فِي الْحُطَمَةِ (٤) چ حطمہ کے	وَمَآ اَدْرٰىكَ اور کیا معلوم تجھے کہ	مَا الْحُطَمَةُ (٥) کیا ہے حطمہ
نَارُ اللّٰهِ آگ ہے اللہ کی	الْمُوْقَدَةُ (٦) خوب بھڑکائی ہوئی	الَّتِيْ تَطَّلِعُ جو جا پہنچے گی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ(۷)	اِنَّهَا عَلَيْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ(۸)
اوپر دلوں کے	بے شک وہ ان پر	بند کر دی جائے گی
فِيْ	عَمَدٍ	مُّمَدَّدَةٍ(۹)
بیچ اس حالت کے کہ	وہ بند ہوں گے ستونوں	بڑے بڑے میں

ہلاکت ہو ہر طعنہ زن عیب جو کے لئے (۱) جس نے مال جمع کیا اور اسے گنتا رہا (۲) وہ خیال کرتا ہے کہ اس کے مال نے اسے زندہ جاوید کر دیا ہے (۳) ہرگز نہیں البتہ اسے پھینکا جائے گا حطمہ (چور چور کر دینے والی جہنم) میں (۴) اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے (۵) اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے (۶) جو دلوں تک جا چڑھے گی (۷) اس میں وہ موندھے ہوئے ہوں گے (۸) لمبے لمبے ستونوں میں جکڑے ہوئے (۹)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ۔

وَيْلٌ اسم بمعنی ہلاکت و عذاب مبتدا۔ جہنم کی ایک وادی کا نام۔ لِكُلِّ جار مجرور متعلق بہ خبر وَيْلٌ محذوف۔ هُمَزَةٍ مضاف الیہ۔ هُمَزَةٍ مصدر ہے جس کے معنی ہیں آنکھ سے اشارہ کرنا۔ عیب گوئی کرنا۔ مبالغہ کا صیغہ۔ لُمَزَةٍ لَمْزٌ مصدر سے جس کے معنی پس پشت برائی کرنا۔ طعن کرنا۔ آنکھ سے بطور طنز اشارہ کرنا مبالغہ کا صیغہ هُمَزَةٍ سے بدل۔ (ہلاکت ہو ہر طعنہ زن عیب جو کے لئے) اخنس بن شریق کے بارے میں نازل ہوئی جو بہت طعن زن اور عیب جو تھا لیکن حکم عام ہے ان اوصاف سے متصف ہر شخص پر اس کا اطلاق ہو گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ اَلَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ۔

اَلَّذِیْ اسم موصول مبتدا محذوف "هُوَ" کی خبر۔ جَمَعَ مَالًا' جمع سے ماضی واحد مذکر غائب۔ مَالًا مفعول بہ۔ وَ عاطفہ' عَدَّدَهٗ تَعْدِیْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ عَدَّدَ کے معنی مال کو خوب گن گن کر رکھا (جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا)

۳۔ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ۔

یَحْسَبُ' حُسْبَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ مَالَهٗ 'مَالٌ اَنَّ کا اسم مضاف۔ هٗ ضمیر ماضی واحد مذکر غائب مضاف الیہ اَخْلَدَهٗ' اِخْلَادٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ رکھے گا۔

۴۔ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ۔

كَلَّا' حرف زجر و ردع (ہرگز ایسا نہیں ہوگا۔ لَيُنْۢبَذَنَّ' لام تاکید۔ يُنْۢبَذَنَّ' نَبْذٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ بانون تاکید ثقیلہ۔ فِی الْحُطَمَةِ' فِی حرف جار۔ الْحُطَمَةِ مجرور۔ حُطَمَه' حَطْمٌ سے جس کے معنی روندنا چورا چورا کرنے کے ہیں۔ مراد دوزخ کے ایک طبقہ کا نام (ہرگز نہیں۔ وہ حطمہ دوزخ میں پھینکا جائے گا)

۵۔ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ۔

وَ عاطفہ۔ مَا استفہام کے لیے۔ اَدْرٰىكَ' اِدْرَاءٌ سے جس کے معنی واقف کرنے اور بتانے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مَا اسم استفہام مبتدا۔ الْحُطَمَةُ خبر۔ (اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦. نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ.

نَارُ اللّٰه مبتدا محذوف "ھی" کی خبر۔ (نَارُ مضاف۔ اللّٰهِ مضاف الیہ) الْمُوْقَدَةُ. اِیْقَادٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ نَارُ اللّٰهِ کی صفت۔ (اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ۔ جو کبھی ٹھنڈی نہ ہوگی)

٧. الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ.

الَّتِیْ اسم موصول۔ النَّارُ کی صفت ثانی۔ تَطَّلِعُ. اِطِّلَاعٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ (جو جھانک لیتی ہے) عَلَى الْاَفْئِدَةِ عَلٰی حرف جار۔ اَفْئِدَةِ. فُؤَادٌ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ تَطَّلِعُ (جو دلوں تک جھانک لیتی ہے)

٨. اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ.

اِنَّهَا اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ اِنَّ کا اسم۔ عَلَيْهِمْ. جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ۔ مُّؤْصَدَةٌ. اِیْصَادٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث (بند کی ہوئی) (بے شک وہ آگ ان پر بند کی ہوئی ہوگی)

٩. فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ.

فِیْ حرف جار۔ عَمَدٍ مجرور متعلق بہ مُّؤْصَدَةٌ. مُّمَدَّدَةٍ تَمْدِیْدٌ مصدر سے (باب تفعیل) اسم مفعول واحد مؤنث (لمبے کئے گئے) نعت۔ صفت (لمبے ستونوں میں)

تباہی ہے اس شخص کے لئے جو عیب جو اور طعنہ زن ہے (۱) جس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کے رکھا (۲) وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا (۳) ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ ضرور اسے حطمہ میں پھینکا جائے گا (۴) اور تمہیں کیا معلوم حطمہ کیا ہے (۵) وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی آگ ہے خوب بھڑکائی ہوئی (۶) جو دلوں تک جا پہنچے گی (۷) وہ ان (اہل جہنم) پر بند کر دی جائے گی (۸) اس حال میں وہ بڑے بڑے ستونوں میں جکڑے ہوئے ہوں گے (۹)

اس سورۃ میں تین سخت گناہوں پر عذاب شدید کی وعید کا بیان ہے۔ ھمز. لمز اور جمع مال۔ ھمز کے معنی آنکھ سے اشارہ کرنا اور عیب جوئی کے ہیں۔ ھمزۃ اس سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ لمز طعن زنی کرنا۔ پس غیبت عیب جوئی کرنا۔ لمزۃ اس سے مبالغہ کا صیغہ ہے یہ دونوں بدترین عیوب سے ہیں۔ اس سے معاشرہ میں نفرت اور دشمنی پیدا ہوتی ہے۔ تیسرا عیب جمع مال کا ہے۔ حریص انسان ہمیشہ مال و دولت جمع کرنے کے درپے رہتا ہے اور سمجھتا ہے اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایاتھا (۵) سُوْرَۃُ الْفِیْلِ مَکِّیَّۃٌ (۱۹) رکوعھا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الفیل

"سُوْرَۃُ الْفِیْلِ" مکی سورۃ ہے اور اس کی پانچ آیات ہیں۔

یہ سورۃ مکہ کے ابتدائی دور میں نازل شدہ سورتوں میں سے ہے۔

یمن پر عیسائی حبش کا قبضہ ۲۴۰ء سے ۳۷۸ء تک قائم رہا۔

بعد میں حمیر کے بادشاہ نے یہودیت قبول کر لی تھی۔ جب اس کا پیٹا ذونواس اس کا جانشین ہوا تو اس نے نجران پر قبضہ کر لیا اور اہل نجران کو یہودیت کی دعوت دی مگر انہوں نے انکار کیا۔ اس پر اس نے آگ کے گڑھوں میں ڈال کر جلوایا اور قتل کیا۔ بحیثیت مجموع ۲۰ ہزار آدمی قتل ہوئے۔ "سُوْرَۃُ الْبُرُوْجِ" میں "قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ" کی آیت میں ان کا ذکر ہے۔

۵۲۵ء میں حبشہ والوں نے یمن پر حملہ کر کے ذونواس اور اس کی حمیری سلطنت کا خاتمہ کر دیا۔ نجران پر قبضہ کرنے کے بعد حبشی عیسائیوں نے یمن میں کعبہ کی شکل کی ایک عمارت بنائی جسے وہ کعبۃ اللہ کی جگہ مرکزی حیثیت دینا چاہتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شاہ حبشہ کی طرف سے ابرہہ کو یمن کا گورنر مقرر کیا گیا اس نے صنعاء میں اپنے تعمیر کردہ کلیسا کی طرف لوگوں کو مائل کرنے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہوا۔

آخر کار اس نے کعبہ پر حملہ کا منصوبہ بنایا اور ساٹھ ستر ہزار کی فوج کے ساتھ جسمیں ۹ ہاتھی بھی شامل تھے مکہ کی طرف روانہ ہوا طائف کے رستے مکہ کی طرف آگے بڑھا۔

محمود نامی ہاتھی کو کعبہ کی طرف بڑھانے کی کوشش کی لیکن وہ وہیں بیٹھ گیا۔

اتنے میں پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ چونچوں میں سنگریزے لئے نمودار ہوئے اور لشکر پر سنگباری شروع کر دی۔ سارا لشکر وہیں تباہ ہو گیا۔ یہ واقعہ وادی محسر کے قریب پیش آیا۔ "سورۃ الفیل" میں اسی واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔

اصحاب فیل کا واقعہ ایک مسلم تاریخی دستاویز ہے۔ جس میں ابابیل کے پرندوں کے جھنڈ کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے ابرہہ کے لشکر کو برباد کیا اس میں "الم تر" سے رسول اللہ ﷺ کو مخاطب ٹھہرا کر اس واقعہ کی تفصیل بتائی ہے۔ حالانکہ آپ تو اس وقت موجود نہ تھے اور نہ ہی اسے دیکھا تھا۔ لیکن اس واقعہ کی شہرت اور مبنی بر حقیقت ہونے کی وجہ سے کہا گیا ہے "کہ آپ ﷺ نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے اصحاب فیل کے ساتھ کیا کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتھا ۵ سُوْرَۃُ الْفِیْلِ مَکِّیَّۃٌ ۱۹ رکوعھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝١ اَلَمْ يَجْعَلْ

كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥

اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ
کیا نہیں	دیکھا تو نے	کیا سلوک	کیا
رَبُّكَ	بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ (۱)	اَلَمْ	يَجْعَلْ
تیرے رب نے	ہاتھی والوں کے ساتھ	کیا نہیں	کیے
كَيْدَهُمْ	فِيْ تَضْلِيْلٍ (۲)	وَاَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ
ان کے تمام داؤ	غلط	اور بھیجے	ان پر
طَيْرًا	اَبَابِيْلَ (۳)	تَرْمِيْهِمْ	بِحِجَارَةٍ
پرندے	جھنڈ کے جھنڈ	پھینکتے تھے انکی طرف	پتھر
مِّنْ سِجِّيْلٍ (٤)	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ (٥)
نوکیلے	پس کر دیا انہیں	مانند کھائے ہوئے	چارہ کے

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ کیا ان کی چال بالکل برباد نہ کر دی۔ اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے۔ جو پھینکتے تھے ان پر نوکدار پتھر۔ پس ان کو کر دیا کھائے ہوئے بھس کی مانند۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱. اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ.

اَ۔ ہمزہ استفہام تقریری۔ لَمْ حرف نفی قلب و جزم۔ تَرَ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم۔ كَيْفَ اسم استفہام۔ فَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب۔ رَبُّكَ فاعل۔ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ۔ بِ حرف جار۔ اَصْحٰبِ۔ صَاحِبٌ کی جمع مجرور مضاف۔ الْفِيْلِ مضاف الیہ۔ (کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے ہاتھیوں والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا)۔

۲. اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ.

اَ کلمہ استفہام۔ لَمْ حرف نفی قلب و جزم يَجْعَلْ۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔ كَيْدَهُمْ۔ كَيْدَ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ۔ فِيْ تَضْلِيْلٍ جار مجرور متعلق بہ يَجْعَلْ۔ (کیا ہم نے ان کی چال بالکل برباد نہ کر دی)۔

۳. وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ.

وَ عاطفہ۔ اَرْسَلَ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلَ۔ طَيْرًا۔ مفعول بہ۔ اَبَابِيْلَ طَيْرًا کی صفت۔ اَبَابِيْلَ کے معنی جھنڈ کے جھنڈ۔ پرے کے پرے کے ہیں۔ اخفش اور فراء کے نزدیک اس کا واحد نہیں آتا۔ ابو جعفر رواسی اور کسائی کا بیان ہے اس کا واحد آتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٤. تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ.

تَرْمِيهِمْ. رَمْيٌ سے جس کے معنی پھینکنے کے ہیں مضارع واحد مونث غائب۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ بِحِجَارَةٍ جار مجرور متعلق بہ تَرْمِيهِمْ مِّنْ سِجِّيلٍ. جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ سِجِّيلٍ. فارسی کا سنگ گل جو عربی میں سِجِّيلٍ بن گیا۔ کنکر۔ (پھینکتے تھے ان پر کنکر)۔

٥. فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ.

فَ عاطفہ۔ جَعَلَ جَعْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر۔ غائب۔ هُمْ ضمیر۔ جمع مذکر غائب مفعول بہ اول۔ كَعَصْفٍ. كَ اسم بمعنی مثل مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ جَعَلَ. مَأْكُولٍ. عَصْفٍ کی صفت۔ عَصْفٍ. بھوسہ۔ چھلکا۔ مَأْكُولٍ۔ أَكْلٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر۔ (کھایا ہوا بھوسہ) پھر کر ڈالا ان کو کھائے ہوئے بھوسہ کی مانند۔

(اے پیغمبر ﷺ) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے اس لشکر کے ساتھ کیا سلوک کیا جو ہاتھیوں کا ایک غول لے کر مکہ پر حملہ آور ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے ان کے تمام داؤ غلط نہیں کر دیئے۔

اور ان پر عذاب کی نحوستوں کے غول نازل کئے۔

جنہوں نے انہیں سخت بربادی میں مبتلا کر دیا۔ جو ان کے لئے لکھ دی گئی تھی۔

یہاں تک کہ کھائے ہوئے بھوسے کی طرح تباہ ہو گئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابرہہ نے کعبہ پر حملہ کرنے کے لئے کید سے کام لیا۔ اس نے مشہور کیا کہ صنعا میں اس کے تعمیر کردہ گرجا کو کسی عرب نے ناپاک کیا ہے اس لئے وہ انتقام کی خاطر حملہ کرنا چاہتا ہے اسے اس بات کا علم تھا کہ قریش اس کے عظیم لشکر کا مقابلہ نہ کر سکیں گے وہ کعبہ کو مسمار کر کے پورے عرب میں عیسائیت پھیلا سکے گا۔

قریش نے جب دیکھا کہ کھلے میدان میں اس کے لشکر کا مقابلہ نہیں کر سکتے تو انہوں نے پہاڑوں میں پناہ لی اور وہاں سے ابرہہ کے لشکر پر سنگ باری کی۔ اگرچہ قریش کی مدافعت کمزور تھی لیکن یہ خیال کرنا کہ عبدالمطلب اور قریش نے مدافعت سے کام نہیں لیا درست نہیں ہے۔

پہاڑوں سے قریش نے لشکر پر مسلسل سنگ باری کی۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں کھائے ہوئے بھس کی طرح پامال کر دیا۔

وادی محسر میں ابرہہ کے لشکر پر اللہ تعالیٰ نے سنگباری کے ساتھ ہوا حاصب بھی بھیجی جس نے انہیں بالکل پامال کر کے رکھ دیا۔

بعض مشہور شعرا نے بھی اپنے شعروں میں اس کا ذکر کیا ہے۔

فارسل من ربهم حاصب

یلفهم مثل لف القزم

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر حاصب چلی جو خس و خاشاک کی طرح ان کو لپیٹ لیتی۔

فلما اجازوا بطن نعمان ردهم

جنود الاله بین ساف و حاصب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی جونہی وہ بن نعمان سے آگے بڑھے تو اللہ کی فوجوں نے ساف اور حاحب کے درمیان نمودار ہو کر ان کو پسپا کر دیا۔

اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کی حفاظت کرتے ہوئے ابرہہ کے عظیم لشکر کو خاکستر کر دیا۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایاتھا ۴ (۱۰۶) سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ (۲۹) رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقُرَيْشِ

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مکی ہے اور اس کی چار آیات ہیں۔ قریش عدنان کے قبیلہ کنانہ کی ایک شاخ تھی جو دنیا میں خاندان قریش کے نام سے مشہور ہوئی۔

صحیح مسلم کی روایت ہے۔ "ان الله اصطفى من ولد ابراهيم اسمعيل" الخ (اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد سے اسماعیل علیہ السلام کو برگزیدہ کیا۔ اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے بنو کنانہ اور بنو کنانہ میں سے قریش کو برگزیدہ کیا۔ قریش میں سے بنو ہاشم کو اور ہاشم میں سے مجھے ممتاز فرمایا)

بنو کنانہ عدنان کی ایک شاخ تھی حضور ﷺ سے فہر الملقب بقریش تک تیرہ پشت ہیں۔ قریش لغت حجاز میں دیل مچھلی کو کہتے ہیں۔ فہر اور اولاد فہر کو طاقت اور عظمت کی بنا پر قریش کہنے لگے۔ شجرہ یہ ہے۔

عبداللہ، عبدالمطلب، ہاشم، عبد مناف، قصی، کلاب، مرہ، کعب، لوی، غالب، فہر الملقب بقریش، مالک، نضر، کنانہ۔

قصی بن کلاب نے قریش کو متفرق مقامات سے بلا کر مکہ میں جمع کیا اس نے حج کے نظام کو بہتر بنایا اور حاجیوں کی خدمت کا انتظام کیا جس سے قریش کا اثر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ (۱۰۶) (۲۹) (اٰیاتہا ۴) (رکوعہا ۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝۲
فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝۳ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ
جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴

لِاِيْلٰفِ واسطے تالیف قلوب	قُرَيْشٍ (۱) قریش کے	اٖلٰفِهِمْ ان کو راغب کرنے کے لئے	رِحْلَةَ مقرر کر دیا سفر
الشِّتَآءِ سردی کا	وَالصَّيْفِ (۲) اور گرمی کا	فَلْيَعْبُدُوْا پس چاہیے کہ وہ عبادت کریں	رَبَّ هٰذَا اس رب کے
الْبَيْتِ (۳) گھر کی	الَّذِيْٓ جس نے	اَطْعَمَهُمْ کھانا دیا ان کو	مِّنْ جُوْعٍ بھوک میں
وَّاٰمَنَهُمْ اور امن دیا ان کو	مِّنْ خَوْفٍ (۴) خوف سے		

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قریش کے مانوس کرنے کے سبب (۱) یعنی ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب (۲) پس ان کو چاہئے کہ وہ اس نعمت کے شکر میں اس گھر کے مالک کی عبادت کریں (۳) جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن عطا (۴)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ۔

لِاِیْلٰفِ 'لام تعلیل یا لا جل بمعنی سبب۔ اِیْلٰفِ مصدر ہے جس کے معنی انس وابستگی اور تعلق کے ہیں' اِیْلَافِ مضاف۔ قُرَیْشٍ مضاف الیہ (واسطے تالیف قلوب قریش کے)

۲۔ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ۔

اٖلٰفِهِمْ' اِلٰفِ مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ اٖلٰفِهِمْ پہلے الف سے بدل ہے۔ رِحْلَةَ مفعول بہ مضاف الیہ۔ الشِّتَآءِ مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ۔ الصَّيْفِ کا عطف الشِّتَآءِ پر ہے (مانوس رکھنا ان کو سفر جاڑے اور گرمی سے)

۳۔ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ۔

فَ جواب شرط مقدر۔ لَامِ امر۔ يَعْبُدُوْا' عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ رَبَّ مفعول بہ مضاف۔ هٰذَا اسم اشارہ مضاف الیہ۔ الْبَيْتِ' هٰذَا کی صفت (پس چاہئے کہ عبادت کریں اس گھر کے رب کی۔

۴۔ اَلَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْٓ اسم موصول "رَبّ" کی نعت۔ اَطْعَمَھُمْ اِطْعَامٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ مِنْ جُوْعٍ جار مجرور متعلق بہ اَطْعَمَھُمْ۔ وَ عاطفہ۔ اٰمَنَھُمْ اَمْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ (اَمِنَ یَامَنُ اَمْنًا) من خوف جار مجرور متعلق بہ (مِنْھُمْ۔ جس نے انہیں کھانا دیا بھوک میں اور امن دیا ڈر میں۔

اس سورۃ کا مضمون کے لحاظ سے سُوْرَۃُ الْفِیْلِ سے گہرا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اصحاب الفیل کی ہلاکت و تباہی سے لوگوں کے دلوں میں قریش کی عظمت و محبت میں مزید اضافہ کر دیا۔ تجارتی لحاظ سے انہیں اور سہولتیں میسر ہو گئیں۔ اس سورۃ میں اسی امر کی یاد دہانی کرائی گئی ہے کہ گرمیوں میں شام کے سفر کے لئے اور سردیوں میں یمن کے سفر کے لئے تمہیں سہولتیں میسر کی گئی ہیں۔ اور بے خوف و خطر نہایت اطمینان کے ساتھ ان ممالک میں تجارت کرتے ہو اور بے شمار نفع حاصل کرتے ہو اور یہ سہولت بیت اللہ کی بدولت تمہیں حاصل ہے۔ پس اس بنا پر تمہیں رب کعبہ کی عبادت کرنا چاہئے جس نے تمہیں بیت اللہ سے تعلق کی بنا پر مال و دولت عطا کیا اور اور ہر قسم کے خطرات سے مامون بنایا یہ تمام شرف محض کعبۃ اللہ کی بدولت حاصل ہوا۔

امام جزری نے لکھا ہے کہ ہر قسم کے خوف و خطر سے محفوظ رہنے کے لیے سورۃ القریش کا پڑھنا مفید و مجرب ہے۔

قاضی ثناء اللہ پانی پتی اس کی تائید میں لکھتے ہیں کہ ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہنے کے لیے میں نے بارہا اس کا تجربہ کیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام فخر الدین رازی لکھتے ہیں کہ انعام کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ دفع ضرر اور

۲۔ جلب نفع

دفع الضرر کا ذکر سورۃ الفیل میں کیا گیا اور اس سورت میں جلب نفع کا بیان ہے۔

اور یہی اس کائنات کی سب سے بڑی نعمتیں ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۷) سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ (۱۷) (رکوعھا ۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْمَاعُوْنَ

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مکی سورۃ ہے اور اس کی سات آیات ہیں۔ اس سورۃ میں دو گروہوں کا ذکر ہے۔

۱۔ کافر جو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور روز جزا کا انکار کرتے ہیں۔

۲۔ المنافق جو اپنی عبادت و اعمال میں اخلاص سے کام نہیں لیتے۔ بلکہ ریا کاری کرتے ہیں

کفار اور منکرین کے بارے میں بتایا۔ کہ وہ روز حشر کا انکار کرتے ہیں۔

۳۔ یتیموں کو دھتکارتے ہیں۔

۴۔ مساکین کو غذا مہیا نہیں کرتے۔

۵۔ منافقوں کے بارے میں بتایا کہ نماز ادا کرنے میں تساہل اور غفلت سے کام لیتے ہیں۔ ریاکاری کرتے ہیں۔

۶۔ دوسرے لوگوں کو ضروریات زندگی مہیا کرنے میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۷) (۱۷) (رکوعہا ۱) (ایاتہا ۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝۱ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ
الْيَتِيْمَ ۝۲ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۳ فَوَيْلٌ
لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵
الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

اَرَءَيْتَ کیا تو نے دیکھا ہے	الَّذِيْ اس کو جو	يُكَذِّبُ جھٹلاتا ہے	بِالدِّيْنِ (۱) روز جزا و حساب کو
فَذٰلِكَ الَّذِيْ پس یہ وہی ہے جو	يَدُعُّ وہ دھکے دیتا ہے	الْيَتِيْمَ (۲) یتیم کو	وَلَا اور نہیں
يَحُضُّ رغبت رکھتا	عَلٰى طَعَامِ اوپر کھانا کھلانے کے	الْمِسْكِيْنِ (۳) مسکین کو	فَوَيْلٌ پس تباہی ہے
لِّلْمُصَلِّيْنَ (۴) ان نمازیوں کیلئے	الَّذِيْنَ هُمْ جو وہ	عَنْ صَلَاتِهِمْ اپنی نمازوں میں	سَاهُوْنَ (۵) غفلت سے کام لیتے ہیں
الَّذِيْنَ هُمْ جو وہ	يُرَآءُوْنَ (۶) ریاکاری سے کام لیتے ہیں	وَيَمْنَعُوْنَ اور منع کرتے ہیں	الْمَاعُوْنَ (۷) عام معمولی چیز کے دینے سے بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا تم نے دیکھا ہے اس کو جو جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے (۱) وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے (۲) اور مسکینوں کو کھانا کھلانے پر رغبت نہیں دلاتا (۳) پس ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لئے (۴) جو اپنی نمازوں میں غفلت سے کام لیتے ہیں (۵) جو ریاکاری کرتے ہیں (۶) اور معمولی سی چیزوں میں بخل سے کام لیتے ہیں (۷)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ۔

أ- استفہام تعجب کے لیے۔ رَءَيْتَ' رُؤْيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ اَلَّذِىْ اسم موصول مفعول بہ۔ يُكَذِّبُ' تَكْذِيْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ بِالدِّيْنِ جار مجرور متعلق بہ يُكَذِّبُ۔ (کیا تم نے دیکھا ہے اس کو جو جھٹلاتا ہے روز جزا کو)

۲۔ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ۔

فَا جواب شرط۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ اَلَّذِىْ اسم مّوصول مبتدا محذوف "هُوَ" کی خبر۔ هُوَ الَّذِىْ' ذٰلِكَ کی خبر۔ يَدُعُّ' دَعٌّ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلْيَتِيْمَ' مفعول بہ (پس یہ وہی ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو)

۳۔ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ۔

وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ يَحُضُّ (حَضَّ يَحُضُّ حَضًّا) مضارع واحد مذکر غائب۔ حَضٌّ کے معنی حث اور ترغیب کے ہیں۔ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ' عَلٰى حرف جر۔ طَعَامِ مجرور مضاف۔ اَلْمِسْكِيْنِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ لَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یَحُضُّ (اور نہیں ترغیب دیتا مسکین کے کھانا کھلانے پر یعنی نہ تو خود مسکین کو دیتا ہے اور نہ ہی کسی دوسرے کو اس بات کی ترغیب دیتا ہے کہ وہ مسکین کی مدد کرے یہ بات اس کی انتہائی خساست پر دلالت کرتی ہے)

۴۔ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ۔

فَوَيْلٌ ف استنافیہ۔ وَيْلٌ مبتدا۔ ہلاکت اور تباہی لِّلْمُصَلِّينَ ل حرف جر۔ مُصَلِّينَ واحد مُصَلِّيْ مجرور، جار مجرور متعلق بہ خبر ویل۔ (پس تباہی اور ہلاکت ہے ان منافق نمازیوں کے لئے جو آنے والے مذکور اوصاف سے متصف ہیں)

۵۔ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ۔

الَّذِينَ اسم موصول۔ الْمُصَلِّينَ کی صفت۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ عَنْ صَلَاتِهِمْ عَنْ حرف جر۔ صَلَاتِ مجرور مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ متعلق بہ خبر هُمْ ۔ سَاهُونَ جمع ساهی (سَهَا يَسْهُوْا سَهْوًا) اسم فاعل جمع مذکر۔ هُمْ کی خبر۔ وہ لوگ جو اپنی نمازوں سے غفلت برتتے ہیں یہ حالت منافقوں کی بیان کی گئی ہے کہ وہ نماز کے ادا کرنے پر تساہل اور غفلت سے کام لیتے ہیں۔ نماز کے ادا کرنے میں وقت کی پابندی نہیں کرتے۔

اس آیت میں عَنْ صَلَاتِهِمْ کہا یعنی نماز کی پرواہ نہیں کرتے اس کے ادا کرنے میں غفلت سے کام لیتے ہیں۔ فِي صَلَاتِهِمْ نہیں کہا کیونکہ بعض اوقات اہل ایمان سے بھی سہو ہو جاتا ہے لیکن مومن اس سہو کی فوراً تلافی کر لیتا ہے۔ لیکن منافق نماز کے ادا کرنے ہی میں لاپرواہی سے کام لیتا ہے اس طرح "عن صلاتهم" اور "فی صلاتهم" کا فرق ظاہر ہو گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ اَلَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ۔

اَلَّذِیْنَ اسم موصول۔ هُمْ اسم ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ یُرَآءُوْنَ مِرْآءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ ریاکاری کرتے ہیں) هُمْ کی خبر۔ (وہ لوگ ہیں جو ریاکاری سے کام لیتے ہیں)

۷۔ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ۔

وَ عاطفہ۔ یَمْنَعُوْنَ مَنْعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اَلْمَاعُوْنَ المعن شَیْءٍ قَلِیْل کو کہتے ہیں۔ زُجَاج کہتے ہیں ہر وہ چیز ماعون ہے جس سے عام نفع حاصل کیا جائے۔ جیسے روزمرہ استعمال کی چیزیں۔ معمولی حقیر چیزیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس سے مراد زکوٰۃ ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اس سے عام چیزیں مراد ہیں۔ جیسے کلہاڑی ڈول ہانڈی وغیرہ (اور نہ دیویں عام برتنے کی چیزیں)

(اے نبی ﷺ) بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جو جزا و سزا کی تکذیب کرتا ہے (۱) یہ وہی شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے (۲) اور مسکین کو کھانا دینے کی لوگوں کو ترغیب تک نہیں کرتا (۳) سو ایسے نمازیوں کے لئے تباہی ہے (۴) جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں (۵) جو ریاکاری کرتے ہیں (۶) اور لوگوں کو روزمرہ کے برتنے کی معمولی چیز دینے سے گریز کرتے ہیں (۷)

اس سورۃ میں الذی کا اشارہ ابولہب یا ہر اس شخص کی طرف ہو سکتا ہے جو ان اوصاف مذمومہ کا مالک ہے کہ وہ روز جزا پر ایمان نہیں رکھتا۔ یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مساکین کو نہ خود کچھ دیتا ہے اور نہ دوسروں کو ان کی امداد کی ترغیب کرتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے بعد ایسے عبادت گزاروں کا ذکر ہے کہ ان کی عبادت خلوص اور خشیت سے خالی ہوتی ہے۔ وہ محض دکھلاوے کے طور پر یہ کام سرانجام دیتے ہیں حالانکہ ان کی طبعی خساست کا یہ عالم ہوتا ہے کہ دوسروں کے ساتھ معمولی سی بھلائی اور نیکی کرنے سے بھی گریز کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۸) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (۱۵) اٰيَاتُهَا ۳ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْكَوْثَرِ

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مکی سورۃ ہے اور اس کی تین آیات ہیں۔

صحیح بخاری اور مسلم میں ہے

"بینا رسول الله ﷺ بین اظهرنا فی المسجد اذا غفی اغفاءة ثم رفع رأسه متبسما قلنا ما اضحكك يا رسول الله ﷺ قال لقد انزلت علی انفا سورة الكوثر فقرأ بسم الله الرحمن الرحيم' انا اعطينك الكوثر' الخ ثم قال اتدرون ماالكوثر قلنا الله ورسوله اعلم' قال فانه نهر وعدنيه ربی عزوجل عليه خير كثيرا وهو حوض ترد عليه امتی يوم القيمة انية عدد نجوم فی السماء فيختلج العبد منهم فاقول ربی انه من امتی فيقول انك لاتدری ما احدث بعدك"

ایک روز جبکہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تھے اچانک آپ پر ایک قسم کی نیند یا بے ہوشی کی سی کیفیت طاری ہوئی پھر ہنستے ہوئے آپ ﷺ نے سر مبارک اٹھایا ہم نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کے ہنسنے کا سبب کیا ہے تو فرمایا مجھ پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابھی ابھی سورت الکوثر نازل کی گئی ہے پھر آپ ﷺ نے بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔انا اعطینک الکوثر۔الخ پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو کوثر کیا چیز ہے۔ ہم نے عرض کیا اللہ ورسولہ اعلم آپ ﷺ نے فرمایا یہ ایک نہر جنت ہے جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے جس میں خیر کثیر ہے اور وہ حوض ہے جس پر میری امت قیامت کے روز پانی پینے کے لیے آئے گی۔اس کے پانی پینے کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد میں ہوں گے اس وقت بعض لوگوں کو فرشتے حوض کوثر سے ہٹائیں گے تو میں کہوں گا کہ میرے پروردگار یہ میری امت میں سے ہیں اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ ﷺ کے بعد نیا دین اختیار کیا ہے۔

شان نزول

جس شخص کی اولاد ذکور مرجائے اس کو عرب ابتر کہا کرتے تھے آپ ﷺ کے صاحبزادوں کا بچپن ہی میں انتقال ہو جانے پر کفار آپ ﷺ کو ابتر کا طعنہ دینے لگے ایسا کہنے والوں میں عاص بن وائل کا خاص طور ذکر کیا جاتا ہے۔ کفار کی انہی طعنہ زنیوں کے جواب میں سورۃ کوثر نازل ہوئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (۱۵) (۱۰۸)

اٰیاتہا ۳ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

بے شک عطا کیا ہم نے تمہیں الکوثر۔ (خیر کثیر۔ حوض کوثر) پس تو اپنے رب کے لیے نماز ادا کر اور قربانی کر۔ بے شک تیرا دشمن ہی تو ابتر (بے نام ونشان) ہے۔

ابتر کے لغوی معنی دم کٹے کے ہیں۔ کفار بطور طنز آپ ﷺ کو ابتر کہتے تھے اس لیے کہ آپ ﷺ کی کوئی نرینہ اولاد نہ تھی۔ اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ ابتر تو آپ ﷺ کے دشمن ہیں۔ آپ کا ذکر تو قیامت تک زندہ و پائندہ رہے گا

اِنَّا بے شک ہم نے	اَعْطَيْنٰكَ عطا کی تجھے	الْكَوْثَرَ (۱) الکوثر	فَصَلِّ پس تو نماز ادا کر
لِرَبِّكَ اپنے رب کی	وَانْحَرْ (۲) اور قربانی کر	اِنَّ بے شک	شَانِئَكَ تمہارا دشمن
هُوَ ہی	الْاَبْتَرُ (۳) ابتر ہے دم کٹا ہے		

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے شک ہمنے تجھے حوض کوثر عطا کی (۱) پس تو اپنے رب کی نماز ادا کر اور قربانی کر (۲) بے شک تمہارا دشمن ہی ابتر ہے (دم کٹا) (۳)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ۔

اِنَّا 'اِنَّ مشبہ بالفعل۔نَا ضمیر جمع متکلم 'اِنَّ کا اسم۔اَعْطَيْنٰكَ 'اِعْطَآءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اول۔اَلْكَوْثَرَ 'كَثْرَةٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے جس کے معنی خیر کثیر کے ہیں جنت کی ایک نہر اور حوض جس سے رسول اللہ ﷺ کی امت کو پانی پلایا جائے گا۔(بے شک ہم نے دیا تجھ کو حوض کوثر یعنی خیر کثیر)

۲۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ۔

فَ استنافیہ۔صَلِّ 'تَصْلِيَةٌ مصدر سے جس کے معنی نماز پڑھنا اور ایندھن کا آگ میں جلانا کے ہیں امر واحد مذکر حاضر۔لِرَبِّكَ 'لِ حرف جر۔رَبِّ مجرور 'مضاف۔كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔(پس تو اپنے پروردگار کے لئے نماز ادا کر) وَانْحَرْ 'وَ عاطفہ۔انْحَرْ 'نَحْرٌ سے جس کے معنی قربانی کرنے کے ہیں۔امر واحد مذکر حاضر۔(اور قربانی کر)

۳۔ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ۔

اِنَّ مشبہ بالفعل۔شَانِئَكَ 'اِنَّ کا اسم مضاف۔كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔شَانِئٌ 'شَنَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔هُوَ الْاَبْتَرُ 'هُوَ ضمیر واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب مبتدا۔ اَلْاَبْتَرُ بَتْرٌ سے صفت مشبہ (دم کٹا جس کی اولاد نہ ہو) جملہ اسمیہ اِنَّ کی خبر بے شک تیرا دشمن منقطع النسل ہونے والا ہے۔

(اے نبی ﷺ) آپ کو خیر کثیر عطا فرمائی (۱) لہذا آپ اپنے رب کے لئے نماز پڑھیے اور قربانی کیجئے (۲) یقیناً آپ کا دشمن ہی جڑ کٹا ہے (۳)

کفار رسول اللہ ﷺ کو ابتر یعنی منقطع النسل ومنقطع الذکر کا طعنہ دیتے تھے۔

اس سورۃ میں بتایا کہ آپ ﷺ کو دین و دنیا کی تمام بھلائیاں عطا کی گئی ہیں۔ آپ ﷺ کا ذکر قیامت تک جاری رہے گا۔

بے نام و نشان ہونا تو آپ ﷺ کے معاندین کی قسمت میں لکھا ہے کہ قیامت تک کوئی ان کا نام لیوا نہ ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۹) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۱۸) (رکوعھا ۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْكَافِرُوْنَ

سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ مکی سورۃ ہے اور اس کی چھ آیات ہیں۔ اس سورۃ میں آئمہ کفر سے براءت کا اعلان ہے۔ قریش اسلام کی مخالفت کے باوجود چاہتے تھے کہ آنحضرت ﷺ کو کسی طور پر مصالحت پر آمادہ کرلیں۔

چنانچہ اس کے لئے انہوں نے یہ تجویز پیش کی کہ ایک سال آپ ﷺ ہمارے معبودوں کی عبادت کریں اور ایک سال ہم آپ ﷺ کے معبود کی عبادت کریں گے۔ اس پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔ اس میں یہ اصول پیش کیا کہ جس رواداری سے مذہب کے اساسی عقیدہ پر زد پڑتی ہو اسلام میں ایسی رواداری کی کوئی گنجائش نہیں۔ چنانچہ ولید بن مغیرہ۔ عاص بن وائل اور امیہ بن خلف وغیرہ رؤسائے قریش ناکام واپس ہوئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۱۰۹) اٰیاتُها ۶ (۱۸) رکوعُها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ
اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَآ
اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ (۱)	لَآ اَعْبُدُ مَا	تَعْبُدُوْنَ (۲)
کہیے اے انکار کرنے والو	نہ میں پوجا کرتا ہوں جس کی	تم پوجا کرتے ہو
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ	مَآ اَعْبُدُ (۳)	وَلَآ اَنَا عَابِدٌ
اور نہ تم پرستش کرنے والے ہو	جس کی میں پرستش کرتا ہوں	اور نہ میں پرستش کرنے والا ہوں
مَا عَبَدْتُّمْ (۴)	وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ	مَآ اَعْبُدُ (۵)
جس کی تم پرستش کرتے ہو	اور نہ تم پرستش کرنے والے ہو	جس کی میں پرستش کرتا ہوں
لَكُمْ	دِيْنُكُمْ وَ	لِيَ دِيْنِ (۶)
تمہارے لئے	تمہاری راہ اور	میرے لئے میری راہ

اے پیغمبر ان منکران اسلام سے کہہ دو کہ اے کافرو (۱) جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو میں نہیں پوجتا (۲) اور جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے (۳) اور میں پھر کہتا ہوں جس کی تم پرستش کرتے ہو اس کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں پرستش کرنے والا نہیں (۴) اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے معلوم ہوتے ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں (۵) تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر (۶)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۔

قُلْ' قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ یَا حرف ندا' اَیُّ منادی۔ هَا زائدہ تنبیہ کے لیے۔ اَلْكٰفِرُوْنَ' اَلْكَافِرُ واحد' ای کی صفت (اے نبی ﷺ آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو)

۲۔ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ.

لَا نافیہ۔ اَعْبُدُ' عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم۔ مَا اسم موصول بمعنی الذی مفعول بہ۔ تَعْبُدُوْنَ' عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (میں اللہ کے علاوہ ان ہستیوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو)

۳۔ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ۔

وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا۔ عٰبِدُوْنَ' عِبَادَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اَنْتُمْ کی خبر۔ مَآ اسم موصول بمعنی اَلَّذِیْ مفعول بہ۔ اَعْبُدُ' عِبَادَةٌ سے مضارع واحد متکلم (نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں)

۴۔ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ۔

وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا۔ عَابِدٌ' عِبَادَةٌ مصدر سے اسم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاعل واحد مذکر۔ انا کی خبر۔ مَا اسم موصول بمعنی الذی مفعول بہ عَبَدْتُّمْ۔ عِبَادَۃٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم نے عبادت کی)

۵۔ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ۔

وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا۔ عٰبِدُوْنَ، عِبَادَۃٌ سے اسم فاعل جمع مذکر سالم۔ اَنْتُمْ کی خبر۔ مَآ اسم موصول بمعنی الَّذِیْ مفعول بہ۔ اَعْبُدُ، عِبَادَۃٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم (اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں)

۶۔ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ۔

لَكُمْ لَ حرف جر۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور، جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ دِيْنُكُمْ دِيْنٌ مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ) مبتدا مؤخر۔ وَ عاطفہ۔ لِيَ لِ حرف جر۔ یَ ضمیر واحد متکلم مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ دین مبتدا مؤخر (تمہارے لیے تمہارا دین میرے لیے میرا دین)

(اے نبی ﷺ) کہہ دیجئے کہ اے کافرو (۱) میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کر رہے ہو (۲) اور نہ تم اس کی پرستش کرتے ہو جس کی میں عبادت کر رہا ہوں (۳) اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم نے عبادت کی (۴) اور نہ ہی تم میرے معبود کی پرستش کرنے والے ہو (۵) تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین (۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شان نزول

شان نزول میں بتایا گیا ہے کہ ولید بن مغیرہ اور عاص بن وائل اور اسود بن عبد المطلب اور امیہ بن خلف رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا کہ ہم اس شرط پر آپ سے صلح کر لیتے ہیں کہ آپ ہمارے بتوں کو برا بھلا کہنا چھوڑ دیں ایک سال آپ ﷺ ہمارے بتوں کی عبادت کریں اور ایک سال ہم آپ کے معبود کی عبادت کریں گے۔ اس سورۃ کے نزول نے بنیادی امور میں کسی قسم کے سمجھوتے کو مسترد کر دیا۔ ارسول اللہ ﷺ نے مسجد حرام میں روسائے قریش کے مجمع میں جب اس سورۃ کی تلاوت کی تو قریش پر مایوسی طاری ہو گئی اور انہوں نے ایذا رسانی کی کوششوں کو تیز تر کر دیا اس سورۃ نے ایک ایسی بنیاد مہیا کر دی ہے کہ دین کے بنیادی اصولوں میں کسی قسم کی سودلبازی اور مصلحت نہیں ہو سکتی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۰) اٰیَاتُهَا ۳ (۱۱۴) رُکُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

النَّصْر

سُوْرَةُ النَّصْرِ مدنی سورۃ ہے اور اس کی تین آیات ہیں۔ اس سورۃ کا نام سُوْرَةُ التَّوْدِيْع بھی ہے۔ تو دیع کے معنی رخصت کرنے کے ہیں۔ اس میں رسول اللہ ﷺ کی وفات قریب ہونے کی طرف اشارہ پایا جاتا ہے۔ اس لیے اسے سُوْرَةُ التَّوْدِيْع بھی کہا گیا ہے۔

صحیح مسلم میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ سورۃ النصر قرآن مجید کی آخری سورۃ ہے (قرطبی) یعنی اس کے بعد کوئی مکمل سورۃ نازل نہیں ہوئی۔ البتہ بعض آیات جیسے "اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ" وغیرہ کا نزول ہوا۔

اس پر سب کا اتفاق ہے کہ "اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ" سے فتح مکہ مراد ہے۔ فتح مکہ رمضان ۸ھ ہجری میں ہوئی۔

اس سورۃ کا نزول فتح مکہ سے قبل ہوا آنحضرت ﷺ اس کے بعد دو سال زندہ رہے وفات ربیع الاول ۱۰ھ کو ہوئی۔

روایت ہے کہ جب یہ سورۃ نازل ہوئی تو آپ ﷺ نے صحابہ کرام کے سامنے اس کی تلاوت کی۔ فتح مکہ کی خوشخبری سن کر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرام خوش ہوئے مگر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رونے لگے رسول اللہ ﷺ نے رونے کا سبب پوچھا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ اس میں آپ ﷺ کی وفات کی خبر مضمر ہے۔ آنحضرت ﷺ نے تصدیق فرمائی جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سنا تو کہا اس سورۃ کے مفہوم سے میں بھی یہی سمجھتا ہوں (اور رواہ ترمذی وقال حدیث حسن صحیح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتہا ۳ | سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۰) (۱۱۴) | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱ وَرَاَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳ ع

اِذَا جَآءَ نَصْرُ۔	اللّٰهِ وَالْفَتْحُ (۱)	وَرَاَيْتَ النَّاسَ۔
جب آ چکے مدد	اللہ کی اور فتح۔	تو دیکھے گا لوگوں کو۔
يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ۔	اللّٰهِ اَفْوَاجًا (۲)	فَسَبِّحْ۔
کہ داخل ہوتے ہیں دین۔	اللہ کے گروہ در گروہ	پس تو پاکی بیان کر
بِحَمْدِ رَبِّكَ۔	وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ۔	كَانَ تَوَّابًا (۳)
ساتھ خوبیوں رب اپنے کی کے	اور گناہ بخشوا اس سے بیشک	وہ ہے معاف کرنے والا۔

اور جب خدا کی مدد آ پہنچی اور فتح حاصل ہو گئی (۱) اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول خدا کے دین میں داخل ہو رہے ہیں (۲) تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو بے شک وہ معاف کرنے والا ہے (۳)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ۔

اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ جَآءَ مجیءٌ مصدر سے ماضی واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب۔ نَصْرُ فاعل مضاف۔ اللّٰهِ مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ۔ الْفَتْحُ کا عطف نَصْرُ اللّٰهِ پر ہے۔ جب اللہ کی مدد اور فتح ہو گی۔

رسول اللہ ﷺ سے خطاب ہے یعنی اے محمد ﷺ جب اللہ تعالیٰ نے تجھے نصرت عطا کی اور مکہ تیرے لیے فتح کر دیا جو اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے۔

۲۔ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا۔

وَ عاطفہ۔ رَأَيْتَ' رُؤْيَةٌ' سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ النَّاسَ مفعول بہ (اور تو نے دیکھا لوگوں کو) يَدْخُلُونَ' دُخُولٌ' مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ فِي دِينِ اللّٰهِ' فِي حرف جر۔ دِينِ مجرور' مضاف۔ اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ يَدْخُلُونَ۔ أَفْوَاجًا' فَوْجٌ کی جمع حال (داخل ہو رہے ہیں اللہ کے دین میں فوج در فوج) یعنی فتح مکہ کے بعد گروہ کے گروہ دین اسلام قبول کر رہے ہیں۔

۳۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا۔

فَ اِذَا کے جواب میں۔ سَبِّحْ' تَسْبِيحٌ' سے امر واحد مذکر حاضر۔ بِحَمْدِ رَبِّكَ' بِ حرف جر۔ حَمْدِ مجرور مضاف۔ رَبِّكَ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ سَبِّحْ (پس تو اپنے رب کی حمد کی تسبیح پڑھ) وَاسْتَغْفِرْهُ' وَ عاطفہ۔ اسْتِغْفَارٌ' مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور اس سے مغفرت مانگ) إِنَّهُ' إِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ إِنَّ کا اسم۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر۔ كَانَ کا اسم تَوَّابًا' توبة سے مبالغہ کا صیغہ۔ كَانَ کی خبر (بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے)

جب کہ اللہ کی نصرت آ پہنچی اور حق و صداقت کو فتح ہوئی (۱) اور تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ دین الٰہی میں لوگ جوق در جوق داخل ہو رہے ہیں (۲) تو اب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پروردگار کی حمد و ثنا کرو اور اپنی خطاؤں کی معافی مانگو یقیناً وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے (۳)

اس سورۃ کو "سورۃ تودیع" بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے نزول پر رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا "ما اراہ الا حضورا اجلی" پتہ چلتا ہے کہ میری موت کا وقت قریب آچکا ہے)

فتح مکہ کے بعد رسول اللہ ﷺ کی بعثت کا مقصد گویا پورا ہو گیا۔

کعبہ کے دروازے پر جو خطبہ آپ ﷺ نے دیا اس میں فرمایا "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ صَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ"

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس نے یکہ و تنہا دشمنوں کی تمام جماعتوں کو شکست دی)

فتح مکہ کے بعد اسلام کے خلاف تمام رکاوٹیں دور ہو گئیں اور تمام جزیرۃ العرب میں تیزی سے اسلام پھیلنا شروع ہو گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتھا ۵ (۱۱۱) سُوْرَۃُ اللَّھَبِ مَکِّیَّۃٌ (۶) رکوعھا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللَّھَبِ

سُوْرَۃُ اللَّھَبِ مکی سورۃ ہے اور اس کی پانچ آیات ہیں۔ اس سورۃ کا سورۃ "المسد" اور "تبت" بھی نام ہے۔

اس کا نزول مکہ کے آخری ادوار میں ہوا۔ اس میں رسول اللہ ﷺ کے چچا عبدالعزیٰ ملقب بہ ابو لہب کا ذکر ہے۔

صحیحین میں ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ پر آیت "اَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ نازل ہوئی تو آپ نے کوہ صفا پر چڑھ کر بلند آواز سے "یابنی عبدمناف یابنی فھر یا بنی عدی" قبائل قریش کو پکارا۔ اس طرح پکارا جانا خطرہ کی علامت سمجھا جاتا تھا۔ جب قریش کے قبائل جمع ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا "اگر میں تمہیں یہ خبر دوں کہ پہاڑ کے پیچھے ایک لشکر تم پر حملہ کرنے کے لیے تیار ہے تو تم میری بات مانو گے" لوگوں نے کہا ہم آپ ﷺ کی بات تصدیق کریں گے کہ ہم نے تم سے کبھی جھوٹ نہیں سنا ہے۔ فرمایا تو میں تمہیں خبردار کرتا ہوں کہ ایک سخت عذاب آرہا ہے۔ اس پر ابو لہب نے کہا "تبا لك الھذا جمعتنا" تیرے لئے ہلاکت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو کیا تو نے ہمیں اس لئے یہاں جمع کیا تھا"

آپ ﷺ کا چچا ابو لہب آپ کے قریب ترین ہمسایہ تھا وہ اور اس کی بیوی ہر وقت آپ ﷺ کو اذیت پہنچاتے رہتے تھے۔

رسول اللہ ﷺ کی دو بیٹیاں ابو لہب کے دو بیٹوں عتبہ اور عتیبہ سے بیاہی ہوئی تھیں۔ مگر اسلام دشمنی کی بنا پر ابو لہب نے اپنے بیٹوں سے دونوں کو طلاق دلوادی تھی۔ عتیبہ نے شدت نفرت سے آپ ﷺ پر تھوکنے کی مذموم کوشش بھی کی تھی جس پر آپ ﷺ نے اس کے لئے بد دعا کی "اَللّٰھُمَّ سَلِّطْ عَلَیْہِ کَلْبًا مِّنْ کَلَابِكَ" چنانچہ دردان سفر اسے ایک شیر نے پھاڑ ڈالا۔

اسی قسم کے واقعات کی وجہ سے اس سورت کا نزول ہوا جس میں ابو لہب اور اس کی بیوی کے انجام بد کی خبر دی گئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتہا ۵ | (۱۱۱) سُوْرَۃُ اللَّھَبِ مَکِّیَّۃٌ (۶) | رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَھَبٍ وَّتَبَّ ۝۱ مَآ اَغْنٰی عَنْہُ مَالُہٗ وَمَا
کَسَبَ ۝۲ سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَھَبٍ ۝۳ وَّامْرَاَتُہٗ ط
حَمَّالَۃَ الْحَطَبِ ۝۴ فِیْ جِیْدِھَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

تَبَّتْ ٹوٹ گئے	یَدَآ دونوں ہاتھ	اَبِیْ لَھَبٍ ابولہب کے	وَّتَبَّ (۱) اور وہ ہلاک ہوا
مَآ اَغْنٰی نہ کام آیا	عَنْہُ اس سے	مَالُہٗ مال اس کا	وَمَا اور نہ جو
کَسَبَ (۲) اس نے کمایا	سَیَصْلٰی عنقریب پڑے گا	نَارًا آگ	ذَاتَ لَھَبٍ شعلوں والی آگ میں
وَامْرَاَتُہٗ اور بیوی اس کی	حَمَّالَۃَ جو اٹھانے والی ہے	الْحَطَبِ ایندھن کو	فِیْ میں
جِیْدِھَا گردن اس کی	حَبْلٌ رسی ہے	مِّنْ مَّسَدٍ (۵) مونجھ کی	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو (۱) نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا (۲) وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا (۳) اور اس کی جورو بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے (۴) اس کے گلے میں مونجھ کی رسی ہوگی (۵)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ۔

تَبَّتْ، تَبٌّ اور تَبَابٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ يَدَا اصل میں يَدَانِ تھا نون اضافت کی وجہ سے حذف ہوا۔ تثنیہ مذکر فاعل۔ اَبِيْ لَهَبٍ مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ۔ تَبَّتْ، تَبٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ (ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہوا) یہاں ید سے مراد خود اس کی ذات مراد ہے۔ یعنی جز کہہ کر کل مراد ہے۔ ابو لہب عبد العزیٰ بن عبد المطلب کی کنیت ہے وہ اور اس کی زوجہ ام جمیل ابو سفیان کی بہن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شدید عناد رکھتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس سورۃ کے نزول پر وہ نرم میں آیا اس کے ہاتھ میں پتھر تھا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کو مارنا چاہتا تھا لیکن رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچنے پر اس کی بصارت جاتی رہی اور آپ ﷺ کو نہ دیکھ سکا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ اگر میں تمہارے ساتھی محمد ﷺ کو دیکھ پاتا تو یہ پتھر مارتا۔ قریش رسول اللہ ﷺ کو "محمد" کی بجائے "مدمم" کہتے تھے۔

۲۔ مَآاَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ۔

مَا نافیہ مفعول بہ مقدم۔ اَغْنٰی اِغْنَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَنْهُ جار مجرور متعلق بہ اَغْنٰی۔ مَالُهٗ (مَالُ مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) فاعل۔ وَ عاطفہ۔ مَا موصول۔ كَسَبَ، كَسْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (نہ کام آیا اس کے مال اس کا اور نہ جو کچھ اس نے کمایا تھا)

۳۔ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ۔

سَيَصْلٰى س حرف استقبال۔ يَصْلٰى صَلْيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ نَارًا مفعول بہ۔ ذَاتَ لَهَبٍ، ذَاتَ مضاف۔ لَهَبٍ مضاف الیہ۔ ذَاتَ لَهَبٍ، نَارًا کی صفت (عنقریب وہ پڑے گا بھڑکتی ہوئی آگ میں)

۴۔ وَامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ۔

وَ عاطفہ۔ امْرَاَةُ مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ، حَمَّالَةَ حَمْلٌ سے بروزن فعالۃ مبالغہ کا صیغہ مضاف۔ الْحَطَبِ (ایندھن) مضاف الیہ۔ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ مفعول بہ اور اس کی بیوی ایندھن ڈھونڈنے والی۔ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ کنایہ چغل خوری سے ہے (وہ لوگوں میں چغل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوری سے آگ بھڑکاتی تھی)

۵۔ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ۔

فِیْ حرف جر۔ جِیْدِهَا مجرور مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ حَبْلٌ مبتدا۔ مِنْ مَّسَدٍ جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ مَسَدٍ (درخت کی چھال سے نکالے ہوئے ریشے سی رسی بٹنا) اس کی گردن میں کھجور کے ریشے سے بٹی ہوئی رسی ہوگی)

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہو گیا (۱) نہ اس کا مال اس کے کام آیا اور نہ اس کی کمائی (۲) وہ ضرور شعلہ زن آگ میں داخل ہوگا (۳) اور اس کی بیوی بھی جو ایندھن کی لکڑیاں اٹھانے والی ہے (۴) اس کی گردن میں مونجھ کی رسی ہوگی (۵)

یہ سورۃ ایک بد دعا ہے کہ خدا کرے ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں یعنی وہ ہلاک ہو جائے۔ چنانچہ اس بد دعا کی وجہ سے ہلاک ہوا۔ بدر کے سات روز بعد اس کے طاعون کی گلٹی نکلی گھر والوں نے چھوت کے خدشہ سے اسے الگ ڈال دیا اور وہ نہایت کس مپرسی کی حالت میں مر گیا۔ اور تین دن تک اس کی لاش یونہی پڑی رہی لاش جب سڑنے لگی تو مزدوروں سے اسے گڑھے میں ڈلوا کر اوپر سے گڑھے کو پتھروں سے بھر دیا۔

اس کا جمع کردہ مال و دولت اس کو عذاب الٰہی سے بچا نہ سکا۔ مرنے کے بعد اسے شعلہ زن آگ میں داخل ہونا پڑے گا۔

اس کی بیوی ام جمیل ابو سفیان کی بہن حرب بن امیہ کی بیٹی تھی اپنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnet.com

خاوند کے ساتھ جہنم میں ڈالی جائے گی۔ اس کی بیوی کو حمالة الحطب کہا گیا عرب کے محاورہ کے مطابق اس کے معنی چغل خوری سے کام لینے والی کو کہتے ہیں۔ جیسے سوختہ لکڑیاں جمع کر کے آگ لگانے کا سامان کیا جاتا ہے۔ ایسے ہی چغل خور اپنے عمل سے افراد اور خاندانوں میں دشمنی کی آگ بھڑکاتا ہے۔

یہ عورت چغل خوری سے کام لے کر رسول اللہ ﷺ کو اذیت پہنچاتی تھی۔ فی جیدھا حبل من مسد۔ یعنی جہنم میں اس کے گلے میں مضبوط رسہ ڈال دیا جائے گا جو ذلت اور عذاب شدید کی علامت ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیاتھا ۴ (۱۱۲) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۲۲) رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْاِخْلَاص

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مکی سورۃ ہے اور اس کی چار آیات ہیں۔ یہ توحید پر ایک جامع سورۃ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے ثلث قرآن قرار دیا۔

نیز آپ ﷺ نے فرمایا رات کو اس وقت تک نہ سوؤ جب تک سورۃ اخلاص اور معوذتین نہ پڑھ لو۔

ترمذی حاکم وغیرہ میں ہے کہ مشرکین نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ تعالیٰ کا نسب پوچھا تھا اس پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔ سورۃ اخلاص مکمل توحید کو بیان کرتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۲۲) (۱۱۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

قُلْ کہیے	هُوَ وہ	اللّٰهُ اللہ	اَحَدٌ (۱) ایک ہے
اَللّٰهُ اللہ	الصَّمَدُ (۲) بے نیاز ہے	لَمْ نہ	يَلِدْ کسی کو جنا
وَلَمْ اور نہ	يُوْلَدْ کسی سے جنا گیا	وَلَمْ اور نہ	يَكُنْ ہے
لَّهٗ اس کا	كُفُوًا ہمسر	اَحَدٌ (۴) کوئی ایک	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہو کہ وہ ذات پاک جس کا نام اللہ ہے ایک ہے (۱) وہ معبود برحق بے نیاز ہے (۲) وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا (۳) اور کوئی اس کا ہمسر نہیں (۴)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

قُلْ' قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ اللّٰهُ خبر۔ اَحَدٌ بدل۔ (کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے)

۲۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔

اَللّٰهُ مبتدا۔ الصَّمَدُ خبر' صَمَدٌ کے معنی قصد کرنے کے ہیں۔ بروزن فعل صفت ہے بمعنی مفعول یعنی مقصود۔ امام راغب رحمہ اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں الصَّمَدُ' السید الذی یصمد الیه "وہ سردار جس کی طرف حاجتوں مصیبتوں اور تمام معاملات میں قصد کیا جائے (اللہ بے نیاز ہے)

۳۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ۔

لَمْ حرف نفی' جزم و قلب۔ یَلِدْ' وَلَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ وَ عاطفہ۔ لَمْ حرف نفی جزم و قلب۔ یُوْلَدْ' وَلَادَةٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب مجزوم (نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا ہوا ہے)

۴۔ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعاطفہ۔ لمْ حرف نفی۔ جزم و قلب۔ یَکُنْ' کَوْنٌ' مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ لَہٗ جار مجرور متعلق بہ خبر۔ کُفُوًا (مرتبہ میں برابر۔ مساوی القدر) یَکُنْ کی خبر مقدم۔ احد 'یَکُنْ کا اسم مؤخر (اور اس کا کوئی ہمسر نہیں)

اللہ کی ذات یکتا ہے (۱) اسے کسی کی احتیاج نہیں (۲) نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا (۳) نہ کوئی ہستی اس کے درجے اور برابر کی ہے (۴)

یہ سورۃ توحید کے باب میں مختصر ہونے کے باوجود ہر لحاظ سے جامع بھی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قریش کے لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ اپنے رب کا نسب ہمیں بتایئے۔ اس پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔

اس میں اسلام کے تین بنیادی عقائد (توحید' نبوت اور آخر میں توحید کا نہایت جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اسی بنا پر اسے ثلث قرآن کہا جاتا ہے۔

"قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" میں رسول اللہ ﷺ کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اللہ کی واحدانیت کا اعلان کر دیں۔ آیت میں واحد کی بجائے احد کا لفظ لایا گیا ہے۔ واحد کے برخلاف 'احد کا لفظ تجزیہ ترکیب اور تعداد سے بالکل بالاتر ہے یعنی وہ ایک ایسی ذات ہے کہ "لیس کمثلہ شئ" گویا احد وہ جس کی ذات میں کوئی شریک نہ ہو اور واحد وہ جس کی صفات میں کوئی نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ کی دوسری صفت کے بارے میں بتایا ہے کہ وہ صمد ہے۔

"الذی یصمد الیہ ای یلجاء الیہ" یعنی وہ تمام کائنات کا مرجع اور پشت پناہ تمام مخلوق کا حاجت روا اور ملجا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا گیا۔

یعنی اس کی ذات ہر قسم کے مشرکانہ تصورات سے بالاتر ہے۔ یہود اور نصاریٰ کی طرح وہ ابوبیت اور ابنیت کی نسب سے مبرا ہے وہ ہر لحاظ سے یکتا اور بے ہمتا ہے۔

"وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ" اس کا کوئی ہمسر نہیں وہ اپنی ذات میں کامل اور بے نیاز ہے اس کے ہمسر کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا نہ وہ کسی باپ ہے اور نہ کوئی اس کا بیٹا ہے۔ سب کے سب اس کی مخلوق اور محکوم ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱۳) سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَکِّیَّۃٌ (۲۰) رکوعھا ۱ انا تھاہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الفلق

سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مکی ہے اور اس کی پانچ آیات ہیں۔ سُوْرَۃُ الْفَلَقِ اور سُوْرَۃُ النَّاسِ کو معوذتین کہا جاتا ہے دونوں سورتیں اکٹھی نازل ہوئیں۔ دونوں کا مضمون ایک دوسرے سے متعلق ہے۔

دونوں سورتوں میں تمام آفات سماوی' ارضی' جسمانی و روحانی سے بچنے اور محفوظ رہنے کا ایک جامع نسخہ بتایا گیا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ جو اس کائنات کا خالق و مالک ہے صرف وہی شیطانی وسواس اور آفات سماوی سے بچا سکتا ہے۔

یہ دونوں سورتیں مکی ہیں۔ لیکن رسول اللہ ﷺ پر سحر اور جادو کا ایک قصہ بیان کیا جاتا ہے کہ ۷ھ میں قبیلہ بنی زریق کے مشہور جادوگر لبید بن اعصم اور اس کی بہنوں نے رسول اللہ ﷺ پر جادو کیا۔ آپ کی کنگھی اور بالوں پر جادو کر کے بنی زریق کے کنوئیں میں پتھر کے نیچے انہیں دبوا دیا جس کی وجہ سے آپ ایک سال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک بیمار رہے۔ آپ کسی کام کے لئے خیال کرتے تھے کہ وہ کر لیا ہے مگر نہیں کیا ہوتا۔ اپنی ازواج کے بارے میں خیال کرتے کہ آپ ان کے پاس گئے ہیں مگر نہیں گئے ہوتے تھے اور بعض اوقات آپ کو اپنی نظر پر بھی شبہ ہوتا تھا۔ آخر ایک رات جب آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں تھے خواب میں آپ کے پاس دو فرشتے آدمیوں کی صورت میں آئے ایک سرہانے کی طرف اور دوسرا پائینتی کی طرف کھڑا ہوا۔ ایک نے پوچھا نہیں کیا ہوا ہے دوسرے نے جواب دیا کہ ان پر جادو ہوا ہے۔ اس نے پوچھا کس نے کیا ہے جواب دیا لبید بن اعصم نے کنگھی اور بالوں پر جادو کیا ہے اور بنی زریق کے کنوئیں میں پتھر کے نیچے ہے اسے نکالا جائے۔ چنانچہ کنوئیں سے پتلا نکالا گیا اس میں سوئیاں چبھوئی ہوئی تھیں جبرئیل علیہ السلام نے بتایا معوذتین پڑھ کر سوئیاں نکالیں سوئیاں نکالنے پر آپ ﷺ سے جادو کا اثر دور ہو گیا۔ ابن سعد کا بیان ہے کہ یہ حادثہ فتح خیبر کے بعد محرم ۷ھ میں پیش آیا۔

سورۃ الفلق، سورۃ الناس یا قرآن مجید کی کسی بھی سورۃ اور آیت سے رسول اللہ ﷺ پر سحر کے واقعہ کا ثبوت نہیں ملتا بلکہ قرآن مجید کے متعدد مقامات پر آپ ﷺ کے سحر زدہ ہونے کی تردید کی گئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو مسحور قرار دینا اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بھی خلاف ہے۔ فرمایا "واللہ یعصمك من الناس" نیز فرمایا "ولا یفلح الساحر حیث اتی" (جادوگر کامیاب نہیں ہوتا جہاں بھی آجائے)

سحر اور اس کی حقیقت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سحر لغت میں حلقوم اور آلات تنفس (پھیپھڑوں) کو کہتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول اسی سے متعلق ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات اس حال میں ہوئی کہ آپ کا مبارک سر میرے حلقوم اور سینہ کے درمیان تھا' عرف شرع میں ہر وہ امر جس کا سبب مخفی ہو اسے سحر کہتے ہیں اور عام طور پر یہ لفظ مکر و فریب اور شعبدہ بازی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

امام ابو بکر حصاص رحمہ اللہ تعالیٰ اکابر حنفیہ میں بڑے پایہ کے محدث ہیں احکام القرآن ان کی مشہور تفسیر ہے۔ امام موصوف اس سلسلہ میں لکھتے ہیں کہ لوگ جادو اور اس کی شعبدہ بازی کی تصدیق کرنے لگے ہیں حالانکہ جو اس کی تصدیق کرتا ہے وہ نبوت کے مقام کو سمجھتا ہی نہیں۔ اس سے بعید نہیں کہ وہ انبیاء کے معجزات کو اسی نوع سے شمار کرنے لگے بلکہ خود انبیاء علیہم السلام کو بھی جادوگر تصور کرنے لگے۔ حالانکہ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے "ولا یفلح الساحر حیث اتی" اور لوگوں نے جادو کی کارستانیوں سے اسے بھی جائز قرار دیا ہے جو اس سے بھی زیادہ ہولناک اور شرمناک بات ہے یعنی ان لوگوں کا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر جادو کیا گیا تھا اور جادو نے آپ ﷺ پر اثر بھی کیا تھا۔ کہا جاتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا مجھے ایسا خیال ہوتا ہے کہ میں کوئی بات کہہ رہا ہوں حالانکہ میں نے نہ کہا ہوتا اور نہ کیا ہوتا۔ کہا جاتا ہے ایک یہودی نے آپ ﷺ پر کھجور کے چھلکے کے اندر کنگھی اور بالوں میں جادو کیا اور وہ کنویں میں پتھر کے نیچے دبا دیا تو آپ ﷺ نے اسے نکلوایا' تب آپ ﷺ سے جادو کا اثر دور ہوا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے کفار کے دعوی کو جھٹلاتے ہوئے جو آپ کے بارے میں کہتے تھے' یہ فرمایا تھا "وقال الظالمون ان تتبعون الا رجلا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسحورا" (اور ظالموں نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ تم تو ایک ایسے آدمی کے پیچھے لگ گئے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے)

دراصل اس قسم کی حدیثیں ملحدوں کی وضع کردہ ہیں تاکہ انبیاء کے معجزات کو باطل کیا جائے اور ان میں شبہ ڈالا جائے اور اس کا قائل کیا جائے کہ انبیاء کے معجزات اور جادوگروں کی شعبدہ بازی میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اس قسم کی روایت کرنے والوں پر تعجب ہوتا ہے کہ کہ ایک طرف تو وہ انبیاء علیہم السلام کی تصدیق کرتے ہیں اور ان کے معجزات کو ثابت کرتے ہیں اور دوسری طرف وہ اس کی بھی تصدیق کرتے ہیں کہ جادو بھی یہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى" تو گویا یہ لوگ اسے سچا سمجھ رہے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے جھٹلایا ہے اور اس کے دعوے اور کاریگری کے باطل ہونے کی خبر دی ہے۔ (احکام القرآن ج ۱۔ ص ۵۵)

امام ابوبکر الحصاص اور مفتی محمد عبدہ مصری رحمھم اللہ تعالیٰ نے بخاری کی اس روایت کو خلاف قرآن ہونے کی وجہ سے مخدوش قرار دیا ہے۔ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عروہ اور ان سے ہشام کے علاوہ کوئی اور اس عظیم حادثہ کو بیان نہیں کرتا ۱۴۰ھ تک گویا ان دو کے علاوہ کسی اور کو اس واقعہ کا علم نہیں تھا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں فرمایا گیا "ولا یفلح السحر حیث اتی" لیکن رسول اللہ ﷺ کے مقابلے میں لبید بن اعصم یہودی کامیابی حاصل کر لیتا ہے ہشام کا ۱۳۲ھ میں دماغ جواب دے گیا تھا ہشام کے مشہور شاگردوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں سے امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ یہ روایت نقل نہیں کرتے۔ اس روایت میں بہت سی متضاد باتوں کا ذکر ہے۔ اس روایت کو صحیح تسلیم کرنے سے انبیاء علیہم السلام کی عصمت اور تبلیغ مشتبہ ہو کر رہ جاتی ہے۔

مولانا امین احسن اصلاحی رحمہ اللہ تعالیٰ اس سلسلے میں لکھتے ہیں "کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے یہ تسلیم کرنا کہ ان پر سحر کیا گیا عصمت انبیاء علیہم السلام کے بالکل بر خلاف ہے نبی بیمار زخمی یا قتل ہو سکتا ہے ان میں سے کوئی چیز بھی اس کی نبوت میں قادح نہیں کہ اس کو اس امر کی دلیل بنایا جائے کہ جب نبی ان چیزوں میں مبتلا ہو سکتا ہے تو مسحور بھی ہو سکتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کو کردہ ناکردہ دیدہ اور نادیدہ میں کوئی امتیاز باقی نہ رہے اللہ تعالیٰ نے اس قسم کے شیطانی تصرفات سے اپنے نبیوں کو محفوظ رکھا ہے اور ان کی یہ محفوظیت دین کے تحفظ کے لئے ناگزیر ہے۔ یہ محفوظیت ہی نبی کے ہر قول و فعل کو سند بناتی ہے"

شان نزول کے اس واقعہ میں اصول روایت کے لحاظ سے بھی ضعف موجود ہے صحاح کی ایک روایت میں رنگ آمیزی کر کے تیسرے درجہ کی ضعیف روایتوں کا سہارا لیا گیا۔

بخاری، مسلم اور ابن ماجہ میں یہ روایت تیسرے واسطہ تک خبر واحد ہی رہی ہے حتی کہ بخاری کی ایک روایت میں سفیان عیینہ رحمہ اللہ تعالیٰ یہ اقرار کرتے ہیں کہ میں نے اسے ابن جریج سے بالکل پہلی مرتبہ سنا۔

رسول اللہ ﷺ کی وفات کے سو سال تک یہ بات صرف بعض افراد تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محدود رہی (العیاذ باللہ)

اگر نبی کریم ﷺ مسحور رہے ہوتے تو یہ واقعہ اتنا غیر معمولی تھا کہ صدر اول ہی میں اس کا چرچا ہو جاتا اور یہ ایک متواتر روایت کی حیثیت سے ہم تک پہنچتی۔

علاوہ ازیں صحاح میں اس واقعہ کو شان نزول کے طور پر بیان نہیں کیا گیا۔ معوذتین کا مفہوم اس بات سے ابا کرتا ہے کہ ان کے نزول کو کسی مجہول جادوگر کے کسی شیطانی عمل کا نتیجہ قرار دیا جائے۔

صحیح بخاری کی وہ روایت جو عبداللہ بن محمد، سفیان بن عیینہ اور ابن جریج رحمہم اللہ تعالیٰ سے مروی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس میں اصل واقعہ کا تعلق رویاء سے ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نیند سے بیدار ہو کر آپ ﷺ نے مجھے اپنے خواب کے بارے میں بتایا۔

اگر یہ واقعہ عالم بیداری سے تعلق رکھتا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ دیگر صحابہ کرام میں سے کوئی بھی اس واقعہ کا ذکر ضرور کرتا۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عروہ اور ہشام کے علاوہ کسی اور نے اسے روایت نہیں کیا۔

حدیث سے جو کچھ پتہ چلتا ہے صرف اتنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو خواب میں بتایا کہ لبید بن اعصم یہودی نے آپ ﷺ پر جادو کیا اور خواب ہی میں اللہ تعالیٰ نے اس کے اثر کو زائل کر دیا اور اپنے نبی کو سحر کے شر سے محفوظ کر دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۳) (۲۰) رُكُوْعُهَا ۱ اٰيَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ
مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي
الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ﴿۵﴾

قُلْ کہہ	اَعُوْذُ میں پناہ مانگتا ہوں	بِرَبِّ ساتھ رب	الْفَلَقِ (۱) صبح کے
مِنْ شَرِّ اس شر سے	مَا جو	خَلَقَ (۲) اس نے پیدا کیا	وَ اور
مِنْ شَرِّ شر سے	غَاسِقٍ اندھیرے کے	اِذَا جب	وَقَبَ (۳) وہ چھا جائے
وَ اور	مِنْ شَرِّ شر سے	النَّفّٰثٰتِ پھونکنے والیوں کے	فِي میں
الْعُقَدِ (۴) گرہوں کے	وَمِنْ شَرِّ اور شر سے	حَاسِدٍ اِذَا حاسد کے جب	حَسَدَ (۵) وہ حسد کرے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں (۱) ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی (۲) اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے (۳) اور گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے (۴) اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے (۵)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔

قُلْ، قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ اعوذ، عوذ سے جس کے معنی التجا کرنے اور پناہ مانگنے کے ہیں، مضارع واحد متکلم۔ بِ حرف جر۔ رَبِّ مجرور مضاف، جار مجرور متعلق بہ اَعُوْذُ۔ الفلق، اسم فعل (فَلَقٌ کے معنی پھاڑنے عدم کے پردے کو چاک کر کے باہر آنے کو کہتے ہیں۔ مضاف الیہ (اے نبی ﷺ آپ کہیے میں رب صبح کی پناہ مانگتا ہوں۔ فالق الاصباح کو اللہ تعالیٰ کی صفت قرار دیا گیا ہے۔ تاریکی علامت شر و آفات ہے۔ صبح کی روشنی اسے دور کرتی ہے رب فلق سے پناہ مانگنے کا مقصد یہ ہے کہ وہی تمام آفات و شر سے پناہ دینے والا ہے)

۲۔ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِن جار' شَرِّ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ اَعُوْذُ۔ مَا اسم موصول بمعنی الَّذِیْ' خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب صلۃ الموصول۔ شر آلام و آفات کو کہتے ہیں۔ اور ان آلام و آفات کے اسباب پر بھی اس کا طلاق ہوتا ہے گویا شَرِّ مَاخَلَقَ میں ساری مخلوق کا شر داخل ہے۔

۳۔ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ۔

وَ عاطفہ۔ مِنْ حرف جار۔ شَرِّ مجرور مضاف۔ غَاسِقٍ' غَسَقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف الیہ۔ غَسَقٌ کے معنی تاریک رات یا گرہن کے سبب سیاہ پڑ جانے والا چاند۔ غَاسِقٍ غروب کے بعد آنے والی تاریکی۔ اِذَا ظرف زمان۔ وَقَبَ' وَقُوْبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ جب داخل ہو جائے۔ چھا جائے (میں پناہ مانگتا ہوں اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے) اندھیرا اور تاریکی تمام برائیوں کے حملہ آور ہونے کا سبب ہے روشنی سے ان کا تسلط ختم ہو جاتا ہے۔

۴۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ۔

وَ عاطفہ۔ مِنْ حرف جار۔ شَرِّ مجرور مضاف۔ النَّفّٰثٰتِ جمع النَّفَّاثَۃُ واحد مضاف الیہ۔ نَفْثٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ نَفْثٌ کے معنی تھوکنے کے ہیں۔ خون تھوکنے اور دم کرنے کے لیے بھی نفث کا استعمال ہونے لگا۔ نَفَّاث دم کرنے والا۔ نَفَّاثَۃٌ مؤنث۔ دم کرنے والی۔ الْعُقَدِ' جار مجرور متعلق بہ نَفّٰثٰتِ۔ عُقَدِ' عُقْدَۃٌ کی جمع جس کے معنی گرہ کے ہیں (گرہوں میں پھونک مارنے والوں کے شر سے) النَّفّٰثٰتِ اگرچہ جمع مؤنث کا صیغہ ہے لیکن اس سے صرف عورتیں مراد لینا لازم نہیں ہے اس سے ارواح خبیثہ اور نفوس خبیثہ مراد لے سکتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔

وَ عاطفہ۔ مِنْ شَرِّ، مِنْ حرف جر۔ شَرِّ مجرور مضاف۔ حَاسِدٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ حَسَدَ۔ اِذَا ظرف زمان متعلق بحال۔ حَسَدَ ماضی واحد مذکر غائب (اور میں پناہ مانگتا ہوں حسد کرنے والے سے جب وہ حسد کرے) انسان کا سب سے بڑا حاسد شیطان ہے جو اسے توحید سے ہٹا کر گمراہ کرتا ہے۔ حسد بدترین مرض ہے۔ حاسد دوسروں کے زوال نعمت کا خواہاں ہوتا ہے اور اپنے مقسوم پر راضی نہیں ہوتا۔

اے نبی ﷺ آپ کہیے صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں یعنی اس پروردگار کی جو رات کی ظلمت کے بعد نور صبح پھیلاتا ہے (۱) ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا یعنی جن وانس اور ہر ایذا رساں شر سے اس کی پناہ لیتا ہوں (۲) اور رات کی تاریکی کے شر سے بھی پناہ لیتا ہوں جبکہ وہ چھا جائے۔ ضرب المثل ہے کہ "اللیل اخفی للویل" (رات ہلاکتوں کو زیادہ چھپانے والی ہے) رات کی تاریکی مجرم کو جرم پر اکساتی ہے۔ درندے اور حشرات الارض رات کی تاریکی میں شکار کرتے اور حملہ آور ہوتے ہیں (۳) اور گرہوں میں پھونکنے والوں کے شر سے یعنی ساحروں اور گرہوں میں پھونکنے والوں کے شر سے جو لوگوں کی ایذا رسانی اور مرد اور عورت میں تفرقہ پیدا کرنے کے لیے سحر و منتر سے کام لیتے ہیں (۴) اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

اس سورۃ میں چار چیزوں سے پناہ مانگنے کی دعا سکھائی گئی ہے۔ اول ہر چیز کے شر سے جو اللہ نے پیدا کی۔ دوسری تاریکی اور اندھیرا جو ہر قسم کے مضرت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ور سوخ تمام عرب میں قائم ہو گیا اور وہ احترام کی نظر سے دیکھے جانے لگے، قصی کے بعد اس کے بیٹے عبد مناف کو ناموری حاصل ہوئی۔ اس کے چار بیٹے تھے۔ ہاشم عبدالشمس، مطلب اور نوفل، ہاشم اور اس کے بھائیوں نے تجارت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ بیت اللہ کے خادم ہونے کی وجہ سے تمام قبائل عرب ان کی عزت کرتے تھے اور قریش کے تمام قافلے نہایت امن سے آتے جاتے تھے۔ عبد مناف کے بیٹوں نے مختلف ممالک سے اپنے تعلقات قائم کر لئے تھے اسی بنا پر ان کو اصحاب الایلاف کہا جاتا تھا۔

اس سورۃ میں قریش پر اسی احسان کی یاد دہانی کرا کر انہیں ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دی گئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسماں امور کا سبب بنتا ہے۔ تیسری چیز جادوگروں اور منتر پھونکنے والوں کے شر سے اور چوتھی چیز حاسد کے حسد سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتُھا ۶ (۱۱۴) سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ (۲۱) رکوعُھا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

النَّاسِ

سُوْرَۃُ النَّاسِ مکی سورۃ ہے اور اس کی چھ آیات ہیں۔ یہ سورۃ "المُعَوَّذَتَین" کی دوسری سورۃ ہے۔ سُوْرَۃُ الْفَلَقِ میں دنیوی آلام و آفات سے پناہ مانگنے کی تعلیم ہے۔ اس سورۃ میں اخروی آفات اور شیاطین الانس والجن سے استعاذہ کی تعلیم ہے۔ قرآن مجید کی یہ آخری سورۃ ہے قرآن کا آغاز سورۃ الفاتحہ سے ہوا اور خاتمہ مُعَوَّذَتَیْن پر۔

سُوْرَۃُ الْفَلَقِ اور سُوْرَۃُ النَّاسِ ان دونوں کو معوذتین کہا جاتا ہے۔ اس لئے کہ ان میں ہر قسم کی برائیوں سے پناہ مانگنے کا طریقہ بتلایا ہے۔ یہ ایک دوسرے کے مضمون کی تکمیل کرتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیاتھا ۶ | (۱۱۴) سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ (۲۱) | رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ
النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ﴿۶﴾

قُلْ تو کہہ	اَعُوْذُ میں پناہ میں آیا	بِرَبِّ رب کی	النَّاسِ (۱) لوگوں کے
مَلِكِ بادشاہ کی	النَّاسِ (۲) لوگوں کے	اِلٰهِ معبود کی	النَّاسِ (۳) لوگوں کے
مِنْ شَرِّ برائی سے اس کی	الْوَسْوَاسِ جو پھیلائے	الْخَنَّاسِ (۴) اور چھپ جائے	يُوَسْوِسُ جو خیال ڈالتا ہے
فِيْ صُدُوْرِ سینوں کے	النَّاسِ (۵) لوگوں کے	مِنَ الْجِنَّةِ جنوں میں سے	وَالنَّاسِ (۶) اور انسانوں میں سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہہ کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے پروردگار کی (۱) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی (۲) لوگوں کے معبود برحق کی (۳) شیطان وسوسہ انداز کی برائی سے جو اللہ کا نام سن کر پیچھے ہٹ جاتا ہے (۴) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے (۵) خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں (۶)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

۱۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

قُلْ، قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ اَعُوْذُ، عُوْذٌ سے مضارع واحد متکلم۔ بِرَبِّ، بِ حرف جر۔ رَبِّ مجرور مضاف۔ النَّاسِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ اَعُوْذُ۔ (کہہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی)

۲۔ مَلِكِ النَّاسِ۔

رَبِّ النَّاسِ سے بدل یا عطف بیان (لوگوں کے بادشاہ کی)

۳۔ اِلٰهِ النَّاسِ۔

رَبِّ النَّاسِ سے عطف بیان۔ اِلٰهِ بروزن فعال بمعنی اسم مفعول۔ ما لوہ جس کی بندگی کی جائے اسے اِلٰہ کہتے ہیں (لوگوں کے معبود) رَبِّ النَّاسِ کے بعد مَلِكِ النَّاسِ اور اِلٰهِ النَّاسِ مزید دو صفات بیان کی گئیں۔ اور یہ تینوں صفات ذات حق کے علاوہ کسی اور میں نہیں پائی جا سکتیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ۔

مِنْ حرف جر۔ شَرِّ مجرور مضاف۔ الْوَسْوَاسِ اور وِسْوَسَةٌ دونوں مصدر ہیں۔ دل میں برائی کا پیدا ہونا۔ وَسْوَاسِ شیطان کو بھی کہا جاتا ہے۔ الْخَنَّاسِ، خَنْسٌ سے جس کے معنی چھپنے اور پیچھے ہٹ جانے کے ہیں مبالغہ کا صیغہ الْخَنَّاسِ شیطان کا لقب ہے کہ دل میں وسوسہ اور برا خیال ڈالتا ہے اور اللہ کے ذکر سے چھپ جاتا اور دور ہو جاتا ہے (وسوسہ ڈالنے اور چھپ جانے والے شیطان کے شر سے)

۵۔ اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ۔ اَلَّذِیْ اسم موصول۔ وِسْوَاسُ کی صفت ثانیہ یا مبتدا محذوف هُوَ کی خبر۔ یُوَسْوِسُ، وِسْوَسَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ فِی حرف جر صُدُوْرِ، صَدْرٌ کی جمع مجرور متعلق بہ یُوَسْوِسُ (جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ اور برے خیال ڈالتا ہے)

۶۔ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔ مِنَ الْجِنَّةِ، مِنْ حرف جر۔ الْجِنَّةِ مجرور۔ جنی کی جمع۔ (جنوں کی جماعت) جار مجرور متعلق بہ یُوَسْوِسُ۔ وَعاطفہ۔ النَّاس معطوف (جنوں اور انسانوں میں سے) شیاطین کا تعلق دونوں گروہوں جن وانس میں سے ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ "شَیَاطِیْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ یُوْحِیْ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا"

انسانی شیطان، شیاطین الجن سے بھی زیادہ خطرناک ہوتے ہیں۔ اسی لئے حکم دیا گیا ہے۔ "شیاطین الانس والجن" سے ہر وقت خبردار رہ کر اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنی چاہیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سونے سے قبل قل ھو اللہ احد اور معوذتین اپنے ہاتھ پر پڑھ کر پھونکتے اور پھر سر، چہرے اور بدن پر مسح کرتے اور تین بار ایسا کرتے تھے۔

اے نبی ﷺ آپ یوں کہیئے میں پناہ لیتا ہوں انسانوں کے رب کی یعنی اس رب کی جس نے انسان کو پیدا کیا اور اسے اشرف المخلوقات کا مرتبہ عطا کیا (۱) (میں پناہ لیتا ہوں) انسانوں کے بادشاہ کی جو انسان کا مالک حقیقی ہے جس کے قبضہ میں سب کچھ ہے (۲) انسانوں کے معبود حقیقی کی اس لئے کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود بننے کے لائق نہیں (۳)

ان تین آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام صفات ربوبیۃ الملک اور الالھیۃ کا بیان کر کے بتایا ہے کہ ان صفات کاملہ کا مالک صرف وہی ہے۔

اس وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے یعنی شیطان جو انسان کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے اور جب انسان اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے تو دور ہو جاتا اور چھپ جاتا ہے (۴) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے (۵) وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے (۶)

یعنی شیاطین الجن والانس جو حق سے روگردانی کرنے کے لیے لوگوں کے دل میں شبہات اور وسوسے پیدا کرتے ہیں۔

آیت میں شیاطین الجن والانس ہر دو سے پناہ مانگی گئی ہے لیکن شیاطین الانس۔ شیطان الجن سے زیادہ خطرناک ہیں۔ اس لئے کہ وہ انسانوں میں فواحش اور منکرات پھیلانے میں زیادہ مستعدی سے کام لیتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قد تم بعون الله وتوفيقه

تفسير الجزء الثلاثون عن القرآن الحكيم

والحمد لله رب العلمين

تبالخ تمثیر

دعاء ختم القرآن

اللهم انس وحشتي في قبري اللهم ارحمني بالقرآن العظيم واجعله لي إماما ونورا وهدى ورحمة اللهم ذكرني منه ما نسيت وعلمني منه ما جهلت وارزقني تلاوته آناء الليل وآناء النهار واجعله لي حجة يا رب العلمين

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصادر و مراجع

عربی تفاسیر

تفسیر ابن کثیر، عماد ابو الفداء اسماعیل الدمشقی (۷۷۴ھ)
تفسیر روح المعانی، شہاب الدین محمود آلوسی بغدادی (۱۲۷۰ھ)
تفسیر الکشاف، محمود بن عمر زمخشری (۵۳۸ھ)
تفسیر المنار، سید رشید رضا مصری (مفتی محمد عبدہٗ)
تفسیر انوار التنزیل (بیضاوی)، قاضی عمر ناصر الدین البیضاوی (۶۸۵ھ)
صفوۃ التفاسیر، محمد علی صابونی، مکہ مکرمہ
محاسن التاویل (القاسمی)، محمد جمال الدین القاسمی (۱۳۳۲ھ)
جلالین، جلال الدین محلی و جلال الدین سیوطی (۹۱۱ھ)
الاتقان فی علوم القرآن، جلال الدین السیوطی

اُردو تفاسیر

معارف القرآن، مفتی محمد شفیع
تفسیر حقانی، عبد الحق حقانی دہلوی (۱۲۴۷ھ)
تفسیر ترجمان القرآن، ابو الکلام آزاد

لغات

المفردات فی غریب القرآن، ابو القاسم الراغب الاصفہانی (۵۰۲ھ)
اعراب القرآن، محی الدین الدرویش
لغات القرآن، عبد الرشید نعمانی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ